

# الْمَدِينَةُ

مترجم  
از مولانا شاہ فیض الدین صاحب محدث دہلوی  
تفسیر  
از مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی



قدرت اللہ کمپنی

غزنی سٹریٹ ○ اردو بازار ○ لاہور پاکستان





# القرآن الحكيم

مترجم

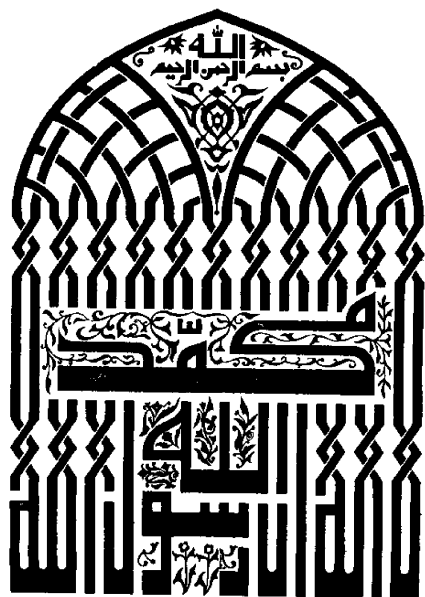
از مولانا شاه رفیع الدین محدث دہلوی

تفسیر

از مولانا شاه عبدالقادر صاحب محدث دہلوی









## فضائل قرآن مجید

① بیشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے نور اور روشن کتاب آپ کی ہے جس سے خدا اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے راستے دکھاتا ہے۔ اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور انکو سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔  
مائتہ و ۵ : ۱۶۵

② اور یہ قرآن خدائے پروردگار عالم کا آئینہ ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر اترتا ہے (یعنی اس نے) تمہارے دل پر انقا کیا ہے تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو (اور القابھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے)۔  
الشعراء : ۱۹۲ تا ۱۹۵

③ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کر اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

الاعراف : ۲۰۲

④ ایسی کتاب جس کی آیتیں واضح (المعانی میں) یعنی قرآن عربی اُن لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں جو بشرات بھی سنا ہے اور خوف بھی دلاتا ہے۔ لیکن ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔

حسۃ السجدة : ۴۲

⑤ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟

القمر : ۳۲

⑥ یہ بڑے رُتبے کا قرآن ہے؛ (جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا ہے) اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں،

الواقعة : ۸۰ تا ۷۷

پروردگار عالم کی طرف سے اُنارا گیا ہے۔

⑦ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو دیکھتے کہ خراب کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے؛ اور یہ باتیں ہم لوگوں

الحشر : ۲۱

کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ فکر کریں۔





# فہرست پارہ وسورتہائے قرآن مجید

شمار پارہ	نام پارہ	صفحہ پارہ	نام سورۃ	صفحہ سورۃ	رکوعات سورۃ	آیات سورۃ
			الفاتحہ	۲	۱	۷
۱	الْمَدَّ	۲۵	البقرۃ	۳	۲۸۹	۲۸۶
۲	سیقول	۲۵	"	"	"	"
۳	تلك الرسل	۲۹	ال عمران	۵۸	۲۰	۳۲۲
۴	لن تنالوا	۷۳	النساء	۹۱	۲۲	۱۷۶
۵	والمحصنات	۹۷	"	"	"	"
۶	لا يحب الله	۱۲۱	المائدة	۱۲۶	۱۶	۱۲۰
۷	واذا سمعوا	۱۴۵	الانعام	۱۵۲	۲۰	۱۶۵
۸	ولواننا	۱۶۹	الاعراف	۱۷۹	۲۳	۲۰۶
۹	قال الملأ	۱۹۳	الانفال	۲۱۱	۱۰	۷۵
۱۰	واعلموا	۲۱۷	التوبة	۲۲۳	۱۶	۱۲۹
۱۱	يعتذرون	۲۴۱	يونس	۲۴۷	۱۱	۱۰۹
	"	"	هود	۲۶۲	۱۰	۱۲۳
۱۲	وعامن دابة	۲۶۵	يوسف	۲۸۱	۱۲	۱۱۱
۱۳	وما أبرئ	۲۸۹	الزمر	۲۹۷	۶	۲۳
	"	"	ابراهيم	۳۰۵	۷	۵۲
	"	"	الحج	۳۱۲	۶	۹۹
۱۴	ربما	۳۱۳	التحل	۳۱۹	۱۶	۱۲۸
۱۵	سبحن الذي	۳۳۷	بنی اسرائیل	۳۳۷	۱۲	۱۱۱
	"	"	الكهف	۳۵۱	۱۳	۱۱۰
۱۶	قال الم	۳۶۱	مريم	۳۶۴	۶	۹۸
	"	"	طه	۳۷۳	۸	۱۳۵
۱۷	اقترب للناس	۳۸۵	الانبیاء	۳۸۵	۷	۱۱۲
	"	"	الحج	۳۹۶	۱۰	۷۸
۱۸	قد افلح	۴۰۹	المؤمنون	۴۰۹	۶	۱۱۸
	"	"	النور	۴۱۸	۹	۶۲
	"	"	الفرقان	۴۳۰	۶	۷۷
۱۹	وقال الذين	۴۳۳	الشعراء	۴۳۸	۱۱	۲۲۷
	"	"	الشم	۴۵۲	۷	۹۳
			القصص	۴۵۹	۲۸	۸۸
			الأنبياء	"	"	"
			الزمر	۴۸۳	۶	۶۰
			لقن	"	"	"
			السجدة	"	"	"
			الاحزاب	"	"	"
			سبا	۵۰۷	۶	۵۲
			فاطر	"	"	"
			يس	"	"	"
			الصافات	۵۳۶	۵	۱۸۲
			ص	"	"	"
			الزمر	"	"	"
			المؤمن	۵۶۰	۹	۸۵
			حجرات	"	"	"
			الشورى	۵۷۰	۵	۵۳
			الزخرف	"	"	"
			الدخان	"	"	"
			الجاثية	"	"	"
			الاحقاف	۶۰۵	۴	۳۵
			محمّد	"	"	"
			الفتح	"	"	"
			الحجرات	"	"	"
			ق	"	"	"
			الذريت	"	"	"
			الطور	۶۲۹	۲	۴۹
			النجم	"	"	"
			القمر	"	"	"
			الرحمن	"	"	"
			الواقعة	"	"	"



شمار پاره	نام پاره	صفحه پاره	نام سوره	صفحه سوره	آیات سوره	شمار پاره	نام پاره	صفحه پاره	نام سوره	صفحه سوره	آیات سوره
۲۷	قال فاطمكم	۶۲۹	الحديد	۶۲۹	۲۹	۳۰	عم	۴۰۷	الفاشية	۴۲۰	۱
۲۸	قد سمع الله	۶۵۵	المجادلة	۶۵۵	۲۲		"	"	الفجر	۴۲۱	۱
	"	"	الحشر	۶۵۹	۳۴		"	"	البلد	۴۲۳	۱
	"	"	المتحة	۶۶۴	۱۳		"	"	الشمس	۴۲۴	۱
	"	"	الصق	۶۶۷	۱۴		"	"	اليل	۴۲۵	۱
	"	"	الجمعة	۶۶۹	۱۱		"	"	الضلي	۴۲۶	۱
	"	"	المنفقون	۶۷۱	۱۱		"	"	المرشع	"	۱
	"	"	التغابن	۶۷۳	۱۸		"	"	اللقين	۴۲۷	۱
	"	"	الطلاق	۶۷۵	۱۲		"	"	الملق	"	۱
	"	"	التحريم	۶۷۸	۱۲		"	"	القدر	۴۲۸	۱
۲۹	تبرك الذي	۶۸۱	الملك	۶۸۱	۳۰		"	"	البيقة	"	۱
	"	"	القلم	۶۸۴	۵۲		"	"	الزلزال	۴۳۰	۱
	"	"	الحاقة	۶۸۷	۵۲		"	"	الفديت	"	۱
	"	"	المعارج	۶۹۰	۴۳		"	"	القارعة	۴۳۱	۱
	"	"	نوح	۶۹۲	۲۸		"	"	التكاشر	"	۱
	"	"	الجن	۶۹۴	۲۸		"	"	العصر	۴۳۲	۱
	"	"	الزمل	۶۹۷	۲۰		"	"	الهمزة	"	۱
	"	"	المذشر	۶۹۹	۵۶		"	"	الفيل	۴۳۳	۱
	"	"	القيمة	۷۰۱	۴۰		"	"	قريش	"	۱
	"	"	الذهر	۷۰۳	۳۱		"	"	الماعون	"	۱
	"	"	المرسلات	۷۰۵	۵۰		"	"	المكاشر	۴۳۴	۱
۳۰	عم	۷۰۷	التبا	۷۰۷	۴۰		"	"	الكفرون	"	۱
	"	"	التزعات	۷۰۸	۴۶		"	"	النصر	"	۱
	"	"	عبس	۷۱۰	۴۲		"	"	اللهب	۷۱۵	۱
	"	"	التكوير	۷۱۲	۲۹		"	"	الخلاص	"	۱
	"	"	الانفطار	۷۱۳	۱۹		"	"	العلق	"	۱
	"	"	البطفين	۷۱۴	۳۶		"	"	الناس	۷۱۶	۱
	"	"	الانشقاق	۷۱۶	۲۲				دُعَاءُ خَيْرِ الْقُرْآنِ خُورِد	۷۳۶	
	"	"	البروج	۷۱۷	۲۷				دُعَاءُ خَيْرِ الْقُرْآنِ كَلَّاس	۷۳۷	
	"	"	الطارق	۷۱۸	۱۷				قدرت اللہ کھنٹی، اردو بازار، لاہور		
	"	"	الاعلى	۷۱۹	۱۹						



## عرض ناشر

قرآن کریم علم و حکمت اور ہدایت و نور کا ایک سرمدی سرچشمہ ہے جس نے تمام عالم کو اپنی نورانیت سے مالا مال کر دیا ہے فصاحت و بلاغت کا زندہ جاوید اعجاز ہے جس نے بڑے بڑے فصیح و بلیغ انسانوں کی زبانوں پر تالے لگا دیئے، ایک کتاب مبین ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب قاتم الایثار و المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بطور معجزہ عظیم مرحمت فرمائی، اس کی زیارت و تلاوت برکتوں اور رحمتوں کے حصول کا ذریعہ، اس کا فیضان زبان و مکان کے اندر محدود نہیں اس کے حقائق و معارف سے ہر انسان مستفیض ہو سکتا ہے۔ اس لئے قرآن کا سمجھنا اور سمجھ کر اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں اسے اپنا راہنما ماننا مسلمان کا اولین فرض ہے اور اس کے سمجھنے کیلئے تراجم کی اشد ضرورت ہے، اسی لیے ہم نے شاہ کا تراجم مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی کا نہایت صحیح لفظی اردو ترجمہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی حاشیہ پر تفسیر موضوع القرآن مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی کی شامل کر دی گئی ہے۔

ہم نے اسے ہر طرح دلکش، خوبصورت، اور اعلیٰ معیار پر پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ تصحیح کا محال خیال رکھا گیا ہے پھر بھی قارئین سے ہماری استدعا ہے کہ اگر کتابت کی غلطی نظر پڑے تو ہمیں پہلی فرصت میں اطلاع دیں تاکہ اسے فوری طور پر درست کیا جاسکے۔ دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے اور توشیح آخرت بنائے۔ آمین ثم آمین

قدّرت اللہ



کتابخانه

# القرآن الکریم

مترجم

از مولانا شاه فریح الدین محی زکریا دہلوی

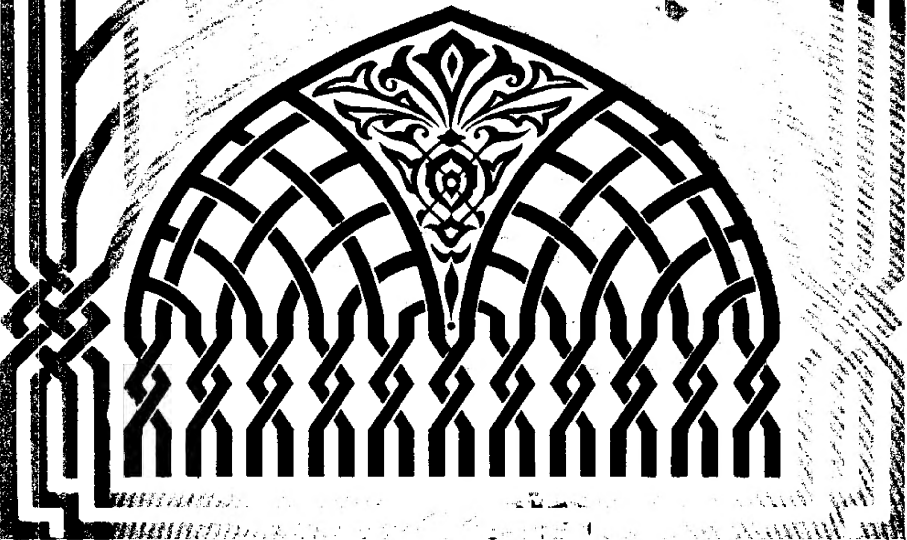
تفسیر

از مولانا شاه عبد القادر صاحب محدث دہلوی





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



ایاتھا ۷ ترتیل ثلاثہ سورۃ الفاتحہ مکیہ ترتیل التوکل رکوعھا ۱

رکوع ایک

سورۃ فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی

آیتیں سات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساقی نام اللہ بخش کرنے والے مہربان کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا بخشش کرنے والا مہربان

مَلِكِ يَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ

خداوند دن جزا کا تجھ ہی کو عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے

نَسْتَعِیْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ

مدد چاہتے ہیں ہم دکھا ہم کو راہ صراط

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ

راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی ہے تو نے اوپر ان کے سوا ان کے

الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ

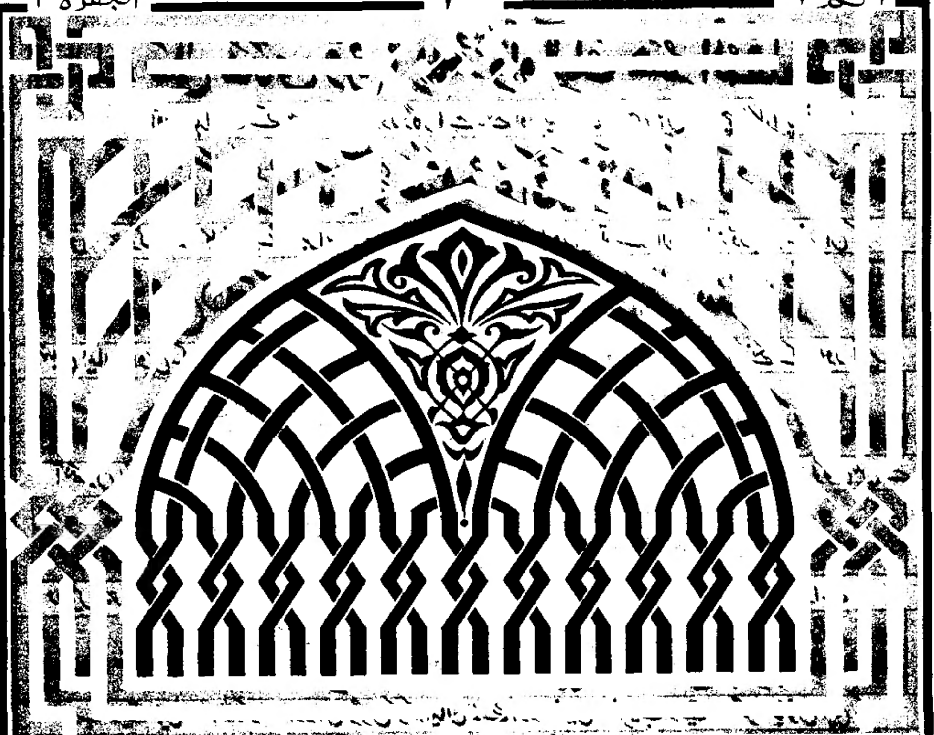
جو غصہ کیا گیا ہے اوپر ان کے اور نہ گمراہوں کا

المزل

دل یہ سورت اللہ جل شانہ نے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ اس طرح کہا کریں ۱۲۰ مرتبہ

ع





ایاتھا ۲۸۶ ترتیب التلاوة سورۃ البقرۃ مدنیۃ (۲) و ترتیب النزل رکوعاتھا ۴

آیتیں دو سو چھیاسی سورۃ بقرہ مدینہ میں نازل ہوئی رکوع چالیس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کرنے والے مہربان کے

الْم ۱ ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ ۚ فِيهِ هُدًى

کتاب میں شک نہیں اس کے راہ دکھاتی ہے

لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ

واسطے پرہیزگاروں کے وہ جو ایمان لاتے ہیں ساتھ غیب کے

وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝

اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز سے کد ہی ہے تم نے ان کو خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ

اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف تیری اور جو کچھ اتاری گئی ہے

مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝

پہلے کچھ سے اور ساتھ آخرت کے وہ یقین رکھتے ہیں



أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾

لوگ اُپر ہدایت کے ہیں پروردگار اپنے سے اور یہ لوگ وہی ہیں چمکا کر پالنے والے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ

تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے برابر ہے اُپر ان کے کیا ڈرایا تو نے ان کو یا نہ ڈرایا تو نے اُن کو

أَبْصَارِهِمْ غَمَاشًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ

نہیں ایمان لائیں گے مگر کہی اللہ نے اُپر دلوں آنکھ کے اور اُپر کانوں آنکھ کے اور اُپر

مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَهُمْ يَكْفُرُونَ ﴿۸﴾

وہ ہیں جو کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور ساتھ دن پچھلے کے اور نہیں وہ ایمان لانے والے

يُخَدَعُونَ اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ

فریب دیتے ہیں اللہ کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور نہیں فریب دیتے مگر جانوں اپنی کو

وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿۹﴾ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۖ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا

اور نہیں سمجھتے بیج دلوں آنکھ کے بیماری ہے پس بڑھائی اُن کی اللہ نے بیماری

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۰﴾ كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿۱۱﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا بسبب اسکے کہ تھے جھوٹ بولتے تھے اور جب کہا جاتا ہے واسطے آنکھ

لَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ ۖ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿۱۲﴾

مات فساد کرو بیج زمین کے کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں کہ ہم سنوارتے ہیں خبردار ہو

إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۱۳﴾ وَإِذَا

تحقیق وہی ہیں فساد کرنے والے اور لیکن نہیں سمجھتے اور جب

قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ

کہا جاتا ہے واسطے آنکھ ایمان لاؤ جیسا ایمان لائے ہیں لوگ کہتے ہیں کیا ایمان لائیں ہم جیسا ایمان لائے ہیں

السُّفَهَاءُ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾

بے وقوف خبردار ہو تحقیق وہی ہیں بے وقوف اور لیکن نہیں جانتے

وَإِذَا قَالُوا آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ

اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں طوط

سُفَهَاءُ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۵﴾

بے وقوف خبردار ہو تحقیق وہی ہیں بے وقوف اور لیکن نہیں جانتے

وَإِذَا قَالُوا آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ

اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں طوط

سُفَهَاءُ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾

بے وقوف خبردار ہو تحقیق وہی ہیں بے وقوف اور لیکن نہیں جانتے

وَإِذَا قَالُوا آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ

اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں طوط

سُفَهَاءُ ۖ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۷﴾

بے وقوف خبردار ہو تحقیق وہی ہیں بے وقوف اور لیکن نہیں جانتے

ع

وَلَقَدْ

ط ایک آزاریہ تھا کہ جس دین کو دل نہ چاہتا تھا ناچار قبول کرنا پڑا اور دوسرا آزار اللہ نے زیادہ دیا کہ حکم کیا ہمسار کا جن کے خیر خواہ تھے ان سے لڑنا پڑا۔ ۱۲۔ منہ

شَٰطِطِينَہُمْ قَالُوا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَءُونَ ﴿۱۴﴾ اللّٰهُ

سرداروں اپنے کی کہتے ہیں تحقیق ہم ساتھ تیار ہیں سوائے اس کے نہیں کہ ہم بھٹا کرتے ہیں اللہ

يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۵﴾

بھٹاتا کرتا ہے ان سے اور کھینچتا ہے ان کو بیخ سرکشی ان کی کے بیکتے ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰسْتَرَوْا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رِيحَتْ

یہی لوگ ہیں جنہوں نے مل لی گمراہی ہدے ہدایت کے پس نہ فائدہ پایا

تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُ الَّذِيْ

سودگری ان کی نے اور نہ ہوئے راہ پانے والے مثال ان کی جیسے مثال اس شخص کی ہے جو

اَسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا اٰتٰهَا نَارًا مَّاحُوْلَةٌ ذَهَبَ اِلٰہُ بَنُوْرِهِمْ

جلاوے آگ پس جب روشن کیا جو کچھ گرد اسکے بجائے گیا اللہ روشنی ان کی

وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَاْ يَبْصُرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمُّ بَكْمٌ عُمٰی فہُمْ

اور چھوڑ دیا ان کو بیخ اندھیروں کے نہیں دیکھتے بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں پس وہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّآءِ فِيْہِ ظُلُمٰتٌ وَّ

نہیں پھر آتے ط یا مانند مینہ کی آسمان سے بیخ اس کے اندھیرے ہیں اور

رَعْدٌ وَّ بُرْقٌ يَّجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ

گرج ہے اور بجلی کرتے ہیں انگلیاں اپنی بیخ کانوں اپنے کے کڑک سے

حَذٰرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكَافِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَّكَادُ الْبَرْقُ

ڈر موت کے سے اور اللہ گھیرنے والا ہے کافروں کو نزدیک ہے بجلی

يَخْطَفُ ابْصَارَهُمْ كُلَّمَا اٰتٰهُمُ اَصْوَاعٌ لَّهُمْ مَّشْوٰفٍ فِيْہِ وَاِذَا

اچک لے جاوے آنکھیں ان کی جب روشنی دیتی ہے ان کو چلتے ہیں بیخ اسکے اور جب

اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَہَبَ بِسَعِيْهِمْ

اندھیرا کرتی ہے اوپر ان کے کھڑے ہو رہتے ہیں اور اگر چاہے اللہ لے جاوے کان ان کے

وَاَبْصَارَهُمْ طٰنَ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

اور آنکھیں ان کی سمجھتی ہیں اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ط لے لوگو

اَعْبُدُوْا رَبَّكُمْ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

عبادت کرو پروردگار اپنے کی جس نے پیدا کیا تم کو اور ان کو جو پہلے تم سے تھے تو کہ تم

ط یعنی اللہ کے بنی نے  
وین اسلام روشن کیا  
اور خلق نے اس میں راہ  
پائی اور منافق اس وقت  
اندھے ہو گئے۔ آنکھ کی  
روشنی نہ تو مشعل کیا  
کام آوے کاشکے زائد ہا  
ہو تو کسی کو بکارے یا  
کسی کی بات سنے برا  
بھی ہوا اور گونا بھی وہ  
کیونکر راہ پر آئے منافقوں  
کو نہ عقل کی آنکھ ہے کہ  
آپ سے پیچا نہیں نہ رشہ  
کی طرف رجوع ہے کہ وہ  
ہاتھ پکڑے نہ حق کی بات  
کو کان رکھتے ہیں ایسے  
شخص سے توقع نہیں  
کہ پھر پاوے۔ ۱۲ منہ  
ط یعنی دین اسلام  
میں آخر سب نعمت  
ہے اور اول کھ نعمت  
ہے جیسے مینہ آخرا می  
سے آبادی ہے، اور  
اول کوک ہے اور بجلی  
ہے جو لوگ منافق ہیں  
وہ اول کی سختی سے  
ڈر جائے ہیں اور ان  
کو آفت سامنے آتی  
ہے اور جیسے بجلی میں  
کبھی اچالا ہے اور  
کبھی اندھیرا ہے اسی  
طرح منافق کے دل  
میں کبھی اقرار ہے اور  
کبھی انکار، اللہ صاحب  
نے سورۃ کے یہاں  
نک تین لوگوں کا احوال  
فرمایا، اول مومن دوسرے  
کافر، جن کے دل پر  
۲ مہر ہے یعنی قسمت  
۳ میں ایمان نہیں  
۲ تیسرے منافق  
جو دیکھنے میں مسلمان  
ہیں اور دل ان کا  
ایک طرف نہیں۔  
۱۲ منہ



تَتَقُونَ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۝

پہر جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا ۝

اور اتارا آسمان سے پانی پس نکالا ساتھ اس کے پھلوں سے رزق

لَكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ

واسطے تمہارے پس مت مقرر کرو واسطے اللہ کے شریک اور تم جانتے ہو اور اگر ہو تم

فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ ۝

بیچ شک کے اس چیز سے کہ اتاری ہے ہم نے اوپر بندے اپنے کے پس لے آؤ ایک سورت مانند اس کی

وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِمَّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَإِنْ

اور پکارو شاہدوں اپنوں کو سوائے اللہ کے اگر ہو تم سچے پس اگر

لَمْ تَفْعَلُوا وَلَكِنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ

نہ کرو گے تم اور ہرگز نہ کرو گے تم پس ڈرو اس آگ سے جو ایندھن اس کا آدمی ہیں

وَالْحِجَارَةُ ۚ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور پتھر تیار کی گئی ہے واسطے کافروں کے اور خوشخبری دے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے

الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا

اچھے یہ کہ واسطے ان کے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں جب دیئے جائیں گے

مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۚ

اس میں سے میووں سے رزق کہیں گے یہ وہ چیز ہے جو دیئے گئے تھے ہم پہلے اس سے

وَأَتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا

اور لائے جاویں گے متشابہ ایک دوسرے کے ساتھ اور واسطے ان کے بیچ ان کے بی بی ہیں ستھری اور وہ بیچ ان کے

خَالِدُونَ ۝ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ لَا يَسْتَحْيَ أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوضَةٌ

ہمیشہ رہنے والے نہ تحقیق اللہ نہیں شرعاً یہ کہ بیان کرے مثال کوئی سی چھڑکی

فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۚ

پھر جو اوپر اس کے ہے پس جو لوگ کہ ایمان لائے پس جانتے ہیں یہ کہ وہ سچ ہے پروردگار ان کے کی طرف سے

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۚ

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے پس کہتے ہیں کیا چاہا ہے اللہ نے ساتھ اس کے مثال لانا

فل یعنی جنت کے  
ہر میوے کا مزہ جدا  
ہے اگرچہ صورت  
ملتی ہو۔ صورت دیکھ  
کر جانیں گے کہ وہی  
قسم سے جو کھا چکے  
ہیں اور چکھیں گے تو  
مزہ جدا پائیں گے۔

يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا

گمراہ کرتا ہے ساتھ اسکے بہتوں کو اور راہ دکھاتا ہے ساتھ اسکے بہتوں کو اور نہیں گمراہ کرتا ساتھ اسکے مگر

الْفَاسِقِينَ ۷۶ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ

فاسقوں کو جو لوگ کہ توڑتے ہیں قول اللہ کا پیچھے مضبوطی اس کی کے

وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ

اور کاٹتے ہیں جو حکم کیا اللہ نے ساتھ اس کے یہ کہ ملایا جاوے اور بگاڑ کرتے ہیں

فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۷۷ كَيْفَ تَكْفُرُونَ

بیچ زمین کے یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پالے والے ف کیوں کہ کفر کرتے ہو

بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمَيِّتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ

ساتھ اللہ کے اور تھے تم مردے ہیں جلایا تم کو پھر مڑہ کر پکام کو پھر جلاوے گا تم کو

ثُمَّ إِلَيْهِ تَرْجَعُونَ ۷۸ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ

پھر طرف اسی کے پھرے جاؤ گے وہی ہے جس نے پیدا کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ زمین کے ہے

جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ ۭ

سارا پھر قصد کیا طرف آسمان کی پس درست کیا ان کو سات آسمان

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۷۹ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ ارْزُقُوْا

اور وہ سب چیز کو جاننے والا ہے اور جب کہا پروردگار تیرے نے واسطے فرشتوں کے تحقیق

جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً ۖ قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ

میں پیدا کرنیوالا ہوں بیچ زمین کے نائب کہا انہوں نے کیا بنانا ہے بیچ اسکے اس شخص کو کہ

يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ

فساد کرے بیچ اسکے اور ڈالے گا لو اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف تیری کے

وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۸۰ وَعَلَّمَ

اور پاکی بیان کرتے ہیں واسطے تیرے کہا تحقیق میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے اور سکھائے

أَدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ

آدم کو نام سارے پھر سامنے کیا ان کو اوپر فرشتوں کے پھر کہا

اَنْبِئُوْنِي بِأَسْمَاءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقٰٓيْنِ ۸۱ قَالُوْا

بتاؤ مجھ کو نام ان کے اگر ہو تم سچے کہا انہوں نے

ف قرآن شریف میں  
کہیں مثال فرمائی ہے  
مکڑی کی کہیں مکھی کی  
اس پر کا فرعیب  
پکڑتے تھے کہ اللہ تعالیٰ  
کی شان نہیں، ان  
چیزوں کا ذکر کرنا یہ  
کلام اس کا جتنا تو ایسے  
ذکورہ ہوتے، اس  
پر یہ دو آیتیں  
فرمائیں۔  
۳  
۶  
۹  
۱۲۔ منہج



سُبْحَنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ

پاک ہے تو نہیں علم ہے ہم کو مگر جو سکھایا تو لے ہم کو تحقیق تو ہے جاننے والا

الْحَكِيمُ ۝ قَالَ يَادُمُّ أَنْبِئُهُمْ بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنْبَاهُمْ

حکمت والا کہا لے آدم بتادے ان کو نام ان کے پس جب بتا دیئے ان کو

بِأَسْمَائِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ

نام ان کے کہا کیا نہ کہا تھا میں نے تم کو تحقیق میں بتاتا ہوں جہی چیزیں آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ۝ وَارْأَوْ

اور زمین کی اور جانتا ہوں جو ظاہر کرتے ہو اور جو نہ تھے تم چھپاتے اور جب

قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ طُوبَى

کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم کو پس سجدہ کیا مگر شیطان نے نہ مانا

وَأَسْتَغْبِثُكَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَقُلْنَا يَادُمُّ اسْكُنْ أَنْتَ

اور تجھ کو کیا اور تھا کافروں سے اور کہا ہم نے لے آدم تو

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا

اور جوڑو تیری بہشت میں اور کھاؤ تم اس میں سے بافراغت جہاں چاہو اور مت نزدیک باؤ

هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ

اس درخت کے پس ہو جاؤ گے ظالموں سے پس ڈھکایا ان کو شیطان نے

عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

اس سے پس نکال دیا ان دونوں کو اچھڑے کہ تھے بیچ اکے اور کہا ہم نے اترو بعض تمہارے واسطے بعض کے

عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ۝

دشمن ہیں اور واسطے تمہارے بیچ زمین کے ٹھکانا ہے اور قائم ہے ایک وقت تک

فَتَلَقَّىٰ آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ

پس سیکھ لیں آدم نے پروردگار اپنے سے کچھ باتیں پس پھرایا اوپر اس کے تحقیق وہی ہے پھرانے والا

الرَّحِيمُ ۝ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَمَا يَأْتِيَكُمْ مِنْ

نہربان ل کہا ہم نے اترو اس سے سب پس جو آدے گی تمہارے پاس میری طرف سے

هُدًى فَمَنْ تَبِعْ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

ہدایت پس جو کوئی پیروی کرے ہدایت میری کی پس نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غم کھاویں گے

دل بینی آدم کے دل  
میں اللہ نے کئی لفظ  
ڈال دیئے اس طرح  
پکارا تو بخشا گیا وہ۔  
سورۃ اعراف میں ہیں۔  
۱۲۔ مندرجہ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ رہنے والے ہیں وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠﴾ يٰٓبَنِي إِسْرَٰءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيٰ اٰنْعَمْتُ

پہنچ اس کے ہمیش رہیں گے اے بیٹو یعقوب کے یاد کرو نعمت میری جو انعام کی میں نے

عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوا بِعَهْدِيْ اَوْفٍ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايْ فَارْهَبُوْنَ ﴿١١﴾

اور تمہارے اور پورا کرو عہد میرا پورا کرو تمہارا عہد تمہارے کو اور مجھ سے پس ڈرو

وَاِمْنُوْا بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ

اور ایمان لاؤ ساتھ ایچیز کے جو اناری میں نے سچا کرنے والی ہے ایچیز کو جو ساتھ تمہارے ہے اور مت ہو پہلے

كَافِرٍ فِيْهِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَاِيَّايْ فَاتَّقُوْنَ ﴿١٢﴾

کافر ساتھ اسکے اور مت مول لو بدلے آیتوں میری کے مول تھوڑا اور مجھ سے پس ڈرو

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾

اور مت ملاؤ سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور مت چھپاؤ حق کو اور تم جانتے ہو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاَتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّٰكِعِيْنَ ﴿١٤﴾

اور قائم کرو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرینوالوں کے

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ

کیا حکم کرتے ہو تم لوگوں کو ساتھ بھلائی کے اور بھولے جاتے ہو جانوں اپنی کو اور تم پڑھتے ہو

اَلْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ

کتاب کیا پس نہیں سمجھتے ہو اور مدد چاہو ساتھ صبر کے اور نماز کے

وَإِنَّمَا لِكَيْدَرِكُمُ الْاِلٰهَ عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿١٦﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ اَنْفُسَهُمْ

اور حقیق وہ الہیہ بڑی ہے مگر اوپر عاجزی کرنے والوں کے وہ لوگ کہ جانتے ہیں یہ کہ وہ

مَلَقُوْا رِيْهَهُمْ وَاَنْهَضُوْا رَاٰیْهِ رَاجِعُوْنَ ﴿١٧﴾ يٰٓبَنِيْ اِسْرَٰءِيْلَ اذْكُرُوْا

ملنے والے ہیں پروردگار اپنے سے اور یہ کہ وہ طرف اسکی پھر جانے والے ہیں میں نے بنی اسرائیل یاد کرو

نِعْمَتِيَ الَّتِيٰ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاِنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨﴾

نعمت میری وہ جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے اور یہ کہ میں نے بزرگی دی تم کو اوپر عالموں کے

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ

اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت کریگا کوئی جی کسی جی سے کچھ اور نہ قبول کی جاوگی

دل بنی اسرائیل کہتے

ہیں اولاد حضرت

یعقوب کو انہی میں

حضرت موسیٰ پیدا

ہوئے اور توریت

انہی اور فرعون سے

خلاص کر کر ملک شاہ

میں بسایا ان سے اللہ

تعالیٰ نے قرار کیا تھا،

کہ حکم توریت پر قائم

رہو گے اور جو نبی میں

بھیجوں اسکے مددگار

رہو گے تو ملک شام

تم کو رہے گا۔ پھر وہ

گمراہ ہوئے یعنی بدبیت

ہوئے رشوت لیتے اور

مسلط غلط بتاتے اور

خوشامد کے واسطے حق

بات چھپاتے اور اپنی

ریاست چاہتے پیغمبر

کی اطاعت نہ کرتے

اور پیغمبر کی صفت جو

توریت میں بھی تھی

بدل ڈالی۔ اللہ تعالیٰ

ان کو یاد دلاتا ہے اپنے

احسان اور ان کی

نافرمانی۔ ۱۳۔ منہ ۷

دل توریت میں نشان

بتایا تھا کہ جو کوئی نبی

آئے اگر توریت کو سچا

کے تو جانو وہ سچا ہے

نہیں تو جھوٹا ہے اور

آیتوں پر تھوڑا

مول یہ کہ دنیا

کی محبت سے

دین مت چھوڑو۔

۱۲۔ منہ ۷

دل قوت پکڑو محنت

سہارنے سے اور نماز

سے یعنی اس کی عادت

کرو تو سب کام دین کے

آسان رہیں۔

۱۲۔ منہ ۷



مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۳۸﴾

اس سے سفارش اور نہ لیا جاوے گا اس سے بدلہ اور نہ وہ مدد دیے جاویں گے

وَاذُنُجَيْبِكُمْ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَارِبُونَ

اور جب چھٹایا ہم نے تم کو قوم فرعون کی سے پہنچاتے تھے تم کو برا عذاب ذبح کرتے تھے

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ

بیٹوں تمہاروں کو اور جیتا رکھتے تھے بیٹیوں تمہاری کو اور بیچ اس کے آزمائش تھی پروردگار تمہارے سے

عَظِيمٌ ﴿۳۹﴾ وَاذْكُرْنَا يَكُمُ الْبَحْرُ فَأُجِيبَكُمْ وَاعْرِضْنَا آلَ

بڑی اور جب پھاڑا ہم نے ساتھ تمہارے دریا کو پس چھٹا دیا ہم نے تم کو اور ڈوب دیا ہم نے لوگوں

فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۴۰﴾ وَاذْكُرْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

فرعون کے کو اور تم دیکھتے تھے اور جب وعدہ دیا ہم نے موسیٰ کو چالیس رات کا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا

پھر پکڑا تم نے گائے کا بچہ پیچھے اسکے اور تم ظالم تھے مگر پھر مہربان کیا ہم نے

عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۴۲﴾ وَاذْكُرْنَا مُوسَىٰ

تم سے پیچھے اس کے تو کہ تم شکر کرو مگر اور جب دی ہم نے موسیٰ کو

الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۴۳﴾ وَاذْكُرْنَا مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ

کتاب اور معجزہ تو کہ تم راہ پاؤ اور جس وقت کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے

لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّعَازِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ

اسے قوم میری تحقیق تم نے ظلم کیا جانوں اپنی کو ساتھ پکڑنے تمہارے کے بھگڑے کو پس توبہ کرو طرف

بَارِكُمْ فَاقتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِكُمْ

پیدا کرنے والے اپنے کے پس مارو جانوں اپنی کو یہ بہتر ہے تم کو نزدیک پیدا کرنے والے اپنے کے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ طَائِفَةٌ هُمُ التَّوَابِ الرَّحِيمِ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْنَا مُوسَىٰ

پس پھر آیا اوپر تمہارے تحقیق وہ ہے پھر آئے والا مہربان اور جب کہا تم نے اسے موسیٰ

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَرَىٰ اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّعْقَةُ

ہرگز نہ ایمان لاویں گے تم واسطے تیرے یہاں تک کہ دیکھیں ہم اللہ کو ظاہر پس پکڑا تم کو بجلی نے

وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنَاكُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور تم دیکھتے تھے پھر جلا یا ہم نے تم کو پیچھے موت تمہاری کے تو کہ تم

فل بنی اسرائیل کہتے تھے کہ ہم کیسے ہی گناہ کریں پکڑے نہ جاویں گے ہمارے باپ دادا پیغمبر ہم کو چھوڑا لیں گے۔ ۱۲۔ مندرجہ فل اس کا قصہ سورہ اعراف میں اور سورہ غفرہ میں بیان کیا گیا ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ فل چکوٹی وہ حکم جن سے معاملتیں فیصلہ ہوں اور روانہ ہوں معلوم ہو۔ ۱۲۔ مندرجہ

فل جب فرعون مرن ہو

جکا اور بنی اسرائیل ،  
خلاص ہو کر چلے نکل  
ہیں۔ ان کے پیچھے  
گئے تو سارے دن ابر

رہتا وہ چپ کا پکاؤ اور  
آناج نہ پہنچا تو من اور  
سلوی اترنا کھانے کو۔

من ایک چیز تھی میٹھی  
دھینے کے سے دانے  
رات کو اس میں رستے

شکر کے گرد ڈھیر ہو  
رہتے صبح کو سردی آتی  
وقت کے برا چرن لاتا

اور سلوی ایک جانور  
کا نام ہے شام کو شکر  
کے گرد سزاؤں جانور

جمع ہوتے اندھیرا طے  
پکڑ لاتے کباب کر کر  
کھاتے، مدتوں تک یہی

کھایکے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۶ فل اس جنگل میں،  
۳ چھپنے تھے بتیغیر

۶ سے کہ سورہ مائدہ  
میں بیان ہے پھر ایک  
کھانے سے ٹھک گئے

تب ایک شہر میں پہنچا  
اور حکم کیا کہ دروازے  
میں سمجھ کر کراؤ اور

۱۲۔ مندرجہ  
۱۲ یعنی ٹھٹھے سے جتہ  
کے بدلے کئے گئے خط

یعنی گیسوں اور سمجھ  
کے بدلے گئے مرن پر  
پھسلنے پھر شہر میں جکر

ان پر طاعون پڑا یعنی  
وبا پھوٹے کی دو پہر  
میں قریب ستر ہزار

آدی کے مرے۔  
۱۲۔ مندرجہ  
۱۲ اسی جنگل میں پانی

ملا تو ایک پتھر سے بارہ  
چشمے نکلے۔ بارہ قوم  
ٹھکے کسی میں لوگ زیادہ

(باقی مسئلہ پر)

تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰ

شکر کرو اور سامان کیا ہم نے اوپر تمہارے بادل کو اور انار ہم نے اوپر تمہارے من

وَالسَّلٰوٰی كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ

اور سلوی کھاؤ پاکیزہ اس چیز سے کہ دیا ہے ہم نے تم کو اور نہ ظلم کیا انہوں نے ہم کو و لیکن

كَانُوا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاذْقَلْنَا اَدْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

پننے وہ جانوں اپنی کو ظلم کرتے تھے اور جب کہا ہم نے داخل ہو اس گاؤں میں

فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَاَدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا

پس کھاؤ اس سے جہاں چاہو ہم با فراغت اور داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور کہو

حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ وَسَتَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿١١﴾ فَبَدَّلَ

بشش مانگتے ہیں ہم بخش دیجئے ہم واسطے تمہارے خطائیں تمہاری اور لینے زیادہ دیں گے تم نیکی کرنے والوں کو فل پس بدل ڈالا

الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ

ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا تھا بات کو سوائے اس کے جو کہی گئی تھی واسطے انہیں پس انار ہم نے اوپر ان لوگوں کے کہ

ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿١٢﴾ وَاِذْ اسْتَسْقٰی

ظلم کرتے تھے عذاب آسمان سے بسبب اس کے کہ تھے فسق کرتے تھے اور جب پانی مانگا

مُوسٰی لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

موسے نے واسطے قوم اپنی کے پس کہا ہم نے مار تو ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو پس پھٹ نکلے اس میں سے

اٰخِنًا عَشْرَةٌ عِیْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ كُلُّوْا وَاَشْرَبُوْا

بارہ چشمے تحقیق جانا ہر آدمی نے کھاٹ اپنا کھاؤ اور پیو

مِّنْ رَّزَقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْتَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذْ

رزق اللہ کے سے اور مت پھرو زمین کے فساد کرنے ہوئے تھے اور جب

قُلْتُمْ یٰمُوسٰی لَنْ نُّصِیْرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ

کہا ہم نے اے موسے ہرگز نہ صبر کر گئے ہم اوپر کھانے ایک کے پس مانگ لو واسطے ہمارے پروردگار اپنے

یُخْرِجْ لَنَا مِمَّا ثَمَّنَتْ الْاَرْضُ مِنْ بَغْلِهَا وَقَتْنٰیْهَا وَقَوْمِهَا

نکلے واسطے ہمارے آپس سے کہ اگلی ہے زمین ساگ اس گے سے اور نکلی اس کی سے اور گھوں اسکے سے

وَعَدَیْهَا وَبَصَلِهَا قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَذٰلٰی بِالَّذِیْ

اور مسور اسکے سے اور پیاز اس کی سے کہا کیا بدلتے ہو وہ چیز جو وہ ناقص ہے بدلے آپس کے کہ



هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ مِمَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

وہ بہتر ہے اگر وہ کسی شہر میں پس تحقیق واسطے تمہارے ہے جو مانگا تم نے اور ماری گئی اور ان کے

الدِّالَّةُ وَالسُّكْنَةُ وَبَاءُ وَيَغْضِبُ قَنِ اللَّهِ ذَلِكِ يَأْتِيهِمْ كَانُوا

ذلت اور فقیری اور پھر آئے ساتھ غصے کے اللہ سے یہ اس واسطے ہے کہ نکلے

يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَلِكِ بِمَا

کفر کرتے ساتھ نشانوں اللہ کے اور مار ڈالتے تھے پیغمبروں کو ناحق یہ اس واسطے کہ

عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝۱۱ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا

نا فرمانی کی انہوں نے اور تھے حد سے نکل جاتے تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے

وَالنَّصَارَى وَالصَّبِيَّانَ مِنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلُوا

اور عیسائی اور بچے دین جو کوئی ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور دن پیچھے کے اور کام کرے

صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

اچھے پس واسطے ان کے ثواب ہے انکا نزدیک رب انکے کے اور نہیں ڈر اور ان کے اور نہ وہ

يَحْزَنُونَ ۝۱۲ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ط

عزم کھاویں گے مل اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اوپر تمہارے پہاڑ کو

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۖ وَازْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝۱۳

پکڑو جو کچھ دیا ہے ہم نے تم کو زور سے اور یاد کرو جو کچھ میں اس کے ہے تو کہ تم بچو

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

پھر پھر گئے تم پیچھے اس کے پس اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور رحمت اسکی

لَكُنْتُمْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝۱۴ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ أَخَذُوا مِنْكُمْ

البتہ ہو جاتے تم زبان پانیوالوں سے اور البتہ تحقیق جانتے ہو تم ان لوگوں کو کہ حد سے نکل گئے تم میں سے

فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً خَاسِئِينَ ۝۱۵ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا

بیچ تھپتھپے کے پس کہا ہم نے ان کو ہو جاؤ تم بندر ذلیل پس کیا ہم نے اس سے کو بندش

لِمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝۱۶ وَإِذْ قَالَ

واسطے انکے جو آگے ان کے تھے اور جو پیچھے ان کے تھے اور نصیحت واسطے پر سزگاروں کے ت اور جب کہا

مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً قَالُوا

موسے نے واسطے قوم اپنی کے تحقیق اللہ حکم کرتا ہے تم کو یہ کہ ذبح کرو ایک بیل کہا انہوں نے

دل یعنی کسی فرستے پر  
موقوف نہیں یقین لانا  
مشط ہے اور مل نیک  
اپنے اپنے وقت جس نے  
یہ کہا ثواب پایا یہ اس  
واسطے فرمایا کوئی سزا نہیں  
اسی پر مغرور تھے کہ  
ہم پیغمبروں کی  
اولاد ہیں ہم ہر  
طرح خدا کے ہاں بہتر  
ہیں یہودی کہتے ہیں  
حضرت موسیٰ کی امت  
کہ صائبین بھی ایک  
فرقہ ہیں حضرت ابراہیم  
کو مانتے ہیں ۱۲۰ مندرجہ  
مل جب توریت اتری  
تو کہنے لگے ہم سے لائے  
حکم نہ ہوں گے تب  
پہاڑ اوپر آیا کہ گر پڑے  
تب ڈر کر قبول کیا  
۱۲ مندرجہ

مل یہ قصہ سورہ اعراف  
میں ہے ۱۲ مندرجہ

(تقریباً ص ۸۷ سے آگے)  
کسی میں کم، ہر قوم  
کے موافق ایک چشمہ  
تھا اس سے پہچان  
لیا جب لشکر کوچ  
کرتا تو پتھر ساتھ اٹھا  
لیتے جب مقام ہوتا  
تو رکھ دیتے  
۱۲ مندرجہ

اَتَّخِذُنَا هُزُوًا قَالَ اَعُوذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجَاهِلِيْنَ ﴿۱۴﴾

کیا چوڑتا ہے تو ہم کو ہٹھا کما پناہ پچھتا ہوں میں ساتھ اللہ کے یہ کہ ہوں میں جاہلوں سے

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ط قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

کما انہوں نے دعا کر واسطے ہمارے رب اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے وہ بیل کا تحقیق وہ کتا ہے تحقیق وہ بیل

لَا فَاْرِضُ وَلَا يَكُفُّ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ فَاَفْعَلُوا مَا تَوْمَرُونَ ﴿۱۵﴾

نہ بورھا ہے اور نہ بچہ جوان ہے درمیان میں اس کے پس کرو جو کچھ حکم کیے جاتے ہو

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا لَوْْنُهَا قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

کما انہوں نے دعا کر واسطے ہمارے رب اپنے سے بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے رنگ اس کا تحقیق وہ کتا ہے تحقیق وہ بیل ہے

صَفْرَاءُ فَاقْعُ لَوْْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿۱۶﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

زرد ڈانڈا ہے رنگ اس کا خوش کرتا ہے دیکھنے والوں کو کما انہوں نے دعا کر واسطے ہمارے پروردگار اپنے سے

يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ اِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

بیان کرے واسطے ہمارے کیا ہے وہ بیل تحقیق وہ بیل گیا اور ہمارے اور تحقیق ہم اگر چاہا اللہ نے

لَنُهْتَدُونَ ﴿۱۷﴾ قَالَ اِنَّهُ يَقُولُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا ذَلُولٌ تُثِيرُ

البدنہ راہ پانیوالے ہیں کما تحقیق وہ کتا ہے تحقیق وہ بیل ہے نہ جوتا ہوا کہ پھاڑے

الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا قَالُوا

زمین کو اور نہ پانی پلانا کھیتی کو تندرست ہے نہیں داغ بیج اس کے کما انہوں نے

الَّذِي جِئْتُ بِالْحَقِّ فَاذْ بَحْوَها وَا مَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿۱۸﴾ وَاذْ قَتَلْتُمْ

اب لایا تو سچ پس زنج کیا انہوں نے اس کو اور نہ نزدیک تھے کہ کریں اور جب مارا اللہ تم نے

نَفْسًا فَاذْ رَعْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۱۹﴾ فَقُلْنَا

ایک جان کو پس اختلاف کیا تم نے بیج اس کے اور اللہ نکالنے والا ہے جو تھے تم چھپاتے پس کما ہم نے

اَضْرَبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُبْعِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

مارا اس کو ساتھ ایک ٹکڑے اس کے اسی طرح زندہ کرتا ہے اللہ مردوں کو اور دکھاتا ہے تم کو نشانیاں اپنی تو کہ تم

تَعْقِلُونَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فِیْهَا كَالْحِجَارَةِ

سمجھو دل پھر سخت ہو گئے دل تمہارے بیچے اس کے پس وہ مانند پتھروں کے ہیں

اَوْ اَشَدَّ قَسْوَةً وَاِنْ مِنْ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ اَنْهَارٌ

یا زیادہ سختی میں اور تحقیق بعض پتھروں میں سے وہ ہے کہ پھٹ نکلتی ہیں اس میں سے نہریں

فلانی اسرائیل میں  
ایک شخص مارا گیا تھا  
اس کا قاتل معلوم نہ  
تھا۔ اس کے وارث  
ہر کسی پر دعویٰ کرتے  
اللہ تعالیٰ نے اس  
طرح اس مڑے کو  
چلایا، اس نے بتایا کہ  
ان وارثوں ہی نے  
مارا۔ ۱۲۔ منہ

۱۸

وَأَنْ مِنْهَا لَمَّا يَشَقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنْ مِنْهَا لَمَّا يَهْبُطُ

اور تحقیق ان میں سے البتہ وہ ہے کہ بھٹ جاتا ہے پس نکلتا ہے اس میں سے پانی اور تحقیق ان میں البتہ وہ ہے کہ گرہ پڑتا

مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۰﴾ أَتَنْظَرُونَ

ہے ڈر اللہ کے سے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم پس کیا طمع رکھتے ہو تم

أَنْ يَوْمَئِذٍ لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ

یہ کہ ایمان لادیں واسطے تمہارے اور تحقیق تھا ایک فرقہ ان میں سے سنا کلام اللہ کا پھر

يَحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ وَإِذْ أَقْبَا الَّذِينَ

بدل ڈالتے تھے اسکو پیچھے اس سے کہ سمجھ لیا تھا اسکو اور وہ جانتے تھے اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے کہ

أَمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بِعَضْفِهِمْ إِلَى بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُمْ

ایمان لائے کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں بعضے انکے طرف بعضے کے کہتے ہیں کیا کہہ دیتے ہو تم ان سے

بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۲﴾

جو کھولا ہے اللہ نے اوپر تمہارے تو کہ جھگڑیں تم سے ساتھ اس کے نزدیک رب تمہارے کے کیا پس نہیں سمجھتے

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَيَأْلَعُونَ ﴿۱۳﴾ وَمِنْهُمْ

کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اور بعضے ان میں سے

أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِي وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَكْذِبُونَ ﴿۱۴﴾

ان پڑھے میں نہیں جانتے کتاب کو مگر آرزوئیں اور شبیں وہ مگر گمان کرتے ہیں

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا

پس وائے ہے واسطے ان لوگوں کے کہ لکھتے ہیں کتاب ساتھ ہاتھوں اپنے کے پھر کہتے ہیں یہ

مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيُشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ

نزدیک اللہ تعالیٰ کے سے ہے تو کہ بیویں بدلے اسکے مول تھوڑا پس وائے ہے واسطے انکے اس سے کہ لکھتے ہیں

أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوا لَنْ تَسْنَا النَّارَ

ہاتھ ان کے اور وائے ہے انکو اس چیز سے کہ کماتے ہیں وٹ اور کہتے ہیں ہرگز نہ جگے گی ہم کو آگ

إِلَّا آيَاتًا مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ عَهْدًا فَلَنْ

مگر دن گئے ہوئے کہ کیا لیا ہے تم نے نزدیک اللہ تعالیٰ کے قول پس ہرگز نہ

يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ بَلَىٰ

خلاف کریگا اللہ تعالیٰ عہد اپنے کو یا کہتے ہو اوپر اللہ تعالیٰ کے جو نہیں جانتے ہو تم

ہاں

وٹ وہ جہاں میں منافق تھے خوشامد کے واسطے اپنی کتاب میں سے پیغمبر آخر الزماں کی باتیں مسلمانوں کے پاس بیان کرتے اور وہ جو مخالف تھے ان کو اس پر الزام دیتے کہ اپنے علم میں ان کے ہاتھ سند کیوں دیتے جو ۱۲- مندرجہ

وٹ یہ وہ لوگ ہیں جو عوام کو ان کی خوشی موافق باتیں جوڑ کر لکھ دیتے ہیں اور نسبت کرتے ہیں طرف خدا کے بارشوں کے ۱۲- مندرجہ

مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَاطِبُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

جو کوئی کسادے برائی اور گھبرے اس کو خطا اس کی پس یہ لوگ رہنے والے ہیں

التَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۸﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اگ کے وہ جنہ اس کے ہمیش رہنے والے ہیں اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۹﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي

یہ لوگ ہیں رہنے والے بہشت کے اور وہ جنہ اس کے ہمیش رہنے والے ہیں اور جب لیا ہم نے قول بنی

إِسْرَآءِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي

اسرائیل کا نہ عبادت کرو مگر اللہ تعالیٰ کی اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا اور قربت

الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا

والے سے اور یتیموں سے اور فقیروں سے اور کہو واسطے لوگوں کے بھلائی اور قائم رکھو

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنتُمْ

نماز کو اور دو زکوٰۃ پھر پھر گئے تم مگر تھوڑے تم میں سے اور تم

مُعْرِضُونَ ﴿۱۰﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ

منہ پھرنے والے جو اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا نہ ڈالو تم لو اپنے آپس کے

وَلَا تَخْرُجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿۱۱﴾

اور نہ نکال دو کسی آپس اپنے کو گھروں اپنے سے پھر اقرار کیا تم نے اور تم شاہد ہو

ثُمَّ أَنْتُمْ هَٰؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فِرْيَقًا مِّنْكُمْ مِّنْ

پھر تم وہ لوگ ہو کہ مار ڈالتے ہو آپس اپنے کو اور نکال دیتے جو ایک فرقہ کو آپ میں سے

دِيَارِهِمْ تُظْهِرُونَ عَلَيْهِمُ بَارِئًا ثُمَّ وَالْعُدَاوِينَ وَإِن يَأْتُوكُم

گھروں ان کے سے مدد گاری کرتے ہو تم آپس ان کے ساتھ گناہ اور تندی کے اور اگر آتے ہیں پاس تمہارے

أَسْرَىٰ تَقْدُواهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ

بندوان ہو کہ بدلے دے چھڑاتے ہو انکو اور وہ حرام ہے آپس تمہارے نکال دینا ان کا کیا پس ایمان لاتے ہو

بَعْضُ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۖ فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذَٰلِكَ

ساتھ بعضی کتاب کے اور کفر کرتے ہو ساتھ بعضی کے پس کیا سزا اس شخص کی کہ کرے یہ کام

مِّنْكُمْ الْآخِرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ

تم میں سے مگر رسوائی جنہ زندگانی دنیا کے اور دن قیامت کے پھرے جا دیگے طرف

فل گھیر لیا گناہ نے یعنی  
گناہ کرتا ہے اور شرمندہ  
نہیں ہوتا۔ ۱۲۔ منہ



أَشَدَّ الْعَذَابِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۱۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

سنت عذاب کے اور نہیں اللہ تعالیٰ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو تم فلا یہ لوگ وہ ہیں

اشْتَرُوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ

کہ مول لیا زندگانی دنیا کو بدلے آخرت کے پس نہ ہلکا کیا جاوے گا ان سے عذاب

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِنْ

اور نہ وہ مدد کیے جاوے گئے اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور بھاری لائے ہم

بَعْدَهُ بِالرُّسُلِ وَأَتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَا لَهُ بِرُوحِ

پیغمبر اس کے پیغمبر اور دیئے ہم نے عیسیٰ بیٹے مریم کے کو معجزے ظاہر اور قوت دی ہمیں اس کو ساتھ روح

الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ

پاک کے کیا پس جب آیا تمہارے پاس پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ نہیں چاہتے جی تمہارے تمہیں کیا تم نے

فَقَرَّبْنَا كَذِبُكُمْ وَقَرَّبْنَا نَفْسَكُمْ ﴿۱۷﴾ وَقَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ

پس ایک فرقہ کو جھٹلایا تم نے اور ایک فرقہ کو مار ڈالتے ہو فلا اور کہا انہوں نے دل ہمارے غلاف ہیں بلکہ

لَعَنَهُمُ اللَّهُ يَكْفُرْهُمْ فَقَلِيلًا قَابِئُومُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِنْ

لعنت کی اللہ نے بسبب کفر انکے کے پس تھوڑے سے ایمان لاتے ہیں فلا اور جب آئی انکے پاس کتاب

عِنْدَ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَىٰ

نزول کتاب اللہ کے سے سچا کہ نبی الی واسطے آپ کے کہ ساتھ انکے ہے اور تھے پہلے اس سے فتح مانگتے اوپر

الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَيَّ جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَىٰ

ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے پس جب آیا انکے پاس جو کچھ پہچان تھا کافر ہوئے ساتھ اسکے پس لعنت ہے اللہ کی اوپر

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَتَسَاءَلُونَ أَشْتَرُوا بِهِ أَنْفُسَهُمْ أَنْ يَكْفُرُوا بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ

کافروں کے فلا برا ہے جو کچھ پہچا ہے بدلے اس کے جانوں اپنی کو یہ کہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے

بَغْيًا أَنْ يَنْزِلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ فَبَاءُوا

سرکشی سے اس پر کہ اتارے خدا فضل اپنے سے اوپر جس کے چاہے بندوں اپنے سے پس پھر آئے

بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۲۰﴾ وَإِذَا قِيلَ

ساتھ غصے کے اوپر غصے کے اور واسطے کافروں کے عذاب ہے رسوا کرنے والا اور جب کہا جاتا ہے

لَهُمْ أَمْنٌ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالَُوا تُلْوَ نَفْسًا أَمْ أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ وَكَافِرُونَ

واسطے انکے ایمان لاؤ ساتھ آپ کے کہ اتارا ہے اللہ نے کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم ساتھ اس چیز کے کہ نازل ہوئی اوپر ہمارے اور کفر کرتے ہیں

۱۰۔ ط یعنی اپنی قوم  
۱۱۔ غیر کے ہاتھ پھنسنے تو

چھڑانے کو موجود ہوا اور  
آپ ان کے سستانے  
میں قصور نہیں کرتے  
اگر خدا کے حکم پر چلتے  
ہو تو دونوں جگہ چلو

۱۲۔ مندرجہ

۱۳۔ فلا روح القدس کہتے  
ہیں جبرئیل کو ہر وقت  
ان کے ساتھ رہتے تھے

۱۴۔ مندرجہ

۱۵۔ فلا یہودی تعریف میں  
کہتے تھے کہ ہمارے دل  
پر غلاف ہے یعنی سوا  
اپنے دین کے کسی کی بات  
ہم کو اثر نہیں کرتی۔  
اللہ تعالیٰ نے فرمایا جن  
بات اثر نہ کرے نشان

۱۶۔ یعنی لعنت کا۔ مندرجہ  
۱۷۔ فلا جب غلبہ کافروں  
کا دیکھتے تو دعا مانگتے  
کہ نبی آخر الزماں شناس  
پیدا ہو۔ جب پیدا ہوا  
تو آپ ہی مکر ہوئے۔

۱۸۔ مندرجہ

بِمَا وَرَاءَ لَا تَهْوَىٰ لَهُ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ

ساتھ اس چیز کے کہ سوائے اس کے ہے اور وہ سچ ہے سچا کرنے والا اس کو جو ساتھ ان کے ہے کہہ پس کیوں مار ڈالتے تھے

الْأَنْبِيَاءَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ

پیغمبروں اللہ کے کو پہلے اس سے اگر ہو تم ایمان والے اور البتہ تحقیق آیا تمہارے پاس

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا ثُمَّ اتَّخَذْتُمْ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ

موسے ساتھ دلیلوں کے پھر پکڑا تم نے بھڑکے کو مسمود بیچے اس کے اور تم

ظَالِمُونَ ۝ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

ظالم کرنا والے ہو اور جب لیا ہم نے عہد تمہارا اور اٹھایا ہم نے اوپر تمہارے پہاڑ کو

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاسْمِعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

پکڑو جو کچھ دیا ہم نے تم کو زور سے اور سنا کہنا انہوں نے سنا ہم نے اور نہ مانا ہم نے

وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ يَسِّرْنَا يَأْمُرُكُمْ

اور پلائی گئی بیچ دوں ان کے کہ موت بھڑکے کی سبب کفر ان کے کہہ برا ہے جو تم کرتا ہے تم کو

بِهِ إِنْ يَأْمُرُكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ

ساتھ اس کے ایمان تمہارا اگر ہو تم ایمان والے کہہ اگر ہے واسطے تمہارے گھر

الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً مِّنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ

آخرت کا نزدیک اللہ کے خالص سوائے لوگوں کے پس آرزو کرو تم موت کی

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَكِنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ

اگر ہو تم سچے مگر اور ہرگز نہ آرزو کریں گے اس کو کبھی بسبب اس کے کہ آگے بھیجا ہاتھوں ان کے نے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى

اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو اور البتہ پاوے گا تو ان کو بہت حرص کرنے والا لوگوں سے اوپر

حَيَاتِهِ ۚ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرَ أَلْفَ سَنَةٍ

زندگی کے اور ان لوگوں سے کہ شریک لاتے ہیں آرزو کرتا ہے ہر ایک ان کا کاش کہ عمر دیا جاوے ہزار برس کی

وَمَا هُوَ بِمُزَحَّزَّجٍ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۚ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا

اور نہیں وہ بھڑکانے والا اس کو عذاب سے یہ کہ عمر دیا جاوے اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ

يَعْمَلُونَ ۝ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجَبْرِيلِ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ

کرتے ہیں کہہ جو کوئی دشمن ہے واسطے جبرائیل کے پس تحقیق اس نے آنا ہے اس کو اوپر دل تیرے کے

دل یعنی ظاہر میں کہا کہ  
ہم نے مانا اور پیچھے کہا  
کہ نہ مانا۔ ۱۲۔ مندرجہ  
دل کہتے تھے کہ جنت میں  
ہمارے سوا کوئی نہ جاوے  
گا اور ہم کو عذاب نہ  
ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے  
فرمایا اگر تم یقیناً بہشتی ہو  
تو میرے سے کیوں ڈرتے  
ہو۔ ۱۲۔ مندرجہ

معاذ اللہ

۱۱

يَا ذِينَ اللَّهِ مَصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهَدَىٰ وَبَشَّرَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

ساتھ حکم اللہ کے سچا کرنے والا واسطے اسپر کے کہ آگے اس کے ہے اور ہدایت اور خوشخبری واسطے ایمان والوں کے

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ

جو کوئی ہے دشمن واسطے اللہ کے اور فرشتوں اسکے اور پیغروں اسکے اور جبرائیل اور میکائیل کے پس تحقیق

اللَّهُ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ ۝ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ

اللہ دشمن ہے واسطے کافروں کے دل اور البتہ تحقیق آتاری ہم نے طرف تیری نشانیاں ظاہر اور نہیں کفر کرتے

بِهَآءِ إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۝ أَوْ كَلِمَاتٍ عَهْدٍ وَعَهْدٍ أَتَيْنَا بِهَا فُرُيقًا ۝

ساتھ اسکے مگر بدکار آیا جب باندھا انہوں نے عہد پھینک دیتا ہے اس کو ایک فرقہ ان میں سے

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ

بلکہ اکثر ان کے نہیں ایمان لاتے اور جب آیا ان کے پاس پیغمبر

اللَّهُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ نَبَأَ فِرْقَيْنِ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

اللہ کے سے سچا کرنے والا واسطے اسکے جو پاس ان کے ہے پھینک دی ایک جماعت نے ان میں سے جو دیئے گئے ہیں کتاب

كِتَابَ اللَّهِ وَرَأَوْا ظُهُورَهُمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَاتَّبِعُوا

کتاب اللہ کی کو پیچھے پیٹھوں اپنی کے گویا کہ وہ نہیں جانتے اور پیروی کرتے ہیں

مَا تَشَاءُ الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكٍ سَلِيمٍ ۝ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ

اسپیج کی کہ پڑھتے تھے شیطان بیچ وقت سلیمان کے اور نہیں کفر کیا تھا سلیمان نے

وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينُ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السَّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ

اور لیکن شیطان نے کفر کیا تھا سکھاتے تھے لوگوں کو جادو اور پیروی کی تھی اسپج کی کہ آتاری گئی

عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمُونَ مِنْ أَحَدٍ

اوپر دو فرشتوں کے بیچ شہر بابل کے ہاروت اور ماروت کے تئیں اور نہیں سکھاتے وہ دونوں کسی کو

حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا

یہاں تک کہ کہتے ہیں سوائے اسکے نہیں کہ ہم آزمائش ہیں پس مت کافر ہو پس سیکھتے ہیں ان دونوں سے وہ چیز کہ

يُفَرِّقُونَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ

جدا کر ڈالتے ہیں ساتھ اسکے درمیان مرد کے اور جوڑو اسکی کے اور نہیں وہ ضرر پہنچانے والے ساتھ اس کے

أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۝

کسی کو مگر ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے اور سیکھتے ہیں وہ چیز کہ ضرر دیتی ہے ان کو اور نہ نفع دیتی ہے ان کو

دل پیوندے کہا کہ یہ کلام لاتا ہے جبرائیل اور وہ ہمارا دشمن ہے۔ کئی ہمارے دشمنوں کو ہم پر غالب کر گیا کوئی اور فرشتہ لاتا تو ہم مانتے اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرشتے جو کہتے ہیں بے حکم نہیں کرتے جو ان کا دشمن ہو اللہ بے شک اس کا دشمن ہے۔ ۱۲۔ منہج

فل یعنی ہو دینے اپنے  
دین اور کتاب کا علم  
چھوڑ دیا اور نگہ تلاش  
میں اعمال سمجھے اور کفر  
لوگوں میں دوطرف سے  
آیا ہے ایک حضرت سلیمان  
کے عہد میں آدمی اور  
شیطان ملے رہتے تھے  
۱۲ ان شیطانوں سے  
سیکھا اور وہ یہود  
۱۲ اس کو نسبت کرتے  
حضرت سلیمان کی طرف  
کہ ہم کو انہیں سے بچنا  
ہے اور ان کو حکم حق  
اور اس پر اسی کے زور  
سے تمنا سوا اللہ تعالیٰ  
نے بیان کر دیا کہ یہ کام  
کفر کا ہے سلیمان کا کام  
نہیں اس کے عہد میں  
شیطانوں نے سکھا یا ہے  
اور دوسرے باروت اور  
باروت کی طرف سے وہ  
شہر بابل میں دو فرشتے  
تھے بصورت آدمی رہتے  
تھے ان کو علم جو معلوم تھا  
جو کوئی طالب اسلحہ جاتا  
اول کہہ دیتے کہ انہیں  
ایمان جانا رہے گا پھر اگر  
وہ جانتا تو سکھا دیتے  
اللہ تعالیٰ کو آزمائش  
منظور تھی سوا اللہ تعالیٰ  
نے فرمایا کہ ایسے علموں  
سے آخرت کا کچھ فائدہ  
نہیں بلکہ نقصان ہے  
اور دنیا میں بھی ضرر پاتے  
ہیں اور بے حکم خدا کے  
کچھ کر نہیں سکتے اور علم  
دین اور علم کتاب سیکھتے  
تو اللہ کے ہاں ثواب  
پاتے۔ ۱۲۔ منہ ج  
فل یہود پیغمبر کی مجلس  
میں بیٹھتے اور حضرت کلام  
قرآن سے بعض بات جو نہ  
سنی ہوتی جانتے کہ کچھ  
تحقیق کریں تو کتنے زانیہ  
(باقی ص ۱۸ پر)

وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ

اور اللہ نے تحقیق جانتے ہیں جو کوئی مول لہوے اس کو نہیں واسطے اسکے بیچ آخرت کے

وَلَيْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ

اور البتہ برا ہے جو کچھ کہ بیچا ہے بدلے اسکے جانوں اپنی کو اگر ہوتے جانتے

أَمَنُوا وَاتَّقُوا الشُّرُوبَةَ مَنِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لَّو كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾

ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے البتہ ایک ثواب تھا نزدیک اللہ کے سے بہتر اگر ہوتے جانتے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کہو راعنا اور کہو انظرنا یعنی انتظار کرو ہمارا اور سنو

وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۵﴾ مَا يُوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

اور واسطے کافروں کے عذاب ہے دردینے والا فل نہیں دوست رکھتے وہ لوگ جو کافر ہیں

وَلَا الشُّرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ

اور نہ مشرکوں سے یہ کہ تماری جاوے اور تمہارے کچھ بھائی پروردگار تمہارے سے اور اللہ

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۱۶﴾ مَا

خاص کرتا ہے ساتھ رحمت اپنی کے جس کو چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ صاحب فضل بڑے کا ہے

نَنْسَخَ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا أَلَمْ

موقوف کرتے ہیں ہم آیتوں سے یا بھلا دیتے ہیں ہم ان کو لائے ہم بہتر ان سے یا مانند ان کی

تَعْلَمَ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۷﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ

جانتے یہ کہ اللہ تعالیٰ اوپر ہر چیز کے قادر ہے فل کیا نہیں جانتا تو نے یہ کہ اللہ تعالیٰ واسطے اسکے ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ دَلِيلٍ ﴿۱۸﴾ وَلَا

بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور نہیں واسطے تمہارے سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی دوست اور نہ

نَصِيرٌ ﴿۱۹﴾ أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سَأَلَ مُوسَى

مددگار کیا ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ سوال کرو پیغمبر اپنے سے جیسا سوال کیا گیا تھا

مِنْ قَبْلُ وَمَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ

پہلے اس سے اور جو کوئی بدل دے کفر کو بدلے ایمان کے پس تحقیق گمراہ ہوا

السَّبِيلِ ﴿۲۰﴾ وَكَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّوْكُمْ مِّنْ بَعْدِ

سیحی سے فل دوست رکھتے ہیں بہت اہل کتاب میں سے کاش کہ پھر دیویں تم کو پیچھے



إِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖ حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

ایمان تمہارے کے کفارہ حسد سے جس اپنے کے سے بچھے اس کے کہ کفر ہو

لَهُمُ الْحَقُّ فَأَعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ إِنَّ اللَّهَ

واسطے ان کے حق ہیں صاف کرو اور درگزر کرو یہاں تک کہ لاوے اللہ حکم اپنا تحقیق اللہ تعالیٰ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا

اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور قائم رکھو نماز کو اور دو زکوٰۃ اور جو کچھ

تَقْدِرُوا مَوْلَا أَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا

آگے بھیجے واسطے جانوں اپنی کے بھلائی سے پاؤ گے اس کو نزدیک اللہ کے تحقیق اللہ ساتھ آجھو کہ

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۖ وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا

کرتے ہوئے دیکھنے والا ہے اور کہا انہوں نے نہ گزیرہ داخل ہوگا بہشت میں مگر جو کوئی ہووے گا یہودی

أَوْ نَصْرَىٰ ۚ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَ كُمُ إِن كُنْتُمْ

اور عیسائی یہ ہیں آرزوئیں ان کی کہ لاف دیں اپنی اگر ہو تم

صَادِقِينَ ۖ بَلَىٰ مَن أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ

بلکہ جو شخص کہ سوچ دے منہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ جو نیکی کرے تو اس کے اسے ثواب سکا

عِنْدَ رَبِّهِ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۖ وَقَالَتِ

سے نزدیک پروردگار اس کے اور نہیں ڈر اور ان کے اور نہ وہ انگلیں ہوں گے اور کہا

الْيَهُودُ لَبِستِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصْرَىٰ لَبِستِ

یہود نے نہیں نصاریٰ اوپر کسی چیز کے اور کہا نصاریٰ نے نہیں

الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ

یہودی اوپر کسی چیز کے اور وہ پڑھتے ہیں کتاب اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو

لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ قَالَ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا

نہیں جانتے مانند بات انکی کے پس اللہ حکم کرے گا درمیان انکے دن قیامت کے بیچ اچھو کہ

كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ

کہ تھے بیچ اس کے اختلاف کرتے تھے اور کون ہے بہت ظالم اس شخص کے کہ منع کرتا ہے مسجدوں اللہ کی سے

أَنْ يُدْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ

یہ کہ ذکر کیا جاوے بیچ ان کے نام اس کا اور سعی کرتا ہے بیچ ویران کرنے انکے کے یہ لوگ نہیں لائق تھا واسطے ان کے

۱۔ آخر حکم پہنچا یہودی کو  
دہینے کے نزدیک سے  
نکال دیا۔ ۱۲۔ مندر  
۲۔ جس پاس علم نہیں  
وہ عرب کے لوگ کہ آگے  
حضرت ابراہیم کا دین کہتے  
تھے یہ آخر تک مکت  
پہنچنے کے ایسے شخص کو  
مشرک کہتے وہ اپنی ہی  
راہ چن لیتے۔  
۱۳۔ ۱۲۔ مندر  
۱۴۔

أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي

یہ کہ داخل ہوں اس میں مگر ڈرتے ہوئے واسطے انکے ہے بیچ دنیا کے رسوائی اور واسطے انکے بیچ

الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۸۶﴾ وَ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا

آخرت کے عذاب ہے بڑا دل اور واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب پس جہہ کو

تَوَلَّوْا فَمِنْ وَجْهِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ

منہ کرو پس وہیں ہے منہ اللہ کا تحقیق اللہ سائی والا جاننے والا ہے دل اور کہا انہوں نے کچھ ہی اللہ تعالیٰ نے

وَلَدًا سُبْحَنَهُ بَلْ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ كُلُّ لَهٗ قِسْمٌ

اولاد پائی ہے اس کو بلکہ واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور زمین کے ہے سر ایک واسطے اسکے زمانہ دار ہیں

بِدَارِعِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا اقْضِيَ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ

پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اور جب مقرر کرنا ہے کچھ کام پس سولے اسکے نہیں کہ کتا ہے واسطے اسکے

فَيَكُونُ ﴿۸۸﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَنْزِيلًا

پس ہو جاتا ہے اور کہا ان لوگوں نے جو نہیں جانتے کیوں نہیں کلام کرتا ہم سے اللہ تعالیٰ یا کیوں نہیں آتی تم کہاں

إِنَّمَا كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ

نشانی اسی طرح کہا تھا ان لوگوں نے جو پہلے ان سے تھے مانند بات انہی کے یکساں ہوئے

قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۸۹﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

دل ان کے تحقیق بیان میں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں مگر تحقیق بھیجا ہم نے کچھ کو

بِالْحَقِّ بِشَيْرٍ وَأَنْذِيرًا وَلَا تَسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۹۰﴾

ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور نہیں پوچھا جاوے گا تو رہنے والوں دوزخ کے سے دل

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ

اور سرگز نہ راضی ہونگے تجھ سے یہود اور نہ نصاریٰ یہاں تک کہ پیروی کرے تو دین انکے کی کہہ

إِنَّ هُدًى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي

تحقیق ہدایت اللہ کی وہی ہے ہدایت اور اگر پیروی کرے گا تو خواہشوں ان کی کی پیچھے اس چیز سے کہ

جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَالِكٌ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيِّ وَلَا نَصِيرٌ ﴿۹۱﴾ الَّذِينَ

آئی تیرے پاس علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار جو لوگ کہ

اَتَيْنَهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهُ حَتَّىٰ تَلَٰوَتِهِ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ

دی ہم نے ان کو کتاب پڑھتے ہیں اس کو حتیٰ پڑھنے اس کے کا یہ لوگ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے اور جو کوئی

دل نصاریٰ آپ کو  
منصف جانتے تھے اور  
یہود کو ظالم کہ انہوں  
نے حضرت جیسا سے  
دشمنی کی اور ہم نے  
ان کو مانا اللہ فرماتا ہے  
کہ جب نصاریٰ نے علیہ  
بابا تو مسجد بیت المقدس  
کو ویران کیا اور یہود  
کی مسجدیں اجاڑیں اور  
یہود کی صندے یہ کیا  
انصاف ہے کہ آدمیوں  
کی صندے اللہ کی مسجدیں  
ویران کریں اور فرماتا  
ہے کہ یہ بھی لائق نہیں  
کہ اس ملک میں حاکم  
رہیں آخر اللہ تعالیٰ  
نے وہ ملک تمام مسلمانوں  
کے ہاتھ لگایا۔

۱۲۔ مندرجہ

دل یہ بھی یہود اور  
نصاریٰ کا جھگڑا تھا  
کہ ہر کوئی اپنے قبیلہ کو  
بہتر بتاتا اللہ تعالیٰ  
نے فرمایا کہ اللہ مخصوص  
ایک طرف نہیں اس  
کے حکم سے جس طرف  
مذکور وہ متوجہ ہے۔

۱۲۔ مندرجہ

دل یعنی اگلی امت جو  
یہود تھے وہ بھی اپنے  
نبی سے ہی کتنے تھے جو  
اب کے لوگ کہنے لگے

۱۲۔ مندرجہ

دل یعنی کچھ پر الزام  
نہیں کہ ان کو  
مسلمان کیوں نہ  
کیا۔ ۱۲۔ مندرجہ

يَكْفُرُ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٢١﴾ يٰٓيَبْنَٰى اِسْرَءٰىلَ اذْكُرُوْا

کفر کرے ساتھ اسکے پس یہ لوگ وہ ہیں زیان پانے والے ف اے یسویٰ یعقوب کے یاد کرو

نَعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَاَنْتِیْ فَضَّلْتُکُمْ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ ﴿١٢٢﴾

نعمت میری جو انعام کی میں نے اوپر تمہارے اور یہ کہ بزرگی دی میں نے تم کو اوپر عالموں کے

وَاتَّقُوا یَوْمَآ لَا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت کرے گا کوئی جی کسی جی سے کچھ اور نہ قبول کیا جاوے گا اس سے

عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذْ اٰتٰنَا

بدلہ اور نہ فائدہ دے گی اس کو شفاعت اور نہ وہ مدد دیتے جاویں گے اور جس وقت آزمایا

اِبْرٰهٖمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهِنَّ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا

ابراہیم کو رب اسکے نے ساتھ کئی باتوں کے پس پورا کیا ان کو کہا تحقیق میں کرنا والا ہوں تجھ کو واسطے لوگوں کے امام

قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ لَا یَنَالُ عَهْدِی الظَّالِمِیْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاِذْ

کہا اور اولاد میری سے کہا نہیں پہنچے گا عہد میرا ظالموں کو ف اور جب

جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاٰمَنًا وَاَتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ

کیا ہم نے کعبہ کو جائے ثواب واسطے لوگوں کے اور امن والا اور پکڑو تم مقام

اِبْرٰهٖمَ مُّصَلًّی وَّعَیْدُنَا اِلَیْ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهَّرَ اٰیَتِیْ

ابراہیم کو جائے نماز اور عہد کیا ہم نے طرف ابراہیم کے اور اسماعیل کے یہ کہ پاک کرو گھر میرے کو

لِلطَّٰیِفِیْنَ وَالْعٰکِفِیْنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

واسطے طواف کرنے والوں کے اور عکاف کرنے والوں کے اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے اور جب کہا ابراہیم نے

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَاَرْزُقْ اَهْلَہٗ مِنَ الشَّرَاتِ مَنْ اٰمَنَ

اے رب میرے کر اس جگہ کو شہر امن والا اور رزق دے رہنے والوں اسکے کو میندوں سے جو کوئی ایمان لاوے

مِنْهُمْ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ کَفَرَ فَاَمَّتْعَہٗ قَلِیْلًا ثُمَّ

ان میں سے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے کہا اور جو کوئی کفر کرے پس فائدہ دوں گا اس کو تھوڑا پھر

اَضْطَرُّہٗ اِلَیْ عَذَابِ النَّارِ وَیَبْسُ الْعَصِیْبُ ﴿١٢٦﴾ وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ

بے بس کر دوں گا اس کو عذاب آگ کے اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی اور جب اٹھا اٹھا ابراہیم

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ

نیوڑیں یعنی بنیاد گھر کی اور اسماعیل اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہے

ف یسویٰ یسویٰ  
کم لوگ یا انصاف  
بھی تھے کہ اپنی کتاب  
کو پڑھتے تھے سمجھ کر وہ  
اس قرآن پر ایمان لائے  
ایک ان کے عالم تھے  
عبداللہ بن سلام ان  
کے ساتھ تھے اور بھی  
مسلمان ہوئے۔ ۱۲۰  
ف یسویٰ اسرائیل بہت  
مغزور اس پر تھے کہ ہم  
اولاد ابراہیم میں ہیں  
اور اللہ تعالیٰ نے  
ابراہیم کو وعدہ دیا کہ  
نبوت اور بزرگی تیرے  
گھر میں رہے گی اور تم  
ابراہیم کے دین پر ہیں  
اور اس کا دین ہم کوئی  
مانتا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ  
ان کو سمجھاتا ہے۔ اللہ  
کا وعدہ ابراہیم کی اولاد  
کو ہے جو نیک راہ پر  
چلیں اور اس کے دو  
بیٹے تھے پیغمبر ایک  
مدت سختی کی اولاد  
میں بزرگی دینی اب  
اسماعیل کی اولاد میں  
پہنچی اور اس کی دعا  
ہے دونوں کے حق میں  
اور فرماتا ہے کہ دین  
اسلام ہمیشہ ایک ہے  
سب پیغمبر اور سب  
امتیں اسی پر گزریں  
وہ یہ کہ جو حکم اللہ تم  
بھیجے پیغمبر کے ہاتھ  
سو تمہیں کرنا۔ اب  
مسلمان ہیں اسی راہ  
پر اور تم اس سے  
پھرے ہو۔  
۱۲۰۔ ۱۲

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۶﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا

سننے والا جاننے والا اے رب ہمارے اور کر ہم دونوں کو مطیع واسطے اپنے اور اولاد ہماری سے

أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ

ایک جماعت فرمانبردار واسطے اپنے اور دکھا ہم کو طرح عبادت کی اور پھر آؤ پر ہمارے تحقیق تو ہے

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۷﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ

پھر آنے والا مہربان اے رب ہمارے اور بھیج بیچ اُن کے پیغمبر انہیں میں سے پڑھے اور اُن کے

آيَتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ

آیتیں تیری اور سکھلا دے ان کو کتاب اور حکمت اور پاک کرے اُن کو تحقیق تو ہی ہے

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸﴾ وَمَنْ يَّرْغَبْ عَنْ مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَنْ سَفِهَ

غالب حکمت والا اور کون مہر جاتا ہے دین ابراہیم کے سے مگر جس نے بیوقوف کیا

نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدْ أَصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَكِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۹﴾

جہاں اپنی کو اور تحقیق پسند کیا ہم نے اس کو بیچ آخرت کے العینہ صالحوں سے ہے

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۰﴾ وَوَصَّى

جب کہا اس کو رب اس کے نے کہ مطیع ہو کہا مطیع ہوا میں واسطے پروردگار عالموں کے اور نصیحت کی

بِهَآءِ إِبْرَاهِيمَ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يٰبَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ

ساتھ اس کے ابراہیم نے بیٹوں اپنوں کو اور یعقوب نے بیٹوں میرے تحقیق اللہ نے پسند کیا ہے واسطے ہمارے دین

فَلَا تَتَوَتَّنِ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿۲۱﴾ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ

پس نہ ترو تم مگر اور تم مطیع ہو کیا تم تھے حاضر جس وقت آئی یعقوب کو

الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ

موت جس وقت کہا اس نے واسطے بیٹوں اپنے کے کس چیز کو عبادت کرو گے تم بیچے میرے سے کہا انہوں نے عبادت کریں گے ہم معبود

وَالِهَ آبَايَكَ إِبْرَاهِيمَ وَاسْمَاعِيلَ وَاسْحَقَ إِلَهًُا وَاحِدًا ۖ وَنَحْنُ

تیرے کو اور معبود باپوں تیرے کو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحق کے کو معبود ایک کو اور ہم

لَهُ مُّسْلِمُونَ ﴿۲۲﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا

واسطے اسکے مطیع ہیں یہ تھی ایک امت تحقیق گزر گئی واسطے ان کے تھا جو کچھ کیا انہوں نے اور واسطے تمہارے سے

كَسَبْتُمْ وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوا كُونُوا

جو کچھ کیا تم نے اور نہ پوچھے جاؤ گے تم اس چیز سے کہ تھے وہ کرتے اور کہا انہوں نے ہو جاؤ

(بقیہ ص ۱۹ سے آگے)

یعنی ہماری طرف بھی منسوب

ہو۔ ان سے مسلمان بھی

سیکھ کر کسی وقت یہ لفظ

کہتے اللہ تعالیٰ نے منع

فرمایا کہ یہ لفظ نہ کہو اگر

کہنا ہو تو نظر نہ کرو اور اس

کے بھی معنی یہی ہیں اور

آگے سے سنئے رہو کہ پوچھنا

۱۵ ہی نہ پڑے یہود کو

۱۶ اس لفظ کہتے ہیں

۱۷ دعا تھی اسکو زبان

۱۸ دعا کرتے تو اے عیسا ہو جانا

یعنی ہمارا چرواہا اور ان

کی زبان میں کرا عت

۱۹ حق کو بھی کہتے تھے

۱۲ مندرجہ

۲۰ یہ بھی یہود کا طعن تھا

کہ تمہاری کتاب میں

بعضی آیت نسخ ہوتی

ہے اگر اللہ کی طرف سے

تھی تو پھر کیا عیب کہیا

کہ یقیناً اللہ تعالیٰ

نے فرمایا کہ عیب نہ پہلی

میں تھا نہ پہلی میں پر حکم

ہر وقت جو چاہے سو حکم

کرے۔ ۱۲ مندرجہ

۲۱ یعنی یہود کے یہ کہنے

سے تم اپنے نبی پاس

شیعہ نہ لاؤ جیسے وہ

اپنے نبی پاس لاتے

تھے شیعہ نکالنے کو یا

یقین چھوڑ کر انکار کرنا

۱۲ مندرجہ



هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ

موسائی یا عیسائی راہ پاؤ گے تم کہہ بلکہ پیروی کرتے ہیں ہم دین ابراہیم کی جو ایک طرف کا تھا اور نہ تھا

مِنَ الشِّرْكِ ۝ قُولُوا آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ إِلَىٰ

مشرکوں سے کہو ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور جو کچھ اناری گئی طرف ہماری اور جو کچھ اناری گئی طرف

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ

ابراہیم کی اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد اس کی اور جو کچھ دی گئی موسیٰ

وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ

اور عیسیٰ کو اور جو کچھ دی گئی پیغمبروں کو پروردگار اپنے سے نہیں جدا کرتا دالتے ہم اور میان کسی کے ان میں سے

وَنُحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا

اور ہم واسطے اس کے مطیع ہیں پس اگر ایمان لاویں ساتھ پیغمبر کے کہ ایمان لائے ہو تم ساتھ اسکے پس تحقیق راہ پائی

وَأِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

اور اگر پھر جاویں پس سوائے اسکے نہیں کہ وہ بیخ خلاف کے ہیں پس کتاب کفایت کرے گا تم کو ان سے اللہ اور وہ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً

سننے والا جاننے والا ہے رنگ دیا ہے اللہ نے اور کون ہے بہتر خدا سے رنگ میں

وَنُحْنُ لَهُ عِبَادُونَ ۝ قُلْ أَتَمَّاجُونا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا

اور ہم اسی کو عبادت کرتے ہیں کہ کیا جھگڑتے ہو تم ہم سے بیخ اللہ کے اور وہ ہے پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا اور وہ

أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنُحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝ أَمْ تَقُولُونَ إِنْ

ہمارے ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے ہیں عمل تمہارے اور ہم واسطے اسکے اخلاص کرنے والے ہیں کیا کہتے ہو تم تحقیق

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ

ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد اس کی تھے یہودی یا

نَصَارَى قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ بِاللّٰهِ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً

نصارائے کہہ کیا تم بہت جاننے والے ہو یا اللہ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ چھپاتا ہے گواہی

عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ تِلْكَ أَمَّةٌ قَدْ خَلَتْ

جو پاس آگے ہے اللہ کی طرف سے اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو یہ ایک امت تھی کہ گزر گئی

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْأَلُونَ عَنْهَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

واسطے ان کے تھا جو کمایا انہوں نے اور واسطے تمہارے ہے جو کمایا تم نے اور نہ پوچھے جاؤ گے پیغمبر سے کہ تھے وہ کرتے

مل نصاریٰ کے پاس  
دستور تھا کہ جس کو  
اپنے دین میں داخل  
کرنے ایک زور رنگ  
بناتے اور اس کے  
پٹے بھی رنگ دیتے  
اور اس پٹے میں بھی دیتے  
یہ ان کے مقابل فرمایا۔  
۱۲-رمز

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّهُمْ عَن قِبَلِنَا

شباب ہے کہ کہیں بیوقوف لوگوں میں سے کس چیز نے پھیر دیا ان کو قیلے ان کے سے

الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَنْ

جرتے وہ اوپر اس کے کہہ واسطے اللہ کے ہے مشرق اور مغرب راہ دکھاتا ہے جس کو

يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا

چاہتا ہے طرف راہ سیدھی کے ط اور اسی طرح کیا ہم نے تم کو اُمت بیچ کی یعنی بہتر

لِتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا

تاکہ جو تم گواہ اوپر لوگوں کے اور ہووے پیغمبر اوپر تمہارے گواہ ط

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ

اور نہیں کیا تھا ہم نے قبلہ جو تھا تو اور اس کے مگر تاکہ جانیں ہم اس شخص کو کہ پیروی کرتا ہے

الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْتَقِلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً

رسول کی اس شخص سے جو پھر جاتا ہے اوپر دونوں ایڑیوں اپنی کے اور یہ ہے البتہ بڑی بات

إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ إِيْمَانَكُمْ ط

مگر اوپر ان لوگوں کے کہ راہ دکھائی اللہ نے اور نہیں ہے اللہ کہ ضائع کرے ایمان تمہارا

إِنَّ اللَّهَ يَالنَّاسِ لَكُرْهُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ

تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ شفقت کرنے والا مہربان ہے ط تحقیق دیکھتے ہیں ہم پھرنا منہ تیرے کا

فِي السَّيِّئِ فَلَوْلَيْتَكَ قَبْلَةَ تَرْضَاهَا قَوْلٌ وَجْهِكَ شَطْرَ

بیچ آسان کے پس البتہ پھیریں گے ہم تجھ کو اس قبلہ کی طرف کہ پسند کرے تو اس کو پس پھرنا منہ اپنے کو

السُّجْدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ

طرف مسجد حرام کے اور جہاں کہیں کہ ہو تم پس پھر لو منہ اپنے کو طرف اس کے

وَأَنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ

اور تحقیق وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں کتاب البتہ جانتے ہیں یہ کہ وہ حق ہے پروردگار ان کے سے

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ۝ وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ

اور نہیں اللہ بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہیں وہ ط اور اگر لاوے تو ان لوگوں کو کہ

أُوتُوا الْكِتَابَ يَكُلَّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ

دیئے گئے ہیں کتاب ساتھ ساری نشانہوں کے نہیں پیروی کریں گے قبلہ تیرے کی اور نہیں تو پیروی کرنے والا

ط حضرت جب مکے سے  
میں آئے تو اس  
مازنی بیت المقدس  
کی طرف پھر حکم آیا پھر  
کعبہ کی طرف تب یسوع  
اور بعضے چمے سلمان ان  
کے پکائے سے شیعہ  
لکے ڈالنے کہ وہ قبلہ تھا  
سب نبیوں کا اس کو  
چھوڑنا نشان نبی کا نہیں  
اللہ تعالیٰ نے آگے فرمایا  
کہ لوگ یوں ہی کہیں  
گے۔ ۱۲۔ منذر  
ط یعنی جس طرح ان دو  
باتوں میں دیکھا کہ تمہارا  
پاس ہے پوری بات اور  
مخالفوں کے پاس ناقص  
ایک یہ کہ تم سب نبیوں  
کو ماننے ہو اور یسوع اور  
نصارا کی کسی کو ماننے ہیں  
کسی کو نہیں دوسری یہ  
کہ تمہارا قبلہ کعبہ ہے کہ  
ابراہیم کے وقت سے مقرر  
ہوا ہے ابراہیم پیشوا  
سب کا اور یسوع اور نصاریٰ  
کا قبلہ پیچھے ثابت ہوا آئی  
طرح ہر بات میں تم پورے  
ہو اور امتیں ناقص رہیں  
کو حاجت ہے کہ تم بتاؤ  
اور تم کو حاجت نہیں کہ  
کوئی اُمت بناوے مگر  
تمہارا نبی۔ ۱۲۔ منذر  
ط یعنی تمہارا قبلہ ابراہیم  
کے وقت سے کو یہ مقرر ہے  
اور چند روز بیت المقدس  
ٹھہرایا ایمان آرائے کو  
اور اس میں جو لوگ ایمان  
پر قائم رہے ان کو بڑا  
درجہ ہے۔ ۱۲۔ منذر  
ط جب بیت المقدس کی  
طرف مازنی تو حضرت کا  
دل چاہتا تھا کعبہ کو نماز  
میں آسان کی طرف نگاہ  
کرتے شاید فرشتہ حکم لانا  
جو کعبہ کی طرف کا پھر یہ  
آیت تیری تب کہ پیغمبر ہوا اور

قَبَلْتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُمْ يَتَّبِعُ قَبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ

قبلے ان کے کی اور نہیں بعض ان کے پیروی کرنے والے قبلے بعض کی اور البتہ اگر پیروی کرے گا تو

أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذَا لَمِنَ

غرائضوں ان کے کی پیچھے اس چیز کے جو کہ آئی تیرے پاس علم سے تحقیق تو اس وقت البتہ

الظَّالِمِينَ ۝ الَّذِينَ اتَّبَعُ الْكُتُبَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

ظالموں سے ہے جو لوگ کہ دی ہم نے ان کو کتاب پہچانتے ہیں اس کو جیسا کہ پہچانتے ہیں

أَبْنَاءَهُمْ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

بیٹوں انہوں کو اور تحقیق ایک فرقہ ان میں سے البتہ چھپاتے ہیں حق کو اور وہ جانتے ہیں

الْحَقَّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُنْتَرِينَ ۝ وَلِكُلِّ وُجْهَةٍ

حق سے پروردگار تیرے سے پس مت ہو شک لانے والوں سے اور واسطے ہر کسی کے ایک طرف ہے

هُم مَوْلَاهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ كُفْرُ

وہ منہ بھرتا ہے اُدھر پس دوڑو بھلائیوں کو جہاں کہیں کہ جو تم لے آئے گا تم کو

اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَمِنْ حَيْثُ

اللہ سب کو شفیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور جہاں سے

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ

نکلے تو پس پھیر منہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے اور تحقیق وہ البتہ حق ہے

مِنْ رَبِّكَ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ وَمِنْ حَيْثُ

پروردگار تیرے کی طرف اور نہیں اللہ غافل اس چیز سے کہ کرتے ہو تم اور جہاں سے

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا

نکلے تو پس پھیر منہ اپنے کو طرف مسجد حرام کے اور جہاں کہیں

كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ

ہو تم پس پھیر لو منہ اپنے کو طرف اس کے تو کہ نہ ہو واسطے لوگوں کے اور تمہارے

حِجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۝

حجّت یعنی جھگڑا مگر جنہوں نے ظلم کیا ہے ان میں سے پس مت ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے

وَلَا تَمْنُنِ بِعَنْتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ كَمَا أَرْسَلْنَا

اور تو کہ پوری کروں میں نعمت اپنی اور تمہارے اور تو کہ تم راہ پاؤ جیسا بھیجا ہم نے

فِيكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ

بیچ تمہارے پیغمبر تم میں سے پڑھتا ہے اور تمہارے آیتیں تمہاری اور پاک کرتا ہے تم کو اور سکھاتا ہے تم کو

الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۱۵﴾

کتاب اور حکمت اور سکھاتا ہے تم کو جو کچھ کہ نہیں تھے تم جانتے

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿۱۶﴾ يَا أَيُّهَا

پس یاد کرو تم مجھ کو یاد کروں گا میں تم کو اور شکر کرو واسطے میرے اور مت کفر کرو اسے

الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ

لوگو جو ایمان لائے ہو مدد چاہو ساتھ صبر کے اور نماز کے تحقیق اللہ ساتھ

الصَّابِرِينَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُفْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

صبر کرنے والوں کے ہے ط اور مت کہو واسطے ان لوگوں کے کہ مارے جاتے ہیں بیچ راہ اللہ کے

أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِنْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

کہ مرنے والے ہیں بلکہ زندہ ہیں اور لیکن تم نہیں سمجھتے اور لبتنا آزمائیں گے تم تم کو

بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ

ساتھ ایک چیز کے ڈر سے اور بھوک سے اور کمی مالوں سے اور جان کی سے

وَالْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ ﴿۱۹﴾

اور بھولوں کی سے اور غمخیزی سے صبر کرنے والوں کو وہ لوگ کہ جب پہنچتی ہے ان کو مصیبت

قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿۲۰﴾ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَواتُ

کہنے ہیں تحقیق ہم واسطے اللہ کے ہیں اور تحقیق ہم طرف اُس کے پھرتے والے ہیں یہ لوگ اور ان کے ہے درود

مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ مِّنَّا وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْتَدُونَ ﴿۲۱﴾ إِنَّ الصَّافَا

پروردگار ان کے سے اور رحمت اور یہ لوگ وہی ہیں راہ پالنے والے تحقیق صفا

وَالْمُرَوَّةَ مِنَ شَعَابِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَبَّ الْبَيْتَ أَوَاعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ

اور مردہ نشانوں اللہ کی سی ہیں پس جو کوئی حج کرے گھر کا یا عمرہ کرے پس نہیں گناہ

عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ

اور اس کے یہ کہ طواف کرے بیچ ان دونوں کے اور جو کوئی خوشی سے بھلائی کرے پس تحقیق اللہ نذر دان ہے

عَلِيمٌ ﴿۲۲﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ

جاننے والا ط تحقیق جو لوگ کہ چھپاتے ہیں جو کچھ کہ اتارا ہم نے دلیلوں سے اور ہدایت سے

معاذ اللہ

ط یہاں سے اشارت ہے کہ جہاد میں محنت اٹھاؤ اور مضبوطی اختیار کرو۔ ۱۲۔ منذر  
ط صفا اور مردہ دو پہاڑ ہیں مکہ کے شہر میں عرب کے لوگ حضرت ابراہیم کے وقت سے ہمیشہ حج کرتے رہے ہیں لیکن کفر کے وقت میں انکسہ غلطیاں پڑ گئی تھیں ان دو پہاڑوں پر رویت دھرتے تھے حج میں وہاں بھی طواف کرتے تھے جب لوگ مسلمان ہوئے جانا کہ یہ بھی کفر کی غلطی تھی اب وہاں نہ جانا چاہیے اس پر یہ آیت اتاری۔ ۱۲۔ منذر



فلان کے حق میں ہے  
جن کو علم خدا کا پہنچا اور  
غرض دنیا کے واسطے  
پہنچا رکھا۔ ۱۲۔ مندر

(فقیر ص ۵۷ سے آگے)  
حکم فرمایا ایک یہ کہ مہرہ  
ٹھہرا تھا اور ملنے لگائے  
سے پہلے طلاق دے دوسرے  
یہ کہ مہر ٹھہرا تھا اور ملنے  
لگائے سے پہلے طلاق دی  
اور دوسری بات کہ  
ایک یہ کہ مہر ٹھہرا تھا اور  
ملنے لگا کہ طلاق دے تو  
پورا مہر لازم ہوا پس سورت  
نساء میں مذکور ہے دوسرے  
یہ کہ مہر ٹھہرا تھا اور ملنے  
لگا کہ طلاق دے اس میں  
معرض دیا جائیے یعنی جو  
اس عورت کی قوم میں  
رواج ہے اور جب  
خلوت ہو چکی تو گویا ہاتھ

لگایا۔ ۱۲۔ مندر  
۱۹  
۱۱  
۱۳  
عصر ہے کہ دن اور  
رات کے بیچ میں ہے۔  
اس کا تقدیر زیادہ کیا  
ہے اور طلاق کے ضمن  
میں نماز کا حکم فرما دیا  
کہ دنیا کے معاملات میں  
غرق ہو کر بندگی نہ  
بھول جاؤ اسی واسطے  
عصر کا تقدیر زیادہ ہے  
کہ وقت دنیا کا شغل  
ہے۔ فائدہ۔ فرمایا کہ  
کھڑے ہوا دے تو  
جو حرکت جس سے آدمی  
معلوم ہو کہ نماز نہیں  
اس سے نماز ٹوٹی ہے۔  
جیسے کھانا پینا کسی سے  
بات کرنی اور سوا اس  
کے۔ ۱۲۔ مندر

(فقیر ص ۵۷ سے آگے)  
اپنا اور ان کا ملا رکھو تو  
معائنہ نہیں کر ایک وقت  
ان کی چیز آپ خرچ کی تو  
دوسرے وقت اپنی چیز ان کے  
کا لگائی کہین بیت جائیے سوار نے کی۔ اللہ عزت و جہتا ہے۔ ۱۲۔ مندر

مَنْ بَعْدَ مَا بَيَّنَّهٗ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ

پھر اس کے کہ بیان کیا ہم نے اس کو واسطے لوگوں کے بیچ کتاب کے یہ لوگ لعنت کرتا ہے ان کو اللہ

وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعُنُونَ ۝۱۵۱ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاصْلَحُوْا وَيَسْتُوْا

اور لعنت کرتے ہیں ان کو لعنت کرنے والے ملے مگر جنہوں نے توبہ کی اور نیکی کی اور بیان کیا

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۱۵۲ اِنَّ الَّذِيْنَ

پس یہ لوگ ہیں کہ پھرتا ہوں میں اوپر ان کے اور میں ہوں پھرتا ہوں والا مہربان تحقیق جو لوگ کہ

كَفَرُوْا وَمَا تُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمُ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

کافر ہوئے اور مر گئے اور وہ کافر رہے یہ لوگ اوپر ان کے ہے لعنت خدا کی اور فرشتوں کی

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝۱۵۳ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَخَفُ عَنْهُمْ

اور آدمیوں کی سب کی ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے نہیں ہکا کیا جاوے گا ان سے

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۱۵۴ وَالْهٰكُمُ اللّٰهُ وَاحِدٌ لَا اِلٰهَ

عذاب اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاویں گے اور مہربان مہربان مہربان ایک ہے نہیں کوئی مہربان

اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝۱۵۵ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

مگر وہ ہے بخشش کرنے والا مہربان تحقیق بیچ پیدائش آسمانوں کے اور زمین کے

وَاختِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

اور آتے جاتے رات کے اور دن کے اور کشتیوں کے جو چلتی ہیں بیچ دریا کے

يَمَّا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَاحْيَا

ساتھ اس چیز کے کہ نفع دیتی ہے لوگوں کو اور جو کچھ کہ اتارا اللہ کے آسمان سے پانی سے پس چلایا

بِهٖ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَتَصْرِيفِ

ساتھ اس کے زمین کو پیچھے موت اس کی اور پھیرے بیچ اس کے ہر جانور سے۔ اور پھیرے

الرِّيْحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

ہواؤں کے اور بادلوں کے جو حکم کے باندھے ہیں درمیان آسمان کے اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم

يَعْقِلُوْنَ ۝۱۵۶ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰنْدَادًا

کے کہ عقلمند ہیں اور بعضے لوگوں میں سے وہ ہے کہ پڑھتا ہے سوائے اللہ کے شریک

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ وَلَوْ يَرَى

محبت کرتے ہیں ان سے جیسا کہ محبت خدا کی اور جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں زیادہ ہیں محبت میں اسطے اللہ کے و رکاش کہ جاہیں

الَّذِينَ ظَلَمُوا إِذْ يَرُونَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ

وہ لوگ کہ ظالم ہیں جب دیکھیں گے عذاب یہ کہ قوت واسطے اللہ کے ہے ساری

وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۝۱۶ إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا

اور یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے جس وقت کہ بیزار ہو گئے وہ لوگ کہ پیشوا تھے

مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا وَرَأَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ

ان لوگوں سے کہ پیروی کرتے تھے اُن کی اور دیکھیں گے عذاب کو اور کٹ جاویں گے اُن کے

الْأَسْبَابُ ۝۱۷ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّنَا كَرَّرَ

ملائے اور کہیں گے وہ لوگ کہ پیروی کرتے تھے کاش کہ ہر واسطے ہمارے پھر جانا

فَتَبَرَّأْنَا مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوا مِنَّا كَذَلِكَ يَرِيهِمُ اللَّهُ

طرف دنیا کے ہیں بیزاری کریں ہم ان سے جیسا بیزار ہوئے وہ ہم سے اسی طرح دکھاوے ان کو اللہ

أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ

عمل ان کے واسطے افسوس کے اوپر ان کے اور نہیں وہ نکلنے والے

النَّارِ ۝۱۸ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا

آگ سے اے لوگو کھاؤ اس چیز سے کہ بیچ زمین کے ہے حلال

طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

پابیز اور مت پیروی کرو شیطان کی تحقیق وہ واسطے ہمارے دشمن ہے

مُبِينٌ ۝۱۹ إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن

ظاہر نہ سوائے اس کے نہیں کہ حکم کرتا ہے تم کو ساتھ برائی کے اور بے حیائی کے اور یہ کہ

تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۲۰ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

کہ تم اوپر اللہ کے جو کچھ کہ نہیں جانتے تم نہ اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے

اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ

پیروی کرو اس چیز کی کہ اتارا اللہ نے کہتے ہیں بلکہ پیروی کریں گے ہم اس چیز کی کہ پایا ہم نے اوپر

آبَاءَنَا أَوْ لَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا

اس کے باپوں انہوں کو کیا اگرچہ ہوں باپ اُن کے نہ سمجھتے کچھ اور نہ

يَهْتَدُونَ ۝۲۱ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي

راہ پاتے تھے نہ اور مثال ان لوگوں کی جو کافر ہوئے مانند مثال اس شخص کے کہ

مل جن کو لوگ پوجتے ہیں  
سوا اللہ کے اس روز  
پوچھنے والوں کو جواب  
دیں گے اور ان کی آیت  
سب طرف سے ٹٹے  
گی اور افسوس کھاویں  
گے اس وقت کچھ فائدہ  
نہیں افسوس کا یہاں  
سے بت پرستوں کا احوال  
ہے۔ ۱۲۔ مندر

فل عرب کے لوگوں نے  
دین ابراہیم کی طرح  
بگڑا تھا۔ اول سولہ  
خدا کے پوچھنے لگے تھے  
۲۰۔ اور ان کی نیاز مانگو  
ہج ذبح کرنے لگے کہ وہ  
۴۔ مردار ہوتا ہے اور  
کفر ہے اور مویشی میں  
کئی چیزیں حرام ٹھہرا  
لیں جو سورہ مائدہ اور  
انعام میں بیان ہے  
اور گوشت خوک حلال  
سمجھا۔ ان باتوں پر  
اللہ تعالیٰ نے ان کو الزام  
دیتا ہے۔ ۱۲۔ مندر

نہ یعنی مسئلہ اپنی طرف  
سے بناو، جیسے اب  
بھی بہت غلط العام  
ٹھہر رہے ہیں۔ ۱۲۔ مندر  
نہ یعنی جب معلوم ہوا  
کہ باپ دادوں کی رسم  
خلاف حکم خدا کے ہے پھر  
اس پر نہ چلیے۔ ۱۲۔ مندر

يَعْنِي بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءَ وَنِدَاءَ صَمُّكُمْ عُمْيٌ

چلتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ نہیں سنا مگر بلانا اور پکارنا بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں

فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۵﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ

پس وہ نہیں سمجھتے اے لوگو جو ایمان لائے ہو کھاؤ پاکیزہ سے

مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿۱۶﴾

اس چیز کو کہ دیا ہم نے تم کو اور شکر کرو واسطے اللہ کے اگر ہو تم اس کو عبادت کرتے

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخَيْزُرِ وَمَا اهْلًا

سوائے اس کے نہیں کہ حرام کیا ہے اور پتھار سے مرزا اور لہو اور گوشت سور کا اور جو کچھ پکارا جادے اور پر

بِهِ لِيُغَيِّرَ اللَّهُ فَتِنَ اضْطَرَّ غَيْرَ بَانٍ وَلَا عَادٍ فَلَا تَمُوتُ عَلَيْهِ

اس کے واسطے غیر اللہ کے پس جو کوئی بے بس ہو نہ حد سے بکل جانے والا اور نہ زیادتی کی نیند الایس گناہ نہیں دیا اس کے

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۷﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ

تحقیق اللہ بخشش والا مہربان ہے مگر تحقیق وہ لوگ کہ چھپاتے ہیں جو کچھ کہ اتارا

اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا

اللہ نے کتاب سے اور مولیٰ لیتے ہیں بدلے اس کے مول بھٹوٹا یہ لوگ نہیں

يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يَكْلَمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

کھاتے بیچ پیڑوں اپنے کے مگر آگ اور نہ بات کریں گان سے اللہ دن قیامت کے

وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

اور نہ پاک کرے گا ان کو اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا یہ لوگ وہ ہیں

اشْتَرُوا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْغُفْرَةِ فَمَا

جنہوں نے مول لیا گمراہی کو بدلے ہدایت کے اور عذاب کو بدلے بخشش کے پس کیا

اصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۹﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ تَزَّلَ الْكِتَابِ

صبر کرتے ہیں وہ اوپر آگ کے یہ اس واسطے ہے کہ اللہ نے اتارا کتاب کو

بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ

ساتھ حق کے اور تحقیق جنہوں نے اختلاف کیا بیچ کتاب کے البتہ بیچ خلاف

بَعِيدٍ كَيْسَ الْبِرِّ أَنْ تَوَلَّوْا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

دور کے ہیں مگر نہیں بھلائی یہ کہ پھرو تم منہ اپنے کو طرف مشرق کے

طاعت یعنی ان کافروں کو سمجھانا دیکھا ہے جیسا کوئی جنگل کے جانوروں کو ملاوے سووہ سولائے آواز کچھ نہیں سمجھتے یہ حال ہے جو شخص کہ آپ علم نہ رکھے اور علم والے کی بات قبول نہ کرے۔

۱۲- مندرجہ

طاعت یعنی مواشی میں اتنی ہی چیزیں حرام ہیں مگر بھی جب آدمی بھوک سے مرنے کو تو یہ بھی معاف ہے بشرطیکہ بے حکمی نہ کرے یعنی قربت اضطرار کی نہیں پہنچے اور کھانے لگے اور زیادتی بھی نہ کرے قدر ضرورت کھاوے۔ ۱۲- مندرجہ

طاعت یعنی مواشی میں اتنی ہی چیزیں حرام ہیں مگر بھی جب آدمی بھوک سے مرنے کو تو یہ بھی معاف ہے بشرطیکہ بے حکمی نہ کرے یعنی قربت اضطرار کی نہیں پہنچے اور کھانے لگے اور زیادتی بھی نہ کرے قدر ضرورت کھاوے۔ ۱۲- مندرجہ

۱۶۱

وَالْمَغْرِبَ وَلَكِنَّ الْإِلَهَ مَنْ أَمَّنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

اور مغرب کے اور لیکن بھلائی اس کو ہے جو ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور

وَالْمَلٰئِكَةُ وَالْكِتٰبُ وَالنَّبِيّٰنَ ۚ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ

فرشتوں کے اور کتاب کے اور پیغمبروں کے اور دیا مال اور پر محبت اس کی کے

ذَوِی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰی وَالْمَسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيلِ ۚ

قربت والوں کو اور یتیموں کو اور فقیروں کو اور مسافروں کو

وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَآتَى الزَّكٰوةَ

اور سوال کرنے والوں کو اور بیچ چھٹانے گردن کے اور قائم کیا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو

وَالْمُؤَقَّدُوْنَ ۚ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰدِقِيْنَ فِی الْبُاسِ ۚ

اور پورا کرنے والے ساتھ عہد اپنے کے جب عہد کریں اور صبر کرنے والے بیچ فقر کے

وَالضَّرَّآءِ ۚ وَحِیْنَ الْبَآسِ ۚ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ۚ

اور بیماری کے اور وقت زحمت کے یہ لوگ ہیں جنہوں نے سچ بولا

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝۱۰ یٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ

اور یہ لوگ وہ ہیں پرہیزگار اے لوگو جو ایمان لائے ہو لکھا گیا ہے

عَلَيْكُمْ الْقَصَاصُ فِی الْقَتْلِ ۚ الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ

اور تمہارے برابر کرنا بیچ مارے گیوں کے آزاد ہرے آزاد کے اور غلام ہرے غلام کے

وَالْاُنْثٰی بِالْاُنْثٰی ۚ فَمَنْ عَفٰی عَنْ شَیْءٍ فَاَتْبَاعُ

اور عورت ہرے عورت کے ہیں جو کوئی معاف کیا جاوے واسطے اس کے خوشناس کے کچھ پس پیروی کرنا ہے

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ وَاِذَا عٰلِیْہِ یٰۤاَحْسَنُ ۚ ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ

ساتھ اچھی طرح کے اور ادا کرنا ہے طرف اس کے ساتھ نیکی کے یہ آسانی ہے

رَّسٰلِكُمْ ۚ وَرَحْمَةٌ مِّنْ اَعْتَدٰی بَعْدَ ذٰلِكَ ۚ فَلَہٗ عَذَابٌ

پروردگار تمہارے کی طرف سے اور رحمت پس جو کوئی زیادتی کرے پیچھے اس کے پس واسطے اس کے عذاب ہے

اَلِیْمٌ ۝۱۱ وَلَكُمْ فِی الْقَصَاصِ حَیْوةٌ ۚ یٰۤاَوَّلِی الْاَلْبَابِ

درودینے والا اول اور واسطے تمہارے بیچ برابر کے زندگی ہے اے عقل والو

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۱۲ کُتِبَ عَلَیْکُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدُکُمْ

تو کہ تم بچو مٹ لکھا گیا اور تمہارے جس وقت حاضر ہو ایک تمہارے کو

تو کہ تم بچو مٹ لکھا گیا اور تمہارے جس وقت حاضر ہو ایک تمہارے کو

تو کہ تم بچو مٹ لکھا گیا اور تمہارے جس وقت حاضر ہو ایک تمہارے کو

تو کہ تم بچو مٹ لکھا گیا اور تمہارے جس وقت حاضر ہو ایک تمہارے کو

تو کہ تم بچو مٹ لکھا گیا اور تمہارے جس وقت حاضر ہو ایک تمہارے کو

تو کہ تم بچو مٹ لکھا گیا اور تمہارے جس وقت حاضر ہو ایک تمہارے کو

تو کہ تم بچو مٹ لکھا گیا اور تمہارے جس وقت حاضر ہو ایک تمہارے کو

فل صاحب کے بدلے صاحب

اور غلام کے بدلے غلام

اسی طرح عورت یعنی ہر

صاحب دوسرے صاحب

کے برابر ہے۔ ہر غلام

دوسرے غلام کے برابر

ہے۔ اشراف اور کم ذات

کا فرق نہیں، دولتمند

اور فقیر کا فرق نہیں ہے

کفر میں ہوں یا مومن۔

فائدہ جس کو معاف ہوا

یعنی مقتول کے وارث اگر

قصاص موقوف کر کرنا

پر راضی ہوں تو قاتل کو

چاہیے کہ ان کو راضی کر

اور منت اٹھا کر خون

پہنچا دے فائدہ یہ آسانی

جوئی یعنی اگلی آمنت

پر قصاص ہی مقرر تھا

اس آیت پر معاف کرنا

اور مال پر صلح کرنا بھی

نظمی۔ فائدہ پھر جو

کوئی زیادتی کرے یعنی

صلح کر کر صلح خون ہوا

لے کر پھر مارنے کا قصد

کرے۔ ۱۲۔ مندرجہ

فل یعنی حاکموں کو

چاہیے کہ قصاص دلائل

میں قصور نہ کریں تاکہ

آئندہ خون بند نہ ہو۔

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ  
 موت اگر چھوڑ جاوے ماں وصیت کرنا واسطے ماں باپ کے اور قرابت والوں کے

بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى النَّفْسِ ۖ قَسْنِ بَدَلَهُ بَعْدَ مَا  
 ساتھ اچھی طرح کے حق ہوا اوپر پرہیزگاروں کے ط پس جو کوئی بدل ڈالے اس کو پیچھے اس کے کہ

سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِنَّهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ  
 سنا اس کو پس سوائے اس کے نہیں کہ گناہ اس کا اوپر ان لوگوں کے ہے جو بدل ڈالتے ہیں اس کو تحقیق اللہ سننے والا

عَلَيْهِمْ ۖ فَمَنْ خَافَ مِنْ مَوْصٍ جَنَفًا أَوْ أَثْنًا فَأَصْلَحَ  
 جانے والا ہے ط پس جو کوئی ڈرے وصیت کرنے والے سے کبھی کو یا گناہ کو پس اصلاح کر دے

يَبْنَهُمْ فَلَا آثَمَ عَلَيْهِ ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۖ يَا أَيُّهَا  
 درمیان ان کے پس نہیں گناہ اوپر اس کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ت اے

الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ  
 لوگو جو ایمان لائے ہو لکھا گیا اوپر تمہارے روزہ جیسا لکھا گیا تھا اوپر ان لوگوں کے جو

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۖ أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ ۖ فَمَنْ  
 پہلے تم سے تھے تو کہ تم پرہیزگاری کرو ت سفر کے پس گنتی ہے دنوں اور سے

كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ  
 ہو تم میں سے مریض یا اوپر سفر کے پس گنتی ہے دنوں اور سے

وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ ۖ فَمَنْ  
 اور اوپر ان لوگوں کے طاقت رکھتے ہیں اس کی بدلا ہے کھانا ایک فقیر کا پس جو کوئی

تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ ۖ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ  
 کرے زیادہ نیکی پس وہ بہتر ہے واسطے اسکے اور یہ کہ روزہ رکھو تم بہتر ہے واسطے تمہارے اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۖ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ  
 جو تم جانتے ت مہینہ رمضان کا وہ جو اتارا گیا ہے بیچ اس کے قرآن مجید

هُدًى لِّلْعَالَمِينَ ۖ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۖ فَمَنْ  
 ہدایت واسطے لوگوں کے اور دلیلیں ہدایت کی سے اور معجزے پس جو کوئی

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۖ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ  
 حاضر ہو تم میں سے اس مہینے میں پس چاہیے کہ روزہ رکھے اس کو اور جو کوئی بیمار ہو یا

کسی کو نہیں۔ ۱۲۔ منہ

ط کہ کوئی ہم میں مرنے کے وارث اولاد کے سوا کوئی نہ تھے، اولاد میں بھی فقط بیٹا سوا اول اللہ صاحب نے اولاد ہی وارث رکھی پر مرنے کو ضرور ہوا کہ ماں باپ کو اور ناتنے والوں کو موافق حاجت اپنے زبرد دلوا جاوے۔ ۱۲۔ منہ

ط یعنی اگر مردہ کھڑا تھا پردینے والوں نے نہ دیا تو مردے پر گناہ نہیں دی ہیں گناہ گار۔ ۱۲۔ منہ

ط یعنی کسی نے دیکھا کہ ۲۲ مردہ بے انسانی سے ۶

دلو کیا اولاد کو بہت تھوڑا بچا تو اوروں کو سمجھا کر صبح کرادے ایسا بدلتا گناہ نہیں۔ فائدہ

اول اللہ صاحب نے یہ حکم فرمایا تھا بعد اس کے سورہ نساء میں آیت ہے وہ پیچھے کہ وارثوں کے حصے آپ ہی مقرر دیئے

اب مرنے کا دوا ناموتون ہوا۔ ۱۲۔ منہ

ط یعنی روزے سے سلیقہ آ جاوے جی دکنے کا تو سر جگہ روک سکو۔ ۱۲۔ منہ

ط اول میں حکم تھا کہ مریض و مسافر چاہیں تو پھر نضا کریں اور جن کو طاقت ہے یعنی بے عذر ہیں وہ چاہیں کہ پھر نضا کریں تو اب افضل ہر روز کے بدلے ایک فقیر کو کھلائیں تو بھی بہتر ہے روزہ ہی رکھیں پھر اس کے بعد جو آیت انزی ال میں فقط مریض و مسافر کو رخصت مل تھائی اور کسی کو نہیں۔ ۱۲۔ منہ



فل اس سے معلوم ہوا کہ  
رمضان کا مہینہ اسی سے  
مقرر کیا گیا ہے اس میں نماز و قرآن  
پس قرآن کی خدمت  
اس مہینے میں لول چاہئے  
اسی مہینے سے رسول  
خدا نے تقیہ کیا تراویح  
کا اور آپ چند روز صیام  
کر کر پھر نہ کروائی کفر  
میں اشارات ہیں صریح  
فرض نہ ہو جائے۔

۱۲- منہ

فل اوپر کی آیت میں  
فرمایا کہ بڑائی کرو اللہ  
کی یعنی عید کے دن جو  
تکبیر کہتے ہیں یا عید  
اس واسطے دوسری  
آیت میں فرمایا کہ اللہ  
دور نہیں اور بلند  
اور قائم کے واسطے  
ہے ایک شخص نے حضرت  
سے پوچھا کہ ہمارا رب  
دور ہے تو ہم اس کو  
پکاریں یا نزدیک تو ہم  
آہستہ بات کہیں اس  
پر یہ آیت اتری۔

۱۲- منہ

فل جب روزہ فرض  
ہوا، تو مسلمان سامنے  
رمضان میں عورت کے  
پاس نہ جانے اور پہلی  
امت کی طرح رات کو  
سو کر پھر نہ کھاتے اس  
بیچ میں بعض شخص نہ رہ  
سکے پھر حضرت کے  
پاس عرض کیا تب یہ  
آیت اتری یعنی تم اپنی  
جوری کرتے تھے اللہ  
نے منع نہ کیا اور کھانا  
صبح تک نصرت کی جب  
دھاری سفید پڑے وہی  
صبح صادق ہے اور چنگ  
روشنی اور نبی نے ستون  
سی وہ صبح کاذب ہے مگر  
احکام میں امتن ہو کر  
پاس نہ جائے۔ ۱۲- منہ

عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرٍ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ  
اور سفر کے پس گنتی ہے دنوں اور سے ارادہ کرتا ہے اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا

وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلَا بُكْمُ الْعُسْرَ وَلَا بُكْمُ الْعِدَّةِ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ  
اور نہیں ارادہ کرتا تمہارے دشواری کو اور تو کہ پورا کرو گنتی کو اور تو کہ بڑائی کرو اللہ کی

عَلَى مَا هَدَكُمُ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَإِذَا سَأَلَكَ  
اور اس کے کہ ہدایت کیا تم کو اور تو کہ تم شکر کرو فل اور جب سوال کریں سمجھ کو

عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا  
بندے میرے سمجھ سے پس تحقیق میں نزدیک ہوں جواب دیتا ہوں پکارنے کا پکارنے والے کو جب

دَعَا ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝  
پکارتا ہے مجھ کو پس چاہئے کہ قبول کریں حکم میرے کو اور ایمان لادیں سامنے میرے تو کہ وہ بھلائی پادیں فل

أَحَلَّ لَكُمُ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَائِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ  
حلال کی گئی واسطے تمہارے رات روزے کی رغبت کرنا طرف بی بیوں اپنی کے وہ پردہ ہیں

لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ طَعِمَ اللَّهُ أَنْكُمُ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ  
واسطے تمہارے اور تم پردہ جو واسطے ان کے جانا اللہ نے یہ کہ تم تھے خیانت کرتے

أَنْفُسُكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ  
جانوں اپنی کو پس پھر کیا اور تمہارے اور معاف کیا تم سے پس اب ملا کرو ان سے

وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ  
اور ڈھونڈو جو لکھ دیا ہے اللہ نے واسطے تمہارے یعنی اولاد اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ ظاہر ہو

لَكُمْ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ  
واسطے تمہارے تاکا سفید تاکے کالے سے فجر سے پھر

اتَّبِعُوا الصِّيَامَ إِلَى الْبَيْلِ وَلَا تَبَاشِرُوا هُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ  
پورا کرو روزے کو رات تک اور مت پورا ان سے اور تم احکام کرتے والے ہو

فِي الْمَسْجِدِ تُلَاكَ حَدُُّ اللَّهِ فَلَا تَقْرُبُوهَا كَذَلِكَ  
بیچ مسجدوں کے یہ ہیں حدیں اللہ کی پس نہ نزدیک جاؤ ان کے اسی طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ وَلَا تَأْكُلُوا  
بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی واسطے لوگوں کے تو کہ وہ بچیں فل اور مت کھاؤ

ف نہ پہنچاؤ حاکموں تک  
یعنی کسی کے مال کی خبر  
نہ دو حاکموں کو یا اپنے  
مال نہ پہنچاؤ رشوت کے  
حاکم کو رشوت کر کے  
کسی کا مال کھا  
جاؤ۔ ۱۲۔ منہ ۷  
ف لوگوں نے حضرت  
سے پوچھا کہ کیا سب سے  
چاندی ایک حالت پر نہیں  
رہتا۔ اللہ صاحب نے  
جواب فرمایا کہ اس پر  
خالی بدلتے دیکھتے ہیں تاکہ  
میں نے کی حد ٹھہرے پھر  
میںوں سے ہر ٹھہرے  
اس بڑھتی کی معاملت  
اور اللہ کی عبادت کا وقت  
مقرر ہو عبادت پر ہر بر  
پر مغرب سے ایک روزہ  
ہے جس کا حکم مذکور ہوا  
دوسری ج ہے اس کا حکم  
آگے شروع ہوتا ہے کفر  
کی غلطیوں میں ایک ہے  
خفا کہ جب گھر سے نکل  
احرام باندھا جائے یا پھر کچھ  
مذرت ہوئی کہ گھر میں  
جانا چاہیے تو دروازے  
سے نہ جانے چھت پر ٹپھ  
کر آئے اس کو اللہ نے  
غلط کیا۔ ۱۲۔ منہ ۷  
ف حج کے ساتھ میں یہ  
مذکور بھی ہوتا ہے کہ حضرت  
ابراہیم کے وقت سے شہر  
مکہ جانے امان ہے اگر  
یہاں دشمن کو دشمن پاتا  
تو بھی کچھ نہ کہتا اور حج کے  
اول اور آخر میں بیٹے  
ذیقندہ اور ذی الحج اور  
محرم اور چھتر جب کہ  
وہ بھی وقت زیارت  
خفا یہ چار بیٹے وقت  
امان تھے کہ تمام ملک عرب  
میں رہیں جاری ہوئیں  
اور اٹان موقوف رہتی  
اللہ تعالیٰ حکم فرماتا ہے۔  
(باقی برص ۳۲)

أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِنَأْكُلُوا  
مال اپنے درمیان اپنے ساتھ باطل کے اور مت بھیج لے جاؤ ان کو طرف حاکموں کے تو کہ کھاؤ  
فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۷  
ایک ایک ٹکڑا مال لوگوں سے ساتھ گناہ کے اور تم جانتے ہو ف  
يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْآهْلِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ  
پوچھتے ہیں تمہارے چاندوں سے کہہ کہ وہ وقت ہیں واسطے لوگوں کے  
وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا  
اور حج کے اور نہیں بھلائی بیٹھ اس کے کہ آؤ تم گھروں میں پیٹھ ان کی سے  
وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُوا  
اور لیکن بھلائی واسطے اس شخص کے ہے کہ پرہیزگاری کرے اور آؤ گھروں میں دروازوں ان کے سے اور ڈرو  
اللَّهُ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ۝۸ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ  
اللہ سے تو کہ تم فلاح پاؤ ف اور لڑو بیٹھ راہ اللہ کے ان لوگوں سے جو  
يُقَاتِلُوكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝۹  
لڑتے ہیں تم سے اور مت زیادتی کرو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا زیادتی کرنے والوں کو ف  
وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِّنْ حَيْثُ  
اور مار ڈالو تم جہاں پاؤ ان کو اور نکال دو ان کو جہاں سے  
أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلَا تَقْتُلُوهُمْ  
نکال دیا تم کو اور کفر سخت تر ہے قتل سے اور مت لڑو ان سے  
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقْتَلُوا فِيهِ ۚ فَإِنْ  
نزدیک مسجد حرام کے یہاں تک لڑیں تم سے بیٹھ اس کے پس اگر  
قُتِلُوا ۖ فَاقْتُلُوهُمْ كَمَا كُنْتُمْ قَاتِلِينَ ۝۱۰ فَإِنْ  
لڑیں تم سے پس مارو ان کو اسی طرح ہے سزا کافروں کی ف پس اگر  
انْتَهُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱۱ وَاقْتُلُوهُمْ حَتَّىٰ  
باز رہیں پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے ف اور لڑو ان سے یہاں تک کہ  
لَا تَكُونَ فِتْنَةً وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ انْتَهُوا فَلَا  
نہ رہے کفر اور ہودے دین واسطے اللہ کے پس اگر باز رہیں پس نہیں  
۱۸ : ۲ ۱۹۳ : ۲

عُدَّوَانٍ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۝ الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ

زیادتی کرنا مگر اوپر ظالموں کے ط مہینہ حرمت والا بدلے نہیں

الْحَرَامِ وَالْحُرْمَتُ قِصَاصٌ ۖ فَمَنْ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ

حرمت والے کے ہے اور حرمتوں کا بدلہ ہے پس جو کوئی زیادتی کرے اوپر تمہارے

فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ ۖ وَاتَّقُوا

پس زیادتی کرو تم اوپر اس کے مانند اس کے کہ زیادتی کی اوپر تمہارے اور ڈرو

اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ وَأَنْفِقُوا فِي

اللہ سے اور جانو کہ یہ کہ متقین اللہ ساتھ پر نیکوکاروں کے ہے ط اور خرچ کرو بیچ

سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ

راہ اللہ کے اور مت ڈالو ہاتھوں اپنے کو طرف ہلاکت کے

وَاحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَاتَّبُوا الْحَجَّ

اور نیکو کرو متقین اللہ دوست رکھتا ہے نیکو کرنے والوں کو ط اور پورا کرو حج کو

وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ ۖ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

اور عمرہ کو واسطہ اللہ کے پس اگر گھیرے جاؤ تم پس جو کچھ میسر ہو قربانی سے

وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ ۖ فَمَنْ

اور مت منڈاؤ سرور اپوں کو یہاں تک کہ پہنچے قربانی جگہ جلال ہونے اپنے کی پس جو کوئی

كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ آذَىٰ مِّن رَّأْسِهِ فَفِدْيَةٌ

جو تم میں سے بیمار یا اس کو ایذا ہو سرس کے سے پس بدلا ہے

مِّن صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ ۖ فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَمَنْ

روزوں سے یا خیرات سے یا نذج سے پس جب امن میں ہو تم پس جو کوئی

تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

فائدہ اٹھاوے عمرہ سے ساتھ حج کے پس جو کچھ میسر ہو قربانی سے

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۖ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ

پس جو کوئی نہ پاوے پس روزے تین دن کے بیچ حج کے اور سات روزے

إِذَا رَجَعْتُمْ ۖ تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ۚ ذَٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ

جب پھر جاؤ تم یہ دس روزے پورے یہ واسطے اس شخص کے ہے کہ نہ ہوں

ط یعنی ٹرائی کا ذوق  
سے اسی واسطے ہے  
کے ظلم موقوف ہو اور  
دن سے گمراہ نہ کر  
سکیں اور حکم اللہ کا  
جاری رہے اگر نتائج  
ہو کر رہیں تو ٹرائی کی  
حاجت ہی نہیں اور  
ایمان تو دل پر موقوف  
ہے زور سے مسلمان  
ا کرنے سے کب  
مع حاصل ۱۲۔ منہ  
ط یعنی اگر کوئی کافر  
ماہ حرام کو مانے کہ اس  
مہینے میں وہ تم سے نہ  
ڑے تو تم بھی اس سے  
نہ لڑو اور مکے کے لوگ  
اسی ماہ میں ظلم کرنے  
رہے مسلمانوں پر پھر  
مسلمان ان سے کیوں  
قصور کریں بلکہ سفر  
حدیبیہ میں ماہ ذیقعدہ  
تھا عمرے کو حضرت  
گئے اور کافر طے کو  
موجود ہوئے۔ یہ آیت  
اس واسطے اتری کہ مسلمان  
خطوہ کرنے لگے کہ اگر ماہ  
حرام میں کافر نہیں لڑو  
تو ہم کیا کریں ۱۲۔ منہ  
ط یعنی بھوک کر جہاد نہ  
بیٹھو۔ اسی میں تمہارا  
ہلاک ہے۔ ۱۲۔ منہ

أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا

اہل اس کے رہنے والے مسجد حرام کے اور ڈرو اللہ سے اور جانو

أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱۶۱ الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَةٌ

تحقیق اللہ سخت عذاب والا ہے ا ج کے جیسے ہیں معلوم

فَمَنْ قَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ

پس جو کوئی مقرر کرے حج ان کے ج پس نہ رغبت کرنا اور نہ گناہ کرنا

وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ

اور نہ جھگڑنا حج کے اور جو کر دے تم بھلائی سے جانتا ہے اس کو اللہ

وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي

اور خرچ راہ لیا کرو پس تحقیق بہتر فائدہ خرچ کا پکنا ہے سوال سے اور ڈرو مجھ سے اے صاحبو

الْأَبْيَابِ ۝۱۶۲ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا

عقل کے ٹ نہیں اوپر تمہارے گناہ یہ کہ دوسو ڈرو فضل

مَنْ رَزَاكُمْ فَاذًا أَفْضَلُ مِمَّنْ عَرَفْتُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ

پروردگار اپنے سے پس جب پھر تم عزت سے پس یاد کرو اللہ کو

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاذْكُرُوا كَمَا هَدَاكُمْ وَإِنْ

نزدیک مشعر الحرام کے اور یاد کرو اس کو جیسا کہ ہدایت کیا تم کو اور تحقیق

كُنْتُمْ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ الضَّالِّينَ ۝۱۶۳ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ

تھے تم پہلے اس سے البتہ گمراہوں سے ٹ پھر پھر

حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

جہاں سے پھرتے ہیں لوگ اور بخشش مانگو اللہ سے تحقیق اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ۝۱۶۴ فَاذًا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ

مہربان ہے ٹ پس جب کر چکو تم عبادتیں اپنی پس یاد کرو اللہ کو جیسا یاد کرتے تھے تم

أَبَاءَكُمْ أَوْ أَشْدَّ ذِكْرًا ۝۱۶۵ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا

باپوں اپنے کو یا زیادہ تر یاد کرنا پس بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ کہتا ہے اے رب

اَتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝۱۶۶ وَمِنْهُمْ

جہاں دے ہم کو بیچ دنیا کے اور نہیں واسطے اس کے بیچ آخرت کے کچھ حصہ اور بعض ان میں سے

ٹ یہاں سے حکم حج کے ہیں حج کے طریق یہ کہ احرام باندھے پھر عمرہ کے دن عرفات میں حاضر ہو پھر وہاں سے چلے تو ۲ رات رہے شوال میں ۲ میں پھر صبح عید منایں ۲ پہنچ کر کنکر پھینکے اور حجامت کرا کر احرام اتارے پھر مکے میں جا کر طواف کعبہ کرے پھر صفا اور وادے کے بیچ دوڑے پھر منایں آئے ہیں دن رہے ہر روز کنکر پھینکے باک طواف کعبہ کرے اور چلا جائے اور عمرے کے طریق یہ کہ احرام باندھے جن دونوں پاسے طواف کعبہ کرے اور صفا اور مروہ کے بیچ دوڑے پھر حجامت کرا کر احرام اتارے اور حج اور عمرہ میں قربانی ضرور نہیں مگر کسی سبب سے یہاں حق تعالیٰ نے تین سبب فرمائے ایک یہ کہ احرام کر کے شخص کو کام لیا مرض سے یا دشمن سے تو کسی کے ہاتھ قربانی بھیج دیوے جب مکے میں قربانی ذبح ہو نہایت احرام سے نکلے پہلے نماز نہ کرے دوسرا یہ کہ آزار سے یا سر کے بالوں سے عاجز ہو کر احرام میں حجامت کرے تو اس کا بدلہ ہے یا تو قربانی پہنچا یا تین روزے رکھے یا چھ مناجوں کو کھلائے تیسرا یہ کہ حج اور عمرہ جدا جدا نہ کرے ایک ہی سفر میں دونوں ادا کرے تو قربانی ضرور ہے پھر قربانی پہنچا نہ ہو تو دوس (باقی صفحہ پر)

مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ  
وہ شخص ہے کہ کہتا ہے اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا  
نیکی اور بچاؤ کو عذاب آگ سے یہ لوگ واسطے ان کے حصہ ہے اس چیز سے

كَسَبُوا ۗ وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْ اَيَّامِ  
جو کیا انہوں نے اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا اور یاد کرو اللہ کو بیچ دنوں

مَعْدُوْدَاتٍ ۖ فَسُنْ تَعَجَّلْ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ  
گئے جوئے کے پس جو کوئی جلدی کرے بیچ دو دن کے پس نہیں گناہ اوپر اس کے اور جو کوئی

تَاَخَّرَ فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ لِمَنِ اتَّقَىٰ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَعْلَمُوْا اَنَّكُمْ  
بچھے رہے پس نہیں گناہ اوپر اس کے یہ واسطے اس شخص کے ہے کہ پرہیزگاری کرے اور ڈرو اللہ سے اور جانو کہ تم

اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي  
طرف اسی کے اکٹھے کیے جاوے گا اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ خوش لگتی ہے کھوکھات اس کی بیچ

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهَدُ اللّٰهُ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهِ ۚ وَهُوَ اَلَدُّ  
زندگانی دنیا کے اور گواہ کرتا ہے اللہ کو اوپر اس چیز کے کہ بیچ دل اس کے کے ہے اور وہ بہت

الْخِصَامِ ۝ وَاِذَا تَوَلَّىٰ سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا  
جھگڑا ہو۔ اور جب حاکم ہوتا ہے کوشش کرتا ہے بیچ زمین کے تو کہ فساد کرے بیچ اس کے

وَيُهْلِكَ الْحَرْثُ وَالنَّسْلُ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ۝ وَاِذَا  
اور ہلاک کرے کھیتی کو اور جانوروں کو اور اللہ نہیں دوست رکھتا فساد کرنا اور جب

قِيْلَ لَهُ اَتَقِيْ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ ۚ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ  
کہا جانا واسطے اس کے ڈر اللہ سے پڑتی ہے اس کو عزت ساتھ گناہ کے پس کفایت ہے اسکو دوزخ

وَلَيْسَ الْيُهَادُ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ  
اور اہلہ برا ہے بھونکا کا اور بعض لوگوں میں سے وہ ہے کہ بیچتا ہے جان اپنی کو واسطے چاہنے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ رَعُوْفٌ بِالْعِبَادِ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ  
رضامندی اللہ کے اور اللہ شفقت کرنے والا ہے ساتھ بندوں کے کا اے لوگو جو

اٰمَنُوْا اَدْخُلُوْا فِي السَّلَامِ ۚ كَافَّةً ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ  
ایمان لائے ہو داخل ہو بیچ اسلام کے سارے اور مت پیروی کرو قدموں

کہ کفر کے وقت دستور  
تھا کہ حج سے فارغ ہو  
کر تین روزہ کے بعد  
خوشی کرنے اور بازار  
لگانے اور اپنے باپ  
میں وادوں کے ساتھ بیٹھ  
کرے اب اللہ صاحب

نے اس کے بدلے تین  
روزہ نامقرر کیا کہ اللہ  
کو یاد کرو ان دنوں میں  
دو پر کوئی بھیجتے ہیں  
اور ہر نماز کے بعد تکبیر  
کہتے ہیں اور سوائے نماز  
ہر وقت اور کوئی چاہے  
تو وہی دن رکعت  
جو اور تین دن رہے تو  
بہتر اور یہ فرمایا کہ جن کو  
رضیت نری دینا ہے  
وہ آخرت سے محروم ہیں  
اب حج کا مذکور ہو چکا  
۱۲۔ مندر

دل یہ حال ہے منافق کا  
کہ ظاہر میں خوشامد کرے  
اور اللہ کو گواہ کرے کہ  
میرے دل میں تمہاری  
محبت ہے اور جھگڑے  
کے وقت کھجکی نہ کرے  
اور قابو پاوے تو لوٹ  
اور مار مار پائے اور منع  
کرنے سے اور ضد چڑھے  
زیادہ گناہ کرے۔ ایک  
شخص اغس بن شریف  
تھا اس نے حضرت سے  
یہی سلوک کیے تھے۔ ۱۲۔ مندر  
دل یہ حال صاحبِ یگانہ  
کا کہ اللہ کی رضا پر جان

دلوے۔ ۱۲۔ مندر  
(بقیہ ص ۳ سے آگے)  
روئے تین حج کے دنوں  
میں اور سات پیچھے اور  
قرابانی کم سے کم ایک بڑی  
ایک شخص کو اور ایک  
اونٹ یا گائے سات شخص  
کو حج اور عمرہ ملنے سے جو  
(باقی ص ۳ پر)

ط میں بغیر اور خدا پر  
یقین نہیں لائے تو اب  
منتظر ہیں کہ خدا آپ سے  
اور ہر کسی کو اس کے عمل  
کے موافق جزا دیوے۔

۱۲۔ مندرجہ

(تقریباً ۳۳ کا حصہ آگے)  
قرآنی آئے سوچنے کے  
سکون پر نہیں ۱۲۔ مندرجہ  
ٹ ج کے واسطے احرا  
باز رہنے کا وقت ہے غرق  
شوال سے تا شریعہ ۲۵  
قرآن اس سے پہلے ۱۶  
بہتر نہیں اور ج اور ۹  
عمو لازم کر لینا احرا  
بہ احرام پر کہیت کرے  
شروع کرنے کی اور زبان  
سے کے لبیک تمام پھر  
جب احرام میں داخل ہوا  
تو پرہیز رکھے اور عورت کی  
صحبت سے اور ہر گاہ کہ  
اور آپس کے جھگڑنے سے  
اور برہن کے بال اتارنے  
سے اور ناخن تراشنے اور  
غوشیوں ہلنے سے اور شکار  
مارنا منع ہوا اور مرد  
ہر پرہیز کرے نہ  
پنپنے اور سر نہ ڈھانکے  
اور عورت کپڑے پہنے اور  
سر ڈھانکے لیکن منہ پر  
کپڑا نہ ڈالے اور کفر کی غلطی  
ایک پیچھی کہ بغیر حجاب کے  
ج کو جانا تو اب گتے تھے  
اور نزل مقدور ہوئے  
ہوئے خروج شیعہ۔ اللہ  
تعالیٰ نے فرمایا کہ مقدور ہو  
تو خروج کے کرجاؤ بڑا فائدہ  
یک سوال مذکور ۱۲۔ مندرجہ  
مٹ گناہ نہیں کہ تلاش کرد  
فضل اپنے رب کا یعنی حج  
میں مال کثرت بھی لے  
جاؤ روزی لکائے کو تو مت  
نہیں، لوگوں نے اس میں  
شبہ کیا تھا کہ شاید حج قبل  
نہیں۔ اس واسطے منع فرمایا  
۱۲۔ مندرجہ (ربانی مسئلہ پر)

الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا

شیطان کی تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر پس اگر جگ جاؤ تم پیچھے اس کے کہ

جَاءَكُمْ الْبَيِّنَاتُ فَاَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

اوپس تمہارے پاس دلیلیں پس جانو یہ کہ اللہ غالب حکمت والا ہے

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِنَ الْغَمَامِ

نہیں انتظار کرتے مگر یہ کہ آوے ان کے پاس اللہ بیچ سایوں کے بادلوں سے

وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاللَّهُ تَرْجِعُ الْأُمُورَ ۝ سَلِّ

اور فرشتے اور تم کیا جاوے کام اور طرف اللہ کے پھیرے جانے میں سب کام ٹ سوال کر

بَنِي إِسْرَءِيلَ كَمَا آتَيْنَهُمْ مِنْ آيَةٍ بَيْنَهُ ط وَمَنْ يُبَدِّلِ

بنی اسرائیل سے کتنی دیں ہم نے ان کو نشانیاں ظاہر اور جو کوئی بدل ڈالے

نِعْمَةً اللَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

نعمت اللہ کی پیچھے اس کے کہ آئی اس کے پاس پس تحقیق اللہ سخت عذاب والا ہے

زَيْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ

زینت دی گئی واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے زندگانی دنیا کی اور ٹھٹھا کرتے ہیں ان لوگوں سے جو

آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ

ایمان لائے ہیں اور جو لوگ کہ پرہیزگار ہیں اوپر ان کے ہیں دن قیامت کے اور اللہ رزق دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً ف

تجس کو چاہتا ہے بے شمار تھے لوگ اُمت ایک

فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۝ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ

پس بھیجا اللہ نے پیغمبروں کو خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور اتاری ساتھ ان کے

الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۝

کتاب ساتھ حق کے تو کہ حکم کریں درمیان لوگوں کے بیچ اس چیز کے کہ اختلاف کرتے ہیں بیچ

وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ لَا يُؤْتَوْنَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ

اسکے اور نہیں اختلاف کیا بیچ اس کے مگر ان لوگوں نے جو دیئے گئے تھے پیچھے اس کے جو آئیں ان کے پاس

الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا

دلیلیں سرکشی سے درمیان اپنے پس راہ دکھائی اللہ نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں واسطے اس چیز کے کہ اختلاف کیا





الْقَتْلُ وَلَا يَزَالُونَ يَقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَزُدَّ وَكُمُ عَنْ دِينِكُمْ إِنْ قُتِلَ

قتل سے اور نہیں ملیں گے کہ لڑے جاویں تم سے یہاں تک کہ پھیر دیوں تم کو دین تمہارے سے اگر

اَسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَزِدْكُمْ عَنْ دِينِهِ فِيمَتٍ وَهُوَ

سکیں اور جو کوئی پھر جاوے تم میں سے دین اپنے سے پس مبادے اور وہ

كَافِرٌ فَأُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کافر ہو پس یہ لوگ کھوئے گئے عمل ان کے بیچ دنیا کے اور آخرت کے

وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝۱۵ إِنْ الَّذِينَ

اور یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں ط تحقیق جو لوگ کہ

آمَنُوا وَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَجْهَهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ

ایمان لائے اور جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے یہ لوگ

يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۱۶ يَسْأَلُونَكَ

آئندہ دار ہیں مہربانی خدا کی کے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے سوال کرتے ہیں تمہارے

عَنِ الْخَيْرِ وَالْخَيْرُ قُلٌ فِيهِمَا أَثَمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

شراب سے اور جوئے سے کہ بیچ ان دونوں کے گناہ ہے بڑا اور فائدہ ہے پس واسطے لوگوں کے

وَأَنَّهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ

اور گناہ ان دونوں کا بہت بڑا ہے نفع ان دونوں کے سے اور سوال کرتے ہیں تمہارے کیا خرچ کریں کہ

الْعَفْوُ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝۱۷

زیادہ حاجت سے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں تو کہ تم فکر کرو

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلْ إِصْلَاحٌ

بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور سوال کرتے ہیں تمہارے یتیموں سے کہ سنوارنا واسطے

لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ

ان کے بہتر ہے اور اگر ملا تو تم ان کو پس بھائی ہیں تمہارے اور اللہ جانتا ہے بگاڑنے والے کو

مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ إِنْ اللَّهُ عَزِيزٌ

سنوارنے والے سے اور اگر چاہتا اللہ البتہ تم کو دنیا تم کو تحقیق اللہ غالب ہے

حَكِيمٌ ۝۱۸ وَلَا تَتَّبِعُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يَوْمٍ ط وَلَا مَـۤ

حکمت والا ط اور مت نہ کج کرو شرک کرنے والوں کو یہاں تک کہ ایمان لاویں اور البتہ تمہاری

ط حضرت نے ایک فرج

بھی جہاد پرانوں نے

کافروں کو مارا اور ط

لائے مسلمانوں کو خیر دیا

کہ وہ دن جمادی الثانی

کا ہے اور وہ غزوہ رجب

تھا کافروں نے اس پر

ہمت طعن کیا اور مسلمانوں

کو شہہ پڑا اس پر آیت

اتری یعنی ان مہینوں

میں ناخکی لڑائی اشد

گناہ ہے اور جن کافروں

نے مسلمانوں سے مہینوں

میں قصور کیا ان سے

لڑنا منع نہیں ۱۲۰۱۱

ط شراب اور جوئے کے

حق میں کئی آیتیں آئیں

ہر ایک میں ان کی برائی

ہے آخر سورہ مائدہ کی آیت

انہی کو صاف حرام ہو

گئے جو چیز نشہ لائے سب

حرام ہے اور جو شرط بدی

جاوے اس پر یا لیا جاوے

سب حرام ہے - فائدہ

اور پوچھا لوگوں نے مال

کس قدر خرچ کریں حکم

ہوا اپنی حاجت سے فزود

جو تب خرچ کرو جیسا آخرت

کا نکتہ ضرور ہے دنیا کی فکر

بھی ضرور ہے سارا مال

اٹھا ڈالو تو دنیا کی حاجت

میں ناکام رہو - فائدہ اور

یتیموں کے حق میں پہلے تو

نقد اور ترکہ جو کوئی ان کا

مال کھائے وہ اپنے پیٹ

میں آتش بھرے پھر جو کوئی

یتیموں کے رکھنے والے

تھے ان کے مال اور خرچ

کھانے اور پہننے کا جدا

رکھنے گئے کہ جائے خرچ

میں کوئی چیز نہ آجائے پھر

سمت مشکل پڑی کہ ایک

چیز تقسیم کے واسطے تیار کی

گئی اس کے نام آئی تو وضع

ہوئی تب حکم اتر کر خرچ

(باقی مشط پر)

دل پہلے مسلمان اور کافر  
میں نسبت ناما جاری تھا  
اس آیت سے تمام ٹھہرا  
اگر مرد نے یا عورت نے  
شرک کیا اس کا نکاح  
ٹوٹ گیا شرک یہ کہ اللہ  
کی صفت کسی اور میں  
جائے مثلاً کسی کو سمجھے  
کہ اس کو ہر بات معلوم  
ہے یا وہ جو چاہے سو کر  
سکنا ہے یا ہمارا بھلا یا  
برا کرنا اس کے اختیار  
میں ہے اور یہ کہ اللہ  
کی تعظیم کسی اور پر خرق  
کے مثلاً کسی چیز  
کو سجدہ کرے اور  
اس سے حاجت  
طلب کرے اس کو ممتنا  
جان کر باقی یہود اور  
نصارائی کی عورت سے  
نکاح درست ہے ان  
کو مشرک نہیں فرمایا ۱۱  
دل حبض کہتے ہیں خون  
جو عورتوں کی عادت ہے  
اور خلاف عادت جلاؤ  
سو آزار ہے حکم ہوا کہ  
اس وقت پرے رہو  
عورت سے رسول خدا  
صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا کہ آزار سے آگے  
نہ چلے پھر جب پاک  
ہوں تو مجاہدے جہاں  
سے حکم دیا اللہ نے یعنی  
دوسری جگہ جو ناپاک  
ہے اس کا تو حکم کبھی  
نہیں۔ ۱۲۔ منذر  
دل یعنی جس راہ سے  
چاہو جاؤ لیکن کھیتی ہی  
میں کھیتی وہی جہاں تم  
ڈالے تو آگے اور آگے  
کی تدبیر کرو یعنی اس  
صفت میں نیت پائیے  
اولاد کی تاوانیہ ۱۲۔ منذر  
دل یعنی خدا کی قسم اچھا کا  
چھوٹے پر دکھائے مثلاً  
(باقی ص ۴۲ پر)

مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تُنْكَحُوا

ایمان والی بہتر ہے شرک کرنے والی سے اور اگرچہ خوش گئے تم کو اور مت نکاح کرو

الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

شرک کرنے والوں کو یہاں تک کہ ایمان لاویں اور العبد غلام ایمان والا بہتر ہے شرک کرنے والے سے

وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَاللَّهُ يَدْعُو

اور اگرچہ خوش گئے تم کو یہ لوگ بلاتے ہیں طرف آگ کے اور اللہ بلاتا ہے

إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

طرف بہشت کے اور بخشش کے ساتھ حکم اپنے کے اور بیان کرتا ہے اللہ نشانیاں اپنی واسطے لوگوں کے تو کہ وہ

يَتَذَكَّرُونَ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَدْنَىٰ

تذکرہ پکڑیں دل اور سوال کرتے ہیں تم کو حیض سے کہہ کہ وہ ناپاک ہے

فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرُبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ

پس کنارہ کرو عورتوں سے حیض کے اور مت نزدیک جاؤ ان کے یہاں تک کہ پاک ہوں

فَإِذَا طَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ

پس جب نہالیں پس جاؤ ان کے پاس اس جگہ سے کہ حکم کیا تم کو اللہ نے متحقق اللہ

يُحِبُّ الشَّوَابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ

دوست رکھا ہے تو بہ کر کے والو کو اور دوست رکھا ہے پاک کرنے والوں کو دل بی بیاں تمہاری کھیتیاں ہیں واسطے تمہارے

فَاتُوا حَرْثَكُمْ أَلَىٰ شَيْئٍ زَوْقًا مَّا لَا أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ بِاللَّهِ

پس جاؤ کھیت اپنے میں جس طرح چاہو تم اور آگے بھیجو واسطے جانوں اپنی کے اور ڈرو اللہ سے

وَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُّلْقَوَةٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَلَا تَجْعَلُوا

اور جانو یہ کہ تم ملنے والے ہو اس سے اور خوشخبری دے ایمان والوں کو دل اور مت کرو

اللَّهُ عُرْضَةً لِّإِيمَانِكُمْ أَنْ تَبَرُّوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا بَيْنَ

اللہ کو نشانہ واسطے قسموں اپنی کے یہ کہ بھلائی نہ کرو اور پرہیزگاری اور صلح نہ کرو درمیان

النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ لَا يُوَاحِدُكُمْ اللَّهُ بِاللُّغُوفِ

لوگوں کے اور اللہ سنے والا ہے جاننے والا ہی نہیں پکڑتا تم کو اللہ ساتھ بے قصد کے بیچ

إِيمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُّوَاحِدُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ

قسموں تمہاری کے اور لیکن پکڑتا ہے تم کو ساتھ اس چیز کے کہ کراتے ہیں دل تمہارے اور اللہ بخشنے والا ہے

فلان کاری قسم وہ جو  
سے نکلے اور دل کو خیر  
نہ ہو۔ ۱۲۔ مندرجہ  
فلان یعنی جس نے قسم کھائی  
کہ اپنی عورت پاس نہ جاؤ  
تو چار بیٹے میں جائے تو ہم  
کی کفارت دے نہیں تو  
طلاق ٹھہرے۔ ۱۳۔ مندرجہ  
فلان جب مرد نے طلاق  
عورت کو کسی ایسی اس  
عورت کو اور نکاح روا  
نہیں جب تک تین یا  
چھ بیٹے ہوئے تاحصل  
ہو تو معلوم ہوتا ہے کہ  
کسی کا بیٹا کسی کو نہ لگ  
جاوے اسی واسطے عورت  
پر فرض ہے کہ اس وقت  
حمل ہو تو ظاہر کرے اس  
مدت کا نام ہے عدت  
اس مدت تک مرد چاہے  
تو بچہ عورت کو رکھے۔  
اگر عورت کی خوشی نہ  
ہو اسی واسطے فرمایا کہ  
عورتوں کے حق بھی مردوں  
پر بہت سے ہیں۔  
۲۸۔ لیکن اس جگہ مرد  
بی کو درجہ ۱۲۔ مندرجہ  
۱۳۔ یعنی عدت تک مرد  
چاہے تو عورت کو بھر رکھے  
لے یہ بات پہلے طلاق میں  
ہے اور دوسری میں بعد  
اس کے نہ بچہ کی توفیق  
شرع اس کے حق ادا کر  
کے تو رکھے کہ بچہ غیبی نہ ہو  
اور نہ رکھے کہ تو شخصیت  
کرے اس نتیجہ نہ نکلاؤ کہ  
کہ عاجز ہو کہ جو بیٹے نہ یا  
نفا بھر جائے یہ جب روا  
ہے کہ ناجاری ہو اور کسی  
طرح دونوں کی غم نہ لے  
اور مرد کی طرف سے ادا  
حق میں قصور نہ ہو اس وقت  
سب لوگ ملکر عورت سے  
بچہ پیدا ہوا اور کو کراہی  
کر طلاق دلوائیں۔ اس  
خلع کہتے ہیں۔ ۱۴۔ مندرجہ

حَلِيمٌ ۝ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُارٍ

محمل والا فلان واسطے ان لوگوں کے کہ قسم کھاتے ہیں عورتوں اپنی سے انتظار کرنا ہے چار مہینے کا

فَإِنْ فَأَوْفَا فَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

پس اگر پھر آویں پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر قصد کریں طلاق کا

فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ

پس تحقیق اللہ سننے والا جاننے والا ہے فلان اور طلاق والیاں انتظار کریں ساتھ جانوں اپنی کے

ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۝ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتَسِبْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي

تین حیض تک اور نہیں حلال واسطے ان کے یہ کہ چھپاویں جو کچھ پیدا کیا اللہ نے بیچ

أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۝ وَبَعُولَتُهُنَّ

ریحون ان کے کے اگر ہیں ایمان لائی ساتھ اللہ کے اور دن بچھلے کے اور خاوندان کے

أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ

بہت مقدار ہیں ساتھ پھر لینے ان کے کے بیچ اس کے اگر چاہیں صلح کرنا اور واسطے ان کے ہے مانند

الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۝ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۝ وَاللَّهُ

اس کے جو اوپر ان کے ہے ساتھ اچھی طرح کے اور واسطے مردوں کے اوپر ان کے درجہ ہے اور اللہ

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ ۝ فَاِمْسَاكِ بِمَعْرُوفٍ ۝ أَوْ تَسْرِيحُ

غالب ہے حکمت والا فلان یہ طلاق دو بار ہے پس بند رکھنا ہے ساتھ اچھی طرح کے یا نکال دینا

بِإِحْسَانٍ ۝ وَلَا يَحِلُّ لَكُمُ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ

ساتھ اچھی طرح کے اور نہیں حلال واسطے تمہارے یہ کہ لے لو اس چیز سے کہ دیا تم نے ان کو

شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۝ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا

کچھ مگر یہ کہ ڈریں دونوں یہ کہ نہ قائم رکھیں گے حدیں اللہ کی کو پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ

يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ ۝ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۝

قائم رکھیں گے حدیں اللہ کی کو پس نہیں گناہ اوپر ان دونوں کے بیچ اس چیز کے کہ بدلے عورت ساتھ

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۝ فَلَا تَعْتَدُوا ۝ وَأَمِنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ

اس کے یہ ہیں حدیں اللہ کی پس مت گمرو ان سے اور جو کوئی گمزد جاوے حدوں اللہ کی سے

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ

پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم فلان پس اگر طلاق دی اس کو پس نہیں حلال ہو تو واسطے اس کے

بَعْدُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ فَإِنْ طَلَقَهَا فَلَا جُنَاحَ

پہلے اس کے یہاں تک کہ نکاح کرے اور عہد سے سوائے اس کے پس اگر طلاق دے اس کو پس نہیں گناہ

عَلَيْهَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ وَتِلْكَ

اور ہر ان دونوں کے یہ کہ پھر آپس میں اگر جانیں یہ کہ قائم رکھیں گے حدیں اللہ کی اور یہ ہیں

حُدُودُ اللَّهِ يَبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ

حدیں اللہ کی بیان کرتا ہے ان کو واسطے اس قوم کے کہ جانتی ہے ط اور جب طلاق دو تم عورتوں کو

فَبَلَّغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأُمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ

پس پہنچیں وقت اپنے کو پس بند رکھو ان کو ساتھ اچھی طرح کے یا نکال دو ان کو

بِمَعْرُوفٍ وَلَا تَسْكُوهُنَّ ضَرَارًا لَتَتَذُكَّرْنَ وَمَنْ يَفْعَلْ

ساتھ اچھی طرح کے اور مت بند رکھو ان کو ایذا دینے کو تو کہ زیادتی کرو اور جو کوئی کرے گا

ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا

یہ پس حقیق علم کیا اس نے جان اپنی کو اور مت پکڑو آیاتوں اللہ کی کو ٹھٹھا

وَأَذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ

اور یاد کرو نعمت اللہ کی کو اور اپنے اور جو کچھ آتا ہے اور تمہارے کتاب سے

وَالْحِكْمَةَ يَعِظُكُمْ بِهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ

اور حکمت سے نصیحت کرتا ہے تم کو ساتھ اس کے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ اللہ ساتھ ہر

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَّغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا

چیز کے جاننے والا ہے اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچ جاؤں عہد اپنی کو پس مت

تَعْصِلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ

منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کریں خاندانوں اپنے سے جب راضی ہوں آپس میں

بِالْمَعْرُوفِ ۚ ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يَوْمُنَ بِاللَّهِ

ساتھ اچھی طرح کے یہ بات نصیحت کیا جاتا ہے ساتھ اس کے جو کوئی ہو تم میں سے ایمان لاوے ساتھ اللہ کے

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَلِكُمْ أَزْكَ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۚ وَاللَّهُ بِعَلَمِ

اور دن آخرت کے یہ بہت پاکیزہ ہے واسطے تمہارے اور بہت پاک ہے اور اللہ جانتا ہے

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ

اور تم نہیں جانتے ط اور بچے والیاں دودھ پلاویں اولاد اپنی کو

فل یعنی تیسری طلاق

کے بعد پھر نہیں سکتی

بلکہ دونوں کی خوشی ہو

تو بھی نکاح نہیں بندھ

سکتا جب تک بیچ میں

اور خاوند کی صحبت نہ

جو چکے ۱۲۔ مندرجہ

ط یہ حکم ہے عورتوں کے

والہوں کو کہ اس کے

نکاح میں اسی کی خوشی

رکھیں جہاں وہ راضی

ہو وہاں کر دیں اگرچہ

اپنی نظر میں اور نگہ بہتر

معلوم ہو ۱۲۔ مندرجہ

(بقیہ ص ۳۳ سے آگے)

اس بیچ میں اور بھی

ٹوٹا لی کے حکم اور جہان کے

آداب فرماتا ہے جو فرمایا

کہ جو تم سے لڑیں ان سے

لڑو اور زیادتی نہ کرو اس

کے معنی یہ کہ لڑائی میں

لوٹے اور عورتیں اور

بوڑھے قصداً نہ مارے

ڑنے والوں کو مارے۔

۱۲۔ مندرجہ

فل یعنی مکہ

جائے امان

ہے لیکن جب

انہوں نے ابتدا

کی اور تم پر ظلم کیا اور

ایمان لانے پر ستانے

کے کہ یہ مار ڈالنے

سے زیادہ ہے۔ اب

ان کو امان نہ رہی جہاں

پاؤ مارو۔ آخر جب مکہ

فتح ہوا تو حضرت نے

بھی حکم کیا کہ جو ہتھیار

سامنے کرے اسی کو مار

اور باقی سب کو امن

دیا ۱۲۔ مندرجہ

فل یعنی اس سب پر اگر

اب بھی مسلمان ہوں تو توہ

قبل ہے ۱۲۔ مندرجہ

حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ وَعَلَى

دو برس پورے واسطے اس کے جو ارادہ کرے یہ کہ پورا کرے دودھ پلانا اور اوپر اس کے

الْمَوْلُودَ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ

کہ لڑکے اس کا کھلانا ان کا اور پہنانا ان کا ساتھ اچھی طرح کے نہیں تکلیف دیا جاتا

نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَتُهَا وَلَا مَوْلُودٌ

کوئی جی مگر طاقت اپنی پر نہیں ضرر دی جاوے ماں ساتھ بچے اپنے کے اور نہ بچے والا یعنی باپ

لَهُ يَوْلِيهَا وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا

اس کا ساتھ بچے اپنے کے اور اوپر وارث کے ہے مانند اس کے پس اگر ارادہ کرس دودھ چھڑانا

عَنْ تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ

رضامندی سے آپس میں اور مصلحت سے پس نہیں گناہ اوپر ان دونوں کے اور اگر ارادہ کرو تم

أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا

یہ کہ دودھ پلوا لو تم اولاد اپنی کو پس نہیں گناہ اوپر تمہارے جب سوئد دو تم جو کچھ

اتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

دینا کیا ہے ساتھ اچھی طرح کے اور ڈرو اللہ سے اور جانو یہ کہ اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے جو تم

بَصِيرٌ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ

دیکھنے والا ہے دل اور جو لوگ کہ مر جاتے ہیں تم میں سے اور چھوڑ جاتے ہیں بیویاں اپنی وہ انتظار دیں

يَا نَفْسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ

جان اپنی کو چار مہینے اور دس دن کا پس جب پہنچیں وعدے اپنے کو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ

پس نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے کہ کرتی ہیں بیچ جانوں اپنی کے ساتھ اچھی طرح کے

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ

اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے جو تم خبردار ہے دل اور نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے کہ پرہ کیا تم نے

بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنُتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ عِلْمَ اللَّهِ

ساتھ اس کے مننے عورتوں کے سے یا چھپا رکھا تم نے بیچ جانوں اپنی کے جانتا ہے اللہ

أَنْتُمْ سَتَدْكُرُونَهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُؤَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ

یہ کہ تم البتہ ذکر کرو گے ان کا اور لیکن مت وعدہ دو ان کو چھپے ہوئے مگر یہ کہ

دل یعنی اگر مرد اور عورت

میں طلاق ہوئی اور لڑکا

راہ دودھ پیتا تو ماں دو

برس بند رہے اس کے

دودھ پلانے کو اور باپ

اس کا خرچ اٹھائے اور

اگر باپ مر گیا تو لڑکے کے

وارث اس کا خرچ اٹھاوے

اور جو دو برس تک میں

چھڑا دیں اپنی خوشی سے

تو بھی روا ہے اور باپ

کسی اور سے پلائے ماں

کو بند نہ رکھے تو بھی روا

ہے لیکن اس کے بدلے

میں ماں کا کچھن کاٹ

نہ رکھے ۱۲۔ مندر

دل طلاق کی مدت تین

حیض فراہی اور موت

کی مدت چار مہینے دس

دن۔ یہ دونوں جب

ہیں کہ حمل معلوم نہ ہو

اور اگر حمل معلوم ہو تو

حمل تک ۱۲۔ مندر

راہیہ صلا سے آگے

ماں باپ سے نہ بولوں

گا، یا اس فقیر کو نہ دوں

گا اور اگر کھا بیٹھے تو

قسم توڑ دے اور کفارة

دے۔ ۱۲۔ مندر



تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا وَلَا تَعْرُضُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ

کہو ان کو ایک بات اچھی اور مت محکم کرو گھرہ نکاح کی یہاں تک

يَبْلُغَ الْكِتَابَ أَجَلَهُ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ

کہ پہنچے لکھا ہوا حکم خدا کا وقت اپنے کو اور جانو یہ کہ تحقیق اللہ جانتا ہے جو کچھ بیچ جی تمہارے کے ہے

فَاَحْذَرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ لَا جُنَاحَ

پس ڈرو اس سے اور جانو یہ کہ تحقیق اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے نہ نہیں گناہ

عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا

اوپر تمہارے یہ کہ طلاق دو تم عورتوں کو جب تک کہ ہاتھ نہ لگایا ان کو یا نہیں مقرر کیا

لَهُنَّ فَرِيضَةٌ مِّمَّا مَتَّعُوهُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ قَدَرًا

واسطے ان کے مقرر کرنا اور فائدہ دو ان کو اوپر کشائش والے کے ہے قدر اس کی

وَعَلَى الْمُقْتَرِ قَدَرًا مِّمَّا عَمَّا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى

اور اوپر تنگی والے کے ہے قدر اس کی فائدہ دینا ساتھ اچھی طرح کے حق ہوا اوپر

الْمُحْسِنِينَ ۝ وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ

نیکی کرنے والوں کے ہاں اور اگر طلاق دو ان کو پہلے اس سے کہ ہاتھ نہ لگادو ان کو

وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ

اور تحقیق مقرر کر لیا ہے واسطے ان کے کچھ مقرر کرنا پس آدھا اس چیز کا مقرر کیا ہے تم نے مگر یہ کہ

يَعْفُوا أَوْ يَعْفُوا الَّذِي بَيْنَهُمَا عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۖ وَأَنْ

معاف کر دیں وہ یا معاف کرے وہ شخص کہ بیچ ہاتھ اس کے کے ہے گھرہ نکاح کی اور یہ کہ

تَعْفُوا أَقْرَبَ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ

معاف کرو تم نزدیک تر ہے واسطے پرہیزگاری کے اور مت بھول جاؤ بزرگی درمیان اپنے

إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ

تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے نہ ممانعت کرو اوپر سب نمازوں کے

وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ۝ فَإِنْ خِفْتُمْ

اور نماز بیچ والی پر یعنی عصر اور کھڑے ہو واسطے اللہ کے چپکے ہاں اگر ڈرو تم

فَرَجَالًا أَوْ زُبَانًا ۖ فَإِذَا آمَنْتُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ كَمَا

پس پیادہ یا سوار پس جب امن میں آؤ تم پس یاد کرو اللہ کو جیسا

دل یعنی عورت ایک ٹانہ  
سے چھوٹی ہے اور مدت  
میں ہے تب تک کسی اور  
کو روا نہیں کہ اس سے  
نکاح باندھ لوے یا صاف  
وعدہ کر رکھے مگر دل میں  
نیت رکھے کہ فراخ ہوگی  
تو میں نکاح کر دوں گا۔  
۳۰ یا اس کو پرے سے  
۳۱ سنا رکھے تا اس سے  
۳۲ پہلے کوئی اور نہ کہہ  
۳۳ بیٹھے پر وہ یہ کہ ایک آپ  
۳۴ کہنے سے زوجہ کی مثل  
عورت سے کہے کہ تمھیں کو  
ہر کوئی مزید کرے گا یا  
کہے کہ تمھیں کو ارادہ نکاح  
کا ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ  
۱۳۔ اگر نکاح کے وقت  
مہر کہنے میں نہیں آیا تو  
بھی نکاح درست ہے  
۱۴۔ بیچ پھر رہے گا پھر  
اگر میں ہاتھ لگائے عورت  
کو طلاق دے تو مہر کچھ  
لازم نہ آیا لیکن کچھ خرچ  
دینا ضرور ہے خرچ کیا  
کہ ایک چڑا پوشاک کا  
موافق اپنے حال کے۔  
۱۵۔ مندرجہ

۱۶۔ یعنی اگر مہر پھر دیکھا  
تھا پھر میں ہاتھ لگائے  
طلاق دے تو آدھا مہر  
لازم ہوا مگر عورتیں دیکھ  
کریں کہ بالکل چھوڑ دیں  
یا مرد و کدر کرے جو  
مختار تھا نکاح رکھنے کا  
اور توڑنے کا کہ پورا مہر  
حوالہ کرے پھر فرمایا کہ مہر  
درگزر کرے تو مہر ہے  
کیونکہ اللہ نے بڑائی  
دی ہے مرد کی طرف کو  
اور اس کو مختار کیا ہے  
نکاح رکھنے کا اور توڑنے  
کا تو اپنی بڑائی رکھے۔  
فائدہ چار صوبہ میں ہو  
سکتی ہیں یہاں دو کا  
(باقی صفحہ ۲۳۹ پر)

عَلَّمَكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْكُمْ

سکھایا ہے تم کو جو کچھ نہیں تھے تم جانتے تھے وہ لوگ کہ مر جاتے ہیں تم میں سے

وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً لِأَزْوَاجِهِمْ مَتَاعًا إِلَى الْحَوْلِ

اور چھوڑ جاتے ہیں بی بیوں وصیت کر جاویں واسطے بی بیوں اپنی کے فائدہ دینا ایک برس تک

غَيْرِ اخْرَاجٍ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي

نہ نکال دینا پس اگر نکل جاویں پس نہیں گناہ اوپر تمہارے بیچ اس چیز کے کہ کیا انہوں نے بیچ

أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۖ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۳۷﴾ وَلِلْمُطَلَّاتِ

جانوں اپنی کے اچھی طرح سے اور اللہ غالب ہے حکمت والا اور واسطے طلاق والیوں کے

مَتَاعٌ بِمَا نَعُرُوفٍ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿۳۸﴾ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ

فائدہ دینا ہے اچھی طرح کے لازم ہوا اوپر پرہیزگاروں کے تھ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ

لَكُمْ أَيْتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۳۹﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ

واسطے تمہارے نشانیاں اپنی تو کہ تم سمجھو تھ کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ نکلے گھروں

وَيَارِهِمْ وَهُمْ أَلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا

اپنے سے اور وہ تھے ہزاروں ڈر موت کے سے پس کہا واسطے اُن کے اللہ نے مر جاؤ

ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ

پھر جلا دیا اُن کو تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کا ہے اوپر لوگوں کے اور لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿۴۰﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا

لوگ نہیں شکر کرتے تھ اور لڑو بیچ راہ اللہ کے اور جانو

أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۴۱﴾ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا

یہ کہ اللہ سنے والا جاننے والا ہے کون شخص ہے وہ جو قرض دے اللہ کو قرض

حَسَنًا فَيُضِعَّهَ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۖ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ

اچھا پس دوگنا کرے اس کو واسطے اس کے دوگنا بہت اور اللہ بند کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے

وَالِيهِ تُرْجَعُونَ ﴿۴۲﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ مِثْقَ إِصْرٍ أَلَيْلٍ

اور طرف اس کے پیچے جاؤ گے تھ کیا نہ دیکھا تو نے طرف سرداروں کے بنی اسرائیل سے

مِنْ بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّ لَهُمْ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا

پیچے مونسے کے جب کہا انہوں نے واسطے نبی اپنے کے مقرر کرو واسطے ہمارے بادشاہ

مَنْ يَمْلِكُ أَنْ يَمْلِكَنَا ۖ وَكُنَّا ذُلًّا لِقَوْمِكَ ۖ وَمَنْ يَمْلِكُ أَنْ يَمْلِكَنَا ۖ وَكُنَّا ذُلًّا لِقَوْمِكَ ۖ وَمَنْ يَمْلِكُ أَنْ يَمْلِكَنَا ۖ

۲۳۹: ۲ ۲۴۰: ۲

تھ یعنی ٹرائی کا وقت ہو

تو ناچاری کو سواری پر

بھی اور پیادہ بھی اشارہ

سے نماز روا ہے گو کہ قیلے

کی طرف بھی نہ جو ۱۲ منہ

تھ چمک تھا جبکہ مروے

کے اختیار پر رکھنا تھا واروں

کو دوانا جو سب کے حصے

اللہ صاحب نے ٹھہرا دیا

عورت کا بھی ٹھہرا دیا اب

مروے کا دوانا موقوف

ہوا ۱۲ منہ

تھ پہلے خرچ فرمایا تھا

یعنی چڑا اس طلاق پر

کہ مرے ٹھہرا ہوا اور باقیہ

نہ لگا ہوا، یہاں سب پر

حکم فرمایا سب طلاق والیں

کو چڑا دینا بہتر ہے اور

اس سے پہلے کو ضرور ۱۲

منہ ۱۲ منہ

تھ یہاں کہ نکاح ۱۵

اور طلاق کے تمام ہونے

۱۲ منہ

تھ پہلی امت میں ہوا

ہے، کہ کئی ہزار شخص

گھر بار کے رہنے وطن کو

چھوڑ نکلے ان کو ڈر ہوا

غلبہ کا اور لڑنے سے جی

چھپایا، یا ڈر ہوا دیا کا کا

یقین نہ ہوا تقدیر کا۔ پھر

ایک منزل میں پہنچ کر ستر

مرگئے پھر سات دن کے

بعد پیغمبر کی دعا سے زندہ

ہوئے کہ آگے کو توبہ کریں

یہاں اس واسطے فرمایا چنانچہ

سے ہی چھپا ناخوش ہے تو

نہیں چھوڑی ۱۲ منہ

تھ اللہ کو قرض دے

یعنی جہاد میں خرچ کرے

اس طرح فرمایا مہربانی

سے اور دشمنی کا اندیشہ

نہ رکھے۔ اللہ تعالیٰ

کے ہاتھ کشائش

ہے۔ ۱۲ منہ

وقف لازم

نُفَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ

کہ تم میں سے کچھ راہ اللہ کے لیے نہ آئے نزدیک ہو تم اگر لکھا جاوے

عَلَيْكُمْ الْقِتَالُ أَلَا تُفَاتِلُوا قَالُوا وَمَالُنَا أَلَا نُقَاتِلُ فِي

اوپر تمہارے لڑنا یہ کہ نہ لڑو تم کہا انہوں نے اور کیا ہے ہم کو یہ کہ نہ لڑیں گے ہم

سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أَخْرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَاءِ فَلَمَّا كُتِبَ

راہ اللہ کے اور تحقیق نکالے گئے ہم گھروں اپنوں سے اور بیٹوں اپنوں سے پس جب لکھا گیا

عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اوپر ان کے لڑنا پھر گئے مگر تھوڑے ان میں سے اور اللہ جانتا ہے

بِالظَّالِمِينَ ۝ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ

ظالموں کو اللہ اور کہا واسطے ان کے نبی ان کے نے تحقیق اللہ نے مقرر کیا ہے واسطے تمہارے

طَاوُتٌ مِّلًّا قَالُوا أَتَىٰ يَكُونُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ

طاووت کو بادشاہ کہا انہوں نے کیونکر ہوگی واسطے اس کے بادشاہی اوپر ہمارے اور ہم

أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ قَالَ إِنَّ

بہت حق دار ہیں ساتھ بادشاہی کے اس سے اور نہ دیا گیا وہ کثافت مال سے کہا تحقیق

اللَّهُ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ

اللہ نے پسند کیا اس کو اوپر تمہارے اور زیادہ دی اس کو کشادگی بیچ علم کے اور بدن کے

وَاللَّهُ يُؤْتِي مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَقَالَ

اور اللہ دیتا ہے ملک اپنا جس کو چاہتا ہے اور اللہ کثافت والا جانتے والا ہے اللہ اور کہا

لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ

واسطے ان کے نبی ان کے نے تحقیق نشانی بادشاہی اس کے کی یہ کہ آوے تمہارے پاس صندوق بیچ اس کے تسکین ہے

مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ

پروردگار تمہارے سے اور باقی ہے اس چیز سے کہ چھوڑ گئی قوم موسیٰ کی اور قوم ہارون کی اٹھا لائیں گے

الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝

اس کو فرشتے تحقیق بیچ اس کے ایستہ نشانی ہے واسطے تمہارے اگر جو تم ایمان والے ت

فَلَمَّا فَصَلَ طَاوُتٌ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ

پس جب جدا ہوا طاووت ساتھ شکروں کے کہا تحقیق اللہ آزمائے والا ہے تم کو

مَنْزِلَ ۝ ۲۶۶ : ۲

منزل پر لاد کر ناک دیا پھر فرشتے پہلوں کو ناک کر بیاں لے لے ۱۲۔ ۲۶۶

دل بعد حضرت موسیٰ کے  
ایک مدت بنی اسرائیل  
کا کام بنارہا پھر جب ان  
کی تبت بڑی ہوئی ان پر  
غیر مسلط ہوا جالوت  
بادشاہ کا فرار ان کے اطراف  
کے شہر چین بے اور لڑا  
اور نہی بچنے لگا وہاں  
کے بھاگے لوگ بیٹھے  
میں جمع ہوئے حضرت  
سموئیل پیغمبر سے جا ملے  
بادشاہ اقبال مقرر کرو  
کر پیغمبر دار اقبال ہم لڑ  
نہیں سکتے ۱۲۔ ۱۳  
دل طاووت کی قوم میں  
آگے سے سلطنت نہ تھی  
اور کب کرنا تھا ان کی  
نظر میں حقیر گمانی نے کیا  
کہ سلطنت حق کسی کا نہیں  
اور بڑی یقین سے عقل  
اور بدن کی کثافت یہ  
تھی کہ اللہ تعالیٰ نے ان  
پیغمبر کو ایک عصا بتایا کہ  
جس کا قیاس کے برابر  
سلطنت اس کی ہے اس  
کے بارندہ سی کا پانی  
بنی اسرائیل میں ایک  
صندوق چلا آتا تھا اس  
میں تبرکات تھے حضرت  
موسے اور ہرون کے  
لڑائی کے وقت ہرون کے  
آگے لے چلتے اور دشمن پر  
حملہ کرتے تو اس کو آگے  
دھکر کر پھر اللہ فتح دیتا  
جب یہ بدبخت ہو گئے  
صندوق ان سے چھینا گیا  
غیر کے دھکے لگا کر جلاوا  
۳۶۶ بادشاہ ہوا وہ صندوق  
خود بخود رات کے وقت  
۱۲ اس کے گھر کے سامنے  
آجود ہوا سبب یہ کہ غیوم  
کے شہر میں جہاں لکھا تھا  
ان پر بلا بڑی پانچ شہر  
وہاں ہو گئے تب ناچار  
ہوئے انہوں نے وہیلوں

نوسب تیار ہونے سے اس نے تنبیہ کیا اور بے فکر ہو دی تھیں اسے بھی اسی جہان کے اس نے چاہا کہ ان کو آواز ایک منزل پانی نہلا ہوا سنا کر کھینچ لے اس نے تنبیہ کیا کہ اس سے زیادہ جو کوئی پیوئے میرے ساتھ نہ آئے تین تیرہ آدمی رہ گئے باقی سب موقوف ہوئے ۱۲۔ معنی ۱۲۔ میں حضرت داؤد کا باپ اور یہ اور ان کے بچے جہاں تھے ان کو راہ میں تین چھ لے اور بولے کہ ہم کو آغا لے جاؤ گے کہ ہم مار گئے جب مقابلہ ہوا جاؤ گے تو باہر نکلا لیا ہم سب کو اس کفایت میں میرے ساتھ آئے ہاؤ پیغمبر نے حضرت داؤد کے باپ کو بلایا کہ اپنے بیٹے کو دکھا اس نے چھ بیٹے دکھائے جو قد آور تھے حضرت داؤد کو نہ دکھایا وہ قد آور نہ تھے اور بچیاں چرائے تھے پیغمبر نے ان کو بلوایا اور پوچھا کہ تو جاؤ گے تو مار گیا انہوں نے کہا ہمارا پورا اسے سامنے گئے وہ یہ پتھر فلاح میں رکھ کر مائے اس کا ہاتھ کھلا تھا اور تمام بدن بوسہ میں غرق تھا اٹھے کوئے اور چھ نکل گئے فائدہ ہوا اسے طاوت نے اپنی بیٹی ان کو نکاح کر دی بعد طاوت کے یہ بادشاہ ہوئے۔ فائدہ نادان لوگ کہتے ہیں کہ ٹرائی کرنی نبیوں کا کام نہیں اس قصہ سے معلوم ہوا کہ چاند ہر شہر ہے اور اگر چاند نہ ہو تو مسند لوگ ملک کو ویران کر دیں ۱۲۔ معنی ۱۲۔

يَنْهَرُ قَتْنٍ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ

ساتھ نہ کرے پس جو کوئی پئے اس میں سے پس نہیں مجھ سے اور جو کوئی نہ چکھے گا اس کو فائدہ میری الا من اعترف غُرْفَةً يَّيْدُهُ فَشَرِبُوا مِنْهُ

پس تحقیق وہ مجھ سے ہے مگر جو کوئی بھر لے ایک چلو ساتھ ہاتھ اپنے کے پس پی گئے اس میں سے الا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ

مگر تھوڑے ان میں سے پس جب پار آئے اس سے وہ اور جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اس کے قَالُوا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ

کہنے لگے نہیں طاقت ہم کو آج کے دن ساتھ جالوت کے اور شکروں اس کے کہنا الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا لِلَّهِ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ

ان لوگوں نے جو جانتے تھے یہ کہ وہ ملے والے ہیں اللہ کے بہت جوا ہے کہ جماعت تھوڑی غَلَبَتْ فِئَةٌ كَثِيرَةٌ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۸۹﴾

غالب آئی جماعت بہت پر ساتھ حکم اللہ کے اور اللہ تعالیٰ ساتھ صبر کرنے والوں کے ہے ط وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا

اور جب ظاہر ہوئے واسطے جالوت کے اور شکروں اس کے کہ کمانوں نے لے پڑ رکھا ہمارے اہل اور چار صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۹۰﴾

صبر اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد سے ہم کو اور پر قوم کافروں کے فَهَزَمُوهُمْ بِإِذْنِ اللَّهِ وَقَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ وَاتَّهِ

پس شکست دی ان کو ساتھ حکم اللہ کے اور قتل کیا داؤد نے جالوت کو اور دی اس کو اللَّهُ الْمُلْكُ وَالْحِكْمَةُ وَعَلَّمَهُ مِمَّا يَشَاءُ وَلَوْلَا دَفْعُ

اللہ تعالیٰ نے بادشاہی اور حکمت اور سکھایا اس کو جو کچھ چاہا اور اگر نہ ہوتا دفع کرنا اللَّهُ النَّاسَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْأَرْضُ وَلَكِنَّ

اللہ کا لوگوں کو بعضے ان کے کو ساتھ بعض کے البتہ بچ رہ جاتی زمین اور لیکن اللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۹۱﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

اللہ صاحب فضل کا ہے اور پر عالموں کے ط یہ نشانیاں ہیں اللہ کی پڑھتے ہیں ہم ان کو عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۹۲﴾

اور پڑھتے ساتھ حق کے اور تحقیق تو البتہ بھیجے ہوؤں سے ہے

## تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ مِنْهُمْ

پیغمبر بزرگی دی ہم نے بعض ان کے کو اوپر بعض کے ان میں سے بعض  
مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَقَعَ بَعْضُهُمْ دَرَجَاتٍ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ  
وہ ہیں کہ باتیں کہیں اللہ نے اور بلند کیا بعض ان کے کو درجوں میں اور دی ہم نے عیسیٰ بیٹے مریم کے کو

الْبَيِّنَاتِ وَآيَدْنَاهُ بَرُوحَ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا اقْتَتَلَ  
دلیلیں ظاہر اور قوت دی ہم نے اُس کو ساتھ جان پاک کے اور اگر چاہتا اللہ نہ لڑتے

الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَلَكِنْ  
وہ لوگ کہ پیچھے ان کے تھے پیچھے اس کے کہ آئیں ان کے پاس دلیلیں ظاہر اور لیکن

اخْتَلَفُوا فِيهِمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ مَنْ كَفَرَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا  
اختلاف کیا انہوں نے پس بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ ایمان لایا اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ کافر ہوا اور اگر چاہتا اللہ

اِقْتَتَلُوا وَلَكِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
لڑتے اور لیکن اللہ کرتا ہے جو کچھ کہ چاہتا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ  
خرچ کرو اس چیز سے کہ دیا ہم نے تم کو پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہیں بیچنا بیچ اس کے

وَلَا خُلَّةٍ وَلَا شَفَاعَةٍ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ اللَّهُ  
اور نہیں دوستی اور نہ سفارش اور نہ کافر وہی ہیں ظالم ط اللہ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا  
نہیں کوئی مبرور مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پگڑی اس کو اونگھ اور نہ

نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي  
نہند واسطے اُس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے کون ہے وہ جو

يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا  
سفارش کرے نزدیک اس کے مگر ساتھ حکم اس کے کے جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ  
پیچھے ان کے ہے اور ہمیں گھیرتے ساتھ کسی چیز کے علم اس کے سے مگر ساتھ اس چیز کے کہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا  
سایا ہے کرسی اُس کی نے آسمانوں کو اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو نگہبانی ان دونوں کی

ط یعنی عس کا وقت ابھی  
ہے آخرت میں نہ عمل  
پکے ہیں نہ کوئی آفتاب  
سے دیتا ہے نہ کوئی  
سفارش سے چھڑا سکتا  
ہے جب تک پکڑ لے والا  
نہ چھوڑے۔ ۱۲۔ منہ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا أَكْرَاهُ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ

اور وہ ہے بلند مرتبہ بڑا نہیں زبردستی بیچ دین کے تحقیق ظاہر ہو گیا ہے

الرُّشْدُ مِنَ الْغَىِّ قَسْنٌ يَكْفُرُ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنُ بِاللَّهِ

راہ پانا گمراہی سے پس جو کوئی کفر کرے ساتھ شیطان کے اور ایمان لاوے ساتھ اللہ کے

فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۝

پس تحقیق پکڑ رکھا اس نے کڑا مضبوط نہیں ٹوٹنا واسطے اس کے

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا يَخْرُجُهُمْ مِنَ

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے اللہ دوستدار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے نکالتا ہے اُن کو

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ

اندھیروں سے طرف روشنی کے اور جو لوگ کہ کافر ہوئے دوست اُن کے شیطان ہیں

يُخْرِجُوهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

نکالتے ہیں ان کو روشنی سے طرف اندھیروں کے یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي

وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں نکالنا دیکھ تو نے طرف اس شخص کی کہ جھگڑا ابراہیم سے بیچ

رَبِّهِ أَنْ أَتَاهُ اللَّهُ الْمَلِكُ ۖ إِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّيَ الَّذِي يُبْعَثُ

پروردگار اس کے اس واسطے کہ دی اس کو اللہ نے بادشاہی جس وقت کہ ابراہیم نے پروردگار میرا وہ ہے جو جلاتا ہے

وَيُحْيِي قَالَ أَنَا أَحْيِي وَأَمِيتُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ فَإِنَّ اللَّهَ يَأْتِي

اور مارتا ہے کہا میں جلاتا ہوں اور مارتا ہوں کہا ابراہیم نے پس تحقیق لاتا ہے اللہ

بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَأْتِي بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ قَبِهُتِ الَّذِي

سورج کو مشرق سے پس لے آ تو اس کو مغرب سے پس بچھا ہوا وہ جو

كَفَرُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى

کافر تھا اور اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم ظالموں کو نکالنا سند اس شخص کے کہ گزرا اوپر

قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَتَىٰ يُحْيِي هَذِهِ

ایک گاؤں کے اور وہ گرا ہوا تھا اوپر چھتوں اپنی کے کہا کیونکر زندہ کرے گا اس کو

اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ ۖ قَالَ

اللہ پیچھے موت اس کی کے پس مار ڈالا اس کو اللہ نے سو برس پھر جلاتا اس کو کہا

ن یعنی جہاد کرنا یہ نہیں کہ  
زور سے اپنا دعویٰ قبول  
کرتا ہے بلکہ جس کام  
کو سب نیک کہتے ہیں  
اور کرتے نہیں وہی  
کرتا ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ن یعنی جہاد ہے کافروں  
کی ضد ٹوٹنے کو اور  
پابیت اللہ کرتا ہے۔  
جس کی قسمت میں بھی  
ہے۔ ان کو شہید کیا تو  
ساتھ ہی اس پر خبردار  
کر دیا۔ ۱۲۔ مندرجہ

نک ایک بادشاہ تھا وہ  
اپنے نہیں سمجھ کر وانا  
تھا سلطنت کے غرور  
سے حضرت ابراہیم  
نے اس کو سہ پہر  
نہ کیا۔ اس نے ۲  
پوچھا انہوں نے  
کہا، میں اپنے  
رب ہی کو سجدہ  
کرتا ہوں۔ اس  
نے کہا رب تو میں  
ہوں۔ انہوں نے کہا  
رب میں حاکم کو نہیں  
کہتا۔ رب وہ ہے جو  
جلاتا ہے اور مارتا ہے  
اس نے دو تیسری  
منگائے جس کو جلاتا  
پہنچتا تھا مار ڈالا جس  
کو مارتا پہنچتا تھا جھوٹ  
دیا۔ تب انہوں نے  
آفتاب کی دلیل سے  
اس کو لاجواب کیا۔  
۱۲۔ مندرجہ



طیہ ایک شخص حضرت  
عزیر پھیرتے۔ بخت  
نصر ایک بادشاہ تھا  
کافر بنی اسرائیل پر  
غالب ہوا شہر بیت  
المقدس کو ویران کیا  
تمام لوگ بندی میں چکا  
گئے تب حضرت عزیر  
اس شہر پر گذرے  
تعجب کیا کہ یہ شہر پھر  
کیونکر آباد ہوا سیلاب  
ان کی روح قبض ہوئی  
سو برس کے بعد زندہ  
ہوئے ان کا کھانا اور  
پینا پاس دھرا تھا اسی  
طرح اور سواری کا گدھا  
مرکب بٹیاں اسی شکل  
سے دھری تھیں وہ  
ان کے روپ و زندہ ہوا  
اس سو برس میں بنی  
اسرائیل تیبہ سے غلام  
ہوئے اور شہر بھر آباد  
ہوا انہوں نے زندہ  
ہو کر آبادی دیکھا۔

۱۲۔ منذ

ٹ چار جانور لائے  
ایک مور ایک مرغ،  
۳۵ ایک کوا اور ایک  
بج کیونکہ ان کو اپنے  
۳ ساتھ بلا کر پہچان  
رہے پھر فرشتہ کیا ایک  
پھاڑ پر چاروں کے  
سر رکھے ایک پر پر،  
ایک پر دھڑ، ایک پر  
باؤں۔ پلے بیچ میں  
کھڑے ہو کر ایک کو  
پکارا۔ اس کا سر اٹھ  
کر ہوا میں کھڑا ہوا،  
پھر دھڑلا پھر برنگے  
پھر باؤں، وہ دوڑتا  
ہوا چلا آیا۔ اسی طرح  
چاروں آئے۔ غائبہ  
یتیم تھتے فرمائے اس  
(باقی صفحہ پر)

كَمْ لَيْتُ قَالَ لَيْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَيْتُ  
کتنی دیر رہا تو کہا رہا میں ایک دن یا تھوڑا دن سے کہا بلکہ رہا تو  
مِائَةِ عَامٍ فَانْظُرْ اِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ  
سو برس پس دیکھ طرف کھانے اپنے کے اور پینے اپنے کے کہ نہیں سٹرا  
وَانْظُرْ اِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَ اَيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ اِلَى  
اور دیکھ طرف گدھے اپنے کے اور تو کہ کریں ہم تمھ کو نشانی واسطے لوگوں کے اور دیکھ طرف  
الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوها لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ  
ہڈیوں کے کہ کیونکر پڑھاتے ہیں ہم ان کو پھر پھلتے ہیں ان کو گوشت پس جب ظاہر ہوا واسطے  
لَهُ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝۱۰ وَاذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ  
اس کے کہا جانتا ہوں میں تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ط اور جب کہا ابراہیم نے  
رَبِّ اَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتٰى قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ قَالَ بَلٰى  
اے رب میرے دکھلا دے مجھ کو کیونکر جلاتا ہے مردوں کو کہا کیا نہیں ایمان لایا تو کہا بلکہ لایا ہوں میں  
وَلٰكِنْ لِّيَطْبِئِنَّ قُلُوْبِي قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ  
اور تین تو کہ آرام پکڑے دل میرا کہا پس لے چار جانوروں سے  
فَصَرْهِنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلَىٰ كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ  
پس صورت پہچان رکھ طرف اپنے پھر کر دے اوپر ہر پہاڑ کے ان میں سے ایک کھڑا پھر  
ادْعُهُنَّ يٰ اٰتِيْنٰكَ سَعِيًّا وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۱۱  
بلا ان کو چلے آویں گے پاس تیرے دوڑتے اور جان یہ کہ اللہ غالب ہے حکمت والا ٹ  
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ  
مثال ان لوگوں کی کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے بیچ راہ اللہ کے جیسے مثال  
حَبَّةٍ اُتْبِتَتْ سَبْعَ سَنَآئِلٍ فِي كُلِّ سَنَةٍ ۝۱۲ مِائَةِ حَبَّةٍ  
ایک دانہ کی کہ اگاوے سات بالیں بیچ ہر ہالی کے سو دانتے  
وَاللّٰهُ يُضْعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۳ الَّذِيْنَ  
اور اللہ ڈونا کرتا ہے واسطے جس کے چاہے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے وہ لوگ جو  
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتَّبِعُوْنَ مَا اَنْفَقُوْا  
خرچ کرتے ہیں مال اپنے بیچ راہ اللہ کے پھر نہیں لاتے پیچھے اس چیز کے کہ خرچ کرتے ہیں

مَنَّا وَلَا آذَى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ  
احسان اور نہ ایذا واسطے ان کے ہے ثواب انکا نزدیک پروردگار ان کے کے اور نہیں خوف اُوپر اُن کے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ  
اور نہ وہ غمگین ہوں گے بات اچھی اور بخش دینا بہتر ہے

صَدَقَةٍ يَّتَّبِعُهَا آذَى ۖ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ  
اس خیرات سے کہ پیچھے اس کے ہو ایذا اور اللہ بے پرواہ ہے تحصیل دالال اسے لوگو جو

أٰمَنُوا لَا تُبْطِلُوا صَدَقَتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى ۚ كَالَّذِي  
ایمان لائے ہوت باطل کرو خیرات اپنی کو ساتھ احسان اور ایذا کے مانند اس شخص کے

يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
خرج کرتا ہے مال اپنے کو واسطے دکھلانے لوگوں کے اور نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے

فَنَشَلُّهُ كَشَلِّ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَآيِلٌ  
پس مثال اس کی جیسے مثال صاف پتھر کی اوپر اس کے جو مٹی پس پہنچے اس کو مینہ

فَتَرَكَهُ صَلْدًا ۖ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوا ۖ وَاللَّهُ  
پس چھوڑ دے اس کو صاف نہیں قدرت پاتے اوپر کسی چیز کے جو کمایا انہوں نے اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝ وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ  
نہیں راہ دکھاتا قوم کافروں کو بل اور مثال ان لوگوں کی کہ خرچ کرتے ہیں

أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيٓتًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ  
مال اپنے واسطے چاہنے رضا مندی اللہ کے اور ثابت کرنے کے جانوں اپنی سے

كَشَلِّ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ ۖ أَصَابَهَا وَآيِلٌ ۖ فَانْتِ أَكْلَهَا ضَعْفَيْنِ  
جیسے مثال ایک باغ کی بلندی پر جو پہنچا اس کو مینہ پس لایا بیوہ اپنا دو گنا

فَإِنْ لَّمْ يُصِْبْهَا وَآيِلٌ ۖ فَطُلَّ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝  
پس اگر نہ پہنچے اس کو مینہ پس شبہم کفایت ہے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے

أَيُّوْدُ أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِّنْ نَّحِيلٍ ۚ وَأَعْنَابٍ  
کیا چاہتا ہے کوئی تم میں سے یہ کہ ہو واسطے اس کے باغ کھجوروں سے اور انگوروں سے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ۚ  
چلتی ہیں نیچے اس کے سے نہریں واسطے اس کے ہے بیج اس کے سب میووں سے

فل یعنی مانگنے والے  
کو نرمی سے جواب دینا  
اور اس کی بدعنوانی پر  
درگزر کرنی بہتر ہے۔  
اس سے کہ دیوے پھر  
اس کو بار بار دے  
یہ سمجھ کے میں نے اللہ  
کو دیا ہے اس کو کیا  
پرواہ ہے مگر اپنا بھلا  
کرتا ہوں۔ ۱۲۔ مندرجہ  
فل اور پر مثال فرمایا  
خیرات کی جیسے ایک  
دانہ بویا اور سات  
بالیں نکلیں۔ نکات  
سودا نے ملے یہاں  
فرمایا کہ نیت شرط ہے  
اگر دکھاوے کی نیت  
سے خرچ کیا تو جیسے  
دانہ بویا پھٹ کر جس  
پر تھوڑی سی مٹی نظر  
آتی تھی جب مینہ پڑا  
وہ صاف رہ گیا۔ اس  
میں کیا اُگے گا۔

۱۲۔ مندرجہ

فل مینہ سے مراد بت  
مال خرچ کرنا، اور  
اس سے مراد تھوڑا سا  
مال سو اگر نیت درست  
ہے تو بہت خرچ کرنا  
بہت ثواب اور تھوڑا  
بھی کام آتا ہے جیسے مٹی  
زمین پر باغ جتنا مینہ  
برسے اس کو فائدہ ہے  
بلکہ اس بھی کافی ہے۔  
اور نیت درست نہیں  
تو جس قدر خرچ کرے  
اور ضائع ہے کیونکہ  
زیادہ مال دینے میں  
دکھا دا بھی زیادہ ہے  
جیسے پتھر پر دانہ جتنا  
زور کا مینہ برسے اور  
خرد کرے کہ مٹی دھوئی

جاوے۔ ۱۲۔ مندرجہ

طاب مثال ذہانی ، احسان رکھنے والے کی جو اپنی خیرات اچھی کو ضائع کرے جیسے جوانی کے وقت باغ حاصل کیا تو غصے سے کہ بڑی عمر میں کام آوے ۱۲-۱۳ منہ  
یعنی کام کے وقت جل گیا ۱۲-۱۳ منہ  
طاب یعنی خیرات قبول ہونے کی بھی یہی شرط ہے کہ مال حلال کمایا ہو حرام نہ ہو اور بہتر چیز اللہ کی راہ میں دیوے یہ نہیں کہ بڑی چیز خیرات میں لگائے کہ لینے دینے میں آپ دینی چیز قبول نہ کرے مگر ناچار ہو کر کہیں اللہ بے پروا ہے نتائج نہیں اور خوبیوں والا ہے خوب سے خوب ۱۲-۱۳ منہ  
یعنی جہاں میں یہ خیال آوے کہ مال خیرات میں نہ لے لوں تو میں مفلس رہ جاؤں اور تمت آئے بیبیائی پر کہ اللہ کی تائید سے سن کر بھی خیرات نہ کرے تو جان بیوے کہ یہ شیطان کی طرف سے آیا اور جب خیال آوے کہ خیرات سے گناہ بخشے جائیں گے اور اللہ کے ہاں کمی نہ چاہے گا تو اور دے گا تو جان بیوے کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا۔ ۱۲-۱۳ منہ  
یعنی تمت قبول کی تو واجب ہو گئی۔ اب ادا نہ کرے تو گناہ گار ہے نذر اللہ کے سوا (باقی صفحہ پر)

وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ

اور پہنچے اس کو بڑھاپا اور واسطے اس کے اولاد بے ناتوان پس پہنچا اس کو بگولا بیچ اس کے

نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

آگ تھی پس جل گیا اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں تو کہ تم

تَتَفَكَّرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا

تفکر کرو ط لے لوگو جو ایمان لائے ہو خرچ کرو پاکیزہ سے جو کچھ

كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَسَّسُوا الْغَيْثَ

کمایا تم نے اور اس چیز سے کہ نکالا ہے ہم نے واسطے تمہارے زمین سے اور مت قصد کرو غیبت کا

مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَكُنتُمْ بِأَخْذِهِ إِلَّا أَنْ تُغْنُوا فِيهِ ط

اس میں سے کہ خرچ کرو اس کو اور نہیں تم لینے والے اس کے مگر یہ کہ آنکھ بھینچ لو بیچ اس کے

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ

اور جانتو یہ کہ اللہ بے پروا ہے تعریف کیا گیا ط شیطان وعدہ دیتا ہے تم کو فقر کا

وَيَا مَرْكُومًا بِالْفُحْشَاءِ ۝ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا

اور حکم کرتا ہے تم کو ساتھ بے حیائی کے اور اللہ وعدہ دیتا ہے تم کو بخشش کا اپنی طرف سے اور فضل کا

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يُوتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ

اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے ط حکمت جس کو چاہے اور جو کوئی دیا گیا

الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذْكُرُ إِلَّا الْأُولَ الْأُولَ الْأُولَ ۝

حکمت پس تحقیق دیا گیا بہت اور نہیں نصیحت پہنچاتے مگر صاحب عقل کے

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ

اور جو خرچ کرو تم کچھ خرچ کرنا یا تمت مانو تم کچھ تمت سے پس تحقیق اللہ

يَعْلَمُهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ إِنْ تَبَدُّوا الصَّدَاقَاتِ

جاتا ہے اس کو اور نہیں ہے واسطے ظالموں کے کوئی مدد دینے والا ط اگر غلطی کرو تم خیرات کو

فَنِعْمَتَاهِ ۝ وَإِنْ تَخَفُوهَا وَتَوَتُّوهُمَا الْفُقَرَاءُ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ ط

پس اچھا ہے وہ اور اگر چھپاؤ تم اس کو اور دو اس کو فقیروں کو پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے

وَيَكْفُرْ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

اور دور کرے گا تم سے برائیاں تمہاری اور اللہ سمجھتا ہے تمہارے ہر کام کے اور اللہ کے سوا

لَيْسَ عَلَيْكَ هَذَا لَهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَمَا

نہیں اور تیرے ہدایت کرنا ان کا اور لیکن اللہ ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے اور جو کچھ

تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا تُنْفِسْكُمْ وَمَا تُنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ

خرج کرو تم مال سے پس نفع واسطے جان تماری کے اور نہ خرچ کرو تم مگر واسطے چاہنے

وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ

رضامندی اللہ کے اور جو کچھ خرچ کرو تم بھلائی سے پورا پہنچایا جاویگا طرف تمہارے اور تم

لَا تَظْلَمُونَ ۝ لِفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

نہیں ظلم کیے جاؤ گے خیرات واسطے ان فقیروں کے ہے جو بند کیے گئے ہیں بیچ راہ اللہ کے

لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

نہیں سکتے چلنا بیچ زمین کے جانتا ہے ان کو جاہل

أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ

دولت مند بے سوالی سے پہچانتا ہے تو ان کو ساتھ چہرے ان کے کے نہیں مانگتے

النَّاسِ الْخَافِطُ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ

لوگوں سے لپٹ کر اور جو کچھ خرچ کرو تم مال سے پس تحقیق اللہ ساتھ اس کے

عَلِيمٌ ۝ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِالْبَيْلِ وَالتَّهَارِ سِرًّا

جاننے والا ہے وہ جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے رات کو اور دن کو چھپے

وَعَلَانِيَةً فَأَهُمُ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

اور ظاہر اور واسطے ان کے ہے ثواب ان کا نزدیک پروردگار ان کے کے اور نہیں ڈر اور ان کے اور نہ

هُمْ يَخْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقْوَمُونَ إِلَّا كَمَا

وہ غمگین ہوں گے وہ جو لوگ کہ کھاتے ہیں سود نہیں کھڑے ہوں گے (یعنی قبروں سے) مگر

يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ

جیسا کھڑا ہوتا ہے وہ شخص کہ باؤلا کرتا ہے اس کو شیطان آسب سے یہ اس واسطے ہے کہ

قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ

کہا انہوں نے سوائے اس کے نہیں کہ بیچنا ہے مانند سود کے اور حلال کیا اللہ نے بیچنا اور حرام کیا

الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَاتَّقِ اللَّهَ مَا

سود کو پس جو کوئی آوے اس کے پاس نصیحت رب اس کے سے پس باز رہا پس واسطے اس کے ہے جو کچھ

دل یعنی بڑا ثواب ہے،

اُن کا دینا جو اللہ کی راہ

میں ایک گئے ہیں کیا

نہیں سکتے اور اپنی حالت

ظاہر نہیں کرتے جیسے

حضرت کے اصحاب جہل

صفہ گھر بار چھوڑ کر

حضرت کی صحبت چھوڑ کر

حقی علم سیکھنے کو اور

جماد کرنے کو اسی طرح

اب بھی جو کوئی حفظ

کرتے قرآن کو یا علم دین

میں مشغول ہو لوگوں

کو لازم ہے کہ ان کی

مدد کریں۔ ۱۲۔ مندرجہ

فل یہاں تک

خیرات کا

بیان تھا،

آگے سود کو

حرام فرمایا۔ جب

خیرات کا تقید ہوا

تو قرض دینا اولے

ہے قرض پر

سود کا ہے کہ

لیا جائیے۔

۱۲۔ مندرجہ

وقف لازم

سَلَفٌ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

پہلے جو چکا اور حکم اس کا طرف اللہ کے اور جو کوئی پھر کرے پس وہی میں رہنے والے آگ کے

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۵۸﴾ يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُزِيلُ الصَّدَقَاتِ

وہ بیچ اس کے ہمیشہ رہنے والے میں مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے خیراتوں کو

وَاللَّهُ لَا يَجِبُ كُلَّ كَفَّارٍ أَتَيْنِمُ ﴿۵۹﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور اللہ نہیں دوست رکھتا ہر ایک کفر کرنے والے گنہگار کو مٹا تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے

الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

اچھے اور قائم رکھا نماز کو اور دیا زکوٰۃ کو واسطے ان کے ہے ثواب ان کا

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۰﴾ يَا أَيُّهَا

نزدیک پروردگار ان کے کے اور نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے اے

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن

لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو جو باقی رہا ہے سود سے اگر

كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۶۱﴾ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ

جو تم ایمان والے میں اگر نہ کرو تم پس خبردار ہو جاؤ ساتھ لڑائی کے اللہ سے

وَرَسُولِهِ إِنَّ تُبْتَلُمْ فَلَکُمْ رِءُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ

اور رسول اس کے سے اور اگر توبہ کرو تم پس واسطے تمہارے ہیں اصل مال تمہارے نہ ظلم کرو تم

وَلَا تَظْلِمُونَ ﴿۶۲﴾ وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ

اور نہ ظلم کیے جاؤ تم میں اور اگر ہو قرض داری میں والا پس مہیلا دینا ہے فراغت تک

وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۶۳﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا

اور یہ کہ خیرات کرو بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے میں اور ڈرو اس دن سے

تَرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ تُوَفَّى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

کہ پھیرے جاؤ گے بیچ اس کے طرف اللہ کے پھر لوہا دیا جاوے گا ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۶۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدِينٍ

اور وہ نہیں ظلم کیے جائیں گے اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب معاملت کرو تم ساتھ قرض کے

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ وَلْيَكْتُب بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ

ایک وقت مقرر تک پس لکھ رکھو اس کو اور چاہیے کہ لکھے درمیان تمہارے لکھنے والا

میں یعنی منع سے پہلے  
جو یا دنیا میں پھر وانا  
نہیں پہنچتا اور آخرت  
میں اللہ کا اختیار ہے  
چاہے تو جسے باقی بعد  
منع کے جو لیے وہ  
دور غمی ہے اور خدا کے  
حکم کے سامنے عقل  
کی دلیل لانی اس کی  
یہی سزا ہے جو فرمائی  
۱۲۔ منہ

میں یعنی مال دار پر کر  
محتاج کو قرض بھی  
مفت نہ دے جیسے  
سود نہ رکھے یہ قیمت  
کی ناشکری ہے۔

۱۲۔ منہ  
میں یعنی منع آنے سے  
پہلے لے چکے سولے  
چکے اور اگلا چڑھا ہوا  
اب نہ مانگو۔ ۱۲۔ منہ  
میں یعنی اگلا سود لیا  
ہوا تمہارے اصل مال  
میں حساب کرے تو  
تم پر ظلم ہے۔ اور  
منع کے بعد اگلا چڑھا  
سود تم مانگو تو تمہارا  
ظلم ہے۔ ۱۳۔ منہ

میں یعنی جب دیکھا کہ  
موقوف ہوا اب لو  
مفسس سے تقاضا کرنے  
یہ نہ چاہیے بلکہ فرصت  
۳۸ دو اور اگر توفیق  
ہو تو بخش دو  
۸۔ منہ

بِالْعَدْلِ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ

ساتھ انصاف کے اور نہ انکار کرے لکھنے والا یہ کہ لکھے جیسا سکھایا اس کو اللہ نے

فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ

پس چاہیے کہ لکھ دے اور مطلب کے وہ شخص کہ اوپر اس کے ہے حق اور چاہیے کہ ڈرے اللہ پروردگار اپنے

وَلَا يَبْخَسَ مِنْهُ شَيْئًا فَإِن كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا

سے اور نہ کم کرے اس میں سے کچھ پس اگر ہو وہ شخص کہ اوپر اس کے ہے حق بیوقوف

أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمْلِلَ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيَّهُ

یا ناتوان یا نہیں سکتا یہ کہ مطلب کے وہ پس چاہیے کہ مطلب کے والی اس کا

بِالْعَدْلِ وَأَسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رَجَائِكُمْ فَإِن

ساتھ انصاف کے اور شاہد کرو دو شاہدوں کو مردوں اپنے سے پس اگر

لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ

نہ ہوں دو مرد پس ایک مرد اور دو عورتیں ان میں سے کہ پسند کرتے ہو تم

الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ أَحَدُهُمَا فَتَدْكَرْ أَحَدُهُمَا الْآخَرَىٰ

شاہدوں میں سے اگر ہو یہ کہ بھول جاوے ایک ان میں سے پس یاد دلاوے ایک ان دو میں سے دوسری کو

وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا وَلَا تَسْمَعُوا أَنْ يَكْتُبُوهُ

اور نہ انکار کریں شاہد جب بلائے جاویں اور مت کاہل کرو یہ کہ لکھو اس کو

صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ذَلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ

چھوٹا یا بڑا وقت اس کے تک یہ بہت انصاف ہے نزدیک اللہ کے اور سیدھا کرنا یا

لِلشَّهَادَةِ وَأُدْنَىٰ إِلَّا تَرَ تَابُوا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً

واسطے شہادت کے اور بہت نزدیک ہے اس سے کہ نہ شک میں پڑو مگر یہ کہ ہو سوداگری ہاتھوں ہاتھ

تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا

کہ پھرتے ہو اس کو درمیان اپنے پس نہیں اوپر تمہارے گناہ یہ کہ نہ لکھو اس کو

وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ

اور شاہد کرو جب سودا کرو تم اور نہ ایذا پہنچایا جاوے لکھنے والا اور نہ گواہ

وَأَنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَبِعَلِّمُكُمُ اللَّهُ

اور اگر کرو تم یہ پس تحقیق وہ گنہگاری ہے ساتھ تمہارے اور ڈرو اللہ سے اور سکھاتا ہے تم کو اللہ

(بقیہ صفحہ ۵۷ سے آگے)

پر کہ اللہ آپ ہدایت کرنے والا ہے جس کو چاہے اگر شبہ پڑے تو ساتھ ہی جواب بھیجے اب آگے پھر چمکاؤ گا کہ وہ ہے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا۔

۱۲- منہ

(بقیہ صفحہ ۵۷ سے آگے)

کسی کی نہ چاہیے مگر یہ کہ اللہ کے واسطے فلائے شخص کو دو گنا تو تمہارے۔ ۱۲- منہ اگر نیت دکھاوے کی نہ ہو تو خیرات کھلی بھی بہتر ہے کہ اوروں کو شوق آئے اور چھپی بھی بہتر ہے کہ لینے والا نہ رہا ہے۔

۱۲- منہ

وَاللَّهُ يَكِلُ شَيْءٌ عَلَيْهِمْ ۝ وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا

اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے اور اگر ہو تم اوپر سفر کے اور نہ پاؤ تم

كَانِبًا فَرِهْنِ مَقْبُوضَةً فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فليُؤَدِّ

لکھنے والا پس گرو ہے قبضہ کی ہوئی پس اگر امین جانے بعض تمہارے بعض کو پس چاہئے کہ ادا کرے

الَّذِي أَوْثِنَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ

وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ آثِمٌ قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝

اور جو کوئی چھپا دے گا اسکو پس تحقیق وہ گنہگار ہے دل اس کا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو جانے والا ہے

يَلِلَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي

اَنْفُسِكُمْ أَوْ تَخَفُوهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَنْفَعُ لِمَنْ يَشَاءُ

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمِنٌ

بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ

رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ

الْمَصِيرُ ۝ لَا يَكْفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا لَهَا مَا

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ

ط اس آیت میں دو چیز کا  
تقصید فرمایا ایک تو تمہیں  
کے معاملہ کو لکھنا کہ اس میں  
بھرتی نہیں ہو اور اپنے میں  
نہیں نہ پڑے اور شاہد کو  
دیکھ کر یاد آئے دوسرے  
شاہد کو لینا ہر معاملہ  
پر دو مرد یا ایک  
مرد اور دو عورتیں  
۳۹ جن کو ہر کوئی پسند  
۴۰ رکھے اور تقصید  
۴۱ فرمایا کہ نوبت بندہ  
اور شاہد ہر نقصان کسی  
کا نہ کریں جو حق واجب  
ہے سوچی ادا کریں  
اور لکھنے میں جو دینے  
والا اپنی زبان سے  
کے سو لکھیں یا اس  
کا کوئی بزرگ کہے  
اگر اس کو کوئی عقل  
نہ ہو۔ ۱۲۔ مندرجہ

ط یہاں سے معلوم  
ہوا کہ دل کے خیال  
پر بھی حساب ہوگا۔  
یہیں کہ اصحاب نے  
حضرت سے عرض کیا یہ  
حکم سخت مشکل ہے۔  
فرمایا کہ نبی اسرائیل کی  
طرح انکارت کو بدکہ  
قبول رکھو اور اللہ سے  
مدد چاہو پھر لوگوں نے  
کہا کہ ہم ایمان لائے  
اور قبول کیا اللہ کے  
ہاں یہ بات پسند  
ہوئی تب اگلی دو آیتیں  
اتریں، ان میں حکم  
آپ کا مقدمہ سے باہر  
چیز کی تکلیف نہیں  
اب جو کوئی دل میں خیال  
گناہ کا کرے اور عمل  
میں نہ لاوے اس کو  
گناہ نہیں کہتے۔

۱۲۔ مندرجہ

جیسا رکھا

۲۸۹: ۲

بھول گئے ہم یا خطا کی ہم نے لے رب ہمارے اور مت رکھ اوپر ہمارے بوجھ

مَنْزِل

۲۸۹: ۲



حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

تو نے اس کو اوپر ان لوگوں کے کہ پہلے ہم سے تھے لے رہے تھے اور مت اٹھوا ہم سے وہ چیز کہ ہمیں طاقت

لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۖ وَاعْفِرْ لَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۖ إِنَّكَ

واسطے ہمارے ساتھ اس کے اور معاف کر ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم کو تو ہے

مَوْلَانَا ۖ فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝۸

دوستدار ہمارا پس مدد دے ہم کو اوپر قوم کافروں کے

سُورَةُ الْاٰنْكَارِ مَدَنِيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اٰیَاتُهَا ۲۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲۰

سُورَةُ الْاٰنْكَارِ مَدَنِيَّةٌ مَدَنِيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اٰیَاتُهَا ۲۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲۰

اَلَمْ ۝ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَّلَ

اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے قائم رہنے والا اتاری

عَلَيْكَ الْكِتَابُ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اور تیرے کتاب ساتھ حق کے سچا کرنے والی واسطے اس چیز کے کہ آگے اس کے ہے

وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ

اور اتاری توریت اور انجیل پہلے اس سے راہ دکھانے والی واسطے لوگوں

وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ لَهُمْ

کے اور انارے معجزے تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانیوں اللہ کے واسطے اُنکے

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ إِنَّ اللّٰهَ لَا

ہے عذاب سخت اور اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا تحقیق اللہ نہیں

يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۖ هُوَ

چھپی اوپر اس کے کوئی چیز زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے وہی

الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ۚ لَّا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

ہے جو صورتیں بناتا ہے تمہاری بیچ رحموں کے جیسی چاہے نہیں کوئی معبود مگر وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

غالب ہے حکمت والا وہی ہے جس نے اتاری اوپر تیرے کتاب

مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشٰبِهَاتٌ

بعضی اس کی آیتیں محکم ہیں یعنی ظاہر معنوں کی وہ جڑ ہیں کتاب کی اور اور ہیں متشابہ یعنی کئی طرف ملتے

۸

ط یہ دعا اللہ نے  
پسند فرمائی تو قبول  
کے حکم بھی ہم پر  
بھاری نہیں رکھے  
اور دل کا خیال بھی  
نہیں بچڑا اور بھول  
چوک بھی معاف کی۔

۱۲۔ مندرجہ

فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ

پس آپا وہ لوگ کہ بیچ دلوں ان کے کے کجی ہے پس پیروی کرتے ہیں اس چیز کی کہ شہید ثانی ہے اس میں

ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ

سے واسطے چاہتے گراں کے اور واسطے چاہتے حقیقت اس کی کے اور نہیں جانتا حقیقت اس کی کی

إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ لَا

مگر اللہ اور مضبوط لوگ بیچ علم کے کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اس کے

كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ٥

ہر ایک نزدیک رب ہمارے کے سے ہے اور نہیں نصیحت پڑھتے مگر صاحب عقل کے کے

رَبَّنَا لَا تَزِرْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

اے پروردگار ہمارے نہ کج کر دلوں ہمارے کو پیچھے اس کے کہ راہ دکھائی تو نے ہم کو اور دے ڈال ہم کو پاس

لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ٦ رَبَّنَا إِنَّكَ

اپنے سے رحمت تمہیق تو ہی ہے دے ڈالنے والا اے رب ہمارے تمہیق تو

جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

آکٹھا کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن کہ نہیں شک بیچ اس کے تمہیق اللہ نہیں خلاف کرتا

الْبِعَادَ ٧ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ

دعہ کو تمہیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ہرگز نہ کفایت کریں گے ان سے مال ان کے

وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ٨

اور نہ اولاد ان کی اللہ سے کچھ اور یہ لوگ وہی ہیں ایندھن آگ کے

كَذَّبُوا بِالَّذِينَ دَعَوْهُمْ إِلَى الْبَيْتِ

جیسی عادت لوگوں فرعون کی اور جو لوگ کہ پہلے ان سے تھے چھٹلایا انہوں نے نشانیں ہماری کو

فَاخَذَهُمُ اللَّهُ يَذَّنُوهُمْ وَأَلَّهُ شِدِيدُ الْعِقَابِ ٩ قُلْ

پس پکڑا ان کو اللہ نے ساتھ گناہوں ان کے کے اور اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے کہ

لِلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ وَتُحْشَرُونَ إِلَى جَهَنَّمَ وَبِئْسَ

واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے شتاب مغلوب ہو گئے تم اور اکٹھے کیے جاؤ گے طرف دوزخ کے اور برا ہے

الْمِهَادُ ١٠ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِتْنَةِ الْتَقَاتِ فِتْنَةً

بھونکا تمہیق ہے واسطے تمہارے نشان بیچ دو جماعت کے آپس میں کہ ملیں ایک جماعت

الْمِهَادُ ١٠ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِتْنَةِ الْتَقَاتِ فِتْنَةً

بھونکا تمہیق ہے واسطے تمہارے نشان بیچ دو جماعت کے آپس میں کہ ملیں ایک جماعت

الْمِهَادُ ١٠ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِتْنَةِ الْتَقَاتِ فِتْنَةً

بھونکا تمہیق ہے واسطے تمہارے نشان بیچ دو جماعت کے آپس میں کہ ملیں ایک جماعت

الْمِهَادُ ١٠ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِتْنَةِ الْتَقَاتِ فِتْنَةً

بھونکا تمہیق ہے واسطے تمہارے نشان بیچ دو جماعت کے آپس میں کہ ملیں ایک جماعت

وَقَدْ خَلَقَ اللَّهُ طَائِفَتَيْنِ

ف اس صورت میں  
نصارے کو  
سمجھنا منظور  
ہے کہ حضرت  
مریم کو خدا کی  
عزت کئے اور حضرت  
عیسے کو خدا کا بیٹا  
اور وہ بکے تھے اس  
پر کہ اللہ کی مہربانی  
کے الفاظ ان کے حق  
میں سے تھے ایسے کہ  
بدی سے زیادہ مرتبہ  
چاہیں اس واسطے  
اللہ صاحب فرما ہے  
کہ ہر کلام میں اللہ  
نے بعضی باتیں رکھی  
ہیں جن کے معنی صاف  
نہیں کھلتے توجہ  
ا گمراہ ہوان کے  
معنی عقل سے  
لگے پکڑنے اور جو  
مضبوط علم رکھے  
وہ ان کے معنی اور  
آیتوں سے ملا کر  
سمجھے جو بڑا کتاب  
کی ہے اس کے  
موافق سمجھ پاوے  
تو سمجھے اور اگر نہ پاوے  
تو اللہ پر چھوڑے  
کہ وہی بہتر جانے  
ہم کو ایمان سے کام  
ہے۔ ۱۲۔ منہ

تُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأُخْرَى كَافِرَةٌ يَرَوْنَهُمْ مِثْلَهُمْ

لڑتی ہے بیچ راہ اللہ کے اور دوسری کافر بنتی دیکھتے تھے وہ کافر مسلمانوں کو دو برابر اپنے

رَأَى الْعَيْنُ وَاللَّهُ يُؤَيِّدُ بِنَصَرِهِ مَنْ يَشَاءُ ط إِنَّ فِي

دیکھنا آنکھ کا اور اللہ قوت دیتا ہے ساتھ مدد اپنی کے جس کو چاہے تحقیق بیچ

ذَلِكَ لَعِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَبْصَارِ ۝ زَيْنٌ لِّلنَّاسِ حُبُّ

اس کے البتہ نصیحت ہے واسطے آنکھوں والوں کے ط زینت دی گئی واسطے لوگوں کے محبت

الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ

غماشوں کی عورتوں سے اور بیٹوں سے اور خزانے اکٹھے کئے ہوئے

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ

سونے سے اور چاندی سے اور گھوڑے نشان کیے ہوئے اور چارپائے

وَالْحَرْثِ ذَٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَاللَّهُ عِنْدَ ٥

اور کھیتی سے ۵ فائدہ ہے زندگی دنیا کا اور اللہ نزدیک اس کے ہے

حُسْنُ الْمَبَٰٓءِ ۝ قُلْ أَوْفَيْتُكُمْ بِعَهْدِي ۖ مِّنْ ذِكْمِ ٦ الَّذِينَ

اچھی جگہ پھر جانے کی کہ کیا خبر دوں میں تم کو ساتھ بہتر کے اس سے واسطے ان لوگوں کے

اَتَّقُوا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

کہ بہر گاری کرتے ہیں نزدیک رب ان کے کے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں

خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ ط

بہشت رہنے والے بیچ ان کے اور بی بیایں ہیں پاک کی ہوئیں اور رضامندی اللہ کی طرف سے

وَاللَّهُ بِصِيرٍ ۖ بِالْعِبَادِ ۝ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّا أَمْنَا

اور اللہ دیکھنے والا ہم ساتھ بندوں کے وہ لوگ جو کہتے ہیں اے رب ہم تحقیق ہم ایمان لائے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ الصَّٰدِقِينَ وَ

پس بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور بچا ہم کو عذاب آگ کے سے وہ جو صبر کرنے والے ہیں اور

الصَّٰدِقِينَ وَالْقٰنِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ

سچے اور فرمانبرداری کرنیوالے اور خرچ کرنے والے اور بخشش مانگنے والے

بِالْأَسْحَارِ ۝ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

بیچ پہل رات کے گواہی دی اللہ تعالیٰ نے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اور گواہی دی فرشتوں نے

ط یعنی جنگ بدر میں  
جس کا قصہ سورہ  
انفال میں ہے مسلمانوں  
سے کافر تین برابر تھے  
پر اللہ وہی برابر  
دکھاتا تھا کہ خوف نہ  
کھاویں پھر اللہ نے  
مسلمانوں کو فتح دی۔  
اس سے چاہئے کہ سب  
کافر عبرت پکڑیں۔  
۱۲۔ منہ

وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا يَلْفُظُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۱۸

اور صاحب علموں نے حال یہ کہ اللہ قائم ہے ساتھ انصاف کے نہیں کوئی مبرور مگر وہ غالب ہے حکمت والا

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۚ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أَوْتُوا

تحقیق دین نزدیک اللہ کے اسلام ہے اور نہیں اختلاف کیا ان لوگوں نے کہ دیئے گئے

الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ

کتاب مگر پیچھے اس کے کہ آیا ان کے پاس علم سرکشی سے درمیان اپنے

وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۱۹ فَإِنْ

اور جو کوئی کفر کرے ساتھ نشانوں اللہ کے پس تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب پس اگر

حَاجُّوكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلَّهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۚ وَقُلْ

محتاجوں کچھ سے پس کہ مطیع کیا میں نے منہ اپنا واسطے اللہ کے اور جس نے پیروی کی میری اور کہ

لِلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْأُمِّيِّينَ ؕ أَسْلَمْتُمْ فَإِنْ أَسْلَمُوا

واسطے ان لوگوں کے کہ دیئے گئے کتاب اور ان پڑھوں کو کیا تم نے بھی مطیع کیا پس اگر مطیع کریں

فَقَدْ اهْتَدَوْا وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلْغُ ۚ وَاللَّهُ

پس تحقیق راہ پاویں اور اگر پھر جاویں پس سوائے اس کے نہیں کہ اوپر ترے پہنچا دینا ہے اور اللہ

بَصِيرٌ ۚ بِالْعِبَادِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ

دیکھنے والا ہے ساتھ بندوں کے ط تحقیق جو لوگ کہ کفر کرتے ہیں ساتھ نشانوں اللہ کے اور مار ڈالتے ہیں

الْتَّيْبِينَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ

پہنچوں کو ناحق اور مار ڈالتے ہیں ان لوگوں کو جو حکم کرتے ہیں ساتھ انصاف کے

مِنَ النَّاسِ ۚ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۲۰ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

لوگوں میں سے پس خبر دے ان کو ساتھ عذاب درد دینے والے کے یہ لوگ وہ ہیں کہ

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ مِنْ

ناپید ہوئے عمل ان کے بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور نہیں واسطے ان کے کوئی

نَصِيرِينَ ۲۱ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ

مدد دیئے والا کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ہیں ایک حصہ کتاب سے

يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ

بلاتے جاتے ہیں طرف کتاب اللہ کے تو کہ حکم کرے درمیان ان کے پھر پھر جاتا ہے ایک فرقہ

ط ان پڑھ کتے تھے  
عرب کے لوگوں کو کہ  
ان کے پاس پہلے پیغمبروں  
کا علم نہ تھا۔ ۱۲۔ ۱۳

۱۸ : ۳

مِنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ يٰۤاَنۡهَمُ قَالُوۡا لَنْ تَسۡنَا

ان میں سے اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں یہ اس واسطے ہے کہ کہا انہوں نے ہرگز نہ گئے گی ہم کو

النَّارِ اِلَّا اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدٰتٍ وَّغَرَّهَمۡ فِیۡ دِیۡنِهِمۡ مَا كَانُوۡا

آگ مگر دن گنے ہوئے اور فریب دیا ہے ان کو بیچ دین ان کے کے ان باتوں نے

یَفۡتَرُوۡنَ ﴿۲۲﴾ فَكِیۡفَ اِذَا جَعَلۡنَهُمۡ لَیۡوٰیۡمٍ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ وَفِی

کہتے باندھ لیتے دل پس کیونکر ہوگا جب اکٹھا کریں گے ہم ان کو اس دن کہ نہیں شک بیچ اس کے

وَوُفِیۡتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ

اور پورا دیا جاوے گا ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے اور وہ نہ ظلم کیے جاویں گے کہہ

اَللّٰهُمَّ مَلِكَ الْمُلۡكِ تُؤۡتِی الْمُلۡكَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الْمُلۡكَ

یا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جس کو چاہے اور چھین لیتا ہے ملک

مِمَّنۡ تَشَآءُ وَتُعۡزِّزُ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ یٰۤاَیُّهَا

جس سے چاہے اور عزت دیتا ہے جس کو چاہے اور ذلت دیتا ہے جس کو چاہے بیچ ہاتھ تیرے کے ہے

الْخَیۡرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۲۴﴾ تَوَلَّیۡجَ الْیَلِّ فِی النَّهَارِ

خیر حقیقت تو اوپر ہر چیز کے قادر ہے پیٹھاتا ہے رات کو بیچ دن کے

وَتَوَلَّیۡجَ النَّهَارِ فِی الْیَلِّ وَتَخۡرُجُ الْحَیَّ مِنَ الْمِیۡتِ وَتَخۡرُجُ

اور پیٹھاتا ہے دن کو بیچ رات کے اور نکالتا ہے زندے کو مڑے سے اور نکالتا ہے

الْمِیۡتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۵﴾ لَا

مڑے کو زندے سے اور رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے شمار دل نہ

یَتَّخِذِ الْمُؤۡمِنُوۡنَ الْكَافِرِیۡنَ اَوْلِیَآءَ مِمَّنۡ دُوۡنَ الْمُؤۡمِنِیۡنَ

پکڑیں مسلمان کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے

وَمَنۡ یَّفۡعَلْ ذٰلِكَ فَلَیۡسَ مِنَ اللّٰهِ فِی شَیۡءٍ اِلَّا اَنۡ تَتَّقُوۡا

اور جو کوئی کرے یہ پس نہیں اللہ سے بیچ کسی چیز کے مگر یہ کہ بچو تم

مِنْهُمۡ تَقٰۤیۡۃً وَّیَحۡذَرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَہٗ وَّاِلٰی اللّٰهِ الْمَصِیۡرُ ﴿۲۶﴾

ان سے بچنے کر اور ڈراتا ہے تم کو اللہ ذات اپنی سے اور طرف اللہ کے ہے پھر جانا

قُلْ اِنۡ تَخۡفَوۡا مَا فِیۡ صُدُوۡرِكُمۡ اَوْ تُبۡدَوۡہُ یَعۡلَمُہُ اللّٰهُ

کہ اگر چھپاؤ تم جو کچھ بیچ سینوں تمہارے کے ہے یا ظاہر کرو اس کو جانتا ہے اس کو اللہ

دل یہ ذکر یہود کا ہے کہ  
فضیلت میں اپنی کتاب پر  
بھی عمل نہیں کرتے اور  
گناہ پر دلیر ہیں اس غرہ  
پر کہ ان کے پہلے جھوٹ  
بنا کر کہ گئے ہیں کہ ہم  
ہیں اگر کوئی بہت گنہگار  
ہوگا تو سات دن سے  
زیادہ عذاب نہ پائے گا۔

۱۲-منذر

دل یعنی یہود جانتے  
تھے کہ جو اول ہم میں  
بزدگی تھی وہی ہمیشہ  
رہے گی اللہ کی قدرت  
سے غافل ہیں جس  
کو چاہے عزیز کرے  
اور سلطنت دیوے  
اور جس سے چاہے  
چھین لے اور ذلیل  
کرے اور جاہلوں میں  
سے کامل پیدا کرے،  
اور کاموں میں سے  
جاہل اور جس کو دیا جائے  
رزق بے حساب دیوے

۱۲-منذر

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

اور جاننا ہے جو کچھ بیج آسمانوں کے اور جو کچھ بیج زمین کے ہے اور اللہ اوپر ہر

شَيْءٌ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ

چیز کے قادر ہے جس دن کہ پادیاگا ہر جی جو کچھ کیا ہے بھلائی سے

مُحَضَّرًا ۞ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ سُوءٍ ۞ تَوَدُّ لَكَ أَنْ يَنْتَهَى وَبَيْنَهُ

حاضر کیا ہوا اور جو کچھ کیا ہے برائی سے چاہے گا کاش یہ کہ درمیان اس شخص کے اور درمیان اس

مَدَّ بَعِيدًا ۱۰ وَيَحْذَرُكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ ۱۱ وَاللَّهُ رَعُوفٌ ۱۲

برائی کے جو مسافِ دور اور دُراں ہے تم کو اللہ ذاتِ اپنی سے اور اللہ شفت کرنے والا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ

اللَّهُمَّ ارْحَمْ لِقَاءَ رَجُلٍ كَرِهْتَ أَنْ يَكُونَ فِي سَبِيلِكَ شَيْءٌ مِنْ عِبَادَتِكَ

ساختہ بندوں کے کہ اگر جو تم چاہتے اللہ کو پس پیروی کرو میری چاہے تم کو

اللَّهُمَّ ارْحَمْ لِقَاءَ رَجُلٍ كَرِهْتَ أَنْ يَكُونَ فِي سَبِيلِكَ شَيْءٌ مِنْ عِبَادَتِكَ

(۳)

اللہ اور تجھے واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور اللہ تجھے والا مہربان ہے کی کہ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَارْضَوْا بِرِسَالَتِهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَرْضَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الضَّالِّينَ

کافروں کو مٹا تحقیق اللہ نے برگزیدہ کیا آدم کو اور نوح کو اور کہنے ابراہیم کو

وال عِزَّنَ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾ ذَرِيَّةٌ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ۚ وَاللَّهُ عَزِيزٌ عَلِيمٌ

اور کہے عمران کے کو اور پر عالموں کے م اولاد تھے بعضے ان کے بعضوں سے

وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٧٧﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ

نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مَحْرَرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي إِنَّكَ أَنْتَ

نذر کیا واسطے تیرے جو کچھ بیچ پیٹ میرے کے ہے آزاد کیا ہوا پس قبول کر مجھ سے تحقیق تو ہے

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّي وَضَعْتُهَا

سننے والا جاننے والا ہے پس جب جناس کو کہنا لے رب میرے تحقیق میں نے جناس کو

انٹی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ<sup>ط</sup> وَلَيْسَ الذَّكْرُ كَالْاُنْثٰی وَارِثِی

طے یعنی کوئی کسی کی  
 کا دعوے کرے تو اس  
 طرح محبت کرے جس  
 طرح محبوب چاہے نہ  
 جس طرح اپنا جی چاہے  
 اور اسی طرح چاہے تو  
 محبوب اس کو چاہے  
 اور اللہ بندوں کو  
 چاہے تو یہی کہ  
 ان پر مہربان ہو  
 اور نگاہ پر نہ پڑے اور  
 خیالات محبت ہیں۔

22-12

۳ ف یعنی بند سے کی  
۴ محبت یہی کہ شوق  
۵ سے اللہ کے کام پر  
اور حکم پر ڈوڑے۔

فائدہ اب آگے سے  
مذکور ہے کہ اللہ نے

مریم کو اور حضرت عیسیٰ  
کو محبت کے لفظ فرمائے

ہیں یا پسند کے لفظ  
فرمائیے سو محبت اللہ

لی بندوں پر تو وہی  
ہے جو سن چکے اور

پسند کے لفظ الترمذیہ کو فرمائے ہیں ایسے

کھایا چاہیے۔ ۱۲۔ منہ ۳

کے باپ کا نام بھی ہے اور

نام بھی ہے شاید یہاں  
ہو منتظر۔۔۔

فک اس امت میں دستور  
تھا کہ بعضہ لڑکوں کو (۱۱)

باب اپنے حق سے آزاد کر  
بور اللہ کے نیاز کرتے تھے

تمام عمر ان کو دنیا کے کام  
میں نہ لگاتے اور ہمیشہ مسجد

میں وہ عبادت کیا کرتے  
عمران کی بیوی کو حلال تھا

اس نے آگے سے یہی نذر  
کر رکھی۔ ۱۲۔ منہ

سَيِّئُهَا مَرِيَمَ وَآتِيْ اٰعِيْدُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتُهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ

نام رکھا اس کا مریم اور تحقیق میں نے پناہ دی اس کو ساتھ تیرے اور اولاد اس کی کو شیطان

الرَّجِيْمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْبَتَهَا نَبَاتًا

راندے ہوئے سے دل پس قبول کیا اس کو رب اس کے نے ساتھ قبول اچھے کے اور اگایا اس کو اگایا

حَسَنًا ۝ وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا

اچھا اور سونپ دی وہ زکریا کو جب جاتا اور پر اس کے زکریا

الْحَرَابِ ۚ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنْتِ لَكَ

محراب میں پاتا نزدیک اس کے رزق کہا لے مریم کس سے آیا واسطے تیرے

هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ

یہ کہتی وہ نزدیک اللہ کے سے ہے تحقیق اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

بَغِيْرٍ حِسَابٍ ۝ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ رَبِّ

بے شمار دل اس جگہ پکارا زکریا نے پروردگار اپنے کو کہا لے پروردگار میرے

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدَّعَاۗءِ ۝

دے ڈال واسطے میرے نزدیک اپنے سے اولاد پاکیزہ تحقیق تو سنتے والا ہے دُعا کا

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيْ فِي الْيَحْرَابِ ۚ اَنَّ

پس پکارا اس کو فرشتوں نے اور وہ کھڑا نماز پڑھتا تھا یحرب کے تحقیق

اللّٰهُ يَبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ مُّصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنْ اِلٰهِ وَسَيَدُوْا

اللہ بشارت دیتا ہے تجھ کو ساتھ کبلی کے ماننے والا ہے ایک بات کو اللہ سے اور سوار ہے

وَحَصُوْرًا ۚ وَنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اَنْتَ بَكُوْنُ

اور بند رہے عورتوں سے اور نبی ہے صالحوں سے ت کما لے رب میرے کیونکر ہوگا واسطے

لِيْ عِلْمٌ وَّ قَدْ بَلَغْتَ الْكِبَرَ وَاَمْرًا تِيْ عَاقِرٌ ۚ قَالَ كَذٰلِكَ

میرے لوکا اور تحقیق پہنچا ہے مجھ کو بڑھاپا اور بی بی میری ہاتھ ہے کما اسی طرح

اَللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ اٰيَةً ۚ قَالَ

اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے کما لے پروردگار مقرر کرد واسطے میرے نشانی کما

اٰتِيْكَ اَلَا تَكَلِّمُ النَّاسَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمَزًا وَاذْكُرْ رَبَّكَ

نشانی تیری یہ ہے کہ نہ بول کے لوگوں سے تین دن مگر اشارت سے اور یاد کر رب اپنے کو

دل بیچ بین اللہ نے

فرمایا کہ اللہ کو بہتر معلوم

ہے اور بتانا بہتر جیسے

وہ چٹنی باقی اس کا کلام

ہے وہ ناما امید ہوئی کہ

میری تدبیر پوری نہ چڑھی

کیونکہ دستور لڑکی نیاز

کرنے کا نہ تھا۔ ۱۲۔ منہ

دل ان کی ماں نے خواب

دیکھا کہ اگرچہ یہ لڑکی ہے

اللہ نے ہی نیاز میں

قبول کی، اس کو مسجد

میں لے جا وہ لے گئی مسجد

کے بزرگوں نے پہلے کہا

کہ لڑکی کا رکھنا دستور

میں جب اس کا خواب

سنائے قبول کیا اور حضرت

زکریا کی عورت انہی غلام

تھی وہی رکھنے لگے ان

کے واسطے مسجد میں اللہ

حجہ بنایا دن کو یہ وہاں

عبادت کرتی رات کو

حضرت زکریا اپنے ساتھ

گھر لے جاتے ان سے یہ

کرامت دیکھی کہ بے مومن

خدا کے ہاں سے آنا نبی

حضرت زکریا جو ساری

عمر اولاد سے نا امید

تھے اب امید وار ہوئے

کہ میوہ بے موسم شاید

مجھ کو بھی ملے، اسی جگہ

اولاد کی دعا کی۔

۱۲۔ منہ

تس گواہی دے گا اللہ

کے حکم کی یہی مسجد

کی جب حضرت بیٹے

پیدا ہوئے۔ حضرت

بیٹے لوگوں کو آگے

سے خبر دیتے تھے۔

حضرت بیٹے کو اللہ نے

خطاب دیا ہے اپنا حکم یعنی

محض حکم سے پیدا ہوئے

بغیر باپ کے۔

۱۲۔ منہ





إِلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ لَا

طرف بنی اسرائیل کے یہ کہ تحقیق میں آیا ہوں تمہارے پاس ساتھ ایک نشانی کے پروردگار تمہارے سے  
أَنِّي أَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ

یہ کہ بنانا ہوں میں واسطے تمہارے مٹی سے مانند صورت جانور کے پس پھونکا ہوں میں بیج اس کے  
فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ

پس ہو جائے جانور ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے اور چنگا کرتا ہوں پیٹ کے اندھے کو اور کوڑھی کو  
وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ وَأَنبِئُكُمْ بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا

اور چلاتا ہوں مڑے کو ساتھ حکم اللہ کے اور خبر دیتا ہوں تم کو ساتھ اس چیز کے کہ کھاتے ہو تم اور جو کچھ  
تَدْخُرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُمْ

ذخیرہ کرتے ہو تم بیج گھروں اپنوں کے تحقیق بیج اس کے البتہ نشانی ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم  
مُؤْمِنِينَ ۝۳۱ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ

ایمان والے ط اور سچا کرنے والا اس چیز کو کہ آگے میرے ہے توریت سے  
وَلِأَحَدٍ لَّكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِآيَةٍ

اور تو کہ حلال کروں میں واسطے تمہارے بعضی وہ چیز کہ حرام کی گئی ہے اور تمہارے اور لایا ہوں میں پاس تمہارے نشانی  
مِّن رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝۳۲ إِنَّ اللَّهَ رَفِئٌ

رب تمہارے سے پس ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور کما مانو میرا تحقیق اللہ پروردگار ہے میرا  
وَرَبِّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۖ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝۳۳ فَلَمَّا

اور پروردگار تمہارا پس عبادت کرو اس کی یہ ہے راہ سیدھی ط پس جب  
أَحْسَنَ عِيسَىٰ مِنْهُمْ الْكُفْرَ قَالَ مَن أَنْصَارِي إِلَىٰ

دیکھا ط عیسے نے ان سے کفر کہا کون ہیں مدد دینے والے مجھ کو طرف  
اللَّهُ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ أَمَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ

اللہ کے کہا حواریوں نے کہ ہم ہیں مدد دینے والے اللہ کے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اور تو گواہ رہ  
بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝۳۴ رَبَّنَا أَمَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ

ساتھ اس کے کہ ہم مسلح ہیں ط لے پروردگار ہمارے ہم ایمان لائے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری تو نے اور پیروی کی ہم نے رسول کی  
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝۳۵ وَمَكْرُوهًا لِلَّهِ وَاللَّهُ خَبِيرٌ

پس لکھ ہم کو ساتھ شاہدوں کے اور مکر کیا انہوں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ بہتر ہے  
۵۴ : ۳ ۶۹ : ۳

ط حضرت عیسے کو توریت  
اور ہر کتاب بغیر ط ہے  
آتی تھی اور سب میرے  
ہوئے تھے۔ ۱۲- مندرجہ  
ط حضرت عیسے کے  
وقت توریت میں سے  
کئی حکم جو مشکل تھے پھوٹ  
ہوئے باقی وہی توریت  
کا حکم تھا۔ ۱۲- مندرجہ  
ط حضرت عیسے کے  
بارہ بار کا خطاب تھا،  
حواری جاری آہل یں  
کہتے ہیں دھوئی کو۔  
ان میں پہلے جو دھوئیں  
ان کے تابع ہوئے  
دھوئی تھے حضرت عیسے  
نے ان سے کہا کہ پیر کا  
کیا دھویا کرتے ہو میں  
تم کو دل دھوئے سکھ  
دون۔ وہ ان کے  
ساتھ ہو لیے اس طرح  
سب کو یہی خطاب  
ٹھہر گیا۔ فائدہ اس  
آیت کے معنی یہ کہ حضرت  
عیسے اصل رسول تھے  
واسطے بنی اسرائیل کے  
جب یہ معلوم کیا کہ یہ  
میرا دین قبول نہ کریں  
گے چاہا کہ اور کوئی  
میرے دین کو رد و اج  
دے۔ حواریوں کے  
ہاتھ سے غیروں کو  
دین پہنچا جواب تک  
بنی اسرائیل ان کے  
دین میں کم ہیں۔  
۱۲- مندرجہ

الْمُكْرِمِينَ ۝ اِذْ قَالَ اللَّهُ يٰعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ خُذْ بِكَ وَرَافِعَكَ

مکر کرنے والوں کا دل جس وقت کہا اللہ تعالیٰ نے اے عیسیٰ تحقیق میں لینے والا ہوں تجھ کو اور اٹھانے والا ہوں تجھ کو

اِلٰى وَمُطَهِّرَكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ

طرف اپنی اور پاک کرنے والا ہوں تجھ کو لوگوں سے کہ کافر ہوئے اور کرنے والا ہوں ان لوگوں کو کہ

اَتَّبِعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَمَةِ ۚ ثُمَّ

پیروی کریں گے میری اور ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے قیامت کے دن تب کہ پھر

اِلٰى مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ

طرف میری ہے پھر آنا تمہارا پھر حکم کروں گا درمیان تمہارے بیچ اس چیز کے کہ تھے تم بیچ اس کے

تَخْتَلِفُوْنَ ۝ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاَعْدَّ لَهُمْ عَذَابًا

اختلاف کرنے کا پس جو لوگ کہ کافر ہوئے پس عذاب کروں گا ان کو عذاب

شَدِيْدًا ۝ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِيْنَ ۝

سخت بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور نہیں واسطے اُن کے مددگار

وَمَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۚ

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے پس پورا دے گا ان کو ثواب اُن کا

وَاللّٰهُ لَا يَحِبُّ الظَّٰلِمِيْنَ ۝ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ مِنْ

اور اللہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو یہ پڑھتے ہیں ہم اُس کو اُوپر تیرے

الْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنْ مَّثَلُ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰهِ

آیتوں سے اور نصیحت حکمت والی سے تحقیق مثال عیسیٰ کی نزدیک اللہ کے

كَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

مانند مثال آدم کے ہے پیدا کیا اس کو مٹی سے پھر کہا اس کو ہو پس ہو گیا

اَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْمُسْتَرِیْنَ ۝ فَمَنْ حَاجَّكَ

حق پروردگار تیرے سے ہے پس مت ہو شک لانے والوں سے پس جو کوئی جھگڑے تجھ سے

فِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ

بیچ اس کے بیچے اس کے کہ آیا تیرے پاس علم سے پس کہ اُوپر بلاویں ہم

اَبْنَاءَنَا وَاَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا

بیٹوں اپنی کو اور بیٹوں تمہارے کو اور بی بیوں اپنی کو اور بی بیوں تمہاری کو

دل ہور کے عالموں نے  
اس وقت کے بادشاہ  
کو بھلایا کہ یہ شخص لحد  
ہے تو ریت کے ٹکڑے سے  
خلاف بتانا ہے اس  
نے لوگ بھیجے کہ ان کو  
بکڑ کر لاؤں جب وہ  
پہنچے تو حضرت عیسیٰ  
کے بارگھسک گئے  
اس شہنشاہ میں جی تھا  
نے حضرت عیسیٰ کو اس  
پراٹھا لیا اور ایک  
صورت ان کی رہ گئی  
اسی کو بچڑ لائے، پھر  
سولی پر چڑھا لیا۔

۱۲۔ مندر

دل حضرت عیسیٰ کے تابع  
اول نصاریٰ تھے پیچھے  
مسلمان ہیں سو ہمیشہ  
غالب رہے۔ ۱۲۔ مندر  
دل نصاریٰ اس بات  
پر حضرت سے ہمت  
جھگڑے کہ عیسیٰ بندہ  
نہیں اللہ کا بیٹا ہے آخر  
کہنے لگے کہ وہ اللہ کا بیٹا  
نہیں تو تم بتاؤ کہ کس  
کا بیٹا ہے اس کے جواب  
میں یہ آیت اتری کہ  
آدم کو تو ماں نہ باپ  
عیسیٰ کو باپ نہ ہو تو کیا  
عجب ہے۔ ۱۲۔ مندر

وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ بُتِّهْلُ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ ﴿٦١﴾

اور جانوں تمہاری کو پھر التبا کریں پس کریں ہم لعنت اللہ تعالیٰ کی آپ پر جھوٹوں کے ط

إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَإِنَّ

تحقیق یہ البتہ وہ ہے بیان سچا اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق

اللَّهُ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

اللہ البتہ وہی ہے غالب حکمت والا پس اگر پھر جاویں پس تحقیق اللہ جانتے والا ہے

يَا مُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ

ساتھ مفسدوں کے کہ لے اہل کتاب آؤ طرف ایک بات کے کہ برابر ہے

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا

درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے یہ کہ نہ عبادت کریں ہم مگر اللہ کو اور نہ شریک لاویں ساتھ اس کے کچھ اور نہ

يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا

پکڑے بعض ہمارا بعض کو پروردگار سوائے اللہ کے پس اگر پھر جاویں

فَقُولُوا أَشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ

پس کہو گواہ رہو تم ساتھ اس کے کہ ہم فرمانبردار ہیں اے اہل کتاب کے کیوں

تَحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنْزِلَتِ التَّوْرَةُ وَالْإِنْجِيلُ

جھگڑتے ہو تم بیچ ابراہیم کے اور نہ اناری گئی توریت اور انجیل

إِلَّا مِنْ بَعْدِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾ هَآأَنْتُمْ هَؤُلَاءِ حَاجِبْتُمْ

مگر پیچھے اس کے کیا پس نہیں سمجھتے ق ہاں تم وہ لوگ جو کہ جھگڑے تم

فِيمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تَحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ

بیچ اس چیز کے کہ تھا واسطے تمہارے ساتھ اس کے علم میں کیوں جھگڑتے جو بیچ اس کے کہ نہیں واسطے تمہارے ساتھ اس کے علم

وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے نہ تھا ابراہیم یہودی

وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ

اور نہ نصرانی اور لیکن تھا حنیف فرمانبردار اور نہ تھا

الْمُشْرِكِينَ ﴿٦٧﴾ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لِلدِّينِ أَتَّبِعُوهُ

مشرک کرنے والوں سے تحقیق نزدیک تر لوگوں کے ساتھ ابراہیم کے البتہ وہ لوگ ہیں کہ پیروی کرتے ہیں

ط اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ نصاریٰ اس قدر سمجھائے بھی اگر نہ قائل ہوں تو ان کے ساتھ قسم کرو یہ بھی ایک صورت فیصلہ کی ہے کہ دونوں طرف اپنی جان سے اور اولاد سے حاضر ہوں اور دعا کریں کہ جو کوئی ہم میں جھوٹا ہے اس پر لعنت اور عذاب پڑے پھر حضرت آپ اور حضرت فاطمہؓ اور امام حسنؓ اور امام حسینؓ اور حضرت علیؓ کو ملے کر گئے ان نصاریٰ میں جو دانا تھے انہوں نے مقابلہ نہ کیا اور جزیہ دینا قبول رکھا۔

۱۲- منہ

ط ایک یہود اور نصاریٰ کا جھگڑایہ تھا کہ ہر کوئی کتنا تھا کہ ابراہیمؑ ہمارے دین پر تھا۔

۱۲- منہ

ط الله صاحب نے  
ذبا یا کہ ابراہیم کو یہودی  
یا نصرانی اگر اس معنی  
سے کہتے ہو کہ توریت  
اور انجیل پر عمل کرنا تھا  
یہ تو صریح بے عقلی ہے۔  
توریت اور انجیل اس  
سے بعد نازل ہوئیں  
ہیں اور اگر یہ فرض ہے  
کہ اس وقت بھی اہل  
براہیت کا نام تھا یہود اور  
نصارائی تو بھی غلط ہے  
بلکہ ابراہیم نے اپنے  
نبیوں کو یہی بتایا ہے  
مسلم حنیف کے معنی جو  
کوئی ایک راہ حق پہلے  
اور سب راہ باطل چھوڑ  
کے اور مسلم کے معنی  
حکمران اور اگر  
یہ فرض ہے کہ دینوں  
میں یہود کے دین کو  
یا نصرائی کے دین کو  
زیادہ مناسبت ہے  
ابراہیم کے دین سے  
سوا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ  
زیادہ مناسبت ابراہیم  
سے اس وقت کی امت  
کو تھی باپچھلی امتوں  
میں اس نبی کی امت  
کو ہے تو یہ امت نام  
میں بھی اور راہ میں  
بھی ابراہیم سے مناسبت  
زیادہ رکھتی ہے پھر فرمایا  
کہ اپنی راہ کے حق پہنچے  
پر کسی کی موافقت سے  
دلیل جب پکڑے کہ  
اپنے اوپر وحی نہ آئی جو  
سوا اللہ والی ہے لہذا  
کا یہ کہ اس حکم پر چلتے  
ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ط یعنی توریت کے  
قائل ہو پھر اسی کے  
خلاف کہتے ہو۔ ۱۲۔ مندرجہ  
(بانی مسئلہ پر)

وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۲۸ وَذُتْ

اس کی اور یہ نبی اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور اللہ دوست سے ایمان والوں کا دل دوست رکھتی  
کَاطِفَةً مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَضِلُّوكُمْ وَمَا يُضِلُّونَ

سے ایک جماعت اہل کتاب سے کاش کہ گمراہ کر دیں تم کو اور نہیں گمراہ کرتے  
إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۲۹ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ

مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے اے اہل کتاب کے کیوں  
تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ۳۰ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ

کفر کرتے ہو ساتھ نشانہوں اللہ کے اور تم گواہ ہو دل سے اہل کتاب  
لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ

کیوں ملاتے ہو سچ کو ساتھ جھوٹ کے اور چھپاتے ہو حق کو اور تم  
تَعْلَمُونَ ۳۱ وَقَالَتْ طَآئِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمِنُوا

جانتے ہو دل اور کما ایک جماعت نے اہل کتاب سے ایمان لاؤ  
بِالَّذِي أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجَهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوا

ساتھ اس چیز کے کہ ناری گئی ہے اور ان لوگوں کے کہ ایمان والے ہیں اقل دن کے اور کافر ہو جاؤ  
أَخْرَجَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۳۲ وَلَا تَوْمِنُوا إِلَّا لِمَنْ تَبِعَ

آخر دن کے شاید کہ وہی پھر جاویں اور مت مانو مگر واسطے اس شخص کے کہ یہودی کرے  
دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهُدَىٰ هُدَىٰ اللَّهِ أَنْ يُؤْتِي أَحَدٌ

دین تمہارے کی کہہ تحقیق ہدایت ہدایت اللہ کی ہے یہ کہ دیا جاوے کوئی شخص  
مِثْلَ مَا أُوتِيتُمْ أَوْ يُعَاجِزْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ

جیسا دیئے گئے ہو تم یا یہ کہ جھگڑا کر س تم سے نزدیک رب تمہارے کے کہہ تحقیق  
الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۳۳

فضل پہنچ ہاتھ اللہ کے ہے دیتا ہے جس کو چاہے اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے  
يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۳۴

خاص کرتا ہے ساتھ رحمت اپنی کے جسے چاہے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے ط  
وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنُ إِنْ تَأْمَنُهُ يَتَنَطَّرِ بِوَدِّهِ إِلَيْكَ

اور بعض اہل کتاب میں سے وہ ہے کہ اگر امانت دے اس کو خزانہ ادا کر دے اس کو طرف تیری  
۲۸: ۳ منزل ۲۹: ۳

وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَأْمَنَهُ بِدَيْنَارٍ لَا يُؤَدِّهِ اِلَيْكَ اِلَّا مَا

اور بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ اگر امانت دے اس کو ایک دینار نہ ادا کرے اس کو طرف تیری مگر جب تک کہ

دُمْتُ عَلَيْهِ قَائِمًا ذَلِكْ بِأَتَهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي

رہے تو اوپر اس کے کھڑا یہ اس واسطے کہ کہا انہوں نے نہیں اوپر ہمارے بیچ

الْأُمِّينَ سَبِيلٌ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ

ان پڑھوں کے کچھ راہ اور کہتے ہیں اوپر اللہ کے جھوٹ اور وہ

يَعْلَمُونَ ﴿١٥﴾ بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ

جانتے ہیں نہ بلکہ جو کوئی پورا کرے عہد اپنے کو اور پرہیزگاری کرے پس تحقیق اللہ دوست

الْمُتَّقِينَ ﴿١٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ

رکھتا ہے پرہیزگاروں کو تحقیق جو لوگ کہ مول لیتے ہیں بدلے عہد اللہ کے اور قسموں اپنی کے

ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

مول ٹھوڑا یہ لوگ نہیں حصہ واسطے ان کے بیچ آخرت کے اور نہ بولے گا ان سے

اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ

اللہ اور نہ دیکھے گا طرف ان کی دن قیامت کے اور نہ پاک کرے گا ان کو اور واسطے ان کے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧﴾ وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلُونِ اَلْسِنَتَهُمُ

عذاب ہے درد دینے والا و اور تحقیق بعض ان میں سے البتہ ایک فرقہ ہے کہ مڑتے ہیں زبانوں اپنی کو

بِالْكِتَابِ لِيَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ

ساتھ کتاب کے تو کہ جانو تم اس کو کتاب سے اور نہیں وہ کتاب سے

وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

اور کہتے ہیں وہ نزدیک اللہ کے سے ہے اور نہیں وہ نزدیک اللہ کے سے

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾ مَا كَانَ

اور کہتے ہیں اوپر اللہ تعالیٰ کے جھوٹ اور وہ جانتے ہیں کہ نہیں لائق واسطے

لِبَشِيرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولُ

کسی آدمی کے یہ کہ دیوے اس کو اللہ کتاب اور حکمت اور پیغمبری پھر کے واسطے

لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ كُونُوا

لوگوں کے ہو جاؤ تم بندے واسطے میرے سوائے خدا کے اور لیکن ہو جاؤ تم

کہ یہ اللہ صاحب مملکتوں کو سنا آ ہے کہ جن کی یہ نیت ہے کہ پرایا حق رکھتا کو پسند نہ آتا کہ ہم کو غیورین والوں کی امانت میں خیانت کرنی روا ہے ان کی بات دین کے مقدمہ میں کیا سند ہو سکے ہمارے ہاں بھی کافر حرجی کا مال زور سے لہنا روا ہے لیکن امانت میں خیانت روا نہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

کہ یہ یہودیوں صفت تھی کہ ان سے اللہ نے قرار لیا تھا اور قسمیں دی تھیں کہ ہر نبی کے مددگار رہو پھر غرض دنیا کے واسطے پھر سکے اور جو کوئی جھوٹی قسم کھاوے دنیا سننے کے واسطے اس کا یہی حال ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

کہ یعنی ان پڑھوں کو دغا دیتے ہیں اپنی عبادت بنا کر قرآن کی طرح پڑھ گئے کہ اللہ نے یوں فرمایا ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

(تہذیب ص ۶۹ سے آگے) کہ تورات کے بعض حکم کو موقوف ہی کر دئے تھے غرض کے واسطے اور بعضی آیتوں کے معنی پھر ڈالے تھے اور بعضی چیز چھپا رکھی تھی کہ کسی کو خبر نہ کرتے تھے جیسے بیان پیغمبر آخری کا۔ ۱۲۔ مندرجہ

کہ بعض یہودی آپس میں مشورت کی کہ تم صبح کو جا کر ظاہر میں مسلمان ہو جاؤ اور شام کو پھر جاؤ تو شاہد مسلمان بھی پھر جاؤں جانیں کہ یہ لوگ منصف تھے کہ (باقی صفحہ پر)

دل بیہود مسلمانوں سے  
 کہتے کہ تم اپنا نبی ہم کو  
 کہتا ہے کہ بندگی کرو اللہ  
 کی ہم تو آگے سے اسی  
 کی بندگی کرتے ہیں مگر  
 وہ چاہتا ہے کہ میری بندگی  
 کرو سو اللہ تعالیٰ نے  
 فرمایا کہ جس کو اللہ نبی کر  
 اور وہ لوگوں کو کفر سے  
 نکال کر مسلمان میں لاؤ  
 پھر کہو نیکو ان کو کفر  
 سے سکھاؤ مگر تم کو  
 یہ کہتا ہے کہ تم میں  
 جو آگے دینداری تھی،  
 کتاب کا پڑھنا اور سکھانا  
 وہ نہیں رہی اب میری  
 صحبت میں ہی کمال حاصل  
 کرو۔ ۱۲۔ مندرجہ  
 دل اللہ نے قرار لیا نبیوں  
 کا یعنی نبیوں کے مقدمہ  
 میں نبی اسرائیل سے  
 اقرار لیا۔ ۱۲۔ مندرجہ  
 دل یعنی ہر عہد کا جو حکم  
 فرمایا اس کے سوا اور کبھی  
 قبول نہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ  
 (مقتدی کا نذ سے آگے)  
 اپنا دین چھوڑ کر جاوے  
 دین میں آئے تھے پھر  
 کچھ ایسی غلطی پائی کہ پھر  
 گئے اور آپس میں کہا کہ  
 دل سے ہرگز یقین نہ کرلو  
 مگر اپنے دین والوں کی  
 بات تاکسی کے دل میں  
 سچ اسلام نہ جاوے  
 سو اللہ تعالیٰ نے ان کا  
 فریب کھول دیا فرمایا تو کہ  
 ہدایت دہی جو اللہ سے  
 تمہارے فریب سے کوئی  
 گمراہ نہ ہو گا مگر یہ حسد  
 کرتے ہو کہ آگے نبوت اور  
 بزرگی نبی اسرائیل میں  
 تھی اب اور فرقتے میں  
 کیوں ہوئی یا دین کی،  
 (باقی صفحہ پر)

رَبَّنِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ  
 اللہ کے لوگ اس واسطے کہ جو تم سکھاتے کتاب اور اس واسطے کہ جو تم

تَدْرُسُونَ ﴿۹﴾ وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ

وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۖ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ

مُسْلِمُونَ ﴿۱۰﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ

مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا

مَعَكُمْ لْتُؤْمِنُوا بِهِ وَلْتَنْصِرُوهُ ۖ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ

وَآخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَلِكُمْ إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوا

وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿۱۱﴾ فَتَنَىٰ تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَلِكَ

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۲﴾ أَفَغَيَّرَ دِينَ اللَّهِ يَبْغُونَ

وَلَهُ اسْلَمَ مِنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا

وَأَلَيْهِ يُرْجَعُونَ ﴿۱۳﴾ قُلْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا

وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ

اور اولاد اس کی کے اور جو دی گئی موسیٰ کے اور عیسیٰ کے اور نبیوں کو



رَبِّهِمْ لَا تُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۸۲﴾

پروردگار ان کے سے نہیں جدا کر دالے ہم درمیان کسی کے ان میں سے اور ہم واسطے اس کے فرمانبردار ہیں

وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ

اور جو کوئی چاہے سوائے اسلام کے دین پس ہرگز نہ قبول کیا جاوے گا اس سے اور وہ

فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۸۳﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا

بیچ آخرت کے ٹوٹا پالنے والوں سے ہے کیونکہ ہدایت کرے اللہ اس قوم کو کہ

كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ

کافر ہوئے پیچھے ایمان اپنے کے اور گواہی دی یہ کہ رسول سچ ہے

وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۴﴾

اور آئیں ان کے پاس دلیلیں اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو

أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَّهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ

یہ لوگ سزا ان کی یہ ہے کہ اوپر ان کے لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۸۵﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ

اور لوگوں کی سب کی ہمیشہ رہیں گے بیچ اس کے نہ ہلکا کیا جاوے گا ان سے

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۸۶﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ

عذاب اور نہ وہ ٹھہرا دیئے جاویں گے مگر وہ لوگ کہ جنہوں نے توبہ کی پیچھے

ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۸۷﴾ إِنَّ الَّذِينَ

اس سے اور نیکی کی پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے تحقیق جو لوگ کہ

كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ أَزَادُوا كُفْرًا لَّنْ يُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ

کافر ہوئے پیچھے ایمان اپنے کے پھر زیادہ ہوئے کفر میں ہرگز نہ قبول کی جاوے گی توبہ ان کی

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الصَّاغُتُونَ ﴿۸۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ

اور یہ لوگ وہی ہیں گمراہ ظ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور مر گئے اور وہ

كُفَّارًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلُّ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَا تِلْكَ

کافر رہے پس ہرگز نہ قبول کیا جاوے گا کسی ان میں سے بھر کر زمین سونا اور اگرچہ بھلا دے

يَهُ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَّاصِرِينَ ﴿۸۹﴾

ساتھ اس کے یہ لوگ واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا اور نہیں واسطے ان کے کوئی مدد دینے والا

ظ یعنی یہود پہلے اقرار کرتے تھے کہ یہ نبی تحقیق ہے جب ان سے مقابلہ ہوا تو منکر ہو گئے اور ٹھٹھنے لگے انکار میں یعنی شرابی کو مستند ہونے ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی یعنی ان کو توبہ کرنی ہی نصیب نہ ہوگا۔ ۱۲۔ منہرج

(بقیہ صفحہ ۷۳ سے آگے) سکھائے گا لوگوں کو سو وہ باتیں حقرت بیٹے نے ماں کی گود میں کہیں یا نبی جو کر کہیں۔ ۱۲۔ منہرج

(بقیہ صفحہ ۷۴ سے آگے) مددگاری میں ہمارے مقابل اور کوئی کیوں ہوا سو یہ اللہ کا فضل ہے جس کو جاہل دیا۔ کسی کا حق نہیں۔ ۱۲۔ منہرج

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا

ہرگز نہ پہنچو گے تم بھلائی کو یہاں تک کہ خرچ کرو تم اس چیز سے کہ دوست رکھتے ہو اور جو کچھ

تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝۶۷ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا

خرچ کرو تم کسی چیز سے پس تحقیق اللہ ساتھ اس کے جاننے والا ہے وہ تمام کھانا تھا حلال

لِبَنِي إِسْرَءِیْلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِیْلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ

واسطے بنی اسرائیل کے مگر جو حرام کیا تھا یعقوب نے اوپر جان اپنی کے

قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ قُلْ فَأَتُوا بِالتَّوْرَةِ فَإِنِّي لَأَكُونُ مِنْ

پہلے اس سے کہ اناری جاوے توریت کہہ پس لاؤ تم توریت کو پس چھو اس کو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۶۸ فَمَنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ

اگر ہو تم سچے پس جو کوئی باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ

مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝۶۹ قُلْ صَدَقَ

پس کے پس یہ لوگ وہی ہیں ظالم وہ کہہ سچ کہا

اللَّهُ فَاتَّبِعُوا مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ

اللہ نے پس پردی کرو دین ابراہیم حنیف کی اور نہ تھا

الْمُشْرِكِينَ ۝۷۰ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ

مشرکوں سے تحقیق پہلا گھر مقرر کیا گیا واسطے لوگوں کے وہ ہے جو بیچ مکہ کے ہے

مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ۝۷۱ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ

برکت والا اور ہدایت واسطے عالموں کے بیچ اس کے نشانیاں ہیں ظاہر مقام

إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۚ وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ

ابراہیم کا اور جو کوئی داخل ہوا اس میں ہوتا ہے امن میں اور واسطے اللہ کے اوپر لوگوں کے

حُجَّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ

حج کرنا اس گھر کا (یعنی کعبہ کا) جو کوئی پاسکے طرف اس کے راہ اور جو کوئی کافر ہو

فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝۷۲ قُلْ يَٰ أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ

پس تحقیق اللہ بے پردا ہے عالموں سے وہ کہہ اے اہل کتاب کیوں

تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ۝۷۳

کفر کرتے ہو تم ساتھ نشانوں اللہ کے اور اللہ گواہ ہے اوپر اس چیز کے کہ کرتے ہو تم

وہ جس میں چیز ہے  
اول ہوت لکنا ہوں  
کا فرق کرنا اور جو  
ہے اور ثواب ہر چیز میں  
ہے شاید یہود کے دلوں  
میں یہ آیت اس واسطے  
فرمائی کہ ان کو اپنی سب  
بہت عزیز تھی جس کے  
تھانے کو نبی کے تابع  
نہ ہوتے تھے تو جب وہی  
نہ چھوڑیں اللہ کی راہ  
میں درج ایمان نہ پائیں  
۱۲ منہ  
وہ یہود کہتے تھے کہ  
آیت لکھتے ہو تم ابراہیم  
کے دن پر ہیں اور  
ابراہیم کے گھرانے  
میں جو چیزیں حرام  
ہیں سو کھاتے ہو  
جیسے اونٹ کا گوشت  
اور دودھ۔ اللہ نے فرمایا  
کہ جتنی چیزیں اب لوگ  
کھاتے ہیں سب ابراہیم  
کے وقت حلال تھیں  
جب تک توریت نازل  
ہوئی تو توریت میں خاص  
نبی اسرائیل پر حرام ہوں  
ہیں مگر اونٹ توریت  
سے پہلے حضرت یعقوب  
نے اس کے کھانے سے  
نہم کھائی تھی۔ ان کی  
تبعیت سے ان کی  
اولاد نے بھی چھوڑ دیا  
تھا اس قسم کا سبب  
تھا کہ ان کو ایک مرض  
ہوا تھا انہوں نے نذر  
کی کہ اگر میں صحت پاؤں  
تو جو میری بہت بھات  
کی چیز ہو وہ چھوڑ دوں  
ان کو یہی بہت بھاتا  
تھا سو نذر کے سبب  
چھوڑ دیا۔ ۱۲ منہ  
وہ یہ بھی یہود کا شیعہ  
تھا کہ ابراہیم کا گھرانہ  
سے شام میں رہا اور  
وہاں صلیب پر

قُلْ يَا هَلَالُ الْكِتَابِ لِمَ تَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ

کہ اے صاحب کتاب کے کیوں بند کرتے ہو راہ خدا کی سے اس

أَمِنْ تَبْغُونَهَا عِوَجًا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ ۚ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

شخص کو کہ ایمان لایا ہے چاہتے ہو واسطے اس کے کجی اور تم گواہ ہو اور نہیں اللہ غافل اس چیز

تَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا فَرِيقًا مِّنَ

سے کہ کرتے ہو تم اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم اگر کماؤ گے تم ایک فرقے کا ان

الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرِينَ ﴿۱۰۰﴾

لوگوں میں سے جو دیئے گئے ہیں کتاب پھر دیں گے تم کو پیچھے ایمان تمہارے کے کافر و

وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُثَلِّىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتِ اللَّهِ وَفِيكُمْ

اور کیونکر کفر کرو گے تم حالانکہ پڑھی جاتی ہیں اور تمہارے نشانیاں اللہ کی اور بیچ تمہارے

رَسُولُهُ وَمَنْ يَتَصَدَّقْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ

ہے پیغمبر اس کا اور جو کوئی حکم پکڑے اللہ کو پس تحقیق راہ دکھایا گیا طرف راہ

مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۰۱﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ

سیدھی کے اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے حق ڈرنے اس کے کا

وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ

اور ہرگز نہ مرو تم مگر اور تم مسلمان ہو اور حکم پکڑو ساتھ رسی

اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَادْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

اللہ کے اکٹھے اور مت متفرق ہو اور یاد کرو نعمت اللہ کی اور تمہارے

إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ

جس وقت تھے تم دشمن پس الفت ثانی درمیان دوں تمہارے کے پس ہو گئے تم ساتھ نعمت اس

إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا

کی کے بھائی اور تھے تم اور ہرگز نہ گڑھے کے آگ سے پس پھڑپھڑا تم کو اس سے

كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۰۳﴾ وَلَتَكُنَّ

اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اپنی تو کہ تم راہ پاؤ گے اور چاہیے کہ ہو تم

مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

میں سے ایک جماعت کہ بلا دیں طرف بھلائی کے اور حکم کریں ساتھ اچھی چیز کے

وہ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کے شیعوں کا جواب دے کر مسلمانوں کو فرمایا کہ ان کی بات مت سنو یہی علاج ہے نہیں تو شبہ سے سننے اپنی راہ سے نکل جاؤ گے اب بھی مسلمان کو چاہیے کہ شبہ والوں کی بات نہ سنے اس میں دین کی سلامتی ہے۔ اور جھگڑنے سے شبہ پڑتے ہیں ۱۲۰۔ مندرجہ ذیل ایک مجلس میں مسلمان تھے اور یہود تھے۔ یہود نے مسلمانوں کو آپس میں لڑا دیا اور قریب ہوا کہ شمشیر چلے حضرت آپ وہاں پہنچے اور صلح کر دی۔ لڑا دیا اس طرح کہ دین کے لوگ دو فرقے تھے اسلام سے پہلے آپس میں لڑ چکے تھے اور دونوں طرف بہت لوگ مرے تھے اس تو یہود نے دونوں کو دہی لڑائی یاد دلا کر غصہ چڑھایا اور لڑا دیا جس سے مسلمانوں کو خیردار کرتا ہے کہ نہ ہسکو اور آپس کا اتفاق نعمت بھلاؤ یہود کی طرح چھوڑ کر خراب نہ ہو۔ ۱۲۰۔ مندرجہ (۱۰۳ سے آگے) بیت المقدس کو قبیلہ رکھا اور تم مکہ میں ہو اور مکہ کو قبیلہ کرتے ہو تم کیونکر ابراہیم کے وارث ہو گئے سو اللہ نے فرمایا کہ ابراہیم کے ہاتھ سے اول عبادت خانہ اللہ کے نام پر ہی بنا اور اس میں بزرگی (باقی صفحہ پر)

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَالِحُونَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَكُونُوا

اور منع کریں نامعقول سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے اور مست ہو ماند

كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ

ان لوگوں کے کہ متفرق ہوئے اور اختلاف کرنے گئے پیچھے اس سے کہ آئیں ان کے پاس دلیلیں

وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ

اور یہ لوگ واسطے ان کے عذاب ہے بڑا اس دن کہ سفید ہوں گے کتنے مند

وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ

اور کالے ہوں گے کتنے مند پس جو لوگ کہ کالے ہوئے مند ان کے کیا کافر ہوئے تم

بَعْدَ آيَاتِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۱۹﴾

پیچھے ایمان اپنے کے پس چھو عذاب بسبب اس کے کہ تھے تم کفر کرتے

وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ

اور جو لوگ کہ سفید ہوئے مند ان کے پس بیخ رحمت اللہ کے ہیں وہ

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۰﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ

بیخ اس کے ہمیشہ بنے ولے ہیں وہ ہیں نشانیاں اللہ کی پڑھتے ہیں ہم ان کو اور ہر تیرے ساتھ حق کے

وَمَا اللَّهُ يَرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعَالَمِينَ ﴿۲۱﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور نہیں اللہ ارادہ کرتا ظلم کا واسطے عالموں کے وہ اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیخ آسمانوں کے اور

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِلٰى اللَّهِ تُرْجَعُ الْاُمُورُ ﴿۲۲﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ

جو کچھ بیخ زمین کے ہے اور طرف اللہ کے پھیرے جاتے ہیں سب کام وہ ہو تم بہتر امت

اُخْرِجْتُ لِلنَّاسِ نَمٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

جو نکالی گئی ہے واسطے لوگوں کے حکم کرتے ہو ساتھ بھلائی کے اور منع کرتے ہو برائی سے

وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَكُوٰلَا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهِمْ

اور ایمان لاتے ہو ساتھ اللہ کے اور اگر ایمان لاتے صاحب کتاب البتہ ہوتا بہتر واسطے ان کے

مِنْهُمْ الْمُؤْمِنُونَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ ﴿۲۳﴾ لَنْ يَضُرَّكُمْ

بعضے ان میں سے ایمان والے ہیں اور اکثر ان کے فاسق ہیں وہ ہرگز نہ ضرر پہنچا دیں گے تم کو

اِلَّا اَذٰى وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمْ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿۲۴﴾

مگر ایذا ٹھوڑی اور اگر لڑائی کریں گے تم سے پھر دیں گے تم کو پیٹھے پھر نہیں مدد دیئے جاویں گے

وہ معلوم ہوا کہ مسلمانوں میں فرض ہے ایک جماعت قائم رہے جائے کرنے کو اور وہیں کا تقید رکھنے کو تا خلاف دین کوئی نہ کرے اور جو اس کام پر قائم ہوں وہی کامیاب ہیں اور یہ کہ کوئی کسی سے تعرض نہ کرے۔ موسیٰ پرین خود عیسے بدین خود یہ راہ مسلمان کی نہیں۔ ۱۲۔ منہ ج

وہ معلوم ہوا کہ سیاہ مند ان کے ہیں جو مسلمان ہیں کفر کرتے ہیں۔ یعنی منہ سے کلمہ اسلام کہتے ہیں اور عقیدہ خلاف اسلام کے رکھتے ہیں سب فرقے گمراہ یہی حکم رکھتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ ج

وہ یعنی جہاد اور امر معروف کا جو حکم فرمایا یہ ظلم نہیں، خلق پر ان کی تربیت ہے۔ ۱۲۔ منہ ج

وہ یعنی جہاد میں خلق کی جان و مال تلف ہونے والے حکم کے سب چیز سے ہے۔ سب چیز مال اللہ کا ہے۔ ۱۲۔ منہ ج

وہ یعنی یہ امت ہر امت سے بہتر ہے۔ اسی دو صفت میں امر معروف یعنی جہاد اور ایمان یعنی توحید کا تقید اس قدر اور دین میں نہیں۔ ۱۲۔ منہ ج

ضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الدِّلَّةَ اَيْنَ مَا تَقْفُوا اِلَّا بِحَبْلِ مِّنَ اللّٰهِ

ماری کٹی اور پران کے ذلت جہاں پائے جائیں مگر ساتھ پناہ اللہ کے

وَحَبْلِ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُو بِغَضِبِ مِّنَ اللّٰهِ وَضَرَبْتَ

اور پناہ لوگوں کے سے اور پھر آئے ساتھ غصہ کے اللہ سے اور ماری کٹی

عَلَيْهِمُ الْمُسْكَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ

اور ان کے فقیری یہ اس واسطے کہ تھے وہ کفر کرتے ساتھ نشانہوں اللہ کے

وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

اور مار دالتے تھے پیغمبروں کو ناحق یہ بسبب اس کے ہے کہ نافرمانی کی انہوں نے اور تھے

يَعْتَدُوْنَ ۚ لَيْسُوْا سَوَآءٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قٰئِمَةٌ

حد سے نکل جاتے مٹ نہیں وہ سب برابر صاحب کتاب سے ایک جماعت ہے قائم ہے

يَتَّبِعُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اَنۡاَءَ الْيَلِّ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝۱۳۱ يُّؤْمِنُوْنَ

دین پر چڑھتے ہیں آیتیں خدا کی اوقات رات کے میں اور وہ سجدہ کرتے ہیں ایمان لاتے ہیں

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے اور حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے اور منع کرتے ہیں

الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۳۲

برائی سے اور جلدی کرتے ہیں نیچ بھلائیوں کے اور یہ لوگ ہیں صالحوں سے

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوْهُ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝۱۳۳

اور جو کچھ کریں گے بھلائی سے پس ہرگز نہ کی جاوے گی نافرمانی اس کی اور اللہ جاننے والا ہے ہر کاموں کو

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تَغْنِيْ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ

تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے ہرگز نہ کفایت کریں گے ان سے مال ان کے اور نہ اولاد ان کی

مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا

اللہ سے کچھ اور یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے وہ ہیں بیچ اس کے

خٰلِدُوْنَ ۝۱۳۴ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ہمیشہ رہنے والے مثال اس کی جو خرچ کرتے ہیں بیچ اس زندگانی دنیا کے

كَشَلِ رِّیْحٍ فِیْهَا صَرٌّ اَصَابَتْ حَرَّتْ قَوْمٌ ظٰلِمُوْا

ماند مثال باد کے ہے کٹنا بیچ اس کے پالا پیچی کھیتی ایک قوم کی کو کہ ظلم کیا تھا

داسوائے دست آویز  
یعنی یہود دنیا میں کہیں  
اپنی حکومت سے نہیں  
رہتے بغیر دست آویز  
اللہ کے کہ بعض زمین  
توریت کی عمل میں  
لاتے ہیں اس کے  
طفیل سے پڑے ہیں  
اور بغیر دست آویز  
لوگوں کے یعنی کسی  
کی رعیت ہیں اس  
کی پناہ میں پڑے  
ہیں۔ ۱۲۔ منہرج  
دست یہود میں پانچ  
سات آدمی حق پرست  
تھے وہ مسلمان ہو  
گئے ان کے سردار  
عبداللہ بن سلام  
تھے جن تعالے ہر  
جگہ اہل کتاب کی  
خدمت میں سنان  
کو نکال لیتا ہے۔ یہ  
بھی ان ہی کا مذکور  
تھا۔ ۱۲۔ منہرج  
(ص ۱۱۱ کا صفحہ سے گئے)  
کی نشانیاں اور خوارق  
ہمیشہ دیکھتے رہے ہیں  
اصل مقام ابراہیم  
کا یہی ہے۔  
۱۲۔ منہرج

أَنفُسُهُمْ فَاهْلَكْتُهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنفُسُهُمْ

انہوں نے جانوں اپنی کو پیس ہلاک کیا اس کو اور نہ ظلم کیا ان کو اللہ نے اور لیکن جانوں اپنی کو

يُظْلِمُونَ ﴿١٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّنْ

ظلم کرتے تھے اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پیڑو دوست دلی سوائے

دُونَكُمْ لَا يَأْلُو نَكُمْ عِبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ

اپنے سے نہیں کی کرتے تم سے تباہ کرنے میں اور دوست رکھتے ہیں یہ کہ اند میں پڑو تم تحقیق ظاہر

الْبُغْضَاءُ مِمَّنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ

ہوئی ناخوشی مند ان کے سے اور جو کچھ چھپاتے ہیں سینے ان کے بہت بڑا ہے تحقیق

بَيْنَا لَكُمْ الْآيَةُ إِنَّ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٥﴾ هَآئِنْتُمْ أُولَآءِ تُحِبُّونَهُمْ

بیان کیا ہم نے واسطے تمہارے نشانیں کو اگر تم سمجھتے ہو خبردار ہو تم وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہو تم ان کو

وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِأَلْسِنَتِكُمْ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا

اور نہیں دوست رکھتے وہ تم کو اور ایمان لاتے ہو تم ساتھ کتاب ساری کے اور جس وقت ملاقات کرتے ہیں تم سے

أَمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَكَامِلَ مِنَ الْغِظِ قُلْ

کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور جب اکیلے ہوتے ہیں کاٹتے ہیں اوپر تمہارے انگلیاں غصے سے کہہ کہ

مُوتُوا يَغِيظُكُمُ ۖ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٦﴾ إِنَّ

مر جاؤ ساتھ غصے اپنے کے تحقیق اللہ جانتا ہے سینے والی بات کو اگر

تَهْنَسُكُمْ حَسَنَةٌ تَسُوءُكُمْ ۚ وَإِنْ تَصِيبُكُم سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوا

گئے تم کو بھلائی ناخوش کرتی ہے ان کو اور اگر پہنچے تم کو برائی خوش ہوتے ہیں

بِهَا وَإِنْ تَصِيدُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا

ساتھ اس کے اور اگر صبر کرو تم اور پرہیزگاری کرو نہ ضرر کرے کام کو مگر ان کا کچھ

إِنَّ اللَّهَ يَمَّا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٧﴾ وَإِذْ عَدُوَّتَ مِنْ أَهْلِكَ

تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے ہیں کھینے والا ہے وہ اور جب صبح کو نکلا تو لوگوں اپنے سے

ثَبَوِي الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٨﴾

جگہ دیتا ہے مسلمانوں کو بیٹھنے کی واسطے لڑائی کے اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

إِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٌ مِّنْكُمْ أَنْ تَفْشَلُوا ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّهَا

جب قصد کیا تھا دو فرقوں نے تم میں سے یہ کہ نامردی کریں اور اللہ دوستار تھا ان کا

و یعنی جہاں خریج کیا  
اور اللہ کی رضا پر نہ  
دیا۔ آخرت میں دیا نہ  
دیا برابر ہے۔

۱۲۔ مندرجہ

و یعنی مسلمانوں کو  
کافروں سے دوستی کرنی  
نہ چاہیے وہ ہر طرح  
دشمن ہیں۔

۱۲۔ مندرجہ

و اکثر منافق بھی یہود  
میں تھے۔ اس واسطے  
ان کے ذکر کے ساتھ

ان کا ذکر بھی فرمایا اب  
آگے جنگ اُمد کی  
کی باتیں مذکور کریں  
کہ اس میں بھی مسلمانوں

نے بعضے کافروں کا  
کمان لیا تھا اور  
لڑائی سے پھر چلے  
تھے اور منافقوں نے

اپنے نفاق کی باتیں  
ظاہر کی تھیں۔  
۱۲۔ مندرجہ

۱۲  
ع  
۳

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۶۰﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ

اور اوپر اللہ کے پس چاہیے کہ توکل کریں ایمان والے و اللہ نے مدد دی تم کو اللہ نے

يُبْدِرُ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُشْكُرُونَ ﴿۱۶۱﴾ إِذْ تَقُولُ

بیج بدتر کے اور تم تھے ذلیل پس ڈرو اللہ سے تو کہ نہ شکر کرو جس وقت کٹا خانو

لِلْمُؤْمِنِينَ أَنْ يُكْفِيَكُمْ أَنْ يُبَدِّلَكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ أَلْفٍ

واسطے مسلمانوں کے کیا نہ کفایت کرے گا تم کو یہ کہ مدد کرے تم کو رب تمہارا ساٹھ تین ہزار کے

مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿۱۶۲﴾ بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

فرشتوں سے اتارے ہوئے بلکہ اگر صبر کرو تم اور پرہیزگاری کرو تم

وَيَأْتُوكُم مِّن قَوْمِهِمْ هَذَا يُبَدِّلُكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ أَلْفٍ

اور آویں تم پر اپنے جوش سے جو یہ ہے مدد کرے گا تم کو پروردگار تمہارا ساٹھ پانچ ہزار کے

مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا جَعَلَ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَ

فرشتوں سے نشانی کرتے والے اور نہیں کیا اس کو اللہ نے مگر خوشخبری واسطے تمہارے اور

لِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

تو کہ آرام پچھیں دل تمہارے ساٹھ اس کے اور نہیں مدد مگر نزدیک اللہ

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۶۴﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ

غالب حکمت والے کے سے تو کہ کاٹ ڈالے ایک ٹکڑا ان لوگوں سے جو کافر ہوئے یا

يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَآئِبِينَ ﴿۱۶۵﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ

ذیل کرے ان کو پس پھر جاویں ناکراد نہیں واسطے تیرے اس کام میں سے

شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۶۶﴾

کچھ یا پھر آوے اوپر ان کے یا عذاب کرے ان کو پس تحقیق وہ ظالم ہیں و

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ

اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے بخشتا ہے جس کو چاہے

وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۶۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور عذاب کرتا ہے جس کو چاہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے اے لوگو جو

آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ

ایمان لائے جو مت کھاؤ تم سود کو ڈونا ڈونگا کیے ہوئے اور ڈرو اللہ سے

وَاب ب حضرت میکے  
مدینے میں آئے تو ان  
کے ڈیڑھ برس کے  
بعد جنگ بدر ہوئی  
میکے کے لوگوں پر  
اللہ تعالیٰ فتح دی  
مسلمانوں کو ستر آدمی کا  
مارے گئے اور ستر اسیر  
آئے۔ اگلے سال کافر  
جمع ہو کر مدینے پر چڑھ  
آئے حضرت نے مسلمانوں  
سے مشورت لی اکثر  
کنے لگے ہم شہر میں  
رہیں گے اور حضرت  
کی بھی یہی مرضی تھی  
اور بعض کہنے لگے کہ  
یہ غار ہے بلکہ میدان  
میں مقابل ہوں گے  
آخر یہی مشورت  
قبول ہوئی جب  
حضرت شہر سے  
باہر چلے عبد اللہ بن  
ابی منافق تھا مدینے کا  
ساکن وہ بھی شریک  
جنگ تھا ناخوش ہو کر  
پھر گیا کہ ہمارے قول  
پر عمل نہ کیا اور اس  
کے بھگانے سے دو  
قبیلہ انصار کے بھی  
پھر چلے آخر ان کے  
سروار عوام کو سمجھا کر  
لے آئے اللہ تعالیٰ  
مسلمانوں کو تقویت  
دینا ہے کہ اللہ پر توکل  
چاہیے اطاعت حکم میں  
اندیشہ نہ کرے۔ ۱۲ منہ  
و حق تعالیٰ نے پیغمبر  
کو تربیت فرمائی کہ ہر  
کو اختیار نہیں اللہ  
تعالیٰ جو چاہے سو  
کرے اگرچہ کافر تمہارا  
و دشمن ہیں اور ظلم پر ہیں  
لیکن چاہے ان کو ہدایت  
دے اور چاہے عذاب  
کرے اپنی طرف سے ہر دعا  
نہ کرے۔ ۱۲ منہ

لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ﴿۷۹﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿۸۰﴾

تو کہ تم جھٹکارا پاؤ گے اور ڈرو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے واسطے کافروں کے

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۸۱﴾ وَسَارِعُوا

اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول کی تو کہ تم رحم کیے جاؤ اور جلدی کرو

إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمُوتُ

طرف بخشش کے رب اپنے سے اور بہشت کے کہ چوڑاؤ اس کا آسان

وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۸۲﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي

اور زمین ہے تیار کی گئی ہے واسطے پرہیزگاروں کے جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں بیچ

السَّرَّاءِ وَالصَّرَّاءِ وَالْكُظُمِينِ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ

خوشی کے اور سختی کے اور ہند کرنے والے غصہ کے اور معاف کرنے والے

النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۳﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا

لوگوں سے اور اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو اور وہ لوگ جب کریں

فَاحْشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاَسْتَغْفَرُوا

بلے حیائی یا ظلم کریں جانوں اپنی کو یاد کریں اللہ کو پس بخشش مانگیں واسطے

لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا

گناہوں اپنے کے اور کون بخشتا ہے گناہوں کو مگر خدا اور نہ بہت کریں

عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۸۴﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ وَهُمْ

اور اس چیز کے کہ کیا انہوں نے اور وہ جانتے ہیں یہ لوگ بدلہ ان کا

مَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتُ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

بخشش ہے رب ان کے سے اور بہشتیں چاتی ہیں نیچے ان کے سے نہیں

خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿۸۵﴾ قَدْ خَلَتْ

ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے اور اچھا ہے ثواب عمل کرنے والوں کا تحقیق گزری ہیں

مِنْ قَبْلِكُمْ سَنَنْ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ

پہلے تم سے راہیں پس سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ﴿۸۶﴾ هَٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى

ہوا آخر کام جھٹلانے والوں کا فلا یہ بیان ہے واسطے لوگوں کے اور ہدایت ہے

فلا شاید سو کا ذکر کیا  
اس واسطے فرمایا کہ  
اوپر مذکور ہوا جہاد  
میں نامردی کا اور سود  
کھانے سے نامردی  
آتی ہے دو سبب سے  
ایک یہ کہ مال حرام کھا  
سے تو بیق طاعت کہ  
ہوتی ہے اور بڑی عطا  
جہاد ہے۔ دوسرے یہ  
کہ سود لینا کمال بخل  
ہے۔ چاہے کہ اپنا مال  
جنتا دیا متالے لیا بیچ  
میں کسی کا کام نکلا یہ  
بھی مفت نہ چھوڑے  
اس کا جدا بدلا چاہے  
تو جس کو مال پر اتنا  
بخل ہو وہ کب جان  
دیا چاہے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
فلا یعنی کافروں کا  
مقابلہ نبیوں سے قدیم  
دستور ہے۔ ہر ملک کی  
غیر تحقیق کرو تو جانو  
کہ آدل نبیوں پر بھی  
تکلیفات گزری ہیں کہ  
آخر جھٹلانے والے خرا  
ہوئے۔ جنگب اعدا میں  
نیک کامل مسلمان شہید  
ہوئے اور لڑائی بگڑی  
اس واسطے حق نکلے  
تقویت فرمانا ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ



وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۷۸﴾ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ

الاعلوان ﴿۷۹﴾ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۸۰﴾ إِنْ يَمْسِكُ قَرْحٌ

فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ ۚ وَلَئِكَ الْيَوْمَ نَدَاوِلْهَا

بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ

شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۸۱﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ

الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ﴿۸۲﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتَّخَلَّوْا

الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ

الصَّابِرِينَ ﴿۸۳﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمُوتُونَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

تَلْقَوْهُ ۚ فَقَدْ رَآيْتُمْوهَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿۸۴﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ

إِلَّا رَسُولٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ

أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَنْقَلِبْ

عَلَى عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۚ وَسَيَجْزِي اللَّهُ

الشَّاكِرِينَ ﴿۸۵﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ

مَنْ شَاءَ ۚ وَمَا كَانَ لِمَنْ يَمُوتَ أَنْ يَأْتِيَهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ

والیٰغنی فتح اور شکست  
بدلتی چیز ہے اور سلاو  
کو شہادت کا درجہ ملنا  
تھا اور مومن اور منافق  
کا پرکھنا منظور تھا اور  
مسلمانوں کو سدھارنا  
اس واسطے آتی شکست  
ہوئی نہیں تو اللہ تم  
کافروں سے راضی  
نہیں۔ ۱۲۔ منہ  
۱۳۔ اس جنگ احادیں  
بعض مسلمان کامل بھی  
ہمت ہٹ گئے تھے۔  
اس واسطے کہ ایک کافر  
نے اپنی فوج میں پکارا  
کہ میں تم کو مار آیا اور  
حضرت کو زخم سے  
خون بہت گیا تھا۔  
ضعف کھا کر ایک  
گڑھے میں گرے تھے۔  
مسلمانوں نے حضرت  
کو نہ دیکھا یہ بات  
یقین ہو گئی۔ جب  
حضرت ہوشیار ہوئے  
تو میدان میں جو لوگ  
حاضر تھے جمع کیا پھر  
لڑائی قائم کی تب ۱۴  
کافر پھر کچلے گئے  
۱۵۔ سو اللہ تعالیٰ ۵  
نے فرمایا کہ رسول زندہ  
رہے یا نہ رہے دین  
اللہ کا ہے۔ اس پر  
قائم رہو اور اشارت  
نکلتی ہے کہ حضرت کی  
وفات پر بعض لوگ  
پھر جاو گئے اور جو قائم  
رہیں گے ان کو بڑا  
ثواب ہے اسی طرح ہوا  
کہ ہمت لوگ حضرت  
کے بعد مرتد ہوئے اور  
حضرت صبیح نے ان کو  
پھر مسلمان کیا اور بعضوں  
کو مارا۔ ۱۲۔ منہ

اللَّهُ كِتَابًا مُّوجِلاً ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ

اللہ کے لئے رکھتا ہے وقت مقرر کر کے اور جو کوئی چاہے ثواب دنیا کا دیں گے ہم اس کو اس میں سے

وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَسَنَجْزِي

اور جو کوئی چاہے ثواب آخرت کا دیں گے ہم اس کو اس میں سے اور ثواب جزا دیں گے ہم

الشَّكِرِينَ ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيِّ قُتِلَ مَعَهُ رَبِّيُونَ كَثِيرٌ ۖ

شکر کرنے والوں کو ط اور بہت نبی تھے کہ لڑے ساتھ اس کے جو کہ خدا کے لوگ بہت

فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا

پس نہ سست ہوئے واسطے اس کے جو کچھ پہنچا ان کو پہنچ راہ خدا کے اور نہ ناتوانی کی

وَمَا اسْتَكَانُوا ۖ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ۝ وَمَا كَانَ

اور نہ گھبرا گئے اور اللہ دوست رکھتا ہے صبر کرنے والوں کو اور نہ تھی

قَوْلُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا

بات ان کی مگر یہ کہ کہا انہوں نے اے رب ہمارے بخش واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور زیادتی ہماری

فِي أَمْرِنَا وَتَثَبَّتْ أَقْدَامُنَا وَانْصَرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

بیچ کام ہمارے کے اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو اوپر قوم کافروں کے

فَأَثَبَهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحَسُنَ ثَوَابُ الْآخِرَةِ ۖ وَاللَّهُ

پس دیا ان کو اللہ نے ثواب دنیا کا اور خوبی ثواب آخرت کی اور اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَطِيعُوا

دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر کما مانو گے تم

الَّذِينَ كَفَرُوا يَرْدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا

ان لوگوں کا جو کافر ہوئے پھیر دیں گے تم کو اوپر اڑیوں تمہاری کے پس ہو جاؤ گے تم

خُسِرَينَ ۝ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّصِيرِينَ ۝

زیان پانے والے و بلکہ اللہ کار ساز تمہارا ہے اور وہ بہتر ہے مدد کرنے والا

سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ ۖ بِمَا أَشْرَكُوا

شتاب ڈالیں گے ہم بیچ دلوں ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے رعب سبب اس کے کہ شرک لائے

بِاللَّهِ مَا لَمْ يَنْزِلْ بِهِ سُلْطَانٌ وَمَا لَهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ

ہیں ساتھ اللہ کے وہ چیز کہ نہ ہماری ساتھ اس کے دلیل اور جگہ ان کی آگ ہے اور جڑی ہے

طا یعنی جو لوگ اس  
دین پر ثابت رہیں گے  
ان کو دین بھی ملے  
گا اور دنیا بھی لیکن  
جو کوئی اس نعمت  
کی قدر جانے۔

۱۲۔ منہ

۵ یعنی اس جنگ  
میں جو مسلمانوں کے  
دل ٹوٹے تو کافروں  
نے اور منافقوں  
نے وقت پایا بعض  
الزام دینے لگے بعض  
خیز خواہی کے پردے  
میں سمجھانے لگے۔  
۵ تا آگے لڑائی پر  
۵ دیری نہ کریں  
۶ حق تعالیٰ خبردار  
کہتا ہے کہ دشمن کا  
فریب نہ کھاؤ۔

۱۲۔ منہ

مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدًا إِذْ  
تَحْسَبُونَهُمْ بِأَذْنِهِ كَقُلُوبٍ غُلْفٍ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

وَعَصَبِيَّتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا أَرَكُم مَّا تَحِبُّونَ مِّنْكُمْ مَّنْ  
يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ  
عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۵۲﴾ إِذْ تَصْعَدُونَ وَلَا تَكُونُوا عَلَى أَحَدٍ  
وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أَخْرَاكُمْ فَأَتَابَكُمْ عَمَّا بَغِمْتِكُمْ لَكِنَّا  
تَحْزَنُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا  
تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنٌ نَّاعَسًا

تَعْمَلُونَ ﴿۱۵۴﴾ ثُمَّ أُنْزِلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنٌ نَّاعَسًا  
بِغْشَى طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ  
يَكُونُونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا  
مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي  
أَنفُسِهِمْ فَأَلَّا يَبْدُؤَ لَكِ يَقُولُونَ كَوَافًا لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ

مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي  
أَنفُسِهِمْ فَأَلَّا يَبْدُؤَ لَكِ يَقُولُونَ كَوَافًا لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ  
مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي  
أَنفُسِهِمْ فَأَلَّا يَبْدُؤَ لَكِ يَقُولُونَ كَوَافًا لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ

مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي  
أَنفُسِهِمْ فَأَلَّا يَبْدُؤَ لَكِ يَقُولُونَ كَوَافًا لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ  
مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي  
أَنفُسِهِمْ فَأَلَّا يَبْدُؤَ لَكِ يَقُولُونَ كَوَافًا لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ

مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي  
أَنفُسِهِمْ فَأَلَّا يَبْدُؤَ لَكِ يَقُولُونَ كَوَافًا لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ  
مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي  
أَنفُسِهِمْ فَأَلَّا يَبْدُؤَ لَكِ يَقُولُونَ كَوَافًا لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ

مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي  
أَنفُسِهِمْ فَأَلَّا يَبْدُؤَ لَكِ يَقُولُونَ كَوَافًا لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ

والبعضی وہ چور ہیں  
اللہ کے اور چور کے  
دل میں ڈر ہوتا ہے۔  
اس واسطے ان کے  
دل میں اللہ تعالیٰ  
ہیبت ڈالے گا۔

۱۱۱ منہ  
وہ یعنی اول غلبہ  
مسلمانوں کا تھا کہ  
کافروں کو مارتے تھے  
اور وہ بھاگتے تھے  
اور آثار فتح کے نظر  
آتے تھے کسی کو خوشی  
نہی مال کی اور کسی  
کو غلبہ اسلام کی جب  
مسلمانوں سے پیغمبر  
کی بے حکمی ہوئی تب  
مقدمہ آٹا جو گیا وہ  
بے حکمی ایک یہ کہ  
حضرت نے پاس آئی  
تیر انداز پہاڑی راہ  
پر کھڑے کیے تھے  
نکھائی کو۔ باقی لشکر  
لڑنے لگا۔ جب ان  
تیر اندازوں نے فتح  
اور غلبہ دیکھا اس جگہ  
سے چاہا کہ چلے آئیں  
شریک فتح ہوں اور  
غیمت لیوں بعضوں  
نے منع کیا پر وہ نہ ملنے  
وہاں دس آدمی رہ گئے  
اس طرف سے کافروں  
کی فوج پکھاڑی پر آ  
پڑی۔ دوسری یہ کہ  
جب کافر بھاگنے  
لگے مسلمان دوڑے  
نقاب کو حضرت پیچھے  
سے پکارتے رہے کہ میری  
طرف آؤ آگے مت  
جاؤ۔ اس طرف جو  
غیمت نظر آئی لوگ  
نہ پھرے اس بے حکمی  
سے شکست پڑی۔

۱۱۱ منہ  
۱۱۱ منہ  
۱۱۱ منہ  
۱۱۱ منہ

شَيْءٌ مَّا قَتَلْتُمْ هُنَا قُلُوبُكُمْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ

کچھ نہ مارے جاتے ہم یہاں کہہ اگر ہوتے تھے بیچ گھروں انہوں کے البتہ نکل کھڑے ہوتے وہ لوگ کہ

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا

لکھا گیا ہے اوپر ان کے مارا جانا طرف جگہ پڑنے اپنے کے اور تو کہ آزمائے اللہ اس چیز کو کہ

فِي صُدُورِكُمْ وَلِيَبَحِصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

بیچ سینوں تمہارے کے ہے اور تو کہ خالص کرے اس چیز کو کہ بیچ دلوں تمہارے کے ہے اور اللہ جاننے والا ہے

الصُّدُورِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ ۝

سینے والی بات کو کہ تحقیق جو لوگ کہ پیٹھ موڑ گئے تھے تم میں سے اس دن کہ ہیں دو جماعتیں

إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا

سوائے اس کے نہیں کہ ٹوکا یا ان کو شیطان نے بعض اس چیز سے کہ کیا تھا انہوں نے اور تحقیق مہلت کیا

اللَّهُ عَنْهُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

اللہ نے ان سے تحقیق اللہ بخشنے والا مہل والا ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو موت

تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا

ہو مانند ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے اور کہنے لگے واسطے بھائیوں اپنے کے جس وقت چلتے

فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُرًى لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا

بیچ زمین کے یا ہوتے لڑنے والے اگر ہوتے ہمارے پاس نہ مرنے اور نہ

قَتَلُوا لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَلِكَ حُسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۝ وَاللَّهُ

مارے جاتے تو کہ کرے اللہ اس کو پیچھا تا بیچ دلوں ان کے کے اور اللہ

يُجِي وَيُيَسِّرُ ۝ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَئِنْ قَتَلْتُمْ فِي

چلانا ہے اور مارتا ہے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے دیکھنے والا ہے اور اگر مارے جاؤ تم بیچ

سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتَمِّمٌ لِّغَفْرَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٍ خَيْرٌ مِّمَّا

راہ اللہ کے یا مر جاؤ تم البتہ بخشش طرف اللہ کے سے ہے اور رحمت بہتر ہے اس چیز سے کہ

يَجْمَعُونَ ۝ وَلَئِنْ مُتِمُّمٌ أَوْ قَتَلْتُمْ لَا إِلَى اللَّهِ تَحْشَرُونَ ۝

جمع کرتے ہیں اور اگر مر جاؤ تم یا مارے جاؤ تم البتہ طرف اللہ کے اٹھے کیے جاؤ گے تا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَئِنْ لَمْ يَنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَرْطًا غَلِيظًا

پس ساتھ رحمت کے اللہ کی سے نرم ہوا تو واسطے ان کے اور اگر ہوتا تو سخت خو سخت

وہ اس شکست میں

جس کو شدید ہونا تھا ہر

چلے اور جس کو مہلت

تھا مٹ گئے اور جمید

میں باقی رہے ان پر

اونگھ آئی۔ اس کے

بعد عجب اور دہشت

دفع ہو گیا اور اپنی دیر

حضرت کو بخشی رہی۔

پھر جب ہوشیار ہوئے

سب نے حضرت پاس

جمع ہو کر لڑائی قائم

کی اور سست ایمان

والے کہنے لگے کہ کچھ بھی

کام ہمارے ہاتھ ہے۔

ظاہر یہ معنی کہ اس شکست

کے بعد کچھ بھی ہمارا کام

نہا رہے گا یا بالکل بگڑا

۱۶ چکا یا یہ معنی کہ اللہ

نے جو چاہا سو کیا۔

۱۷ ہمارا کیا اختیار

اور نیت میں یہ معنی

تھے کہ ہماری مشورت

پر عمل نہ کیا جو اتنے

لوگ مرے اللہ تعالیٰ

نے دونوں منوں کا جزا

فرا دیا اور بتایا کہ اللہ

کو اس میں حکمت منظور

تھی تاکہ صادق اور منافق

معلوم ہو جاویں ۱۲۔ ۱۳

۱۴ اس سے معلوم ہوا کہ

اس جنگ میں جو لوگ

ہٹ گئے ہیں ان پر

گناہ نہیں رہا۔ ۱۶۔ ۱۷

۱۸ یعنی نیک کام پر نکلے

اور مر گئے یا مارے گئے تو

نکلنے پر انہیں سزا نہ تھی

اس میں انکار آتا ہے

تقدیر کا آخرت کا فائدہ

نہ دیکھنا دنیا کے جینے

کو عزیز رکھنا یہ سب

خصالت ہے کافروں

کی۔

۱۲۔ مندرجہ

الْقَلْبِ لَا تَفْضُوا مِنْ حَوْلِكَ قَاعُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ

دل یعنی بے رحم البتہ بھاگ جاتے گرد تیرے سے پس معاف کر ان سے اور بخشش ملک واسطے ان

وَسْأَوْرُهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّ

کے اور مصلحت کر ان سے بیچ کام کے پس جب قصد مقرر کرے تو پس اعتماد کر اوپر اللہ کے تحقیق

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝۱۵۱ إِنَّ يَنْصُرْكُمْ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ

اللہ دوست رکھتا ہے توکل کرنے والوں کو ۱۵۱ اگر مدد کرے تمہاری اللہ پس نہیں کوئی غالب آنے والا

وَأَنْ يَغْدَلَكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى

واسطے تمہارے اور اگر چھوڑ دے تم کو پس کون ہے وہ جو مدد کرے تمہاری پیچھے اس کے اور اوپر

اللَّهُ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۵۲ وَمَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَغْلُ

اللہ کے پس چاہیے کہ توکل کریں ایمان والے اور نہیں لائق کسی نبی کو یہ کہ خیانت کرے

وَمَنْ يَغْلُ يَأْتِ بِمَا عَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تَوَفَّى كُلُّ

اور جو کوئی خیانت کرے گا لے آئے گا اس چیز کو کہ خیانت کی ہے دن قیامت کے پھر پورا دیا جاوے گا ہر

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝۱۵۳ أَفَمِنْ اتَّبَعَ

نبی کو جو کچھ لکایا ہے اور وہ نہیں ظلم کیے جاویں گے ۱۵۳ کیا پس جس نے پیروی کی

رِضْوَانِ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ يَسْحَطُ مِنَ اللَّهِ وَكَأُولَٰئِكَ جَهَنَّمُ ط

رضامندی اللہ کی ہوگا مانند اس شخص کے کہ پھر آپا ساتھ فقہ کے اللہ سے اور جگہ اس کی دوزخ ہے

وَيُكْسِ الصَّابِرُ ۝۱۵۴ هُمْ دَرَجَتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ

اور بڑی ہے جگہ پھر جانے کی یہ لوگ درجوں پر ہیں نزدیک اللہ کے اور اللہ دیکھنے والا ہے اس

بِمَا يَعْمَلُونَ ۝۱۵۵ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ

چیز کو کہ کرتے ہیں ۱۵۵ تحقیق احسان کیا اللہ نے اوپر ایمان والوں کے جس وقت بھیجا

فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَنْتَلُوا عَلَيْهِمْ أَيْتُهُمْ وَيُزَكِّيهِمْ

بیچ ان کے پیغمبر آپس ان کے سے پڑھتا ہے اوپر ان کے نشانیاں اس کی اور پاک کرنا ہے

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي

ان کو اور سکھاتا ہے ان کو کتاب اور حکمت اور تحقیق تھے پہلے اس سے البتہ بیچ

ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝۱۵۶ أَوَلَمْ آصَابَكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ

گمراہی ظاہر کے کیا جس وقت پہنچی تم کو مصیبت تحقیق پہنچایا تمہارے

ط شاید حضرت کا دل

مسلمانوں سے خفا ہوا

ہوگا اور چاہو گا کہ

اب سے ان کی مشورت

نہ چھپے سو حق تلک

نے سفارش کی اور

فرمایا کہ اول مشورت

یعنی بہتر ہے جب

ایک بات ظہر اچھے

پھر پس و پیش نہ

کرے ۱۲۔ منہ

و اس سے مراد باتو

مسلمانوں کی خاطر جمع

کرنی ہے تا یہ نہ جائیں

کہ حضرت نے ہم کو

نظام معاف کیا اور دل

میں خفا ہیں پھر کبھی

خفگی نکال دیں گے۔

یہ کام نبیوں کا نہیں کہ

دل میں کچھ اور ظاہر میں

کچھ با مسلمانوں کو کچھ

سمجھانے کہ حضرت

پر گمان نہ کریں کہ غیبت

کا مال کچھ چھپا رکھیں۔

شاید یہ اس واسطے

فرمایا کہ وہ تیرا انداز ہوگا

چھوڑ کر دوسرے غیبت

کو کیا حضرت ان کو

حصہ نہ دینے یا بعضی

چیز چھپا رکھتے اور کہتے

ہیں بدر کی لڑائی میں

ایک چیز غیبت میں

سے کم ہو گئی کسی نے

کہا شاید حضرت نے

اپنے واسطے رکھی ہوگی

اس پر یہ نازل ہوا۔

۱۲۔ منہ

۱۲۔ یعنی نبی اور سب

خلق برابر نہیں طبع

کے کام ادنیٰ نبیوں

سے نہیں ہوتے۔

۱۲۔ منہ

مَثَلَيْهَا قُلْتُمْ اِنِّي هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ اِنَّ

دو برابر اس کے کہنا تم نے کہاں سے ہوا یہ کہہ کہ وہ نزدیک جانوں تمہاری سے تحقیق

اللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَمَا اَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّنَقُّ

اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے وہ اور جو کچھ پہنچا تم کو اس دن کہ ملیں

الْجَنَّةِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

دو جہنمیں پس ساتھ حکم اللہ کے تھا اور تو کہ ظاہر کرے ایمان والوں کو اور تو کہ ظاہر کرے ان لوگوں کو

نَافَقُوۡا ۖ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوۡا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ

کہ منافق ہوئے اور کہا گیا واسطے ان کے اُو لڑو بیچ راہ اللہ کے یا

اِذْفَعُوۡا ۚ قَالُوۡا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَاۤ اَتَّبِعُكُمْ ۚ هُمْ يُلْكَفُۡرُ يَوْمَئِذٍ

دفع کرو کہنے لگے اگر جانتے ہم لڑائی البتہ ساتھ چلتے ہم تمہارے یہ لوگ کفر کے اس دن

اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ يَقُوْلُوْنَ يَا فُۡوَا هِمْ كَا لِبَسِ

بہت نزدیک تھے ان سے طرف ایمان کی کہتے ہیں ساتھ مونہوں اپنے کے جو کچھ کہ نہیں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ قَالُوۡا

بیچ دلوں ان کے کے اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ کہ چھپاتے ہیں وہ جن لوگوں نے کہا

اِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوۡا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوۡا قُلْ فَاذْرُوۡا

واسطے بھائیوں اپنے کے اور آپ بیٹھ رہے اگر کما مانتے ہمارا نہ مارے جاتے کہہ پس چا دو

عَنْ اَنْفُسِكُمْ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا تَحْسَبَنَّ

تم جانوں اپنی سے موت کو اگر ہو تم سچے اور مت گمان کر

الَّذِيْنَ قُتِلُوۡا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۖ بَلْ اَحْيَاۡءٌ عِنْدَ

ان لوگوں کو کہ مارے گئے بیچ راہ اللہ کے مردے بلکہ زندہ ہیں نزدیک

رَبِّهِمْ يُرَزَقُوْنَ ۝ فَرِحِيْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

رب اپنے کے رزق دیتے جاتے ہیں خوش ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے ان کو اللہ نے فضل اپنے سے

وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوۡا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ ۚ

اور خوشخبری لیتے ہیں ساتھ ان لوگوں کے کہ نہیں ملے ساتھ ان کے پیچھے ان کے سے

اِلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةِ

یہ کہ نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمیں ہوں گے خوشخبری لیتے ہیں ساتھ نعمت کے

دل یعنی تم بدر کی لڑائی میں شہر کا فزوں کو مار چکے ہو اور شہر کو بھول لائے تھے تمہارے اس لڑائی میں شہر آدمی شہید ہوئے تو بد دل کیوں ہوتے ہو سو یہ بھی اپنے قصور سے کہ بے حشمتی سے رٹے با قصور یہ کہ بدر کے اسیروں کو نہ مارا مال لے کر چھوڑ دیا۔ اور حضرت نے فرمایا تھا کہ اگر ان کو چھوڑ دیتے ہو تو تم میں شہر آدمی شہید ہوں گے لوگوں نے قبول کر کہاں لیا اور ان کو چھوڑا۔

۱۲- مندرجہ

وہ یہ بھی منافقوں کا کلام تھا کہ ہم کو معلوم ہو لڑائی یعنی ظاہر میں کہا کہ جس وقت لڑائی دیکھیں گے تو قتال میں لگے یا کہا کہ ہم لڑائی کے قاعدے سے واقف نہیں اور دل میں طعن دیا کہ ہماری مشورت نہیں مانیں ان کو لڑائی معلوم نہیں اسی لفظ سے کفر کے قریب ہو گئے اور ایمان سے دور۔ ۱۲- مندرجہ

(۲۵ سے آگے)

کا دل تنگ کیا اس کے بدلے تم پر جنگی آئی تا آگے کو یاد رکھو کہ حکم پر چلیے کچھ اٹھ سے جاوے یا کچھ بلا سامنے آوے

۱۲- مندرجہ

بجائے

## ■ **واشہیدوں کو مرنے**

۱۷ کے بعد ایک طرح

کی زندگی ہے کہ

۸ اور مُردوں کو نہیں

کھانا پینا اور عیش اور

خوشی ان کو پوری ہے

اوروں کو قیامت کے

بعد ہوگی۔ ۱۲۔ منہ

۲۔ جب جنگ مع

اُحد فتح ہوئی

ابوسفیان کہ سردار

مٹھا کافروں کا کہہ گیا

کہ اگلے سال بدھ پر

پھر لڑائی ہے اور حضرت

نے قبول کر لیا۔ جب

اگلا سال آیا حضرت سے

لوگوں کو ملے گا کیا یہ چلو

لہذا ان لوگوں کو اس وقت

بہنوں کے رفاقت کی

اور بیار ہوئے ان کو  
شہر میں رکھ کر

بشارت ہے کہ مسیح  
کے بارہ چہ اُن کے

سے بند پیر برات لی۔

۱۴-۱۵

کے جوہر تھے۔

وہ عسکری دھندے پر  
نہ آؤں، تہذا انہیں

سے اور ٹیڑھے سے

خود کہہ اک ایک شریف

ہم نے کہ طرفہ جاتا تھا

۳۱ کو کچھ دشنا کیا کہ

وہ اس طرف کا ہے

خبر ۱ کسوکہ خوف

کھاؤں اور جنگ کو

نے آؤں وہ شخص رہی

میں پہنچ کر کہنے لگا کہ

مکے کے لوگوں نے

بڑی جمعیت کی ہے نظم

کولر نا بہتر نہیں میلانوں

کو حق تعالیٰ نے استغفار

دیا اور یہی کہا کہ ہم کو

اللہ بس ہے آخر بدر

پہر گئے تین روزہ کر

تجارت کر کے نفع لے

کر پھر آئے اگلی آیتوں

میں بھی (باقی صفحہ پر)

1

كَفَرُوا اَتَمَنَّائِي لَهُمْ خَيْرٌ لَا نَفْسِهِمْ اِنَّمَا نُنَبِّئُ لَهُمْ

کافر ہوئے ہیں یہ کہ جو وہ چاہیں دیتے ہیں ہم ان کو بہتر ہے واسطے جانوں ان کی کے سوا اس کے نہیں کہ چھوڑ دیتے ہیں

لِيُزَادُوا اِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ مَا كَانَ لِلّٰهِ لِيُذَارَ

ہم ان کو تو کہ زیادہ ہو جائیں گناہوں میں اور واسطے ان کے عذاب ہے ذلیل کرنے والا نہیں ہے اللہ کو کہ چھوڑ دے

الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيزَ الْخَبِيثَ

ایمان والوں کو اوپر اس حالت کے کہ ہو تم اوپر اس کے یہاں تک کہ جدا کر دے ناپاک کو

مِنَ الظَّالِمِ ۝ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنْ

پاک سے اور نہیں ہے اللہ کہ خبردار کر دے تم کو اوپر غیب کے اور لیکن

اللّٰهُ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهِ مَنْ يَّشَاءُ فَاَمِنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ۚ

اللہ پسند کرتا ہے پیغمبروں اپنے میں سے جس کو چاہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسولوں اس

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَتَقَبَّلْوْا فَلَکُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَلَا يَحْسِبَنَّ

کے کے اگر ایمان لاؤ تم اور پس گاری کرو پس واسطے تمہارے ہے ثواب بڑا ولا اور نہ گمان کریں

الَّذِيْنَ يَبْخُلُوْنَ بِمَا اٰتٰهُمْ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لّٰهُمْ

وہ لوگ کہ بخیل کرتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ دیا ہے انکو اللہ نے فضل اپنے سے وہ بہتر ہے واسطے ان کے

بَلْ هُوَ شَرٌّ لّٰهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ

بلکہ وہ بُرا ہے واسطے ان کے البتہ طوق پہنائے جائیں گے وہ چیز کہ بخیل کی ہے ساتھ اس کے دن

الْقِيٰمَةِ ۝ وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝ وَاللّٰهُ بِمَا

قیامت کے اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ چھوڑ گئے ہیں آسمانوں والے اور زمین والے اور اللہ ساتھ اس

تَعْمَلُوْنَ خَيْرٌ ۝ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنْ

چیز کے کہ کرتے جو خبردار ہے ولا البتہ تحقیق سنا اللہ نے کہنا ان لوگوں کا جو کہتے ہیں تحقیق

اللّٰهُ فَقِيْرٌ وَنَحْنُ اَغْنِيَاءُ سَكَتُبْ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمْ

اللہ فقیر ہے اور ہم دولت مند ہیں اب تکتے ہیں ہم جو کچھ کہ گناہوں نے اور مار ڈالنا ان کا

اَلَا نُبَيِّـَٔ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

پیغمبروں کو ناحق اور کہیں گے ہم کچھو عذاب جہنم کا ولا

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَبِـَٔسٌ بِظَلّٰمٍ

یہ ہے بدلے اس چیز کے کہ آگے جھپٹا ہاتھوں تمہارے نے اور یہ کہ اللہ نہیں ظلم کرنے والا

وال یعنی حق تعالیٰ مومن  
اور منافق کو اسی طرح  
کھولتا ہے اور غیب  
سے خبر کسی کو نہیں  
پہنچاتا مگر رسولوں کو

۱۲۔ مندرجہ  
ولا جو کوئی ذکوۃ نہ

دے گا اس کا مال  
آوردہ نہیں کرے گی میں

پڑے گا اور اس کے  
تکے چیرے گا اور اللہ

وارث ہے آخر تم  
مر جاؤ گے اور مال

اسی کا جو رہے گا۔ تم  
اپنے ہاتھ سے دو تو

ثواب پاؤ گے  
۱۲۔ مندرجہ

۳۲۔ ہونے جو یہ آیت  
سنی کہ اقضوا اللہ کہنے

لئے اللہ ہم سے قرض  
مانگتا ہے تو اللہ فرما دے

ہے اور ہم دولت مند  
ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

(۱۷۸ سے آگے)  
یہی ذکر ہے۔

۱۸۔ مندرجہ  
۱۹۔ یعنی وہ شخص

جو خبر کہتا تھا اس کو  
شیطان سکھاتا

تھا۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۱۹۔ یعنی منافق لوگ

کہ جہاں مسلمانوں کی بیچ  
دیکھی اور کفر کی باتیں

کرتے تھے۔ ۱۲۔ مندرجہ



لِّلْعَيْدِ ۝ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهْدُ إِلَيْنَا أَلَّا نُسْوَئَ

واسطے بندوں کے جن لوگوں نے کہا تحقیق اللہ نے عہد کیا ہے طرف ہمارے یہ کہ نہ ایمان لائیں

لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ

واسطے کسی پیغمبر کے یہاں تک کہ لاوے ہمارے پاس قربانی کہ کھا جاوے اس کو آگ کہ تحقیق

جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالذِّمَىٰ قُلْتُمْ

آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر پہلے مجھ سے ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ اس چیز کے کہ کہا تم نے

فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَإِنْ كَذَّبُوكَ

پس کیوں مار ڈالا تم نے ان کو اگر ہو تم سچے اور پس اگر جھٹلاؤں تجھ کو

فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ

پس تحقیق جھٹلائے گئے پیغمبر پہلے مجھ سے آئے تھے ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ چھوٹی

وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّقُونَ

کتابوں کے اور کتاب روشن کے ہر جان چکھنے والی ہے موت اور سوائے اس کے نہیں

أَجُورُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ فَمَن زُجِرَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ

کہ پورے دیئے جاؤ گے تم بدلے اپنے دن قیامت کے پس جو کوئی دور کیا گیا آگ سے اور داخل کیا گیا بہشت میں

فَقَدْ فَازَ وَمَا الْجَبُوتُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝ لَتَبْلُوَنَ

پس تحقیق مراد کو پہنچا اور نہیں زندگانی دنیا کی مگر فائدہ اٹھانا فریب کا البتہ آزمائے جاؤ گے تم

فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْعَنَ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

بیچ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے اور البتہ سستو گئے ان لوگوں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب

مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذَىٰ كَثِيرًا ۖ وَإِنْ

پہلے تم سے اور ان لوگوں سے جو کہ مشرک کرتے ہیں ایذا بہت اور اگر

تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ وَإِذْ

صبر کرو تم اور پرہیزگاری کرو تم پس تحقیق یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے اور جس

أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ

وقت لیا اللہ نے عہد ان لوگوں کا کہ دیتے گئے ہیں کتاب البتہ بیان کر دے تم اس کو واسطے لوگوں کے

وَلَا تَكْتُمُونَهُ ۖ فَبَدَّوْهُ وَرَأَوْا ظُهُورَهُمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ

اور نہ چھپاؤ گے اس کو پس پھینک دیا اس کو پیچھے پیچھوں اپنی کے اور مول دیا بدلے اس کے

وا بعضے رسولوں سے یہ معجزہ ہوا تھا کہ کچھ چیز اللہ کی نیا رکھی پھر آسان سے آگ آئی اور اس کو کھا گئی پس وہ قبول ہوئی۔ اب یہود بمانہ پکڑتے تھے کہ ہم کو یہ حکم ہے کہ جس سے یہ معجزہ نہ دیکھیں اس پر لعین نہ لائیں اور یہ جھوٹے مانے تھے۔ ہر نبی کو معجزے ملے ہیں جدا جدا سب کو ایک ہی معجزہ کیا لازم ہے۔

۱۲۔ مندرجہ

(۱۲) کھلائے آگے) پڑھتے دیرے میں چپا اور چپکا بیٹا پوتا ایک درجے میں اگر کسی شخص ہوں تو جو میت سے قریب ہو وہ مقدم ہے جیسے پوتے سے بیٹا اور بھتیجے سے بھائی مقدم ہے پھر سوتیلے سے سکا مقدم ہے باقی اولاد کیا اور بھائیوں میں مرد کے ساتھ عورت بھی عصبہ ہے اور دونوں نہیں۔ فائدہ اگر دونوں قسم کے وارث نہ ہوں تو تیسری قسم بنے وارث یعنی ایسے قرابت والے جس میں واسطہ عورت کا ہے اور حصہ دار نہیں۔ جیسے نواسا اور نانا اور بھانجا اور ماموں اور خالہ اور بھوپھی اور ان کی اولاد۔ ان کا حساب بے عصبہ کا صاحب ہے۔

۱۲۔ مندرجہ

ثُمَّ قَلِيلًا فَمِنْهُمْ مَا يَشْتَرُونَ ۝ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

مول تھوڑا پس کچھ ہے جو مول لیتے ہیں۔ مت گمان کر ان لوگوں کو

يَفْرَحُونَ بِمَا آتَوْا وَيُجِبُونَ أَنْ يُحَدِّثُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا

جو خوش ہوتے ہیں ساتھ اس چیز کے کرتے ہیں اور چاہتے ہیں یہ کہ تعریف کے جاویں ساتھ اس چیز کے کہ نہیں کی

فَلَا تَحْسَبَنَّاهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ

پس ہرگز مت گمان کر ان کو بیچ خلاص کے عذاب سے اور واسطہ ان کے عذاب ہے درد

أَلِيمٌ ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ

دینے والا اور واسطہ اللہ کے ہے ملک آسمانوں اور زمین کا اور اللہ اوپر ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ

چیز کے قادر ہے تحقیق بیچ پیدائش آسمانوں کے اور زمین کے اور آنے جانے

الْبَلِّ وَالتَّهَارِ لَايَةٍ إِلَّا فِي الْأُولَى الَّذِينَ يَذْكُرُونَ

دن کے اور رات کے البتہ نشانیاں ہیں واسطہ عقل والوں کے وہ لوگ جو یاد کرتے ہیں

اللَّهُ قَبِيلاً وَقَعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ

اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور اوپر کروٹوں اپنی کے اور فکر کرتے ہیں بیچ پیدائش

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ

آسمانوں کے اور زمین کے اسے پروردگار ہمارے نہیں پیدا کیا تو نے یہ بے فائدہ یا کس سے تھک کر

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ النَّارَ فَقَدْ

پس بچائے ہم کو عذاب آگ سے وہ اسے پروردگار ہمارے تحقیق تو جس کو داخل کرے آگ میں پس تحقیق

أَخْرَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّا سِعْنَا

رسوا کیا تو نے اس کو اور نہیں واسطہ ظالموں کے کوئی بدکار اسے رب ہمارے تحقیق ہم نے سنا

مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۝ رَبَّنَا

پکارنے والا پکارتا ہے طرف ایمان کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ رب اپنے کے پس ایمان لائے ہم اے پروردگار ہمارے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ

پس بخش ہم کو گناہ ہمارے اور دُور کر ہم سے برائیاں ہماری اور مار ہم کو ساتھ

الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

نیک بختوں کے اسے پروردگار ہمارے اور دے ہم کو جو کچھ وعدہ کیا ہم سے اوپر پیغمبروں اپنے کے اور مت رسوا کر ہم کو

۱۹ اور پیغمبر کی صفت  
۱۰ جھپٹاتے پھر خوش  
۱۰ ہونے کہ ہم کو  
۱۰ کوئی پکڑ نہیں  
۱۰ سکتا اور یا امید رکھتے  
۱۰ کہ لوگ ہماری تعریف  
۱۰ کریں کہ خوب عالم  
۱۰ اور دیندار اور حق  
۱۰ پرست ہیں۔  
۱۲ منہ

۱۲ وہ یعنی نبی سے معجزہ  
۱۲ مانگا کیا ضرور جرات  
۱۲ وہ کہتا ہے یعنی توحید  
۱۲ اس کی نشانیاں سارے  
۱۲ عالم میں نمودار ہیں۔  
۱۲ منہ  
۱۲ عیب نہیں بنایا۔  
۱۲ یعنی اس عالم کا انسا  
۱۲ ہے دوسرے عالم میں۔  
۱۲ منہ

يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ

دن قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا وعدے کو پس قبول کیا واسطہ ان

رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أَضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ

کے رب ان کے نے یہ کہ میں نہیں ضائع کروں گا عمل کسی عمل کرنے والے کا تم میں سے

أَنْتُمْ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ

عورت سے بعضے ہمارے بعضوں سے ہیں پس جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور نکالے گئے

دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَقَتْلُوا وَقَتْلُوا الْكَافِرِينَ

گھروں اپنے سے اور ایذا دیئے گئے بیچ راہ میری کے اور لڑے اور مارے گئے البتہ دور کروں گا

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلَهُمْ جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

ان سے برائیاں ان کی اور البتہ داخل کروں گا ان کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے

الْأَنْهَرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩﴾

نہیں ثواب      نزدیک خدا کے سے اور اللہ نزدیک اس کے ہے اچھا ثواب

لَا يَغْنَصُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿١٧٦﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ

نہ فریب میں ڈالے مجھ کو پھر انا لوگوں کا کہ کافر ہوئے بیچ شہروں کے یہ فائدہ ہے تھوڑا

ثُمَّ مَا أُولَهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَيُنْسِ الْيَهُودَ لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا

پھر جبکہ رہنے ان کے کسی دوزخ ہے اور بُرا ہے پھوٹنا لیکن وہ لوگ کہ ڈرتے ہیں

رَبِّهِمْ لَهُمْ جَدَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

پروردگار اپنے سے واسطے ان کے بشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں اس کے

نُزِّلًا مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۖ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلَّابْرَارِ ۝ وَإِنَّ

نزدیک اللہ کے سے اور جو کچھ نزدیک اللہ کے ہے بہتر ہے واسطے نیکی کرنے والوں کے اور تحقیق مہمانی

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمْ يُوْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ

بعض اہل کتاب سے وہ شخص ہے کہ ایمان لانا ہے ساتھ اللہ کے اور ساتھ اس چیز کے کہ اناری گئی طرف تمہارے

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشْعِينَ لِلَّهِ لَا يَشَتُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

اور جو چیز اتاری گئی طرف ان کے عاجزی کرے والے طرف اللہ کے نہیں مول لیتے ہیں بدلے نشانیوں اللہ کے

ثُمَّ قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ

مول تصور! یہ لوگ واسطے ان کے ہے ثواب ان کا نزدیک رب ان کے کے تحقیق اللہ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۹۰﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا

جلد لینے والا ہے حساب کا اسے لوگو جو ایمان لائے ہو صبر کرو اور تمہارا گھوایک دوسرے

وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۹۱﴾

کو اور گئے رہو بیچ لڑائی کے اور ڈرو اللہ سے تو کہ تم چھٹکارا پاؤ گے

سُورَةُ النِّسَاءِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ آياتها ۶۷ ۝ رکوعاتها ۳

سورہ نسائہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ایک سو ستتر آیتیں اور چوبیس کورا ہیں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ

اسے لوگو پروردگار اپنے سے جس نے پیدا کیا تم کو جان

وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا

ایک سے اور پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا اور پھیلانے ان دونوں سے مرد بہت

وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ طِرَانِ

اور عورتیں اور ڈرو اللہ سے جس کے نام سے مانگتے ہو آپس میں اور ڈرو قرابت سے تحقیق

اللَّهُ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ

اللہ ہے اوپر تمہارے نگہبان طر دو یتیموں کو مال ان کے

وَلَا تَبَدَّلُوا الْوَعْدَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ

اور مت بدل دلو ناپاک کو بدلے پاک کے اور مت کھاؤ مال اُن کے

إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا

ملاکر طرف مال اپنے کے تحقیق وہ ہے گناہ بڑا طر اور اگر ڈرو تم یہ کہ نہ

تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ

انصاف کرو گے یتیم عورتوں کے پس نکاح کرو جو خوش گئے تم کو سوائے ان کے عذر توں سے

مَثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبْعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَعْدِلُوا فَوَاحِدَةً

دو دو اور تین تین اور چار چار پس اگر ڈرو تم یہ کہ نہ عدل کرو تم پس ایک ہے

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۚ ذَلِكَ أَدْنَىٰ أَلَّا تَعُولُوا ۝

یا جس کے مالک ہوئے داہنے ہاتھ تمہارے یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ نہ بے انصافی کرو

وَآتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِنْ طِبَّنَ لَكُمْ

اور دو عورتوں کو مہر اُن کے خوشی سے پس اگر خوشی سے دیں واسطے تمہارے

۲۰  
۱۱

طا ثابت رہو یعنی  
دین پر اور مقابلے  
میں یعنی جہاد میں اور  
نگے رہو یعنی کافروں  
کے سامنے۔

۱۲۔ مندر

طا یعنی ایک آدم سے  
تو بنائی پھر ان سے  
سارے لوگ اور خیرا  
ہونا توں سے یعنی  
بدسلوکی مت کرو آپس

۱۲۔ مندر

دو جس رکے کا پاپ  
مر جائے تو اس کے  
بڑوں کو قید ہے کہ  
اس کے مال میں ہاتھ  
نڈالیں اور بدل نہ  
لیں اور احتیاط سے  
رکھیں جب بالغ ہوتو  
حوالہ کریں۔

۱۲۔ مندر

و یعنی اگر جانو کہ تمہیں  
لڑکی کو ہم نکاح کریں  
گے تو اس کا حق نہ ادا  
کریں گے کیونکہ اس کا  
حق مانگنے والا نہیں  
تو عورتیں بہت ہیں  
کچھ کی نہیں۔ ایک مرد  
کو دو بھی اور تین بھی  
اور پار بھی روا ہیں۔  
اس سے زیادہ صحیح کوئی  
روا نہیں۔ کیونکہ اتنے  
میں بھی انصاف کرنا  
مشکل ہے زیادہ میں  
کب ہو سکا سو اس  
قدر بھی جب کرو کہ  
جانو انصاف سے ربو  
گے نہیں تو ایک ہی  
بس ہے یا اپنی نوٹری  
کفایت ہے جس کو کئی  
عورتیں ہوں تو واجب  
ہے کھانے پینے میں اور  
دینے لینے میں برابر  
رکھے اور رات رات  
میں باری برابر ہمارے  
اگر نہ کرے گا تو قیامت  
میں اس کا آدھا جسم  
گھسٹا جائے گا اور تنہید  
فرمایا کہ عورت مومن کا  
مہر پورا خوشی سے ادا  
کرو اگر وہ خوشی سے  
کچھ چھوڑ دے تو روا  
ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

۲ یعنی لڑکا بے عقل  
ہے اس کا مال اس کے  
ہاتھ میں نہ دواس کا  
خرج اس میں چلاؤ  
جب بالغ ہوا اور عقل  
پیدا کرے تب مال خوا  
کرو لیکن بات معقول  
سو یعنی تسلی کرو کہ مال  
تیرا ہے ہمارا نہیں ہم  
تیری خیر خواہی کرتے  
ہیں۔ ۱۳۔ مندرجہ  
۳ یعنی یتیم کا مال اپنے  
خرج میں نہ لاؤ مگر اس  
(باقی صفحہ پر)

عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا ۝ وَلَا تَوْتُوا

کچھ چیز سے اس میں سے جی سے پس کھاؤ اس کو سستا پیچھا ط اور مت دو

السَّفَهَاءَ أَمْوَالُكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيًّا ۖ وَارْزُقُوهُمْ

بے وقوفوں کو مال ان کے جو کی ہے اللہ نے واسطہ تمہارے معیشت قائم رہنا اور کھلاؤ ان کو

فِيهَا ۖ وَارْزُقُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۖ وَابْتَلُوا

اس میں سے اور پھانڈ اور کسو واسطے ان کے بات اچھی ط اور آزمایا کرو

الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۖ فَإِنْ أَنْتُمْ مِنْهُمْ

یتیموں کو یہاں تک کہ جب پہنچیں نکاح کو پس اگر باؤ تم ان میں سے

رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۖ وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا

ہوشیاری پس حوالے کرو طرف ان کے مال ان کے اور مت کھاؤ ان کو زیادتی سے

وَبِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا ۖ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ

اور جلدی سے اس سے کہ بڑے ہو جاویں اور جو کوئی ہو بے احتیاج پس چاہیے کہ بچے

وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۖ فَإِذَا دَفَعْتُمْ

اور جو کوئی ہو فقیر پس کھاوے ساتھ انصاف کے پس جب حوالے کرو

إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا عَلَيْهِمْ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝

طرف ان کے مال ان کے پس شاہد پڑو اوپر ان کے اور کفایت ہے اللہ حساب لینے والا

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ

واسطے مردوں کے حصہ ہے اس چیز سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی اور واسطے عورتوں

نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ

کے حصہ ہے اس چیز سے کہ چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابتی چھوڑا ہو اس میں سے

أَوْ كَثُرَ ۖ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۖ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو

یا بہت ہو حصہ ہے مقرر کیا ہوا ط اور جب حاضر ہوں بانٹنے میں

الْقَرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْزُقُوهُمْ مِنْهُ

قرابت والے اور یتیم اور فقراء پس کچھ دو ان کو اس میں

وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۖ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ

سے اور کسو ان کو بات اچھی ط اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ کہ اگر

تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۚ

پچھڑے ہاویں پیچھے اپنے اولاد ناتوان ڈریں اوپر ان کے

فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝۱۰۱ إِنَّ الَّذِينَ

پس چاہیے کہ ڈریں اللہ سے اور چاہیے کہ کہیں بات حکم کا تحقیق وہ لوگ جو

يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ

کھاتے ہیں مال یتیموں کے ظلم سے سوائے اس کے نہیں کہ کھاتے ہیں بیچ بیٹوں اپنے کے

ثَارًا وَيَصْصِلُونَ سَعِيرًا ۝۱۰۲ يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ

آگ اور البتہ ہاویں گے آگ میں وصیت کرتا ہے تم کو اللہ بیچ اولاد تمہاری کے

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ

دستے مرد کے ہے مانند حصہ دو عورتوں کے پس اگر ہو دو عورتیں زیادہ دو سے

فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ

پس واسطے ان کے ہے دو تہائی اس چیز سے کہ چھوڑ گیا اور اگر ہو عورت ایک ہی پس واسطے اس کے ہے آدھا

وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ ۚ إِنْ

اور واسطے اب باپ اس کے ہے ہر ایک کو ان دونوں میں سے چھٹا حصہ اس چیز سے کہ چھوڑ گیا ہے اگر

كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرَثَتْهُ أُمُّهُ فَلَا مَهْرَ

ہو واسطے اس کے اولاد پس اگر نہ ہو واسطے اس کے اولاد اور وارث ہوئے ماں باپ اس کے پس واسطے

الْثَلَاثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلَا مَهْرَ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ

ماں اس کی کے ہے تیسرا حصہ پس اگر ہوں واسطے اس کے بھائی میں واسطے ماں اس کی کے چھٹا حصہ پیچھے

وَصِيَّتِ يَوْصِي بِهَا أَوْ دَيْنٌ ۖ أَبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ

وصیت کے کہ وصیت کر جاوے ساتھ اس کے یا قرض کے باپ تمہارے یا بیٹے تمہارے نہیں جانتے تم

أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

کون ان میں سے بہت نزدیک ہے واسطے تمہارے نفع میں مقرر کیا ہوا ہے اللہ کی طرف سے تحقیق اللہ تعالیٰ ہے

عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۰۳ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ كُنَّ

جانتے والا حکمت والا اور واسطے تمہارے ہے آدھا اس چیز سے کہ چھوڑ گئی ہیں بی بیان تمہاری اگر نہ ہو

يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبُعُ مِمَّا

واسطے ان کے اولاد پس اگر ہو واسطے ان کے اولاد پس واسطے تمہارے چھٹائی اس چیز کے کہ

وہ اپنی میت کے پیچھے اس

کی اولاد کے حق میں تصور

نہ کریں اپنے اوپر نیک

کریں کہ ہماری اولاد

رہ جاوے پیچھے تو ہم کو

کیا فکر ہو۔ ۱۲۔ منہ

وہ اس آیت میں دو

ایزائیں فرمائیں اولاد

کی اور ماں باپ کی

۱۲۔ اولاد اگر ملے ہیں مرد

اور عورت تو مرد کا دو برابر

حصہ عورت کا اکاوا

اگر فقط عورتیں ہیں تو

ایک کو آدھا مال اور

زیادہ ہوں تو دو تہائی

برابر بانٹ لیں اور

ماں کا حصہ اگر میت کو

اولاد ہے یا حسن بھائی

ہیں ایک سے زیادہ تو

چھٹا حصہ اور اگر دونوں

ہیں تو تہائی اور باپ

کا حصہ اگر میت کو اولاد

ہے تو چھٹا حصہ اور اگر

اولاد نہیں تو حصہ ہوا

اور میت کا مال اولاد

کے دفن اور کفن

کو لگا بیٹے جو کچھ

بچے وہ اس کے

قرض میں دیکھتے ہو

کچھ بچے تو اس کی

وصیت میں ایک

تہائی تک لگا دیکھتے اس

کے بعد میراث کے حصے

ہیں اور ان حصوں میں

مقتل کا دخل نہیں اللہ

صاحب نے مقرر فرمایا

وہ سب سے دانائے

۱۲۔ منہ

تَرَكَنْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِي يَوْصِيَنَّ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ

چھوڑ گئی ہیں بیچھے وصیت کے کہ وصیت کر جاویں ساتھ اس کے یا فرض کے اور واسطے

الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

ان کے ہے جو نفائی اس چیز کی کہ چھوڑ جاؤ تم بیچھے اگر نہ ہو واسطے تمہارے اولاد پس اگر ہو واسطے تمہارے اولاد

فَلَهُنَّ الشُّهُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِي تَوْصُونَ بِهَا

پس واسطے ان کے آٹھواں حصہ ہے اس چیز کا کہ چھوڑ جاؤ تم بیچھے وصیت کے کہ وصیت کر جاؤ تم ساتھ

أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلَالَةً أَوْ امْرَأَةٌ وَلَهُ

اس کے یا فرض کے واد اگر ہو مرد کہ میراث لی جاتی ہے اس کی کلالہ یا وہ عورت ہو اور واسطے اس کے

أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلٍّ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا

ہے ایک بھائی یا ایک بہن پس واسطے ہر ایک کے ان دونوں میں سے چھٹا حصہ ہے پس اگر ہوں

أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثَّلَاثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِي

زیادہ اس سے پس وہ سا بھی برابر ہیں بیچ تہائی کے بیچھے وصیت کے کہ

يَوْمَلِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ وَصِيَّتِي مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ

وصیت کی جاتی ہے ساتھ اس کے یا فرض کے نہیں ضرر پہنچانے والا کسی کو مقرر کیا گیا اللہ کی طرف سے اور اللہ

عَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

جاننے والا تحمل والا ہے وہ یہ ہیں حدیں اللہ کی اور جو کوئی کما حقہ اللہ تعالیٰ کا اور رسول اس کے

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

کا داخل کرے گا اس کو بہشتوں میں جلتی ہیں نیچے ان کے سے نہیں ہمیش رہنے والی بیچ اس کے

وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اور یہ ہے مراد پانا بڑا اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اس کے کی

وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ

اور گزر جاوے حدود اس کی سے داخل کرے گا اس کو آگ میں ہمیش رہنے والے بیچ اس کے اور واسطے اس کے عذاب

مُهِينٌ ۝ وَالَّتِي يَأْتِيَنِ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَاءِكُمْ

ہے ذلیل کرنے والا اور وہ عورتیں کہ آتی ہیں بے حیائی کو عذوق تمہاری سے

فَأَسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةٌ مِّنْكُمْ فَإِنْ شَهِدُوا

پس گواہ مانگو اوپر ان کے چار گواہ اپنے میں سے پس اگر گواہی دیں

طہان تک مرد اور عورت کی میراث فرمائی عورت کے مال میں مرد کو ادا ہے اگر عورت کو اولاد نہیں اور اگر اولاد ہے اس مرد سے یا اور سے تو مرد کو چھوٹا اور اسی طرح مرد کے مال میں عورت کو چھوٹا اگر مرد کو اولاد نہیں اور اگر اولاد ہے تو عورت کو آٹھواں حصہ ہر جنس مال میں نقد یا جنس سلاح یا زیور یا جو بھی یا باغ باقی عورت کا میراث سے جدا ہے فرض میں داخل ہے ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔ ۰۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱

وہ یہ حکم زنا کا فرمایا کہ چاہے  
مرد مسلمان شاہ یا کافر  
بھرا بھی حد نازل نہ فرمائی  
وعدہ رکھا آخر حد نازل  
ہوئی سورۃ نور میں۔  
۱۷۔ منہج

وہ اگر دومر دفعہ بدکاری  
ان کا حکم بھی اس وقت  
بجمل ایذا دینی فرمائی اور  
اگر توبہ کریں تو ایذا دود  
بھیر جب حد نازل ہوئی  
تو اس کی حد جدا نہ فرمائی۔  
اس میں علماء کو اختلاف  
رہا کہ وہی حد ہے اس کی  
بھی یا ششیش سے قتل کرنا  
یا کچھ اور طور سے۔  
۱۷۔ منہج

وہ جب موت یقین ہو  
پکی اور آخرت نظر آئے  
نکی تب توبہ قبول نہیں اور  
اس سے پہلے قبول ہے  
مسلمان کی توبہ اور کافر  
اگر گناہ سے توبہ کرے  
وہ گناہ نہیں اترتا مگر  
جو مسلمان ہو کر مرے۔  
۱۷۔ منہج

وہ اس آیت میں دو  
حکم ہیں میت مردا سے  
تو اس کی عورت اپنی  
نکاح کی مٹا رہے میت  
کے بھائیوں کو زور کوئی  
اپنے نکاح میں لینا نہیں  
پہنچتا اور نہ ان کو روکنا  
یعنی نکاح سے کہ عاجز  
ہو کر کچھ جو میت نے  
دیا تھا وہ پھیر جاوے  
مگر بے شرع بات سے  
روکنا البتہ چاہیئے دوسرا  
حکم یہ کہ عورتوں سے  
گزران کرے غسل کے  
ساتھ اگر اس میں بعضی  
چیز ناپسند ہو تو شاید  
کچھ عورتی بھی جو۔ بدعو  
کے ساتھ بد عورتی نہ  
چاہیئے۔ ۱۷۔ منہج

فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّيَهُنَّ الْوُتُّ أَوْ

پس بند رکھو ان کو بیچ گھروں کے یہاں تک کہ اٹھالے ان کو موت یا

يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۝ وَالَّذِينَ يَأْتِيْنَهَا مِنْكُمْ

کرے اللہ واسطے ان کے کچھ راہ و اور دو مرد آویں اس بے حیائی کو تم میں سے

فَإِذَا وَهَبَ فَإِنْ تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۚ إِنَّ

پس ایذا دو ان کو پس اگر توبہ کریں اور نیکی پر آویں پس منہ پھیر لو ان سے تحقیق

اللَّهُ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ

اللہ ہے پھر آنے والا مہربان و واسطے اس کے نہیں کہ توبہ قبول کرنا اور اللہ کے واسطے ان لوگوں کے

يَعْلَمُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ

ہے کہ کرتے ہیں برائی ساتھ نادانی کے پھر توبہ کرتے ہیں جلدی سے پس یہ لوگ ہیں

يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَلَيْسَتْ

کہ رجوع کرتا ہے اللہ اور ان کے اور ہے اللہ جاننے والا حکمت والا اور نہیں

التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْلَمُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمْ

توبہ واسطے ان لوگوں کے کہ کرتے ہیں برائیاں یہاں تک کہ جب حاضر ہوتی ہے ایک ان کے کو

الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْإِنِّ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ

موت کہتا ہے تحقیق توبہ کی میں نے اب اور نہ واسطے ان لوگوں کے جو مر جاتے ہیں اور وہ

كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

کافر ہیں یہ لوگ تیار کیا ہے ہم نے واسطے ان کے عذاب درد دینے والا و اسے لوگو جو

آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرْتُوا النِّسَاءَ كُرْهًا وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ

ایمان لائے ہو نہیں حلال واسطے تمہارے یہ کہ وارث ہو جاؤ عورتوں کے زبردستی اور مت منع کرو ان کو

لِنَدِّهِنَّ بِبَعْضِ مَا اتَّيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ

تو کہے لو بعضی وہ چیز کہ دی ہے تم نے ان کو مگر یہ کہ لادیں بے حیائی

مُبَيِّنَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَمَسَىٰ

ظاہر اور صحبت رکھو ان کے ساتھ اچھی طرح کی پس اگر ناپسند رکھو ان کو پس شاید

أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝ وَإِنْ

کہ مکر وہ رکھو تم کچھ چیز کو اور کرے اللہ بیچ اس کے بھلائی بہت و اور اگر



وایہی جب مرد عورت  
تک پہنچا تو اس کا تمام  
مہر لازم ہوا اب بغیر  
اس کے چھوڑے نہیں  
چھوڑتا اور عہد کاڑھا  
یہی کہ حکم شرع سے عورت  
مرد کے قبضہ میں آئی والا  
اس کا مالک نہیں۔

۱۲- منہ

۲۔ مگر جو ہو چکا یعنی کفر میں اس کا پرہیز نہ کرتے تھے۔ سو اسلام کے بعد وہ گناہ نہ رہا۔ آگے سے پرہیز جا بیٹے۔

۱۲۔ منہ رحم

(صفحہ ۹۳ سے آگے)  
 زیادہ نہیں۔ دوسرے  
 یہ کہ جس کو میراث کا حصہ  
 ملے گا اس کو اپنی  
 طرف سے رعایت  
 کر کے کچھ اور دلوں

مرا وہ مقبرہ نہیں۔ اگر  
سب وارث راضی ہوں  
تو یہ دونوں وصیتیں

قبول رکھیں نہیں تو نہ  
رکھیں۔ فائدہ یہ پانچ  
میراثیں جو فرمائیں یہ

حصہ داروں کی ہیں اور ان کے سوا اور قسم کے وارث ہیں جن کو غصبہ

## وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

اور حرام کی گئیں بیباہی ہوئی عورتوں میں سے مگر جن کے مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ تمہارے

كُتِبَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ تَبْتَغُوا

لکھ دیا اللہ نے اوپر تمہارے ط اور حلال کیا گیا واسطے تمہارے جو کچھ سوائے اس کے ہے یہ کہ طلب کرو بدلے

بِأَمْوَالِكُمْ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ فَمَا اسْتَنْعَمْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ

مالوں اپنے کے قید میں رکھنے والے نہ پانی ڈالنے والے یعنی بدکاریس جو مال کہ فائدہ اٹھایا ہے تم نے بدلے اس کے

فَاتَوْهُنَّ أَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا

ان میں سے ہیں دواں کو جو مقرر کیا ہے واسطے ان کے موافق مقرر کے اور نہیں گناہ

تَرَضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

کر رضا مند ہو تم ساتھ اس کے پیچھے مقرر کرنے کے تحقیق اللہ ہے جاننے والا

حَكِيمًا ۴۲ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكَحِ الْمُحْصَنَاتُ

حکمت والا ط اور جو کوئی نہ رکھے تم میں سے مقدور یہ کہ نکاح کرے بی بیوں

الْمُؤْمِنَاتِ فَمَنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ قَبْلِئِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ

ایمان والیوں کو پس اس پہرے سے کہ مالک ہوئے ہیں داہنے ہاتھ تمہارے لڑکیوں تمہاری ایمان والیوں سے

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَيِّئَاكُمْ بِبَعْضِكُمْ مِنْ بَعْضٍ فَاذْكُوهُنَّ

اور اللہ خوب جانتا ہے ایمان تمہارے کو بعض تمہارے بعض سے ہیں پس نکاح کرو ان کو

بِأَذْنِ أَهْلِهِنَّ وَاتَّوَهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ

ساتھ حکم مالکوں ان کے کے اور دواں کو مقرر ان کا ساتھ اچھی طرح کے قید میں بھی ہوئیں

غَيْرَ مُسْفِحَاتٍ وَلَا مُتَّخَذَاتٍ أَخْدَانٍ فَإِذَا أَحْصَيْتُمْ قَانَ

نہ بدکاری کرنے والیں اور نہ پکڑنے والیں یا رچھے پس جب نکاح میں آویں پس اگر

اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ

کریں بے حیائی پس اوپر ان کے ہے آدھا اس چیز کا کہ اوپر بتی بیوں کے ہے

مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ لِأَنَّ خَشْيَةَ الْعَنَتِ مِنْكُمْ وَأَنْ

عذاب سے یہ واسطے اس شخص کے ہے کہ ڈرے بدکاری سے تم میں سے اور یہ کہ

تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۴۳ يُرِيدُ اللَّهُ

صبر کرو تم بہتر ہے واسطے تمہارے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ط الادہ کرتا ہے اللہ

۱ ط سات ناتے حوا  
 ۲ فرائے ایک ماں  
 ۳ اس میں داخل ہونے  
 ۴ اور وادی... جو عورت  
 ۵ کہ اس شخص کی جڑ ہے۔  
 ۶ دوسری بی بی اس میں داخل  
 ۷ ہے فواسی اور پوتی یعنی  
 ۸ جو اس کی شالہ ہے۔  
 ۹ تیسری بی بی جو پوتی جیتی  
 ۱۰ پانچویں جاتی یعنی جو اس  
 ۱۱ کے ماں باپ میں ملتی ہے  
 ۱۲ چھٹی چھٹی ساتویں خالہ  
 ۱۳ یعنی جو ماں باپ سے  
 ۱۴ اور پر ملتی ہے بشرطیکہ  
 ۱۵ بے واسطہ ملتی ہو اور  
 ۱۶ جو واسطے سے ملے وہ  
 ۱۷ حلال ہے جیسے پھر بھی  
 ۱۸ کی بی بی فائدہ اور دودھ  
 ۱۹ کے دوناٹے فرمائے ماں  
 ۲۰ اور بمن اشارت ہے کہ  
 ۲۱ ساتوں ناتے اس میں  
 ۲۲ حرام ہیں۔ فائدہ اور  
 ۲۳ سسرال کے چار ناتے  
 ۲۴ فرمائے عورت کو مرد کی  
 ۲۵ جڑ اور شاخ اور مرد کو  
 ۲۶ عورت کی جڑ اور شاخ  
 ۲۷ مگر شاخ جب حرام ہے  
 ۲۸ کہ نکاح کے بعد صحبت  
 ۲۹ بھی ہوئی ہو اور جڑ فقط  
 ۳۰ نکاح سے حرام ہے۔  
 ۳۱ فائدہ دودھ سے بھی یہ  
 ۳۲ چار ناتے حرام ہوتے  
 ۳۳ لیکن دودھ پینا وہ بہتر  
 ۳۴ ہے کہ اسی عمر میں پئے  
 ۳۵ بڑی عمر میں پینا مستحب نہیں  
 ۳۶ فائدہ اس جگہ ناتا سکا  
 ۳۷ اور سوتیلا اور اخیانی  
 ۳۸ سب برابر پئے ورنہ دودھ  
 ۳۹ میں بھی سوتیلا نامستحب  
 ۴۰ ہے۔ فائدہ بعد اس کے  
 ۴۱ منع فرمایا ہے کہ نواہ  
 ۴۲ ہمنوں کا اس  
 ۴۳ اشارت سے  
 ۴۴ ا معلوم ہوا ساتوں  
 ۴۵ (باقی صفحہ ۹۸ پر)

لَيَبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الدِّينِ مِنْ قَبْلِكُمْ

تو کہ بیان کرے واسطے تمہارے اور ہدایت کرے تم کو راہیں ان لوگوں کی جو پہلے تم سے تھے

وَيُتُوبُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۲ وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ

اور پھر آوے اور تمہارے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور اللہ ارادہ کرتا ہے یہ کہ

يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا

پھر آوے اور تمہارے اور ارادہ کرتے ہیں وہ لوگ کہ پیروی کرتے ہیں خواہشوں کی یہ کہ جھک جاؤ تم

مِيلًا عَظِيمًا ۝۱۳ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ ۝۱۴ وَخُلِقَ

جھک جانا بڑا و اللہ ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ہلکا کرے تم سے اور پھینکا گیا

الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ۝۱۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا

آدمی انسانوں و اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت کھاؤ

أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ

مال اپنے آپس میں ساتھ ناحق کے مگر یہ کہ ہووے سوداگری

تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ

رضامندی تمہاری سے اور مت مارو آپس اپنے کو تحقیق اللہ ہے ساتھ تمہارے

رَحِيمًا ۝۱۶ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدَاوًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ

مہربان اور جو کوئی کرے یہ تعذبی سے اور ظلم سے پس البتہ داخل

نُصْلِهِ نَارًا ۝۱۷ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۱۸ إِنْ

کریں گے ہم اس کو آگ میں اور ہے یہ اوپر اللہ کے آسان و آگ

تَجْتَنِبُوا كِبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ تُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

بچو گے تم بڑے گناہوں سے جو منع کیے جاتے ہو اس سے دور کریں گے ہم تم سے برائیاں تمہاری

وَنُدْخِلْكُمْ مَدْخَلًا كَرِيمًا ۝۱۹ وَلَا تَسْتَوُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ

اور داخل کریں گے تم کو جگہ عزت کی میں اور مت آرزو کرو اس چیز کی کہ بزرگی دی ہے اللہ نے

بِهِ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ ۝۲۰ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا كَتَبُوا

ساتھ اس کے بعض تمہارے کو اوپر بعض کے واسطے مردوں کے ہے حصہ اس چیز سے کہ کاتے ہیں

وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا كَتَبْنَ ۝۲۱ وَسَلُّوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ

اور واسطے عورتوں کے حصہ ہے اس چیز سے کہ کتابتیں ہیں اور سوال کرو اللہ سے فضل اس کے سے

۳۶ : ۴ ۲۶ : ۴

واللہ اعلم بالصواب  
آدمی کا دل دھڑا دھڑے  
بڑے کام پر اور شرع پر  
مقید نہ رہنے دے۔

۱۲۔ منہ

واللہ اعلم بالصواب  
کی تلقین نہیں کہ کوئی حلال  
چھوڑے اور حرام کو دیکھے

۱۳۔ منہ

واللہ اعلم بالصواب  
مسلمان دعوت میں کیونکر  
جاوے گا اللہ پر بھی  
آسان ہے۔ ۱۲۔ منہ  
(مکمل سے آگے)

ناتوں کا کھج کرنا حرام  
ہے اور سسرال کے  
ناتوں میں جمع کرنا حرام  
نہیں۔ فائدہ آخر کو  
حرام فرائض کا کھج  
عورت یعنی ایک کھج  
میں ہے تو پھر ہر کسی  
کو اس کا کھج حرام  
ہے مگر یہ کہ اپنی ملک  
ہو جائے۔ اس کی صورت  
یہ کہ کافر مرد اور عورت  
میں نکاح تھا وہ عورت  
قدیم میں آئی جس کو  
پہنچی اس کو حلال ہے  
فائدہ اور دودھ کا نانا  
یا سسرال کا مرد کو  
اپنی نوٹھی سے ہے  
تو اس کی صحبت حرام  
ہے اور ملک میں رہا  
کرے۔ فائدہ اور یہ  
جو فرمایا کہ عورتیں تمہارا  
بیٹوں کی جو تمہاری  
بہشت سے ہیں یعنی  
لے پالک کو بیٹا نہ جانو  
کسی حکم میں وہ بیٹا  
نہیں۔ ۱۲۔ منہ  
واللہ اعلم بالصواب  
فراہیں ان کے سوا  
سب حلال ہیں چار  
شرط سے۔ اول یہ کہ  
(باقی صفحہ)



وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا  
اور مجسائے اجنبی کے اور صحبت رکھنے والے کے کردار پر اور مسافر کے اور جن کے

مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنْ اللَّهُ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا  
مالک ہوئے ہیں اپنے ہاتھ تمارے تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا اس شخص کو کہ ہے متبر کرنے والا

فَخُورًا ۝ الَّذِينَ يَخْلَوْنَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ  
فخی کرنے والا ط وہ لوگ جو بخیلی کرتے ہیں اور حکم کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ بخیلی کے

وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ  
اور چھپاتے ہیں وہ چیز کہ دی ہے ان کو اللہ نے فضل اپنے سے اور تیار کیا ہے ہم نے واسطے کافروں

عَذَابًا مُهِينًا ۝ وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ  
کے عذاب ذلیل کرنے والا اور جو لوگ کہ خرچ کرتے ہیں مال اپنے دکھانے کو

النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ  
لوگوں کے اور نہیں ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دن پچھلے کے اور جو کوئی

يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ  
ہوئے شیطان واسطے اس کے ہم نشین پس برا ہے ہم نشین ط اور کیا ہے اوپر ان کے

لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ  
اگر ایمان لادیں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور خرچ کریں اُس چیز سے کہ دیا ان کو

اللَّهُ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا ۝ إِنْ اللَّهُ لَا يَغْلُمُ مِثْقَالَ  
اللہ نے اور ہے اللہ ساتھ ان کے جاننے والا تحقیق اللہ نہیں غلم کرتا برابر ایک

ذَرَّةٍ وَإِنْ تَكَ حَسَنَةً يُّضَعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ  
بھٹکے کے اور اگر ہوئے نیکی دوگنا کرے گا اس کو اور دیوے گا اپنے پاس سے

أَجْرًا عَظِيمًا ۝ فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ  
ثواب بڑا ط پس کیونکر ہوگا جس وقت لادیں گے ہم ہر امت سے ایک گواہ دینے والا

وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝ يَوْمَ يَدْعُ الَّذِينَ  
اور لادیں گے ہم تجھ کو اوپر ان کے گواہ اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ کہ

كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ ۚ لَوْ تُسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ  
کافر ہوئے اور نافرمانی کی پیغمبر کی کاش کہ برابر کی جاوے ساتھ ان کے زمین

ط یعنی اول اللہ کا حق  
اداکر دیکھ رہا ہے باپ کا  
بھران سب کا درجہ بدست  
ہمسایہ قریب کا حق زیادہ  
ہے اور ہمسایہ اجنبی کا  
اس سے پیچھے قریب یعنی  
قرابتی اور ریر کا حق جو  
ایک کام میں ساتھ شریک  
جو پیسے ایک استاد کے  
دو شاگرد یا ایک خاوند کے  
دو نوکر اور فرمایا کہ ان  
کے حق ادا نہ کرنے والا  
دی ہے جس کے مزاج  
میں بھڑا اور خود پسند ہے  
کہ کسی کو اپنے برابر نہیں  
سمجھتا۔ ۱۲۔ مندرجہ

ط یعنی مال دینے میں  
غل کرنا جیسا اللہ کے  
کے نزدیک برا ہے ویسا  
ہی خلق کے دکھانے کو  
دینا اور قبول وہ ہے جو  
حق داروں کو دے جن  
کا اول مذکور ہوا۔ خدا  
کے نبیین سے اور آخرت  
کی توقع سے دے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ط یعنی اللہ کی راہ میں  
خرچ کرنا کسی طرح نقصان  
نہیں آخرت کا ثواب بڑا  
ہے اور دنیا میں بھی  
عوض پاتا ہے۔ اس پر  
رسول خدا نے قسم کھائی  
ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

(۱۲) کا تفسیر ۹۹ سے آگے  
کوہ غورث اس مرد کی ہو  
چاکا کے چھوٹے یا بزرگ ہوئے  
یعنی مدت کا ذکر نہ کرے  
کہ جیسے تک یا برس تک  
اس سے مندرجہ (۱۲)  
ٹھہرا چوتھی شرط  
سورۃ تہیں فرمائی  
اور یہاں بھی فرمایا  
کے نکاح میں آئے  
فرمائی ہے کہ بھی  
یاری نہیں ہو یعنی  
(باقی صفحہ ۱۰۱)

وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ۝ يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرُبُوا

اور نہ چھپاویں گے اللہ سے کچھ بات اسے لوگو جو ایمان لائے ہو مت نزدیک جاؤ

الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَرَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا

نماز کے اور ہو تم مست یہاں تک کہ جانو کیا کہتے ہو اور نہ

جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ

جنابت سے مگر گزرنے والے راہ کے یہاں تک کہ نہ لو اور اگر ہو تم

مَّرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ

بیمار یا اوپر سفر کے یا آئے کوئی تم میں سے جائے ضرور سے یا

لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَسَّؤُوا صَعِيدًا طَيِّبًا

سجست کرو عورتوں سے پس نہ پاؤ تم پانی پس قصد کرو مٹی پاک کا

فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا

پس پرچھو لو ساتھ منہ اپنے کے اور ہاتھوں اپنے کے تحقیق اللہ ہے مہربان کرنے والا

غَفُورًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ

جسٹنے والا کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کے کہ دیئے گئے ایک حصہ کتاب سے

يَشْتَرُونَ الصَّلَاةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا السَّبِيلَ ۖ

توں لیتے ہیں گمراہی کو اور ارادہ کرتے ہیں یہ کہ بہک جاؤ تم راہ سے

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَلِيًّا ۖ وَكَفَىٰ

اور اللہ غریب جانتا ہے دشمنوں تمہاروں کو اور کفایت ہے اللہ دوست اور کفایت ہے

بِاللَّهِ نَصِيرًا ۝ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ

اللہ مدد دینے والا خدا بعضے وہ لوگ جو یہودی ہیں بدل ڈالتے ہیں باتوں کو جبکہ

مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَسْمَعُ غَيْرَ مُسْمِعٍ

اس کی سے اور کہتے ہیں سنا ہم نے اور نہ سن نہ سنایا جانے

وَرَاٰعِنَا لَبِئْسَ مَا لَكُمُ يَا لِسْتِهِمْ ۖ وَطَعْنَا فِي الدِّينِ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ

اور راعنا پیچ دے کر زبان اپنی کو اور مہن کر کر پیچ دین کے اور اگر وہ

قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأَسْمَعُ ۖ وَانْظُرْنَا لَكَ خَيْرًا لَّهُمْ

کہتے سنا ہم نے اور مانا ہم نے اور سن اور نظر کر ہم پر اللہ تمہارا بہتر واسطہ ان کے

۴۲ : ۳

۶ والینی ہر امت اور  
۹ ہر عہد کے لوگوں کا  
۳۱ احوال اس وقت کے  
پیغمبر سے اور متبرک  
بکتوں سے بیان کروا  
دیں گے منکروں کا انکار  
اور اطاعت والوں کی  
اطاعت بیان ہوگی تب  
منکر آرزو کریں گے کہ ہم  
انسان نہ بنے مٹی میں  
دل کر خاک ہو جائے۔

۱۲- منہ ۲  
۱۲ اس آیت میں ذکر ہے  
تیمم کا پلے جو مذکور ہوا کہ  
کافراؤں کو آرزو کریں گے  
کہ خاک میں مل جائیں۔  
خاک انسانوں کی پیش  
ہے اور اپنی پیدائش  
کی طرف جاننا کہ ہوں سے  
بھاؤ ہے اس واسطے  
مٹی لئے سے بھی طہارت  
فرمائی۔ فائدہ یہ کہ مٹی  
کرتھ میں نماز کے پاس  
نہ جاؤ۔ یہ حکم جب تھا کہ  
نشتہ جرم نہ تھا لیکن  
نماز سے منع ٹھہرا تھا اور  
اگر اب بندہ سے ہیوش ہو  
یا مرض سے کہ اپنے منہ کا  
لفظ نہ سمجھے تو اس حالت  
کی نماز درست نہیں پھر  
قصدا کرے۔ فائدہ پھر فرمایا  
کہ جنابت میں نماز کے  
پاس نہ جاؤ جب تک غسل  
کرو مگر راہ چلنے یعنی سفر  
میں کہ اس کا حکم آگے  
ہے پھر فرمایا کہ اگر پانی کا  
غدر ہو اور طہارت ضرور  
ہو تو زمین سے تمیم کرو پانی  
کا عذر تین صورت سے  
تیا یا اور طہارت کا بہرہ اور  
صورت سے ایک صورت  
پانی کے مذکر کی یہ کہ مریض  
ہو یا پانی ضرور نہ ہو  
یہ کہ سفر و پیش ہے پانی  
پینے کو رکھا ہے آگے ذکر  
(باقی مسئلہ پر)

اور اغما لفظ بولتے تھے

اس کا بیان ہوا سورہ بقرہ میں اسی طرح حجت پات فرماتے تو جواب میں کہتے سنا، اچھے اس کے معنی یہ ہیں کہ قبول کیا لیکن آپسٹ کہتے کہ نہ مانا یعنی فقط کان سے سنا اور دل سے نہ سنا اور حضرت کو خطاب کرتے تو کہتے سن نہ سنا یا جاؤ چلو ہا ہر میں یہ دعا ٹیک ہے کہ تو ہمیشہ غالب رہے کوئی تجھ کو بُری بات نہ سنا سکے اور دل میں نیت رکھتے کہ تو ہر جا جو مانو ایسی شرارت کرنے پھریں میں غیب دیتے کہ اگر یہ شخص نبی ہو نہ تو ہمارا فریب معلوم کرنا تو ہی اللہ صاحب نے واضح کر دیا۔ ۱۲-۱۱ منہ و لینی ایمان لاؤ پیلے اس سے کہ غدا پاؤ صورت بدلی جاوے یا جانور بن جاؤ بیفتہ والا کی طرح ان کا بیان ہے سورہ اعراف میں ۱۲-۱۱ منہ

۳۳ یہودیوں کو حضرت سے مخالفت ہوئی تو مکہ کے مشرکوں سے متفق ہوئے اور ان کی خاطر سے توں کی تنظیم کی اور کہا کہ تمہاری راہ بہتر ہے مسلمانوں سے اور یہ سب حسد خفا کہ نبوت اور پیاست دین ہمارے سوا اور کسی میں کیوں ہوئی اللہ صاحب اسی پران کو الزام دیتے ہیں ان سب ایٹوں میں یہی مذکور ہے۔

۱۲. منبر

وَأَقْوَمُ ۖ وَلَٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا

اور بہت سیدھا لیکن لعنت کی ہے ان کو اللہ نے ساتھ کفران کے جسے پس نہیں ایمان لاتے مگر

قَلِيلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِمْنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا

تھوڑے دن اے لوگو جو دیئے گئے ہو کتاب ایمان لاؤ ساتھ اس چیز کے کہ اناری ہم نے سچا کرنے

لَمَّا مَعَكُمْ مِّن قَبْلِ أَنْ نَطْغَسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا

والی واسطے اس چیز کے کہ ساتھ تمہارے ہے پہلے اس سے کہ مٹاؤ الیس ہم مومنوں کو پس پھیر دیں ان کو

عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ تَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ

اوپر پیٹھ ان کی کے یا لعنت کریں ان کو جیسا کہ لعنت کیا ہم نے ہفتے والوں کو

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿١٠﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ

اور ہے کام اللہ کا کیا گیا ۲ تحقیق اللہ نہیں بخشتا یہ کہ شریک لایا جاوے ساتھ

وَيُغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ

اس کے اور بھشتا ہے سوائے اس کے واسطے جس کے چاہتا ہے اور جو کوئی شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس تقیت

اَفْتَرَىٰ اِنَّمَا عَظِيْمًا ۝۳۸ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ

باندھ لیا اس نے گناہ بڑا  
کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ پاک کہتے ہیں جانوں اپنی کو

بَلِ اللّٰهُ يَرْكَبُ مِنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ۝ اَنْظُرْ

بلکہ اللہ ہی پاک کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور نہ ظلم کیے جاویں گے ایک تا گے برابر و دیکھ

كَيْفَ يُفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَكَفَى بِهِ إِنَّهَا مُبِينٌ ﴿٤٠﴾

کیونکہ باندھتے ہیں اوپر اللہ کے جھوٹ اور کفایت ہے اس کو یہی گناہ ظاہر

الْمُتَرَالِ الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ

کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی جو دیئے گئے ہیں ایک حصہ کتاب سے یقین لاتے ہیں

بِالْحَبْتِ وَالطَّاعُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَى

ساتھ بتوں کے اور شیطان کے اور کہتے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے یہ لوگ بہت پہنچے ہوئے ہیں

مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ

راہ ان لوگوں کی سے کہ ایمان لائے راہ کر یہ لوگ وہ ہیں کہ نعمت کی ہے ان کو اللہ نے

وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهَ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ﴿٤٧﴾ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ

اور جس کو لعنت کرے اللہ پس ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے اس کے مدد دیتے والا کیا واسطے ان کے حصہ ہے

 $\Delta F = 2$ 

منزل

५५. - २

والہی ہمیشہ سے اللہ

نے ابراہیم کے گھر میں  
بندگی دی ہے اب بھی  
اسی کے گھر میں ہے پھر  
جو کوئی قبول نہ رکھے وہ  
بے انصاف ہے ۱۲۰ منہ  
۱۲۰ یعنی امانت میں خبا  
مت کرو اور یکجہلی میں  
خاطرت کرو خواہ رشوت  
کے واسطے خواہ کسی کے  
واسطے یہ عادتیں یہود  
میں بہت تھیں اسی  
واسطے بعض کے مسلمان  
قضیہ چکانے کو حضرت  
پاس نہ آئے کہ کسی کی  
خاطر نہ رکھیں گے اور یہ  
کے عاملوں پاس جاتے  
کہ وہ خاطر کریں گے آگے  
مسلمانوں کو تنقید فرمایا کہ  
جنگ ہرقبے میں اور ہر  
حکم میں رسول ہی کی طرف  
رجوع نہ رکھو اور دل  
اس سے  
یہ حکم پر راضی نہ ہو  
جب تک تم کو ایمان نہیں  
۱۲ منہ  
(ص ۱۱۱ سے آگے)  
تک نہ ملے گا تیسری یہ کہ  
پانی موجود نہیں اس تیسری  
کے ساتھ دو صورتیں طاعت  
کی ضرورت کی فرمائی کہ  
یہ کہ جائے ضرور سے آیا۔  
وضو کی حاجت ہے دوسرے  
یہ کہ عورت سے لگا غسل کی  
حاجت ہے۔ فائدہ اب  
تیم کا طریق یہ کہ زمین پاک  
پر دونوں ہاتھ مارے پھر  
منہ کو دل لیا تاکہ چھو دونوں  
ہاتھ مارے پھر ہاتھوں  
کو دل لیا کسی تک ۱۲۰ منہ  
۱۲۰ یہود کو فرمایا کہ کچھ ملا۔  
کتاب کا ایک حصہ یعنی  
لفظ پڑھنے کو ملے ہیں  
عمل کرنا نہیں ملا۔  
۱۲ منہ

مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ۝۵۶ أَمْ يَحْسُدُونَ

پادشاہی سے پس اس وقت نہیں گئے لوگوں کو کھجور کے شکاف برابر کیا حسد کرتے ہیں

النَّاسَ عَلَىٰ مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ فَقَدْ اتَيْنَا آلَ

لوگوں سے اوپر اس چیز سے کہ دیا ہے ان کو اللہ نے فضل اپنے سے پس تحقیق دی ہم نے اولاد

إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا ۝۵۷

ابراہیم کو کتاب اور حکمت اور دی ہم نے ان کو پادشاہی بڑی

فِيهِمْ مَّنْ أَمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ وَكُفِيَٰ بِهِمْ

پس بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ ایمان لایا ساتھ اس کے اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ باز را اس سے اور کفایت

سَعِيرًا ۝۵۸ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ

دورخ جلاتے والا وہ تحقیق جو لوگ کہ قہر ہوئے ساتھ نشانہوں ہماری کے البتہ داخل کریں گے ہم ان کو

نَارًا ۝۵۹ كُلَّمَا قَضَيْتُمْ جُلُودَهُمُ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا

آگ میں جب محل جاویں گے چڑھے ان کے بدل دیوں گے ہم ان کو چمڑے

غَيْرَ هَٰلِكَ ۚ وَفَوَ الْعَذَابِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۶۰

سوائے اس کے تو کہ چاکھیں عذاب تحقیق اللہ ہے غالب حکمت والا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ

اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے البتہ داخل کریں گے ہم ان کو بہشتوں میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ لَهُمْ

کہ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے نیچے اس کے ہمیشہ واسطے

فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا ظِلِيلًا ۝۶۱

ان کے لی بیاں پاک کی ہوئیں اور داخل کریں گے ان کو چھاؤں سایہ دار میں تحقیق

اللَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَوَدُّوا الْأُمْنِيَّ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ

اللہ حکم کرتا ہے تم کو یہ کہ پہچانو امانتیں طرف صاحبوں ان کے کے اور جب حکم کرو تم

بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ

درمیان لوگوں کے یہ کہ حکم کرو ساتھ انصاف کے تحقیق اللہ خوب ہے وہ جو نصیحت کرتا ہے تم کو

بِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝۶۲ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ساتھ اس کے تحقیق اللہ ہے سنے والا دیکھنے والا اے لوگو جو ایمان لائے ہو



أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ

ایمان لانے ساتھ اللہ کے اور دن بچھلے کے یہ بہتر ہے اور اچھا  
جہگڑو تم یہج کسی چیز کے پس پھر دوس کو طرف اللہ کے اور رسول کے اگر ہوتا

تَأْوِيلًا ۵۸ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا

انزل إليك وما أنزل من قبلك يُرِيدُونَ أَنْ يُتَّعَاكُمُ

إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ط وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ

أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ۵۹ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ رَأَيْتُ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ

عَنْكَ صُدُودًا ۶۰ فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيبَةٌ بِمَا

قَدَّامَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَاءَهُمْ بِخَلْقُونَ بِاللَّهِ إِنَّ آرِدُنَا

إِلَّا أَحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ۶۱ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي

قُلُوبِهِمْ فَأَعْرَضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي

أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ۶۲ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ

مَنْ أَنْزَلَ اللَّهُ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ

و اختاروا لے بادشاہ  
اور جو کسی کام پر مقرر ہو  
اس کے حکم پر چلنا ضرور  
ہے جب تک وہ خلافت  
خدا اور رسول حکم نہ کرے  
اگر صریح خلاف کرے تو  
وہ حکم نہ مانے۔ اگر دو  
مسلمان جھگڑتے ہیں ایک  
نے کیا چیز میں جو  
کریں دوسرے کو میں شرع  
نہیں جھٹایا مجھے شرع کا  
نہیں وہ بیشک گمراہ  
ہوا۔ ۱۲۔ منہ  
۵۸ مدینہ میں ایک  
یہودی اور ایک منافق  
کو ظاہر میں مسلمان تھا  
جھگڑنے لگے۔ یہودی نے  
کہا چل مہربان صلی اللہ  
علیہ وسلم منافق نے کہا  
چل کعب بن اشرف ہیں  
وہ یہودی کا سردار تھا۔ آخر  
حضرت پاس آئے حضرت  
نے یہودی کا حق ثابت  
کیا منافق نے پہل کر کہا کہ  
چلو میرے پاس یہ حضرت  
کہہ کر سے مدینہ میں فتنہ  
کرتے تھے منافق نے جانا  
کہ جمعیت اسلام کریں گے  
جب گئے ان کے آگے تو  
یہودی نے کہہ دیا کہ حضرت  
پاس ہم جا چکے ہیں وہ  
مجھ کو سچا کہہ چکے ہیں۔  
حضرت نے منافق کی گردن  
ماری اس کے وارث  
حضرت پاس دعویٰ خون  
کو آئے اور قسمیں کھانے  
لگے کہ ہم گئے تھے اس  
واسطے کہ شاہد صلہ کروا  
دیں۔ تب یہ آیتیں نازل  
ہوئیں اور ان کا نام  
ناروق قرار دیا۔ ۱۲۔ منہ

يَا ذِيْنَ اللّٰهِ ۖ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَاءُوْكَ

ساتھ حکم اللہ کے اور اگر یہ لوگ جس وقت ظلم کرتے ہیں جانوں اپنی کو آویں گے تیرے پاس

فَاَسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۖ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوْجَدُوْا اللّٰهَ

پس بخشش مانگیں اللہ سے اور بخشش مانگے واسطے ان کے رسول البتہ پاویں گے اللہ

تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۖ فَلَا وَرَيْكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی يُحْكَمُوْكَ

کو پھر آنے والا مہربان پس قسم ہے پروردگار تیرے کی نہیں ایمان لاویں گے یہاں تک کہ حاکم پدیں تجھ کو

فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِیْ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا

بچ اس چیز کے کہ جھگڑا پڑے درمیان ان کے پھر نہ پاویں بچ جیوں اپنے کے تنقی اس چیز سے کہ

تَقْضِيْتُ ۖ وَيَسْلَمُوْا تَسْلِيْمًا ۖ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنْ

حکم کرے تو اور مان لیوں مان لینے کر اور اگر ہم لکھ دیتے اوپر ان کے یہ کہ

اَقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ۖ اَوْ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ

مار ڈالو جانوں اپنی کو یا نکل جاؤ گھروں اپنے سے نہیں کرتے اس کو مگر تھوڑے

مِنْهُمْ ۖ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

ان میں سے اور اگر یہ وہ کریں جو کچھ نصیحت دیئے جاتے ہیں ساتھ اس کے البتہ ہوتا بہتر واسطے ان کے

وَاَشَدَّ تَنِيْبًا ۖ ۝۱۶۰ وَاِذَا لَا تَنِيْبُهُمْ مِّنْ لَّدُنَّا اَجْرًا عَظِيْمًا ۖ

اور زیادہ تر ہوتا ثابت رکھنے میں ط اور اس وقت البتہ دیتے ہم ان کو اپنے پاس سے ثواب بڑا

وَلَهْدَيْنَهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۖ ۝۱۶۱ وَمَنْ يُطِيعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

البتہ دکھائے ہم ان کو راہ سیدھی اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول کی

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ

پس یہ لوگ ساتھ ان لوگوں کے ہیں کہ نعمت کی ہے اللہ نے اوپر ان کے پیغمبروں سے اور صدیقوں سے

وَالشّٰهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۖ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۖ ۝۱۶۲ ذٰلِكَ

اور شہیدوں سے اور صالحوں سے اور اچھے ہیں یہ لوگ رفیقین ط یہ

الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۖ وَكَفٰی بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۖ ۝۱۶۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

فضل ہے اللہ کی طرف سے اور کفایت ہے اللہ جاننے والا ط اے لوگو! جو ایمان لائے ہو

حٰذِرُوْا حٰذِرَكُمْ فَاُنْفِرُوْا ثُبَاتٍ ۖ اَوْ اَنْفِرُوْا جَمِيْعًا ۖ ۝۱۶۴ وَاِنْ

نو بچاؤ اپنا پس نکلو متفرق یا نکلو اکٹھے ط اور تحقیق بعض تم

مَنْ اَوْ تَخِشَوْا فَاُنْفِرُوْا خِفَافًا ۖ ۝۱۶۵ اَوْ تَخِشَوْا فَاُنْفِرُوْا ثِقَالًا ۖ ۝۱۶۶

یا تو ڈرو یا تو ڈرو خفیف یا تو ڈرو یا تو ڈرو ثقیل ط

وایہی مالک کے حکم میں  
تو جان تک کا دیرینہ دشمن  
چاہئے اگر اللہ ویسے حکم  
فرماتا تو یہ منافق کسب کر  
سکتے چکے تو نصیحت کے  
پس انہیں پر چلیں تو  
نفاق جاننا ہے اور مومن  
ہو جانوں غیبت نہیں سمجھتے  
۱۲ مندرجہ

ط نبی وہ لوگ جن کو  
اللہ کی طرف سے وحی آو  
یعنی فرشتہ ظاہر میں پیغام  
کہ جاوے اور صدیق وہ  
جو وحی میں آوے۔ ان  
کا جی آپ ایمان پر گواہی  
دے اور شہید وہ جن  
کو پیغمبر کے حکم پر ایسا  
صدق آیا کہ اس پر جان  
دیتے ہیں اور نیک بخت  
وہ جن کی طبیعت نیکی  
ہی پر پیدا ہوئی تو جو لوگ  
ایسے ہیں مگر عباداری  
میں لگے جاتے ہیں اللہ  
ان کو بھی ان کے ساتھ  
گئے گا۔ ۱۲ مندرجہ

ط آگے سے ذکر ہے  
جہاد کا۔ ۱۲ مندرجہ  
ط یعنی لڑائی میں اپنا  
بچاؤ کرنا۔ ذرہ کر یا سپر  
کر یا تدبیر کر یا ہنر کر  
منع نہیں۔ ۱۲ مندرجہ

(۱۶۰ کا منشا سے آگے)  
لوگ شاہد ہوں کہ  
سے کم و مرد یا ایک  
مرد و عورت پھر فرمایا  
جو عورت کام میں

۹ آئی اس کا مرد یا عورت  
۱۱ پڑا یعنی صحبت ہوئی یا  
۶ خلوت ہوئی اب کسی  
طرح مہر نہیں چھوٹنا۔  
اور جب تک کام میں ہیں  
آئی تو اگر مرد یا چھوڑے  
تو آدھا مرد ہے اور اگر عورت  
(باقی ص ۱۰۶ پر)



والہی جیبت مسلمان  
دیتے تھے اور کافر ایذا  
کو لوٹنے سے بچاتا تھا۔  
اور صبر کا حکم فرماتا تھا۔ آ  
جس حکم کو انی کا یا تو تھیں  
کھاری مراد ملیں  
بعض کچھ مسلمان کنارہ  
کرتے ہیں اور موت سے  
ڈرتے ہیں اور اللہ کے  
برابر آدمیوں سے  
خوف کرتے ہیں۔

۱۲- منہج

دے یہ منافقوں کا ذکر  
 ہے کہ اگر تہذیب جنگ  
 درست آئی اور فتح و  
 غنیمت ملی تو کتنے ہیں  
 اللہ کی طرف سے جوئی  
 یعنی انسانا بن گئی حضرت  
 کی تہذیب کے قابل ہے جو  
 تھے اور اگر جو گنہگار  
 الزام کھتے حسرت کی  
 تہذیب کا اللہ صاحب  
 نے فرمایا کہ سب اللہ کی  
 طرف سے یعنی پیغمبر  
 کی تہذیب اللہ کا الہام ہے  
 غلط نہیں اور ہر گز کو  
 بگڑا نہ چھو۔ یہ اللہ کو  
 سدھانا ہے تمہاری  
 تقصیر باطل آیت میں  
 کھول کر فرمادیا۔ ۱۲ مندرجہ  
 و تہذیب کو چاہیے نبی  
 کو اللہ کا فضل سمجھے اور  
 تکلیف اپنی تقصیر ہے  
 اور رسول پر الزام نہ رکھے  
 تقصیروں سے اللہ فرما  
 ہے اور وہی جزا دیتا  
 ہے۔ ۱۲ مندرجہ

(۹ کا منہ اسے آگے)  
اذن سے اور چھپی یاری  
سے منع فرمایا تو نکاح میں  
شائبہ لازم ہوئے اور  
جس کے نکاح میں ایک  
عورت آزاد ہے اس کو  
کسی نوہدی سے نکاح  
(باقی ۱۰ پر)

وہ یعنی مخلوق ہر حال میں اس حال کے موافق ہوتا ہے جسے میں مہربانی داتا کی طرف دھیان نہیں دتا اور مہربانی میں غصہ داتا کی طرف دنیا کے بیان میں آخرت یا دوزخ آدے اور آخرت کے بیان میں دنیا بے پروائی میں غایت کا ذکر نہیں اور غایت میں بے پروائی کا واسطہ مل کا کام سے دوسرے سال سے مخالف نظر آوے اور قرآن شریف جو خاص کا کام ہے یہاں ہر چیز کے بیان میں دوسری جانب بھی نظر ہوتی ہے عز کرنے سے معلوم ہوا کہ ہر چیز کا بیان ہر مقام میں ایک راہ پر ہے۔ یہاں منافقوں کا مذکور تھا کہ میں بھی بہ بات پر لڑا اسی قدر ہے جتنا چاہئے اور جماعت میں سے انہی پر الزام ہے جو لائق الزام ہیں اسی واسطے فرمایا کہ جسے ان میں سے یوں کرتے ہیں۔ ۱۲۰ احادیث وایضی کہیں سے کچھ خبر آوے تو آؤں پہنچانے سوازیات اور اس کے نااہلوں تک جب وہ صحیح کر لیں اور اس پر بنا رکھیں تب آپ اس پر عمل کریئے۔ حضرت نے ایک شخص کو بھیجا۔ ایک قوم کی زکوٰۃ لینے کو وہ نکلے استقبال کو اس نے تمہاک نکلے ہیں میرے مارنے کو اٹھ پھر آیا اور شہر دینے میں مشہور کیا کوفانی قوم مرند ہوئی۔ ہنوز حضرت تک خبر نہ پہنچی کہ شہر میں شہو ہوا اسی قسم سے ہر خبر (باقی ص ۱۱۳ پر)

فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۝ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَأُوا

پس نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو اوپر ان کے نگہبان اور کہتے ہیں کلام ہمارا فرمانبرداری ہے پس جب باہر

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ وَاللَّهُ

نکلے ہیں تیرے پاس سے مصالحت کرتی ہے ایک جماعت ان میں سے سوائے اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور اللہ

يَكْتُبُ مَا يَبْهِيْتُونَ ۚ فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى

لکھتا ہے جو مصالحت کرتے ہیں پس منہ پھیرے ان سے اور بھروسہ کر اوپر اللہ کے اور کفایت ہے

بِاللَّهِ وَكَيْلًا ۝ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ ۚ الْقُرْآنَ طَوَّلُوا ۚ كَانَ مِنْ

اللہ کام بنانے والا کیا پس نہیں سمجھتے قرآن کو اور اگر ہوتا

عِنْدَ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝ وَإِذَا جَاءَهُمْ

نزدیک غیر خدا کے سے البتہ پاتے ہیں اس کے اختلاف بہت و اور جب آتی ہے ان کے

أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى

پاس کوئی بات امن کی یا ڈر کی بھیلاتے ہیں اس کو اور اگر پھیرے اس کو طرف

الرَّسُولِ وَإِلَى أُولَى الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلَّهُ الَّذِينَ يَسْتَنِيظُونَهُ

رسول کے اور طرف صاحبوں حکم کی ان میں سے البتہ جان لیتے اس کو وہ لوگ کہ تحقیق کرتے ہیں اس

مِنْهُمْ ۖ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَا تَبَعْتُمْ الشَّيْطَانَ

کون میں سے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور نہ ہائی اس کی البتہ پیروی کرتے تم شیطان کی

إِلَّا قَلِيلًا ۝ فَفَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تَكْفُ إِلَّا نَفْسُكَ

مگر تھوڑے واپس لڑ بیج راہ خدا کے نہیں تکلیف دی جاتی تجھ کو مگر جان تیری میں

وَحَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَكْفٍ بِأَسِ الدِّينِ

اور رغبت دلا ایمان والوں کو نزدیک ہے اللہ یہ کہ بند کرے لڑائی ان لوگوں کی کہ

كَفَرُوا ۖ وَاللَّهُ أَشَدُّ بِأَسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلًا ۝ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً

کافر ہوئے اور اللہ بہت سخت ہے لڑائی میں اور بہت سخت ہے بند کرنے میں جو کوئی سفارش کرے سفارش

حَسَنَةً يَّكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً

اچھی ہوگا واسطے اس کے حصہ اس میں سے اور جو کوئی سفارش کرے سفارش بُری

يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيبًا ۝

ہوگا واسطے اس کے حصہ اس میں سے اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے نگہبان و

وَإِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ

اور جب دعا دیئے جاؤ تم ساتھ دعا کے پس دعا دو تم ساتھ بہتر کے اس سے یا پھر وہ اسی کو نہایت

اللَّهُ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝۸۱ لَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِيكُمْ

اللہ ہے اوپر ہر چیز کے حساب لینے والا لا اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ البتہ اٹھا کرے گا

إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ

تم کو طرف دن قیامت کے نہیں شک بیچ اس کے اور کون شخص بہت سچا ہے اللہ تعالیٰ سے

حَدِيثًا ۝۸۲ فَمَا لَكُمْ فِي النُّفُوفِ فَتْنًا ۖ فَنَبَّأَكُمْ

بات میں پس کیا ہے واسطے تمہارے بیچ منافقوں کے دو فرقتے ہو رہے ہیں اور اللہ نے اُنکا ان کو سبب

بِمَا كَسَبُوا ۖ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ ۚ وَمَنْ

اس چیز کے کہ کمایا انہوں نے کیا ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ راہ پر لاؤ جس کو گمراہ کیا اللہ نے اور جس کو

يُضِلُّ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ۝۸۳ وَذُؤَالُو تَكْفُرُونَ كَمَا

گمراہ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے اس کے راہ دہ دوست رکھتے ہیں کاش کہ کافر ہو جاؤ تم

كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً ۖ فَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ

جیسا کہ فرماتے وہ پس ہو جاؤ تم سب برابر پس مت پکڑو ان میں سے دوست یہاں تک کہ

يَهَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوا مِنْهُمْ

وطن چھوڑ آئیں بیچ راہ اللہ کے پس اگر پھر جاویں پس پکڑو ان کو اور مار ڈالو ان کو

حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ

جہاں پاؤ ان کو اور مت پکڑو ان میں سے دوست اور نہ مدد دینے والا نہ

إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

مگر وہ لوگ کہ جا ملیں طرف اس قوم کے کہ درمیان تمہارے اور درمیان ان کے عہد ہے یا

بَجَاءِ وَكُمُ حَصَرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ

آویں تمہارے پاس کہ رک گئے ہیں سینے ان کے اس سے کہ لڑیں تم سے یا لڑیں

قَوْمَهُمْ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ

قوم اپنی سے اور اگر چاہتا اللہ البتہ مسلط کرتا ان کو اوپر تمہارے پس البتہ لڑتے تم سے پس اگر

أَعَزَّ لَكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ ۖ وَالْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ فَمَا

اگر تمہارے طرف ہو جاویں تم سے پس نہ لڑیں تم سے اور ڈالیں طرف تمہارے صلح پس نہیں کی

۸۶ : ۴ ۹۰ : ۴

و مثلاً کوئی کہ السلام علیکم  
تو واجب ہے کہ اس کا  
جواب اگر برابر چاہے تو  
علیکم السلام اور اگر زیادہ  
تو اب چاہے تو دوسرے  
اللہ بھی اور اگر اس  
نے یوں کہا تو آپ  
کے دیگر کلمات ۱۱۱

۱۱ یہاں منافق فرمایا ہے  
ان لوگوں کو جو ظاہر ہیں  
بھی مسلمان نہ تھے لیکن  
۱۱ حضرت کے ساتھ جنت  
۱۱ اور ملاپ جتاتے  
۸ تھے اس غرض سے کہ

ان کی فرج ہماری قوم پر  
جاءے تو ہماری جان و  
مال بچ رہے جو بے گمان  
خیر و ارمیہ کے ان کی آمد  
رفت اس غرض کو ہے  
دل کی محبت سے نہیں تو  
بعضہ کہنے لگے ان سے  
صحبت و ملاقات ترک  
کیئے تاکہ طرف ہو جائیں  
اور بعضوں نے کہا کہ

ملے جائیں اس میں شاید  
ایمان لاویں اللہ نے  
فرمایا کہ ہدایت اور گمراہی  
اللہ کے ہاتھ ہے اس کا  
فکر تم کو کیا ضرورت باقی  
سے جو معاملات چاہیے سو  
آگے فرمادی۔ ۱۲

۱۲ یعنی جب تک تم میں  
نہ آ رہیں تب تک ان کو  
جرے بھلے میں شریک نہ  
کرو اور ڈرائیں ان کو

مت بجاؤ ۱۲

۹۰ کا حصہ سے آگے

حلال نہیں اور ان پر جو  
آجھی مار دینی یعنی آزاد  
مرد یا عورت اگر نکاح سے  
فائدہ لے چکے ہیں نہ کرے  
تو سنگسار ہونے اور بغیر  
نکاح کے زنا کرے تو  
کوڑے مارے سو فرمایا  
کہ لوگوں کو نکاح کے  
(باقی مسئلہ پر)

اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝ سَتَجِدُونَ أَخْرَيْنَ يُرِيدُونَ أَنْ

اللہ نے واسطے تمہارے اوپر ان کے راہ ط البتہ پاؤ گے تم اور لوگ ارادہ کرتے ہیں یہ کہ

يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُزِّقُوا إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا

امن میں رہیں تم سے اور امن میں رہیں قوم اپنی سے جب کبھی پھیرے جاتے ہیں طرف لڑائی کے اٹے کیے جاتے ہیں

فِيهَا فَإِنْ لَمْ يَنْتَهِزُوا عَنْكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ وَيَكْفُرُوا

پہنچ اس کے پس اگر نہ ایک گوشہ ہو جاویں تم سے اور نہ ڈالیں طرف تمہاری صلح اور نہ بند کریں

أَيْدِيَهُمْ فخذوهم واقتلوهم حيث ثقفتموهم وأوليكم

ہاتھوں انہوں کو پس پکڑو ان کو اور مار ڈالو ان کو جہاں پاؤ ان کو اور یہ لوگ کیا

جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُبِينًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ

ہے تم نے واسطے تمہارے اوپر ان کے غلبہ ظاہر ط اور نہیں لائق واسطے کسی مسلمان کے یہ کہ

يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ

مار ڈالے مسلمان کو مگر انجانی سے اور جو کوئی مار ڈالے مسلمان کو انجانی سے پس آزاد کرنا

رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَرِثَةٍ مَسْلَمَةٍ إِلَى أَهْلِهَا إِلَّا أَنْ يَصَدَّقُوا

ہے ایک گردن مسلمان کا اور خونہما سو نہی ہوئی طرف لوگوں اس کے کی مگر یہ کہ خیرات کر دیں

فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

پس اگر ہووے اس قوم سے کہ دشمن ہیں واسطے تمہارے اور وہ ہیں مسلمان پس آزاد کرنا ہے ایک گردن

مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِيثَاقٌ فِدْيَةٌ

مسلمان کا اور اگر ہووے اس قوم سے کہ درمیان تمہارے اور درمیان ان کے فدیہ ہے پس خونہما

مُسْلِمَةٍ إِلَى أَهْلِهَا وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ

سو نہی ہوئی طرف لوگوں اس کے کے اور آزاد کرنا ایک گردن مسلمان کا پس جو کوئی نہ پاوے

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ

پس روزے دو مہینے کے ہیں پلے در پلے توبہ خدا کی طرف سے اور ہے اللہ

عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعِدًّا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ

جاننے والا حکمت والا ط اور جو کوئی مار ڈالے مسلمان کو جان کر پس سزا اس کی دوزخ

خُلِدَ فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا

ہے ہمیش رہنے والا بیچ اس کے اور غصہ ہوا اللہ اوپر اس کے اور لعنت کی اس کو اور تیار کر رکھا ہے واسطے اس کے عذاب

و ابھی اس نے گھٹنے  
میں تو ان کو لڑائی میں  
مت بجاؤ مگر وصورت  
سے یادہ ہم قسم ہیں  
تمہارے صلح والوں سے  
تو وہ بھی صلح میں داخل  
میں یا لڑائی سے عاجز  
ہو کر تم سے صلح کریں  
اس پر کہ نہ اپنی قوم کی  
طرف سے ہو کر تم سے  
ٹریں نہ تمہاری طرف سے  
ہو کر ان سے تو اگر اس  
عہد پر قائم رہیں تو تم  
بھی اللہ کا احسان جانو  
کہ تمہارے لڑنے سے بند  
ہوئے۔ ۱۲۔ منہ  
و ابھی بعض ہیں کہ  
عہد بھی کر جاتے ہیں نہ  
تم سے ٹریں نہ اپنی قوم  
سے لیکن قائم نہیں رہتے  
جب اپنی قوم کا غلبہ  
دیکھتے ہیں ان کے رفیق  
ہو جاتے ہیں تو ان سے  
تم بھی قصور مت کرو  
تمہارے ہاتھ سنبھل کر  
وہ عہد پر قائم نہ رہے۔  
۱۲۔ منہ  
و ابھی کئی صورتیں کئی  
ہیں یہاں وہ مذکور ہے  
کہ مسلمان کو کافروں میں  
اختیار نہ کیا اور مار ڈالا  
ہر طرح خطائے قتل میں  
دو چیزیں لازم ہیں ایک  
تو آزاد کرنا پر وہ مسلمان  
اور مقدمہ نہ ہو تو روزے  
دو مہینے متتابع یہ اپنی  
تقصیر کا تدارک ہے اللہ  
کی جناب میں دوسرے  
غوں بہاوا کوئی اس کے  
وارثوں کو ان کا یہ حق  
ہے وہ اگر خیرات کر کر  
چھوڑ دیں تو بخیر ہیں۔  
سو اگر اس کے وارث  
مسلمان ہیں یا کافر ہیں  
لیکن صلح رکھتے ہیں تو ادا  
(باقی برصفت)

عَظِيمًا ﴿٩٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا

بڑا وا اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت چلو تم بیچ راہ اللہ کے پس تحقیق کرو  
وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْفَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا

اور مت کہو واسطے اس کے کہ ڈالے طرف تمہاری سلام علیک نہیں تو مسلمان  
تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ

چاہتے ہو تم اسباب زندگانی دنیا کا پس نزدیک اللہ کے ہیں شہنیں بہت  
كَذَٰلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ

اسی طرح تھے تم پہلے اس سے پس احسان کیا اللہ نے اوپر تمہارے پس تحقیق کرو تحقیق اللہ ہے  
كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٩٧﴾ لَا يَسْتَوِي الْقُعْدُونَ مِنَ

ساتھ اس کے کہ کرتے ہو تم خبردار وا نہیں برابر ہوتے بیٹھ رہنے والے  
الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِيَ الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ

مسلمانوں سے سوائے ضرر والے یعنی اندھے لنگڑے بیمار اور جہاد کرنے والے بیچ راہ  
اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فُضِّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ

نہا کے ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بزرگی دی اللہ تعالیٰ نے جہاد کرنے والوں کو ساتھ مالوں اپنے کے  
وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقُعْدِينَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ

اور جانوں اپنی کے اوپر بیٹھ رہنے والوں کو اور ہر ایک کو وعدہ دیا اللہ نے اچھا  
وَفُضِّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقُعْدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٩٨﴾

اور بزرگی دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کو اوپر بیٹھ رہنے والوں کے ثواب بڑا  
دَرَجَتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٩٩﴾

درجے اپنی طرف سے اور بخشش اور مہربانی اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان  
إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُوا

تحقیق جو لوگ کہ قبض کرتے ہیں اس کو فرشتے کہ وہ ظلم کرنے والے ہیں جانوں اپنی کو کہتے ہیں  
فِيمَ كُنْتُمْ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ قَالُوا

کس دین میں تھے تم کہتے ہیں تھے ہم ناتوان بیچ زمین کے کہتے ہیں  
أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا فَأُولَٰئِكَ

کیا نہ تھی زمین خدا تعالیٰ کی کشادہ پس وطن چھوڑ کر جاتے تم بیچ اس کے پس یہ لوگ  
۹۴: ۴ ۹۳: ۴

واہی عیاش نے فرمایا

کہ مسلمان کو مار ڈالے وہ

دور خمی ہو چکا اس کی

توبہ قبول نہیں باقی اور

علمائے کبار کہ مزار اس کی

یہی ہے جو یہاں مذکور

ہوئی آگے اللہ مالک ہے

لیکن اگر قصاص میں مارا

گیا تو سب کے قول میں

پاک ہوا۔ ۱۲۔ مندرجہ

۵۲ حضرت کے وقت

میں مسلمانوں کی فوج

پہنچی ایک بستی پر وہاں

ایک مسلمان تھا اپنے

مواشی لکڑے کر کرکھڑا

ہوا تھا اور مسلمانوں سے

سلام علیک کی۔ لوگوں

نے سمجھا کہ غرض کو مسلمان

جیتا ہے اس کو مارا اور

مواشی چھین لئے اس

پر یہ آیت انری یہ جو

فرمایا کہ تم ایسے ہی تھے

پہلے یعنی غرض دنیا پر

خون ناحق کرنے والے

لیکن مسلمان ہو کر یہ کام

نہ چاہئے یا تم ایسے ہی تھے

پہلے یعنی کافروں کے شر

میں رہتے تھے مستقل

حکومت نہ رکھتے تھے۔

۱۲۔ مندرجہ

۱۳ ۵۲ بدن کے نقصان

۱۰ والے یعنی ایمان جہاد

کے حکم سے معاف ہیں۔

باقی لوگوں میں رٹنے

واوں کو بڑے درجے ہیں

کہ بیٹھے والوں کو نہیں اگرچہ

بیٹھے والے بھی جنتی ہیں اس

سے معلوم ہوا کہ جہاد فرض

کفار ہے فرض عین نہیں

یعنی بعض جہاد کرتے ہیں توبہ

کرنے والے معاف ہیں اور

جو سب موقوف کریں تو

سب گنہگار ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ



مَا وَلَهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝۱۰ إِلَّا الْمُسْتَضْعِفِينَ

جگہ رہتے ان کے کی دوزخ ہے اور بڑی ہے جگہ پھر جانے کی مگر ناتوان

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ حَبْلَةً

مردوں سے اور عورتوں سے اور لڑکوں سے کہ نہیں کر سکتے ہمارے

وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۝۱۱ فَأُولَٰئِكَ عَسَىٰ اللَّهُ أَنْ يَغْفِرَ عَنْهُمْ

اور نہیں پاتے راہ پس یہ لوگ شتاب ہے اللہ یہ کہ معاف کرے ان سے

وَكَانَ اللَّهُ عَفْوًا غَفُورًا ۝۱۲ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور ہے اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا وطن چھوڑ کر جاوے بیچ راہ اللہ کے

يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاعًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۝۱۳ وَمَنْ يُخْرِجْ مِنْ بَيْتِهِ

پاؤے گا بیچ زمین کے جگہ بہت اور کشادگی اور کوئی نکلے گھر اپنے سے

مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ

وطن چھوڑ کر طرف اللہ کی اور رسول اس کے کی پھر پاوے اس کو موت پس تحقیق پڑا ثواب

أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۝۱۴ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۵ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ

اس کا اوپر دے اللہ کے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان وطن اور جس وقت چلو تم

فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ

بیچ زمین کے پس نہیں اوپر تمہارے گناہ یہ کہ کوتاہ کرو تم نماز سے

إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الدِّينُ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا

اگر ڈرو تم یہ کہ فتنہ میں ڈالیں تم کو وہ لوگ کہ کافر ہوئے تحقیق کافر ہیں واسطے

لَكُمْ عُدَاوًا مُبِينًا ۝۱۶ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ

تمہارے دشمن ظاہر وطن اور جس وقت ہووے تو بیچ ان کے پس قائم کرے واسطے ان کے نماز

فَلْتَقُمْ مَأْيَفَةً مِنْهُمْ مَعَكَ وَلِيَا خُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا

پس چاہیے کہ کھڑی ہووے ایک جماعت ان میں سے ساتھ تیرے اور چاہیے کہ لیویں ہتھیار اپنے پس جس وقت

سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ وَلِتَأْتِ مَأْيَفَةً أُخْرَىٰ

سجدہ کر لیں پس چاہیے کہ ہو جاویں پیچھے تمہارے اور چاہیے کہ آوے ایک جماعت اور

لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلِيَا خُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ

کہ نہیں نماز پڑھی انہوں نے پس نماز پڑھیں ساتھ تیرے اور چاہیے کہ لیویں بچاؤ اپنا اور ہتھیار اپنے

طریقہ حال فرمایا ان کا جو کافروں کے ملک میں مل سے مسلمان ہیں اور ظالم نہیں ہو سکتے ان کے ظلم سے تو اگر اپنی کمائی آپ کرتے ہیں اور سفر کی تہذیب سے واقف ہیں تو ان کا عذر قبول نہیں اور ملک میں جا رہیں زمین اللہ کی کشادہ ہے اور اگر ناچار ہیں پرائے پس میں تو امید ہے کہ معاف ہوں۔

فائدہ اس سے معلوم ہوا کہ جس ملک میں مسلمان کھلا نہ سکے وہاں سے ہجرت فرض ہے ۱۲۔ مندرجہ ذیل یعنی روزی کا ڈرنہ چاہیے کہ بہت جگہ روزی مل رہتی ہے کشائش سے اور یہ خطہ نہ چاہیے کہ شاید راہ ہی میں مارے جاویں کہ اس میں ثواب پورا ہے ۱۱۔ اور موت اپنے وقت سے پہلے نہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ ذیل سفر جو تین منزل کا ہے اس میں چار رکعت فرض ہیں سے دو ہی پڑھنی چاہئیں اور کافروں کے نشانے کا ڈراس وقت تھا جب یہ حکم آیا اس تقریب سے معافی مل رہی وقت کو اور پوری نہ پڑھیے کہ اللہ صاحب کی بخشش سے بے پروائی ہوتی ہے اور سنت کا تقیید سفر میں نہیں رہتا۔ ۱۲۔ مندرجہ

(مکمل کا حصہ سے آگے) پر بھی زنا کی حد پکاس کوڑے ہیں زیادہ نہیں یہی حکم ہے غلام کار ۱۲۔ مندرجہ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلَاحَتِكُمْ وَأَمْنَعَتِكُمْ

دوست رکھتے ہیں وہ جو کافر ہیں کاش کہ غافل ہو تم ہتھیاروں اپنے سے اور اسباب اپنے سے

فَيَسِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَبِيلَهُ وَاحِدَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ

پس چھک آؤں اور تمہارے جھک آنا یکبارگی اور نہیں گناہ اوپر تمہارے اگر

كَانَ بِكُمْ آذَى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ كُنْتُمْ مَسْجُورًا

ہو تم کو ایذا مینہ سے یا ہو تم بیمار یہ کہ رکھ دو

أَسْلَاحَتِكُمْ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ

سختیاری اپنے اور لو بچاؤ اپنا تحقیق اللہ نے تیار کیا ہے واسطے کافروں کے

عَذَابًا مُهِينًا ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا

عذاب رسوا کرنے والا ۱۱۳ پس جب تمام کر چکو نماز کو پس یاد کرو اللہ کو کھڑے

وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۖ فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

اور بیٹھے اور اوپر کروٹوں اپنی کے پس جب آرام پاؤ تم پس سیدھا کرو نماز کو

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا ۝ وَلَا

تحقیق نماز ہے اوپر مسلمانوں کے کبھی ہوئی وقت مقرر کی ہوئی ۱۱۴ اور مت

تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِنْ تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ

سستی کرو بیچ ڈھونڈنے قوم کے اگر ہو تم درد کھینچتے پس تحقیق وہ بھی درد کھینچتے ہیں

كَمَا تَأْلَمُونَ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ وَكَانَ اللَّهُ

یہی رد کھینچتے ہو تم اور امید رکھتے ہو تم خدا سے جو کچھ کہ نہ امید رکھتے وہ اور ہے اللہ

عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ إِنَّمَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ

جاننے والا حکمت والا تحقیق نازل کی ہم نے طرف تیری کتاب ساتھ حق کے تو کہ حکم کرے تو

بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ۝

درمیان لوگوں کے ساتھ اس چیز کے کہ دکھلاتا ہے مجھ کو اللہ اور مت ہو خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والا

وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَلَا تَجَادِلْ

اور بحثش نامک اللہ سے تحقیق اللہ ہے جھٹنے والا نہرمان اور مت جھگڑ تو

عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنْفُسَهُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ

ان لوگوں کی طرف سے کہ خیانت کرتے ہیں جانوں اپنی کو متحقق اللہ نہیں دوست رکھتا اس شخص کو کہ

۱۔ یہ نماز خوف فرضی کہ  
اگر وقت مقابلہ کا ہو تو  
فوج و وحشد ہو مادی  
پر جماعت آدمی نماز میں نام  
کے شریک ہو اور آدمی کی  
ٹپھے ہنگ دوسری ہمت  
دشمن کے مقابل رہے اور  
اس وقت نماز میں آمد و  
رفت معاف ہے اور ہتھیار  
اور زہر یا سہرا تو رکھیں  
اور اگر اس نذر بھی فرصت  
نہ ملے تو جماعت موقوف  
کریں تنہا پڑھ لیں پیارہ  
اور رسوا یا شاہد کریں  
بھی فرصت نہ ملے تو نفا  
کریں۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۱۔ یعنی خوف کے وقت  
اگر نماز میں کوتاہی ہو تو  
بعد نماز اور طرح اللہ کو یاد  
کرو ایک نماز میں یہ قید  
ہے کہ وقت ہی پر چاہئے  
اور یاد اللہ کی ہر حال میں  
درست ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
(۱۱۳۔ سے آگے)  
۱۔ تحقیق اور غیر مقررہ  
کے مشہور کرنے گئے وہ  
خیر آخر غلط نکلے۔ نامہ یہ  
جو فرمایا کہ اللہ کا فضل تم  
پر نہ ہوتا تو شیطان کے  
پتھے چلتے مگر قحطی  
یعنی ہر وقت احکام ازیت  
۱۵۔ کے نہ پہنچتے رہیں تو  
۱۱۔ کہ لوگ ہدایت پر قائم  
۱۲۔ رہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۱۔ مثلاً کوئی محتاج کی  
سفارش کرے دولت مند  
سے کچھ دلوادے یہ بھی  
شریک ہوا ثواب خیرات  
میں اور جو کافر یا مفسد  
کو سفارش کرے کہ چھڑا کرے  
کچھ وہ فساد کرے  
یہ بھی شریک ہے اس  
فساد میں۔  
۱۲۔ مندرجہ

كَانَ خَوَاتِمًا آتِيًّا ۖ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ

ہے خیانت کرنے والا گنہگار چھپتے ہیں لوگوں سے اور نہیں چھپ سکتے

مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۖ

اللہ سے اور وہ ساتھ ان کے ہے جس وقت مصلحت کرتے ہیں وہ چیز کہ نہیں پسند کرتا بات سے

وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝

اور ہے اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں گھبرنے والا دل ہاں تم ہو لاء جدا لستم

عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَمَنْ يُجَادِلِ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ

کی طرف سے بیچ زندگی دنیا کے پس کون جھگڑے گا اللہ سے ان کی طرف سے دن

الْقِيَمَةِ أَمَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝

قیامت کے یا کون شخص ہو گا وہ ان کے کارساز اور جو کوئی کام کرے مبرا یا

يُظْلِمُ نَفْسَهُ ۖ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

ظلم کرے جان اپنی کو پھر بخشش مانگے اللہ سے پاوے گا اللہ کو بخشنے والا مہربان و

وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبْهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

اور جو کوئی کماوے گناہ پس سوائے اس کے نہیں کہ کما تا ہے اس کو اور پھر جان اپنی کے اور ہے اللہ جاننے والا

حَكِيمًا ۝

حکمت والا و اور جو کوئی کماوے کچھ خطا یا گناہ پھر نیت لگاوے ساتھ اس کے

بَرِيًّا فَقَدْ اِخْتَلٰ بِهٖتَانًا وَاِثْمًا مُّبِينًا ۖ وَلَوْلَا فَضْلُ

بے گناہ کو پس تحقیق اٹھالیا اس نے ہمتان اور گناہ ظاہر اور اگر نہ ہوتا فضل

اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُضِلُّوكَ

اللہ کا اوپر تیرے اور رحمت اس کی البتہ قصہ کیا تھا ایک جماعت نے ان میں سے کہ بہکاوین تمھو کو

وَمَا يُضِلُّونَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَصْرِوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ وَّاَنْزَلَ

اور نہ بہکاوین مگر جالوں اپنی کو اور نہیں ضرر پہنچاویں گے تمھو کو کچھ اور اتاری

اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۖ

اللہ نے اوپر تیرے کتاب اور حکمت اور سکھایا تمھو کو جو کچھ کہ نہ تھا تو جانتا

وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝

اور ہے فضل اللہ کا اوپر تیرے بڑا نہیں ہے بھلائی بیچ بہت

فلیر اول و آخر کی آیت

میں ذکر ہے ایک قصہ

کا حضرت کے وقت ایک

انصاری زہر آئے میں

دھری کم ہوئی صبح کو

تلاش کی آئے کا خط

دیکھا ایک شخص کے گھر

تک اس کا نام محمد بن

ابریق تھا وہاں جھٹا لیا

تو یہ نہ پائی وہ خط آگے

دیکھا ایک یہودی کے گھر

تک زید نامہاں پائی۔

اس یہودی نے کہا کہ مجھ

کو طعمہ لے سپرد کی طعمہ

نے کہا میں پری ہوں جو

دی ہے طعمہ کی قوم نے

رات کو مشورت کی کہ ہم

حضرت کے پاس سب مل

کر گواہی دیں گے کہ طعمہ

بری ہے تو حضرت ہماری

حمایت کریں گے اور یہودی

چر ٹھہرے گا صبح کو

یہی کیا اللہ تعالیٰ نے

یہ آیتیں نازل فرمائیں

حضرت کو خبردار کر دیا۔

فی الحقیقت جو یہی تھا

طعمہ ۱۲۔ مندرجہ

و اما برا فرمایا کہ یہ کو اور

ظلم فرمایا صبیرو کو ۱۶

یہ ان لوگوں کو کہ ۸

ہے کہ تو بہ کریں تو ۱۳

تو قبول ہو۔ ۱۳۔ مندرجہ

و یعنی قوم اپنے دل

میں آپ شرمندہ نہ

رہیں کہ ہم کو عیب لگا

اور آگے عیب گئے کے

خطرے سے اپنے کی

حمایت نہ کریں جب تک

تحقیق نہ ہو کہ اللہ

تو خبردار ہے اور اس

کا حکم بھی یہی ہے کہ

ایک کا گناہ دوسرے

پر نہیں۔

۱۲۔ مندرجہ

۱۳۔ مندرجہ

۱۴۔ مندرجہ

۱۵۔ مندرجہ

۱۶۔ مندرجہ

۱۷۔ مندرجہ

۱۸۔ مندرجہ

۱۹۔ مندرجہ

۲۰۔ مندرجہ

۲۱۔ مندرجہ

۲۲۔ مندرجہ

۲۳۔ مندرجہ

۲۴۔ مندرجہ

۲۵۔ مندرجہ

۲۶۔ مندرجہ

۲۷۔ مندرجہ

۲۸۔ مندرجہ

۲۹۔ مندرجہ

۳۰۔ مندرجہ

۳۱۔ مندرجہ

۳۲۔ مندرجہ

۳۳۔ مندرجہ

۳۴۔ مندرجہ

۳۵۔ مندرجہ

۳۶۔ مندرجہ

۳۷۔ مندرجہ

۳۸۔ مندرجہ

۳۹۔ مندرجہ

۴۰۔ مندرجہ

۴۱۔ مندرجہ

۴۲۔ مندرجہ

۴۳۔ مندرجہ

۴۴۔ مندرجہ

۴۵۔ مندرجہ

۴۶۔ مندرجہ

۴۷۔ مندرجہ

۴۸۔ مندرجہ

۴۹۔ مندرجہ

۵۰۔ مندرجہ

۵۱۔ مندرجہ

۵۲۔ مندرجہ

۵۳۔ مندرجہ

۵۴۔ مندرجہ

۵۵۔ مندرجہ

۵۶۔ مندرجہ

۵۷۔ مندرجہ

۵۸۔ مندرجہ

۵۹۔ مندرجہ

۶۰۔ مندرجہ

۶۱۔ مندرجہ

۶۲۔ مندرجہ

۶۳۔ مندرجہ

۶۴۔ مندرجہ

۶۵۔ مندرجہ

۶۶۔ مندرجہ

۶۷۔ مندرجہ

۶۸۔ مندرجہ

۶۹۔ مندرجہ

۷۰۔ مندرجہ

۷۱۔ مندرجہ

۷۲۔ مندرجہ

۷۳۔ مندرجہ

۷۴۔ مندرجہ

۷۵۔ مندرجہ

۷۶۔ مندرجہ

۷۷۔ مندرجہ

۷۸۔ مندرجہ

۷۹۔ مندرجہ

۸۰۔ مندرجہ

۸۱۔ مندرجہ

۸۲۔ مندرجہ

۸۳۔ مندرجہ

۸۴۔ مندرجہ

۸۵۔ مندرجہ

۸۶۔ مندرجہ

۸۷۔ مندرجہ

۸۸۔ مندرجہ

۸۹۔ مندرجہ

۹۰۔ مندرجہ

۹۱۔ مندرجہ

۹۲۔ مندرجہ

۹۳۔ مندرجہ

۹۴۔ مندرجہ

۹۵۔ مندرجہ

۹۶۔ مندرجہ

۹۷۔ مندرجہ

۹۸۔ مندرجہ

۹۹۔ مندرجہ

۱۰۰۔ مندرجہ

دامنات لوگ حضرت

سے کان میں باتیں کرتے  
تاکہ لوگوں میں اپنا امتیاز  
بھیادیں اور مجلس میں  
بھیج کر آپس میں کان میں  
باتیں کرتے کسی کا عیب  
کسی کا کلام اس کو اللہ  
صاحب نے فرمایا کہ ان  
کی مشورت اکثر بے خیر  
ہے۔ صاف بات کو  
حاجت نہیں چھپانے کی  
مگر اس میں دعا ملی ہے  
اور چھپائے تو خیرات کوٹا  
لیٹے والا شرمندہ نہ ہو  
۱۷۔ ہائے دین کی غلطی  
۱۸۔ بتائے کو نانا دان محل  
۱۹۔ نہ ہو یاڑوں میں صلح  
کروانے کو ٹھٹھے والا جوش  
میں صلح نہیں راتا آؤں  
آپس میں بھڑائیے پھر  
اس کو سنائیے۔

۱۲۔ مندرجہ  
وہ رسول نے فرمایا کہ اللہ  
کا ہاتھ ہے مسلمانوں کی  
جماعت پر جس نے  
جہدی راہ بھڑکی وہ چارپا  
دورخ میں نہیں جس  
بات پر امت کا اجتماع  
ہو وہی اللہ کی مرضی  
ہے اور منکر ہو سو  
نا دورخی ہے۔

۱۲۔ مندرجہ  
وہ اوپر سے ذکر کرتا  
منافقوں کا جو بیخبر کے  
حکم پر راضی نہ ہوئے اور  
جہدی راہ پر چلے آیت  
فرمائی کہ اللہ شرک نہیں  
بخشتا تو شرک فرمایا حکم  
میں شرک کرنے کو یہی  
سوائے دین اسلام کے  
اور دین پسند رکھے اور  
اس پر چلے پس جو دین  
ہے سوا اسلام کے سب  
شرک ہے اگرچہ پوجنے  
(باقی صفحہ پر)

تَجَوبُهُمُ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ

مصلحتوں ان کی کے مگر وہ شخص کہ حکم کرے ساتھ خیرات کے یا ساتھ اچھی بات کے یا صلح کر دینے کے  
بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ

درمیان لوگوں کے اور جو کوئی کرے یہ واسطے ڈھونڈنے رضامندی اللہ کے پس البتہ  
نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۱۱۵ وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا

دیوں کے ہم اس کو ثواب بڑا ملے اور جو کوئی برخلاف کرے رسول کے  
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا

ظاہر ہوئی واسطے اس کے ہدایت اور پیروی کرے سوا راہ مسلمانوں کے متوجہ کریں گے ہم اس کو  
تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۱۱۶ إِنْ اللَّهُ لَا يَغْفِرُ

جہدہ متوجہ ہوا ہے اور داخل کریں گے ہم اس کو زرخ میں اور بری ہے جگہ چلانے کی وہ تحقیق اللہ نہیں بخشتا  
أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرَ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَنْ

یہ کہ شریک لایا جاوے ساتھ اس کے اور بخشتا ہے سوائے اس کے واسطے جس کے چاہے اور جو کوئی  
يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۱۱۷ إِنْ يَدْعُونَ

شریک لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق گمراہ ہوا گمراہی دور نہ نہیں پکارتے  
مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنشَاءً ۖ وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا ۱۱۸

سوائے اس کے مگر عورتوں کو اور نہیں پکارتے مگر شیطان سرکش کو  
لَعَنَهُ اللَّهُ ۖ وَقَالَ لَا تَتَّخِذُوا مِنْ عِبَادِي نَصِيبًا مَفْرُوضًا ۱۱۹

لعنت کی ہے اس کو اللہ نے اور کہا اس نے البتہ لوں گامیں بندوں تیرے سے ایک حصہ مقرر ہے  
وَلَا ضَلَالَتُهُمْ وَلَا مَنِيَّتُهُمْ وَلَا أَمْرُهُمْ فَلْيَبْتَئِكُنْ إِذَانَ

اور البتہ گمراہ کروں گامیں ان کو اور آزمائیں دلائل گمان کو اور البتہ حکم کروں گمان کو پس البتہ کاٹیں گے کان  
الْأَنْعَامِ وَلَا أَمْرُهُمْ فَلْيَعْيِدُنْ خَلْقَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ

جانوروں کے اور البتہ حکم کروں گمان کو پس بھیڑوائیں گے پیدائش خدا کی کو اور جو کوئی پکڑے شیطان کو  
وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرًا مُّبِينًا ۱۲۰ يَعْبُدُهُمْ

دوست سوائے اللہ کے پس تحقیق ٹوٹا پایا ٹوٹا ظاہر ہے وعدہ دیتا ہے ان کو  
وَيُمْنِيَّتُهُمْ ۖ وَمَا يَعْبُدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا عُرُورًا ۱۲۱ أُولَٰئِكَ

اور آزمائیں دلائل ہے ان کو اور نہیں وعدہ دیتا ان کو شیطان مگر فریب کا

مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝ وَالَّذِينَ

جگہ ان کی دوزخ ہے اور نہ پاویں گے اس سے بھاگنا اور جو لوگ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

ایمان لائے اور کام کیے اچھے البتہ داخل کریں گے ہم ان کو بہشتوں میں جلتی ہیں نیچے ان کے سے

الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۖ وَمَنْ أَصْدَقُ

نہیں ہمیشہ رہنے والے بیچ اس کے ہمیشہ وعدہ کیا اللہ نے بیچ اور کون ہے بہت سچا

مَنْ اللَّهُ قِيلًا ۝ لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ

اللہ سے بات میں نہیں موافق آرزو تمہاری کے اور نہ موافق آرزو اہل کتاب کے

مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ ۖ وَلَا يَجِدْ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا

جو کوئی عمل کرے برا بدل دیا جائے گا ساتھ اس کے اور نہ پاوے واسطے اپنے سوائے اللہ کے دوست

وَلَا نَصِيرًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ

اور نہ مرد دینے والا نہ عمل کرے اچھا مرد کی قسم سے ہو یا عورت ہو

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ۝

اور وہ ایمان والا ہو پس یہ لوگ داخل ہوں گے بہشت میں اور نہ ظلم کیے جاویں گے کھجور کے شکاف برابر

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

اور کون ہے بہتر دین میں اس شخص سے کہ مطیع کرے منہ اپنا واسطے اللہ کے اور وہ سچ کرنے والا ہو

وَاتَّبَعَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَاتَّخَذَ اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝

اور پیروی کرے دین ابراہیم حنیف کی اور پڑھا اللہ نے ابراہیم کو دوست

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ

اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ زمین کے ہے اور ہے اللہ ساتھ ہر

شَيْءٍ مُّحِيطًا ۝ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۖ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ

چیز کے گھیرنے والا اور فتویٰ پوچھتے ہیں تجھ سے بیچ عورتوں کے کہہ اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو

فِيهِنَّ ۖ وَمَا يُثَلَّىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتِمَى النِّسَاءِ الَّتِي

بیچ ان کے اور چیز کہ پڑھی جاتی ہے اوپر تمہارے بیچ کتاب کے بیچ حقیقی یتیم عورتوں کے جن کو

لَا تَوْتَوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ

نہیں دیتے تم ان کو جو کچھ لکھا گیا ہے واسطے ان کے اور رغبت کرتے ہو یہ کہ نکاح کرو ان کو

دشہ جانوروں کے کان  
چیر دنیا یا کاؤں کا دستہ  
مٹھا گھاسے یا بکری کا ایک  
بچہ بت کے نام کر دیا  
اس کے کان میں نشان  
ڈال دیتے اور صورت  
بدلتا ہے کہ سدریں  
چوڑی رکھتے بت کے  
نام کی مسلمانوں کو ان کا کو  
سے پہنا ضرور ہے اپنے  
بزرگوں سے یہ معاملت  
نہ کرے گا فرہی جن سے  
کرتے تھے یہ بزرگ ہی  
جان کر کرتے تھے

۱۲ - مندر

۱۱ کتاب والوں کو  
خیال تھا کہ ہم خالص  
بندے ہیں جن کناہوں  
پر خلق پڑی جاوے گی ہم  
نہ پکڑے جاویں گے ہمارے  
پیغمبر حاکم کریں گے اور  
نادان مسلمان بھی اپنے حق  
میں بی خیال رکھتے ہیں سو  
خدا یاد کہ ہمارا جو کرے گا  
کوئی جو سزا پاوے گا۔  
حاکم کسی کی پیش  
نہیں جاتی اللہ کا پڑا  
دہی چھوڑے تو چھوڑے  
دنیا کی مصیبت میں آدمی  
قیاس کرے۔ ۱۲ - مندر

۱۱  
۱۲  
۱۵

(۱۵ سے آگے)

میں شکر کرتے ہوں۔

۱۲ - مندر

۱۲ یعنی تیرے بندے اپنے  
مال میں میرا حصہ ٹھہرا  
رکھیں گے جیسے دستور  
ہے تیروں کی نیاز کماست  
۱۲ - مندر

وَالْمُسْتَضَعْفَيْنِ مِنَ الْوُلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِيُسْأَلَكُمْ بِهِ

اور بیچ ناتوانوں کے لئے کھڑے رہو اور یہ کہ قائم رہو تم واسطے بیچوں کے

بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ

ساتھ انصاف کے اور جو کچھ کرو تم بھلائی سے پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس کے

عَلِيمًا ۝ وَإِنْ أُمْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُورًا أَوْ إِعْرَاضًا

جاننے والا اور اگر ایک عورت ڈرے خاوند اپنے سے لڑنا یا منہ پھیرنا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ

پس نہیں گناہ اور پر ان کے یہ کہ صلح کریں درمیان اپنے صلح اور صلح

خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا

بتر ہے اور حاضر کی گئی جانیں تجلی پر اور اگر احسان کرو تم اور پرہیزگاری کرو

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا

پس تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خیردار و اور ہرگز نہ کر سکو گے تم

أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ

یہ کہ عدل کرو درمیان عورتوں کے اور اگرچہ حرص کرو تم پس مت جھک جاؤ تم

الْمِيلَ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ

جھک جانا پس چھوڑ دو ان کو جیسے لٹکی ہوئی اور اگر صلح کرو تم اور ڈرو پس تحقیق

اللَّهُ كَانَ عَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا

اللہ ہے بخشنے والا مہربان و اور اگر جدے ہو جاویں دونوں بے پروا کرے گا اللہ ہر ایک

مِنْ سَعْيِهِ ۝ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝ وَيَلِلُهُ مَا فِي

کو کثافتیں اپنی سے اور ہے اللہ کشائش والا حکمت والا اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا

آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور اللہ تحقیق وصیت کی تم نے ان لوگوں کو کہ دیئے گئے

الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّاكُمْ أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ ۝ وَإِنْ تَكْفُرُوا

پس کتاب پہلے تم سے اور تم کو یہ کہ پرہیزگاری کرو اللہ کی اور اگر کفر کرو

فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا

پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور ہے اللہ بے پروا

و اس سورت کے اول  
میں تقدیر تھا بیچ کے جن  
کا اور فرمایا تھا کہ وہ بیچ  
جس کا والی نہیں مگر  
چچا کا بیٹا اگر جانے کہ میں  
اس کا حق ادا نہ کروں  
گا تو آپ اس کو نکاح  
میں نہ لاوے کسی اور  
کو دے کہ آپ اس کا  
حاجتی رہے تو مسلمانوں  
نے ایسی عورتیں نکاح  
میں لانا موقوف کیا پھر  
دیکھا کہ بعضی جگہ لوگوں کے  
حق میں ہتر ہے کہ اپنا  
والی ہی نکاح میں لاؤ  
جو وہ اس کی خاطر کرے  
کا غیر نہ کرے گا حضرت  
سے رخصت مانگی اس  
پر یہ آیت انری غصت  
ملی اور فرمایا کہ وہ جو کتا  
میں منہ سنا تھا سو  
جب ہے کہ ان کا حق  
پورا نہ دواور بیچ کے  
حق کی تاکید تھی اور جو  
بھلائی کیا جاوے تو رخصت  
ہے۔ ۱۲۔ مندر  
و یعنی مر کا دل پھرا  
دیکھے اور عورت اس کی  
خوشی کرنے کو اپنا حق  
کچھ چھوڑ دے تو روا  
ہے اور بیچوں کے سامنے  
دھری ہے حرص یعنی  
مال پچنا ہر کسی کو خوش  
لگتا ہے البتہ مرد مرئی  
جو جادے۔ ۱۲۔ مندر  
و یعنی انسان کی مشیت  
میں مال کی حرص ہے۔  
اور ایک عورت پر زیادہ  
ڈھلنا سوچا ہے نامقدور  
آپ کو بچا ہمارے بعد  
اس کے اللہ بخشنے والا  
ہے اور ادھر میں لکھتی  
یہ کہ نہ اس ربانی برکت



كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرْ لَهُمْ وَلَا لِيُهْدِيَهُمْ سَبِيلًا ۝

کفر میں جڑ نہیں اللہ یہ کہ بخشے ان کو اور نہ یہ کہ دکھاوے ان کو راہ ط

بَشَرِ الْمُنْفِقِينَ إِنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

خوشخبری دے منافقوں کو ساتھ اس کے کہ واسطے ان کے عذاب ہے دردینے والا وہ لوگ

يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيْبَتُونَ

جو پھرتے ہیں کافروں کو دوست سوائے مسلمانوں کے آیا چاہتے ہیں

عِنْدَهُمُ الْعِزَّةُ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۝ وَقَدْ نَزَّلَ

نزدیک ان کے عزت پس تحقیق عزت واسطے اللہ کے ہے تمام اور تحقیق آتا

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكْفَرُ

اوپر تمہارے بیچ کتاب کے یہ کہ جب سنو تم نشانیں اللہ کی کو کفر کیا جاتا ہے

بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا مَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا

ساتھ ان کے اور ٹھٹھا کیا جاتا ہے ساتھ ان کے پس مت بیٹھو ساتھ ان کے یہاں تک کہ بحث کریں

فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۝ إِنَّكُمْ إِذَا مَثَلْتُمْ ۝ إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ

بیچ بات کے سوائے اس کے تحقیق تم اس وقت مانند ان کے ہو تحقیق اللہ جمع کرنے والا ہے

الْمُنْفِقِينَ وَالْكَافِرِينَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا ۝

منافقوں کو اور کافروں کو بیچ دوزخ کے سب کو ط وہ لوگ کہ

يَتَرَبَّصُّونَ بِكُمْ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللَّهِ قَالُوا

انتظار کرتے ہیں ساتھ تمہارے پس اگر ہوئی واسطے تمہارے فتح خدا کی طرف سے کہتے

أَلَمْ تَكُنْ مَعَكُمْ ۚ وَإِنْ كَانَ لِلْكَافِرِينَ نَصِيبٌ ۚ قَالُوا

ہیں کیا نہ تھے ہم ساتھ تمہارے اور اگر ہووے واسطے کافروں کے کچھ حصہ کہتے ہیں

أَلَمْ نَسْتَحِذْ عَلَيْكُمْ وَنَنْتَعِمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ قَالُوا

کیا نہ غالب آئے تھے ہم اوپر تمہارے اور نہ منعم کیا تھا ہم نے تم کو مسلمانوں سے پس اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَكِنْ يَجْعَلُ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ

حکم کرے گا درمیان تمہارے دن قیامت کے اور ہرگز نہ کرے گا اللہ واسطے کافروں کے

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ۝ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ يُخَدَّعُونَ

اوپر مسلمانوں کے راہ ط تحقیق منافق قریب دیتے ہیں

ط یعنی ظاہر میں مسلمان  
رہے اور دل سے بھیٹتے  
رہے تو اگر آخر کو یقین  
مرے تو کافر کے برابر  
ہیں ان کو بخشش نہیں  
اور ظاہر کی مسلمانی سے  
وہاں راہ نہ ملے گی۔

۱۲- مندرجہ

ط جو شخص ایک مجلس  
میں اپنے دین کے عیب  
سنے پھر انہی میں بیٹھے  
اگرچہ آپ نہ کہے وہی  
منافق ہے۔

۱۲- مندرجہ

ط اس سے معلوم ہوا کہ  
جو شخص راہ حق میں ہو  
اور گمراہوں سے بھی  
بنائے رکھے یہ بھی نفاق  
ہے۔ ۱۲- مندرجہ

(مطلوبے آگے)

ط آپ آرام سے دکھو  
نہ چھوڑ دو کہ اور کسی  
سے نکاح کرے۔

۱۲- مندرجہ



اللَّهُ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا

اللہ کو اور فریب دینے والا ہے ان کو اور جب کھڑے ہوتے ہیں طرف نماز کی کھڑے ہوتے ہیں

كَسَالَىٰ يِرَآءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا

کاہلی سے دکھلاتے ہیں لوگوں کو اور نہیں یاد کرتے اللہ کو مگر

قَلِيلًا ۝ مَذْبَدٌ بَيْنَ بَيْنَ ذَلِكَ لَا إِلَىٰ هُوَ لَا

تھوڑے دھکدھکی میں ہیں درمیان اس کے نہ طرف ان کے

وَلَا إِلَىٰ هُوَ لَا ۝ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ

اور نہ طرف ان کی اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس ہرگز نہ پاوے تو واسطے

لَهُ سَبِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ

اس کے راہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو کافروں کو

أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ أَتَرِيدُونَ أَنْ

دوست سوائے مسلمانوں کے کیا چاہتے ہو تم یہ کہ کرو

تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ۝ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ

واسطے اللہ کے اوپر اپنے غلبہ ظاہر تحقیق منافق

فِي الدِّارِ الْأَسْفَلِ مِنَ الدَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ

نیچے کے ہیں آگ سے اور ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے

نَصِيرًا ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا

ان کے مددگار مگر جنہوں نے توبہ کی اور صلاحیت پکڑی اور مضبوط پکڑا

بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝

خدا کو اور خالص کیا دین اپنے کو واسطے اللہ کے پس یہ لوگ ساتھ مسلمانوں کے ہیں

وَسَوْفَ يُؤْتِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ مَا

اور شتاب دے گا اللہ ایمان والوں کو ثواب بڑا کیا

يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَدَائِكُمْ إِنَّ شُكْرَكُمْ وَامْنَتُمْ ۝

کرے گا اللہ عذاب کر کے تم کو اگر شکر کرو گے تم اور ایمان لاؤ گے تم

وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ۝

اور ہے اللہ قدر دان جاننے والا

والیعنی منافق اللہ تعالیٰ نے اسی قوم کو فرمایا یعنی ظاہری کلمہ پڑھتے ہیں اور کچے مسلمان ہیں۔ اسلام میں ثابت قدم نہیں۔ عبادت میں اللہ کی کاہلی کرتے ہیں اور نماز دکھانے کو پڑھتے ہیں اور اڑے ہیں۔ گمراہی کی باتوں پر۔ اللہ تعالیٰ نے شیطانوں کو مستط کر دیا۔ اب اللہ کے قمر سے نہ کوئی ان کو دنیا میں چھڑا سکے نہ آخرت میں کوئی ان کی سہی کرے نہ کسی کی سفارش کام آدے۔ ۱۲۔ منہ

## لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ

نہیں دوست رکھتا اللہ پکار کر کتنا بُری بات کو مگر جو کوئی

ظَلِمَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ سَبِيحًا عَلِيمًا ۝۱۸۱ اِنْ تَبَدُّوا خَيْرًا اَوْ تَخْفَوْهُ

ظلم کیا جاوے اور ہے اللہ سننے والا جاننے والا اگر ظاہر کرو تم بھلائی کو یا چھپاؤ اس کو

اَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا ۝۱۸۲ اِنْ

یا درگزر کرو برائی سے پس تحقیق اللہ ہے بخشنے والا قدرت والا ۱۸۱ تحقیق

الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ اَنْ يُقْرِئُوا بَيْنَ

جو لوگ کہ کفر کرتے ہیں اللہ کے اور رسول اس کے اور ارادہ کرتے ہیں یہ کہ جدائی ڈالیں

اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۚ وَ

درمیان اللہ کے اور رسول اس کے اور کہتے ہیں ایمان لاتے ہیں ہم ساتھ بعض کے اور کفر کرتے ہیں ساتھ بعض

يُرِيدُونَ اَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝۱۸۳ اُولَٰئِكَ هُمُ

کے اور چاہتے ہیں یہ کہ پھکیں درمیان اس کے راہ یہ لوگ وہ ہیں

الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝۱۸۴ وَالَّذِيْنَ

کافر تحقیق اور تیار کیا ہم نے واسطے کافروں کے عذاب رسوا کرنے والا ۱۸۲ اور جو لوگ کہ

اٰمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اَحَدٍ مِنْهُمْ

ایمان لائے اللہ کے اور رسول اس کے اور نہ جدائی ڈالیں درمیان کسی کے ان میں سے

اُولَٰئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ اُجْرُهُمْ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُوْرًا

یہ لوگ البتہ دے گا ان کو ثواب ان کا اور ہے اللہ بخشنے والا

رَحِيْمًا ۝۱۸۵ يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ

مہربان پوچھتے ہیں تجھ سے صاحب کتاب کے یہ کہ اتار دے اوپر ان کے ایک کتاب

السَّمٰوٰتِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوسٰى اَكْبَرَ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوْا اَرِنَا

آسمان سے پس تحقیق سوال کیا تھا موسیٰ سے بڑا اس سے پھر کہنے لگے دکھلا دے تم

اللَّهَ جَهْرَةً فَاَخَذَ تَهُمُ الصُّعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ثُمَّ اتَّخَذُوا

اللہ کو ظاہر پس پکڑا ان کو بجلی نے بسبب ظلم ان کے کے پھر پکڑا تھا

الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاءَ تَهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذَلِكَ

کامی کا بجھ پیچھے اس کے کہ ہمیں تھیں ان کے پاس دلیلیں پس صاف کیا ہم نے اس سے

۱۸۱ یعنی کسی میں عیب  
دین یا دنیا معلوم کرے  
تو اس کو مشہور کرے  
کیونکہ اللہ سننا جانتا ہے  
وہ ہر کسی کی جزا دے گا  
اسی کو غیبت کہتے ہیں  
اس میں مظلوم کو رونا،  
کفار کا ظلم بیان کرے  
اسی طرح اور بھی کئی  
مقام میں غیبت روا ہے  
یہ حکم یہاں شاید اس پر  
فرمایا کہ منافق کا نام مشہور  
نہ کیجئے جیسے حضرت نے  
مشہور نہیں کیا۔ اس میں  
اس کا دل زیادہ بگڑتا  
ہے بہم نسبت کرے  
منافق آپ سمجھ لے گا۔  
اس میں شاید ہدایت  
پاوے۔ ۱۲۔ منہ  
۱۸۲ یعنی منافق کو چاہو  
کہ صادق کرو تو ظاہر  
کے طعن سے چھپا کھانا  
بہتر ہے اور درگزر خوب  
ہے اللہ بھی جانتا  
پوچھتا بندوں سے درگزر  
کرتا ہے۔ ۱۲۔ منہ  
۱۸۳ یہاں سے ذکر ہے  
۲۱ یسود کا قرآن میں  
۱۸۴ اکثر ان کا اور  
۱۸۵ منافقوں کا ذکر  
اکٹھا ہی فرمایا کہ اللہ  
کا ماننا یہی ہے کہ ذات  
کے پیغمبر کا حکم مانے  
اس پیغمبر اللہ کا ماننا  
غلط ہے۔  
۱۲۔ منہ

وَآتَيْنَا مُوسَى سُلْطَانًا مُبِينًا ۖ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ

اور دیا ہم نے موسے کو غلبہ ظاہر اور اٹھایا ہم نے اوپر ان کے پہاڑ

يَبِيتُكُمْ وَوَقُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ

واسطے قول پینے کے ان سے اور کہا ہم نے ان کو داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور کہا ہم نے ان کو  
**لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا** ﴿۸۷﴾

میت تعدی کرو بیچ ہفتے کے اور لیا ہم نے ان سے قول گاڑھا

فَمَا تَقْضِيهِمْ مِّمَّنْ قَاتَهُمْ وَكَفَّرَهُمْ بِأَيْتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمْ

پس بسبب توڑ ڈالنے ان کے قول اپنے کو اور بسبب کفر ان کے کے ساتھ نشانیں اللہ کے اور بسبب مائے

الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُفٌّ بَلْ طَبَعَ اللَّهُ

ان کے پیغمبروں کو ناسحق اور بسبب کہنے اُن کے کہ کہ دلوں ہمارے پر پردے ہیں بلکہ فہم کی جے اللہ نے

عَلَيْهَا يَكْفُرُهُمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ وَيَكْفُرُهُمْ وَقَوْلُهُمْ

اور پران کے بسبب کفران کے پس نہیں ایمان لاتے مگر غھوڑے اور بسبب کفران کے کے اور کسے ان

عَلَى مَرِيَمَ بَهْتَانًا عَظِيمًا ۝ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ

کے کے اوپر مریم کے بہتان بڑا اور بسبب کہنے ان کے کے کہ تحقیق ہم نے مارڈالا مسیح

عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ

عیسے بیٹے مریم کے کو پیغمبر اللہ کا تھا اور نہیں مارا اس کو اور نہ سولی دی اس کو

وَلَكِنْ شَبَّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ

اور لیکن شبہ ڈالا گیا واسطے ان کے اور حقیق جو روک کہ اختلاف کیا انہوں نے بیچ اس کے البتہ بیچ شک

مِنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا

کے ہیں اس سے نہیں واسطے ان کے ساتھ اس کے کچھ علم مگر پیروی کرنا کمان کا اور نہ

قَتَلُوهُ يَقِينًا ۖ بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا

بارا اس کو بہ یقین۔ بلکہ اٹھالیا اس کو اللہ نے طرف اپنی اور ہے اللہ غالب

حَكِيمًا ۝ وَإِنْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِنُوا بِهِ

حکمت والا فلاح اور سب سے بڑی نعمت ہے۔

قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا ﴿٥٦﴾

پچھلے مرت اس نے اور دن قیامت کے ہوگا اوپر ان کے لڑاہ

طاہر یہود کہتے ہیں کہ ہم نے مارا بیٹے کو اور مسیح اور رسول خدا نہیں کہتے یہ اللہ نے ان کے خطا ذکر فرمائے اور فرمایا کہ اس کو ہرگز نہیں مارا حق تعالیٰ نے اس کی ایک صورت ان کو بنادی۔ اس صورت کو سولی چڑھایا پھر فرمایا کہ نصاریٰ بھی اقل سے یہی کہتے ہیں کہ مسیح کو مارا نہیں وہ زندہ ہے لیکن تحقیق نہیں سمجھتے تھی باتیں کہتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ بدن کو مارا ان کی روح اللہ کے پاس چڑھ گئی۔ بعض کہتے ہیں مارا تھا پھر تین روز کے بعد زندہ ہو کر بدن سے چڑھ گئے ہر طرح وہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اس کو نہیں مارا سو یہ خبر اللہ کو ہے اس نے بتایا کہ اس کی صورت کو مارا اور ان کے پڑتے وقت نصاریٰ سرک گئے تھے اور یہود بھی پہنچے تھے۔ اس آن کی خبر ان کو نہ ان کو۔

۱۷۔ منہ

حضرت عیسیٰؑ ابھی زندہ ہیں جب یہود میں دھماکا پیدا ہوگا۔ تب اس جہان میں آکر اس کو ماریں گے اور یہود و نصاریٰ سب اس پر ایمان لادیں گے کہ یہ نہ مرے تھا۔

۱۲۔ منہ

فَيُظْلَمُ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ

پس بسبب ظلم کے ان لوگوں سے کہ یہودی ہوئے حرام کی ہم نے اوہان کے پاکیزہ چیزیں جو حلال کی گئی

لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ كَثِيرًا ۖ وَأَخْذِهِمْ

تجلیں واسطے ان کے اور بسبب بند کرنے ان کے کے راہ خدا کے سے بہتوں کو ط اور بسبب لینے ان کے

الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ وَأَكْلِهِمْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۖ

سو د کو اور تحقیق منع کیے گئے جمیع اس سے اور بسبب کھانے ان کے کے مال لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے

وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ لَكِنَّ الرَّاكِبِينَ

اور تیار کیا ہم نے واسطے کافروں کے ان میں سے عذاب درد دینے والا لیکن مضبوط لوگ

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ

نیچ علم کے ان میں سے اور مسلمان ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ آوری گئی ہے

وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ

عرف تیری اور جو آوری گئی ہے پہلے تجھ سے اور قائم کرنے والے نماز کو اور دینے والے

الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ أُولَٰئِكَ

زکوٰۃ کے اور ایمان لانے والے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے یہ لوگ بہتہ

سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۖ إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا

دیں گے ہم ان کو ثواب بڑا تحقیق ہم نے وحی بھیجی طرف تیری جیسے وحی بھیجی ہم نے

إِلَى نُوحٍ وَالتَّيْسِينَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

عرف نوح کی اور پچیسویں کی پیچھے اس کے اور وحی کی ہم نے طرف ابراہیم کے

وَأِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ وَعِيسَىٰ

اور اسماعیل کے اور اسحاق کے اور یعقوب کے اور اولاد اس کی کے اور عیسیٰ

وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ ۖ وَآتَيْنَا دَاوُدَ

اور ایوب کے اور یونس اور ہارون کے اور سلیمان کے اور دی ہم نے داؤد علیہ السلام

زَبُورًا ۖ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَ

کو زبور اور بھیجے ہم نے پیغمبر کہ تحقیق بیان کیا ہم نے ان کو اوپر تیرے پہلے اس سے اور

رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا ۖ

پیغمبر کہ نہ بیان کیا ہم نے ان کو اوپر تیرے اور باتیں کہیں اللہ نے موسیٰ سے باتیں کرنا

وایضی اوپر سے سب  
شرائیں ان کی جو ذکر  
کیں بعضی پہلے نہیں  
اور بعضی پیچھے لیکن  
بجمل یہ کہ گناہ پر دہر  
تھے اس واسطے ان  
کو شریعت سخت رکھی  
کہ سرکشی نہ ہو۔

۲۲  
۱۱  
۲

۱۲-منزل

رُسُلًا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لَعَلَّ يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ

بھیجے ہم نے پیغمبر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تو کہ نہ ہو واسطے لوگوں کے اور اللہ کے

حُجَّةً بَعْدَ الرُّسُلِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝۱۶۰ لَكِن

الزام بھیجے پیغمبروں کے اور ہے اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا بل لیکن

اللَّهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلِكُ

اللہ تعالیٰ شاہدی دیتا ہے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری طرف تیری اتاری اس کو ساتھ علم اپنے کے اور فرشتے

يَشْهَدُونَ ۝ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝۱۶۱ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

گواہی دیتے ہیں اور کفایت ہے اللہ گواہی دینے والا نہ تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوتے

وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا ضَلَالًا بَعِيدًا ۝۱۶۲

اور بند کیا انہوں نے راہ خدا تعالیٰ کی سے تحقیق گمراہ ہوئے گمراہی دور

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ لِيُغْفِرَ لَهُمْ

تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور ظلم کیا نہیں ہے اللہ کہ بخشے ان کو

وَلَا يَهْدِيَهُمْ طَرِيقًا إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ

اور نہ دکھاوے گا ان کو راہ مگر راہ دوزخ کی ہمیشہ رہیں گے

فِيهَا أَبَدًا ۝ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝۱۶۳ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

یہج اس کے ہمیشہ اور ہے یہ اور اللہ کے آسان اے لوگو

قَدْ جَاءَكُمْ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَأَمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ

تحقیق آیا تمہارے پاس پیغمبر ساتھ حق کے پروردگار تمہارے پس ایمان لاؤ بہتر ہوگا واسطے

وَأَنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ

تمہارے اور اگر کفر کرو گے پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور ہے

اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝۱۶۴ يَا هَلْ أَكْتَبَ لَا تَعْلُوا فِي دِينِكُمْ

اللہ جاننے والا حکمت والا اے اہل کتاب مت زیادتی کرو بیچ دین اپنے کے

وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۝ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى

اور مت کہو اور پر اللہ کے مگر سچ سوائے اس کے نہیں کہ سچ عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ

بیٹا مریم کا پیغمبر اللہ کا ہے اور حکم ہے اس کا ڈال دیا اس کو طرف مریم کی اور روہ

۱۲۱- مندرجہ  
۱۲۲- مندرجہ  
۱۲۳- مندرجہ  
۱۲۴- مندرجہ  
۱۲۵- مندرجہ  
۱۲۶- مندرجہ  
۱۲۷- مندرجہ  
۱۲۸- مندرجہ  
۱۲۹- مندرجہ  
۱۳۰- مندرجہ  
۱۳۱- مندرجہ  
۱۳۲- مندرجہ  
۱۳۳- مندرجہ  
۱۳۴- مندرجہ  
۱۳۵- مندرجہ  
۱۳۶- مندرجہ  
۱۳۷- مندرجہ  
۱۳۸- مندرجہ  
۱۳۹- مندرجہ  
۱۴۰- مندرجہ  
۱۴۱- مندرجہ  
۱۴۲- مندرجہ  
۱۴۳- مندرجہ  
۱۴۴- مندرجہ  
۱۴۵- مندرجہ  
۱۴۶- مندرجہ  
۱۴۷- مندرجہ  
۱۴۸- مندرجہ  
۱۴۹- مندرجہ  
۱۵۰- مندرجہ  
۱۵۱- مندرجہ  
۱۵۲- مندرجہ  
۱۵۳- مندرجہ  
۱۵۴- مندرجہ  
۱۵۵- مندرجہ  
۱۵۶- مندرجہ  
۱۵۷- مندرجہ  
۱۵۸- مندرجہ  
۱۵۹- مندرجہ  
۱۶۰- مندرجہ  
۱۶۱- مندرجہ  
۱۶۲- مندرجہ  
۱۶۳- مندرجہ  
۱۶۴- مندرجہ  
۱۶۵- مندرجہ  
۱۶۶- مندرجہ  
۱۶۷- مندرجہ  
۱۶۸- مندرجہ  
۱۶۹- مندرجہ  
۱۷۰- مندرجہ  
۱۷۱- مندرجہ  
۱۷۲- مندرجہ  
۱۷۳- مندرجہ  
۱۷۴- مندرجہ  
۱۷۵- مندرجہ  
۱۷۶- مندرجہ  
۱۷۷- مندرجہ  
۱۷۸- مندرجہ  
۱۷۹- مندرجہ  
۱۸۰- مندرجہ  
۱۸۱- مندرجہ  
۱۸۲- مندرجہ  
۱۸۳- مندرجہ  
۱۸۴- مندرجہ  
۱۸۵- مندرجہ  
۱۸۶- مندرجہ  
۱۸۷- مندرجہ  
۱۸۸- مندرجہ  
۱۸۹- مندرجہ  
۱۹۰- مندرجہ  
۱۹۱- مندرجہ  
۱۹۲- مندرجہ  
۱۹۳- مندرجہ  
۱۹۴- مندرجہ  
۱۹۵- مندرجہ  
۱۹۶- مندرجہ  
۱۹۷- مندرجہ  
۱۹۸- مندرجہ  
۱۹۹- مندرجہ  
۲۰۰- مندرجہ

قَدْ قَامُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِۦٓ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةً ۚ اِنَّهُمْ اٰخِرُ

اس کی طرف سے ہیں ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسولوں اس کے اور نہ کو نہ تین ہیں یا نہ ہو بہتر ہوگا

لَكُمْ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سُبْحٰنَهُ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ وَلَدٌ لَّهِ مَا

واسطے تمہارے سوائے اس کے نہیں کہ اللہ معبود اکیلا ہے پالی ہے اس کو اس سے کہ ہو واسطے اس کے اولاد واسطے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۚ لَنْ

اسی کے جو کچھ آسمانوں کے سے اور جو کچھ زمین کے ہے اور کفایت ہے اللہ کا یہ ساز دل

یَسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ یَّكُوْنَ عَبْدًا لِلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ

ہرگز انکار نہ کرے گا مسیح اس سے کہ ہو بندہ واسطے اللہ کے اور نہ فرشتے

الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ وَمَنْ یَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَةِ رَبِّهِۦ یَسْتَکْبِرُ

منفرد اور جو کوئی انکار کرے گا بندگی اس کی سے اور تنہا کرے گا

فَسَبِّحْهُمْ اِلٰیہِۭ جَمِیْعًا ۚ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پس اچھی کرے گا ان کو طرف اپنی سب کو پس اے ہر جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل

الصّٰلِحٰتِ فِیْوَفِیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَّیَزِیْدُ لَهُمْ مِّنْ فَضْلٍ

کے اچھے پس بڑھ دے گا ان کو ثواب ان کا اور زیادہ دے گا ان کو فضل اپنے سے

وَاَمَّا الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَبَعْدَٰٓهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ

اور جن لوگوں نے انکار کیا اور تنہا کیا پس عذاب کرے گا ان کو عذاب درد دینے

اِلَیَّہَا وَلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَلَا

والا اور نہ پائیں گے واسطے اپنے سوائے اللہ کے دوست اور نہ

نَصِیْرًا ۚ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَکُمْ بُرْهٰنٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ

دروکار اے لوگو تحقیق آئی تمہارے پاس دلیل پروردگار تمہارے سے

وَاَنْزَلْنَا اِلَیْکُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ۚ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

اور انہی ہم نے طرف تمہاری روشنی ظاہر پس جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے

وَاعْتَصَمُوْا بِہِۭ فَسَیْدُ خَلْقٍ فِی رَحْمَةٍ مِّنْہٗ وَفَضِلٌ

اور محکم پھڑا اس کو پس البتہ داخل کرے گا ان کو بیچ رحمت کے اپنی طرف سے اور فضل کے

وَبَیْہِدُیْہُمْ اِلَیْہِۭ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ۚ یَسْتَفْتُوْنَکَ ۚ قُلْ

اور دکھلاوے گا ان کو طرف اپنی راہ سیدھی فتویٰ پوچھتے ہیں تمہ سے کہہ

دفعہ لایا

۱۲۵

وہ یہ خطاب ہے  
نصاری کو کہ اللہ کو  
تین جگہ بتاتے ہیں  
باپ اور بیٹا اور روح  
القدس فرمایا کہ دین  
کی بات میں مبالغہ  
عیب ہے ایک شخص  
سے اعتقاد جو اس  
کی تعریف میں حد سے  
بڑھ جائے جتنی بات  
تحقیق ہو وہی کہئے  
اور فرمایا فی حقیقت  
بیٹا جسے یہ اللہ کو لائق  
نہیں اور بیٹا کرے  
تو اس کو پیش کار  
کی حاجت نہیں۔ وہ  
بس ہے کام بنانے والا۔

۱۲-منزل

اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَلَةِ ط إِنَّ أَمْرًا هَلَكَ لَيْسَ لَهُ

اللہ فتویٰ دیتا ہے تم کو کلامہ کے اگر کوئی مرد ہلاک ہو جاوے نہیں ہو واسطے اس کے

وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتُ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرْتَهَانُ

اولاد اور نہ باپ اور واسطے اس کے جو ایک بہن پس اس کے بچے کے چھوڑ گیا اور وہ وارث ہوتا ہے اس کا

لَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَدٌ ط فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُلُثُ

اگر نہ ہو واسطے اس کے اولاد پس اگر ہوں دو بہنیں پس واسطے ان دونوں کے دو تہائی

مِمَّا تَرَكَ ط وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رَجُلًا وَنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ

اس چیز سے کہ چھوڑ گیا اور اگر ہوں وہ وارث جماعت مرد اور عورتیں پس واسطے ہر

مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ط بَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا

کے برابر حصے دو عورتوں کے بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے ایسا نہ ہو کہ گمراہ ہو جاؤ

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ع

اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ط

ایمان ۲۰ ار کو آٹھ ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ

سورہ مائدہ میں نازل ہوئی اس پر ایک شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کرنے والے مہربان کے میں نہیں اور سورہ کو رح میں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ط أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو پورا کرو ساتھ بندوں کے ط حلال کیے گئے واسطے تمہارے

الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ ط غَيْرِ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ

چارپائے چنے والے مگر جو پڑھی جاتی ہیں اور تمہارے نہ حلال جاننے والے شکار کو اور تم احرام باندھے ہو

إِنَّ اللَّهَ بِحُكْمِكُمْ مَا يَرِيْدُ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا

تحقیق اللہ حکم کرتا ہے جو چاہتا ہے ط اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت بے حرمت کرو

شَعَائِرَ اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَائِدَ

نشانوں اللہ کی کو اور نہ مہینے حرام کو اور نہ اس جانور کو کہ نیاز کعبہ کی ہو اور نہ جن کے گلے میں

وَلَا أَمْوَالِنَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَتَتَعَوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَبِّهِمْ

پڑھنا لے کر لے جاویں کہے کو اور نہ تصدق کرنے والوں گھر حرمت والے کو کہ چاہتے ہیں فضل پروردگار اپنے سے

وَرِضْوَانًا ط وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا وَلَا يَجْرِمُكُمْ شَتَانُ

اور رضامندی اور جب حلال ہونم پس شکار کرو تم اور نہ باعث ہونم کو دشمنی کسی

دا کا لہ کے معنی ہارا

ضعیف یہاں فرمایا اس

کو جس کے وارثوں میں

باپ بیٹا نہیں کہ اصل

وارث دی تھے تو اس

وقت گئے بہن بھائی کو

بیٹا بیٹی کا حکم ہے گئے

نہوں تو یہی کم سوتیل

کا بڑی ایک بہن کو آدھا

اور دو کو دو تہائی اور

بے چوں بھائی میں تو

مرد کو حصہ دو ہر عورت

کو اکرا اور جو سے

بھائی ہوں تو ان کو

فرمایا کہ وہ بہن کے

وارث ہیں یعنی حصہ

میں معین نہیں

وہ حصہ ہیں

فائدہ اگر بیٹی ہو اور

بہن ہو تو حصہ بیٹی کو

اور بہن حصہ ہے

یعنی حصہ داروں سے

بچے سو وہ لے

۱۲- مندر

ط یعنی جب آدمی

مسلمان ہوا تو سب حکم

اللہ کے قبول کرنے پھر

چکا۔ اب آگے حکم فرما

ان کو قبول کرو۔

۱۲- مندر

ط ماشی یا جانوریں

جن کو لوگ پالتے ہیں

کھانے کو جیسے گائے

بکری پھر چکل کے ہرن

اور بیل گاؤ وغیرہ اسی

میں داخل ہیں کہ جس

ایک ہے ان کو احرام

کے وقت اور اسی طرح

کے مکان میں حرام

فرمایا اس کے ساتھ حرم

کے آداب اور بھی

فرمائے۔ ۱۲- مندر

قَوْمٍ أَنْ صَدَّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَنْ تَعْبُدُوهُ

قوم کی اس واسطے کہ بند کیا تم کو مسجد حرام سے یہ کہ حد سے نکل جاؤ

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ

اور مددگاری کرو اور پہنچائی کے اور پرہیزگاری کے اور مت مدد کرو اور ہر گناہ کے

وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۲۰

اور لڑائی کے اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے و حرام کیا گیا

عَلَيْكُمْ الْبَيْتَةُ وَالذَّامُ وَلَحْمُ الْخَيْزُرِ وَمَا أَهْلٌ لِغَيْرِ اللَّهِ

اوپر تبار سے مزار اور لبو اور گوشت سڑکا اور جو کچھ پکارا جاوے سوائے اللہ

بِهِ وَالْمُنْخِنِقَةُ وَالْمَوْقُودَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيجَةُ وَمَا

ساتھ اس کے اور کھلا گھونٹی اور لالچی ماری اور اوپر سے گرہ پڑی اور سیگ ماری اور جو

أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَنْ

لھا گیا ہو درندہ مگر جو ذبح کر لو تم ان میں سے اور جو ذبح کی جاوے اوپر تھاؤں کے اور یہ کہ

تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ۖ ذَٰلِكُمْ فُسْقٌ ۖ الْيَوْمَ يَبْسُ الدِّينِ

قسمت معلوم کرو ساتھ تیروں کے یہ فسق ہے آج کے دن نامید ہوئے وہ لوگ کہ

كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَحْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ الْيَوْمَ

کافر ہوئے دین تمہارے سے پس مت ڈرو ان سے اور ڈرو مجھ سے آج کے دن

أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ

پورا کیا میں نے واسطے تمہارے دین تمہارا اور پوری کی اوپر تمہارے نعمت اپنی اور پسند کیا

لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا قَنِ احْطَرَفِي مَخْصَصَةٍ غَيْرِ

واسطے تمہارے اسلام کو دین پس جو کوئی بے بس ہوا بیچ بھوک کے نہ

مُتَجَانِفٍ إِلَّا تِمَّ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۲۱

جھکنے والا طرف گناہ کے پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے و پڑھتے ہیں تمہارے

مَا ذَا أَحَلَّ لَهُمْ قُلُّ أَحَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ

کیا حلال کیا گیا ہے واسطے ان کے کہہ کہ حلال کی گئی ہیں واسطے تمہارے پاکیزہ چیزیں اور جو سکھلاؤ تم

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ

رحم دینے والوں کو شکار کرنے والوں کو سکھلاتے ہو تم ان کو اس چیز سے کہ سکھلایا ہے تم کو اللہ نے

وہ حلال نہ سمجھتی  
اپنے نہ تو اللہ کے

نام کی چیزوں پر  
یعنی کافر بھی اگر نیک

لاؤں تو لوٹ مت لو  
اور ماہ حرام ہیں ان کو

نہ مارو اور لٹکن والیاں  
بھی وہی قربانی کے جانور

ہیں کہ مکے کو لے جانے  
پس نشان نہ کرکراؤ فرمایا

کہ کافروں نے تم کو روکا  
نہ خدا مسد سے تم زیادتی

نہ کرو یعنی آنے کو نہ  
رو کو باقی آگے سے منع

کر دو کہ کافر نہ آوے تو  
یہ روا ہے اس سے

معلوم ہوا کہ کافر حرام  
میں اللہ کو تعظیم کرے

اس کام کو تعظیم نہ  
کرے مگر جو بت کی

تعظیم کرے تو البتہ  
اہانت کرے ۱۲۰ منہ

وہ مواشی میں سے یہ  
چیزیں حرام فرمادیں ہند

اور ہر چیز کا لبو اور  
آپ سے مرا یا کسی طرح

بغیر ذبح کے اور جو خدا  
کے سوا کسی کے نام پر

ذبح کیا اور جو کسی مکان  
کی تعظیم پر ذبح کیا سوا

خدا نہ مگر یہ چیزیں  
مضطر کو معاف ہیں اور

باشا کرنا پانسون سے یہ  
کافروں کا ایک جوا تھا

کہ شرط بد کے ایک جانور  
دس شخص نے خریدا اور

ذبح کیا اور دس پانسنے  
تھے کسی پر کھا آدھا

کسی پر باؤ کم زیادہ  
کوئی غالی پھر باؤٹے

لگے تو ہر ایک کے نام  
پر جو پانسا آیا وہی حصہ

اس کو ملا یا غالی کھ گیا  
شرط بدنی نام حرام ہے

کہانی ص ۱۲۱ پر



فَكُلُوا مِنَّمَا آمَسَكْنٰ عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۝

پس کھاؤ اس چیز سے کہ پکڑ رکھیں اوپر تمہارے اور یاد کرو نام اللہ کا اور اس کے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ اَلْيَوْمَ اَحْلَلْ لَكُمْ

اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا ۵ آج کے دن حلال کی گئیں واسطے

الطَّيِّبَاتِ وَطَعَامُ الدِّينِ اُوْتُوا الْكِتَابَ حَلَّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ

تمہارے پاکیزہ چیزیں اور کھانا ان لوگوں کا کہ دیئے گئے ہیں کتاب حلال ہے واسطے تمہارے اور کھانا تمہارا

حَلَّ لَهُمْ ۝ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ

حلال ہے واسطے ان کے اور پاک دامنیوں میں سے اور پاک دامنیوں میں سے

الَّذِينَ اُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَا اتَّيَسَّرُوْهُنَّ اُجُورَهُنَّ

لوگوں میں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے جب دوئم ان کو مہر ان کے

مُحْصِنِينَ غَيْرُ مُسْفِحِينَ وَلَا مَتَّخِدِيْ اَخْدَانٍ ۝ وَمَنْ

محسنین میں لائے والے نہ بدکاری کرنے والے اور نہ بچڑے والے چھپے آشنا اور جو کوئی

يَكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

کفر کرے ساتھ ایمان کے پس تحقیق کھوئے گئے عمل اس کے اور وہ بیچ آخرت کے گنہگار ہے

الْخٰسِرِيْنَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ

والوں میں سے ہے ۵ اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کھڑے ہو تم واسطے نماز کے

فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا

پس دھوؤں منہوں اپنوں کو اور ہاتھوں اپنوں کو کہنیوں تک اور مسح کرو سرور

بِرُءُوسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۝ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا

اپنوں کو اور دھوؤ پاؤں اپنوں کو دونوں گھٹنوں تک اور اگر ہو تم ناپاک پس نہاتو

وَإِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ

اور اگر ہو تم بیمار یا اوپر سفر کے یا آوے کوئی تم میں سے مکان ضرور سے

أَوْ لَسْتُمْ بِالنِّسَاءِ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا

یا صحبت کرو تم عورتوں سے پس نہ پاؤ تم پانی پس قصد کرو تم مٹی پاک کا

فَاَمْسَحُوا بَوْجُوْهِكُمْ وَآيِدِيَكُمْ مِّنْهُ مَا يَرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ

پس مسحوں اپنوں کو اور ہاتھوں اپنوں کو اس سے نہیں ارادہ کرتا اللہ تو کہ کرے

طواشی کا حکم تو فرما دیا  
پھر لوگوں نے اور چیزوں  
کو بوجھا تو فرمایا کہ ستمی  
چیزیں تم کو حلال ہیں۔  
سو حضرت نے جو منع  
فرمائیں معلوم ہوا کہ وہ  
ستمی نہیں جیسے  
پھاڑنے والا جانور  
چوپائے یا پرندہ مثلاً  
شیر یا باند یا چیل اور  
اسی میں داخل ہوئے  
مدار غور سارے تو اذیغہ  
اور جیسے گدھ اور بچر  
اور جیسے کیڑے زمین  
کے مثلاً چو اذیغہ۔  
فائدہ اور پسے حرام  
فرمایا جس کو بھاڑنے  
والے نے کھایا ایس  
میں سے شکار سے  
سیدھے جانور کا، مارا ہوا  
حلال کیا جب اس نے  
آدمی کی خوشی بھی تو گویا  
آدمی نے ذبح کیا لیکن  
سیدھا شکار سداوہ  
کبچہ کر رکھ چھوڑا  
آپ نہ کھاوے ۵  
اور اللہ کا نام لینا  
شرط ہے دوڑانے کے  
وقت کہ اس بغیر ذبح  
درست نہیں مگر بھولے  
تو معاف ہے ۲۰ مرتبہ  
۵ فرمایا کہ آج تم کو ستمی  
چیزیں حلال ہوئیں یعنی  
حضرت ابراہیم کے وقت  
یہ سب حلال تھیں جب  
توریت نازل ہوئی تو  
یہودی سزا میں اکثر  
چیزیں منع ہوئیں اور  
انجیل میں حلال اور حرام  
بیان نہ ہوا اب قرآن میں  
وہی دین ابراہیم کے  
موافق سب حلال ہو گئی  
اور فرمایا کہ کتابوں  
کا کھانا حلال ہے یعنی  
(باقی ص ۱۲۹ پر)

عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرْجٍ وَلَٰكِن يَّرِيدُ لِیُطَهِّرَکُمْ وَلَیْسَ لَیْسَ نِعْمَتُهُ

اور تمہارے کچھ تنگی اور بھگن ارادہ کرتا ہے تو کہ پاک کرے تم کو اور تو کہ پوری کرے نعمت

عَلَيْكُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُونَ ۵ وَادُّرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ

اپنی اور تمہارے تو کہ تم شکر کرو اور یاد کرو نعمت اللہ کی اور اپنے

وَمِیثَاقَهُ الّٰدِیْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۶ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا

اور عہد اس کا جو قول لیا ہے تم سے ساتھ اس کے جب کہ تم نے سنا ہم نے

وَاطَعْنَا ۷ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۸ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۷

اور مانا ہم نے اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ جاننے والا ہے سینوں والی بات کو ۷

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوِّمِیْنَ لِلّٰهِ شَہِدَآءُ بِالْقِسْطِ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم قائم رہنے والے واسطے اللہ کے شاہدی دینے والے ساتھ انصاف

وَلَا یَجْرِ مِّنْکُمْ شَیْءٌ حَتّٰی تَقُوْلُوْا اَعِدُّوْا هُوَ

اور نہ باعث ہو نہ کو دشمنی کسی قوم کی اور اس بات کے کہ نہ عدل کرو عدل کرو وہ

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی ۹ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۱۰ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۱۱

بہت نزدیک ہے بہیز گاری کے اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرنے ہو تم ۱۰

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَہُمْ مَّغْفِرَةٌ

وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور کام کیے اچھے واسطے ان کے بخشش ہے

وَاَجْرٌ عَظِیْمٌ ۱۲ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِآیٰتِنَا ۱۳ اُولٰٓئِکَ

اور ثواب بڑا اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانہ ہمارے کو یہ

اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۱۴ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِذْ کُرُوْا نِعْمَتَ

لوگ ہیں جہنم کے اے لوگو جو ایمان لائے ہو یاد کرو نعمت

اللّٰهِ عَلَیْکُمْ اِذْ هُمْ قَوْمٌ اَنْ یَّبْسُطُوْا اَیْدِیْہُمْ

اللہ کی اور اپنے جس وقت قصد کیا ایک جماعت نے یہ کہ دناز کریں طرف ہماری ہاتھوں اپنوں کو

فَكَفَّ اَیْدِیْہُمْ عَنْکُمْ ۱۵ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۱۶ وَعَلٰی اللّٰهِ

پس بند گئے ہاتھ ان کے تم سے اور ڈرو اللہ سے اور اپنے

فَلِیْتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۱۷ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیثَاقَ

پس چاہئے کہ توکل کریں ایمان والے اور اللہ تحقیق لیا اللہ سے عہد

۱۔ اللہ تعالیٰ اہل کتاب کو یاد دلا یا کرتا ہے کہ میرے عہد پر قائم رہو۔ اسی طرح ہم کو عہد دیا کہ عہد یاد رکھو وہ عہد یہ ہے کہ جب لوگ مسلمان ہوتے تو حضرت سے بیعت کرتے یعنی ہاتھ پکڑ کر قول دیتے بہت چیزیں کرنے کا جیسے پانچ نمازیں اور روزہ رمضان اور زکوٰۃ اور حج اور خیر خواہی ہر مسلمان کی اور بہت چیزیں چھوڑنے پر جیسے خون اور زنا اور جرم اور تہمت لگانے پر گناہ کو اور سردار سے مخالفت کرنی اسی عہد پر فرمایا کہ قائم رہو۔

۱۲۔ منہ ۳

۱۳۔ اکثر کافروں نے مسلمانوں سے بڑی دشمنی کی تھی۔ پیچھے مسلمان ہوئے تو فرمایا کہ ان سے وہ دشمنی نہ نکالو اور ہر جگہ یہی حکم ہے حتیٰ بات میں دوست اور دشمن برابر ہے۔

۱۴۔ منہ ۳

۲۶

بَنِي إِسْرَءِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا وَقَالَ

بنی اسرائیل کا اور کھڑے کیے ہم نے ان میں سے بارہ سردار اور کہا

اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقْسَمْتُمْ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ

اللہ نے تحقیق میں ساتھ تمہارے ہوں اگر قائم رکھو تم نماز کو اور دو تم زکوٰۃ کو

وَأَمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا

اور ایمان لاؤ تم ساتھ پیغمبروں میرے کے اور قوت دواں کو اور قرض دو تم اللہ کو قرض

حَسَنًا لَا أَكْفِرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا أَدْخِلَنَّكُمْ جَنَّاتٍ

اچھا البتہ دور کروں گا میں تم سے برائیاں تمہاری اور البتہ داخل کروں گا میں تم کو بہشتوں میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ

چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں پس جو کوئی کافر ہوا نیچے اس کے تم میں سے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ قَبِمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ

پس تحقیق گمراہ ہوا راہ سیدھی سے ط پس بسبب توڑنے ان کے عہد اپنے کو

لَعَنَهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَاسِيَةً يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ

لعنت کیا ہم نے ان کو اور کر دیا ہم نے دلوں ان کے کو سخت بدل ڈالتے ہیں باتوں کو جگہ ان

مَوَاضِعِهِمْ وَكُسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ

کی سے اور بھول گئے حصہ اس چیز سے کہ نصیحت کیے گئے تھے اتنے اس کے اور بیش رہے گا تو خبردار ہوتا

عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَأَعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ

اوپر خیانت کے ان سے مگر تھوڑے ان میں سے پس معاف کر ان سے اور درگزر کر

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا

تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو اور ان لوگوں سے کہ کہتے ہیں تحقیق ہم

نَصْرَى أَخَذْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا مِمَّا ذُكِّرُوا بِهِ

نصاری ہیں لیا ہم نے قول ان کا پس بھول گئے حصہ اس چیز سے کہ نصیحت کیے گئے ساتھ

فَاغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اس کے ہیں لگا دی ہم نے درمیان ان کے دشمنی اور بغض دن قیامت تک

وَسَوْفَ يُيَسِّرُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ يَا هُلْ

اور البتہ خبردار کرے گا ان کو اللہ ساتھ اس چیز کے کہ تھے وہ کرتے ط اے اہل

وایہ بیان فرمایا بنی اسرائیل سے خبر لینا حضرت موسیٰ کی آخر عمر میں یہ قرار دینے میں یہ سورت حضرت کی آخر عمر میں نازل ہوئی شاید ہم کو سنایا اسی واسطے کہ ہم کو بھی یہی تقید ہے ایک عہد اس امت سے تھا کہ رسول جو بعد پیدا ہوں ان کی مدد کرو اس کے بدل ہم سے یہ بے خلفاء کی اطاعت کرو یہ نہ کو رہا سرداروں کا یہاں فرمایا اسی اشارہ کو کہ حدیث نے بتایا ہے میری امت میں بارہ خلیفہ ہوں گے قوم قریش سے اور فرمایا ہے کہ جو خرابی ہوئی پہلی امت سے سو ہو گی تم میں سے جیسے وہ خراب ہوئے پیغمبروں کی مخالفت سے یہ امت خراب ہوئی خلیفہ پر خروج کر کر۔

۱۲۔ مندرج

۱۲۔ اس سے معلوم ہوا کہ جب اللہ کے کلام سے اثر پکڑنا اور حکم شرع پر محبت سے قائم رہنا چھوٹ جاوے اور فقط مذہب کا جھگڑا اور محبت رہ جاوے تو راہ سے ہنکے۔

۱۲۔ مندرج

الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا مِمَّا كُنْتُمْ

کتاب تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر ہمارا بیان کرتا ہے واسطے تمہارے بہت اس چیز سے کہ تھے

تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ

تم چھپاتے کتاب میں سے اور درگزر کرتا ہے بہت سے تحقیق آئی تمہارے پاس

اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ

اللہ کی طرف سے روشنی اور کتاب بیان کرنے والی ہدایت کرتا ہے ساتھ اس کے اللہ اس شخص کو پیروی کرتا

رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

ہے رضامندی اس کی کی راہیں سلامتی کی اور نکالتا ہے ان کو تاریکیوں سے طرف

النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ لَقَدْ

روشنی کے ساتھ حکم اپنے کے اور ہدایت کرتا ہے ان کو طرف راہ سیدھی کے البتہ تحقیق

كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ

کافر ہوئے وہ لوگ جو کہتے ہیں تحقیق اللہ وہی ہے مسیح بیٹا مریم کا

قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ

کہہ پس کون اختیار رکھتا ہے اللہ کے کام سے کچھ اگر چاہے یہ کہ ہلاک کر ڈالے

الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

مسیح بیٹے مریم کے کو اور ان اس کی کو اور ان لوگوں کو جریج زمین کے ہیں سارے

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا يُخْلِقُ مَا

اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور کچھ درمیان دونوں کے ہے پیدا کرتا ہے جو کچھ

يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

کہ چاہتا ہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے وہ اور کہا یہود نے اور نصاریٰ نے

أَنَحْنُ أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ

ہم بیٹے اللہ کے ہیں اور پیارے ہیں اس کے کہہ پس کیوں عذاب کرتا ہے تم کو ساتھ گناہوں

بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّثْنِ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

تمہارے کے بلکہ تم آدمی ہو اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے اور عذاب کرتا ہے

مَن يَشَاءُ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

جسے چاہتا ہے اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور کچھ درمیان ان دونوں کے ہے

وہ اللہ صاحب کسی  
جگہ نبیوں کے حق میں  
ایسی بات فرماتے ہیں  
تا ان کی امت ان کو  
بندگی کی حد سے زیادہ  
نہ چڑھاویں والا نبی  
اس لائق کا ہے کہ  
ہیں۔ ۱۲۔ منہ

(۱۲۸ سے آگے)  
ان کا ذکر اور جو ذکر  
کی شرط فرمائی کہ اللہ کا نام  
ذکر ہو اور غیر کی تعظیم نہ  
ہو یہاں ایک شرط فردی  
کہ ذکر کرنے والا مسلمان  
ہو یا اہل کتاب یعنی یہود  
یا نصاریٰ اور کسی دین  
اور مذہب والے کا ذکر  
نہیں حلال اگرچہ نام اللہ  
کالے اس کا لینا معتبر  
نہیں اور فرمایا کہ اسی  
طرح مسلمان کو عورت  
نکاح کرنی ان کی حلال  
ہے اور ان کی نہیں  
سو جن شرطوں سے نہیں  
میں نکاح درست ہے  
اسی طرح ان کا درست  
ہے پھر فرمایا کہ اہل کتاب  
کو اور کفار سے دو حکم  
میں مخصوص کیا یہ فقط  
دنیا میں ہے اور آخرت  
میں ہر کافر خراب ہے اگر  
نیک عمل بھی کرے تو  
قبول نہیں۔ ۱۲۔ منہ

وَالْيَا أَيُّهَا الْمَصِيرُ ۝ يَٰ أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا

اور طرف اسی کی ہے پھر جانا اے اہل کتاب تحقیق آیا ہے تمہارے پاس پیغمبر ہمارا

يَبَيِّنْ لَكُمْ عَلَى فِتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا

بیان کرتا ہے واسطے تمہارے پیچھے موقوف ہو جانے پیغمبروں کے ایسا نہ ہو کہ کوئی تمہیں آج ہمارے پاس

مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللَّهُ

پس تحقیق آیا تمہارے پاس خوشخبری دینے والا ڈرانے والا اور اللہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَتَّقُوا اللَّهَ

ادپر ہر چیز کے قادر ہے اور جب کہا

ذِكْرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ

یاد کرو نعمت اللہ کی اوپر اپنے جس وقت کے بیچ تمہارے پیغمبر اور کیا تم کو

مُلُوكًا ۖ وَاسْكُرْ مَا لَمْ يَكُنْ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾ يَقُومُ

بادشاہ اور دیا تم کو جو کچھ کہ نہ دیا کسی کو سارے جہان سے اے قوم میری

وَدْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا

داخل ہو زمین پاک میں جو کبھی ہے اللہ نے واسطے تمہارے اور مت پیر

عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿٢١﴾ قَالُوا يَبُوسَىٰ إِنَّ فِيهَا

جاؤ اور پیٹھ اپنی کے پس پٹ جاؤ ٹوٹا پانے والے ۲ کتا انہوں نے اسے موسیٰ تعقیب کیج اس

فَقَوْمًا جَبَّارِينَ ۖ وَإِنَّا لَنُؤَدِّخُهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا مِنْهَا ۖ

کے ہے قوم سرکش اور تحقیق ہم ہرگز نہ جادویں گے اس میں یہاں تک نکل جاویں وہ اس میں سے

فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٦﴾ قَالَ رَجُلَيْنِ مِنَ الَّذِينَ

پیس اگر نکل جاویں اس میں سے پس تحقیق ہم داخل ہونے والے ہیں کہا دو مردوں نے ان لوگوں سے

يَخَافُونَ أُنْعِمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبُيُوتَ فَادْخُلُوا

۴۔ ڈرتے تھے انعام کیا تھا اللہ نے اوپر ان کے داخل ہونے اور ان کے دروازے میں سے پس جب

وَاخْلُتُمْوْهُ فَاَتَكُمْ عَلَيْهِمْ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْا اِنْ كُنْتُمْ

داخل ہو گئے تم اس میں پس منحنیق تم غالب ہو اور اوپر اللہ کے پس توکل کرو تم اگر ہو تم

مُؤْمِنِينَ ﴿٧٦﴾ قَالُوا يَبُوسَىٰ إِنَّا لَنَنبِئُكَ بِمَا كُنتَ تَعْمَلُ ۖ

ایمان والے      کما انہوں نے اے موسیٰ      تحقیق ہم ہرگز نہ داخل ہوں گے اس میں کبھی بیک وقت رہیں گے

و احقرت میسے سے  
بد کوئی رسول نہ آیا تھا  
سو فرمایا کہ افسوس  
رہنے کے ہم رسولوں کے  
وقت میں نہ ہوئے کہ  
تربیت ان کی پاتے  
اب بعد مدت تم کو  
رسول کی صحبت میسر  
ہوئی غیبت جاو اور  
اللہ قادر ہے اگر تم نہ  
قبول کرو گے اور ۳  
خلق کھڑی کر  
دے گا تم سے ۷  
بہتر جیسے حضرت موسیٰ  
کے ساتھ جہاد کرنا قیل  
نہ کیا ان کی قوم نے  
اللہ نے ان کو محمود کر  
دیا اور دس کے ہاتھ  
ملک شام فتح کروادیا۔  
۱۶- منہ ۳

حضرت ابراہیم اپنے باپ کا وطن چھوڑ نکلے اللہ کی راہ میں اور ملک شام میں آکر ٹھہرے اور مدت تک ان کو اولاد نہ ہوئی۔ تب اللہ تعالیٰ نے ان کو بشارت فرمائی کہ تیری اولاد بیت پھیلاؤں گا اور زمین شام ان کو دوں گا اور نبوت اور دین اور کتاب اور سلطنت ان میں رکھوں گا پھر حضرت موسیٰ کے وقت وہ وعدہ پورا ہوا بنی اسرائیل کو فرعون کی بیگاری سے خلاص کیا اور اس کو فرعون کیا اور ان کو فرما کر کہ تم جہاد کرو عاملہ سے ملک چھین لو پھر چھینو وہ ملک شام تمہارا ہے حضرت موسیٰ نے بارہ شخص بارہ قبیلہ بنی اسرائیل پہ (بائی ص ۱۷۴)

فِيهَا فَاذْهَبْ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هُنَا قَاعِدُونَ ﴿۷۶﴾

اس میں پس جا تو اور پروردگار تیرا پس لڑو دو تو تحقیق ہم یہیں بیٹھے ہیں

قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ بَيْنَنَا

کہا مومن نے کہ رب میرے تحقیق میں نہیں مالک مگر جان اپنی کا اور بھائی اپنے کا پس جدا کر دو اہل درمیان ہمارے

وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۷۷﴾ قَالَ فَإِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ

اور درمیان قوم فاسقوں کے کہا پس تحقیق وہ زمین حرام کی گئی اوپر ان کے

أَرْبَعِينَ سَنَةً يَتِيَهُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا تَأْسَ عَلَى

چالیس برس سرگرداں پھریں گے بیچ زمین کے پس مت غم کھا اوپر

الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿۷۸﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنِي آدَمَ بِالْحَقِّ

قوم فاسقوں کے ط اور پڑھ اوپر ان کے خبر دو بیٹوں آدم کی ساتھ حق کے

إِذْ قَرَّبْنَا قَبْلَ بَنَانَا فَتَقَبَّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ

جس وقت کہ نیاز لائے دو کو کچھ نیاز پس قبول کی گئی ایک کی ان دونوں میں سے اور نہ قبول کی گئی دوسرے

الْآخَرِ قَالَ لَا قُنْتُكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ

سے کہا اس نے البتہ مارڈالوں گا میں تجھ کو کہا اس نے سوائے اس کے نہیں قبول کرتا ہے اللہ

الْمُتَّقِينَ ﴿۷۹﴾ لَئِنْ بَسَطْتَ إِلَى يَدِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ

پر ہیزگاروں سے ط البتہ اگر دراز کرے گا تو طرف میری ہاتھ اپنا تو کہ مارڈالے تجھ کو نہیں میں دراز کرتے والا

يَدَايَ إِلَيْكَ لَا قُنْتُكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۸۰﴾

ہاتھ اپنا طرف تیری تو کہ مارڈالوں میں تجھ کو تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ پروردگار عالموں کے سے ط

إِنِّي أُرِيدُ أَنْ تَبْوَأَ يَثِيمِي وَارثِكَ فَتَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ

تحقیق میں ارادہ کرتا ہوں یہ کہ پھر جاوے تو ساتھ گناہ میرے کے اور گناہ اپنے کے پس ہو جاوے تو رہنے والوں

النَّارِ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿۸۱﴾ فَطَوَّعَتْ لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ

آگ کے سے یہ ہے بدلہ ظالموں کا ط پس رغبت دلائی اس کو نفس اس کے نے مار

أَخِيهِ فَفَتَلَهُ فَاصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۸۲﴾ فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا

خود اپنا بھائی اپنے کا پس مارڈالا اس کو پس ہو گیا ٹوٹا پائے والوں سے پس بھیجا اللہ نے ایک کوا

يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ كَيْفَ يُؤَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ

کہ کر دیتا تھا بیچ زمین کے تو کہ دکھاوے اس کو کیونکر ڈھانک دے لاشیں بھائی اپنے کی

۱۔ اہل کتاب کو یہ قصہ سنایا اس پر کہ اگر تم رفاقت نہ کرو گے پیغمبر کو یہ نصیب ہوگی آگے اسی پر قصہ سنایا بائبل قابل کا کہ حسد والا مرد دوسرے

۱۲۔ منہ

۱۔ حضرت آدم کی اولاد ہوئے گی ایک حمل میں دو شخص بیٹا اور بیٹی اس وقت میں پہلی کا نکاح روا تھا ضرورت کو حضرت آدمؑ کو بھی احتیاط کر کے ایک حمل کے بہن بھائی نہ

۲۔ ملائے۔ ایک بیٹی حضرت آدمؑ کو دینے گئے اسی کو قابیل لگا مانگنے انہوں نے دونوں کی خاطر بھی کما تم دونوں اللہ کی نیاز کرو بائبل جو نبی کے حکم پر تھا

۳۔ اس کی نیاز غیب سے آتش اگر جلا گئی یعنی قبول ہوئی قابیل کی نیاز چھوڑ گئی قابیل نے حسد چا ہا کہ بائبل کو مار ڈالے۔ آٹھ مار ڈالا۔ اب تک جہاں خون ناحق ہوتا ہے اس پر بھی ایک دباں چڑھتا ہے۔

۱۲۔ منہ

۴۔ اگر کوئی ناحق کسی کو مارے گئے تو اس کو رخصت ہے کہ ظالم کو مارے اور اگر صبر کرے تو شہادت کا درجہ ہے۔ ۱۲۔ منہ

۵۔ یعنی تیرے گناہ ٹر کے تجھ پر ثابت رہیں اور میرے خون کا گناہ (باقی صفحہ پر)

قَالَ يُؤْيَلْتِي اَعَزْتُ اَنْ اَكُونَ مِثْلَ هَذَا الْغَرَابِ قَاوَارِي

کہا اے دائے مجھ کو کیا نہ ہوا مجھ سے یہ کہ ہوں میں مانند اس کوسے کے پس ڈھانک دوں ہیں

سَوَاءٌ اَنْحٰی فَا صَبَحَ مِنَ الدِّمِیْنِ ۝۱۵۱ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ

لاش بھاٹی اپنے کی پس ہو گیا پیشانیوں سے ط اسی واسطے لکھا ہم

كَتَبْنَا عَلٰی بَنِي اِسْرَءٰیْلَ اَنَّهُ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ

نے اوپر بنی اسرائیل کے یہ کہ جو کوئی مار ڈالے جی کو بغیر بدلے جی کے

اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَكَانَ قَتْلَ النَّاسِ جَمِیْعًا وَمَنْ اَحْيَاهَا

یا بغیر فساد کے بیج زمین کے گویا کہ مار ڈالا لوگوں کو سب کو اور جس نے جلادیا اس کو

فَكَانَ مِثْلًا جَمِیْعًا وَلَقَدْ جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ

پس گویا کہ جلادیا اس نے لوگوں کو سب کو اور البتہ تحقیق آئے ہیں ان کے پاس رسول ہمارے ساتھ دلیلوں

ثُمَّ اِنْ كَثُرَ مِنْهُمْۙ بَعْدَ ذٰلِكَ فِی الْاَرْضِ لَنُكَفِّرُنَّ ۝۱۵۲

ظاہر کے پھر تحقیق بہت آن میں سے پیچھے اس کے ہیں بیج زمین کے حد سے نکل جانے والے ط

لَنُكَفِّرُنَّ ۝۱۵۲ اِنَّمَا جَزَاُ الَّذِیْنَ یُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۙ وَیَسْعَوْنَ

سوائے اس کے نہیں کہ بدلان لوگوں کا کہ لڑتے ہیں اللہ سے اور رسول اس کے سے اور دوڑتے ہیں

فِی الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ یُّقْتَلُوْاۙ اَوْ یُصَلَّبُوْاۙ اَوْ تُقَطَّعَ اَیْدِیْهِمْ

بیج زمین کے فساد کو یہ کہ قتل کیے جاویں یا سولی دیئے جاویں یا کاٹے جاویں ہاتھ ان کے

وَاَرْجُلُهُمْۙ مِّنْ خِلَافٍۙ اَوْ یُنْفَوْاۙ مِّنَ الْاَرْضِۙ ذٰلِكَ لَھُمْ

اور پاؤں ان کے مخالفت طرف سے یا کھوئے جاویں زمین سے یعنی قید رکھے جاویں یہ واسطے ان کے

خِزْمٍ فِی الدُّنْیَا وَلَھُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝۱۵۳

رسوائی ہے بیج دنیا کے اور واسطے ان کے بیج آخرت کے عذاب ہے بڑا مگر

الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَیْھِمْۙ فَاَعْلَمُوْا اَنَّ

جن لوگوں نے توبہ کی پہلے اس سے کہ قدرت پاؤں تم اور ان کے پس جانو کہ تحقیق

اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۵۴ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوا

اللہ بخشنے والا مہربان ہے ط اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ڈھونڈو

اِلَیْھِ الْوَسِیْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِی سَبِیْلِہٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۱۵۵

طرت اس کے دستیلہ اور محنت کرو بیج راہ اس کی کے تو کہ تم فلاح پاؤں ط

ط اس سے پہلے کوئی انسان مرانہ تھا کہ معلوم ہو کر دوسے کا بدن کیا کرے قابیل ابیل کو مار کر ڈرا کہ اس کا بدن پڑا رہے گا تو لوگ دیکھ کر مجھ کو پکڑیں گے۔ اس کو پوت باندھ کر پے پھر کئی روز آخر اللہ نے ایک کو ابھی اس نے زمین کو کر دیا اس کو دکھا کہ یہ سمجھا کہ اس کے بدن کو دفن کرنا چاہیے اور نقل میں یوں آیا ہے کہ ایک کوسے نے زمین کر دیکر دوسرے کوسے مردے کو دفن کیا اس نے دفن بھی دیکھا اور بھائی کی خیر خواہی دوسرے بھائی کے ختم میں دیکھی اور اپنے فعل سے پشیمان ہوا۔ ۱۲ منہ ۱۲ یعنی اول ردیے زمین میں بڑا گناہ یہی ہوا اس سے آگے رسم پڑی اسی سبب سے تورات میں اس طرح فرمایا کہ ایک کو مارا جیسے سب کو مارا یعنی ایک کے کرنے سے اور دلیہ ہوتے ہیں تو سب کے گناہ میں وہ اول بھی شریک ہے اور جیسا کہ ایک کو جلایا سب کو جلایا۔ ۱۲ منہ ۱۲ اول فرمایا تو ۹ گنا گناہ ہے مگر بدلے میں یا فساد کی سزا میں اب اس کا بیان کیا کہ جو کوئی ثانی کرے اللہ (باقی صفحہ ۱۳۲ پر)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَن لَّهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ

تحقیق جو لوگ کافر ہوئے اگر ہو واسطے ان کے جو کچھ بیچ زمین کے ہے سارا اور مانند

مَعَهُ لَيَفْتَنُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ

اس کی ساتھ اس کے نوکہ بدلہ دیں ساتھ اس کے عذاب دن قیامت کے سے نہ قبول کیا جاوے ان سے

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يُرِيدُونَ أَن يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ

اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا ارادہ کریں گے یہ کہ نکل جاویں آگ سے

وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝

اور نہیں وہ نکل جانے والے اس سے اور واسطے ان کے عذاب ہے ہمیشہ

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا

اور چور اور چورنی پس کاٹو ہاتھ ان دونوں کے سزا بدلے اس چیز کے

كَسَبَا تَكَالًا مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ فَسَنُتَابِ

جو کمایا انہوں نے بھرت خدا کی طرف سے اور اللہ غالب حکمت والا ہے پس جو کوئی توبہ کرے

مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ

پیچھے ظلم اپنے کے اور نیکی کرے پس تحقیق اللہ پھر آتا ہے اوپر اس کے تحقیق

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے کیا نہ جانا تو نے یہ کہ اللہ واسطے اس کے ہے بادشاہی آسمانوں

وَالْأَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ

کی اور زمین کی عذاب کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور بخشتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اللہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ

اوپر ہر چیز کے قادر ہے وہ اے رسول نہ ملگین کریں تجھ کو وہ لوگ کہ

يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِفَوَاهِهِمْ

جلدی کرتے ہیں بیچ کفر کے ان لوگوں میں سے کہ کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ منہوں اپنیوں

وَلَمْ تُؤْمِنُ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا سَعُونُ لِلْكَذِبِ

کے اور نہ ایمان لائے دل ان کے اور ان لوگوں میں سے کہ یہودی ہوئے سننے والے ہیں واسطے جھوٹ

سَعُونُ لِقَوْمِ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُواكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ

کے سننے والے ہیں واسطے قوم دوسری کے کہ نہ آئی تیرے پاس وہ بدل ڈالتے ہیں باتوں کو

وایہ اس پر فرمایا کہ کوئی  
تعجب نہ کرے جو کہ  
مختصری خطا پر بڑی سزا  
فرمائی ۱۲۔ مندرجہ

وہ بعض منافق تھے کہ  
دل میں یہود سے ملے  
تھے اور بعض یہود تھے  
کہ حضرت پاس آدرو  
رفت کرتے تھے اللہ  
نے فرمایا کہ لوگ جا سکیں

کو آتے ہیں کہ تمہارے  
دین میں کچھ عیب  
چن کر لے جاویں اپنے  
سرداروں پاس جو  
یہاں نہیں آتے اور  
فی الحقیقت عیب  
کماں ہے لیکن بات کو  
غلط تقریر کر کر مزید  
عیب کرتے ہیں۔

۱۲۔ مندرجہ

(ص ۱۳۲ سے آگے)

ورسول سے یعنی حاکم  
کے مخالف ہو کر ملک  
کو غارت کرے وہ ہاتھ  
لگے تو سولی چڑھا کر  
مارے یا قتل کرے یا  
واہنا ہاتھ اور باپاں  
پاؤں کاٹھے یا قید میں  
ڈال رکھیے جیسی خطا  
ہو ویسی سزا۔

۱۲۔ مندرجہ

۵۔ اگر ایک شخص  
سراہہ لوثا تھا  
اب اس نے  
موقوف کیا اور  
اسباب اس کام  
کا دور کیا تو اس  
پر حد نہیں آتی۔

۱۲۔ مندرجہ

۵۔ یعنی رسول کی  
اطاعت میں جو نیکی کرو  
وہ قبول ہے اور بغیر اس  
کے عقل سے کرو سو  
قبول نہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ



بَعْدَ مَوَاضِعِهِ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ  
تَبَيَّنَ أَنَّهُ انْكِسَارٌ فَارْجِعُوهُ ۚ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

تبیحہ جگہ ان کی سے کہتے ہیں اگر دیئے جاؤ تم یہ پس لے لو اس کو اور اگر  
نہ دیئے جاؤ تم وہ پس نہجو اور جو شخص کہہ کرے اللہ تعالیٰ گمراہ کرنا اس کا پس ہرگز نہ

لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَن يُطَهِّرْ  
قُلُوبَهُمْ ۚ وَلِلَّهِ الْغَيْبُ وَهُوَ يُعَلِّمُ الْوَسْطَىٰ ۚ وَهُوَ عَلِيمٌ

ملک ہوگا تو واسطے اس کے اللہ کی طرف سے کچھ یہ وہ لوگ ہیں کہ نہ ارادہ کیا اللہ نے یہ کہ پاک کرے  
دل ان کے کو واسطے ان کے ہے بیچ دنیا کے رسوائی اور واسطے ان کے بیچ آخرت کے عذاب ہے

عَظِيمٌ ۚ سَمِعُونَ لِلْكَذِبِ أَكْثُونَ لِلصَّحْتِ ۚ فَإِنْ جَاءُوكَ  
فَأَعْلَوْا ۚ فَاعْلَمُوا ۚ وَاعْلَمُوا ۚ وَاعْلَمُوا ۚ وَاعْلَمُوا ۚ وَاعْلَمُوا ۚ

بڑا واسطے والے ہیں جھوٹ کو بہت کھانے والے ہیں حرام کو پس اگر آویں تیرے پاس  
پس حکم کر درمیان ان کے یا منہ پھیر لے ان سے اور اگر منہ پھیرے تو ان سے

فَلَنْ يَضُرَّوكَ شَيْئًا ۚ وَإِنْ حَكَمْتَ فَأَحْكُم بَيْنَهُم  
بِالْقِسْطِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۚ وَكَيْفَ

پس ہرگز نہ زیان پہنچاویں گے تجھ کو کچھ اور اگر حکم کرے تو پس حکم کر درمیان ان کے  
ساتھ انصاف کے تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو واسطے اور کیونکہ

يُحْكُمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ  
يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۚ

حکم کریں تجھ کو اور پاس ان کے توریت ہے بیچ اس کے حکم ہے اللہ کا پھر  
پھر جاتے ہیں پیچھے اس کے اور نہیں یہ لوگ ایمان لانے والے

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَجْعَلُهَا الْيَهُودُ  
الَّذِينَ اسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّائِيُونَ وَالْأَحْبَارُ

تحقیق اتاری ہم نے توریت اس کے ہدایت ہے اور روشنی ہے حکم کرتے تھے ساتھ اس کے پیغمبر  
وہ مطہر تھے خدا کے واسطے ان لوگوں کے کہ یہودی ہوئے اور حکم کرتے تھے خدا کے لوگ اور عالم

بِمَا اسْتَحْفَظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ  
سَآئِرِ الْأُمَمِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۚ

وا یہودی میں کئی تھے  
ہوئے کہ اپنے قضا یا  
حضرت پاس لائے  
فیصلے کو وہ سردار یہود  
آپ نہ آتے بیچ والوں  
کے ہمت بھیجتے اور کہہ  
دیتے کہ ہمارے معمول  
کے موافق حکم کریں تو  
قبول رکھو غرض یہ  
تھی کہ حکم توریت کے  
غلاف معمول باندھتے  
تھے ایک نبی اگر اس  
کے موافق حکم کر دے  
تو ہم کو اللہ کے دلی  
سند ہو جائے اور کما  
تھے کہ ان کو توریت  
کی خبر نہیں جو ہمارا  
معمول سنیں گے سو  
حکم کریں گے اللہ تعالیٰ  
نے حضرت کو خبردار کیا  
موافق توریت ہی کے  
حکم فرمایا اور توریت  
میں سے ثابت کر کران  
کو قائل کیا ایک قصہ  
رحیم کا تھا کہ وہ مسک  
ہوئے تھے پھر توریت  
سے قائل کیا اور ایک  
قصص کا تھا کہ وہ  
اثرات اور کم ذات  
کافرق کرتے تھے اور  
توریت میں فرق نہیں  
رکھا۔ ۱۲۔ منہ  
۱۳۔ حضرت کے  
دل میں تڑو تھنا  
کہ ان کے مقدمہ میں  
نہ یوں تو ناخوش  
ہوں اور اگر اپنے  
دین پر فیصلہ کروں  
تو ناقبول رکھیں اور  
اگر ان کا معمول جاری  
رکھوں تو عند اللہ  
غلط ہے حق تعالیٰ  
نے فرمایا کہ اختیار ہے  
یا تعاقب کرو تو ان  
(بانی مسلمان)

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَتِي ثَمَنًا

پس مت ڈرو لوگوں سے اور ڈرو مجھ سے اور مت مول کو بدلے نشانوں میری کے مول

قَلِيلًا وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۶﴾

تھوڑا اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہ ہیں کافر

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ

اور لکھا ہم نے اوپر ان کے بیچ اس کے یہ کہ جان بدلے جان کے اور آنکھ بدلے آنکھ کے

وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ

اور ناک بدلے ناک کے اور کان بدلے کان کے اور دانت بدلے دانت کے اور زخموں کا

قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ

بدلہ ہے پس جو کوئی خیرات کر دالے ساتھ اس کے پس وہ کفارہ ہے واسطے اس کے اور جو کوئی نہ حکم کرے

بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۷﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمُ

ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم اور بچھاڑی بھیجا ہم نے اوپر یہود ان

بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَآتَيْنَاهُ

کے کے عیسیٰ بیٹے مریم کے کو سچا کرنے والا اس چیز کو کہ آگے اس کے تھی توریت سے اور دی ہم نے

الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ ۖ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

اس کو انجیل بیچ اس کے ہدایت اور روشنی اور سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے

التَّوْرَةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۱۸﴾ وَلَيَحْكُمَنَّ أَهْلُ

توریت سے اور ہدایت اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے اور چاہیے کہ حکم کریں اہل

الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ

انجیل ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے بیچ اس کے اور جو کوئی نہ حکم کرے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۹﴾ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

ہے اللہ نے پس یہ لوگ وہی ہیں فاسق اور اتاری ہم نے طرف تیری کتاب ساتھ حق کے

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيِّمًا عَلَيْهِ

سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے کتاب سے اور ننگیمان اوپر اس کے

فَاحْكُم بَيْنَهُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا

پس حکم کر درمیان ان کے ساتھ اس چیز کے کہ اتاری ہے اللہ نے اور مت پیروی کرتا ہشتوں ان کی کی مڑ کر

(۱۳۷ سے آگے)

کی ناخوشی کا خطہ نہیں  
یا حکم کرو تو اپنے دین  
کے موافق کرو۔ پھر  
حضرت نے وہی حکم  
فرمایا ان کو تا مل کر کر  
۱۲۔ مندرجہ

(۱۳۷ سے آگے)

سردار کے تھے ان کو  
بھیجا کہ اس ملک کی  
خبر لادیں وہ خبر لائے  
تو ملک شام کی بہت  
خوبیاں بیان کیں اور  
وہاں مستط تھے علانہ  
ان کی قوت و زور بھی  
بیان کیا حضرت مونے  
نے ان کو کہ تم قوم کے  
پاس خوبی ملک بیان  
کر دو اور قوت دشمن نہ  
کہو ان میں دو شخص اس  
حکم پر رہے اور دوسرے  
رہے قوم نے سنا تو  
نامردی کرنے لگے اور  
چاہا کہ پھر اسے مٹا دین  
اس تقصیر سے چالیس  
برس فتح شام کو دیر لگی  
اس قدر مدت جنگوں  
میں بچتے رہے۔ جب  
اس قرآن کے لوگ مڑ  
چکے مگر وہ دو شخص کہ  
وہی حضرت موسیٰ کے  
بعد ضلیف ہوئے ان کے  
ہاتھ سے فتح ہوئی۔

۱۲۔ مندرجہ

(۱۳۷ سے آگے)

پڑھے اور میری فکر  
گناہ انہیں ۱۲۰۔ مندرجہ

جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا وَلَوْ

اس چیز سے کہ آئی ہے تیرے پاس حق سے واسطے ہر ایک کے کیا ہم نے تم میں سے گھاٹ اور راہ اور اگر

شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ

چاہتا اللہ البتہ کہ تم کو امت ایک اور لیکن تو کہ آزمائے تم کو بیچ اس چیز کے کہ دی تم کو

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

پس دوڑ کر لو بھلائیوں کو طرف اللہ کی ہے پھر جانا تمہارا سب کا پھر خبر دے گا تم کو

بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۖ وَإِنْ أَحْكَمُ بَيْنَهُمْ يَبَأْتِزِلَ اللَّهُ

ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم بیچ اس کے اختلاف کرتے اور یہ کہ حکم کر درمیان ان کے ساتھ اس چیز کے کہ آتی اللہ

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ هُمْ وَاحِدًا هُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا

لے اور مت پیروی کر خواہشوں ان کی کی اور ڈران سے یہ کہ بہکادیں تجھ کو بعض اس چیز سے حکم

أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوا أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ

آتی ہے اللہ نے طرف تیری پس اگر پھر جاویں پس جان تو سوائے اس کے نہیں کہ ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ پہنچا دے

بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝

ان کو سزا ساتھ جھٹے گناہوں ان کے کے اور تحقیق بہت لوگوں میں سے البتہ فاسق ہیں

أَفَحُكْمُ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ حُكْمًا

کیا پس حکم جاہلیت کا چاہتے ہیں اور کون شخص بہتر ہے اللہ تعالیٰ سے حکم میں واسطے

لِقَوْمٍ يُؤْفِكُونَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ

اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں اے لوگو جو ایمان لائے جو مت پکڑو یہود

وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ

اور نصاریٰ کو دوست بعضے ان کے دوست ہیں بعض کے اور جو کوئی دوست پکڑے

مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

ان کو تم میں سے پس تحقیق وہ اچھے ہیں سے ہے تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو

فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ

پس دیکھتا ہے تو ان لوگوں کو کہ بیچ دلوں ان کے کے بیماری سے جلدی کرتے ہیں بیچ ان کے

يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَآئِرَةٌ ۚ فَعَسَىٰ اللَّهُ أَنْ

کہتے ہیں ڈرتے ہیں ہم یہ کہ پہنچ جاوے ہم کو گردش زمانے کی پس شتاب ہے اللہ یہ کہ

(۱۴۷ سے آگے)

یہی اسی میں داخل

ہے۔ فائدہ اس سے

معلوم ہوا کہ غیر خدا کے

نام پر جانور ذبح ہوا یا

غیر خدا کی تعظیم پر وہ

مردار ہے۔ فائدہ یہ جو

فرمایا کہ آج پورا دن فلا

دے چکا یہ آیت آخر کو

اتری ہے کہ سب احکام

اللہ کے نازل ہو چکے

تھے۔ اس کے بعد تین

میعین حضرت زندہ رہے

ہیں۔ ۱۲۔ منہج

۱۳۸

وقف لا یرفع وقف منزل عند البطل

وقف عماران

وقف عماران

وقف عماران

وقف عماران

وقف عماران

وقف عماران

وقف عماران

وقف عماران

وقف عماران

وقف عماران

وقف عماران

وقف عماران

وقف عماران

وقف عماران

وقف عماران

يَأْتِي بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَوْا

لے آئے فتح کو یا کچھ بات اپنے پاس سے پس جو جاویں اوپر اس چیز کے چھپانے

فِي أَنفُسِهِمْ نِدْمِينَ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا أَهَؤُلَاءِ

تھے بیچ دلوں اپنے کے پشیمان ۱ اور کہیں گے وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں کیا یہی ہیں

الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ آيَابِهِمْ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ

وہ لوگ جو قسم کھاتے تھے ساتھ اللہ کے سخت قسمیں اپنی کہ تحقیق وہ اللہ کے ساتھ تمہارے ہیں ناپید ہوئے

أَعْمَالُهُمْ فَاصْبَحُوا خَسِرِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

عمل ان کے پس ہو گئے ٹوٹا پانے والے اے لوگو جو ایمان لائے ہو

مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَن دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهَ بِقَوْمٍ

جو کوئی پھر جاوے گا تم میں سے دین اپنے سے پس اللہ لاوے گا اللہ ایک قوم کو کہ

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ

پیارا کرنا ہے ان کو اور پیار کرتے ہیں وہ اس کو نرمی کرنے والے ہیں اوپر مسلمانوں کے سختی کرنے والے

عَلَى الْكَافِرِينَ يَجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ

پس اوپر کافروں کے جہاد کریں گے بیچ راہ اللہ کے اور نہ ڈریں گے

لَوْمَةً لَا يَمِطُ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ط

لامت کسی عادت کرنے والے کی سے یہ بڑائی اللہ کی ہے دینا ہے اس کو جس کو چاہے

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ

اور اللہ کشائش والا ہے جاننے والا ۱۵ سوائے اس کے نہیں کہ دوست تمہارا اللہ ہے اور رسول اس کا اور وہ

آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

لوگ کہ ایمان لائے وہ لوگ کہ قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ

وَهُمْ رَاكِعُونَ ۝ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ

اور وہ رکوع کرنے والے ہیں اور جو کوئی دوست رکھے اللہ کو اور رسول اس کے کو اور ان لوگوں کو

آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

کہ ایمان لائے پس تحقیق گروہ اللہ کے وہی ہیں غالب اے لوگو جو

آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا

ایمان لائے جو مت پکڑو ان لوگوں کو جو پکڑتے ہیں دین تمہارے کو تھکڑا اور کھیل

ط یعنی منافق کا ذریعہ  
۱۵ سے دوستی رکھنے  
یعنی مسلمان مغلوب  
ہو جائیں تو ان کی  
دوستی ہمارے کام آوے  
سوال اللہ تعالیٰ نے فرمایا  
کہ اب قریب ہے کہ  
کافروں کی ان پر  
فتح ہو جائے اور حکم  
آوے یعنی کافریا ملک  
سے دیران ہوں آخر  
یہود کو حکم فرمایا جلاوطن  
کرنے کا ۱۲- مندر  
واجب حضرت کی  
وفات پر عرب دین  
سے پھرے تو حضرت  
صدیق نے میں سے  
مسلمان بلائے ان سے  
جہاد کروایا کہ تم عرب  
مسلمان ہوئے یہ  
ان کے حق میں بشارت  
ہے ۱۲- مندر

مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكَافِّرَ أَوْلِيَاءَ

ان لوگوں میں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب پہلے تم سے اور نہ کافروں کو دوست

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُنتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۵﴾ وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى

اور ڈرو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے اور جب پکارتے ہو تم طرف

الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا مَا هُزُوا وَلَعِبًا ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا

نماز کی پکڑتے ہیں اس کو ٹھٹھا اور کھیل یہ سب اس کے ہے کہ وہ ایک قوم ہیں نہیں

يَعْقِلُونَ ﴿۶﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنِّي إِلَّا

سمجھتے ت کہ اے اہل کتاب نہیں عیب پکڑتے تم ہم سے مگر یہ کہ

أَنْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ مِن قَبْلُ

ایمان لائے تم ساتھ اللہ کے اور اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف ہماری اور جو اتاری گئی پہلے اس سے

وَأَنْ أَكْثَرُكُمْ فَسِقُونَ ﴿۷﴾ قُلْ هَلْ أَنْتُمْ بِشِرِّ مِّنْ ذَٰلِكَ

اور یہ کہ بہت تمہارے فاسق ہیں کہہ کیا خیردوں میں تم کو ساتھ بدتر کے اس سے

مَنْوَبَةٌ عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ

جزا میں نزدیک اللہ کے وہ شخص کہ لعنت کی اس کو اللہ نے اور غصہ ہوا اور اس کے اور کیے

مِنْهُمْ الْفِرْدَۃَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتِ أُولَٰئِكَ

ان میں سے بندر اور سور اور بندگی کی شیطان کی یہ لوگ

شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿۸﴾ وَإِذَا جَاءُوكُمْ

بدتر ہیں جگہ میں اور بہت بکے ہوئے ہیں راہ سیدھی سے اور جب آتے ہیں تیرے پاس

قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ

کہتے ہیں ایمان لائے ہم اور تحقیق داخل ہوئے ہیں ساتھ کفر کے اور وہ تحقیق نکل گئے ہیں ساتھ اس کے

وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿۹﴾ وَتَرَى كَثِيرًا مِنْهُمْ

اور اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو کہ پھپھاتے ہیں اور دیکھتا ہے تو بہتوں کو ان میں سے

يُسَارِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ

جلدی کرتے ہیں بیچ گناہ کے اور تعدی کے اور کھاتے ان کے کے حرام کو

لَيْسَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۰﴾ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبُّنِيُّونَ

البتہ برا ہے جو کچھ کہتے وہ کرتے کیوں نہ منع کیا ان کو درویشوں نے

وہ بعضے یہود اور بعضے  
مشرک اذان کی آواز  
سے جھپٹتے یہ ان کی  
بے عقلی تھی۔ اللہ  
کی طرف الی ہر دین میں  
بہتر ہے۔

۱۲۔ مندرجہ

وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمْ إِلَّا تُمْ وَأَكْلِهِمُ السَّحْتُ ط

اور عالموں نے بولنے ان کے سے جھوٹ کو اور کھانے ان کے کے حرام کو

لَيْتُسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ

البتہ برا ہے جو کچھ تھے وہ کرتے اور کہا یہود نے ہاتھ

اللَّهِ مَغْلُوبَةٌ ۝ غَلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا ط

اللہ کے بند ہیں بند کیے گئے ہاتھ ان کے اور لعنت کی گئی بسبب اس چیز کے کہ کہا

بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنفِثُ كَيْفَ يَشَاءُ وَلَئِنْ يَدَاكَ

انہوں نے ہاتھ دونوں ہاتھ اس کے کشادہ ہیں خرچ کرتا ہے جس طرح چاہتا ہے اور البتہ زیادہ کرے گا

كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَّا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا

بہت کو ان میں سے جو انارا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیری سے سرکشی

وَكَفَرًا ط وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ

اور کفر اور حوال دی ہم نے درمیان ان کے عداوت اور بغض

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ط كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ

دن قیامت تک جس وقت جلاتے ہیں آگ واسطے لڑائی کے

أَظْفَاها اللَّهُ ۝ وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا ط وَاللَّهُ

بجھا دینا ہے اس کو اللہ اور دوڑتے ہیں بیچ زمین کے فساد کو اور اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ آمَنُوا

نہیں دوست رکھتا فساد کرنے والوں کو ط اور اگر اہل کتاب ایمان لاتے

وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلُكُمْ

اور پرہیزگاری کرتے البتہ دور کرتے ہیں ہم ان سے برائیاں ان کی اور البتہ داخل کرتے ہم

جَنَّتِ النَّعِيمِ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ

ان کو بہشتوں میں نعمت کے اور اگر وہ قائم رکھتے توریت کو اور انجیل کو

وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَا كُلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ

اور جو کچھ انارا گیا ہے طرف ان کی پروردگار ان کے سے البتہ کھاتے اوپر اپنے سے

وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ ط مِنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ

اور کچھ پاؤں اپنے کے سے بعض ان میں سے ایک جماعت ہے بیچ کی راہ کی اور بہت ان میں

۶۳ : ۵

منزل

۶۴ : ۵

نقص لا احم

وایہ یہود میں بولنا  
رواج تھا کہ اللہ کا ہاتھ  
بند ہوا یعنی ہم پروردگار  
تک ہوئی۔ یہ کفر کا  
لفظ ہے فرمایا کہ اللہ کا  
ہاتھ کبھی بند نہیں ہوتا  
دونوں ہاتھ کھلے ہیں  
قہ کا اور مہر کا۔ تم پر  
اب قہ کا ہاتھ کھلا مہر کا  
اوروں پر اور فرمایا  
کہ اللہ نے ان میں  
اتفاق نہیں رکھا جب  
آگ سلگاتے ہیں لڑائی  
کو یعنی فتنہ انگیزی کرتے  
ہیں کہ آپس میں سب  
کو ملا کر مسلمانوں سے  
لڑیں وہ اللہ بجھا دیتا  
ہے آپس میں بھوٹ  
جاتے ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۹۳﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ

سے برا ہے جو کچھ کہتے ہیں اے رسول پہنچا دے جو کچھ کہنا آتا گیا ہے

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَغْتَ

تیری پروردگار تیرے سے اور اگر نہ کرے تو پس نہ پہنچایا تو نے

رِسَالَتَهُ ۚ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

پیغام اس کا اور اللہ بچا دے گا تجھ کو لوگوں سے تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا

الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿۹۴﴾ قُلْ يَٰ أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ

قوم کافروں کو کہہ اے اہل کتاب نہیں تم اوپر کسی چیز کے

حَتَّىٰ تَقِيْبُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ

یہاں تک کہ قائم کرو تم تورات کو اور انجیل کو اور جو کچھ آتا جائے تمہاری پروردگار

رَبِّكُمْ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

تمہارے سے اور البتہ زیادہ کرے گا بہتوں کو ان میں سے جو آتا گیا ہے طرف تیری رب تیرے سے

طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۚ فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۹۵﴾ إِنَّ

سرکشی اور کفر پس مت غم کھا اوپر قوم کافروں کے تحقیق

الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِقُونَ وَالنَّاصِرُونَ

جو لوگ کہ ایمان لائے اور جو لوگ کہ یہودی ہوئے اور بے دین اور نصاریٰ

مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

جو کوئی ایمان لاوے اللہ کے اور دن پچھلے کے اور کام کرے اچھے پس نہیں خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۹۶﴾ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي

اوپر ان کے اور نہ وہ غم کھادیں گے تحقیق لیا ہم نے عہد بنی

إِسْرَءِيلَ وَأَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ رُسُلًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ

اسرائیل کا اور بھیجے ہم نے طرف ان کی پیغمبر جس وقت آیا ان کے پاس

رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا

پیغمبر ساتھ اس چیز کے کہ نہیں چاہتے تھے جی ان کے ایک فرقے کو جھٹلایا اور ایک فرقے کو

يَقْتُلُونَ ۚ وَحَسِبُوا أَنَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ فَصَبُّوا وَصَبُّوا

مار ڈالتے ہیں اور گمان کیا انہوں نے یہ کہ نہ ہوگا فتنہ پس اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے

۱۲۔ منہ  
۱۳۔ منہ  
۱۴۔ منہ

۱۵۔ منہ  
۱۶۔ منہ  
۱۷۔ منہ  
۱۸۔ منہ  
۱۹۔ منہ  
۲۰۔ منہ  
۲۱۔ منہ  
۲۲۔ منہ  
۲۳۔ منہ  
۲۴۔ منہ  
۲۵۔ منہ  
۲۶۔ منہ  
۲۷۔ منہ  
۲۸۔ منہ  
۲۹۔ منہ  
۳۰۔ منہ  
۳۱۔ منہ  
۳۲۔ منہ  
۳۳۔ منہ  
۳۴۔ منہ  
۳۵۔ منہ  
۳۶۔ منہ  
۳۷۔ منہ  
۳۸۔ منہ  
۳۹۔ منہ  
۴۰۔ منہ  
۴۱۔ منہ  
۴۲۔ منہ  
۴۳۔ منہ  
۴۴۔ منہ  
۴۵۔ منہ  
۴۶۔ منہ  
۴۷۔ منہ  
۴۸۔ منہ  
۴۹۔ منہ  
۵۰۔ منہ  
۵۱۔ منہ  
۵۲۔ منہ  
۵۳۔ منہ  
۵۴۔ منہ  
۵۵۔ منہ  
۵۶۔ منہ  
۵۷۔ منہ  
۵۸۔ منہ  
۵۹۔ منہ  
۶۰۔ منہ  
۶۱۔ منہ  
۶۲۔ منہ  
۶۳۔ منہ  
۶۴۔ منہ  
۶۵۔ منہ  
۶۶۔ منہ  
۶۷۔ منہ  
۶۸۔ منہ  
۶۹۔ منہ  
۷۰۔ منہ  
۷۱۔ منہ  
۷۲۔ منہ  
۷۳۔ منہ  
۷۴۔ منہ  
۷۵۔ منہ  
۷۶۔ منہ  
۷۷۔ منہ  
۷۸۔ منہ  
۷۹۔ منہ  
۸۰۔ منہ  
۸۱۔ منہ  
۸۲۔ منہ  
۸۳۔ منہ  
۸۴۔ منہ  
۸۵۔ منہ  
۸۶۔ منہ  
۸۷۔ منہ  
۸۸۔ منہ  
۸۹۔ منہ  
۹۰۔ منہ  
۹۱۔ منہ  
۹۲۔ منہ  
۹۳۔ منہ  
۹۴۔ منہ  
۹۵۔ منہ  
۹۶۔ منہ  
۹۷۔ منہ  
۹۸۔ منہ  
۹۹۔ منہ  
۱۰۰۔ منہ

ثُمَّ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَوُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ ط

پھر ساتھ رحمت کے پھر اللہ اور ان کے پھر اندھے ہوئے اور بہرے ہوئے بہت ان میں سے

وَاللَّهُ بِصِيرٍ بِمَا يَعْمَلُونَ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ

اور اللہ دیکھنے والا ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ کہ کہتے ہیں تحقیق

اللَّهُ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ وَقَالَ الْمَسِيحُ يَبْنِي

اللہ وہی ہے مسیح بیٹا مریم کا اور کہا مسیح نے اے بیٹو

إِسْرَءِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

یعقوب کے عبادت کرو اللہ کی پروردگار میرا ہے اور پروردگار تمہارا تحقیق بات یہ ہے جو کوئی شریک

فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا فِيهِ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ

لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق حرام کی اللہ نے اور اس کے بہشت اور جہنم اس کی آگ ہے اور نہیں واسطے ظالموں کے

مِنْ أَنْصَارٍ ۝ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ

کوئی مددگار البتہ تحقیق کافر ہوئے وہ لوگ کہ کہتے ہیں تحقیق اللہ تیسرا ہے تین میں کا

وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ وَإِنْ لَمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ

اور نہیں کوئی معبود مگر معبود ایک اور اگر نہ باز رہیں گے اس چیز سے کہ کہتے ہیں

لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أَفَلَا

البتہ لگے گا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ان میں سے عذاب درد دینے والا کیا پس

يَتُوبُونَ إِلَى اللَّهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

نہیں توبہ کرتے طرف اللہ کی اور نہیں بخشش مانگتے اس سے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ

نہیں مسیح بیٹا مریم کا مگر پیغمبر تحقیق گزرے ہیں پہلے اس سے

الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ ۖ كَانَا يَأْكُلَنِ الطَّعَامَ ۖ أَنْظِرْ

پیغمبر اور ماں اس کی صدیقہ تھی یعنی ولیہ تھی وہ دونوں کھاتے کھانا دیکھ

كَيْفَ بُيِّنَ لَهُمُ الْآيَاتِ ثُمَّ أَنْظِرْ آتِي يُوقُكُونَ ۝ قُلْ

کیونکہ بیان کرتے ہیں ہم واسطے ان کے نشانیاں پھر دیکھ کہاں سے پتا چلے جاتے ہیں و کہہ

أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۖ

کیا عبادت کرتے ہو تم سوائے خدا کے اس چیز کو کہ نہیں اختیار میں رکھتے واسطے تمہارے ضرر اور نفع

و انصاری میں دو قول ہیں بعضے کہتے ہیں اللہ بھی تھا جو صورت مسیح میں آیا اور بعضے کہتے

ہیں تین حصہ ہو گیا ایک اللہ رہا ایک روح القدس ایک مسیح یہ دونوں

حصہ کفر ہیں کاملوں کے حق میں یہی کہتے جو آگے فرمایا۔

۱۲۔ منہ ۲

ط یعنی اس سے زیادہ کیا نشان کہ جو شخص کھانا کھاوے اس سے حاجت بشری لگے اللہ کی ذات پاک اس لائق کب ہے۔

۱۲۔ منہ ۲



وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا

اور اللہ وہی ہے سنے والا جاننے والا کہ اے اہل کتاب مت زیادتی کرو

فِي دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا

پہنچ دین اپنے کے سوائے حق کے اور مت پیروی کرو خواہشوں اس قوم کی کہ تحقیق گمراہ ہوئے

مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝

پہلے اس سے اور گمراہ کیا بہتوں کو اور بہک گئے راہ سیدھی سے

لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ

لعنت کیے گئے وہ لوگ کہ کافر ہوئے بنی اسرائیل سے اوپر زبان داؤد کے

عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ۝

اور عیسیٰ بیٹے مریم کے کے یہ بسبب اس کے کہ نافرمانی کرتے تھے اور تھے حد سے نکل جاتے ایک

لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝

دوسرے کو منع نہ کرتے بڑے کام سے کہ کرتے تھے اس کو البتہ برا تھا جو بکھ کہ تھے کرتے

كَثَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ

دیکھتا ہے تو بہت کو ان میں سے دوستی کرتے ہیں ان لوگوں کی کہ جو کافر ہوئے البتہ برا ہے جو کچھ کہ آگے بھیجا ہے

لَهُمْ أَنْفُسُهُمْ أَنْ سَخِطَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ

واسطے ان کے جانوں ان کی نے یہ کہ ناخوش ہوا اللہ اوپر ان کے اور بیچ عذاب کے وہ ہمیش

خُلِدُوا ۝ وَلَوْ كَانُوا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ

رہنے والے ہیں اور اگر ہوتے ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور نبی کے اور اس چیز کے جو اتاری گئی

مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ فَسِقُونَ ۝

ہے طرف اس کی نہ پکڑتے ان کو دوست اور لیکن بہت ان میں سے فاسق ہیں البتہ پادے کا تو

أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا

زیادہ سب لوگوں سے عداوت میں واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں یہود کو اور ان لوگوں کو کہ شریک کرتے ہیں

وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ مَوَدَّةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرِي

اور البتہ پادے کا تو نزدیک ان کا دوستی میں واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں ان لوگوں کو کہ کہتے ہیں ہم تیری

ذَلِكَ بِأَنَّ مِنْهُمْ قِسِيَسِينَ وَرُهْبَانًا وَأَنَّهُمْ لَا يَسْكُرُونَ ۝

نصاری ہیں یہ اس واسطے ہے کہ بعض ان میں سے پڑھے ہیں اور عبادت کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ نہیں سکر کرتے

## وَإِذَا سَأَلْتُمَا مَا أَنْزَلَ إِلَى الرَّسُولِ تَقُولُوا أَعَيْنَهُمَا

اور جب سنتے ہیں جو کچھ انما گیا ہے طرف رسول کی دیکھا ہے تو انکھوں اُن کی کو

تَقِيضُ مِنَ الدَّامِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ يَقُولُونَ رَبَّنَا

کہ بہتی ہیں آنسوؤں سے اس چیز سے کہ پہچانا ہے انہوں نے حق سے کہتے ہیں اے رب ہمارے

أَمَّا فَاكْتَبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا

ایمان لائے ہم پس لکھ ہم کو ساتھ شاہدوں کے اور کیا ہے ہم کو کہ نہ ایمان لائیں ساتھ اللہ کے اور ساتھ

جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبَّنَا مَعَ الْقَوْمِ

اس چیز کے کہ آتی پاس ہمارے حق سے اور طع رکتے ہیں ہم یہ کہ داخل کرے ہم کو رب ہمارا ساتھ قوم

الصَّالِحِينَ ۝ فَأَنَّا بَعَثْنَا إِلَهُ بِمَا قَالُوا جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ

صالحوں کے پس ثواب دیا ان کو اللہ نے بدلے اس کے جو کھاتھا انہوں نے بدشتیں چلتی ہیں نیچے

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝

ان کے سے ہمیں ہمیش رہنے والے نیچ ان کے اور یہ ہے بدلہ نیکی کرنے والوں کا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

اور جو لوگ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ رہنے والے دوزخ کے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا

لے لوگو جو ایمان لائے ہو مت حرام کرو پاکیزہ اس چیز کو کہ حلال کیا اللہ نے واسطہ تمہارے

تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ

اور مت نکل جاؤ وحد سے متعین اللہ نہیں دوست رکھتا حد سے نکل جانے والوں کو اور کھاؤ اس چیز سے کہ دیا تم کو

اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝

اللہ نے حلال پاکیزہ اور ڈرو اللہ سے وہ جو تم ساتھ اس کے ایمان لانے والے ہو

لَا يَأْخُذْكُمْ اللَّهُ بِالسَّعْوَةِ فِي آيَاتِكُمْ وَلَكِنْ

تہیں پڑھے گا تم کو اللہ ساتھ بے قصہ کے بیچ قسموں تمہاری کے اور نیک

يُؤْخِذْكُمْ بِمَا عَقَدْتُمْ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ

پکڑنا ہے تم کو ساتھ اس چیز کے کہ گرہ باندھی تم نے قسموں کی پس کفارہ اس کا کھلا دینا

عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ

دس فقیروں کا درمیان سے اس چیز کے کہ کھلاتے ہو تم لوگوں اپنوں کو یا

۱۴۵  
واضح ہے کہ میں کافروں  
نے جب مسلمانوں  
پر ظلم کیا تو حضرت نے

اُذُن دیا کہ اور ملک میں  
نکل جاؤ قریب آتی آؤ گی  
مسلمان بعض تنہا بعض

گھر سمیت ملک حبشہ  
میں جا رہے وہاں کا  
بادشاہ خوب منصف تھا

پھر کے کہ کافروں نے  
اس کو بلایا کہ اس قوم  
کو رہنے نہ دو کہ حضرت

بیٹے کو غلام کہتے ہیں  
تب بادشاہ نے مسلمانوں  
کو بلایا اور قرآن

پڑھوا کر سنا وہ اداس  
کے علماء بہت روئے  
اور کہا حضرت بیٹے کی

زبان سے ہم کو ایسی کے  
موافق پہنچا ہے اور ہم کو  
الغیر دی ہے حضرت

بیٹے نے کہ میرے  
بعد پیش از قیامت ایک  
اور نبی آئے گا وہ بیشک

یہی نبی ہے وہ بادشاہ  
خفیہ مسلمان ہوا ان کے  
حق میں یہ آیتیں ہیں۔

۱۶- منہ

۱۶- منہ

۱۶- منہ

۱۶- منہ

۱۶- منہ

۱۶- منہ

۱۶- منہ

۱۶- منہ

۱۶- منہ

۱۶- منہ

۱۶- منہ

۱۶- منہ

۱۶- منہ



اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ يُلْغِيبْ فَبَيْنَ اَعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ

اللہ اس شخص کو گھومتا ہے اس سے ہن دیکھے پس جو کوئی حد سے نکل جاوے پیچھے اس کے پس واسطے

عَذَابٍ اَلِيمٌ ۝۹۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ

اس کے عذاب، درد دینے والا فلاے لوگو جو ایمان لائے ہو مت مار ڈالو شکار کو اور تم

حُرْمٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعِدًّا فَعَزَّاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ

احرام میں جو اور جو کوئی مار ڈالے اس کو تم میں سے جان کر پس بدلا اس کا بے مانند اس کی جو مارے جان

النَّعَمِ بِحُكْمِ يَهْ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ هَدًى بِلَغِ الْكُفَّةِ أَوْ كَفَّارَةً

کے جانوروں سے حکم کریں ساتھ اس کے دو صاحب عدالت ان میں سے قربانی پہنچنے والی کعبہ کی یا کفارہ

طَعَامٍ مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلٍ ذَلِكَ صِيًّا مَا لَيْدُوقٍ وَبَالَ أَمْرِهِ

کھانا مسکینوں کا یا برابر اس کے روزے تو کہ چکے وہاں کام اپنے کا

عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفٌ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ

معاف کیا اللہ نے اس چیز سے کہ گذرا اور جو کوئی پھر سے گاپس بدلہ لیوے گا اللہ اس سے اور اللہ

عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝۹۱ اِحْلَلْ لَكُمْ صَيْدَ الْبَحْرِ وَطَعَامَهُ مَتَاعًا

غالب ہے بدلہ لینے والا فط حلال کیا گیا واسطے تمہارے شکار کرنا دریا کا اور کھانا اس کا نائذہ واسطے

لَكُمْ وَلِلْسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا

تمہارے اور واسطے مسافروں کے اور حرام کیا گیا اوپر تمہارے شکار کرنا جنگل کا جب تک کہ رہو تم احرام میں

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝۹۲ جَعَلَ اللَّهُ الْكُفَّةَ

اور ڈرو اللہ سے وہ جو طرف اس کی اکٹھے کیے جاؤ گے جسا اللہ نے کعبہ کو

الْبَيْتِ الْحَرَامِ قِيلًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَ

اس گھر حرمت والے کو باعث قائم رہنے کا واسطے لوگوں کے اور مہینوں حرمت والوں کو اور قربانیاں اور گلے

الْقَلَائِدَ ذَلِكَ لَتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السُّبُوتِ وَمَا فِي

میں چھے دلیاں یہ کہ جانو تم یہ کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ

الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۹۳ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

بیچ زمین کے ہے اور یہ کہ اللہ ساتھ ہر چیز کے دانا ہے ق جانو تم یہ کہ اللہ سخت

الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۹۴ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا

عذاب والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے نہیں اوپر پیغمبر کے مگر

۹۴ : ۵ ۹۵ : ۵

مذکور

واپس کے کا نام لیا اس میں  
سب بھتیجا دراصل جوئے  
پھر یہ جو درود طرح ذکر کیا لاف  
سے اور اختیار سے اس  
واسطے کہ احرام میں دونوں  
طرح شکار کرنا یکساں  
ہے دور سے بھتیجا مارا یا  
ہاتھ سے بیچ و سلامت پکڑ  
لیا پھر فک کیا اور طریق تیغ  
میں ان دونوں کا فرق ہے  
دور سے مارا تو جہاں نرم  
ٹک گیا مگر حلال ہوا اور  
سلامت پکڑ لیا تو مویشی  
کی طرح ذبح کرنا چاہئے۔

۱۲۔ منہ

و مشدیوں ہے کہ اگر  
احرام میں شکار پڑے تو  
ذبح ہے کہ چھوڑ دے اور  
اگر مارے تو اس قدر قیمت  
کا کیا جائوے کہ مویشی  
میں سے بھری یا گائے یا  
اڑھ وہ کہ یکساں پہنچا کر  
ذبح کرے اور آپ کھادے  
یا اس قیمت کا اناج لے  
کوئی جوں کو کھلاوے ہر  
محتاج کو دو سیر گیہوں یا  
پھنے محتاجوں کو پینیاں  
قدر روزے رکھے اور قیمت  
مٹھاویں دو مسلمان مہاجر

۱۲۔ منہ

و احرام میں دریا کا شکار  
یعنی جو کچھ پانی سے جدا  
ہو کر رہی اس نے نہیں  
پکڑی وہ بھی حلال ہے نہ ایا  
کہ یہ تمہارے نامہ سے کویت  
دن پھر کوئی نہ سمجھے کہ حج کے  
طفیل سے حلال ہے ذابا  
دیا کہ اور سب مسافروں  
کے نامہ سے کو کچھ لگ کر  
تلااب میں جو وہ بھی شکار  
دریا ہے۔ یہ حکم شکار کا معلوم  
ہوا احرام کے اندر اور احرام  
میں قصد ہے مکے کا اس  
شہر مگر اور گرد و پیش میں  
(باقی صفحہ ۹۵ پر)

الْبَلَّغُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۱۳﴾ قُلْ لَا يَسْتَوِي

پہنچا دینا اور اللہ جانتا ہے جو ظاہر کرتے ہوئے اور جو چھپاتے ہوئے کہ نہیں برابر ہوتا

الْغَيْبُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْغَيْبِ فَاثْقُوا

ناپاک اور پاک اور اگرچہ غوش گئے تجھ کو ہمت ناپاک کی پس ڈرو

اللَّهُ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْلَحُونَ ﴿۱۴﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اللہ سے اے صاحبو نقل کے تاکہ تم فلاح پاؤ و اے لوگو جو

أَمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسْأَلُكُمْ وَأَنْ

ایمان لائے ہو مت پوچھا کرو ان چیزوں سے کہ اگر تم کو دکھائی دے گا وہ تم سے پوچھیں گے اور اگر

تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلَ الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا

سوال کرو گے ان سے جب کہ اتارا جاتا ہے قرآن ظاہر کیا جاوے گا واسطے تمہارے عاف کیا اللہ نے ان

وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۱۵﴾ قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا

اور اللہ بخشنے والا رحیم ہے تحقیق پوچھا تھا ان کو ایک قوم نے پہلے تم سے پھر ہو گئے ساتھ اس کے

كُفْرِينَ ﴿۱۶﴾ مَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا

کافرین نہ کیا اللہ نے نہ بھڑکے نہ کانچے اور نہ ساڑھ اور نہ اونٹنی سے اونٹنی ملنے وال اور

حَامِرٍ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَالَّذِينَ

دس بچے بننے والا اونٹ اور کین وہ لوگ کہ کافر ہیں باندھ لیتے ہیں اور اللہ کے جھوٹ اور ہمت ان کے

لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۷﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَىٰ

نہیں سمجھتے اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے اوطاف اس چیز کے کہ اتاری اللہ نے اور طرف

الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ

رسول کے کہتے ہیں کفایت ہے ہم کو کچھ کہ پایا ہم نے اور اس کے باپوں اپیوں کو کیا اگرچہ تھے

أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿۱۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

باپ ان کے نہ جانتے کچھ اور نہ راہ پاتے و اے لوگو جو ایمان لائے ہو

عَلَيْكُمْ أَنْفُسُكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مِّنْ ضَلٍّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ ط

اپنے ذمے پرلو جانوں اپنیوں کو یعنی قائم رہو احکام الہی پر نہ ضرر کرے گا تم کو جو کوئی گمراہ ہو جاوے جب راہ پاؤ تم

إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَبِئْسَ لَكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾

طرف خدا کی ہے پھر جانا تمہارا سب کا پس خبر دے گا تم کو ساتھ اس کے جو تھے تم کرتے تھے

والہی موانی حکم شرع  
جو ہتھ لگے وہ پاک ہے  
خوشا بھی ہنر ہے اور  
خلاف شرع جو ہتھ  
لگے وہ ناپاک ہے۔

اس کی ہمتاں نہ نظر  
نہ کرے بجسے کا  
گوشت ایک ہر  
ہنر ہے غنہ ہر کے  
من بھرتے ۱۲ منہ

والہی آپ سے نہ  
پوچھو کہ یہ چیز روا ہے یا  
نہیں یہ کام کریں یا نہ  
کریں بلکہ جو فرمایا اس پر  
عمل کرو جو نہ فرمایا اس  
کو مضاف جاوے اس میں

دین آسان رہے اور جو  
ہر بات کا جواب آوے  
تو دین تنگ ہو جاوے  
پھر عمل نہ کر سکو جیسے  
اگلے نہ کر سکے پھر فکری

رسبیں بنائیں کہ پوچھنے  
کی حاجت نہیں جو اللہ  
نے نہ فرمایا وہ بے ہل  
ہے اور اسی طرح بے  
فائدہ باتیں پوچھنی کسی

نے پوچھا یہ باپ کون  
تھا یا میری عورت کون  
میں کس طرح ہے اگر  
پیغمبر جواب دے تو شاید  
بہر جواب آوے اور وہ ایمان

جو ۱۲ منہ  
۱۳ یہ فکری رسبیں ہیں  
کہ موانی میں کوئی بچہ  
نہا نہ رکھنے بت کی تو اس  
کا کان چھاڑ دینے نشان

کو اور اس کو خبر نہ کہتے  
اور کوئی جاؤ رہت کے  
نام پر آنا دکر لے اس کو  
اس کے اختیار پر پھوڑ  
دیتے وہ ساڈھ تھا اور

بعض شخص نے ٹھہرایا  
کہ جو یہ فرمودہ بت  
کی نیاز دیکھ کر وہ اور  
(باقی برتے)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا شَهَادَةٌ بَيْنَكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتُ

لے لوگو جو ایمان لائے ہو گواہی درمیان تمہارے جب حاضر ہو ایک کسی کو تم میں سے موت

حِينَ الْوَصِيَّةِ اثْنَيْنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ أَوْ آخَرَيْنِ مِمَّنْ غَيْرُكُمْ

وقت وصیت کے دو شخص ہیں صاحب اعتبار تم میں سے یا اور دو سوا تمہارے

إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَأَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةُ الْمَوْتِ

اگر تم چلتے ہو بیچ زمین کے پس پہنچے تم کو مصیبت موت کی

تَحْبِسُونَهَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيُقْسِمْنَ بِاللَّهِ إِنْ أَرَبْتُمْ

بند رکھو ان دونوں کو پیچھے نماز کے یعنی نماز عصر کے پس قسم کھاویں دونوں ساتھ اللہ کے اگر شک میں پڑو

لَا نَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا تَكُنْ مِنْ شُهَدَاءِ اللَّهِ إِنَّا

نہ مول بیویں گے ہم بدلے اس قسم کے کچھ مول اور اگرچہ ہو صاحب قربت اور نہ چھپاویں گے ہم گواہی اللہ کی تحقیق

إِذَا لَمِنَ الْأَرْثَيْنِ ۚ فَإِنْ عُدَّ عَلَىٰ آثِمًا اسْتَحَقَّ آثِمًا فَأَخْرَجَ

ہم اس وقت البتہ گنہگاروں سے ہیں ط پس اگر خبر ہوئی اوپر اس بات کے کہ ان دونوں نے حق ثابت کیا ہے گناہ سے

يَقُومُونَ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأُولٰٓئِينَ

پس اور دو شخص کھڑے ہونگے جگہ ان کی ان لوگوں میں سے کہ حق ثابت کیا ہے اوپر ان کے انہوں نے جو نزدیک اس کے تھے

فَيُقْسِمْنَ بِاللَّهِ لَشَهَادَتِنَا أَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعتَدَيْنَا

پس قسمیں کھاویں ساتھ اللہ کے کہ البتہ گواہی ہماری بہت سچی ہے گواہی ان دونوں کی سے اور نہیں حد سے محل گئے ہم

إِنَّا إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۚ ذٰلِكَ أَذَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِالشَّهَادَةِ

تحقیق ہم اس وقت البتہ ظالموں سے ہیں یعنی مرتے وقت یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ لے آویں گواہی اوپر

عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَافُونَ أَنْ تُرَدَّ أَيْمَانٌ بَعْدَ آيْمَانِهِمْ

طرح اس کی کے یا ڈریں یہ کہ پھیری جاویں گی قسمیں پیچھے قسموں ان کی کے

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْعَوْا ۖ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ۝

اور ڈرو اللہ سے اور سبھو اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو و

يَوْمَ يَجْمَعُ اللَّهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُوا لَا

جس دن اکٹھا کرے گا اللہ پیغمبروں کو پس کہے گا کیا جواب دیئے گئے تھے تم نہیں گے نہیں

عَلِمْنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيُحْيٰى

علم ہم کو تحقیق تو ہی ہے جاننے والا غیبوں کا و جس وقت کہ کہے گا اللہ لے لیسی

عَلَمْنَا إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ۝ إِذْ قَالَ اللَّهُ لِيُحْيٰى

علم ہم کو تحقیق تو ہی ہے جاننے والا غیبوں کا و جس وقت کہ کہے گا اللہ لے لیسی

وایہی مسلمان مرتے وقت کسی کو اپنے مال کا کام حوالے کرے تو بہتر ہے کہ دو مسلمان معتبر کو کرے چہ اگر وارثوں کو خیر پڑے کہ ان شخصوں کے لیے مال چھپایا اور وارث دعویٰ کریں اور شاہد نہیں تو دونوں شخص قسم کھاویں کہ ہم نے نہیں چھپایا۔ اگر سہمیں لگا کر لے لیں مسلمان پیدا نہ ہوئے تو وہ کافر بھی رہا ہیں اور قسمیں بعد از نماز عصر اس وقت کی دعا نیک بدریادہ قبول ہے شاید ذکر چھوٹی قسم نہ کھاویں۔ ۱۲۔ منہ ۲

وایہی وارثوں کو خیر پڑے تو قسم دینے کا حکم رکھا اس واسطے کہ قسم سے ذکر وارثوں ہی چھوٹ نظر آکر ہیں پھر اگر ان کی بات چھوٹ نکلے تو وارث قسم کھاویں یا اس واسطے کہ وہ قسم میں دغا نہ کریں جائیں کہ آخر ہماری قسم الٹی پڑیں گی۔ فائدہ اس جگہ شہادت فرمایا ہے اطہار کو مدعی اطہار کرے یا مدعی علیہ جیسے اقرار کرتے ہیں اپنی جان پر شہادت دی فائدہ حق کے وقت ایک مسلمان تجارت کو گیا راہ میں مرتے لگا فائدہ میں سے دو نفر انہیں کو اپنا مال سپرد کیا کہ میرے وارثوں کو دیکھو جب وہ لاکر دینے گئے وارثوں نے ایک کٹورہ اس میں دیکھا وہ سونے کا تھا مکلف اس کا دعویٰ کیا وہ دونوں قسم کھا گئے کہ ہم کو یہی بات تھا پھر وارثوں نے وہ کٹورہ (باقی منہ ۳)

ابن مَرْيَمَ اذْ كُرْنَعَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَالِدَتِكَ اِذْ اَيْدَتْكَ

بیٹے مریم کے یاد کر نعمت میری اوپر اپنے اور اوپر ماں اپنی کے جس وقت کہ قوت دی

بِرُوحِ الْقُدُسِ تَمْكُمُ النَّاسَ فِي الْهَيْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ

میں نے تجھ کو ساتھ جان پاک کے باتیں کرتا تھا تو لوگوں سے بچ جھوٹے کے اور ادھیڑ

عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَةَ وَالْانْجِيلَ ۚ وَاِذْ

وقت کہ سکھائی میں نے تجھ کو کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل اور جس

تَخْلُقُ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِي فَتَنْفُخُ فِيهَا نَفْسًا

وقت بناتا تھا تو مٹی سے جیسے صورت جانور کی ساتھ حکم میرے کے پس پھونکتا تھا بچ اسکے پس ہوجاتا

طَيْرًا بِاِذْنِي وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِي ۚ وَاِذْ

تھا پرندہ ساتھ حکم میرے کے اور چنگا کرتا تھا اور نادانہوں کو اور سفید داغ والوں کو ساتھ حکم میرے کے اور جس وقت

تَخْرِجُ الْمَوْتِ بِاِذْنِي ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَنْكَ

نکالتا تھا تو مردوں کو ساتھ حکم میرے کے اور جس وقت کہ بند کیا میں نے بنی اسرائیل کو تجھ سے جب

اِذْ جُنَّتْهُمْ بِالْبَيْتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ اِنْ هَذَا اِلَّا

لایا تھا تو ان کے پاس دیلیں پس کہا ان لوگوں نے جو کافر تھے ان میں سے نہیں یہ مگر

سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْخَوَارِجِ اَنْ اٰمِنُوْا بِى

جادو ظاہر ۝ اور جس وقت وحی بھیجی میں نے طرف خواریوں کے یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ میرے

وَبِرَّسُوْلٍ قَالُوْا اٰمَنَّا وَاَشْهَدُ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝ اِذْ قَالَ

اور ساتھ پیغمبر میرے کے کہا انھوں نے ایمان لائے ہم اور شاہدہ تو ساتھ اس کے کہ ہم مسلمان ہیں جس وقت کہا

الْخَوَارِجُ يٰوَنَّا اٰمَنَّا بِرَبِّكَ اَنْ يُّنْزَلَ

خواریوں نے اے عیسیٰ بیٹے مریم کے آیا کر سکتا ہے پروردگار تیرا یہ کہ اتارے

عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ ۚ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ

اور ہمارے خوان سے آسمان سے کہا ڈرو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ۝

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَضْمِيْنَ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ

کہا انھوں نے ارادہ کرتے ہیں ہم یہ کہ کھاویں اس میں سے اور آرام پیڑیں دل ہمارے اور جائیں ہم یہ کہ تحقیق

صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنُ عَلَيْهَا مِنَ الشُّهِيْدِيْنَ ۝ قَالَ عِيسٰى

سچ کہا تم نے ہم سے اور ہوویں ہم اور اس کے گواہوں سے ۝ کہا عیسیٰ

طی بنی اسرائیل کو روک کر دے  
تجھ سے یعنی قتل کرنے کے ۝

نہ دیا۔ ۱۲۔ منہ ۲

وہاں سے کہ پستی کہ ہمارے

واسطے تمہاری دعا سے

اس قدر غری عادات

کرے پادے کرے فرمایا کہ

ڈرو اللہ سے یعنی بندہ کو

چاہیے اللہ کو نہ آنا ہے

کہہ کر اگنا تاجہ یا نہیں

اگرچہ خاوند بہتیری مہربانی

کرے۔ ۱۲۔ منہ ۲

وہاں سے کہ پستی کہ ہمارے

واسطے تمہاری دعا سے

اس قدر غری عادات

کرے پادے کرے فرمایا کہ

ڈرو اللہ سے یعنی بندہ کو

چاہیے اللہ کو نہ آنا ہے

کہہ کر اگنا تاجہ یا نہیں

اگرچہ خاوند بہتیری مہربانی

کرے۔ ۱۲۔ منہ ۲

وہاں سے کہ پستی کہ ہمارے

واسطے تمہاری دعا سے

اس قدر غری عادات

کرے پادے کرے فرمایا کہ

ڈرو اللہ سے یعنی بندہ کو

چاہیے اللہ کو نہ آنا ہے

کہہ کر اگنا تاجہ یا نہیں

اگرچہ خاوند بہتیری مہربانی

کرے۔ ۱۲۔ منہ ۲

وہاں سے کہ پستی کہ ہمارے

واسطے تمہاری دعا سے

اس قدر غری عادات

کرے پادے کرے فرمایا کہ

ڈرو اللہ سے یعنی بندہ کو

چاہیے اللہ کو نہ آنا ہے

کہہ کر اگنا تاجہ یا نہیں

اگرچہ خاوند بہتیری مہربانی

کرے۔ ۱۲۔ منہ ۲

ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ

بیٹے مریم کے لئے یا اللہ لئے پروردگار ہمارے انار اوپر ہمارے خوان آسمان سے

تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ

ہوے واسطے ہمارے عید اول ہمارے کو اور آخر ہمارے کو اور نشانی تیری طرف سے اور رزق دے ہم کو اور تو

خَيْرُ الرَّاغِبِينَ ﴿۱۹﴾ قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرْ بَعْدَ

بہتر رزق دینے والا ہے وہ کہ اللہ نے تحقیق میں اتارنے والا ہوں اس کو اور پرتکار سے پس جو کوئی کفر کرے

مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿۲۰﴾

پیشہ اس کے تم میں سے پس تحقیق میں عذاب کرونگا اس کو وہ عذاب کہ نہ عذاب کرونگا میں وہ کسی کو عالموں سے وہ

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ لِيَعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ ءَأَنْتَ قُلْتُ لِلنَّاسِ امْحَدُونِي

اور جب کہنے گا اللہ لئے عیسیٰ بیٹے مریم کے کیا تو نے کہا تھا لوگوں کو پکڑو مجھ کو

وَأُمِّي إِلَهُينِ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ قَالِ لِلنَّاسِ مَا يُكُونُ لِي أُن

اور ماں میری کو دو متعبود ورسے اللہ سے کہے گا پاکی ہے تجھ کو نہیں ہے واسطے میرے یہ کہ

أَقُولُ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ تَعْلَمُ

کہوں میں وہ چیز کہ نہیں واسطے میرے حق اگر میں نے کہا ہوگا یہ ان کو پس تحقیق جانتا ہوگا تو اس کو جانتا ہے تو

مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿۲۱﴾

جو کچھ بیچ جی میرے کے ہے اور نہیں جانتا میں جو کچھ بیچ جی تیرے کے ہے تحقیق تو ہی جانتے والا ہے غیبوں کا

مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدَ وَاللَّهُ رَبِّي وَرَبُّكُمْ ؕ

نہیں کہا میں نے واسطے ان کے مگر جو کچھ حکم کیا تھا تو نے مجھ کو ساتھ اس کے یہ کہ عبادت کرو اللہ کو پروردگار میرے کو اور پروردگار اپنے

وَكَنتُمْ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مِمَّا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ

کو اور تھا میں اوپر ان کے شاہد جب تک رہا میں بیچ ان کے پس جب قبض کیا تو نے مجھ کو تھا

أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿۲۲﴾ إِنْ

تو ہی تنگنہاں اوپر ان کے اور تو اوپر ہر چیز کے گواہ ہے اگر

تَعَذَّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِن تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

عذاب کرے گا تو ان کو پس وہ بندے تیرے ہیں اور اگر بخش دے تو ان کو پس تحقیق تو ہی ہے غالب

الْحَكِيمُ ﴿۲۳﴾ قَالَ اللَّهُ هَذَا يَوْمُ يَفْعُ الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ

حکمت والا کہنے گا اللہ یہ دن ہے کہ فائدہ دیوے گا سچوں کو سچ ان کا

واکتے ہیں وہ خوان اترا  
یکشنبہ کو وہ نصاریٰ کی عید  
ہے جسے ہم کو روز جمعہ

۱۲۔ منور

و بعضے کہتے ہیں وہ خوان

اترا چالیس روز تک پھر

بعضوں نے ناشکری کی

یعنی حکم ہوا تھا کہ فیقر اور

مريض کھادوں محفوظ اند

چشمہ بھی تھے کھانے

۱۵۔ پھر قریب آسمانی آدمی

۱۶۔ سورا در بندہ ہو گئے

یہ مذاب بیٹے یسویں

ہوا تھا پیچھے کسی کو نہیں

ہوا اور بیٹے کہنے

۱۷۔ میں نہ اترا یہ تمہید

۱۸۔ سن کر گئے دل

۱۹۔ ڈگ گئے نہ انگلیاں

۲۰۔ پیغمبر کی دعا بحث

۲۱۔ نہیں اور اس کلام

۲۲۔ میں نقل کرنا ہے

۲۳۔ حکمت نہیں شاید

۲۴۔ اس دعا کا یہ اثر ہے

۲۵۔ کہ حضرت عیسیٰ کی امت

۲۶۔ میں آسودگی مال سے

۲۷۔ ہمیشہ رہی اور جو کوئی

۲۸۔ نہیں ناشکری کرے جی

۲۹۔ دل کے ہیں سے عباد

۳۰۔ میں نہ گئے بلکہ گاہ میں

۳۱۔ خراج کرے تو شاید

۳۲۔ آخرت میں سب سے

۳۳۔ زیادہ عذاب پاوے

۳۴۔ اس میں سلمان کو عبرت

۳۵۔ ہے کہ اپنا دعا خرق

۳۶۔ عادت کی راہ سے نہ

۳۷۔ چاہے کہ پھر اس کی

۳۸۔ فکر گذاری بہت مشکل

۳۹۔ ہے اسباب ظاہری پر

۴۰۔ قناعت کرے تو بہتر

۴۱۔ ہے اس فقہ میں بھی

۴۲۔ ثابت ہوا کہ حق نکلے

۴۳۔ کے آگے پیش نہیں

۴۴۔ جاتی۔

۱۲۔ منور

۱۱۹ : ۵

منزل

۱۱۹ : ۵



لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

واسطے ان کے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہیں گے بیچ ان کے

أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ

ہمیشہ راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوئے وہ اس سے یہی ہے مراد پانا

الْعَظِيمُ ۝ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۚ

بڑا واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ بیچ ان کے ہے

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اور وہ ادھر ہر چیز کے قادر ہے

۱۶  
ع

طائفہ اجالاہی ۶

رات دن ہے اور اشارہ

میں راہ غلط کو اندھیرا

کتنے ہیں اور راہ صحیح

کو اجالاہ سورہ صحیح

ایک ہے اور اس کے

سوا سب غلط ہیں وہ

ہمت ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

طائفہ یعنی فنا کا

وقت سوا ایک اجل

ہے ہر شخص کی وہ

نہیں جانتا ہر فرشتے

جانتے ہیں اور ایک

اجل ہے سب خلق

کی سو کوئی نہیں جانتا

اس اجل سے قیاس

کر لیا اس اجل کو اور

شک نہ لائے۔

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایاتھا ۱۶۵ رکوعھا ۴

سورہ انفکام میں جو اس میں ہے شروع کرتا ہوں میں ساتھ ہم اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے پسند آئیں اور پسند کریں

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور پیدا کیا اندھیرا

وَالنُّوْرَ ۚ ثُمَّ اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّهٖمْ یَعْدِلُوْنَ ۝۱

اور اجالا پھر وہ لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ پروردگار اپنے کے کسی کو برابر کرتے ہیں ط وہی ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ۚ ثُمَّ قَضٰی اَجَلًا ۖ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَہٗ

پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر مقرر کی اجل اور ایک اجل مقرر کی ہوئی ہے نزدیک اس

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝۲ وَهُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ۚ

کے یعنی قیامت پھر تم شک کرتے ہو ط اور وہی ہے اللہ بیچ آسمانوں کے اور بیچ زمین کے

یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَہْرَكُمْ وَیَعْلَمُ مَا تُکْسِبُوْنَ ۝۳ وَمَا تَاْتِیْہُمْ

جانتا ہے پوشیدہ بولنا تمہارا اور پکار کر بولنا تمہارا اور جانتا ہے جو کچھ کھاتے ہو تم اور نہیں آتی ان کے پاس

مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّہُمْ اِلَّا کَاَنُوْا عَنْہَا مُعْرِضِیْنَ ۝۴

کوئی نشانی نشانیوں پروردگار ان کے سے مگر ہوتے ہیں اس سے منہ پھیرنے والے پس تحقیق

کَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۤءَہُمْ ۚ فَسَوْفَ یَاْتِیْہُمْ اَنْبَآءُ مَا

جھٹلایا انہوں نے حق کو جب آیا ان کے پاس پس البتہ آویں گی ان کے پاس نصیہیں اس چیز

کَاَنُوْا بِہٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵ اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اٰهْلَکْنَا مِنْ قَبْلِہُمْ

کی کہ تھے ساتھ اس کے ہٹھکرتے کیا نہ دیکھا انہوں کے کتنے ہلاک کیے ہیں ہم نے پہلے ان سے

مِّن قَرْنٍ مَّكَلَتْهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَهُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ

قرنوں سے مقدور دیا تھا ہم نے ان کو بیچ زمین کے جو کچھ کہ مقدور نہ دیا تھا تم کو اور بھیجا ہم نے یعنی مینہ آسمان سے

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ

اور ان کے برسنے والا اور کہیں ہم نے نہریں چلتی ہیں نیچے ان کے سے

فَأَهْلَكْنَاهُمْ يَدْنُو بِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ①

پس ہلاک کیا ہم نے ان کو ساتھ گناہوں ان کے کے اور پیدا کیے ہم نے پیچھے ان کے قرن یعنی مردمان دیگر

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قُرْطَاسٍ فَلَمْسُوهُ يُأْيِدِيهِمْ لَقَالُوا

اور اگر اتارتے ہم اوپر تیرے کتاب یعنی لکھا ہوا بیچ کاغذ کے پس مٹولتے اس کو ساتھ ہاتھوں اپنے کے البتہ کہتے

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ② وَقَالُوا لَوْلَا

وہ لوگ کہ کافر ہوتے ہیں نہیں یہ مگر جادو ظاہر ف اور کہا انہوں نے کیوں نہ

أَنْزَلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ط وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكَ تَقْضَى الْأَمْرُ ثُمَّ لَا

اتار گیا اوپر اس کے فرشتہ اور اگر اتارتے ہم فرشتہ البتہ فیصل کیا جاتا کام ان کا پھر لیکن

يُنْظَرُونَ ③ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكَ لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ

ڈھیل دیے جاتے وہ اور اگر کرتے ہم اس کو فرشتہ البتہ کرتے ہم اس کو بصورت مرد کے اور البتہ شبہ دالتے ہم اوپر

مَا بَلِيسُونَ ④ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَعَاقَ

ان کے جو شہ کرتے ہیں اب اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا ساتھ پیغمبروں کے پہلے نبیج سے پس گھیرا

بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑤ قُلْ

ان لوگوں کو کہ ٹھٹھا کرتے تھے ان میں سے اس چیز نے کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے کہ کہ

سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

سیر کرو بیچ زمین کے پھر دیکھو کیوں کر ہوا آخر کام

الْمُكَذِّبِينَ ⑥ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قُلْ

جھٹلانے والوں کا کہ واسطے کس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے کہ واسطے

لِلَّهِ كَتَبَ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ لِيَجْمَعَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اللہ کے ہے لکھی ہے اس نے اوپر ذات اپنی کے مہربان البتہ اکٹھا کرے گا تم کو طرف دن قیامت کے

لَا رَيْبَ فِيهِ ⑦ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑧

نہیں شک بیچ اس کے جہنوں نے تو ہوا دیا جانوں اپنی کو پس وہ نہیں ایمان لاتے

واینی جس کی قسمت

ہدایت نہیں اس کا شبہ

کبھی نہیں سنا

۱۲۔ مندرجہ

وہ کہتے تھے کہ ہمارے

دیکھتے فرشتہ اتارے ہو

جب آدمی فرشتوں کو

دیکھیں تو عالم غیب ظاہر

ہو دے پھر عمل کی ذرا بھی

غیب سے ظاہر میں آنے

نگہ ۱۲۔ مندرجہ

(۱۲۸ سے آگے)

جو مادہ جو میں رکھوں

پھر اگر زرد مادہ نے پوٹے

تو زنجی آپ رکھنا مادہ

کے ساتھ یہ و صید تھا

اور جس اونٹ کی پشت

سے دس بچے پورے ہوئے

لائق سواری کے اور

بوجھ کے اس باب کو

لانا موقوف کرنے اور

چارے پانی پر سے نہ

ہانکتے وہ حامی تھا یہ

سب غلط سمیں ڈال

کر اس کو حکم شرعی سمجھنے

تھے ۱۲۔ مندرجہ

۱۔ یعنی باپ کا

۲۔ احوال معلوم ہو کہ

۳۔ حق کا تابع تھا اور

صاحب علم تھا تو اس کی

راہ پکڑنے نہیں تو عیث

ہے ۱۲۔ مندرجہ

۵۔ یعنی ان مسئلوں

کو تم نے جانا۔ تم ان

پر عمل کرو اور جو

کوئی اصل دین ہی

نہیں ماننا اس کو مسئلے

بنا کیا حاصل۔ اقل

دین سمجھائے اگر وہ

مانے تب مسئلہ بنائے

۱۲۔ مندرجہ

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْلِ وَالنَّهَارُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۳﴾

اور واسطے اس کے ہے جو کچھ بستا ہے بیچ رات کے اور دن کے اور وہ ہے سنے والا جاننے والا

قُلْ أَغْيَرِ اللَّهُ أَتَّعِدُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ

کہہ گیا سوا خدا کے پکڑوں میں دوست وہ جو پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا ہے اور وہی

يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ

کھانا ہے اور نہیں کھلایا جاتا کہہ تحقیق میں حکم کیا گیا ہوں یہ کہ ہوں میں اول اس شخص کا جو

أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۴﴾ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ

مسلمان ہوا ہے اور ہرگز مت ہو تو مشرک لانے والوں سے کہہ تحقیق میں ڈرتا ہوں اگر

عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ مَنْ يُصْرِفْ عَنْهُ

نا فرمانی کروں پروردگار اپنے کی عذاب دن بڑے کے سے جو شخص کہ پھیرا جاوے عذاب

يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿۱۶﴾ وَإِنْ

اس سے اس دن پس تحقیق مہربانی کی اس پر اور یہ ہے مراد پانا ظاہر اور اگر

يَمْسُسْكَ اللَّهُ يُغْرِ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسُسْكَ

لگا دیوے تجھ کو اللہ ضرر پس نہیں کھولنے والا اس کو مگر وہی اور اگر لگا دیوے تجھ کو

يَجْبِرْ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ

بھلائی پس وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے مطلق اور وہی غالب ہے اوپر بندوں اپنوں کے

وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلْ

اور وہ ہے حکمت والا خبردار کہہ کون چیز ہے بڑی گواہی میں کہہ اللہ

اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنْذِرَكُمْ

ہے گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور وحی کیا گیا ہے طرف میری یہ قرآن تاکہ ڈراؤں میں

بِهِ وَمَنْ بَلَغَ أَيْتَكُمْ لَتَشْهَدُوا أَنَّ مَعَ اللَّهِ الْهَةَ الْآخِرَىٰ ﴿۱۹﴾

تم کو ساتھ اس کے اور جس کو پہنچے کیا تم گواہی دیتے ہو یہ کہ ساتھ اللہ کے معبود اور میں

قُلْ لَا أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَإِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا

کہہ میں نہیں گواہی دیتا کہہ سوائے اس کے نہیں کہ وہ معبود اکبلا ہے اور تحقیق میں بیزار ہوں اس چیز سے

تَشْرِكُونَ ﴿۲۰﴾ الَّذِينَ اتَّيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

کہہ مشرک لاتے ہو تم مطلق وہ جن کو دی ہے تم نے ان کو کتاب پہناتے ہیں اس کو جیسا پہناتے ہیں

ط معلوم ہوا کہ بھلائی

پہنایا جاتا ہے۔

۱۲۔ منہ

ط میاں گواہی فرمایا

قسم کو یعنی میں قسم

کھاتا ہوں اللہ کی اس

سے زیادہ کون قسم

ہوگی۔ ۱۲۔ منہ

اَبْنَاءَهُمْ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۷

بیٹوں اپنوں کو جنہوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو پس وہی نہیں ایمان لائے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِآيٰتِهٖ

اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ ہاندھ لپوے اوپر اللہ کے جھوٹ یا جھٹلاوے نشانوں اس کی کو

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۸ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

حقیق نہیں جھٹکارا پاتے ظالم اور جس دن کہ اکٹھا کریں گے ہم ان سب کو پھر کہیں گے

نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا اٰیِنَ شُرَكَآؤِكُمْ اَلَّذِيْنَ كُنْتُمْ

ہم واسطے ان لوگوں کے جو شریک لائے تھے کہاں ہیں شریک تمہارے جن کو تھے تم

تَرْعَمُوْنَ ۝۹ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فَتَنْتَهُمْ اِلَّا اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا

دعوے کرتے پھر نہیں ہوگا بہانہ ان کا مگر یہ کہ کہیں گے قسم ہے اللہ پروردگار ہمارے

مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝۱۰ اَنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلَى اَنْفُسِهِمْ

کی نہ تھے ہم شریک لائے والے دیکھ کیوں کر جھوٹ بولا انہوں نے اوپر جانوں اپنی کے

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۱ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

اور کھویا گیا ان سے جو تھے ہاندھ لیتے جھوٹ اور بعض ان میں سے وہ ہے کان دھرتا ہے

اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَاِذَا رَاٰهُمْ

طرف تیری اور کیے ہیں ہم نے اوپر دلوں ان کے کہے پردے اس سے کہ سمجھیں اس کو اور پہنچ کانوں ان کے

وَقَرَأُوْا وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا حَتّٰى اِذَا جَاءُوكَ

کے بوجھ اور اگر دیکھیں سب نشانیاں نہ ایمان لا دیں ساتھ ان کے یہاں تک کہ جب آویں تیرے پاس

يُجَادِلُوْكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ

جھگڑتے تجھ سے کہتے ہیں وہ لوگ جو کاذب ہوئے نہیں یہ مگر کہانیاں

اَلْاَوَّلِيْنَ ۝۱۲ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْهَوْنَ عَنْهُ وَاِنْ يُفْلِكُوْنَ

پہلوں کی اور وہ منع بھی کرتے ہیں اس سے اور دور بھی رہتے ہیں اس سے اور نہیں ہلاک کرتے

اِلَّا اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۳ وَلَوْ تَرٰى اِذْ وَقَفُوْا عَلَى

مگر جانوں اپنی کو اور نہیں سمجھتے اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت کہ کھڑے کیے جاویں گے

النَّارِ فَقَالُوْا يَلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نَكْذِبُ بِآيٰتِ رَبِّنَا

اوپر آگ کے پس کہیں گے اے کاش کہ ہم پھیرے جاویں اور نہ جھٹلاویں نشانوں رب اپنے کی کو

طبعی اگر میں نے  
جھوٹ یا ہندھا پھر سے  
بدتر کوئی نہیں اور اگر  
میں نے حق پہنچا پھر  
تم نے جھٹلایا تو تم  
سے گناہگار کوئی نہیں  
پھر اپنا فکر کرو۔

۱۲۔ منہ ۷

جھٹلائے گے،

ہمیشہ شکار مارنا حرام ہے

بلکہ شکار کو چھوڑنا، اور

بھگنا بھی، ۱۲۔ منہ ۷

غائب کا ملک ہے

حاکم تھا ہمیشہ اس میں

جنگ و فتنہ رہتا۔ مگر

برہنہ کہیں ان پر نہایت

حق۔ ماہ حرام میں اس

ہونا اس میں ہر کوئی سفر

کرنے اپنا مطلب حاصل کر

لانا اور باقی کے ساتھ

قافلہ گزر جاتا، اس طرح

گذران چلی حق۔

۱۲۔ منہ ۷

وَتَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۸﴾ بَلْ بَدَأَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ

اور ہوں ہم ایمان والوں سے بلکہ ظاہر ہو گیا واسطے ان کے جو کچھ کہتے چھپاتے

مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۳۹﴾

پہلے اس سے اور اگر پھرے جاویں البتہ پھر جاویں طرف اس چیز کی منع کئے گئے ہیں اس سے اور تحقیق وہ اللہ سے جھوٹے

وَقَالُوا إِن هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿۴۰﴾

اور کہا انہوں نے نہیں یہ مگر زندگی دنیا کی اور نہیں ہم اٹھائے جانے والے

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ قَالَ أَكْبَسَ هَذَا بِالْحَقِّ

اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت کہ کھڑے کیے جاویں گے اور رب اپنے کے کے گا کیا نہیں یہ

قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۴۱﴾

کہیں گے البتہ ہے قسم پروردگار ہمارے کی پس چکھو عذاب بدلے اس چیز کے جو کچھ تم کفر کرتے

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ خَتَّىٰ إِذَا جَاءَ نَهُمُ

تحقیق ٹوٹا پایا ان لوگوں نے کہ جھٹلایا ملاقات اللہ کی کو یہاں تک کہ جب آئے گی ان کے پاس

السَّاعَةِ ۖ بَغْتَةً ۖ قَالُوا يَحْسِرُنَا عَلَىٰ مَا قَرَضْنَا فِيهَا ۖ وَهُمْ

قیامت ماحول کہیں گے اے افسوس ہم کو اوپر اس کے کہ قصیر کی ہم نے بیچ اس کے اور دود

يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۖ أَلَا سَاءَ مَا يَزُرُونَ ﴿۴۲﴾

اٹھاویں گے بوجھ اپنے اوپر پیٹھوں اپنی کے خیر دار ہو بڑے جو کچھ بوجھ اٹھاتے ہیں

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ ۖ وَلَهُمْ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ ۖ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ

اور نہیں زندگی دنیا کی مگر کھیل اور مشغلہ اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے

يَتَّقُونَ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۳﴾ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزَنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ

کہ پرہیز گاری کرتے ہیں کیا میں نہیں سمجھتے ہوں تم تحقیق جانتے ہیں ہم تحقیق البتہ وہ غمگین کرتا ہے تجھ کو جو کہہ گئے ہیں

فَإِنَّهُمْ لَا يَكْذِبُونَكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿۴۴﴾

پس تحقیق وہ نہیں جھٹلاتے تجھ کو اور لیکن ظالم نشانوں اللہ کی کو انکار کرتے ہیں

وَلَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبْرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا

اور البتہ تحقیق جھٹلائے گئے پیغمبر پہلے تجھ سے پس صبر کیا انہوں نے اوپر اس کے کہ جھٹلاتے گئے

وَأَوْدُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مَبْدَلُ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ

اور ایذا دیے گئے یہاں تک کہ آئی ان کے پاس مدد ہماری اور نہیں کوئی بدلنے والا باتوں اللہ کی کو

دہ یعنی دوزخ کے

کنارے پہنچنے

کہ حکم ہو گا کہ

مظہر اور تو کا فوٹو

کو تو فتح پڑے گی

کہ شاید ہم کو پھر دنیا

میں بھیجیں تو اب کی

بار کفر کریں۔ ایمان

لاویں سو اللہ تعالیٰ

فرماتا ہے اس واسطے

ان کو نہیں ٹھہرا یا بند

اس تدبیر سے ان کے

مذافر کر دیا کہ ہم نے

کفر کیا تھا حالانکہ پہلے

منکر ہوئے تھے کہ ہم

شریک نہ کرتے تھے

اور پھر بھیجنا ان کو

عذاب ہے۔

۱۲۔ مندرجہ

وَلَقَدْ جَاءَكَ مِنْ تَبَايِ الْمُرْسَلِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ كِبَرَ عَلَيْكَ

اور البتہ تحقیق آئی ہیں خیر سے پاس بعضی پیغمبروں کی اور اگر تمہارا بڑا ہو ہے اور تمہارے

إِعْرَاضُهُمْ فَإِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ

منہ پھیرنا ان کا پس اگر کے تو یہ کہ ڈھونڈے سرنگ بیچ زمین کے یا

سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بِآيَةٍ ۖ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى

سیرتھی بیچ آسمان کے پس لے آوے تو ان کے پاس کوئی نشانی اور اگر چاہتا اللہ لہذا اکٹھا کرنا ان کو اور

الْهُدَى فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ

ہدایت کے پس ہرگز مت ہو جاہلوں سے و سوائے اس کے نہیں کہ قبول کرتے ہیں وہ لوگ

يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتِ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۖ وَقَالُوا لَوْلَا

جو سنتے ہیں اور مروتے جلا دے گا ان کو اللہ پھر طرف اسی کی پھرے جاویں گے و اور کہا انہوں نے قبول

نَزَّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُنْزِلَ

نہیں اتاری جاتی اور ان کے نشانی رب اس کے سے کہ تحقیق اللہ قادر ہے اور اس کے کہ اتارے نشانی

آيَةٍ ۚ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي

اور لیکن اکثر ان کے نہیں جانتے اور نہیں کوئی چلنے والا بیچ

الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَلُكُمْ ۖ مَا

زمین کے اور نہ کوئی پرندہ کہ اڑے ساتھ دو بازو اپنے کے مگر امتیں ہیں مانند تمہاری نہیں

فَرَطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ۝

کہ کہ ہم نے بیچ کتاب کے کچھ چیز پھر طرف پروردگار اپنے کے اکٹھے کیے جاویں گے

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۚ مَن يَشَاءِ

اور جن لوگوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کوہرے ہیں اور گونگے ہیں بیچ اندھیروں کے جس کو چاہتا ہے

اللَّهُ يُضِلُّهُ ۖ وَمَن يَشَاءِ يُجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ

اللہ گمراہ کرتا ہے اس کو اور جس کو چاہتا ہے کرتا ہے اس کو اور سیدھی راہ کے و کہ

أَرَعَيْتُمْ إِنْ أَسْأَلُكُمْ عَذَابَ اللَّهِ أَتَشْكُمُ السَّاعَةَ ۚ أَعْلَمُ

کیا دیکھا ہے تم نے اپنے تمہیں اگر آوے تمہارے پاس عذاب اللہ کا یا آوے تم کو قیامت کیا غیر

اللَّهُ تَدْعُونَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ

خدا کے کو پکارو گے تم اگر ہو تم کہ بلکہ اسی کو پکارو گے تم

و کا فرانگتے تھے کہ یہ  
نبی ہے تو اس کے  
ساتھ ہمیشہ ایک نشانی  
رہے کہ ہر کوئی دیکھو اور  
یقین لاوے۔ سو شاید  
حضرت کا دل بھی چاہا  
ہو اس واسطے  
تربیت فرمائی کہ  
اللہ کے تابع رہو  
اس کو منظور رہتا  
تو بن نشانی سب  
کے دل پھیر لانا  
ایمان پر۔  
۱۲۔ مندرجہ

و کا یعنی سب سے توقع  
نہ رکھو کہ مائیں جن کے ان  
میں اللہ سے کان نہیں  
دیئے وہ سنتے نہیں تو  
کس طرح مائیں مگر یہ  
کا فر کا خیال مروتے کے  
ہیں قیامت میں دیکھ کر  
یقین کریں گے۔  
۱۲۔ مندرجہ

و کا یعنی اللہ کی قدرت  
کی نشانی سب جان  
میں ہیں ہر قسم کے جانور  
کا لازماً ایک قاعدے  
پر باندھا ہے انسان کا  
بھی ایک قاعدہ رکھا ہے  
وہ پیغمبروں کی زبان سے  
ان کو سکھاتا ہے اگر چاہتا  
کریں تو یہی نشانی بس  
ہے پیغمبروں کے قول  
پر لیکن ہر آدمی کو لگاؤ  
میں پڑا کیا دیکھ اور کہ  
سمجھ اور یہ جو فرمایا جھوٹی  
نہیں ہم نے لکھنے میں ل  
چیز یعنی لوح محفوظ۔  
۱۲۔ مندرجہ

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَتَسَوَّنَ مَا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾

پس کھول دے گا جو کچھ کہ بلائے ہو طرف اس کی اگر چاہے اور بھول جاؤ گے جو کچھ شریک مقرر کرتے تھے

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ

اور تحقیق بھیجا ہم نے طرف امتوں کی پہلے تجھ سے یعنی پیغمبر پس پکڑا ہم نے ان کو ساتھ فقر کے

وَالضَّرَاءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿١١﴾ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا

اور مرض کے تو کہ وہ عاجزی کریں پس کیوں نہ جس وقت آیا ان کے پاس عذاب ہمارا

تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا

عاجزی کی اور لیکن سخت ہو گئے دل ان کے اور زینت دی واسطے ان کے شیطان نے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

جو کچھ تھے کرتے پس جب بھول گئے جو کچھ کہ نصیحت کیے گئے تھے ساتھ اس کے کھول دیئے ہم نے

أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً

اور ان کے دروازے ہر چیز کے یہاں تک کہ جب خوش ہوئے ساتھ اس چیز کے کہ دیئے گئے پکڑا ہم نے ان کو

فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿١٣﴾ فَقَطَّعَ دَايِرَ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا

یجابگی پس ناگماں وہ ناامید تھے واپس کافی گئی جڑ اس قوم کی کہ جو ظلم کرتے تھے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٤﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ

اور سب تعریف واسطے اللہ کے ہے پروردگار عالموں کا کہ کیا دیکھا تم نے اگر لے لے اللہ

سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرِ اللَّهِ

شنوائی تمہاری اور بینائی تمہاری اور مقرر کردے اوپر دلوں تمہارے کے کو ناممبور ہے سوائے خدا کے

يَا تُتِكُمْ بِهِ أَنْظَرُ كَيْفَ نَصَرَفُ الْآيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصْذَقُونَ ﴿١٥﴾

کہ لا دیوے تم کو وہ دیکھ کیوں کہ طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں پھر وہ پھر دہتے ہیں واپس

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ

کہ کیا دیکھا تم نے اگر آوے تم کو عذاب اللہ کا یجابگی یا آشکارا کیا

يُهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمَ الظَّالِمُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

ہلاک کیے جاویں گے مگر قوم ظالموں کی واپس اور نہیں بھیجتے ہم پیغمبروں کو مگر

مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ

بشارت دینے والے اور ڈرانے والے پس جو کوئی ایمان لاوے اور اصلاح کرے پس نہیں ڈر اوپر

والمعنی گنگا کو اللہ تعالیٰ  
کھوڑا سا پکڑا ہے اگر  
وہ گڑا یا اور توبہ  
کی توبہ کیا اور اگر اتنی  
پکڑ نہ مانی تو پھر بھلاوا  
دیا اور خون کے دروازے  
کھولے جب خوب گناہ  
میں غرق ہوا تو پھر  
پکڑا گیا۔ یہ ارشاد ہے  
کہ آدمی کو گناہ پر  
تنبیہ پہنچے تو شاب  
توبہ کرے۔ یہ راہ نہ  
دیکھے کہ اس سے زیادہ  
پہنچے تو یقین کروں۔  
۱۲۔ منہج

۱۲۔ منہج  
۱۳۔ منہج  
۱۴۔ منہج  
۱۵۔ منہج  
۱۶۔ منہج

۱۷۔ منہج  
۱۸۔ منہج  
۱۹۔ منہج  
۲۰۔ منہج  
۲۱۔ منہج

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۷۸﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ

ان کے اور نہ وہ غم کھاویں گے اور جن لوگوں نے جھٹلایا نشانیاں ہماری کو گئے گا ان کو

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يُفْسِدُونَ ﴿۷۹﴾ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي

عذاب بہ سبب اس کے کہ تھے فسق کرتے کہہ نہیں کہتا میں تم کو نزدیک میرے

خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي مَلَكٌ

خزانے خدا کے ہیں اور نہ میں جانتا ہوں غیب کو اور نہ کہتا ہوں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں

إِنْ أَتَيْتُ إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ

نہیں پہنچتی کتابیں مگر اس چیز کی کہ وحی کی گئی ہے طرف میری کہہ کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور آنکھوں والا

أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿۸۰﴾ وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْ يُحْشَرُوا

کیا پس نہیں فکر کرتے اور ڈرا ساتھ اس کے ان لوگوں کو کہ ڈرتے ہیں اس سے کہ اکٹھے کیئے جائیں گے

إِلَىٰ رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ

طرف پروردگار اپنے کی نہیں واسطے ان کے سوائے اس کے کوئی دوست اور نہ شفاعت کرنے والا تو کہ

يَتَّقُونَ ﴿۸۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ

وہ بچیں اور مت بانک دے ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو صبح اور

وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ

شام چاہتے ہیں منہ اس کا نہیں اوپر تیرے حساب ان کے سے کچھ

شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ

اور نہ حساب تیرے سے اوپر ان کے کچھ پس بانک دے ان کو پس ہو جاوے

الظَّالِمِينَ ﴿۸۲﴾ وَكَذَلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ

تو ظالموں سے اور اسی طرح فتنہ میں ڈالا ہم نے بعض ان کے کو یعنی آزمایا ہے ساتھ بعض کے تو کہ کہیں کیا ہی ہیں

مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِالشَّاكِرِينَ ﴿۸۳﴾

کہ احسان کیا ہے اللہ نے اوپر ان کے ہم میں سے کیا نہیں اللہ جانتے والا شکر کرنے والوں کو کہ

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

اور جب آویں تیرے پاس وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانیاں ہماری کے پس کہہ سلامتی ہے اوپر تمہارے تلخی ہے

رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ الرَّحْمَةُ إِنَّهُ مِنْ عَمَلِكُمْ سُوءٌ ابْجَالُهُ

رب تمہارے نے اوپر ذات اپنی کے رحمت یہ کہ جو کوئی عمل کرے تم میں سے بُرا ساتھ نادانی کے

۵۷ یعنی پیغمبر آدمی کے  
سوا کچھ اور نہیں ہو  
جانتے کہ ان سے حال  
باتیں طلب کرے ایک  
اندھے اور دیکھنے کا  
فرق ہے۔ ۱۲۔ منہ ۵  
۵۸ یعنی یہ سن کر  
کناہوں سے بچتے ہیں۔  
۱۲۔ منہ ۵

۵۹ کافروں میں  
بعض سرداروں  
۱۱ نے حضرت سے کہا  
کہ تمہاری بات سننے کو  
دل چاہتا ہے لیکن تمہارے  
پاس بیٹھے ہیں ذوالے  
ہم ان کے برابر نہیں بیٹھ  
سکتے۔ اس پر یہ آیت  
اتری یعنی خدا کے طالب  
اگرچہ غریب ہیں انہی  
کی خاطر مقدم ہے۔  
۱۲۔ منہ ۵

۶۰ یعنی دولت مندوں  
کو غریبوں سے آزمایا  
ہے کہ ان کو دلیل دیکھتے  
ہیں اور تعجب کرتے  
ہیں کہ یہ کیا لائق ہیں اللہ  
کے فضل کے اور اللہ  
ان کے دل دیکھتا ہے  
کہ اللہ کا حق مانتے ہیں۔  
۱۲۔ منہ ۵



ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهَا وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۵۸﴾ وَكَذَلِكَ

پھر توبہ کرے پیچھے اس کے اور نیکیاں کرے پس تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے مٹا اور اسی طرح

فُصِّلَ الْآيَاتُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۵۹﴾ قُلْ إِنِّي

جدا جدا بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں اور تو کہ ظاہر ہو جاوے راہ گمنگاروں کی کہ تحقیق میں

نَهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ لَا آتِيْعُ

منع کیا گیا ہوں اس سے کہ عبادت کروں انکی کہ پکارتے ہو تم سوائے خدا کے کہ نہیں پیروی کرتا

أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿۶۰﴾ قُلْ

میں خواہشوں تمہاری کی تحقیق گمراہ ہو جاؤں میں اس وقت اور نہ ہوں میں راہ پالنے والوں سے کہ

إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ

تحقیق میں اوپر دلیل روشن کے ہوں پروردگار اپنے کی طرف سے اور جھٹلایا تم نے اس کو نہیں میرے پاس وہ جو جلدی

بِهِ إِن الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ يَقْضِي الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَصِيلِينَ ﴿۶۱﴾

کرتے ہو ساتھ اس کے نہیں حکم مگر واسطے اللہ کے بیان کرتا ہے حق کو اور وہ اچھا فیصلہ کرنے والا ہے

قُلْ لَوْ أَن عِنْدِي مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِ لَقُضِيَ الْأَمْرُ بَيْنِي

کہہ اگر تحقیق میرے پاس ہوتی وہ چیز کہ شتاب مانگتے ہو اس کو البتہ فیصلہ کیا جاتا کام درمیان میرے

وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالظَّالِمِينَ ﴿۶۲﴾ وَعِنْدَكُمْ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا

اور درمیان تمہاری اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو اور نزدیک اس کے میں کنجیاں غیب کی نہیں

يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ

جانتا ان کو مگر وہ اور جانتا ہے جو کچھ بیچ جنگل کے ہے اور دریا کے ہے اور نہیں گرتا کوئی

وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ

پات مگر جانتا ہے اس کو اور نہیں گرتا کوئی دانہ بیج اندھیوں زمین کے اور نہ کوئی تر

وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿۶۳﴾ وَهُوَ الَّذِي يَتَوَفَّكُم بِاللَّيْلِ

اور نہ کوئی خشک مگر بیچ کتاب بیان کرنے والی کے ہے مٹا اور وہی ہے جو قبض کرتا ہے تم کو بیچ رات

وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيهِ لِيُقْضَىٰ أَجَلٌ

کے اور جانتا ہے جو کھاتے ہو تم بیچ دن کے پھر اٹھاتا ہے تم کو بیچ اس کے تو کہ پورا کیا جاوے وقت

مُسَعًّى ثُمَّ إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۶۴﴾

مقرر کیا ہوا پھر طرف اس کی پھر جاتا ہے تمہارا پھر خبر دے گا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے

۶۵  
۱۲

۱۱-۱۲- منہ  
۱۲- منہ  
۱۲- منہ

۶۵  
۱۲

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا

اور وہی ہے غالب اور بندوں اپنوں کے اور بھیجتا ہے اور تمہارے نگہبان یہاں تک کہ جب

جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفِرُّ طُونَ ﴿۱۱﴾

آئی ہے ایک کو تم میں سے موت قبض کرتے ہیں اس کو بھیجے ہوئے ہمارے اور وہ نہیں کھی کرتے

ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ

پھر بھیجے جاتے ہیں طرف اللہ کی جو کارسازان کا ہے حق خیردار ہو واسطے اسی کے ہے حکم اور وہ جلد حساب

الْحُسَيْنِ ﴿۱۲﴾ قُلْ مَنْ يُنَجِّيكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

لینے والا ہے قُل کہہ کون شخص نجات دیتا ہے تم کو اندھیروں جنگل کے سے اور دریا کے سے

تَدْعُوهُ تَضَرَّعًا وَخُفْيَةً ۚ لَّيْنٌ أَنُجِّنَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ

پکارتے ہو تم اس کو عاجزی سے اور چھپا کر اگر نجات دے گا ہم کو اس آنت سے البتہ ہوں گے ہم

مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۳﴾ قُلْ اللَّهُ يُنَجِّيكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ

شکر کرنے والوں سے کہہ اللہ نجات دیتا ہے تم کو اس سے اور ہر سختی سے

ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿۱۴﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ

پھر تم شریک کرتے ہو کہہ کہ وہ قادر ہے اور اس کے کہ بھیجے تم پر

عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ أَوْ مِنْ تَحْتَٰ أَرْجُلِكُمْ أَوْ يَلْبَسَكُمْ شَيْعًا

عذاب اور تمہارے سے یا نیچے پاؤں تمہارے کے سے یا ملا دیوے تم کو گرد ہیں مختلف

وَيُذِيقُ بَعْضَكُمْ بَأْسَ بَعْضٍ ۚ أَنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْأَيَاتِ

کر کر اور چکھاوے بعض تمہارے کو لڑائی بعض کی دیکھ کیونکر طرح طرح سے بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں

لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَّسْتُ

تو کہہ وہ سمجھیں اور جھٹلایا اس کو قوم تیری نے اور وہ سچ ہے کہہ نہیں میں

عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿۱۶﴾ لِّكُلِّ نَبِيٍّ مُّسْتَقَرٌّ ۖ وَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۱۷﴾

اور تمہارے داروغہ واسطے ہر خبر کے وقت ہے قرار پکڑنے کا اور البتہ جان لو گے

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ

اور جب دیکھے تو ان لوگوں کو کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانیاں ہماری کے پس منہ پھیرے ان سے یہاں تک

يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا

کہ بحث کریں بیچ بات کے سوا اس کے اور اگر بھلا دے تجھ کو شیطان پس مت

۱۱۔ یعنی سوا حکم کے کسی کی خاطر نہیں کرتے

۱۲۔ منہ

۱۳۔ یعنی ایک لحظہ میں آدمی کی عمر کی جھلائی برائی واضح کر دے

۱۴۔ منہ

۱۵۔ قرآن شریف میں اکثر کافروں کو عذاب کا وعدہ دیا۔ یہاں کھول دیا کہ عذاب وہ بھی ہے جو انکی اُمتوں پر آیا، آسمان سے یا زمین سے اور یہ بھی ہے کہ آدمیوں کو آپس میں لڑاوے اور ایکوں کو قتل یا قبیہ باذلیل کرے۔ حضرت

نے سمجھ لیا کہ اس آیت پر یہی ہو گا کہ اکثر عذاب ایم اور عذاب میں اور عذاب شدید اور عذاب عظیم انہی باتوں کو فرمایا ہے اور آخرت کا عذاب بھی ہے ان پر جو کافر ہی

۱۶۔ منہ

۱۷۔ منہ

تَقْعُدُ بَعْدَ الذِّكْرِى مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۱۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِينَ

بیٹھ بیٹھ یاد آنے کے ساتھ قوم ظالموں کے ط اور نہیں اور ان لوگوں کے کہ

يَتَّقُونَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَلَكِنْ ذِكْرِى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۱۹﴾

پرہیزگاری کرتے ہیں حساب ان کے سے کچھ اور لیکن نصیحت کرتا ہے تو کہ وہ نہیں ط

وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لِبَآءٍ وَلَهُآ وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا

اور چھوڑ دے ان لوگوں کو کہ پکڑتے ہیں دین اپنے کو کھیل اور تماشا اور فہم دیا ہے ان کو زندگانی دنیا کی نے

وَذَكِّرْ بِهِ أَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ

اور نصیحت کر ساتھ اس کے اس سے کہ ہلاکت میں سونا تاؤ ہر ایک جی بسبب اس چیز کے کہ کیا ہے نہ ہو واسطے اس کے

دُونِ اللّٰهِ وَلِىٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۚ وَإِنْ تَعْدِلْ كُلُّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ

سوا اللہ کے دوست اور شفاعت کرنے والا اور اگر بدلہ دیوے سارے بدلے نہ لیا جاوے گا

مِنْهَا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ

اس سے یہی لوگ ہیں کہ سوچے گئے ہلاک میں بسبب اس کے جو کیا ہے واسطے ان کے پناہ ہے گرم

حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿۲۰﴾ قُلْ أَدْعُوا

پانی سے اور عذاب ہے درد دینے والا بسبب اس کے کہ تھے کفر کرتے ط کہ کیا پکاریں ہم

مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰ

سوائے اللہ کے اس چیز کو کہ نہ نفع دے ہم کو اور نہ ضرر دے ہم کو اور کیا پھیرے جاویں ہم

أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَىٰ اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ

اور اپراپیوں اپنی کے پیچھے اس وقت کے کہ ہدایت کی ہم کو اللہ نے مانند اس شخص کے کہ ڈال دیا ہے اس کو شیطان

فِى الْأَرْضِ حَيْرَانٌ لَّهِ أَصْحَابٌ يُّدْعُوْنَهُ إِلَى الْهُدَىٰ ۖ إِنَّا

نے بیچ زمین کے سرا سیم واسطے اس کے یار ہیں پکارتے ہیں اس کو طرف ہدایت کی کہ چلا آہمارے پاس

قُلْ إِنَّ هُدَىٰ اللّٰهُ هُوَ الْهُدَىٰ ۚ وَأَمْرٌ أَلَسْلَمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲۱﴾

کہ تحقیق ہدایت اللہ کی وہی ہے ہدایت اور حکم کیے گئے ہیں ہم پر کہ طیع ہو دیں واسطے پروردگار عالموں کے

وَأَنْ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَهُوَ الذِّى إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۲﴾

اور یہ کہ قائم رکھو نماز کو اور ڈرو اس سے اور وہی ہے وہ شخص کہ طرف اس کی اکٹھے کیے جاوے گے

وَهُوَ الذِّى خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِأَلْحَقٍ ۚ وَيَوْمَ

اور وہی ہے وہ شخص جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے اور جس دن

ط یعنی جب جاہل دین

پر غیب پچریں۔ اس

مجلس سے سرک جائے

اور اگر خطہ ہو کہ پاؤں

میں مشغول ہو کر نہ کرنا

بھول جاوے تو سوا

نصیحت کے وقت ان

میں بیٹھنا ہی موقوف

کرے۔ ۱۲۔ منہ

ط یعنی کوئی چاہے کہ

ایسے جاہلوں کے پاس

نصیحت کو بھی

نہ بیٹھے۔ فرمایا کہ

اگر نہ بیٹھے تو اپنے

اور پر گناہ نہیں ان کے

گمراہ رہنے کا سبب

نصیحت بہتر ہے کہ شاپہ

ان کو ڈر ہو تو نصیحت

والا ثواب پاوے۔

ط چھوڑ دے یعنی

صحبت نہ رکھ ان سے

مگر نصیحت کر دے کہ

کوئی بے خبر نہ بچا جاوے

۱۲۔ منہ

يَقُولُ كُنْ فَيَكُونُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنفَخُ فِي

کتاب ہے کہ ہو پس ہو جاتا ہے ط بات اسی کی سچ ہے اور واسطے اسی کے ہے بادشاہی جس دن کہ پھونکا جاوے گا  
الصُّورِ ط عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَزِيزُ ۝ وَاذْ  
بیچ صور کے جاننے والا ہے غیب کا اور ظاہر کا اور وہی ہے حکمت والا خبردار ط اور جب

قَالَ اِبْرَاهِيْمُ لِاَبِيهِ اِذْ رَاَ اَنْتَخِذَ اَصْنَامًا الْهٖةَ اِنِّیْ اَرٰکَ

کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے آزر کے کیا پکڑتا ہے تو بتوں کو معبود تحقیق میں دیکھتا ہوں  
وَقَوْمَکَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَکَذٰلِکَ نُرِیْ اِبْرٰهِيْمَ مَلٰکُوْتَ

تجہ کو اور تیری قوم کو بیچ گمراہی ظاہر کے اور اسی طرح دکھاتے تھے ہم ابراہیم کو بادشاہی  
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَیْکُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ فَلَمَّا جَنَّ

آسمانوں کی اور زمین کی اور تو کہ ہووے یقین لانے والوں سے ط پس جب ڈھانپ  
عَلِیْهِ الْبَلَدُ رَا کُوْکَبًا قَالْ هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّا اَفَلَ قَالْ لَا اِیْبَ

لیا اس کو رات نے دیکھا ایک تارے کو کہا یہ ہے رب میرا پس جب چھپ گیا کہا نہیں دوست رکھتا  
الْاَفَلٰییْنَ ۝ فَلَمَّا رَا الْقَمَرَ بَازِعًا قَالْ هٰذَا رَبِّیْ فَلَمَّا اَفَلَ قَالْ

چھپ جانے والوں کو پس جب دیکھا چاند کو روشن کہا یہی ہے پروردگار میرا پس جب چھپ گیا  
لَیْسَ لِّیْ لَمْ یَهْدِنِیْ رَبِّیْ لَا کُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّیْنَ ۝ فَلَمَّا

اگر نہ ہدایت کرے گا مجھ کو پروردگار میرا البتہ ہو جاؤں گا میں قوم گمراہوں سے پس جب  
رَا الشَّمْسُ بَازِعَةً قَالْ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَا اَکْبَرُ فَلَمَّا اَفَلَکَ

دیکھا سورج کو روشن کہا یہی ہے پروردگار میرا یہ سب سے بڑا پس جب چھپ گیا  
قَالَ یَقُوْمُ اِنِّیْ بِرَبِّیْ مُّمَّا تُشْرِکُوْنَ ۝ اِنِّیْ وَجَّهْتُ

کہا اے قوم میری تحقیق میں بیزار ہوں اس چیز سے کہ شریک کرتے ہو تم تحقیق میں نے متوجہ کیا  
وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ

مذہ اپنے کو واسطے اس کے جس نے بنایا آسمانوں کو اور زمین کو تو حید کرنے والا جو کر اور نہیں میں  
الشِّرْکِیْنَ ۝ وَحَاجَّهٖ قَوْمُهٗ ط قَالَ اَتَحَاجُّوْنِیْ فِی اللّٰهِ

شریک لانے والوں سے ط اور جھگڑا کیا اس سے قوم اس کی نے کہا کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے بیچ اللہ کے  
وَقَدْ هَدٰیْنِ وَلَا اَخَافُ مَا تُشْرِکُوْنَ بِہٖ اِلَّا اَنْ یَّشَآءَ

اور تحقیق راہ دکھائی اس نے مجھ کو اور نہیں ڈرتا میں اس چیز سے کہ شریک لاتے ہو ساتھ اس کے مگر یہ کہ چاہے  
۸۰ : ۶

یَوْمَ یُنْفَخُ فِي  
ط ۱۶- مندرجہ

ط اور پروردگار

مسلمان کو چاہیے کہ ان

سے کہیں کہ ہم دیوانے

کی طرح بننے نہیں اس

پر اگے قصہ فرمایا حضرت

ابراہیم علیہ السلام جب

اپنے نزدیک پروردگار

پالیا پھر قوم کے بکائے

نہ بن سکے۔ ۱۶- مندرجہ

ط حق تعالیٰ کے کلام

میں تاکہ ساتھ اور آتا

ہے یعنی اللہ کو ہم کام

خود بھی مقصود ہے اور

واسطے دوسرے کے بھی

مقصود ہے یہ نہیں کہ

واسطے بزرگ کر سکے۔

مثلاً بندہ کلمہ ڈالے دُرت

ہونے کے واسطے اس

بغیر و نیت نہیں ہو سکتا

ہے لیکن و نیت بھی ضرور

ہے اور اس طرح اگانا

بھی مقصود ہے۔ یہی

معنی ہیں کہ اللہ کے فعل

بلے معنی نہیں۔ ۱۶- مندرجہ

ط حضرت ابراہیم

رحمہ اللہ نے قوم کو دکھا کہ

خالق آسمان و زمین کا

اللہ کو کہتے ہیں اور اپنی

حاجت اور مراد کے

واسطے کوئی مورتیں پوجتا

ہے کوئی نارا چاند سوچ

چاہا کہ میں بھی ایک کو

اپنا رب ٹھہرا رکھوں

مورتوں سے اول ہی

ناخوش ہونے پھر کوئی

تارا ٹھہرایا۔ پھر وہ غائب

ہوا تو جاننا کہ یہ ایک حال

پر نہیں کوئی اور ہے

اس پر حاکم آپ متقل

ہوتا تو اعلیٰ حال سے

اولیٰ حال میں نہ آتا پھر

(باقی صفحہ پر)

رَبِّي شَيْئًا وَسِعَ رَبِّي كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۸۱﴾ وَكَيْفَ

رب میرا کچھ سالیاب رب میرے نے ہر چیز کو علم میں کیا پس نصیحت نہیں پڑھتے ہو تم اور کیوں کر

أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَتَكْمُ أَشْرَكْتُمْ بِاللَّهِ

ڈروں میں اس چیز سے کہ شریک لاتے ہو تم اور نہیں ڈرتے ہو تم یہ کہ تحقیق تم شریک قرار کرتے ہو تم ساتھ اللہ

مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ

کے اس چیز کو کہ نہیں اتاری اللہ نے ساتھ اس کے اوپر تمہارے دلیل پس کونسا دونوں فرقوں میں سے بہت لائق ہے

بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۸۲﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا

ساتھ امن کے اگر ہو تم جانتے وہ لوگ جو ایمان لائے اور نہیں ملایا انہوں نے

إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿۸۳﴾

ایمان اپنے کو ساتھ ظلم کے یہ لوگ واسطے ان کے ہے امن اور وہی راہ پائے ہوئے ہیں

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ تَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ

اور یہ دلیل ہماری ہے دی تھی ہم نے ابراہیم کو اوپر قوم اس کی کے بلند کرتے ہیں ہم درجوں میں جس کو

نَشَاءُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۸۴﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

چاہتے ہیں تحقیق رب تیرا حکمت والا علم والا ہے اور دیئے ہم نے واسطے اس کے اسحاق اور یعقوب

كُلًّا هَدَيْنَا وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ

ہر ایک کو ہدایت دی ہم نے اور نوح کو ہدایت کی ہم نے پہلے اس سے اور اولاد اس کی میں سے داؤد کو

وَسُلَيْمَنَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ وَكَذَٰلِكَ

اور سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور موسیٰ کو اور ہارون کو اور اسی طرح جزا

نَجَّيْنَا الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۵﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ

دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو اور زکریا کو اور یحییٰ کو اور عیسیٰ کو اور الیاس کو

كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶﴾ وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُوشَعَ وَحُوطًا

ہر ایک صالحوں سے تھا اور اسماعیل اور الیسع اور یوشع اور حوط کو

وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۸۷﴾ وَمِنَ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ

اور ہر ایک کو بزرگی دی ہم نے اوپر عالموں کے اور باپوں ان کے سے اور اولاد ان کی سے

وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۸۸﴾

اور بھائیوں ان کے سے اور پسند کیا ہم نے ان کو اور ہدایت کی ہم نے ان کو طرف راہ سیدھی کے

تَقْدِيرُ

۵۴۵

(صفحہ ۱۶۴ سے آگے)

چاند سورج میں بھی  
غیب پیا سب کو چھوڑ  
کو اسی ایک کو پکڑا  
جس کو سب ماننے  
ہیں کہ سب سے بڑا  
ہے اور عقل صحیح چاہے  
کہ جب ایک کو مانا  
اس سے کون سا اچھا  
کام نہیں ہو سکتا کہ  
دوسرا درکار ہو۔

۱۲۔ منہج

ذٰلِكَ هُدٰى اللّٰهُ يَهْدٰى بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَلَوْ

یہ ہے ہدایت اللہ کی راہ دکھاتا ہے ساتھ اس کے جس کو چاہے بندوں اپوں سے اور اگر  
اَشْرَكُوا لَحِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

شریک کرنے البتہ کھوٹے جاتے ان سے جو کچھ کہتے وہ عمل کرتے یہ لوگ ہیں وہ جو  
اَتَيْنَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هُوَ لَا يَفْقَهُ

دی ہم نے ان کو کتاب اور حکم اور نبوت پس اگر کفر کریں ساتھ اس کے یہ لوگ پس  
وَكَلَّمْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هُدٰى

تحقیق مقرر کیا ہے ہم نے ساتھ اس کے اس قوم کو کہ نہیں ہیں ساتھ اس کے کفر کرنے والے یہ لوگ ہیں جن کو ہدایت کی  
اللّٰهُ فِيْهِمْ اِقْتِدَآءٌ قُلْ لَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِنْ هُوَ

اللہ نے پس ساتھ ہدایت ان کی کے پیروی کو کہہ کہ نہیں سوال کرتا میں تم سے اور اس کے بدلہ نہیں یہ  
اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِذْ قَالُوْا مَا

مگر نصیحت واسطے عالموں کے اور نہ قدر کی اللہ کی حق قدر اس کے کا جس وقت کہا انہوں  
اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ

نے نہیں اتارا اللہ نے اوپر کسی آدمی کے کچھ کہہ کس نے اتارا ہے کتاب کو وہ جو  
جَآءَ بِهٖ مُّوْسٰى نُوْرًا وَهُدٰى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرٰطِيسَ تُبْدُوْنَهَا

لایا تھا اس کو موسیٰ روشنی اور ہدایت واسطے لوگوں کے کرتے ہو تم اس کو ورق ورق ظاہر کرتے ہو تم  
وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعِلْمُكُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْا اَنْتُمْ وَلَا اٰبَاؤُكُمْ

اس کو اور چھپاتے ہو بہت اور نکھائے گئے ہو وہ جو کہ نہ جانتے تھے تم اور نہ باپ تمہارے  
قُلْ اللّٰهُ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِىْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا كِتٰبُ

کہہ اللہ نے پھر چھوڑ دے ان کو بیچ بحث اپنی کے کھیلتے اور یہ کتاب ہے  
اَنْزَلْنٰهُ مُبْرَكًا مُّصَدِّقًا لِّ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ

اتارا ہے ہم نے اس کو برکت والی سچا کرنے والی اس چیز کو کہ آگے اس کے ہے اور تو کہ ڈرا دے تو سختے  
الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ

والوں کو اور ان کو کہ گرد اس کے ہیں اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ آخرت کے ایمان لاتے ہیں  
بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يَحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

ساتھ اس کے اور وہ اوپر نماز اپنی کے محافظت کرتے ہیں وہ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے

طاہر القزلی نام ہے  
سنکے کا اس کے معنی  
۱۰ بستیوں کی جڑ  
۸ یا اس واسطے کہ  
۱۶ تمام عرب مرجع  
تھا یا کہتے ہیں کہ پانی  
میں سے زمین اقل  
یہی کھلی تھی اور اس  
پاس سے مراد عرب  
ہے جب تک انہی کا  
حکم تھا یا سارا جہان  
ہے۔ ۱۲۔ منہ

اَفْتَرَىٰ عَلَىٰ اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحٰى اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ  
 کہ باندھ لیتا ہے اور پر اللہ کے جھوٹ یا کہتا ہے وحی کی گئی طرف میری اور نہ وحی کی گئی تھی طرف اس کی کچھ  
 وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَوْ تَرَىٰ اِذِ الظّٰلِمُونَ  
 اور جو کہتا ہے نازل کروں گا میں بھی مانند اس چیز کے کہ نازل کی ہے اللہ نے اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت کہ ظالم  
 فِيْ غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوْا اَيْدِيَهُمْ اَخْرِجُوْا  
 بیچ شدتوں موت کے اور فرشتے کھول رہے ہیں ہاتھ اپنے نکالو  
 اَنْفُسَكُمْ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ  
 جانوں اپنی کو آج کے دن بدلہ دیئے جاؤ گے تم عذاب رسوائی کا بسبب اس کے کہ تھے تم کہتے  
 عَلٰی اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهِ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۹۳﴾  
 اوپر اللہ کے سوائے حق کے اور تھے تم تمناہیں اس کی سے تمیز کرتے  
 وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا قُرَادٰی كَمَا خَلَقْنَاكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا  
 اور البتہ تحقیق آئے تم ہمارے پاس اکیلے جیسا پیدا کیا تھا ہم نے تم کو پہلی بار اور چھوڑ دیا تم نے جو دیا تھا  
 خَوْلَانَكُمْ وَرَاۤءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَاءَ كُمُ الدِّیْنِ  
 ہم نے تم کو پیچھے پیٹھے اپنی کے اور نہیں دیکھتے ہم ساتھ تمہارے شفاعت کرنے والوں تمہاروں کو  
 زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ شُرَكَآءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَضَلَّ  
 جن کو دعوے کرتے تھے تم یہ کہ وہ بیچ تمہارے شریک ہیں البتہ تحقیق کٹ گیا علاقہ تمہارا اور کھویا گیا تم سے  
 عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی  
 جو کچھ تھے تم دعوے کرتے تحقیق اللہ پھاڑنے والا ہے دانوں کا اور گٹھلیوں کا  
 یُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمِیْتِ وَمُخْرِجُ الْمِیْتِ مِنَ الْحَىِّ ذٰلِكُمْ  
 نکالتا ہے زندہ کو مرنے سے اور نکالتے والا ہے مرنے کو زندہ سے یہی ہے  
 اللّٰهُ فَاَنۢی تُوَفَّكُوْنَ ﴿۹۵﴾ فَاَلِیْقُ الْاِصْبَاحَ وَجَعَلَ الْیَلَّ سَكَنًا  
 اللہ پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو پھاڑنے والا ہے صبح کا اور کیا ہے رات کو آرام  
 وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۹۶﴾  
 اور سورج اور چاند کو گرد پھرنے والے ہیں بے اندازہ غالب علم والے کا  
 وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِی ظُلُمٰتِ الْبَرِّ  
 اور وہ ہے جس نے کیا ہے واسطے تمہارے تاروں کو تو کہ راہ پاؤ تم ساتھ ان کے بیچ اندھیروں جہل کے

۱۱  
ع  
۱۲

وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِي

اور دریا کے تحقیق مفصل بیان میں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں اور وہی ہے جس نے

أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ط قَدْ

پیدا کیا تم کو جان ایک سے پس واسطے تمہارے جگہ رہنے کی ہے اور جگہ سونپنے کی تحقیق

فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿۹۸﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ

بیان میں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں اور وہ ہے جس نے اتارا

السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ نَبَاتٍ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا

آسمان سے پانی پس نکالیں ہم نے ساتھ اس کے بوٹیاں ہر چیز کی پس نکالیں ہم نے اس سے سبزہ

تُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ وَمِنَ تَلْعُلُجٍ ط قَدْ

نکالتے ہیں ہم اس میں سے دانے ایک پر ایک چڑھا ہوا اور کھجوریں سے گاجھے اس کے سے خوشے ہیں

دَانِيَةً وَجَنَّتِ مِنَ الْأَعْنَابِ وَالزَّيْتُونِ وَالرَّيْحَانِ ط مُشْتَبِهًا

تھکے ہوئے اور نکالتے ہیں باغ انگوروں کے اور زیتون کے اور انار کے یکساں

وَعَبَرٍ ط مُتَشَابِهٍ ط أَنْظُرُوا إِلَى ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَيَنْعِهِ ط إِنَّ فِي

اور نیز یکساں دیکھو طرف پھل اس کے کی جب پھل داوے اور طرف پچنے اس کے کی تحقیق

ذَلِكَ لآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ الْجِنَّ

اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ کے شریک جنوں کو

وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِينَ وَبَنَاتٍ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى

اور حالانکہ پیدا کیا ہے ان کو اور باندھ لیے ہیں واسطے اس کے بیٹے اور بیٹیاں بغیر علم کے پاک ہے وہ اور بلند ہے

عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط أَنَّى يَكُونُ لَهُ

اس چیز سے کہ صفت بیان کرتے ہیں اس کی پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا کیوں کہ ہر واسطے اس کے

وَلَدٌ ط وَلَمْ يَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ ط وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ يَكُنُّ كُلَّ شَيْءٍ

اولاد اور نہ تھی واسطے اس کے جوڑ اور پیدا کیا ہر چیز کو اور وہ ساتھ ہر چیز کے

عَلِيمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ

جانتے والا ہے یہی ہے اللہ پروردگار تمہارا نہیں کوئی معبود مگر وہ پیدا کرنے والا ہر چیز کا پس عبادت کرو اس کی

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ

اور وہ اوپر ہر چیز کے کارساز ہے تنہی پاتیں اس کو نظریں اور وہ پاتا ہے سب

وا اول پیدا ہوتا ہے  
ماں کے پیٹ میں کہ  
آہستہ آہستہ دنیا کے  
اثر پیدا کرے پھر اگر  
کھڑا ہے دنیا میں پھر  
سپردہ ہوگا قبر میں کہ  
آہستہ آہستہ اثر آخرت  
کے پیدا کرے پھر جا  
کھڑے کاجنت میں  
یا دوزخ میں۔



الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝۴۰ قَدْ جَاءَكُمْ بَصَائِرُ مِنْ

نظروں کو اور وہی ہے پارک دیکھنے والا خبردار دل تحقیق آئی ہیں تمہارے پاس دیلیں

رَبِّكُمْ فَتَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۝۴۱ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۝۴۲ وَمَا أَنَا

پروردگار تمہارے سے پس جس نے دیکھ لیا پس واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی اندھا ہوا پس واسطے جان اس کی کے اور

عَلَيْكُمْ بِحَفِيفٍ ۝۴۳ وَكَذَلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ

نہیں میں تم پر ننگبان اور اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں اور تو کہیں وہ پڑھ کہہ لیا تو نے

وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۴۴ اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ

اور تو کہہ بیان کریں ہم اس کو واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں پیروی کو اس چیز کی کہ وحی کی گئی ہے طرف تیری

رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝۴۵ وَلَوْ شَاءَ

رب تیرے سے نہیں کوئی معبود مگر وہ اور منہ پھیرے شرک کرنے والوں سے اور اگر چاہتا

اللَّهُ مَا أَشْرَكُوا ۝۴۶ وَمَا جَعَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيفًا ۝۴۷ وَمَا أَنْتَ

اللہ نہ شرک کرتے اور نہیں کیا ہم نے تجھ کو اور ان کے ننگبان اور نہیں ہے تو اوپر ان

بِوَكِيلٍ ۝۴۸ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا

کے داروغہ اور مت بڑا کہو ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں سوائے خدا کے پس پکارتے ہیں

اللَّهُ عَدُوًّا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۝۴۹ كَذَلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ

وہ خدا کو زیادتی سے بے سمجھے اسی طرح زینت دی ہم نے واسطے ہر ایک فرقے کے عمل ان کے کو بھڑت

رَبِّهِمْ مَرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۵۰ وَأَقْسُوا بِاللَّهِ

پروردگار ان کے کی ہے پھر جانا ان کا پس خبر دے گا ان کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے عمل کرتے اور قسم کھائی تھی انہوں نے

جَهْدًا آيْمَانِهِمْ لِيَنْ جَاءَ تَهُمْ آيَةٌ ۝۵۱ يَوْمَئِذٍ يَهَاقِلُ أَتَسَاءَلُونَ

ساتھ اللہ کے سخت قسموں اپنی کی البتہ اگر آوے گی ان کے پاس کوئی نشانی البتہ ایمان لادیں گے وہ ساتھ اس کے کہ سوائے

الْآيَاتِ عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۵۲

اس کے نہیں کہ نشانیاں نزدیک اللہ کے ہیں اور کیا چیز معلوم کرواتے ہے تم کو یہ کہ جب آوے گی نہیں ایمان لادیں گے

وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ

اور پھیر دیں گے ہم دلوں ان کے کو اور نظروں ان کی کو جیسا کہ نہ ایمان لائے تھے ساتھ اس کے

مَرَّةٍ ۝۵۳ وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۵۴

پہلی بار اور چھوڑ دیں گے ہم ان کو بیچ مرکشی ان کی کے بہکتے ط

۱۶۸

وَلَوْ أَتَيْنَا نَزْلًا إِلَيْهِمُ الْمَلِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتَىٰ

اور اگر ہم آتاتے طرف ان کی فرشتے اور بولتے ان سے مرنے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قَبْلًا مَا كَانُوا يَوْمِنُوا إِلَّا أَنْ

اور اکٹھا کر لاتے ہم اوپر ان کے ہر چیز کو مقابل نہ ہونا کہ ایمان لادیں مگر یہ کہ

يَشَاءَ اللَّهُ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ يَجْهَلُونَ ۝۱۱۰ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا

چاہے اللہ اور لیکن اکثر ان کے جاہل ہیں اور اسی طرح سے کیئے ہم نے

لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيْطَانِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ

دوست ہر ایک نبی کے دشمن شیطان آدمیوں کے اور جنوں کے جی میں ڈالتے ہیں بعضے ان کی

إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا ۖ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ

طرف بعض کے متع کی ہوئی بات فریب دینے کو اور اگر چاہتا پروردگار تیرا نہ کرتے اس کو

قَدْ رَهُمْ وَمَا يَقْتَرُونَ ۝۱۱۱ وَلَتَصْغِي إِلَيْهِ أَفْدَاةُ الَّذِينَ

پس چھوڑ دے ان کو اور جو کچھ باندھ لیتے ہیں اور تو کہ جھکیں طرف اس کی دل ان لوگوں کے

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَلِيُرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوا مَا هُمْ

کہ نہ ایمان لائے ساتھ آخرت کے اور تو کہ پسند کریں اس کو تو کہ کریں جو کچھ کہ وہ

مُقْتَرِفُونَ ۝۱۱۲ أَفَغَيْرَ اللَّهِ ابْتَغَىٰ حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ

کرتے دالتے ہیں وہ کیا پس غیر خدا کے چاہوں میں حکم کرنے والا اور وہ ہے جس نے اتاری ہے

إِلَيْكُمْ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۖ وَالَّذِينَ ابْتَغَتْ إِلَيْهِمُ الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ

طرف تمہاری کتاب مفصل اور جو لوگ کہ دی ہم نے ان کو کتاب جانتے ہیں

أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُتَرَبِّينَ ۝۱۱۳

یہ کہ وہ اتاری ہوئی ہے رب تیرے کی طرف سے ساتھ حق کے پس مت ہو شک لانے والوں سے

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدًا ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ

اور پوری ہوئی بات رب تیرے کی راستی میں اور انصاف میں نہیں کوئی بدلنے والا بات اس کی کو

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۱۱۴ وَإِنْ تَطِعْ أَكْثَرُ مَنْ فِي الْأَرْضِ

اور وہ ہے سنے والا جانتے والا اور اگر کما مانے کا تو اکثر ان لوگوں کا کہ بیعت زمین کے ہیں

بِضَلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ

گمراہ کریں گے تجھ کو راہ خدا کی سے نہیں پیروی کرتے ہیں مگر گمان کی اور میں

وہ یہ کہی آیتیں اس پر  
اتریں کہ کافر کئے گئے  
مسلمان اپنا مارا کھاتے  
ہیں اور اللہ کا مارا  
نہیں کھاتے فرمایا کہ  
ایسے فریب کی باتیں  
ملع شیطان کھاتے  
ہیں انسانوں کو شبہ  
ڈالنے کو عقل کا حکم  
نہیں حکم اللہ کا ہے  
آگے کھول کر سمجھا دیا  
کہ مارنے والا سب کا  
اللہ ہے لیکن اس نے  
ہم کو برکت ہے جو اس  
کے نام پر ذبح ہوا سو  
حلال ہے جو بغیر اس  
کے مر گیا سو مردار۔

هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ

وہ مکر اٹکل کرتے تحقیق پروردگار تیرا وہی خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ ہو رہا ہے

سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾ فَكُلُوا مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ

راہ اس کی سے اور وہی خوب جانتا ہے راہ پانے والوں کو پس کھاؤ اس چیز سے کہ یاد کیا گیا ہے نام

اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا

اللہ کا اوپر اس کے اگر ہو تم ساتھ نشانیوں اس کی کے ایمان لاتے اور کیا ہے واسطے تمہارے یہ کہ نہ کھاؤ

مِمَّا ذُكِّرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

اس چیز سے کہ یاد کیا گیا ہے نام اللہ کا اوپر اس کے اور تحقیق مفصل بیان کیا گیا ہے واسطے تمہارے جو کچھ حرام کیا ہے اوپر

إِلَّا مَا اضْطُرُّرْتُمْ إِلَيْهِ وَإِنْ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَاءِهِمْ

تمہارے مگر جو ناچار ہو تم طرف اس کی اور تحقیق بہت لوگ البتہ گمراہ کرتے ہیں ساتھ خواہشوں اپنی کے

يَغْيِرُ عِلْمُ إِنْ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿٢٠﴾ وَذَرُوا

تغیر علم کے تحقیق پروردگار تیرا وہی خوب جانتا ہے حد سے بکل جانے والوں کو اور چھوڑ دو

ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ

ظاہر گناہ کا اور باطن اس کا تحقیق وہ لوگ کہ کراتے ہیں گناہ البتہ

سَيَجْزُونَ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ

جرا دیئے جاویں گے ساتھ اس چیز کے کہ تھے کرتے ظ اور مت کھاؤ اس چیز سے کہ نہیں

يَذْكُرُ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ

یاد کیا گیا نام اللہ کا اوپر اس کے اور تحقیق وہ البتہ فسق ہے اور تحقیق شیاطین البتہ

لَيُؤْخَوْنَ إِلَىٰ أَوْلِيَٰهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ

وسوسہ ڈالتے ہیں طرف دوستوں اپنے کی تو کہ جھگڑیں تم سے اور اگر تم نے کمانا اُن کا

إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿٢٢﴾ أَوْ مَنْ كَانَ مَبْتَاعًا فَحَيِّينَهُ وَجَعَلْنَا

تحقیق تم ہی البتہ مشرک ہو ڈ کیا جو شخص کہ تمہارا مرہ پس جلایا ہم نے اس کو اور کی ہم نے

لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ

واسطے اس کے روشنی چلتا ہے ساتھ اس کے بیچ لوگوں کے مانند اس شخص کی کہ صفت اس کی یہ ہے بیچ اندھیروں

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا

کے نہیں نکلتے والا اس سے اسی طرح سے زینت دیا گیا ہے واسطے کافروں کے جو کچھ کہ تھے

ڈ یعنی کافروں کے  
ہمہ گانے پر نہ ظاہر ہیں  
علم کروندوں میں غیب  
رکھو۔ ۱۲۔ ۱۳  
ڈ یعنی شرک فقط  
یہی نہیں کہ کسی کو  
سوائے خدا کے پوجے  
بلکہ شرک مگر ہیں ہے  
کہ اور کا مطیع ہووے  
۱۲۔ ۱۳

۱۲  
۱۱

يَعْمَلُونَ ﴿٦٧﴾ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ أَكْبَرًا مُّجْرِمِيهَا

وہ کرتے تھے اور اسی طرح کیے ہم نے بیچ ہر بستی کے بڑے گناہ گار ان کے

لِيُنْكَرُوا فِيهَا وَمَا يَكْفُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ وَمَا

تاکہ مکر کریں بیچ اس کے اور نہیں مکر کرتے مگر ساتھ جانوں اپنی کے اور نہیں

يَشْعُرُونَ ﴿٦٨﴾ وَإِذَا جَاءَ تِلْكَ أَيَّتُهُمْ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ

سمجھتے تھے اور جس وقت آتی ہے ان کے پاس کوئی نشانی کہتے ہیں ہرگز نہ ایمان لائیں گے ہم یہاں تک کہ

مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۚ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۚ

دیئے جانوں ہم مانند اس کی جو دیئے گئے ہیں پیغمبر خدا کے اللہ خوب جانتا ہے کہ کس جگہ رکھے پیغمبری اپنی کو

سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ

البتہ پہنچے گی ان لوگوں کو کہ گناہ کرتے ہیں ذلت نزدیک اللہ کے سے اور عذاب سخت

بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٦٩﴾ فَكُنْ بِرُءُوسِهِمْ أَنْ يَهْدِيَهُ إِلَٰهُكَ

بسیب اس کے کہ تھے مکر کرتے پس جس کو ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ہدایت کرے اس کو کہوں دیتا ہے

صَدْرَهُ ۚ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُرِدْ أَنْ يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ

سینہ اس کا واسطے مسلمانی کے اور جس کو ارادہ کرتا ہے یہ کہ گمراہ کرے اس کو کرتا ہے سینہ اس کے کو

ضَيِّقًا حَرَجًا ۚ كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ

تنگ بند گویا کہ زور سے چڑھتا ہے بیچ آسمان کے اسی طرح کرتا ہے اللہ

الرَّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧٠﴾ وَهَذَا صِرَاطٌ رَبِّكَ

ناپاکی اور ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے تھے اور یہ ہے راہ پروردگار تیرے کی

مُسْتَقِيمًا ۚ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَدْكُرُونَ ﴿٧١﴾ لَهُمْ دَارُ

سیدھی تحقیق مفصل بیان کہیں ہم نے نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ نصیحت پہنچاتے ہیں تھے واسطے ان

السَّلَامِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾

کے ہے ہمہ سلامتی کا نزدیک رب اپنے کے اور وہ دوست ہے ان کا بسیب اس کے کہ تھے کرتے

وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ جَمِيعًا ۚ لِمُعْشَرَ الْإِنِّ قَدْ اسْتَكْثَرْتُمْ

اور جس دن اکٹھا کرے گا ان کو سب کو اے جماعت جنوں کی تحقیق بہت لے لیے ہیں تم نے

مِّنَ الْإِنْسِ وَقَالَ أَوْلِيُوهُمْ مِّنَ الْإِنْسِ رَبَّنَا اسْمَعْ بَعْضُنَا

انسانوں میں سے اور کہا دوستوں ان کے نے آدمیوں میں سے لے رب ہمارے فائدہ اٹھایا بعضے ہمارے

۱۲۲ : ۶

۱۔ اور ذکر کرتا ہر وہ ہے کہ  
یہاں کافر پر وہی مثال  
فرمائی یعنی اول جبل میں  
سب مردے تھے پھر جس  
کو ایمان ملا وہ زندہ ہوا  
اور روشنی پائی کہ اس کے  
منہ پر سب لوگ دیکھتے  
ہیں روشنی ایمان کی وہ  
جس کو ایمان نہ ملا وہ  
۱۲۔ منہ  
۱۳۔ منہ  
۱۴۔ منہ  
۱۵۔ منہ  
۱۶۔ منہ  
۱۷۔ منہ  
۱۸۔ منہ  
۱۹۔ منہ  
۲۰۔ منہ  
۲۱۔ منہ  
۲۲۔ منہ  
۲۳۔ منہ  
۲۴۔ منہ  
۲۵۔ منہ  
۲۶۔ منہ  
۲۷۔ منہ  
۲۸۔ منہ  
۲۹۔ منہ  
۳۰۔ منہ  
۳۱۔ منہ  
۳۲۔ منہ  
۳۳۔ منہ  
۳۴۔ منہ  
۳۵۔ منہ  
۳۶۔ منہ  
۳۷۔ منہ  
۳۸۔ منہ  
۳۹۔ منہ  
۴۰۔ منہ  
۴۱۔ منہ  
۴۲۔ منہ  
۴۳۔ منہ  
۴۴۔ منہ  
۴۵۔ منہ  
۴۶۔ منہ  
۴۷۔ منہ  
۴۸۔ منہ  
۴۹۔ منہ  
۵۰۔ منہ  
۵۱۔ منہ  
۵۲۔ منہ  
۵۳۔ منہ  
۵۴۔ منہ  
۵۵۔ منہ  
۵۶۔ منہ  
۵۷۔ منہ  
۵۸۔ منہ  
۵۹۔ منہ  
۶۰۔ منہ  
۶۱۔ منہ  
۶۲۔ منہ  
۶۳۔ منہ  
۶۴۔ منہ  
۶۵۔ منہ  
۶۶۔ منہ  
۶۷۔ منہ  
۶۸۔ منہ  
۶۹۔ منہ  
۷۰۔ منہ  
۷۱۔ منہ  
۷۲۔ منہ  
۷۳۔ منہ  
۷۴۔ منہ  
۷۵۔ منہ  
۷۶۔ منہ  
۷۷۔ منہ  
۷۸۔ منہ  
۷۹۔ منہ  
۸۰۔ منہ  
۸۱۔ منہ  
۸۲۔ منہ  
۸۳۔ منہ  
۸۴۔ منہ  
۸۵۔ منہ  
۸۶۔ منہ  
۸۷۔ منہ  
۸۸۔ منہ  
۸۹۔ منہ  
۹۰۔ منہ  
۹۱۔ منہ  
۹۲۔ منہ  
۹۳۔ منہ  
۹۴۔ منہ  
۹۵۔ منہ  
۹۶۔ منہ  
۹۷۔ منہ  
۹۸۔ منہ  
۹۹۔ منہ  
۱۰۰۔ منہ

يَبْعُضُ وَبَلَّغْنَا أَجَلَنَا الَّذِي أَجَلْتُمْ لَنَا قَالِ النَّارُ مَثْوَاكُمْ

نے بعضوں ان کے سے اور کچھ ہم دہرے اپنے کو جو تفرکیا تھا تو نے واسطے ہمارے کے گا آپ ہے ٹھکانا تمہارا ہمیش

خُلْدِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱۸﴾

رہو گے بیچ اس کے مگر جو چاہا اللہ نے تحقیق پروردگار تیرا حکمت والا جاننے والا ہے

وَكَذَلِكَ نَوَلِّي بَعْضَ الظَّالِمِينَ بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۱۹﴾

اور اسی طرح دوست کر دیتے ہیں ہم بعض ظالموں کو بعض کا بسبب اس کے کہ کئے کہتے

يَعُشِّرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ

اے جماعت جنوں کی اور آدمیوں کی کیا نہ آئے تھے تمہارے پاس پیغمبر نہیں ہیں سے بیان کرتے تھے اور

عَلَيْكُمْ آيَاتِي وَيُنذِرُوكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا شَهِدْنَا

تمہارے نشانیاں میری اور ڈراتے تھے تم کو ملاقات اس دن تمہارے کے سے یہ کہا انہوں نے گواہی دی ہم نے

عَلَى أَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ

اوپر جانوں اپنی کے اور فریب دیا تھا ان کو زندگی دنیا کی نے اور گواہی دی انہوں نے اوپر جانوں اپنی

أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿۱۲۰﴾ ذَلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَى

کے یہ کہ تھے وہ کافر تھے اس واسطے کہ نہیں ہے پروردگار تیرا ہلاک کرنے والا بسببوں

يُظْلِمُ وَأَهْلُهَا غَفْلُونَ ﴿۱۲۱﴾ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِمَّا عَمِلُوا وَمَا

ہا ساتھ ظلم کے اور لوگ اس کے غافل ہوں اور واسطے ہر ایک کے درجے ہیں اس چیز سے کہ کیا ہے انہوں

رَبُّكَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ﴿۱۲۲﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ

نے اور نہیں پروردگار تیرا غافل اس چیز سے کہ کرتے ہیں اور پروردگار تیرا بے پرواہ ہے مہربانی والا

إِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْ بَعْدِكُمْ مَا يَشَاءُ

اگر چاہے لے جاوے تم کو اور جگہ پر بٹھاوے پیچھے تمہارے جو کچھ چاہے

كَمَا أَنْشَأَكُمْ مِنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ آخَرِينَ ﴿۱۲۳﴾ إِنْ مَا

جیسا پیدا کیا تم کو اولاد قوم سے اور سے تحقیق جو کچھ

تَوَعَّدُونَ لَا تَلْتُمُوا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۱۲۴﴾ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا

وعدہ دیجئے جانتے ہو تم البتہ آنے والا ہے اور نہیں تم عاجز کرنے والے کہہ اے قوم میری عمل کرو

عَلَى مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن تَكُونُ

اوپر اپنی جگہ کے تحقیق میں بھی عمل کرنے والا ہوں پس البتہ جانو گے تم کون شخص ہے کہ ہوگا واسطے

۱۵  
۴  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

طا کا فرابی کھیتی ہیں سے اور رواسی کے بچوں میں سے اللہ کی نیا نکالتے اور تلوں کی بھی نیا نکالتے پھر بعض جانور اللہ کے نام کا بتدریکھا بتوں کا طرف بدل دیا اور بتوں کی طرف کا اللہ کی طرف نہ کرتے اس سے زیادہ ڈرتے اب جاننا چاہئے کہ اللہ کی نیا دینی یہ کہ اس کی راہ میں جن کو دلوایے ان کو دنیا اس کا فائدہ اس کو نہیں پہنچتا مگر اس کی عکبر داری ہوئی اور چیز سے فقیر کو فائدہ اور ثواب سے فائدہ دینے والے کو پھر جو کسی بزرگ کے واسطے کچھ دے اگر اسی وضع پر کہ تو شریک ہے جس پر اللہ نے الزام دیا مگر اس بزرگ کو اپنی جگہ کھڑا کر کے اس کی طرف سے اللہ کی راہ میں جن کو کما ان کو دے تو عکبر داری اللہ کی اور چیز فقیر کو اور ثواب اس شخص کے بدلے اس بزرگ کو یا اس کو فقیر کی جگہ چھڑا دے کہ چیز اس کی کہ دے پھر اس کی چیز لوگوں کے کام آئی تو اس کو ثواب ہوا یہ صورت مشکوک ہے پہلی صورت بے شک ہے ۱۲۰۰ء کا ایک یہ مسئلہ بھی بنایا تھا کہ جانور ذبح کیا اس کے پیٹ میں سے پتلا اگر زندہ نکلے تو مرد کھا دیں اور غریب نہ کھا دیں اور مردہ نکلے تو سب کھا دیں بے سند مسئلہ بنانا سخت گناہ ہے اس پر ان کو الزام ہوا ہمارے دین میں مرد اور عورت (باقی صفحہ پر)

لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلَحُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۷۳﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ  
اس کے آخر اس گھر کا تحقیق نہیں فلان جانے کے ظالم اور کیا انہوں نے واسطے اللہ کے  
اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے کھیتوں سے اور جانوروں سے ایک حصہ پس کیا انہوں نے یہ واسطے اللہ کے ہے  
وَهَذَا لِلشُّرَكَائِنَا فَمَا كَانَ لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى اللَّهِ  
ساتھ گمان اپنے کے اور یہ واسطے شریکوں ہمارے کے پس جو کچھ ہو واسطے شریکوں ان کے کے پس نہیں پہنچتا طرف اللہ کی  
وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۱۷۴﴾  
اور جو کچھ ہو واسطے اللہ کے پس وہ پہنچتا ہے طرف شریکوں ان کے کے بڑا ہے جو کچھ حکم کرتے ہیں  
وَكَذَلِكَ زَيْنَ لِكَثِيرٍ مِّنَ الشُّرَكِيَّيْنَ قَتْلَ أَوْلَادِهِمْ  
اور اسی طرح زینت دی ہے واسطے بہتوں کے مشرکوں سے مار ڈالنا اولاد ان کی کا  
شُرَكَائِهِمْ لِيُرْدُوهُمْ وَلِيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ وَلَوْ  
شریکوں ان کے نے تو ہلاک کریں ان کو اور تو کہ ملا دیوں اوپر ان کے دین ان کا اور اگر  
شَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلُوهُ قَدْ زَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ ﴿۱۷۵﴾ وَقَالُوا هَذَا  
چاہتا اللہ نہ کرتے یہ پس چھوڑ دے ان کو اور جو کچھ باندھ لیتے ہیں اور کیا انہوں نے یہ  
أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا مَن تَشَاءُ بِزَعْمِهِمْ  
جانور ہیں اور کھیتی ہے اچھوتی نہیں کھاتا اس کو مگر جس کو چاہیں ہم ساتھ گمان اپنے کے  
وَأَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا وَأَنْعَامٌ لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ  
اور جانور ہیں کہ حرام کی گئی ہیں پیشیں ان کی اور جانور ہیں کہ نہیں یاد کرتے نام اللہ کا  
عَلَيْهَا افْتِرَاءٌ عَلَيْهِ سَيَجْزِيهِمْ بِمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۷۶﴾  
اوپر ان کے جھوٹ باندھ کر اوپر اس کے البتہ بدلہ دے گا ان کو بدلے اس چیز کے کہ تھے باندھ لیتے  
وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ هَذِهِ الْأَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُنَا كُورَنَا  
اور کیا انہوں نے جو کچھ بیچ پیٹوں ان جانوروں کے ہے خالص ہے واسطے مردوں ہمارے  
وَمَحْرَمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا وَإِن يَكُن مِّثْقَالُ ذَرَّةٍ فَنُفِثَ فِيهِ شُرَكَائُ  
کے اور حرام ہے اوپر بی بیوں ہماری کے اور اگر جو سے مردہ پس وہ بیچ اس کے شریک ہیں  
سَيَجْزِيهِمْ وَصْفَهُمْ إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿۱۷۷﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ  
البتہ جزا دے گا ان کو کتنے ان کے کی تحقیق وہ جہنم والا جانے والا واسطے تحقیق ٹوٹا پایا ان لوگوں نے کہ  
مَنْزِلٌ ۱۳۵: ۶

قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا مَا رَزَقَهُمُ

مار ڈالا اولاد اپنی کو بے وقوفی سے بغیر علم کے اور حرام کیا اس چیز کو کہ دیا تھا ان کو

اللَّهُ اقْتِرَاءً عَلَى اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۶﴾

اللہ نے جھوٹ باندھ کر اوپر اللہ کے تحقیق گمراہ ہوئے اور نہ ہوئے راہ پانے والے نہ

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّتٍ مَّعْرُوشٍ وَغَيْرِ مَّعْرُوشٍ

اور وہ وہی ہے جس نے پیدا کیئے باغ ٹہیلوں پر چڑھائے اور بغیر چڑھائے ہوئے

وَالنَّخْلِ وَالزَّرْعِ مُخْتَلِفًا أُكْلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانُ مُتَشَابِهًا

اور کھجوریں اور کھیتیاں مختلف ہیں کھانے کی چیزیں ان میں کی اور زیتون اور انار یکساں

وَّغَيْرِ مُتَشَابِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا حَقَّهُ يَوْمَ

اور غیر یکساں کھاؤ پھل اس کے سے جبکہ پھل لاوے اور دو حق اس کا دن

حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۷﴾ وَمِنْ

کاٹنے اس کے کے اور مت بے جا خرچ کرو تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا بے جا خرچ کرنے والوں کو اور پیدا کیئے

الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا

جانوروں میں سے بوجھ اٹھانے والے اور زمین کو گئے ہوئے کھاؤ اس چیز سے کہ رزق دیا ہے تم کو اللہ نے اور مت

تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۱۸﴾

پیروی کرو قدموں شیطان کی تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر

ثَنِيَّةٍ أَزْوَاجٍ مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ

آٹھ جوڑے بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو کہہ کیا

عَالِدَ كَرِيمٍ حَرَّمَ آمَ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامٌ

دو نروں کو حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا اس کو جو گھیر لیا ہے اوپر اس کے بچے دان

الْأُنثَيَيْنِ تَبْشُرُنِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ

ان دو مادہ کے نے خبر دو مجھ کو ساتھ علم کے اگر ہو تم سچے اور

الْأَيْلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ قُلْ عَالِدَ كَرِيمٍ

اونٹ میں سے دو اور گائے سے دو کہہ کیا دو نروں کو

حَرَّمَ آمَ الْأُنثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنثَيَيْنِ

حرام کیا ہے یا دو مادہ کو یا جس کو گھیر لیا ہے اوپر اس کے بچے دان ان دو مادہ کے نے

۱۴۶  
ع  
۳۳

مٹا ہے آگے کا کچھ فرق  
نہیں اگر زندہ نکلے تو  
ذبح کر حلال ہے بغیر  
ذبح مردار اور اگر مردہ  
نکلے اور معلوم ہو کہ جان  
پڑی تھی تو امام اعظم  
کے نزدیک حلال نہیں

۱۲- منہ

فلہ بیٹیوں کا مارنا ردا  
رکھتے تھے اور یہ سخت  
دیاں ہے ۱۲- منہ

فلہ اس کا حق دو۔

جس دن لگے یعنی زکوٰۃ

اور مال کی زکوٰۃ ہے

برس کے بعد اور اس

کی زکوٰۃ اسی دن ہے

جس دن ہاتھ لگے جو

زمین اپنے ملک میں

اس کے محصول میں

حق اللہ کا ہے۔ اگر

پانی دیئے سے ہو تو

بیسواں حصہ اور اگر

بن پانی دیئے ہو تو

دسواں حصہ۔

۱۲- منہ

۳۳ لڑنے والے اونٹ

اور بیل اور بکری

بکری اور بھیڑ۔

۱۲- منہ

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ وَصَّيْنَاكُمْ اللَّهُ بِهَذَا فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

کیا تھے تم گواہ جس وقت کہ حکم کیا تم کو اللہ نے ساتھ اس کے پس کون شخص بہت ظالم ہے اس

اَفْتَرَىٰ عَلَىٰ اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا

شخص سے کہ باندھ لیبے اوپر اللہ کے جھوٹ تو کہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے تحقیق اللہ نہیں

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۚ قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ

راہ دکھاتا قوم ظالموں کو کہ نہیں پاتا میں هیچ اس چیز کے کہ وحی کی گئی ہے طرف میری

مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِيتَةً أَوْ

حرام کیا گیا اوپر کسی کھانے والے کے کہ کھائے اس کو مگر یہ کہ ہو مردار یا

دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خَنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا

لہو ڈالا ہوا رگوں میں سے یا گوشت سور کا پس تحقیق وہ ناپاک ہے یا فسق ہے کہ

أَهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ

نام لیا گیا جو واسطے غیر اللہ کے ساتھ اس کے پس جو کوئی بے بس ہو نہ بھٹنے والا اور نہ زیادہ حاجت سے کھائے والا

رَبِّكَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ

پس تحقیق پروردگار تیرا بخشنے والا مہربان ہے ط اور اوپر ان لوگوں کے کہ یہودی ہوئے حرام کیا ہم نے ہر ناسخن والا جانور

وَمِنَ الْبُغْرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ

اور گائے سے اور بھیڑ بکری سے حرام کیں ہم نے اوپر ان کے چربیاں ان کی مگر جو اٹھا رہی ہو

ظُهُورُهَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ذَٰلِكَ جَزَيْنَهُمْ

پیچھے ان کی یا استریاں یا جو پٹ رہا ہو ساتھ ہڈی کے یہ ہے بدلہ دیا ہم نے

بِغَيْرِهِمْ ۚ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۚ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُو

ان کو سبب سرکشی ان کی کے اور تحقیق ہم سچے ہیں ط پس اگر جھٹلاؤں تجھ کو پس کہہ پروردگار تمہارا

رَحْمَةً وَاسِعَةً وَلَا يَزِدُّ بِأُتَاهِ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ۚ

صاحب رحمت کشادہ کا ہے اور نہیں پھیرا جاتا عذاب اس کا قوم گنہگاروں سے ط

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكْنَا وَلَا آبَاؤُنَا

البتہ کہیں گے وہ لوگ جو شریک لاتے ہیں اگر چاہتا اللہ نہ شریک کرتے ہم اور نہ باپ ہمارے

وَلَا حَرَمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور نہ حرام کرتے ہم کچھ اسی طرح جھٹلایا ان لوگوں نے کہ پہلے ان سے تھے

۱۷۵

ط یعنی جو جانور کھائے  
دستور ہیں ان میں سے  
یہی حرام ہیں۔

۱۲۔ منہ

ط مواشی میں سے  
ناخن دار یعنی اونٹ  
ان پر حرام تھا۔ سو  
ان کی بے مکیوں سے  
ان پر سخت پکڑا تھا  
اصل چیزیں حرام نہیں۔

۱۲۔ منہ

ط یعنی رحمت کی  
سمائی سے اب تک  
تم نیچے ہو لیکن نہ جانو  
کہ عذاب پھر گیا۔

۱۲۔ منہ





وَالْيُزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا تَكِلْ فَنَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَإِذَا

اور تول ساتھ انصاف کے نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جی کو مگر موافق طاقت اس کی کے اور جب

قُلْتُمْ فَأَعْدِلُوا ۖ وَكَوْكَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَيَعْلَمُ اللَّهُ أَوْفُوْا

بات کہو پس انصاف کرو اور اگر ہو صاحب قربت اور ساتھ عبد اللہ کے وفا کرو

ذِكْمٌ وَصُكْمٌ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۚ وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ

یہ بات نصیحت کرتا ہے تم کو ساتھ اس کے تو کرم نصیحت پکڑو اور یہ کہ یہ راہ میری سیدھی ہے

مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ

یعنی متابعت پیغمبروں کی پس پیروی کرو اس کی اور مت پیروی کرو اور راہوں کی پس متفرق کریں گے تم کو

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذِكْمٌ وَصُكْمٌ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۚ ثُمَّ

راہ اس کی سے یہ بات ہے نصیحت کرتا ہے تم کو ساتھ اس کے تو کہ تم بچو پھر دی تھی

أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا

ہم نے موسیٰ کو کتاب پورا کرنا نعمت کا اور پر اس شخص کے کہ نیکی کرتا ہے اور تفصیل کرنا

لِكُلِّ شَيْءٍ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يُلْقَاءُ رَبيَّهُمْ

واسطے ہر چیز کے اور ہدایت اور رحمت تو کہ وہ ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کے

يَوْمِنُونَ ۚ وَهَذَا كِتَابُ أَنْزَلْنَاهُ مُبْرَكًا فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا

ایمان لادیں فلا اور یہ کتاب ہے اناری ہے ہم نے اس کو برکت والی پس پیروی کرو اس کی اور پرہیزگاری کرو

لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ۚ أَن تَقُولُوا لَا آتَاَنَا أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَىٰ

تو کہ تم رسم کیے جاؤ ایسا نہ ہو کہ کہو تم سوائے اس کے نہیں کہ اناری گئی تھی کتاب اور پر

طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۚ وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

دو جماعت کے پہلے ہم سے اور تحقیق تھے ہم پڑھنے ان کے سے

لَغَفْلِينَ ۚ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا

البتہ غافل ولا یا کہو تم اگر اناری جاتی اور ہمارے کتاب البتہ ہوتے ہم

أَهْدَىٰ مِنْهُمْ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهَدَىٰ

راہ پائے والے ان سے پس تحقیق آئی ہے تمہارے پاس دلیل پروردگار تمہارے سے اور ہدایت

وَرَحْمَةً ۚ فَمَن أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ

اور گمراہی پس کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ جھٹلا دے نشانیوں اللہ کی کو اور پھر رہے

فلا اس سے معلوم ہوا  
کہ پہلے حکم ہمیشہ سے  
جاری رہے۔ نیچے  
توریت اناری نو شرع  
اور مفصل ہوئی۔

۱۲ منہ ۲  
۱۲ یعنی یہ کتاب  
اناری کہ تم کو  
عذر کی جگہ باقی  
نہ رہے۔  
۶

۱۲ منہ ۲

عَنْهَا سَجَزَىٰ الَّذِينَ يَصِدُّونَ عَنْ آيَتِنَا سُوءَ الْعَذَابِ

ان سے البتہ جزا دیں گے ہم ان لوگوں کو جو پھر رہتے ہیں نشانیں ہماری سے بُرا عذاب

بِمَا كَانُوا يَصِدُّونَ ۝۵۰ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ

بِسَبَبِ اس کے کہ تھے پھر رہتے وہ نہیں انتظار کرتے مگر یہ کہ آویں ان کے پاس فرشتے

أَوْ يَأْتِي رَبُّكَ أَوْ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ

یا آوے حکم پروردگار تیرے کا یا آویں بعضی نشانیاں پروردگار تیرے کی جس دن آویں گی بعض

آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ أَمِنَتْ مِنْ

نشانیاں رب تیرے کی نہ نفع دے گا کسی جی کو ایمان اس کا کہ نہ تھا ایمان لایا پہلے

قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا قُلِ انْتَضَرُوا إِنَّا

آس سے یا نہ کمایا تھا بیچ ایمان اپنے کے بھلائی کو کہ منتظر رہو تحقیق

مُنْتَظِرُونَ ۝۵۱ إِنَّ الَّذِينَ فَرَقُوا دِيْنَهُمْ وَكَانُوا شَبْعًا

ہم بھی منتظر ہیں وہ تحقیق جن لوگوں نے ٹکڑے ٹکڑے کیا دین اپنے کو اور ہو گئے گروہ گروہ

لَسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمُ

نہیں تو ان میں سے بیچ کسی چیز کے سوائے اس کے نہیں کہ حکم ان کا طرف اللہ کے ہے پھر خبر دیگا ان کو

بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝۵۲ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ مَثَالٍ هَآ

ساتھ اس چیز کے کہ تھے کرتے وہ جو کوئی لاوے بھلائی پس واسطے اس کے ہے دس برابر

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝۵۳

اس کے اور جو کوئی لاوے برائی پس نہیں بدل دیا دیگا مگر مانند اس کی اور وہ نہیں ظلم کیے جاویں گے

قُلْ إِنِّي هَدَانِي رَبِّي إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ دِينًا قَبِيلاً

کہہ تحقیق ہدایت کی مجھ کو رب میرے نے طرف راہ سیدھی کے دین استوار

مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝۵۴ قُلْ

دین ابراہیم صلیف کا اور نہ تھا مشرک لانے والوں سے کہہ

إِن صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ

تحقیق نماز میری اور عبادتیں میری اور زندگی میری اور موت میری واسطے اللہ پروردگار

الْعَالَمِينَ ۝۵۵ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ

عالموں کے ہے نہیں شریک واسطے اس کے اور ساتھ اسی کے حکم کیا گیا ہوں میں اور میں اول

ط یعنی پہلے امتوں کا  
حال میں کر شاید تم کو  
ہوس آتی ہو تم کو بھی  
ملی ویسی کتاب۔

۱۲۔ منہ

۲ یعنی اللہ کی طرف  
سے جو حد بھی ہدایت  
کی سو آچکی ہے اور  
شرع اور کتاب تب  
بھی نہیں مانتے تو اب  
منتظر ہیں کہ اللہ آپ  
آوے یا قیامت کے  
نشان دیکھیں تب  
یقین کریں سو جب  
قیامت کا نشان آوے  
گا یعنی آفتاب مغرب  
سے نکلے گا تب کافرا  
ایمان اور عاصی کی توبہ  
قبول نہ ہوگی۔

۱۲۔ منہ

۲ یعنی توحید والوں  
نے کئی راہیں نکالیں تو  
ان میں تحقیقات نہ کر کہ  
صحیح کون اور غلط کون  
اپنی راہ صحیح پر قائم رہ  
دین میں جو باتیں یقین  
لانے کی ہیں ان میں فرق  
نہ چاہیے اور جو کرنے  
کی ہیں اس کے طریقے  
کئی ہوں تو برا نہیں۔

۱۲۔ منہ

الْمُسْلِمِينَ ﴿۱۷۹﴾ قُلْ أَغْيَرُ اللَّهُ أَبْنَىٰ رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ

مسلمانوں کا ہوں کہہ کیا سوائے خدا کے ڈھونڈوں میں پروردگار اور وہ پروردگار ہر

شَيْءٍ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

چیز کا بے اور نہیں کھاتا کوئی جی مگر اوپر اپنے اور نہیں بوجھ اٹھاتا کوئی بوجھ اٹھانے

وَزْرَ أُخْرَىٰ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

والا بوجھ دوسرے کا پھر طرف پروردگار تمہارے کے ہے پھر جانا تمہارا پس خبر دے گا تم کو ساتھ اس چیز

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿۱۸۰﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ

کے کہ تھے تم بیچ اس کے اختلاف کرتے اور وہ ہے جس نے کیا تم کو جائے نشین

الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ

زمین کا اور بلند کیا بعض تمہارے کو اوپر بعض کے درجے میں تو کہ آزمائے تم کو

فِي مَا آتَاكُمْ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ

بیچ اس چیز کے کہ دیا ہے تم کو تحقیق رب تیرا جلد عذاب کرنے والا ہے اور تحقیق

لَعَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۸۱﴾

وہ البتہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۸۱

سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ آيَاتُهَا رَكْعَاتُهَا

سورہ اعراف کہ میں نازل ہوئی اس میں سو شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

النَّصِّ ۝ كَتَبَ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حِجَابٌ

کتاب ہے کہ اتاری گئی ہے طرف تیری پس نہ ہو دے بیچ سینے تیرے کے تنگی

مِّنْهُ لِنُنذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ

اس سے تو کہ ڈراوے تو ساتھ اس کے اور نصیحت واسطے ایمان والوں کے پیروی کرو اس چیز کی کہ اتاری

إِلَيْكُمْ مِّنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ قَلِيلًا

گئی طرف تمہاری پروردگار تمہارے سے اور مت پیروی کرو سوائے اس کے دوستوں کی تھوڑی

مَّا تَدْكُرُونَ ۝ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَبَاءَ هَابًا سِنًا

سی نصیحت پکڑتے ہیں اور بہت بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو پس آیا ان کے پاس عذاب

بَيَاتًا أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ۝ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ

ہمارا رات کو سوتے یا وہ دوپہر کو سوتے تھے پس نہ تھا پکارنا ان کا جب آیا ان کے پاس عذاب

بَأْسًا إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِينَ

ہمارا مگر یہ کہ کہنے لگے تحقیق ہم ہی تھے ظالم پس البتہ سوال کریں گے ہم ان کو تو

أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ وَلَنَسْئَلَنَّهُمُ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَلَنَقْصُصَ عَلَيْهِمْ

سے کہ بھیجا گیا ہے طرف ان کی اور البتہ سوال کریں گے ہم بھیجے گیوں سے پس البتہ بیان کریں گے ہم اوپر ان

يَعْلَمُ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ فَمَنْ

کے ساتھ علم کے اور نہ تھے ہم غائب اور تولنا اس دن حق ہے پس جو کوئی

ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ

بھاری ہوئی تول اس کی پس یہ لوگ وہ ہیں فلاح پانے والے اور جو کوئی کہ ہل ہوئی

مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ يَمَّا كَانُوا

تول اس کی پس یہ لوگ ہیں جنہوں نے تو ہار دیا جانوں اپنی کو بسبب اس کے کہ تھے

بِأَيِّتِنَا يُظْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ

ساتھ نشانہوں ہماری کے ظلم کرتے وہ اور تحقیق قدرت دی ہم نے تمہارے کو بیچ زمین کے اور کہیں ہم نے واسطے

فِيهَا مَعَاشٍ ۝ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ

تمہارے بیچ اس کے معیشتیں تھوڑا سا شکر کرتے ہو اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے تم کو

صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ فَسَجَدُوا

پھر صورتیں بنائیں ہم نے تمہاری پھر کیا ہم نے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم کو پس سجدہ کیا انہوں نے

إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ

مگر ابلیس نہیں ہوا سجدہ کرنے والوں سے کہا کس چیز نے منع کیا تجھ کو

أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِنْهُ خَلَقْتَنِي مِنْ

کہ نہ سجدہ کیا تو نے جب حکم کیا میں نے تجھ کو کہا میں بہتر ہوں اس سے پیدا کیا تو نے مجھ کو

نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۝ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ

آگ سے اور پیدا کیا اس کو مٹی سے کہا پس اتر اس میں سے پس ٹپیں لائق واسطے

لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ۝

تیرے یہ کہ تکبر کرے تو بیچ اس کے پس نکل تو تحقیق تو ذیلیوں میں سے ہے

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ إِنَّكَ مِنَ

کہ ڈھیل دے تو مجھ کو اس دن تک کہ قبروں سے اٹھائے جاویں گے کہا تحقیق تو

وہ ہر شخص کے عمل  
لکھے جاتے ہیں موافق  
وزن کے وہی کام ہے  
کہ صدق سے اور محبت  
سے موافق حکم کیا اور  
برعمل کیا تو اس کا وزن  
بڑھ گیا اور دکھا دے  
کو یا برعکس کو کیا یا موافق  
حکم نہ کیا یا ٹھکانے  
پر نہ کیا تو وزن  
گھٹ گیا آخرت  
میں وہ کاغذ تولیں گے  
جس کے نیک کام  
بھاری ہوئے تو برے  
کام بچنے گئے اور ہلکے  
ہوئے تو پھرا گیا۔

۱۲۔ منہ ۷

الْمُنْظَرِينَ ۝ قَالَ فِيمَا أُغْوِيْتَنِ لَا تَقُودَنَّ لَهُمْ سِرَاطَكَ

دھیل دیے گیوں سے ہے کہا پس تم سے اس کی گمراہ کیا تو نے مجھ کو البتہ بیٹھو گلی میں واسطے ان کے راہ تیری

الْمُسْتَقِيمَ ۝ ثُمَّ لَا تِنَّهُمْ مِّنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ

سیدھی پر فلا پھر البتہ آؤں گا میں پاس ان کے آگے ان کے سے اور پیچھے ان کے سے

وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ

اور داہنے ان کے سے اور بائیں اُن کے سے اور نہیں پاؤے گا تو اکثر ان کے کو

شَاكِرِينَ ۝ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَّدْحُورًا لِّمَنِ

شکر کرنے والے کہا نکل اس سے بُرے حال سے راندہ ہوا البتہ جو کوئی

تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَيَا دَمْرُ

پیروی کرے گا تیری ان میں سے البتہ بھروسے میں دوزخ کو تم سب سے اور اے آدم

اَسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا

وہ تو اور جو رو تیری بہشت میں پس کھاؤ جہاں سے چاہو تم

وَلَا تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ ۝ فَوَسْوَسَ

اور مت نزدیک جاؤ اِس درخت کے پس ہو جاؤ گے ظالموں سے پس وسوسہ دیا

لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وَّرِى عَنْهُمَا مِنْ سَوَاتِحِهِمَا

ان دونوں کو شیطان نے تو کہ ظاہر کر دیوے واسطے ان کے جو کچھ کہ چھپایا گیا تھا ان سے شرمگاہوں ان کی سے

وَقَالَ مَا نَهَاكُمْ رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا

اور کہا نہ منع کیا تم کو پروردگار تمہارے نے اِس درخت سے مگر اِس خطہ سے

مَلَائِكِينَ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ۝ وَقَاسَمَهُمَا إِنْ لَّكُمَا

کہ ہو جاؤ تم دوزخ سے یا ہو جاؤ ہمیشہ رہنے والوں سے فلا اور قسم کھائی ان دونوں کے آگے کہ البتہ

لَيْنَ الصَّاحِقِينَ ۝ فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

میں واسطے تمہارے خیر خواہوں سے ہوں پس کھینچ لیا ان کو ساتھ قریب کے پس جب دیکھا ان دونوں نے اِس درخت

بَدَتْ لَهُمَا سَوَاتِحُهَا وَطِفْقَا يُخِصِفْنَ عَلَيْهَا مِنْ وَرَقِ

سے ظاہر ہو گئیں واسطے ان دونوں کے شرمگاہ ہیں ان کی اور شروع کیا ان دونوں نے ٹٹا ٹٹکتے تھے اوپر اپنے پتوں

الْجَنَّةِ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ

بہشت کے سے اور پکارا ان کو پروردگار ان کے نے کیا نہ منع کیا تھا میں نے تم کو اِس درخت سے

ولا یعنی میں تو گمراہ  
ہو اب ان کی بھی  
راہ ماروں گا۔

۱۲۔ منہج

ولا عیب ڈھکنے

یعنی حالت استغیا اور

حاجت شہوت کی

جنت میں نہ تھی ان

کے بدن پر پڑے تھے

وہ کبھی اترتے نہ تھے

کہ اتارنے کی حاجت

نہ ہوتی یہ اپنے اعضا

سے واقف نہ تھے۔

جب یہ گناہ ہوا، تو

لوازم بشری پیدا ہوئے

اپنی حاجت سے خبردار

ہوئے اور اپنے اعضا

دیکھے۔ ۱۲۔ منہج

وَأَقُلْ لَكُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۷۲﴾ قَالَا رَبَّنَا

اور نہ کہا تھا میں نے تم کو تحقیق شیطان واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر کہا دونوں نے اے

ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ

رب ہمارے ظلم کیا ہم نے جانوں اپنی کو اور اگر نہ بخشے گا تو ہم کو اور نہ رحم کرے گا تو ہم کو البتہ ہو جاویں گے

مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۷۳﴾ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

ہم ٹوٹا پانے والوں سے کہا اترو تم بعض تمہارے واسطے بعضوں کے دشمن ہیں

وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۷۴﴾ قَالَ

اور واسطے تمہارے بیچ زمین کے ٹھکانا ہے اور ایک فائدہ ہے ایک مدت تک کہا بیچ

فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿۷۵﴾ يَبْنِي

اس کے جیو گے تم اور بیچ اس کے مرو گے تم اور اسی سے نکالے جاؤ گے تم اے بیٹو

آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُورِي سَوَاتِكُمْ وَرَبِّشَا

آدم کے تحقیق اتارا ہم نے اوپر تمہارے پہناوا کہ ڈھانکتا ہے شرمگاہ تمہاری کو اور اتارا پہناوا زینت کا

وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ

اور پہناوا بجاؤ کا یہ بہتر ہے یہ نشانیں اللہ کی سے ہے تو کہ وہ

يَذْكُرُونَ ﴿۷۶﴾ يَبْنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمُ

نصیحت پکڑیں وہ اے بیٹو آدم کے نہ بہکاوے تم کو شیطان جیسے نکال دیا ماں باپ تمہارے

مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسًا لَّهُمَا سَوَاتِيمَا إِنَّهُ

کو بہشت سے اتار لیتا تھا ان سے لباس اُن کا تو کہ دکھلاوے ان کو شرمگاہیں ان کی تحقیق

يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْهُمْ وَإِنَّا جَعَلْنَا

وہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور قبیلہ اس کا اس طرح سے کہ نہیں دیکھتے تم اُن کو تحقیق کیا ہم نے

الشَّيْطَانِ أَوْلِيَائِهِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۷۷﴾ وَإِذَا فَعَلُوا

شیطان کو دوست واسطے ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے اور جس وقت کرتے ہیں

فَاحْشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا

بے حیائی کہتے ہیں پایا ہم نے اوپر اس کے باپوں اپنوں کو اور اللہ نے حکم کیا ہم کو ساتھ

قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ اتَّقُوا اللَّهَ عَلَىٰ اللَّهِ

اس کے کہ تحقیق اللہ نہیں حکم کرتا ساتھ بے حیائی کے کیا کہتے ہو اوپر اللہ کے

۱۵  
۹  
وایں دشمن نے  
جنت کے کپڑے تم سے  
انروائے پھر ہم نے تم  
کو دنیا میں تدبیر لباس  
کی سکھا دی اب یہی  
لباس پہنوجیں ہیں  
پر ہیزگاری ہو یعنی مرد  
لباس زیبی نہ پہنے  
اور دامن دراز نہ دیکھے  
اور جرمشع ہوا ہے سو  
نہ کرے اور عورت بہت  
باریک نہ پہنے کہ لوگوں  
کو بدن نظر آوے اور  
اپنی زینت نہ دکھاوے  
۱۲-منہج

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۷۸﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ

جو کچھ نہیں جانتے وہ کہہ حکم کرتا ہے پروردگار میرا ساتھ انصاف کے اور سیدھا کرو منہ اپنے کو

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ كَمَا

نزدیک ہر نماز کے اور پکارو اس کو خالص کر کے واسطے اس کے عبادت جیسے پہلے

بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿۷۹﴾ فَرِيقًا هَدَىٰ وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ

پیدا کیا تم کو پھر آؤ گے ایک فرقے کو ہدایت کی اور ایک فرقہ کہ ثابت ہوئی ادبیران کے

الضَّلَالَةِ إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

گمراہی تحقیق انہوں نے بگڑا شیطان کو دوست سوائے خدا کے

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ﴿۸۰﴾ يُبْنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ

اور گمان کرتے ہیں کہ وہ راہ پائے والے ہیں اے بیٹو آدم کے نو زینت اپنی

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

نزدیک ہر نماز کے اور کھاؤ اور پیو اور مت حد سے نکل جاؤ تحقیق وہ نہیں دوست

السُّرِفِينَ ﴿۸۱﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ

رکھتا حد سے نکل جانے والوں کو کہہ کس نے حرام کی ہے زینت اللہ کی جو نکالی ہے واسطے بندوں اپنے کے

وَالْعِيبَتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ

اور پاکیزہ چیزیں رزق سے کہہ وہ واسطے ان لوگوں کے ہے کہ ایمان لائے بیچ زندگانی

الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ

دنیا کے خالص ہیں دن قیامت کے اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۸۲﴾ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں وہ کہہ سوائے اس کے نہیں کہ حرام کی ہے پروردگار میرے لئے بے حیائیاں جو ظاہر ہیں

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَمُوتُوا بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا

ان میں سے اور جو چھپی ہیں اور گناہ اور سرکشی ساتھ ناحق کے اور یہ کہ شریک لاؤ

بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا

ساتھ اللہ کے وہ چیز کہ نہ اتاری ساتھ اس کے دلیل اور یہ کہ کہو اوپر اللہ کے جو کچھ کہ

تَعْلَمُونَ ﴿۸۳﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجْلُهُمْ لَا

نہیں جانتے اور واسطے ہر ایک امت کے ایک وقت ہے مقرر پس جب آتا ہے وقت ان کا نہیں پیچھے

وہ یعنی سن چکے کہ پہلے باپ نے شیطان کا فریب کھایا پھر باپ کی کیوں سہلا لئے ہو

۱۲۔ مندرجہ وہ اپنی روتق یعنی لباس نماز میں فرض ہے مرد کو کمر سے تازا لٹو ڈھانکنا اور عورت کو سارا بدن مگر ٹوٹی کورنا تو سے نیچے اور نعل سے اوپر کھلا معاف ہے۔ ۱۳۔ اور کپڑا یا ایک جس میں بدن یا بال نظر آویں متبر نہیں اور فرمایا کہ مت اٹاؤ، یعنی منہ کام میں خرچ نہ کرو۔ ۱۴۔ مندرجہ وہ یعنی منہ کام میں خرچ نہ کرے۔ باقی کھانا پینا سب روا ہے جو نعمت ہے مسلمانوں کے واسطے پیدا ہوئی ہے۔ دنیا میں کافر بھی شریک ہو گئے آخرت میں فقط انہی کو ہے۔ ۱۵۔ مندرجہ



يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَشْعُرُونَ ۚ يَبْنِي أَدَمَ إِمَامًا

وہ جاتے ایک ساعت اور نہ آگے نکل جاتے ہیں اے بیٹو آدم کے اگر آپس

يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۖ فَتَنِّ اَتَقِي

تمہارے پاس رسول تم میں سے بیان کریں اوپر تمہارے نشانیاں میری پس جو کوئی پرہیزگاری

وَأَصْلَحْ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ ۖ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ وَالَّذِينَ

کریں اور اصلاح کرے پس نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے اور جن لوگوں

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ اسْتَكْبَرُوا عَنْهَا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

نے جھٹلایا نشانوں ہماری کو اور تکبر کیا ان سے یہ لوگ رہنے والے ہیں آگ کے وہ بیچ

فِيهَا خَالِدُونَ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

اس کے ہمیشہ رہنے والے ہیں پس کون شخص ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ

أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ تَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكُتُبِ

یا جھٹلاوے نشانوں اس کی کو یہ لوگ پہنچا گا ان کو حصہ ان کا تھے میں سے

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَقَّوْنَهُمْ ۖ قَالُوا أَيْنَ مَا كُنْتُمْ

یہاں تک کہ جب آئیے ان کے پاس بھیجے ہوئے ہمارے نبض کرتے ہوئے ان کو کہیں گے کہاں ہیں جن کو تم

تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلَىٰ

پکارتے تھے سوائے خدا کے کہیں گے کھوئے گئے ہم سے اور گواہی دیں گے اوپر

أَنفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا الْكَافِرِينَ ۚ قَالَ ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ

جائوں اپنی کے یہ کہ وہ تھے کافر کہے گا داخل ہو بیچ ان جماعتوں کے کہ تحقیق

خَلَقْتُ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا

گھڑی ہیں تم سے پہلے جنوں سے اور آدمیوں سے بیچ آگ کے جب

دَخَلْتُ أُمَّةً لَّعَنْتُ أُخْتَهَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا دَارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا

داخل ہوئی ایک جماعت لعنت کرے گی بہن اپنی کو یہاں تک کہ جب مل جاویں گے بیچ اس کے سب

قَالَتْ أَخْرِبْهُمْ وَلَا وُلَّهُمْ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَضَلُّونَا ۖ فَاتَّخِذْهُمْ

کہیں گے بچھلے ان کے واسطے انکوں کے اے رب ہمارے انہوں نے گمراہ کیا تھا ہم کو پس دے ان کو

عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۚ قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٌ وَلَكِنْ لَا

عذاب دو گنا آگ سے کہے گا واسطے ہر ایک کے دو گنا ہے ولین نہیں

تَعْمَلُونَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ أُولَٰهُمُ لَا خَرَابَ لَهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْهَا

جانتے تھے اور کہا انگوں ان کے لئے واسطے پچھلوں کے پس نہ ہوئی واسطے ہمارے اوپر

مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّ

ہمارے کچھ زیادتی پس پچھو عذاب کو بسبب اس کے کہ تھے تم کمانے تحقیق

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تَفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ

بن لوگوں نے جھٹلایا نشانیوں ہماری کو اور تنجیز کیا ان سے نہ کھولے جائیں گے واسطے ان کے

السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ

دوازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے بہشت میں یہاں تک کہ داخل ہو جاوے اونٹ بیچ ناکے

الْخِيَاطِ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ

سوئی کے اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم گنہگاروں کو واسطے ان کے دوزخ سے

مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۴۱﴾

پچھونا ہے اور اوپر ان سے بالا پوشش ہیں اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم ظالموں کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیئے اچھے نہیں تکلیف دیتے ہم کسی کو مگر

وُسْعَهَا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۴۲﴾

طاقت اس کی پر یہ لوگ رہنے والے ہیں بہشت کے وہ بیچ اس کے ہمیش رہنے والے ہیں

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غَلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ

اور کھینچ لیا ہم نے جو کچھ بیچ سینوں ان کے کے تھا ناخوشی کے چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

اور کہا انہوں نے سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے ہدایت کیا ہم کو طرف اس کی اور نہ تھے ہم کہ راہ ہادیں

لَوْلَا أَن هَدَانَا اللَّهُ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ط

اگر نہ راہ دکھاتا ہم کو اللہ البتہ تحقیق آئے تھے پیغمبر پروردگار ہمارے کے ساتھ حق کے

وَنُودُوا أَنْ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُشِوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۴۳﴾

اور پکارے جاویں گے کہ یہ ہے بہشت وارث کیے گئے ہو تم اس کے بسبب اس کے کہ تھے تم کرتے ط

وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا

اور پکاریں گے رہنے والے بہشت کے رہنے والوں دوزخ کو یہ کہ تحقیق پایا ہم نے جو کچھ

۳۸

وا یعنی ایک حساب  
سے پہلی امت کا گناہ  
بڑا کیا پچھلوں کو راہ  
ڈالی اور ایک طرح  
پچھلوں کا بڑا کہ پھلوں  
کا حال دیکھ سکن کہ  
بیرت نہ پکڑی۔

۱۲- مندرجہ

۳۹- معلوم ہوا کہ نیکیوں  
کے دل میں بھی آپس  
میں شکی ہوگی۔ جنت  
کے قریب بیچ کر آپس  
میں دل صاف ہونگے  
تب جنت میں جاویں  
گے حضرت علیؓ کہ اللہ  
وجیز فرمایا کہ میں اور  
عثمان اور علیہ اور زبیر  
رضی اللہ عنہم ان لوگوں  
میں ہیں اور جنت کے  
دارت فرمایا یعنی آدم  
کی میراث پائی۔

۱۲- مندرجہ

۴۳

وَعَدْنَا رِبَّنَا حَقًّا قَهْلُ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا

وعدہ دیا تھا ہم کو رب ہمارے نے سچ پس کیا پایا تم نے بھی جو کچھ وعدہ دیا تھا پروردگار تمہارے نے سچ کہیں

نَعَمْ قَاذَن مَّوَدِّنَ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۱۷﴾

گے ہاں پس بیکار دے گا ایک بیکار نے والا درمیان ان کے یہ کہ لعنت خدا کی اوپر ظالموں کے

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا

جو لوگ بند کرتے ہیں راہ خدا کی سے اور چاہتے ہیں واسطے اس کے کجی

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ﴿۱۸﴾ وَيَنْهَاهَا جَابِئٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ

اور وہ ساتھ آخرت کے کافر ہیں و اور درمیان ان کے ایک پردہ ہوگا اور اوپر اعراف کے

رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيْمَتِهِمْ وَنَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ

مرد ہوں گے پہچانتے ہیں ہر ایک کو چہرے ان کے سے اور پکاریں گے رہنے والے بہشت کے کو کہ

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْعَمُونَ ﴿۱۹﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ

سلامتی ہے اوپر تمہارے وہ ابھی نہ داخل کیے گئے بہشت میں اور وہ امیر رکھتے ہیں و اور جب پھری جاتی ہیں

أَبْصَارُهُمْ تَلَقَّاءُ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ

نظریں ان کی طرف رہنے والوں آگ کے کہتے ہیں لے رب ہمارے مت کر ہم کو

الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۰﴾ وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رَجُلًا لَا يَعْرِفُهُمْ

ساتھ قوم ظالموں کے اور پکاریں گے رہنے والے اعراف کے مردوں کو کہ پہچانتے ہیں ان کو

بِسَيْمَتِهِمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ

ساتھ چہروں ان کے کے کہیں گے نہ کفایت کیا تم سے جمع تمہاری نے اور یہ کہ تھے تم

تَسْتَكْبِرُونَ ﴿۲۱﴾ أَهْلَ الْأَيْدِي الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ

تکبر کرتے آیا یہ لوگ ہیں جن پر قسم کھاتے تھے تم کہ نہ پہنچا دے گا اللہ ان کو

بِرَحْمَةٍ أَوْ خَلُّوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ

رحمت کہا گیا ان کو داخل ہو بہشت میں نہیں ڈر اوپر تمہارے اور نہ تم

تَخْرُجُونَ ﴿۲۲﴾ وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ

نکلے ہو گے اور پکاریں گے رہنے والے آگ کے رہنے والوں بہشت کے کو

اَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

پیر کر ڈالو اوپر ہمارے پانی سے یا اس چیز سے کہ روزی دی ہے تم کو اللہ نے کہیں گے تحقیق اللہ

وَقَدْ لَازِمٌ بِمَعْنَى

واجب تعالیٰ نے  
قرآن شریف میں  
ہے انصاف فرمایا  
اکثر گناہوں پر لیکن  
ہر گناہ پر لعنت نہیں  
مگر ایسوں پر

۱۲۔ منہ ۲

وہ بہشت دوزخ کے  
بیچ میں دیوار ہوگی اس  
کے سرے پر مرد ہیں گناہ  
والے جو مشر اور حسد

سے فارغ ہیں

بہشتی اور دوزخی

کو نشان سے

پہچان کر چھت

دلوں کو خوشخبری کہیں

گے سلامتی کی یہ بھی

امیدوار ہیں خوشخبری

سن کر خوش ہوں گے

۱۲۔ منہ ۲

حَرَّمَهَا عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا

نے حرام کیا ہے ان دونوں کو ادھر کافروں کے جنہوں نے دین اپنے کو تماشہ اور کھیل

وَعَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنُصِّبُهُمُ كَمَا نَسُوا الْإِقَاءَ

اور فریب دیا ان کو زندگانی دنیا کی نے پس آج بھول جاویں گے ہم ان کو جیسا بھول گئے تھے وہ

يَوْمَهُمْ هَذَا ۝ وَمَا كَانُوا بِالِيتِنَا يَجْحَدُونَ ۝ وَلَقَدْ

دن ملاقات اپنے کی یہ ہے اور جیسا تھے ساتھ نشانیوں ہماری کے انکار کرتے اور البتہ تحقیق لائے

جَنَّتْهُمْ يَكْتُبُ فَضْلُهُ عَلَى عِلْمِ هُدًى وَرَحْمَةٍ لِّقَوْمٍ

ہیں ہم ان کے پاس کتاب کہ مفصل بیان کیا ہے ہم نے اس کو اور عِلْم کے واسطے ہدایت کے اور رحمت کے واسطے اس

يَوْمُنَ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ

نوم کے کہ ایمان لاتے ہیں نہیں انتظار کرتے مگر ظاہر ہونے حقیقت اس کی کے جس دن آوے گی حقیقت اس

يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا

کی کہیں گے وہ لوگ کہ بھول گئے تھے اس کو پہلے اس سے تحقیق آئے تھے بھیجے ہوئے پروردگار ہمارے

بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا مِنْ شَفْعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلْ

کے ساتھ حق کے پس آیا ہیں واسطے ہمارے سفارش کرنے والے پس شفاعت کریں واسطے ہمارے یا پھرے

غَيْرِ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

جاویں ہم پس مل کریں سوائے اس کے جو تھے ہم عمل کرتے تحقیق لوٹا دیا انہوں نے جانوں اپنی کو اور گھوٹا لیا ان سے

مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

جو کچھ تھے باندھ لیتے وہ تحقیق پروردگار تمہارا اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو

وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى

اور زمین کو بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے ٹھانک دیتا

الْيَلِ النَّهَارُ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ

ہے رات کو دن پر ڈھونڈتا ہے اس کو شتاب شتاب اور پیدا کیا سورج کو اور چاند کو اور ستارے

مُسْتَحَرَّتْ بِأَمْرِهٖ ۝ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ

مستحق کہے ہوئے ساتھ حکم اس کے کے خبردار ہو واسطے اس کے ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار

الْعَالَمِينَ ۝ أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يَحِبُّ

عالموں کا پکارو پروردگار اپنے کو عاجزی سے اور چھپا کر تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا

والبیانی کا فہرہ دیکھتے  
ہیں کہ اس کتاب میں  
خبر ہے عذاب کی ہم  
دیکھ لیں کہ ٹھیک پرکا  
تب قبول کریں سو  
جب ٹھیک پڑے گی  
تب خلاصی کہاں ملے  
گی خبر اسی واسطے ہے  
کہ آگے سے بھاؤ بچیں  
۱۲۔ ممتد

۶  
۱۳

الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

حد سے نکل جانے والوں کو مل اور مت فساد کرو بیچ زمین کے پیچھے درستی اس کی کے

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنْ

اور پکارو اس کو ڈر سے اور طمع سے تحقیق رحمت اللہ کی نزدیک ہے نیکی

الْمُحْسِنِينَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ

کرنے والوں سے دُعا اور وہ ہے جو بھیجتا ہے بادلوں کو خوشخبری دینے والی آگے

يَدَايِ رَحْمَتِهِ حَتَّىٰ إِذَا أَقَلَّتْ سَحَابًا نِّقَالًا سَفَّهَهُ لِبَدَلٍ

رحمت اس کی کے یہاں تک کہ جب اٹھاتی ہیں بادل بھاری کو ہانک لے جاتے ہم اس کو طرف

مَيِّتٍ فَأَنْزَلْنَاهُ إِلَيْنَا بِالْمَاءِ فَآخَرُجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّارِثِ ۝

شہر مرہ کی پس اتارتے ہیں ہم اس سے پانی پس نکالتے ہیں ہم اس سے ہر طرح کے میوے

كَذَٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتَىٰ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ

اسی طرح نکالیں گے ہم مردوں کو تو کہ تم نصیحت پکڑو اور شہر پاکیزہ

يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۝ وَالَّذِي خَبَثَ لَا يُخْرِجُ إِلَّا

نکلتی ہے کھیتی اس کی ساتھ حکم پروردگار اپنے کے اور جو فہیث ہے نہیں نکلتی مگر

أَلَكًا ۝ كَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُشْكُرُونَ ۝ لَقَدْ

تھوڑی اسی طرح سے بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ شکر کرتے ہیں و البتہ

أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ لِقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ

تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرف قوم اس کی کے پس کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی نہیں واسطے

مِّنَ إِلَٰهِ غَيْرُهُ ۝ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

کہا سرداروں نے قوم اس کی سے تحقیق ہم دیکھتے ہیں تجھ کو بیچ گمراہی ظاہر کے

قَالَ يَقَوْمُ لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ

کہا اے قوم میری نہیں مجھ کو گمراہی لیکن میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار

الْعَالَمِينَ ۝ أَلَبَّغْتُ رَسُلَتِ رَبِّي وَأَنْصَحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ

عالموں کی طرف سے پہنچانا ہوں مجھ کو پیغام پروردگار اپنے کی طرف سے اور خبر خواہی کرتا ہوں تمہاری اور جانتا

نزل ۵۵ ۱ ۷۲۱ ۷

و دعا میں بہتر ہے کہ  
چپکے مانگے تا اپنی غور  
نہ ہوا اور دل سے گور گور  
کر نکلے اور حد سے نہ  
بڑھے یعنی اپنے منہ  
سے بڑی بات مانگے۔

۱۲۔ مندرجہ  
و اسنوار سے پیچھے رہیں  
خرابی نہ بچاؤ یعنی اسلام  
میں رسوم کفر کی داخل  
کرو اور پکارو ڈر اور  
توقع سے یعنی اللہ تم  
پر دلیر بھی مت ہواور  
نا امید بھی مت ہو۔

۱۲۔ مندرجہ  
و اس یہ قدرت اپنی بیان  
فرمائی۔ بادیں طینی اور  
میں نہ بستا اور پتہ  
نکلتا اس طرح  
سمجھا مردوں  
کا نکلتا۔ ایک تو

مردوں کا نکلتا قیامت  
میں ہے اور ایک دنیا  
میں یعنی جاہل ادنیٰ  
لوگوں میں نبی بھیجا اور  
علم دیا اور سردار کیا۔  
پھر ستھری استعداد و  
کمال کو پہنچے اور جن کا  
استعداد و خراب تھا ان  
کو بھی فائدہ پہنچ رہا  
ناقص سا۔ ۱۲۔ مندرجہ

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ اَوْ عَجِبْتُمْ اَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ

ہوں اللہ کی باتوں میں سے جو کچھ تم نہیں جانتے کیا تعجب کرتے ہو تم یہ کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت

رَبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ

رب تمہارے کی طرف سے اوپر ایک مرد کے تم میں سے تو کہ ڈراوے تم کو اور تو کہ بچو تم اور تو کہ

تُرْحَمُونَ ﴿۳۹﴾ فَكَذَّبُوهُ فَاَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ

رحم کیے جاؤ تم پس جھٹلایا اس کو پس نجات دی ہم نے اس کو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ اس کے تھے

وَاَعْرَضْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ كَانُوْا قَوْمًا عٰمِيْنَ ﴿۴۰﴾

بیچ کشتی کے اور ڈوبوا ہم نے ان لوگوں کو جھٹلاتے تھے نشانیں ہماری کو تحقیق وہ تھے قوم اندھے

وَالِی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اَعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اور یحییٰ طرف عاد کی بھائی ان کے ہود کو کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کی نہیں واسطے

مِّنْ اِلٰهِ غَيْرِهٖ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۴۱﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تمہارے معبود سوائے اس کے کیا پس نہیں ڈرتے کہا سرداروں نے جو کافر ہوئے تھے

مِنْ قَوْمِهِ اِنَّا لَنَرٰكَ فِیْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ

قوم اس کی سے تحقیق دیکھتے ہیں ہم تجھ کو بیچ بے وقوفی کے اور البتہ گمان کرتے ہیں ہم تجھ کو

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ يَقَوْمِ لَیْسَ بِیْ سَفَاهَةٍ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ

جھوٹوں سے کہا اے قوم میری نہیں تجھ کو بے وقوفی دیکھ میں بھیجا ہوا

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۳﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلَتِ رَبِّیْ وَاِنَّا لَكُمْ

ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے پہنچایا ہوں میں تم کو پیغام رب اپنے کی طرف سے اور میں واسطے

نٰصِحٌ اٰمِیْنٌ ﴿۴۴﴾ اَوْ عَجِبْتُمْ اَنْ جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تمہارے خیر خواہ ہوں امانت والا کیا تعجب کیا تم نے یہ کہ آئی تمہارے پاس نصیحت رب تمہارے کی

عَلٰی رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَاذْكُرُوْا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ

طرف سے اوپر ایک مرد کے تم میں سے تو کہ ڈراوے تم کو اور یاد کرو کہ جس وقت کیا تم کو جانشین

مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِی الْخَلْقِ بَصۜطَةً ؕ

پیچھے قوم نوح کے اور زیادہ کیا تم کو بیچ پیدائش کے پھیلاؤ

فَاذْكُرُوْا اِلَّا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالُوْا اَحِثُّنَا

پس یاد کرو تمہیں اللہ کی تو کہ تم فلاح پاؤ گناہوں نے کیا آیا ہے تو

لَتَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَاتِنَا  
ہمارے پاس اس واسطے کہ عبادت کریں ہم اللہ کیلئے اور چھوڑ دیں ہم جو کچھ تھے عبادت کرتے باپ ہمارے پس لے آ

بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ قَالَ قَدْ وَقَعَ  
ہمارے پاس جو کچھ کہ وعدہ دیتا ہے تو ہم کو اگر ہے تو سچوں سے کہا کہ تحقیق واقع ہوا

عَلَيْكُمْ مِّنْ رَبِّكُمْ رِجْسٌ وَغَضَبٌ ۚ أَتُجَادِلُونَنِي فِي  
اوپر تمہارے پروردگار تمہارے سے عذاب اور غصہ کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے

أَسْمَاءٍ سَيَئِسُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا  
ناموں کے کہ رکھ لیے ہیں وہ نام تم نے اور باپوں تمہارے نے نہیں اتاری اللہ نے واسطے ان کے

مِنْ سُلْطٰنٍ ۖ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ۝  
کچھ دلیل پس منتظر رہو تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے منتظر رہنے والوں سے ہوں

فَأَنْجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَقَطَعْنَا دَايِرَ  
پس نجات دی ہم نے اس کو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ اس کے تھے ساتھ رحمت کے اپنی طرف سے اور کاٹ ڈالی

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِیْنَ ۝  
ہم نے جڑان لوگوں کی کہ جھٹلایا تھا نشانیوں ہماری کو اور نہ تھے ایمان والوں سے

وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَقُومِ اعْبُدُوا اللَّهَ  
اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بھائی ان کے صالح کو کہا لے قوم میری عبادت کرو اللہ کی

مَا لَكُمْ مِّنَ إِلٰهٍ غَيْرُهُ ۖ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ هَذِهِ  
نہیں ہے واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے تحقیق آئی تمہارے پاس دلیل پروردگار تمہارے سے یہ ہے

نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ ۖ فَذُرُّوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا  
اونٹنی اللہ کی واسطے تمہارے نشانی پس چھوڑ دو اس کو کھادے بیچ زمین اللہ کے اور مت اٹھ

تَمْسُوْهَا يَسُوْرٌ ۚ فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَادْكُرُوا إِيَّادُ  
لگاؤ اس کو ساتھ برائی کے پس پکڑے گا تم کو عذاب درد دینے والا اور یاد کرو جس

جَعَلَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ  
وقت کیا تم کو جانشین پیچھے عاد کے اور جگہ دی تم کو بیچ زمین کے

اتَّخِذُوا مِنْ سُلُوْلِهَا قُصُوْرًا ۚ وَتَنَحَّوْنَ الْجِبَالَ بِيُوْتًا  
بنا لیتے ہو نرم زمین اس کی سے محل اور تراش لیتے ہو پہاڑوں کو گھر

مَنْ يَنْفِقْ بِالْإِسْرَافِ

فَاذْكُرُوا الْآعَاءَ اللّٰهُ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝

پس یاد کرو نعمتیں اللہ کی اور مت بھرو بیچ زمین کے فساد کرتے ہوئے

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتَضَعُّوْا

کہا سرداروں نے جو تکبر کرتے تھے قوم اس کی سے واسطے ان لوگوں کے کہ ناتواں گئے جاتے

لِمَنْ اَمِنْ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُونَ اَنْ صَلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَبِّهِ

تھے واسطے ان کے جو ایمان لائے تھے ان میں سے کیا تمہیں یقین ہے یہ کہ صالح بھیجا ہوا ہے رب اپنے کی طرف سے

قَالُوا اِنَّمَا بِمَا اُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

کہا انہوں نے تحقیق ہم ساتھ اس دین کے کہ بھیجا گیا ہے صالح ساتھ اس کے ایمان لائے ہلے میں کہا ان لوگوں نے کہ تکبر کیا تھا

اِنَّا بِالَّذِي اٰمَنْتُمْ بِهِ كٰفِرُونَ ۝ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَكَوْا

تحقیق ہم ساتھ اس چیز کے کہ ایمان لائے ہو تم ساتھ اس کے کفر کرنے والے ہیں پس پاؤں کاٹے اور مٹنی کے اور سرکشی

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يُصْلِحُ اٰتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ

کی حکم رب اپنے کے سے اور کہا انہوں نے اے صالح لے آہمارے پاس جو وعدہ دیتا ہے تو ہم کو

كُنْتَ مِنَ الرُّسُلِ ۝ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوا

اگر ہے تو پیغمبروں سے پس پکڑا ان کو زلزلے نے پس فجر اٹھے

فِي دَارِهِمْ جُنُودٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُمْ وَقَالَ يٰ قَوْمِ

بیچ گھروں اپنے کے زانو پر گرے ہوئے پس منہ پھیرا ان سے اور کہا اے قوم میری

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَا

البتہ تحقیق پہنچا دیا تھا میں نے تم کو پیغام پروردگار اپنے کا اور خیر خواہی کی میں نے واسطے تمہارے ولیکن تم نہیں

تُحِبُّونَ النَّاصِحِيْنَ ۝ وَلَوْ طَارَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَتَا تُؤْن

دوست رکھتے خیر خواہی کرنے والوں کو اور بھیجا لوط کو جس وقت کہا اس نے واسطے قوم اپنی کے کیا کرتے ہو

اَلْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝

تم بے حیائی کہ نہیں کیا پہلے تم سے اس کو کسی نے عالموں میں سے

اِنِّكُمْ كُنْتُمْ اَتَا تُؤْن الرِّجَالِ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاءِ بَلْ

تحقیق تم آتے ہو مردوں کے پاس شہوت سے سوائے عورتوں کے بلکہ

اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ اِلَّا اَنْ

تم قوم ہو حد سے نکل چلنے والے اور نہ تھا جواب قوم اس کی کا مگر یہ کہ



قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ﴿٨٧﴾

کہتے تھے نکال دو ان کو بستی اپنی سے تحقیق وہ ہی ایک لوگ ہیں کہ بہت پاک رکھتے ہیں آپکو

فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٨٨﴾

پس نجات دی ہم نے اس کو اور لوگوں اس کے کو مگر عورت اس کی کو کہ تھی پیچھے رہ جانے والوں سے

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَأَنْظَرُ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٨٩﴾

اور برسایا ہم نے اوپر ان کے مینہ پھروں کا پس دیکھ کیوں کر ہوا آخر کام گنہگاروں کا

وَالِی مَدَیْنٍ آخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَقُومُ عَبْدُ وَاللّٰهِ

اور بھیجا طرف مدین کی بھائی اُن کے شعیب کو کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ کو نہیں

مَا لَكُمْ مِّنَ الْإِلٰهِ غَيْرُهُ قَدْ جَاءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ

واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے تحقیق آئی ہے تمہارے پاس دلیل پروردگار تمہارے سے

فَاذْكُرُوا الْكَيْلَ وَالْيُزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

پس پورا کرو میان اور تول اور مت کم دو لوگوں کو چیزیں ان کی

وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

اور مت فساد کرو بیج زمین کے بعد درستی اس کی کے یہ بہتر ہے واسطے تمہارے

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٩٠﴾ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ

اگر ہو تم ایمان والے اور مت بیٹھا کرو ہر راہ میں کہ ڈراتے ہو

وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنۢ آمَنَ بِهِ وَبَعَثْنَا عِيسَىٰ

اور بند کرتے ہو راہ خدا کی سے اس کو جو ایمان لایا ہے ساتھ اس کے اور جاتے ہو واسطے

وَإِذْ كَرُّوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَلَّمْنَا هِمًّا وَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ

اس کے کجی اور یاد کرو جس وقت تھے تم تھوڑے پس بہت کیا تم کو اور دیکھو کیوں کر ہوا ہے

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ آمَنُوا

آخر کام فساد کرنے والوں کا اور اگر ہے ایک جماعت تم میں سے ایمان لائی

بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتَّىٰ

ساتھ اس چیز کے کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اس کے اور ایک جماعت نہیں ایمان لائی پس صبر کرو یہاں تک کہ

يَحْكُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٩٢﴾

حکم کرے اللہ درمیان ہمارے اور وہ بہتر حکم کرنے والوں کا ہے

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُخْرِجَنَّكَ

کما سرداریوں نے جو سمجھ کر تے تھے قوم اس کی سے البتہ نکال دیں گے ہم تجھ کو

يُشْعِبُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَا أَوْ لَتَعُدَنَّ فِي

اے شعیب اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے تیرے ساتھ بستی اپنی سے یا پھر آؤ گے تم

مِلَّتِنَا قَالَ أَوَلَوْ كُنَّا كِرْهَيْنِ ۖ قَدْ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

دین ہمارے کے کہا اگرچہ یہودیوں ہم ناخوش رہنے والے تحقیق باندھ لیا ہم نے اوپر اللہ کے جھوٹ

إِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ إِذْ نَجَّيْنَا اللَّهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ

اگر پھر آویں ہم بچ دین تمہارے پیچھے اس کے کہ نجات دی ہم کو اللہ نے اس سے اور نہیں لائق ہم کو

لَنَا أَنْ نَعُودَ فِيهَا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ

یہ کہ پھر آویں ہم بچ اس کے مگر جو چاہے اللہ پروردگار ہمارا سما لیا ہے رب ہمارے نے

شَيْءٍ عَلَمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

ہر چیز کو علم میں اوپر اللہ کے توکل کیا ہم نے اے پروردگار ہمارے حکم کردیمان ہمارے اور درمیان

قَوْمَنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۖ وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ

قوم ہماری کے ساتھ حق کے اور تو بہتر حکم کرنے والا ہے اور کما سرداریوں نے جو

كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَئِنْ أَتَيْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذَا الْخُسُوفُ

کافر ہوئے تھے قوم اس کی سے اگر بیری دی کرو گے تم شعیب کی تحقیق تم اس وقت البتہ ٹوٹا پانے والوں سے ہو

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جُنُودًا ۖ الَّذِينَ

پس پڑا ان کو زلزلے نے پس پڑا اٹھے بچ گھروں اپنے کے زلزلہ پر گرے ہوئے جنہوں نے

كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۖ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا

جھٹلایا شعیب کو گویا کہ نہ جانتے تھے بچ اس کے جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو

كَانُوا هُمُ الْخَاسِرِينَ ۖ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَاقَوْمُ لَقَدْ

ہوئے وہی ٹوٹا پانے والے پس منہ پھیرا ان سے اور کہا اے قوم میری تحقیق

اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اَسَىٰ

پہناتے میں نے تم کو پیغام رب اپنے کے اور خیر خواہی کی واسطے تمہارے پس کیونکہ تم کھاؤں میں

عَلَىٰ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۖ وَمَا اَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ

اوپر قوم کافروں کے اور نہیں بھیجا ہم نے بچ کسی بستی کے کوئی نبی

إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِأَلْبَاسَاءٍ وَالضَّرَآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرِعُونَ ﴿۹۰﴾

مگر پچھا ہم نے لوگوں اس کے کو ساتھ فقر کے اور مرض کے تو کہ وہ عاجزی کریں

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتَّىٰ عَفَوا وَقَالُوا

پھر بدل ڈالی ہم نے جگہ برائی کے بھلائی یہاں تک کہ زیادہ ہوئے اور کہنے لگے

قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَآءُ وَالسَّرَآءُ فَأَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً

تحقیق لگی تھی باپوں ہمارے کو سختی اور راحت پس پچھا ہم نے ان کو ناگہان

وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۹۱﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا

اور وہ نہیں جانتے تھے و اگر لوگ ان بستیوں کے ایمان لاتے اور پرہیزگاری

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا

کرتے المیزہ کھولتے ہم اور ان کے برکتیں آسمان سے اور زمین سے اور نیکن چھٹایا انہوں

فَأَخَذْنَاهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۹۲﴾ أَفَأَمِّنَ أَهْلُ الْقُرَىٰ

نے پس پچھا ہم نے ان کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے وہ کاتے کیا پس نڈر ہو گئے ہیں رہنے والے بستیوں

أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا بَيَاتًا وَهُمْ نَائِمُونَ ﴿۹۳﴾ أَوَأَمِّنَ

کے یہ کہ آوے ان کے پاس عذاب ہمارا رات کو اور وہ سوتے ہوں کیا نڈر ہو گئے ہیں

أَهْلُ الْقُرَىٰ أَن يَأْتِيَهُمْ بَأْسُنَا ضُحًى وَهُمْ يُلْعَبُونَ ﴿۹۴﴾

رہنے والے بستیوں کے یہ کہ آوے ان کے پاس عذاب ہمارا دن چڑھے اور وہ کھیلنے ہوں

أَفَأَمِنُوا مَكْرَ اللَّهِ فَلَا يَأْمَنُ مَكْرَ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۹۵﴾

کیا پس نڈر ہو گئے مکر خدا کے سے پس نڈر نہیں ہوتے مکر خدا کے سے مگر قوم ٹوٹا پانے والی

أَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْأَرْضَ مِن بَعْدِ أَهْلِهَا أَن لَّو

کیا نہیں راہ دکھائی واسطے ان لوگوں کے کہ وارث ہوئے ہیں زمین کے پیچھے رہنے والوں اس کے کے یہ کہ

نَشَاءُ أَصَبْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا

اگر چاہیں ہم پچھیں ہم ان کو ساتھ گناہوں ان کے کے اور مٹھیں ہم اوپر دلوں ان کے کے پس وہ نہیں

يَسْمَعُونَ ﴿۹۶﴾ تِلْكَ الْقُرَىٰ نَقِصُ عَلَيْكَ مِنْ أَثْبَاطِهَا

سننے یہ بستیاں بیان کرتے ہیں ہم اوپر تیرے بعضی تجربیں ان کی

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا

اور تحقیق آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ان کے ساتھ دلیلوں کے پس نہ تھے کہ ایمان لادیں ساتھ اس چیز کے کہ

واہم سے کو دنیا میں  
گناہ کی سزا پہنچتی ہے  
تو امید ہے کہ تو بہ کرے  
اور جب گناہ راست  
آگیا تو یہ اللہ تعالیٰ  
کا بھلا وا ہے۔ پھر  
رہے ہلاک کا جیسے  
زہر کھایا اہل دے  
تو امید ہے اور اگر  
بچ گیا تو کام آخر ہوا۔  
۱۲۔ مندرج

۱۲  
ع  
۲

كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿١٠١﴾

جھٹلایا پہلے اس سے اسی طرح مٹا رکھتا ہے اللہ اوپر دلوں کافروں کے

وَمَا وَجَدْنَا لَكَ كُتْرَهُمْ مِنْ عَهْدٍ وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ

اور نہیں پایا ہم نے واسطے بہتوں کے ان سے قائم رہنا اوپر عہد کے اور تحقیق پایا ہم نے بہتوں ان کے کو

لَفْسِقِينَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُوسَى بِآيَاتِنَا إِلَى فِرْعَوْنَ

آئینہ فاسق پھر بھیجا ہم نے پیچھے ان سب کے موسیٰ کو ساتھ نشانوں اپنی کے طرف فرعون کی اور

وَمَلَأَ بِهِ قُلُوبَهُمْ يَهُنَّ فَإِنَّظِرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٠٣﴾

سرداروں اس کے کی پس ظلم کیا ساتھ اس کے پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام مفسدوں کا

وَقَالَ مُوسَى يُفِرْعَوْنُ إِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾

اور کہا موسیٰ نے اے فرعون تحقیق میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے

حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ لَا أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ قَدْ جُنْتُكُمْ

ثابت ہوں اوپر اس بات کے کہ نہیں کہتا میں اوپر اللہ کے مگر سچ تحقیق آیا ہوں میں تمہارے

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ إِنْ

پاس ساتھ دلیل کے رب تمہارے سے پس بھیج ساتھ میرے بنی اسرائیل کو کہا اگر ہے

كُنْتَ جِئْتَ بِآيَةٍ فَأْتِ بِهَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿١٠٦﴾

تو آیا ساتھ نشان کے پس لے آ اس کو اگر ہے تو سچوں سے

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿١٠٧﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا

پس ڈال دیا عصا اپنا پس ناگمان وہ اڑا تھا ظاہر اور نکال لیا ہاتھ اپنا پس ناگمان

هِيَ بَيْضَاءُ لِلْظَّالِمِينَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ

وہ سفید تھا واسطے دیکھنے والوں کے کہا سرداروں نے قوم فرعون سے تحقیق

هَذَا السَّحَرُ عَلِيمٌ ﴿١٠٩﴾ يَتْرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ فَمَاذَا

یہ آئینہ جادوگر ہے بڑا دانا چاہتا ہے یہ کہ نکال دے تم کو زمین تمہاری سے پس کیا

تَأْمُرُونَ ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَأَرْسِلْ فِي الْمَدَائِنِ

ہم کرتے ہو تم کہا انہوں نے ڈھیل دے اس کو اور بھائی اس کے کو اور بھیج بھیج شہروں کے

الْحِثْرِينَ ﴿١١١﴾ يَا تُؤَكِّدُ كُلَّ سَحَرٍ عَلِيمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَاءَ السَّحَرَةُ

اکٹھا کرنے والے تالے آئیں تیرے پاس ہر جادوگر دانا کو اور آئے جادوگر

فَرْعُونَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ﴿١١٣﴾ قَالَ

فرعون کے پاس کہا انہوں نے تحقیق واسطے ہمارے کچھ بدلا ہے اگر ہوں ہم غالب

نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُتَقَرَّبِينَ ﴿١١٤﴾ قَالُوا يَمُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقَى

البتہ اور تحقیق ہم البتہ مقربوں سے جو گئے کہا اے موسیٰ یا تو ڈال دے

وَأِمَّا أَنْ تَكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ ﴿١١٥﴾ قَالَ أَلْقُوا فَلَمَّا أَلْقَوْا سَحَرُوا

اور یا ہوں گے ہمیں ڈالنے والے کہا تمہیں ڈالو پس جب ڈالا انہوں نے جادو کر دیا

أَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَاءُوا بِسِحْرِ عَظِيمٍ ﴿١١٦﴾

آنکھوں پر لوگوں کی اور ڈرایا ان کو اور لائے سحر بڑا

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

اور وحی کی ہم نے طرف موسیٰ کی یہ کہ ڈال دے عصا اپنا پس ناگہاں دو ٹکڑی جاتا ہے جو کچھ

يَأْفِكُونَ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوا

باندھ لیتے تھے پس واقع ہوا حق اور باطل ہوا جو کچھ کہ تھے کرتے پس مغلوب

هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿١١٩﴾ وَأَلْقَى السَّحَرَةُ سِحْرَ بَنِي

ہو گئے اس جگہ اور پھر گئے ذلیل اور ڈالے گئے جادو گر سجدے میں

قَالُوا أَمَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٢٠﴾ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿١٢١﴾ قَالَ

کہا انہوں نے ایمان لائے ہم ساتھ پروردگار عالموں کے ساتھ پروردگار موسیٰ کے اور ہارون کے

فَرْعُونَ أَمَنَتْكُمْ بِهِ قَبْلَ أَنْ أَدْنٰ لَكُمْ إِنَّ هَذَا لَمَكْرٌ

فرعون نے ایمان لائے تم ساتھ اس کے پہلے اس سے کہ حکم کروں میں تم کو تحقیق یہ کچھ مکر ہے

مَكْرَتُوهُ فِي الْبَدِينَةِ لِيُتَخَرَّجُوا مِنْهَا أَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿١٢٢﴾

مکر کیا تم نے وہ مکر بیچ شہر کے تو کہ نکال دو اس سے لوگوں اس کے کو پس البتہ جانو گے تم ظ

لَا قِطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ

البتہ کاٹوں گا میں ہاتھ تمہارے اور پاؤں تمہارے خلاف طرف سے پھر سولی دوں گا میں تم کو

أَجْمَعِينَ ﴿١٢٣﴾ قَالُوا إِنَّمَا إِلَهُ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿١٢٤﴾ وَمَا نَنْقُمُ مِنَّا

سب کو کہا انہوں نے تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کی پھر جانے والے ہیں اور نہیں عیب پکڑتا تو ہم سے

إِلَّا أَنْ أَمَّا بِأَيْتِ رَبِّنَا لَمَّا جَاءَنَا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا

مگر یہ کہ ایمان لائے ہم ساتھ نشانیں رب اپنے کی جب آئیں ہمارے پاس اے رب ہمارے ڈال اوپر ہمارے

وایضیٰ تم مل کر  
اس فریب سے  
شہر کی ریاست لیا  
چاہتے ہو فرعون نے  
اس تقریر سے  
لوگوں کو دشمن کیا  
۱۲- منہ ۳

صَبْرًا وَتَوَقَّأْنَا مُسْلِمِينَ ﴿١٧٧﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ

صبر اور مہم کو مسلمان کر کے اور کھاداروں نے قوم فرعون کی سے

اَتَذَرُ مُوسَى وَقَوْمَهُ لِيُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَيَذَرَكَ

گیا چھوڑ دیتا ہے تو موسیٰ کو اور قوم اس کی کہ تو کہ فساد کریں بیچ زمین کے اور چھوڑ دے مجھ کو

وَالْيَهْتَكَ<sup>ط</sup> قَالَ سَنُقِيلُ أَيْبَاءَهُمْ وَنُسَنِّي نِسَاءَهُمْ

اور معبودوں تیرے کو کما البتہ قتل کریں گے ہم بیٹوں ان کے کو اور جیتا رکھیں گے بیٹیوں ان کی کو

وَاِنَّا فَوْقَهُمْ خَيْرُونَ ﴿١٧٤﴾ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ اَسْتَعِينُوْا

اور تحقیق ہم ان پر غالب ہیں۔ دیکھا کہ انھوں نے واسطے قوم اپنی کے مدد چاہی

بِاللّٰهِ وَاصْبِرْ وَانِ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُورِثُهَا مَنْ يَّشَاءُ

ساتھ اللہ کے اور صبر کرو تحقیق زمین واسطے اللہ کے ہے وارث کرتا ہے اُس کا جس کو چاہے

مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٧٦﴾ قَالُوا أَوْزَيْنَا مِنْ قَبْلِ

بندوں اپنے سے اور آخر کام کا واسطے پرہیز گاروں کے ہے واکما انہوں نے اپنا دے گئے ہیں ہم پہلے اس

أَنْ تَأْتِيَنَا وَمِنْ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ

سے کہ آؤے تو ہمارے پاس اور پیچھے اس سے کہ آتا تو ہمارے پاس کما شتاب ہے پروردگار تمہارا پرکھ

يُهْلِكَ عُدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرَ

ملاک کرے دشمن، تمہارے کو اور خلیفہ کرے تم کو بیچ زمین کے پس دیکھے کہہ کر

كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَا آلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ

۳ اور البتہ تحقیق بچو! ہم نے قوم فرعون کی کو ساتھ قحط کے

وَنَقُصِّ مِّنَ الشَّجَرَاتِ لَهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٣٠﴾ فَإِذَا

اور کسی میوہوں کی سے تو کہ وہ نصیحت پیکر اس پس جب

حَاءُ تَهُمُ الْحَسَنَةُ قَالَ الْعَا هَذِهِ وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ

آدم (ان) کو نکلیں گے واسطے ہمارے سے اور اگر پیغمبر (ان) کو برا لیں

يُطَايَرُوا بِمُوسَىٰ وَمَنْ مَعَهُ ۖ أَلَا إِنَّمَا طَافُوا فِي بُيُوتٍ لِّآدَمَ خَلَقْنَاهَا مِن قَبْلُ وَفَعَّلْنَا فِيهَا مَا يَشَاءُ لَلنَّاسِ لَعَلَّ هُمْ يَرْجِعُونَ

شوم بکرتے ساتھ مہرے کے اور جو ساتھ اس کے تھے خیر دار ہو گئے اس کے منہ کرشمہ کا نزدیک خدا کے

وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣١﴾ وَقَالُوا مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ

اور نیکو بہت اہم کے نہیں جانتے اور کیا انہی نے جو کوئی اور کیا ہے اس کے

منزل

124 : 4 .

194: 2

۱۵  
ع  
۱۸  
۲

وافرون کے بت یہ  
تھے کہ اپنی صورت  
بنادیتا تھا لوگوں کو  
کہ اس کو پوجا کریں  
اور بیٹے مارنے اور  
بیٹیاں چھوڑنی پہلے  
بھی کرتا تھا۔ درمیان  
میں چھوڑ دیا تھا۔ اب  
پھر قصد کیا۔

۱۲- مندرجہ

و لا ترمين کا وارث کر  
یعنی ملک کا حاکم کرے  
جو حق ہے حضرت  
آدم کا۔ ۱۲ منہ  
۱۳ یہ کلام نقل فرمایا  
مسلمانوں کے سنانے  
کو یہ سورت مکئی ہے۔  
اس وقت مسلمان بھی  
ایسے مظلوم تھے۔  
پھر بشارت پہنچی رسول

۱۲. منہ

۱۵ سے ہے بھلائی  
۱۶ اور برائی کا اثر  
۱۷ گا آخرت میں اس

کاجواب یہ نہ فرمایا کہ  
شتمی ان کے کفر سے تھی  
کیونکہ کافر بھی دنیا میں  
عیش کرتے ہیں اصل  
حقیقت تھی سو فرمائی  
کہ دنیا کے احوال موقوف  
پہ تقدیر ہیں۔

۱۲- مندرجہ

اَيَّةٍ لَّنَسْحَرَنَّا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ فَارْسَلْنَا

نشانوں سے تو کہ جادو کرے ہم کو ساتھ اس کے پس نہیں ہم واسطے تیرے ماننے والے پس بھیجا ہم نے

عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَاللَّامِ

اوپر ان کے طوفان مینہ کا اور مڈیاں اور پچھڑیاں اور مینڈک اور لہو

اَيَّتٍ مُّقْصَلَتٍ فَاُسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۱۴﴾

نشانیاں جدا جدا پس تکبر کیا اور تھے قوم گنہگار

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا لِمُوسَى اُدْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

اور جب پڑا اوپر ان کے عذاب کہتے اے موسیٰ دعا کرو واسطے ہمارے پروردگار اپنے سے ساتھ

عَهْدٍ عِنْدَكَ لِيُنْزِلَ عَلَيْنَا الرِّجْزَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَ لَكَ

اس چیز کے کہ اقرار کر رکھا ہے نزدیک تیرے اگر کھول دے گا تو ہم سے عذاب البتہ ایمان لاویں گے ہم واسطے تیرے اور ابنت

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿۱۵﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ

بیج دیں گے ہم ساتھ تیرے بنی اسرائیل کو پس جب کھول دیا ہم نے اُن سے

الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ هُمْ بِلُغُوهِ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۱۶﴾ فَانْتَقَمْنَا

عذاب ایک مدت تک کہ وہ پیچھے والے تھے اس کو نگاہاں وہ عند توڑ ڈالتے تھے پس بدلہ لیا ہم نے

مِنْهُمْ فَاعْرِضْهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا

ان سے پس ڈوب دیا ہم نے ان کو بیچ دریا کے بسبب اس کے کہ وہ جھٹلاتے تھے نشانوں ہماری کو اور تھے

عَنْهَا غٰفِلِينَ ﴿۱۷﴾ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوا يُسْتَضَعُونَ

ان سے غافل و اور وارث کیا ہم نے اس قوم کو کہ وہ تھے ناتواں گئے جاتے

مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَتَمَسَّتْ

مشرقوں زمین کو اور مغربوں اس کے کو وہ جو برکت رکھی ہے ہم نے بیچ اس کے اور پوری

كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۖ بِنَاصِرُوا

ہوئی بات پروردگار تیرے کی اچھی اوپر بنی اسرائیل کے بسبب اس کے کہ صبر کیا انہوں

وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا

نے اور خراب کیا ہم نے جو کچھ کہ تھے بناتے فرعون اور قوم اس کی اور جو کچھ کہ تھے

يَعْرِشُونَ ﴿۱۸﴾ وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ

چڑھاتے و اور پار اتار دیا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پس آئے اوپر ایک

حضرت موسیٰ کو  
فرعون سے چالیس برس  
مقابلہ رہا اس پر کہ  
بنی اسرائیل کو اپنے  
وطن جانے دے اس  
نے نہ مانا ان کی بددعا  
یہ بلائیں پڑیں۔ دریا  
نیل چڑھ گیا کھیت اور  
باغ اور گھر بہت تلف  
ہوئے اور ٹنڈی سبزی  
کھا گئی اور آدمیوں  
کے بدن میں اور  
کپڑوں میں چڑیاں پر گئی  
طرح طرح میں میٹک  
پھیل گئے اور سر ہانی  
لوہوں گیا۔ آخر ہرگز  
نہ مانا۔ ۱۲۔ منہ  
وہ یہ سب بلائیں ان  
پر آئیں ایک ایک  
ہفتہ کے فرق۔ سے  
اول حضرت موسیٰ فرعون  
کو کہہ آئے کہ اللہ تم  
پر یہ بلا بھیجے گا وہی  
بلا آئی۔ پھر مضطر ہوئے  
حضرت موسیٰ کی خوشام  
کرے ان کی دعا سے  
دفع ہوتی پھر منکر ہو  
جاتے آخر کو با پڑی  
نصف شب کو سارے  
شہر میں ہر شخص کا  
پہلا بٹھا مر گیا۔ وہ گے  
بیٹوں کے غم میں حضرت  
موسیٰ اپنی قوم کو لے  
کر شہر سے نکل گئے۔  
پھر کئی روز کے بعد  
فرعون پیچھے لگا۔ دریائے  
قلم پر جا پڑا وہاں  
یہ قوم سلامت گر گئی  
اور فرعون ساری فوج  
سمیت غرق ہوا۔  
۱۲۔ منہ  
وہ جس میں برکت  
(باقی صفحہ پر)

قَوْمٍ يَكْفُرُونَ عَلَىٰ أَمْسَانِهِمْ قَالُوا يُوسَىٰ ابْنُ لَدُنَّا

قوم کے کہ بیٹے رہتے تھے اور بتوں اپنے کے کہنے لگے اے موسیٰ بنادے ہم کو

إِلَهًُا كَمَا لَهُمُ إِلَهُةٌ قَالُوا إِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿١٥﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ

بھی مہبود جیسے واسطے ان کے ہیں مہبود کہا تحقیق تم ایک قوم ہو جاہل و تحقیق یہ لوگ

مُنْتَبِهَةٌ مَا لَهُمْ فِيهِ وَبِطْلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ قَالُوا أَغَيْرَ

باطل ہیں دین میں کہ بیچ اس کے ہیں اور باطل ہیں جو سمجھ کتھے کرتے کہا کیا سوائے خدا کے

إِلَهِ أَنْبِئِكُمْ إِلَهًُا وَهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٧﴾ وَإِذْ

چاہوں میں واسطے تمہارے مہبود اور اسی نے بزرگی دی تم کو اور پر عالموں کے اور جب

أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ

نجات دی ہم نے تم کو لوگوں فرعون کے سے پہناتے تھے تم کو برا عذاب

يَقْتُلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ

مار ڈالتے تھے بیٹوں تمہارے کو اور جیتا چھوڑتے تھے بیٹیوں تمہاری کو اور بیچ اس کے

بَلَاءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿١٨﴾ وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً

آزمائش تھی پروردگار تمہارے کی طرف سے بڑی اور وعدہ دیا ہم نے موسیٰ کو تیس رات کا

وَأَتَمَّمْنَا بِعَشْرِ فِتْنَةٍ مِّمَّاتٍ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ

اور پورا کیا اس کو ساٹھ دس کے پس پورا ہوا وعدہ پروردگار اس کے کا چالیس رات اور کہا

مُوسَىٰ لَا خِيَابَ هِرُونَ أَخْلَفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلَحْ وَلَا

موسیٰ نے واسطے بھائی اپنے ہارون کے خلیفہ ہو میرا بیچ قوم میری کے اور سنوار پوکام کو اور مت

تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٩﴾ وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ لِيُفَاتِنَا

پیروی کیجیو راہ مفسدوں کی و اور جب آیا موسیٰ واسطے وعدے ہمارے کے

وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ رَبِّ أَرِنِي أَنْظُرْ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرَانِي

اور کلام کیا اس سے رب اس کے نے کہا اے رب میرے دکھلا دے تو مجھ کو دیکھوں میں طرف تیری کہا اللہ نے ہرگز نہ دیکھ سکے گا

وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ فَإِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ تَرَانِي

تو مجھ کو اور دیکھیں نظر کر طرف پہاڑ کی پس اگر قائم رہے جگہ اپنی پر پس البتہ دیکھ سکے گا تو مجھ کو

فَلَمَّا تَجَلَّىٰ رَبُّهُ لِلْجَبَلِ جَعَلَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا

پس جب تجلی کی پروردگار اس کے نے طرف پہاڑ کی کیا اس کو ریزہ ریزہ اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش

دل جاہل آدمی بڑے

بے صورت کو عبادت

کر کر تسکین نہیں پاتا

جب تک سامنے

ایک صورت نہ ہو

وہ قوم دیکھی کہ گائے

کی صورت پوجتے تھے

ان کو بھی یہ ہوس آئی

آتر سونے کا بچھڑا بنایا

اور پوجا۔ ۱۲-۱۱

و حق تعالیٰ نے وعدہ

دیا حضرت موسیٰ کو کہ

پہاڑ پر تیس رات

۱۶ خلوت کرو کہ

۱۲ تمہاری قوم کو

۴ توبہ دوں۔

اس مدت میں انہوں

نے ایک دن مسواک

کی فرشتوں کو ان کے

منہ کی ٹوسے خوشی

تھی وہ جاتی رہی

اس کے بدل دس

رات اور بڑھا کر

مدت پوری کی۔

۱۲- منہ

(۱۹۵ سے آگے)

کھی یعنی زمین شام اس

میں ظاہر اور باطن کی

برکت بہت ہے۔

۱۲- منہ



واحضرت موسیٰ کو حق  
نقلے نے بزرگی دی  
کفرشتے کے بغیر خود کلام  
کیا ان کو شوق آیا کہ  
دیدار بھی دیکھوں اس  
کی برداشت نہ ہوئی  
اس سے معلوم ہوا کہ  
حق نقلے کو دیکھنا جو  
سکتا ہے کیونکہ خود ہوا  
تھا پہاڑ کی طرف لیکن  
دنیا کے وجود کو برداشت  
نہ ہوئی پہاڑ ٹوٹ گیا  
اور حضرت موسیٰ  
بے ہوش گرے تو  
آخرت کے وجود کو  
برداشت ہو گیا وہاں  
دیکھنا تحقیق ہے۔

۱۲- مندرجہ

۱۲- اس کی ہمت تھیں  
یعنی جو کرنے کے حکم ہیں  
اور پوری باتیں جن کے  
نہ کرنے کا حکم ہے اور  
دکھاؤں کا گھر بے نقاب  
کا یعنی اگر تم حکم پر  
نہ چلو گے تو تم کو اسی  
طرح ذلیل کریں گے  
جس طرح شام کا ملک  
ان سے چھین کر تم  
کو دیا۔ ۱۲- مندرجہ

۱۲- اوج دے کر یہ  
بھی فرما دیا کہ قوم کو  
تفتیش کر دو کہ عمل کریں  
اور یہ بھی فرما دیا کہ جو  
بے انصاف ہیں اور  
حق پرصحت نہیں ان  
کے دل میں پھیر دو لگا  
اس پر عمل نہ کریں گے  
یعنی ہدایت اور صلاحیت

دوئوں اس کی  
طرف سے ہیں۔ ۱۲  
اسی طرح بہشت  
اور دوزخ۔

۱۲- مندرجہ

۱۲- یعنی ان حکموں  
(باقی ص ۲۰۱ پر)

فَلَمَّا أَفَاتَىٰ قَالَ سُبْحَنَكَ ثَبَّتْ إِلَيْكَ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۶﴾

پس جب ہوش میں آیا کہا ہاں کی ہے تمہجہ کو توہر کی میں نے طرف تیری اور میں اول ایمان لانے والا ہوں ۱۶

قَالَ يٰمُوسَىٰ اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَ

کہا اے موسیٰ تحقیق میں نے برگزیدہ کیا تمہجہ کو اوپر لوگوں کے ساتھ پیغاموں اپنے کے اور

يَكْلَامِي ۚ فَخُذْ مَا آتَيْنَكَ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۷﴾ وَ

ساتھ کلام اپنے کے پس پکڑ جو کچھ دیا میں نے تمہجہ کو اور جو شکر کرنے والوں سے اور

كَتَبْنَا لَهُ فِي الْاَلْوَابِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلاً

لکھا ہم نے واسطے اس کے بیچ نصیحتوں کے ہر چیز سے نصیحت اور تفصیل

لِكُلِّ شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَاْمُرْ قَوْمَكَ يَأْخُذُوا بِأَحْسَنِهَا

واسطے ہر چیز کے پس پکڑ اس کو ساتھ قوت کے اور حکم کر قوم اپنی کو کہ عمل کریں ساتھ بہتر اس کے کے

سَاوِرَ يَكُمُ دَارَ الْفٰسِقِينَ ﴿۱۸﴾ سَاوِرُ يَكُمُ دَارَ الْفٰسِقِينَ ﴿۱۸﴾

فتاب دکھاؤں گا میں تم کو گھر فاسقوں کا ۱۸ البتہ پھیر دوں گا میں نشانیں اپنی سے ان لوگوں کو کہ

يَتَكَبَّرُونَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاِنْ يَرَوْا كُلَّ آيَةٍ

تکبر کرتے ہیں بیچ زمین کے نا حق اور اگر دیکھیں سب نشانیاں

لَا يُؤْمِنُوْا بِهَا وَاِنْ يَرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ

نہ ایمان لادیں ساتھ اس کے اور اگر دیکھیں راہ بھلائی کی نہ پکڑیں اس کو

سَبِيْلًا وَاِنْ يَرَوْا سَبِيْلَ الْغٰیِ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ

راہ اور اگر دیکھیں راہ گمراہی کی پکڑیں اس کو راہ

بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيْنَ

بسبب اس کے کہ جھٹلایا انہوں نے نشانیں ہماری کو اور تھے ان سے غافل ۱۹ اور جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا وَلِقَاءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ هٰلَ

جھٹلایا نشانیں ہماری کو اور ملاقات آخرت کی کو ناہید ہوئے عمل ان کے نہ

يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوسٰی

جزا دیئے جائیں گے مگر جو کچھ کہ تھے کرتے ۲۰ اور پکڑا قوم موسیٰ کی نے

مِنْ بَعْدِهِ مِنْ حُلِيِّهٖمْ عَجَلًا ۗ اِلَٰهَ خَوَاطِیْ اَلَمْ يَرَوْا

پچھے اس کے گئے ان کے سے بچھڑا گئے کا بدن تھا کہ واسطے اس نے آواز تھی گائے کی کیا نہ دیکھا تھا

اِنَّهٗ لَا يَكْفُرُ عَنْهُمْ وَلَا يُهْدِيهِمْ سَبِيْلًا مَّا تَخَذُوْهُ وَا كَانُوْا

انہوں نے کہ وہ نہ بولتا ہے ان سے اور نہ دکھاتا ہے ان کو راہ پکڑ لیا اس کو اور تھے

ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَلَمَّا سَقَطَ فِيْ اَيْدِيْهِمْ وَاَوَا اَنْهُمْ قَدْ ضَلُّوْا

وہ ظالم اور جب پیشان ہوئے بیچ ہاتھوں اپنے کے اور دیکھا انہوں نے یہ کہ تحقیق گمراہ ہوئے

قَالُوْا اَلَيْنَ لَمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۵﴾

کہنا انہوں نے اگر نہ رحم کرے گا ہم کو رب ہمارا اور نہ بخشے گا ہم کو البتہ جو جاویں گے ہم کو اپنے والوں سے

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسْفًا قَالَ يٰۤاَيُّهَا

اور جب پھر آیا موسیٰ قلم طرف قوم اپنی کے غصے سے بھٹکا ہوا کہا برا ہے

خَلْقُوتُنِيْ مِنْ بَعْدِيْۤ اَعَجَلْتُمْ اَمْرًا رِّبِّكُمْ وَاَلْقٰى

جو کچھ جانیشی کی تم نے میری پیچھے میرے سے کیا شتابی کی تم نے حکم رب اپنے سے اور ڈال دی

اَلْاُلُوْاحَ وَاَخَذَ بِرَاسِ اَخِيْهِ يَجْرُهٗ اِلَيْهِ قَالَ اِبْنُ اُمِّ اِيْن

مختاریاں اور پکڑا سر بھائی اپنے کا پھینکتا تھا اس کو طرف اپنی کہا اے بیٹے ماں میری کے تحقیق

اَلْقَوْمَ اَسْتَضْعِفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ فَلَا تُشِيْثُ

اس قوم نے ناتواں سمجھا مجھ کو اور نزدیک تھے کہ مار ڈالیں مجھ کو پس مت خوش کر ساتھ

فِي الْاَعْدَاءِ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۶﴾ قَالَ

میرے دشمنوں میرے کو اور امت کر مجھ کو ساتھ قوم ظالموں کے نہ کہا اے

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلَا تَجْعَلْ لِّيْ رَحْمَتَكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

پروردگار میرے بخش مجھ کو اور بھائی میرے کو اور داخل کر دے رحمت اپنی کے اور تو بہت رحم کرنے والا ہے

الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ

سب رحم کرنے والوں سے تحقیق جنہوں نے پکڑا البتہ پہنچے گا ان کو غصہ

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذٰلَہٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

پروردگار ان کے سے اور ذلت بیچ زندگان دنیا کے اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم

اَلْمُفْتَرِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا

بھڑٹ باندھنے والوں کو اور جنہوں نے عمل کیے برے پھر توبہ کی پیچھے اس کے

وَامْنُوْا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹﴾ وَلَمَّا

اور ایمان لائے تحقیق پروردگار تیرا پیچھے اس کے البتہ بخشے والا مہربان ہے اور جب

وقف الاعراف

ط حضرت یاروان اور ان کی اولاد حضرت موسیٰ کی امت میں نام تھے لیکن جب ان کی جائے خلیفہ ہوئے تو امت حکم میں نہ رہی۔ خلافت اور کی قسمت میں تھی خلیفہ وہ کہتے کو دین اور دنیا کے بندوبست میں رکھے جس طرح پیغمبر سنور لیا تا نصرت حق ان کے ساتھ رہے اور نام وہ کہ پیغمبر کا یادگار ہو جو خدمت اور نیاز پیغمبر سے منور ہو سواقت ان سے کرے تا برکت اور قبول پاویں توبہ میں امام کے لازم پیچھے تو معلوم ہو۔

۱۲- منہج

۱۸ ج ۸

(منہج سے آئے)

کی توفیق نہ ہوگی اور جو اپنی عقل سے کریں گے قبول نہ ہوگا۔

۱۲- منہج

سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبِ أَخَذَ الْاَلْوَاحَ وَفِي نُسْخَتِهَا هُدًى

چپکا ہوا موسیٰ سے غصہ لیں تختیاں اور بیچ لکھے ان کے کہ ہدایت تھی

وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ۝۸۰ وَاخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ

اور رحمت تھی واسطے ان کے کہ وہ پروردگار اپنے سے ڈرتے ہیں اور چن لیے موسیٰ نے قوم اپنی سے

سَبْعِينَ رَجُلًا لِّيَقَاتِنَا فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ

ستر آدمی واسطے وعدے ہمارے کے پس جب پڑا ان کو زلزلے نے کہا موسیٰ نے اے رب

سَهَّتْ أَهْلَكَتَهُمْ مِّن قَبْلُ وَإِيَّايَ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ

میرے اگر چاہتا تو ہلاک کرتا ان کو پہلے اس سے اور مجھ کو بھی کیا ہلاک کرتا ہے تو ہم کو ساتھ اس چیز سے کیا بیوقوفوں

مِنَّا إِنَّ هِيَ إِلَّا رَفْثَتُكَ تَضِلُّ بِهَا مَن تَشَاءُ وَتَهْدِي مَن

نے ہم میں سے نہیں یہ مگر نشتہ تیرا یعنی آزمائش تیری گمراہ کرتا ہے ساتھ اس کے جس کو چاہے اور راہ دکھاتا ہے جس کو

تَشَاءُ ۚ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۝۸۱

چاہے تو ہے دوست ہمارا پس بخش ہم کو اور رحم کر ہم کو اور تو بہتر بخشنے والا ہے و

وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا

اور لکھ واسطے ہمارے بیچ اس دنیا کے نیکی اور بیچ آخرت کے تحقیق

هَذَا نَا إِلَيْكَ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَن أَشَاءُ وَرَحْمَتِي

ہم نے توبہ کی طرف تیری کہا عذاب میرا پہنچاتا ہوں میں اس کو جس کو چاہوں اور رحمت میری نے

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَا كُتِبَهَا لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ

سما لیا ہر چیز کو پس البتہ لکھوں گا میں اس کو واسطے ان لوگوں کے کہ پرہیزگاری کرتے ہیں اور دیتے

الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝۸۲ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ

پس زکوٰۃ اور جو لوگ کہ وہ ساتھ نشانوں ہماری کے ایمان لاتے ہیں و وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں

الرَّسُولَ النَّبِيُّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ

رسول کی جو نبی ہے آن پڑھا وہ جو پاتے ہیں اس کو لکھا ہوا نزدیک اپنے

فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْعُرْفِ وَيَنْهَاهُمْ

بیچ توریت کے اور انجیل کے حکم کرتا ہے ان کو ساتھ بھلائی کے اور منع کرتا ہے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيَجْلُلُ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ

ان کو نامقول چیز سے اور حلال کرتا ہے واسطے ان کے پاکیزہ چیزیں اور حرام کرتا ہے اوپر ان کے

و احضرت موسیٰ اپنے

ساتھ لے گئے ستر

آدمی سردار قوم کے

جب حق تعالیٰ نے

کلام کیا اس کرکے

لگے ہم جب تک نہ

دیکھیں ہم کو یقین نہیں

اس سے ان پر بجلی

گری اور کاپ کر

گئے حضرت موسیٰ نے

اس طرح دعا کی آپ

کو شامل کر کر تب

بخشنے گئے پھر زندہ ہو

یہ شاید بچھا پرچنے

سے پہل تھا یا شاید

پچھنے تھا ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

و ۱۲-۱۱

الْغُبَيْثِ وَيَضْعُ عَنْهُمْ اَصْرَهُمْ وَالْاُغْلَلِ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ

ناپاک چیزیں اور اتار رکھا ہے ان سے بوجھ ان کے اور طوق جو تھے اوپر ان کے

قَالَ الَّذِينَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّوْا وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِي

پس جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اس کے اور قوت دی اس کو اور مدد کی اس کی اور پیروی کی اس نور کی کہ

اَنْزَلَ مَعَهٗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۹ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّي

اتار گیا ہے ساتھ اس کے یہ لوگ وہ ہیں فلاح پانے والے کہ ایسے لوگوں کی تحقیق

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ

میں پیغمبروں اللہ کا طرف تمہاری سب کی وہ جو واسطے اس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور

الْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَاٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ

زمین کی نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کہ جو نبی

الَّذِي الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۲۰

ہے اُن پڑھا وہ جو ایمان لانا ہے ساتھ اللہ کے اور باتوں اس کے کہ اور پیروی کرو اس کی تو کہ تم راہ پاؤ

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يُعْدِلُوْنَ ۝۲۱

اور قوم موسیٰ کی سے ایک جماعت ہے کہ ہایت کرتی ہے ساتھ حق کے اور ساتھ اس کے عدل کرتے ہیں ط

وَقَطَعْنٰهُمْ اِثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاكًا اُمًّا ۝۲۲ وَاَوْحَيْنَا اِلٰى

اور کاٹے ہم نے ان میں سے بارہ قبیلے بڑی بڑی جماعتیں اور وحی کی ہم نے طرف

مُوْسٰى اِذَا اسْتَسْقٰتِ قَوْمُهٗ اِنْ اَضْرَبْتَ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ

موسیٰ کی جب پانی مانگا اس سے قوم اس کی نے یہ کہ مار ساتھ عصا اپنے کے پتھر کو

فَاَنْبَجَسَتْ مِنْهُ اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۝۲۳ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

پس چھوٹے اس میں سے بارہ چشمے تحقیق جان لیا ہر شخص نے

مَشْرَبَهُمْ ۝۲۴ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ ۝۲۵ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ

گھاٹ اپنا اور ساٹھان کیا ہم نے اوپر ان کے بادل کا اور آمانا ہم نے اوپر ان کے من

وَالسَّلٰوٰی ۝۲۶ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا

اور سلوی کھاؤ پاکیزہ اس چیز سے کہ دیا ہم نے تم کو اور نہ ظلم کیا انہوں نے تم

وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۲۷ وَاِذْ قِيلَ لَهُمْ اَسْكُنُوْا

پر اور نیک تھے جالوں اپنی کو ظلم کرتے اور جب کہا گیا واسطے ان کے رہو تم

۱۹  
ع  
۹

واحضرت کو پہلی کتابوں  
میں نبی الہی بتایا تھا۔  
دو منوں سے ایک سو  
پن پڑھے تھے اور  
دوسرے ام القرے  
سے پیدا ہوئے یعنی  
مکے سے اور یسود  
پر سخت احکام تھے۔  
اور کھانے کی چیزوں  
میں تنگی تھی۔ اس  
دین میں وہ سب  
آسان ہوئے۔ اسی  
کو بوجھ اور پھانسی  
فرمایا اور فور سے مراد  
قرآن اور شریعت ہے۔

۱۲- منہ

ط وہی لوگ تھے  
کہ جب حضرت پہنچے  
تو ایمان لائے جیسے  
عبداللہ ابن سلام۔  
۱۲- منہ

دا یعنی ابھی ایک شہر  
فتح ہوا ہے آگے سارا  
ملک ملے گا۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۵۱ حضرت داؤد کے  
عہد میں یہ قصہ ہوا  
یسو پر ہفتہ کے دن  
شکار کرنا منع تھا۔  
اللہ نے اس شہر والے  
بے حکم دیکھے۔ لگا  
آزمانے ہفتے کے دن  
پھیلیاں اوپر بھریں  
اور دونوں غائب  
ہوئیں ان کا جی نہ رہ  
سکا۔ آخر ہفتے کو شکار  
کیا۔ اپنی دانست  
میں حیلہ کیا کہ  
کنارہ دریا کے  
پانی کاٹ لائے  
کہ پھیلیاں وہاں  
بندر ہیں تو  
بھی پھیلیاں  
ہفتہ نہ آئیں ہفتے  
کی شام کو نکل  
جائیں آخر ہفتہ  
کے دن راہ بھاگے  
کی بند کی اتوار کو  
پکڑ لیا پھر وہ  
لوگ بند ہو گئے اس  
سے معلوم ہوا کہ جس  
شخص کو حلال روزی  
نہ ملے اور حرام چاہے  
تو ملے تو اس کو آزمائش  
ہے آخر وہ روزی وہاں  
ہوئی اور معلوم ہوا کہ  
حیلہ اللہ پاس کام نہیں  
آتا۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۵۲ ان میں تین فرشتے  
ہوئے ایک شکار کرتے  
ایک منہ کئے جاتے  
ایک تھک کر منہ کرنا  
چھوڑ بیٹھے لیکن وہی  
بہتر تھے جو منہ کرتے  
رہے۔

هَذِهِ الْقَرْيَةُ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُولُوا حِطَّةٌ

اس بستی میں اور کھاؤ اس میں سے جہاں چاہو تم اور کو جھاڑ تو گناہ ہمارے

وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَغْفِرْ لَكُمْ خَطِيئَتَكُمْ سَتَرِيدٌ

اور داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے بخش دیں گے ہم خطائیں تمہاری البتہ زیادہ دیں گے ہم

الْمُحْسِنِينَ ﴿٣٦﴾ فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي

احسان کرنے والوں کو وہ پس بدل ڈالا جنہوں نے ظلم کیا تھا ان میں سے بات کو سوائے اس کے

قِيلَ لَهُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا

جو کئی کئی تھی واسطے انکے پس بھیجا ہم نے اوپر ان کے عذاب آسمان سے بسبب اس چیز کے کہ

يَظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَسَأَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً

تھے ظلم کرتے اور سوال کر ان کو بستی سے جو تھے اوپر کنارے

الْبَحْرِ مَآذٍ يُعَذِّبُونَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حِيتَانُهُمْ يَوْمَ

دریا کے جب تندی کرتے تھے بیچ ہفتے کے جب آتی تھیں ان کے پاس پھیلیاں ان کی جس دن

سَبْتِهِمْ شُرَّاءَ وَيَوْمَ لَا يَسْبِتُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كَذَلِكَ

ہفتہ کرتے تھے ظاہر اور جس دن نہ ہفتہ کرتے تھے نہ آتی تھیں ان کے پاس اسی طرح

نَبَلَوْهُمْ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٨﴾ وَإِذْ قَالَتْ أُمَةٌ مِّنْهُمْ

ان آزمائش کرتے تھے ہم ان کی بسبب اس کے کہ تھے فسق کرتے ۵۱ اور جب کہا ایک جماعت نے ان میں سے کہ بیوں

لِمَ تَعْطُونَ قَوْمًا أَلَلَهُ مُهْلِكُهُمْ أَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

نصیحت کرتے ہو اس قوم کو کہ اللہ ہلاک کرنے والا ہے ان کو یا عذاب کرنے والا ہے ان کو عذاب

شَدِيدًا قَالُوا مَعَذَرَةٌ إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٣٩﴾ فَلَمَّا

سنت کہا انہوں نے واسطے عذر کرنے کے طرف رب تمہارے کی اور شاید کہ وہ بچیں ۵۲ پس جب

نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ أَنْجَيْنَا الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوءِ وَ

بھول گئے جو کچھ نصیحت کیے گئے تھے ساتھ اس کے نجات دی ہم نے ان لوگوں کو کہ منع کرتے تھے برائی سے اور

أَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَدَابِ بَنِي إِسْرَءِيلَ يَفْسُقُونَ ﴿٤٠﴾

پکڑا ہم نے ان کو جو وہ ظلم کرتے تھے ساتھ عذاب بڑے کے بسبب اس کے کہ تھے فسق کرتے

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَا نُهُوا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُونُوا قِرَدَةً

پس جب سرکش کی اس چیز سے کہ منع کیے گئے تھے اس سے کہا ہم نے ان کو ہو جاؤ بند

حَسِينَ ﴿۱۷﴾ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لِيُبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

ذلیل ط اور جب پکار دیا پروردگار تیرے نے البتہ بھیجے گا اوپر ان کے تاکہ روز قیامت

مَنْ يَسُومُهُمْ سُوءَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ﴿۱۸﴾

وہ شخص کہ پہنچاوے ان کو بُرا عذاب تحقیق پروردگار تیرا البتہ جلد عذاب کرنے والا ہے اور

وَأَنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۹﴾ وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَمَا مِنْهُمْ

وہ تحقیق البتہ بخشنے والا مہربان ہے ط اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہم نے ان کو بیچ زمین کے جاغیتیں بڑی بے ان میں

الطَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ دُونَ ذَلِكَ وَبَلَوْنَاهُمْ بِالْحَسَنَاتِ

سے نیک کار ہیں اور لیکن ان میں سے سوائے اس کے یعنی پکار اور آزمایا ہم نے ان کو ساتھ بھلائیوں کے

وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۲۰﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

اور برائیوں کے تو کہ وہ پھر آویں ط پھر جگہ پر بیٹے ان کے پیچھے ان سے بُرے

خَلْفٌ وَرَثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هَذَا الْأَدْنَى

جانشین کہ وارث ہوئے کتاب کے لے لیتے ہیں اسباب جو ناقص ہے یعنی حرام

وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلُهُ يَأْخُذُوهُ

اور کہتے ہیں البتہ بخشا جاوے گا واسطے ہمارے اور اگر آوے ان کے پاس اسباب مانند اس کی بے یوں اس کو

أَلَمْ يَوْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَى اللَّهِ

کیا نہیں لیا گیا اوپر ان کے عہد کتاب میں یہ کہ نہ بولیں اوپر اللہ کے

إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ وَاللَّهُ آخِرُهُ خَيْرٌ لِلَّذِينَ

مگر بیچ اور پڑھا انہوں نے جو کچھ کہ بیچ اس کے ہے اور گھر بچھلا بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے کہ

يَتَّقُونَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِينَ يُسْكِنُونَ بِالْكِتَابِ

پیہیزگان کرتے ہیں کیا پس سمجھتے تم ط اور جو لوگ محکم پکڑتے ہیں کتاب کو

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ إِنَّا لَا نَضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ﴿۲۲﴾ وَإِذْ

اور قائم رکھتے ہیں نماز کو تحقیق ہم نہیں ضائع کرتے ثواب نیکی کرنے والوں کا اور جب

نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ

اٹھایا ہم نے پہاڑ کو اوپر ان کے گویا کہ وہ ساٹھان ہے اور بانہ انہوں نے یہ کہ وہ گر پڑے گا ان پر

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَإِذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۲۳﴾

لکھا ہم نے جو کچھ دیا ہم نے تم کو ساتھ قوت کے اور یاد کرو جو کچھ کہ بیچ اس کے ہے تو کہ تم بچو

ط منع کرنے والوں  
نے شکار کرنے والوں  
سے ملنا چھوڑ دیا اور  
بیچ میں دیوار اٹھائی۔  
ایک دن صبح کو اٹھے  
دوسروں کی آواز نہ  
سنی۔ دیوار پر سے دیکھا  
ہر گھر میں بندر وہ آدمی  
کو پہچان کر اپنے قربت  
والوں کے پاؤں پر سر  
رکھنے لگے اور رونے  
لگے آخر بُرے حال سے  
تین دن میں مر گئے۔

۱۲۔ مندر

ط توبہ میں فرمایا تھا  
کہ جب حکم توبہ میں  
چھوڑ دو گے تو تم پرورد  
بندے مستقام ہوں گے  
پھر قیامت تک نہ ذلیل  
رہو گے۔ اب یہود کو  
کہیں کی حکومت نہیں  
غیر کی رعیت ہیں۔

۱۲۔ مندر

ط یہودی دولت پر ہم  
ہوئی تو انہیں کی مخالفت  
سے ہر طرف نکل گئے  
اور مذہب مختلف پیدا  
ہوئے۔ یہ حال اس  
امت کو سنایا ہے کہ یہ  
سب پہچان پر بھی ہوگا  
حدیث میں فرمایا ہے  
کہ اس امت میں لیکن  
بندر اور سُر ہو جائیں  
گے اللہ مگر ابی سے بنا

دے۔ ۱۲۔ مندر

ط پچھلے لوگ رشوت لے  
کر مسئلہ غلط کرنے لگے اور  
امید رکھنے کہ ہم بخشنے  
جاویں حالانکہ یہ کسی  
کار کو حاضر ہیں۔ امید  
بخشنے کی ہے جب باز  
آویں یہ اسباب  
زندگی مایہ دیا  
کو فرمایا۔

۱۲۔ مندر

وَاذْأَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور جب لیا پروردگار تیرے نے بیٹوں آدم کے سے پیٹھوں ان کی سے اولاد ان کی کو

وَأَشْهَدُ هُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمُ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَنَّهُ

اور گواہ کیا ان کو اوپر جانوں ان کی کے کیا نہیں ہوں میں رب تمہارا کہا انہوں نے البتہ تو ہے شاہد

أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَافِلِينَ ﴿١٧﴾ أَوْ

ہوئے ہم ایسا نہ ہو کہ کوئیم دن قیامت کے تحقیق تھے ہم اس سے غافل یا

تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ

کمو سوائے اس کے نہیں کہ شریک کیا تھا باپوں ہمارے نے پہلے اس سے اور تھے ہم اولاد پیچھے

بَعْدَهُمْ أَفْتِهِلْكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ۖ وَكَذَلِكَ نُفَصِّلُ

ان کے سے کیا پس ہلاک کرتا ہے ہم کو ساتھ اس چیز کے کہ کیا جھوٹوں نے دل اور اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں

الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي

پھر آدیں ۵ اور پڑھ اوپر ان کے قصہ اس شخص کا کہ دیں ہم نے اور تو کہ وہ

أَتَيْنَهُ آيَاتِنَا فَأَنْسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ

س کو نشانیاں اپنی پس نکل گیا ان میں سے پس پیچھے لگا اس کو شیطان نے پس ہو گیا

الْعَوِينَ ﴿١٤٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ

گمراہوں سے اور اگر چاہتے ہم المیتہ بلند کرتے ہم اس کو ساتھ ان کے یعنی نشانوں کے اور لیکن وہ لگ گماطف زمین

وَاتَّبَعْهُ هُوَ فَتَلَّهُ كَمِثْلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحِلُّ عَلَيْهِ

کی اور یہ وی کہ خواہشز، اپنی کی پس مثال اس کہ مانند مثال کہنے کہ ہے اگر بوجھ رکھے تو اور اس کے

يَلْهَثُ أَوْ تَتْرُكُهُ يَلْهَثُ ذَٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ

زبان لٹکاوے یا جھوٹ دے اس کو زمان لٹکاوے یہ ہے مثال اس قوم کی کہ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاقْصِصْ الْقِصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٤﴾

حصصاً (نشانوں) کو ایسے بیان کر

سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسُهُمْ

مصری نے مثال (۳) قوم کی جنہوں نے حطالہ نشانہ بہاری کو اور جانور، اس کے کو

كَانُوا يَظْلُمُونَ ﴿١٤٤﴾ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِىٰ وَمَنْ

تھے ظلم کرتے جس کو راہ دکھاوے اللہ بے راہ لانے والا ہے اور جہنم کو

وَاللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ حَقِّ  
اَوَّلَمَ کِی پِشْت سے اِن  
کِی اولاد نکالی سب  
سے اِزّار کر وایا اپنی  
خدا کی کا۔ پھر  
پِشْت میں داخل  
کیا۔ اس سے  
غایہ کہ خدا کے  
ماننے میں ہر کوئی آپ  
کفایت ہے۔ باپ  
کی تقلید نہیں۔ اگر  
باپ شرک کرے بیٹا  
چاہے ایمان لاوے اگر  
کسی کو شبہ ہو کہ وہ  
عہد تو یاد نہیں رہا۔  
پھر کیا حاصل تو یوں  
سمجھے کہ اس کا نشان  
ہر کسی کے دل میں  
رہا ہے اور ہر زبان  
پر مشہور رہا ہے کہ سب  
کا خالق اللہ ہے سارا  
جہان فاضل ہے اور  
جو کوئی منکر ہے یا ترک  
کرنا ہے سو اپنی عقل  
ناقص کے دخل سے  
پھر آپ جی جھوٹا جوتا  
ہے۔ ۱۲۔ منہ ۷  
ڈا ہر قصہ یہود کو  
سنایا کہ یہ بھی عہد سے  
پھرے ہیں جیسے شرک  
پھرے ہیں۔ ۱۲۔ منہ ۷  
ڈا حضرت موسیٰ کا  
لشکر چلا ایک بادشاہ  
پر اس کے ملک میں  
ایک درویش تھا۔  
صاحب قنفذ بادشاہ  
نے اس سے مدد چاہی  
اس کو باطن سے منع  
ہوا۔ پھر بادشاہ نے  
اس کی عورت کو ماں  
کی طرح دے دی اس نے  
اس کو راضی کر کر بھیجا  
وہ اپنے اعمال چلتے  
نہ دیکھے۔ بادشاہ کو حید  
سکھا یا کہ اس لشکر  
(باقی صفحہ نمبر ۱۲)

يُضِلُّ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٨٥﴾ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا لِجَهَنَّمَ

گمراہ کرے پس یہ لوگ وہی ٹٹا پانے والے ہیں اور البتہ تحقیق پیدا کیے ہم نے واسطے

كَثِيرًا مِّنَ الْجِنَّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا

دورخ کے بہت جنوں سے اور آدمیوں سے واسطے ان کے دل ہیں کہ نہیں سمجھتے ساتھ ان کے

وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ أُذُنٌ لَا يَسْمَعُونَ

اور واسطے ان کے آنکھیں ہیں کہ نہیں دیکھتے ساتھ ان کے اور واسطے ان کے کان ہیں کہ نہیں سنتے ساتھ

بِهَا أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ

ان کے یہ لوگ مانند چار پاؤں کے ہیں بلکہ وہ زیادہ تر گمراہ ہیں یہ لوگ وہ ہیں

الْغٰفِلُونَ ﴿١٨٦﴾ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا

غافل و اور واسطے اللہ کے ہیں نام اچھے پس پکارو اس کو ساتھ ان کے اور چھوڑ دو

الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٧﴾

ان کو جو کج راہی کرتے ہیں بیچ ناموں اس کے کے البتہ جزا دیئے جاویں گے جو کچھ کہتے کرتے و

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨٨﴾

اور جن لوگوں سے کہ پیدا کیا ہم نے ایک جماعت سے کہ راہ دکھاتے ہیں ساتھ حق کے اور ساتھ اسی کے عدل کہتے ہیں و

وَالَّذِينَ كَذَبُوا يَأْتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ حَيْثُ

اور جنہوں نے جھٹلایا نشانہوں ہماری کو البتہ درجہ بدرجہ کھینچیں گے ہم ان کو گمراہی میں جس طرح

لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٩﴾ وَأُمِلُّ لَهُمُ اقْصٰى كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٩٠﴾

کہ نہیں جانتے اور ڈھیل دلاں گا میں ان کو تحقیق مگر میرا مضبوط ہے کیا

لَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ حَنَافٍ إِنَّ هُوَ إِلَّا

نہیں فکر کرتے نہیں ہے واسطے صاحب ان کے کے کچھ جنوں سے نہیں وہ مگر

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٩١﴾ أَوْ لَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ

ڈرانے والا ظاہر و کیا نہیں نظر کرتے بیچ بادشاہی آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَإِنْ عَسَىٰ

اور زمین کے اور جو کچھ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے کسی چیز سے اور یہ شتاب ہے

أَنْ يَكُونَ قَدْ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ

یہ کہ نزدیک ہوئی ہو اجل ان کی پس ساتھ کونسی بات کے

والیعنی خدا اور رسول کو پہنچانا اور ان کے حکم سمجھنے ہر کسی پر فرض ہیں نہ کرے تو دورخ میں جاوے۔

۱۲- منہج

وہ یعنی اللہ نے اپنے

وصف بتائے ہیں کہ

مناجات میں وہ کہہ کر

پکارو کہ تم پر متوجہ ہواؤ

کج راہ نہ چلو کج راہ یہ کہ

جو وصف نہیں بتائے

وہ کہے جیسے اللہ کو پڑا

کہا لیا نہیں کہا یا قدیم

۲۲ کہا پرانا نہیں کہا۔

۲۰ اور ایک کج راہ یہ

۱۲ ہے کہ ان کو سحر

میں چلاوے وہ اپنے

کے کا بدلہ پا رہیں

گے یعنی قرب خدائے

نے کا وہ مطلب ملے گا

بھلا یا بُرا۔

۱۲- منہج

وہ یعنی شرح پر

۱۲- منہج

وہ رفیق فرمایا پیغمبر

کو کہ ہمیشہ ان کے

پاس ہے اور وہ اس

کے حال سے واقف

ہیں۔

۱۲- منہج



بَعْدَهُ يَوْمِنُونَ ﴿۱۸۸﴾ مَنْ يَضِللِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ ط

نیچے اس کے ایمان والوں کے جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں راہ دکھانے والا واسطے اس

وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۸۹﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ

کے اور چھوڑتا ہے ان کو بیخ سرکشی ان کی کے سرگرداں سوال کرتے ہیں تجھ کو قیامت

السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا

سے کہ ہے وقت قائم ہونے اس کے کا کہہ سوائے اس کے نہیں کہ علم اس کا نزدیک رب میرے کے ہے نہ

يَجْلِيهَا لَوْ قُبِهَا إِلَّا هُوَ تَنَقَّلْتُ فِي السَّلَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ظاہر کرے گا اس کو وقت اس کے پر مگر وہی بھاری ہے بیخ آسمانوں کے اور زمین کے

لَا تَأْتِيَكُمْ إِلَّا بَغْتَةً يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ

نہیں آوے گی تم پر مگر ناگہاں سوال کرتے ہیں تجھ سے گویا کہ تو بحث کرنے والا ہے اس سے کہہ

إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۹۰﴾

سوائے اس کے نہیں کہ علم اس کا نزدیک اللہ کے ہے اور لیکن بہت لوگ نہیں جانتے

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ط

کہہ نہیں اختیار رکھتا میں واسطے جان اپنی کے نفع کا اور نہ ضرر کا مگر جو چاہے اللہ

وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبِ لَا سْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا

اور اگر ہوتا میں جانتا غیب کو البتہ بہت لے لیتا میں بھلائی سے اور نہیں

مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ أَفَاءَ إِلَّا نَذِيرٌ وَلَكِنَّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۹۱﴾

مگرتی مجھ کو برائی نہیں میں مگر ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا واسطے اس قوم کے ایمان لانے میں

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو جان ایک سے اور کیا اس سے جوڑا اس کا

لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّيْهَا حَمَلٌ خَفِيْفًا فَهَرَّتْ

تو کہ آرام پوڑے طرف اس کی پس جب ڈھانکا اس نے اس کو اٹھالیا اس نے بوجھ ہلکا پس چلے گئی

بِهِ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَا اللَّهَ رَبَّهَا لِيْنِ ابْتِنَا صَالِحًا

ساتھ اس کے پس جب بوجھل ہوئی پکارا دونوں نے اللہ پروردگار اپنے کو اگر دے گا ہم کو تندرست

لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿۱۹۲﴾ فَلَمَّا أَتَتْهَا صَالِحًا جَعَلَ لَهُ

البتہ ہوں گے ہم شکر کرنے والوں سے پس جب دیا ان کو تندرست کیا واسطے اس کے

ہیں فاحشہ عورتیں بھیجے اور لوگ بدکاری کریں تو ان پر ذلت پڑے حق تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی برکت سے حیلہ پیش نہ چلایا۔ لیکن سکھانے والا مرد ہو انا شاہ دنیا میں یا آخرت میں اس کو یہ عذاب ہوا کہ کتنے کی طرح زبان نکل آتی تھی جی نکلانی نے یہ قصہ بیان کیا ہے یہود کو سنا دیا کہ اگرچہ علم کامل اپنے پاس ہو کام تب آوے کہ آپ اس کے تابع ہو اور اگر آپ تابع ہو حرص کا اور چاہے کہ علم میرے کام آوے تو کچھ نہیں ہوتا اور شاہد ہانپتے کئے کی مثال اس میں ہو کہ جیب تک وہ حرص سے خالی تھا اس کو باطن سے صبیح معلوم ہوا۔ جب دل میں حرص بیٹھی تو باطن سے معلوم نہ ہوا یا ہوا تو معلوم معلوم ہوا۔ اس کو اپنی طبیعت کے مطابق سمجھ لیا نقل میں ہے جب وہ چنے لگا تو چاہا کہ کچھ غیب سے کچھ معلوم ہو تب معلوم ہوا کہ حاجب راہ میں پہنچا تو ایک فرشتہ ملا شمشیر نکل ہاتھ میں اس نے انہی کی کہ اگر حکم نہ ہو تو میں نہ جاؤں کہا جا لیکن کچھ بدعا نہ کر تو چہرا دشاہ پاس پہنچ کر لگا بدعا کرنے منہ سے خود بخود دعا نکلی (باقی ص ۱۸۵ پر)

شُرَكَاءَ فِيمَا اتَّهَمُا ۖ فَتَعَلَىٰ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۹﴾

شریک بیچ اس چیز کے یا تمہاں کو پس بلند ہے اللہ اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں ط

اَيُّشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿۲۰﴾ وَلَا

کیا شریک لاتے ہیں اس چیز کو کہ نہیں پیدا کرتے کچھ اور وہ پیدا کیے جاتے ہیں اور نہیں

يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا وَلَا أَنْفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۲۱﴾ وَإِنْ

کر سکتے واسطے ان کے مدد اور نہ اپنی جانوں کو وہ مدد کرتے ہیں اور اگر

تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ

بلاد تم ان کو طرف ہدایت کی نہ پیروی کریں تمہاری برابر ہے اور تمہارے

ادْعُوهُمْ أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿۲۲﴾ إِنْ الَّذِينَ تَدْعُونَ

کیا پکارو تم ان کو یا تم چپکے رہو تحقیق جن کو پکارتے

مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادًا أَمْثَلُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا لَكُمْ

جو سوائے اللہ کے بندے ہیں مانند تمہارے پس پکارو تم ان کو پس چاہیے کہ جواب دیں تم کو

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۳﴾ أَلَمْ أَزْجَلْ يَكْفُورُونَ بِمَا أَمْ لَهُمْ

اگر جو تم سچے کیا واسطے ان کے پاؤں ہیں کہ چلتے ہیں ساتھ ان کے یا واسطے

أَبَدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ

ان کے ہاتھ ہیں کہ پکڑتے ہیں ساتھ ان کے یا واسطے ان کے آنکھیں ہیں کہ دیکھتے ہیں ساتھ ان کے یا واسطے ان کے

أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا قُلْ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُوا

کان ہیں کہ سنتے ہیں ساتھ ان کے کہو بلاد شریکوں اپوں کو پھر مکر کرو مجھ سے

فَلَا تُنْظَرُونَ ﴿۲۴﴾ إِنْ وَلِيَ اللَّهُ الْأَدَىٰ نَزَلَ الْكِتَابُ وَهُوَ

پس مت ڈھیل دو مجھ کو تحقیق دوست میرا ہے اللہ جس نے آتاری ہے کتاب اور وہی

يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا

دوستی کرنا ہے صالحوں سے اور جن کو کہ پکارتے ہو سوائے اس کے نہیں

يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسُهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۲۶﴾ وَإِنْ

کر سکتے مدد تمہاری اور نہ جانوں اپنی کو مدد دیتے ہیں اور اگر

تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْعَوْا وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ

بلاد تم ان کو طرف ہدایت کی نہ سنیں گے اور دیکھتا ہے ان کو آنکھیں کر رہے ہیں

۱۹۸: ۷ ۱۹۰: ۷

دا بیٹے کہتے ہیں حضرت آدم اور حوا پر یہ گذرا کہ اول جو حمل ہوا ایس ایک مرد نیک کی صورت میں آیا اور دیکھا کہ تیرے پیٹ میں شاید کچھ بلا ہے جب دونوں دعا کرنے لگے تب یہ کہا کہ میری دعا سے یہ بلا بدل کر بیٹا پیدا ہوگا۔ اس کا نام رکھو بلکہ حارث شیطاں کا نام تھا۔ وہی کیا اس قصہ میں پیغمبروں سے شرک ثابت ہوتا ہے یا یہ قصہ غلط ہے۔ اس آیت میں مرد اور عورت کو فرمایا ہے آدم اور حوا کو نہیں۔ گو اذان ذکر ان کا ہو چکا یا ان کیسے کہ جو کچھ انسانوں میں جو نامقدور تھا وہ حضرت آدم میں ظہور پکڑ گیا اس میں وہ غورہ تقدیر تھے اولاد کے گناہ ان میں نظر آئے جیسے آئینے میں صورت چنانچہ نفس کی خواہش اور اللہ کی بے حکمی اور کد کر بھول جانا اور دوسرے منکر ہونا یہ سب اولاد کی غنیمت ان میں نظر آچکیں۔

إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۸۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ

طرف تیری اور وہ نہیں دیکھتے پکڑ درگزر کو اور حکم کر ساتھ بہتر کے

وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ ﴿۸۹﴾ وَإِنَّمَا يَنْزِعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور منہ پھیرے جاہلوں سے اور اگر وسوسہ کرے تجھ کو شیطان کی

نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿۹۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ

طرف سے وسوسہ ڈالنے والا پس پکڑ ساتھ اللہ کے تحقیق وہ ہے سنتے والا جاننے والا وہ تحقیق جو لوگ کہ

اتَّقُوا إِذَا مَسَّهُمْ طَيفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُم

پرہیزگاری کرتے ہیں جب گلتا ہے ان کو وسوسہ شیطان سے یاد کر لیتے ہیں پس ناگاہاں وہ

مُبْصِرُونَ ﴿۹۱﴾ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوهُمْ فِي الْغَىِّ ثُمَّ لَا

دیکھنے لگتے ہیں اور بھائی ان کے کھینچتے ہیں ان کو بیچ گمراہی کے پھر نہیں

يُقْصِرُونَ ﴿۹۲﴾ وَإِذْ أَلَمْتَ أَتَانَهُمْ بِآيَةٍ قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا

تختے اور جب نہیں لاتا تو ان کے پاس نشانی کہتے ہیں کیوں نہ بھیج لیا تو اس کو

قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَآئِرُ

کہہ سوائے اس کے نہیں کہ میں پیروی کرتا ہوں اس چیز کی کہ وحی کی جاالتی طرف میری رب میرے سے یہ دلیلیں

مِنْ رَبِّكُمْ وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۹۳﴾ وَإِذَا

ہیں پروردگار تمہارے سے ادرہایت اور رحمت واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں اور جب

قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۹۴﴾

پڑھا جاوے قرآن پس سنا اس کو اور چپکے رہو تو کہ تم رحم کیے جاؤ گے

وَإِذْ كُنتُمْ فِي نَفْسِكَ تَضَرَّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ

اور یاد کرو پروردگار اپنے کو بیچ جی اپنے کے عاجزی سے اور ڈر سے اور کم آواز سے

مِنَ الْقَوْلِ يَافَعْدُو وَالْأَصَالَ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِينَ ﴿۹۵﴾

بات سے صبح کو اور شام کو اور مت ہو غافلوں سے

إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِهِ

تحقیق جو لوگ کہ نزدیک رب تیرے کے ہیں نہیں تکبر کرتے بندگی اس کی سے

وَيَسْبِحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿۹۶﴾ السَّجْدَةُ

اور تسبیح کرتے ہیں واسطے اس کے اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں سنا

وایتنی نیک کام کو

کیئے اور جاہلوں سے

پرے رہیے ڈرنے نہ

لگتے نہیں تو آپ

بھی جاہل بنا اور

کار رحمن میں کار شیطان

آیا اور اگر ایک

وقت شیطان چھوڑے

کر وادے توجیب یاد

آوے شتاب پناہ

پکڑے اللہ کی اور

سنجھل جاوے

اپنے جہل میں چلے نہ

جائے ۱۲۔ مندرجہ

وایتنی جب کوئی

قرآن پڑھے اور دل پہ

واجب ہے کہ باتیں

نہ کریں دھیان سے

سنیں شاید دل میں

ہلکت پڑے لیکن چھنے

والا باتوں کی مجلس

میں پڑھنے لگے پکار کر

تو اس کی خطا ہے۔

۱۲۔ مندرجہ

وایتنی مغرب فرشتے

بھی اس کی یاد سے

غافل نہیں تو انسان

کو اور بھی ضرور ہے اور

اس کے سوا کسی کو

سمجھ نہ کرے اس جا

پر سجدہ آتا ہے سب

قرآن میں پندہ جا سجدہ

ضرور ہے سب کا ایک

حکم ہے حنفی مذہب میں

واجب اور شافعی میں

سنت ۱۳۔ مندرجہ

۲۴

۱۸

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۱۴

۱۱۵

۱۱۶

۱۱۷

۱۱۸

۱۱۹

۱۲۰

۱۲۱

۱۲۲

۱۲۳

۱۲۴

۱۲۵

۱۲۶

۱۲۷

۱۲۸

۱۲۹

۱۳۰

۱۳۱

۱۳۲

۱۳۳

۱۳۴

۱۳۵

۱۳۶

۱۳۷

۱۳۸

۱۳۹

۱۴۰

۱۴۱

۱۴۲

۱۴۳

۱۴۴

۱۴۵

۱۴۶

۱۴۷

۱۴۸

۱۴۹

۱۵۰

۱۵۱

۱۵۲

۱۵۳

۱۵۴

۱۵۵

۱۵۶

۱۵۷

۱۵۸

۱۵۹

۱۶۰

۱۶۱

۱۶۲

۱۶۳

۱۶۴

۱۶۵

۱۶۶

۱۶۷

۱۶۸

۱۶۹

۱۷۰

۱۷۱

۱۷۲

۱۷۳

۱۷۴

۱۷۵

۱۷۶

۱۷۷

۱۷۸

۱۷۹

۱۸۰

۱۸۱

۱۸۲

۱۸۳

۱۸۴

۱۸۵

۱۸۶

۱۸۷

۱۸۸

۱۸۹

۱۹۰

۱۹۱

۱۹۲

۱۹۳

۱۹۴

۱۹۵

۱۹۶

۱۹۷

۱۹۸

۱۹۹

۲۰۰

۲۰۱

۲۰۲

۲۰۳

۲۰۴

۲۰۵

۲۰۶

۲۰۷

۲۰۸

۲۰۹

۲۱۰

۲۱۱

۲۱۲

۲۱۳

۲۱۴

۲۱۵

۲

سُورَةُ الْاَنْفَالِ ۙ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آيَاتُهَا ۱۰ دُرُوءُهَا ۱۰

وَسُورَةُ الْاَنْفَالِ ۙ  
بعد جنگ بدر کے جب  
جہاد کا۔ اول جہاد تھا  
قریش سے جن کے  
ظلم سے وطن چھڑان  
پر چڑھ کر نہ جاسکے تھے  
کے ادب سے۔ مگر راہ  
باٹ پر مسلمان دوڑنے  
دو تین بار پھر دوسرے  
برس قریش کا قافلہ  
تجارت کو گیا ملک شام  
جب پھرنے کے حضرت  
نے آپ اُن پر قصد  
کیا۔ خبر پا کر مکے والے  
مدد کو نکلے نکلے کی۔  
قافلہ بچ نکلا اور دو  
فوجیں بھٹک گئیں حق  
تعالیٰ نے فتح دی شریہ  
شریک فرشتہ ترارے  
گئے اور ستر ہند ہیں  
آئے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۵۔ جنگ میں بیٹھے  
آگے بڑھے اور بیٹھے  
پشت پر رہے جب  
غیبت جمع ہوئی بڑھنے  
دلوں نے کہا یہ حق  
ہمارا ہے کہ فتح ہم نے  
کی اور پشتی دلوں نے  
کہا تم ہماری قوت سے  
لڑے حق تعالیٰ نے  
دونوں کو خاموش کیا کہ  
فتح اللہ کی مدد سے ہے۔  
زور کسی کا پیش نہیں  
جاتا۔ سوا ملک مال کا اللہ  
ہے۔ اور نائب اس کا  
رسول ہے۔ پھر آگے  
بہت دور تک یہی بیان  
فرمایا کہ فتح اللہ کی مدد  
سے ہے اپنی قوت سے  
نہ سمجھو۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۵۔ یعنی غیبت کا  
جھگڑا بھی ویسا ہی ہے  
جیسا نکلنے وقت غفل  
(باقی ص ۲۱۲ پر)

سُورَةُ الْاَنْفَالِ ۙ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ تم بخشش کرنے والے میرا کہ پچھتر آیت اور دس کروع ہیں ۵

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ سوال کرتے ہیں تمہیں کہ تو ان سے کہ تو میں واسطے اللہ کے ہیں اور رسول کے

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَاَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَاَطِيعُوا اللَّهَ پس ڈرو اللہ سے اور درست کرو معاملے آپس کے اور فرما برداری کرو اللہ

وَرَسُولَهُ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ کی اور رسول اس کے کی اگر ہو تم ایمان والے ۵ سوائے اس کے نہیں کہ ایمان والے وہ لوگ

اِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَاِذَا تَلِيَتْ عَلَيْهِمْ اِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَاِذَا تَلِيَتْ عَلَيْهِمْ

اِنَّهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَعَلٰى رَّبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ الَّذِيں نشانیاں اس کی زیادہ کرتی ہیں ان کو ایمان اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہیں وہ لوگ کہ

يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ اُولٰٓئِكَ قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز سے کہ دیا ہے ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں یہ لوگ

هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۝۴ لَّهُمْ دَرَجَتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وہ ہیں ایمان والے ساتھ حق کے واسطے ان کے درجے ہیں نزدیک پروردگار ان کے کے اور بخشش ہے

وَرَزَقٌ كَرِيْمٌ ۝۵ كَمَا اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ اور رزق ہے پاکرامت جس طرح سے نکالا تجھ کو رب تیرے نے گھر تیرے سے

يَا لِحَقِّ ۝۶ وَاِنْ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكُرْهُوْنَ ۝۷ ساتھ حق کے اور تحقیق ایک فرقہ مسلمانوں سے البتہ ناخوش رکھتے تھے ۵

يَجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُونَ جھگڑا کرتے تھے تجھ سے یقین حق کے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوا گو یا کہ بانٹے جاتے ہیں

اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۸ وَاِذْ يَدْعُوْكُمْ اللّٰهُ اِحْدٰى طرف موت کی اور وہ دیکھتے ہیں اور جب وعدہ کرتا تھا تم کو اللہ ایک کا

الطَّٰغِيَتَيْنِ اَنَّهُمَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنْ غَيْرَ ذٰلِكَ دو جاحتموں میں سے یہ واسطے تمہارے ہے اور تم دوست رکھتے تھے یہ کہ بن شوکت والا ہی

الشُّوْكَهٖ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللهُ اَنْ يُحَقِّقَ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهٖ

جو دے واسطے تمہارے اور ارادہ کرتا ہے اللہ یہ کہ ثابت کرے حق کو

وَيَقْطَعُ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ ۝ لِيُحَقِّقَ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ

اور کاٹے جڑ کافروں کی ۱۱؎ تاکہ سچا کرے دین کو اور جھوٹا کرے باطل کو

وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاَسْتَجَابَ

اور اگرچہ مانع ہو گئیں گنہگار ۱۲؎ جس وقت فریاد کرتے تھے تم پروردگار اپنے سے پس قبول کیا

لَكُمْ اِنِّيْ مُبْدِئُكُمْ بِآلِفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝ وَمَا

واسطے تمہارے یہ کہ میں مدد دوں گا تم کو ۱۳؎ ساتھ ہزار کے فرشتوں سے پیچھے سے اور لانے والے اور نہیں

جَعَلَهُ اللهُ اِلَّا بُشْرٰی وَلِتَطْمَیْنُ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ

کیا اس کو اللہ نے مگر خوشخبری اور ۱۴؎ تاکہ آرام پکڑیں ساتھ اس کے دل تمہارے اور نہیں مدد

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ اِذْ يُغَشِّبُكُمْ

مگر نزدیک اللہ کے سے ۱۵؎ تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا جبکہ ڈھانچتا تھا تم کو

النُّعَاسَ اَمْنَةً مِّنْهُ وَيُنْزِلُ عَلٰیكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ مَآءً

اُونچھ سے امن اس کی طرف سے اور اتارتا تھا اوپر تمہارے آسمان سے پانی تاکہ

لِيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ

پاک کرے تم کو ساتھ اس کے اور دور کرے تم سے ۱۶؎ نجاست شیطان کی اور تاکہ باندھ دیوے

عَلٰی قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهٖ الْاَقْدَامَ ۝ اِذْ يُوحٰی رَبُّكَ

اوپر ۱۷؎ دلوں تمہارے کے اور ثابت رکھے بسبب اس کے قدموں تمہارے کو ۱۸؎ تاکہ وحی پہنچاتا تھا رب تیرا

اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَالِفِيْنَ

طرف فرشتوں کی یہ کہ میں ساتھ تمہارے ہوں پس ثابت رکھو ان لوگوں کو جو ایمان لائے البتہ ان لوگوں کا میں

فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ

۱۹؎ دلوں ان لوگوں کے کہ کافروں کے رعب پس مارو اوپر

الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۝ ۚ ذٰلِكَ بِآٰتِهِمْ

گردنوں کے اور مارو ان میں سے ہر پورے پر ۲۰؎ یہ اس واسطے کہ

شَاقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ

انہوں نے خلاف کیا اللہ کا اور رسول اس کے کا اور جو کوئی خلاف کرے اللہ کا اور رسول اس کے کا پس تحقیق

واحضرت نے فرمایا تھا

کہ یا قافلہ بامد ہمارے

ہاتھ گئے گا۔ لوگ چاہتے

تھے کہ قافلہ ہاتھ گئے

اور بہتر ہو اپنی کہ کھڑا

زور ٹوٹا۔ ۱۲۔ منہ

۱۱؎ جب دو لشکر مقابل

ہوئے رات کو مسلمانوں

کو حاجت غفل بر گئی

اور پانی پینے کا بھی نہ

تھا اور زمین ریت

تھی جہاں پاؤں نہ

ٹھہریں۔ صبح کو ٹرائی

درمیان۔ یہ چیزیں کچھ

کو مسلمان ڈرے کہ آثار

شکست کے ہیں اس

وقت باران کامل برسا

کو غفل اور پیاس کو

کافی ہوا اور زمین نے

جم گئی اور ایک ۱۳؎

اُونچھ آ پڑی اس

سے چونکے تو دل کا

خوف جاتا رہا۔ ۱۴۔ منہ

۱۵؎ کافروں کے دل

قابل نہیں فرشتوں

کے آسمان کے سرعہ

ڈالنا اپنی طرف لیا اور

مسلمانوں کے دل ثابت

کرنے کو حکم فرمایا۔ اس

جنگ میں فرشتے ہاتھوں

سے بھی لڑے ہیں۔

۱۶۔ منہ

۱۷؎ آگے

کی تدبیریں کرنے لگے

اور آخر صلاح وہی

ٹھہری جو رسول نے فرمایا

تو ہر کام میں یہی اختیار

کرو کہ حکمداری میں

اپنی عقل کو دخل نہ

دور۔ ۱۸۔ منہ

۱۹؎ (۲۰؎ کا ۲۱؎ سے آگے)

نکلتے تھے حضرت موسیٰ

کے لشکر کو تپ ناچار

جیلہ سکھایا۔

۱۲۔ منہ

اللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ ذَلِكُمْ فَذُوقُوا وَآنتُمْ لِلْكَافِرِينَ

اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے یہ ہے پس کچھ لو اس کو اور تحقیق واسطے کافروں کے

عَذَابِ النَّارِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ

عذاب ہے آگ کا اے لوگو جو ایمان لائے ہو جس وقت کہ ملاقات کرو تم ان لوگوں سے

كَفَرُوا ذُحْفًا فَلَا تُولَوْهُمْ الْاُدْبَارَ ۝ وَمَنْ يُولِهِمْ يُؤْمِدْ

کہ کافر ہوئے لشکر باندھ کر پس نہ پھيرو ان سے پیچھے کو وہ اور جو کوئی پھیر دے ان سے اس دن

دُبْرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِتْنَةٍ فَقَدْ

پہیٹے اپنی مگر حرفت کرنے والا واسطے لڑائی کے یا جگہ پکڑنے والا طرف جماعت کی پس تحقیق

بَاءَ يَغْضِبُ مِنَ اللَّهِ وَمَا لَهُ جَهَنَّمَ وَيُسَّ الْمَصِيرُ ۝

پھر آیا ساتھ غصے کے اللہ کی طرف سے اور جگہ رہنے کی دوزخ ہے اور بڑی جگہ ہے پھر جانے کی

فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ

پس نہ مارا تم نے ان کو اور لیکن اللہ نے مارا ان کو اور نہ پھینکا تھا تو نے جس وقت کہ پھینکا تھا

وَلَكِنَّ اللَّهَ رَهَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا

اور لیکن اللہ نے پھینکا تھا اور تو کہ آزمائش کرے ایمان والوں کی ساتھ نعمت کے اپنی طرف سے آزمائش نیک

إِنَّ اللَّهَ سَبْعٌ عَلِيمٌ ۝ ذَلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنٌ كَرِيءٌ

تحقیق اللہ سنے والا جانے والا ہے وہ بات یہ ہے اور یہ کہ اللہ سست کرنے والا ہے مگر

الْكَافِرِينَ ۝ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ وَإِنْ

کافروں کا اگر فتح چاہتے ہو تم پس تحقیق آئی تمہارے پاس فتح اور اگر

تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَإِنْ تَعُودُوا نَعُدْ وَلَكِنْ تَغْنِي

باز رہتے ہو پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے اور اگر پھر آؤ تم پھر آؤں گے ہم اور ہرگز نہ کفایت کرے گی

عَنْكُمْ فِتْنَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ كَثُرَتْ ۝ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ

تم سے جماعت تمہاری کچھ اور اگرچہ بہت ہو اور یہ کہ اللہ ساتھ

الْمُؤْمِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِّيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

مسلمانوں کے ہے وہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اس

وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْعُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ

کے کی اور مت پھرو اس سے اور تم سنتے ہو اور مت ہو مانند ان لوگوں کی کہ

وہ یعنی جب مقابلہ  
میدان میں ہو تو یہاں  
اشد گناہ ہے اور جو  
دور ہو یا غارت تو  
بھاگنا بہتر ہے۔

۱۲- مندرجہ

وہ جب شدت جنگ  
ہوئی تب حضرت نے  
ایک مٹھی نکریاں اس  
لشکر کی طرف پھینکیں  
اللہ کی قدرت سے  
ہر کسی کی آنکھیں خاک  
پہنچی اس کے بعد  
شکست کھائی۔ یہ فرمایا  
کہ مسلمان سمجھیں کہ فتح  
ہماری قوت سے نہیں  
سب اللہ کی مدد سے  
ہے تو کسی بات میں  
اپنا دخل نہ کریں۔

۱۲- مندرجہ

۳۳ مکہ کی سورتوں  
میں ہر جگہ کافروں کا  
کلام نقل فرمایا کہ ہر  
گھڑی کہتے ہیں مٹی ہذا  
الفتح۔ یعنی کب ہوگا  
یہ فیصلہ سواب فرمایا  
کہ اور اگر باز آؤ یعنی  
کفر سے اور اگر پھر  
کرو گے یعنی لڑائی تو  
ہم پھر کریں گے یعنی  
مرد۔ ۱۲- مندرجہ

قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝۱۱ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ

کہتے ہیں سنا ہم نے اور وہ نہیں سنتے ط تحقیق بدتر چلنے والوں کے

عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝۱۲ وَلَوْ عَلِمَ

نزدیک اللہ کے بہرے گونگے ہیں وہ جو نہیں سمجھتے ط اور اگر جانتا

اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَّا سَمْعَهُمْ وَلَوْ أَسْمِعَهُمْ لَتَوَلَّوْا

اللہ ہیچ ان کے بھلائی البتہ سنا ان کو اور اگر اب سناوے ان کو البتہ پھر جاویں

وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ۝۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ

اور وہ اس سے منہ پھرنے والے ہیں ط اے لوگو جو ایمان لائے ہو پکارا قبول کرو واسطے اللہ کے

وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ وَاعْلَمُوا أَنَّ

اور واسطے رسول کے جب پکارے تم کو واسطے اس کے کہ زندہ کرے تم کو اور جانو یہ کہ

اللَّهُ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝۱۴

اللہ حائل ہوتا ہے درمیان آدمی کے اور دل اس کے کے اور یہ کہ طرف اس کی اکٹھے کیے جاؤ گے ط

وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَّا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً

اور ڈرو اس فتنہ سے کہ نہ پہنچے ان لوگوں کو کہ ظلم کرتے ہیں تم میں سے خاص کر

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۱۵ وَادْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ

اور جانو یہ کہ اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے ط اور یاد کرو جس وقت کہ تھے تم

قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ

تھوڑے ناتوان گئے جاتے ہیچ زمین کے ڈرتے تھے یہ کہ

يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ ۖ

آپک لے جاویں تم کو لوگ پس جگہ دی تم کو اور قوت دی تم کو ساتھ مدد اپنی کے

وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝۱۶ يَا أَيُّهَا

اور روزی دی تم کو پاکیزہ چیزوں سے تو کہ تم شکر کرو ط اے

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَحُونُوا

لوگو جو ایمان لائے ہو مت خیانت کرو اللہ کی اور رسول کی اور مت خیانت کرو

أَمْنَتَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۷ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ

امانتوں اپنی کو اور تم جانتے ہو اور جانو یہ کہ مال تمہارے

وہ یعنی جیسے پورے حکم  
تو ریت زور آوری سے  
قبول کیا اور دل سے  
ناقبوں دکھا دیے منافق  
زبان سے حکم بردار ہیں  
اور دل سے نہیں ۱۲۔ منہ  
ط بعض جانوروں سے  
بھی بدتر ہیں وہ آدمی کہ  
دینی حق کو نہ سمجھیں۔  
۱۲۔ منہ

ط یعنی اللہ نے ان کے  
دل میں ہدایت کی لیاقت  
نہیں رکھی جن میں قیامت  
رکھی ہے انہیں کو ہدایت  
دینا ہے اور بغیر لیاقت  
جوستے ہیں تو انکار کرتے  
ہیں۔ ۱۲۔ منہ

ط یعنی حکم بجالانے میں  
دیر نہ کرو شاید اس وقت  
دل ایسا نہ رہے دل اللہ  
کے ہاتھ ہے اور اللہ  
اول کسی کے دل کو روکتا  
نہیں اور نہیں کرتا۔

جب بندہ کابلی کرے تو  
اس کی جزا میں روک  
دیتا ہے یا فتنہ کرے حتی  
پرستی نہ کرے تو ہر کر دیتا  
ہے۔ ۱۲۔ منہ

ط یعنی حکم میں کابلی کرنے  
سے ایک تو دل ہٹتا ہے  
دم ہم زیادہ مشکل پڑتا  
ہے دوسرے نیکیوں کی  
کابلی سے گنہگار باطل  
چھوڑ دین کے تو یہ سب  
بد چلنے کی اس کا وبال  
سب پر پڑے گا جیسے  
جنگ میں دیہستی کریں  
تو نامرد بھاگ ہی جاویں  
پھر نکست پڑے تو دلیر  
بھی نہ بچا سکیں۔ ۱۲۔ منہ  
ط سفری چیزیں یعنی  
مال غنیمت۔ ۱۲۔ منہ

وَأُولَادُكُمْ فِتْنَةً ۚ وَإِنَّ اللَّهَ عِنْدَآ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝۳۰ يَٰ أَيُّهَا

اور اولاد تمہاری فتنہ ہے اور یہ کہ اللہ نزدیک اسی کے ہے ثواب بڑا جلد اسے

الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا

وَلَا يَكْفُرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

الْعَظِيمِ ۝۳۱ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ

أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ وَيَمْكُرُونَ وَيَمْكُرُ اللَّهُ

وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرُورِينَ ۝۳۲ وَإِذْ اتَّشَلْنَا عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا قَالُوا

قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هَذَا إِنْ هَذَا إِلَّا

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝۳۳ وَإِذْ قَالُوا اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ هَذَا

هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حَجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ

أَوْ ارْتُنَّا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝۳۴ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ

فِيهِمْ ۝۳۵ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۝۳۶

وَمَا لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَ ۚ إِنْ أَوْلِيَاءُ إِلَّا الْمُتَفَقِّهُونَ

حرام سے اور نہیں وہ لائق والی اس کے کے نہیں لائق والی اس کے کے مگر بدہیزگار

وَمَا لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَ ۚ إِنْ أَوْلِيَاءُ إِلَّا الْمُتَفَقِّهُونَ

حرام سے اور نہیں وہ لائق والی اس کے کے نہیں لائق والی اس کے کے مگر بدہیزگار

وَمَا لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَ ۚ إِنْ أَوْلِيَاءُ إِلَّا الْمُتَفَقِّهُونَ

۳ طہ جری اللہ رسول  
۴ کی یہ بھی ہے کہ چپ  
۵ کر کافروں سے ہیں  
۶ اپنے مال اور اولاد  
۷ کے بچاؤ کو جیسے ماریٹا  
۸ میں اکثروں کے گھر  
۹ مکے میں تھے اور یہ  
۱۰ بھی ہے کہ مال غنیمت  
۱۱ چھپا رکھیں سردار کے پاس  
۱۲ ظاہر نہ کریں۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۱۳ شاید فتح بدر میں  
۱۴ مسلمانوں کے دل میں  
۱۵ آیا جو کہ یہ فتح اتفاقی  
۱۶ ہے۔ حضرت سے منفی  
۱۷ کافروں پر احسان  
۱۸ کیے کہ ہمارے گھر بار کو  
۱۹ نہ سناویں۔ سو پہلی  
۲۰ آیت میں چوری کو غصہ  
۲۱ فرمایا اور دوسری آیت  
۲۲ میں تسلی دی کہ آگے  
۲۳ فیصلہ ہو جاوے گا۔  
۲۴ تمہارے گھر بار کافروں  
۲۵ میں گرفتار نہ رہیں گے  
۲۶ ۱۲۔ مندرجہ  
۲۷ دس بٹھا دیں مینی قید  
۲۸ کر رکھیں یہ فرمایا کہ جیسے  
۲۹ اللہ نے پیغمبر کو بچایا  
۳۰ چاہے تو تمہارے گھر  
۳۱ بار کو بھار سکے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۳۲ دس مینی ہمیشہ یہ کہتے  
۳۳ تھے اب تو وہ بچ گیا کہ یہ  
۳۴ قطع نہ تھے وعدہ عذاب  
۳۵ تم پر بھی آیا جیسے پہلوں  
۳۶ پر آیا تھا۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۳۷ دس اور جہل جب مکے  
۳۸ سے نکلنے لگا تو یہی دعا  
۳۹ کی کہہ کے سامنے وہی  
۴۰ پیش آئی۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۴۱ دس یعنی مکے میں حضرت  
۴۲ کے قدم سے عذاب  
۴۳ ایک دم تھا اب ان پر  
۴۴ عذاب آیا اسی طرح  
۴۵ جب تک گنہگار نام  
۴۶ رہے اور توبہ نہ کرتے  
۴۷ توبہ نہیں جاتا اگرچہ  
۴۸ (باقی صفحہ ۲۱۶ پر)



وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۷﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ

اور لیکن بہت ان کے نہیں جانتے ط اور نہیں ہے نماز ان کی نزدیک

الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءٌ وَتَصْدِيَةٌ ۖ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا

کہنے کے مگر بیٹیاں بھائی اور تالیاں پس چھو عذاب کو بسبب اس کے

كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۳۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

کہ تھے تم کفر کرتے تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے خرچ کرتے ہیں مال اپنے کو

لِيَصَّدَّوْا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۖ فَسَيُنْفِقُونَهَا ثُمَّ

تو کہ بند کریں راہ خدا کی سے پس البتہ خرچ کریں گے ان کو پھر

تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ۖ ثُمَّ يُغْلَبُونَ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

ہوگا اوپر ان کے افسوس پھر مغلوب کیے جائیں گے اور وہ لوگ جو کافر ہیں

إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ ﴿۳۹﴾ لِيَبْذُرَ اللَّهُ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ

طرف دوزخ کی اکٹھے کیے جائیں گے تو کہ جدا کرے خدا ناپاک کو پاک سے

وَيَجْعَلَ الْخَبِيثَ بَعْضَهُ عَلَىٰ بَعْضٍ فَيَرْكُمَهُ جَمِيعًا

اور کرے ناپاک کو بعض اس کا اوپر بعض کے پس تو کہ وہ کرے اس کو اکٹھا

فَيَجْعَلَهُ فِي جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿۴۰﴾ قُلْ

پس کرے اس کو بیچ دوزخ کے یہ لوگ وہ ہیں ٹوٹا پانے والے ط کہ

لِلَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ يَنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ ۚ

واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے ہیں اگر باز آویں بخشا جاوے گا واسطے ان کے جو کچھ کہ گذرا

وَأَنْ يَّعُودُوا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ ﴿۴۱﴾ وَقَاتِلُوهُمْ

اور جو پھر کریں پس تحقیق گزری ہے عادت پہلوں کی اور لڑو ان سے

حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ۚ فَإِنْ

یہاں تک کہ نہ رہے فتنہ اور ہووے دین تمام واسطے اللہ کے پس اگر

انْتَهُوْا فَإِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۴۲﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَأَعْلَوْا

باز رہیں پس تحقیق اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں دیکھنے والا ہے اور اگر پھر جاویں پس جاؤ

إِنَّ اللَّهَ مَوْلَاكُمْ ۖ نِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۴۳﴾

یہ کہ اللہ دوست ہے تمہارا اچھا دوست ہے اور اچھا مدد دینے والا ہے ط

ط قریش آپ کو  
اولاد ابراہیم سمجھ کر  
کہنے کے وقت بٹھراتے  
تھے اور مسلمانوں کو  
آنے نہ دیتے سو فرمایا  
کہ اولاد ابراہیم میں  
جو پرہیزگار ہو اسی کا  
حق ہے اور بے نفاقوں  
کا حق نہیں کہ جس سے  
آپ ناخوش ہوئے نہ  
آنے دیا۔ ۱۲ مندرجہ  
ط یعنی آہستہ آہستہ  
اللہ اسلام کو غالب  
کرے گا۔ اس بیچ میں  
کافر پناہ دے جان اور  
مال کا خرچ کر لیں گے  
تائیک اور جدا  
ہو جاوے یعنی جن کی  
قسمت میں اسلام لکھا  
ہے وہ سب مسلمان  
ہو جائیں اور جن  
کو کفر پرنا ہے  
وہی اکٹھے دوزخ  
میں جاویں۔ ۱۲ مندرجہ  
ط لڑو جب تک ضلالت  
رہے یعنی کافروں کو زندہ  
نہ رہے کہ ایمان سے  
روک سکیں۔ ۱۲ مندرجہ  
(۲۱۵ سے آگے)  
بڑے سے بڑا گناہ ہو۔  
حضرت نے فرمایا کہ  
گناہ گاروں کو دو چیز  
پناہ ہیں ایک میرا دھڑ  
اور دوسرے استغفار۔  
۱۲ مندرجہ

وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ

اور جانو تم یہ کہ جو کچھ لوٹ کر کسی چیز سے پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے پانچواں حصہ اس کا

وَاللَّرَسُولُ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّكِينِ وَابْنِ

اور واسطے رسول کے اور واسطے قریبوں رسول کے اور واسطے یتیموں کے اور واسطے فقیروں کے اور

السَّبِيلِ إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا

مسافروں کے اگر ہو تم ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور جو کچھ انارام نے اوپر بندے اپنے کے

يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ التَّلَاقِ الْجُمُعِ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

دن فیصلے کے جس دن کہ میں نہیں دو جمانیں اور اللہ اوپر ہر چیز کے

قَدِيرٌ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدَاوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدَاوَةِ الْقُصْوَىٰ

قادر ہے وہ جس وقت کہ تھے تم کنارے پر اور وہ تھے کنارے پر

وَالرَّكْبِ أَهْلٍ مِنْكُمْ وَلَوْ تَوَاعَدْتُمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي

اور سوار نیچے تھے تم سے اور اگر وعدہ مقرر کرتے تم البتہ اختلاف کرتے بیچ

الْبَيْعِ وَلَكِنْ لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِّيَهْلِكَ

وعدے کے ولیکن تو کہ تمام کرے اللہ تعالیٰ اس کام کو کہ تھا کرنا تو کہ ہلاک ہو جاوے

مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَعْيَىٰ مَنْ حَىٰ عَنْ بَيِّنَةٍ وَإِنْ

وہ شخص کہ ہلاک ہوا ہے دلیل سے اور جیتا رہے جو شخص کہ جیتا ہے دلیل سے اور تحقیق

اللَّهُ لَسَمِيعٌ عَلِيمٌ إِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي مَنَايِكَ قَلِيلًا

اللہ البتہ سننے والا جاننے والا ہے وہ جس وقت دکھلاتا تھا ان کافروں کو اللہ بیچ خواب تیرے کے تھوڑے

وَلَوْ أَرَاكُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ

اور اگر دکھلاتا مجھ کو وہ بہت البتہ سستی کرتے تم اور البتہ جھگڑتے تم بیچ کام کے

وَلَكِنَّ اللَّهَ سَلَّمَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ وَلَا يُدْرِيكُمْ

ولیکن اللہ تعالیٰ نے سلامت رکھا تحقیق وہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو اور جس

فِي آعْيُنِهِمْ إِذْ تُتَّقَىٰ فِي آعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ

وقت کہ دکھلاتا تھا تم کو ان کافروں کو جب ملے تم بیچ آنکھوں تمہاری کے تھوڑے اور تھوڑا دکھلاتا تھا تم کو

فِي آعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا وَإِلَى اللَّهِ

بیچ آنکھوں ان کی کے تو کہ تمام کرے اللہ وہ کام کہ تھا کرنا اور طرف اللہ کے

طاب اللہ نے اپنے رسول پر فتح و نصرت اناری جس سے تم غائب ہوئے اور اللہ قادر ہے کہ آگے اور تمہیں دیوے جو مال کافروں سے لڑ کر لیں وہ غنیمت ہے اس میں پانچواں حصہ نیاز اللہ کی ہے واسطے خرچ رسول کے کہ رسول کو خرچ ہے اپنی ذات کا اور قربت والوں کا اور حاجت مند مسلمانوں کا اور بعد حضرت کے یہی خرچ ہوتے ہیں سردار کو اور جو مال صلے سے لیا وہ سارا خرچ مسلمانوں کا پچھنیت میں چار حصہ رہے سوٹ کر کو تقسیم کرنا سوار کو دو حصے پیادہ کو ایک۔

۱۲۔ منہ ج

۲۱ یعنی قریب اپنے قافلہ کی مدد کو آئے تھے اور تم قافلہ کی غلہ کو قافلہ بیچ گیا، اور دونوں فوجیں ایک میدان کے دو کناروں پر آپریں ایک کو دوسرے کی خبر نہیں یہ تہمید اللہ کی تھی اگر تم قصداً جانے تو ایسا بروقت نہ پہنچتے اور اس فتح کے بعد کافروں پر صدق پیغمبر کا کھل گیا جو مراد بھی یقین جان کر مرا اور جو عیتار وہ بھی حق پہچان کرنا اللہ کا انوار پورا جو۔ ۱۲۔ منہ ج

تَرْجِعُ الْأُمُورَ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً

پہرے جانے میں سب کام ط اسے لوگو جو ایمان لائے جو جب ملاقات کرو تم ایک جماعت

فَأُثْبِتُوا وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۖ وَ

سے پس ثابت رہو اور یاد کرو اللہ کو بہت تو کہ تم چھٹکارا پاؤ گے اور

أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ

فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اس کے کی اور مت جھگڑو آپس میں پس سست ہو جاؤ گے اور جاتی رہے گی

رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۖ وَلَا

ہوا تمہاری اور صبر کرو تحقیق اللہ ساتھ صبر کرنے والوں کے ہے گے اور مت ہو

تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَرِئَاءَ

مانند ان لوگوں کی کہ نکلے گھروں اپنے سے انرا کر اور دکھانے کو

النَّاسِ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ

لوگوں کے اور بند کرتے تھے راہ خدا تھانے کی سے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں

مُحِيطٌ ۚ وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا

گھیرنے والا ہے گے اور جب زینت دی واسطے ان کے شیطان نے عمل ان کے کو اور کہا نہیں

غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي لَأَكْمُحُ قَلَمًا

غالب تم پر آج کے دن کوئی لوگوں میں سے اور تحقیق میں حاقبتی ہوں تمہارا پس جب

تَرَأَتْ الْفِئَتَيْنِ لَكُصَّ عَلَى عَقَبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِحْتُ

نودار ہوئیں دونوں جماعتیں پھر گیا اوپر دونو ایڑیوں اپنی کے اور کہا تحقیق میں بیزار ہوں

مِنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ

تم سے تحقیق میں دیکھتا ہوں جو کچھ نہیں دیکھتے تم تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۖ إِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي

سخت عذاب کرنے والا ہے گے جس وقت کہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ کہ بیچ

قُلُوبِهِمْ قَرْصٌ غَرَّ هَؤُلَاءِ دِينُهُمْ ط وَمَنْ يَتَوَكَّلْ

دلوں ان کے کے بہاری ہے فریب دیا ہے ان کو دین ان کے نے اور جو کوئی توکل کرے

عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ غَرِيزٌ حَكِيمٌ ۖ وَلَوْ تَرَى إِذْ يَتَوَفَّى

اوپر اللہ کے تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا گے اور کاش کہ دیکھے تو جس وقت کہ قبض کرتے

وایں کر خواب میں  
کافہ طور سے نظر آئے  
اور مسلمانوں کو شک  
کے وقت تاثرات سے  
ٹریں پیغمبر کا خواب  
غلط نہیں ان میں کافر  
رہنے والے کم ہی تھے  
اکثر وہ تھے جو پیغمبر  
ہوئے۔ ۱۲۔ منہ  
ط یعنی مدد اللہ کی چاہ  
تو اسباب ظاہر سے  
نہیں دل کی استقامت  
اور یاد اللہ کی اور ہر داری  
سردار کی اور ایک صحت  
چاہی۔ ۱۲۔ منہ  
ط باوجود جاتی رہے گی  
یعنی اقبال سے دوبار  
اوسے کار۔ ۱۲۔ منہ  
فک جہاد عبادت ہے۔  
عبادت پر اتار دے یا  
دکھائے کو کرے تو قبول  
نہیں۔ ۱۲۔ منہ  
وہ جب کافر تھے ہو کر  
نکلے لڑائی پر راہ میں  
ایک شخص ملا پڑھا،  
کہا میں بھی مسلمانوں کا  
دشمن ہوں تمہاری رفا  
کو آیا ہوں اور جنگ کا  
بڑا ماہر ہوں پھر جب  
لڑائی ہونے لگی ابو جہل  
سے اپنے چہرہ کو بھاگا  
وہ شخص نہ پہلے کسی نے  
دیکھا تھا نہ پہلے دیکھا وہ  
شیطان تھا جب اس  
نے جبرائیل اور میکائیل  
دیکھے مسلمانوں  
کی طرف تب  
بھاگا۔ ۱۲۔ منہ  
ولا مسلمانوں کی دلیری  
دیکھ کر منافق اس  
طرح طعن کرنے لگے  
تھے سوا اللہ نے فرمایا  
ہی عز ورنہیں توکل ہے  
۱۲۔ منہ

الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةَ يَصْرُبُونَ وَجُوهَهُمْ وَأَذْبَارَهُمْ

ہیں (یعنی زوہیں) ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے فرشتے مارتے ہیں منہ ان کے اور پیشیں ان کی

وَذُقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ آيِدِيكُمْ

اور کتے ہیں پھوٹم عذاب جلنے کا یہ سبب اس چیز کے ہے کہ آگے بھیجا ہے ہاتھوں تمہارے

وَاِنَّ اللَّهَ لَيَبْسُ بِظُلَامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝ كَذٰبُ اِلٰلِ فِرْعَوْنَ

اور یہ کہ اللہ نہیں ظلم کرنے والا واسطے بندوں کے مانند عادت قوم فرعون کی

وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۝ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَاَخَذَهُمُ اللَّهُ

اور وہ لوگ کہ پہلے اُن سے تھے کافر ہوئے ساتھ نشانوں اللہ کے پس پڑا ان کو اللہ نے

يَدُنْهُمْ ۝ اِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ

ساتھ گناہوں ان کے کے تحقیق اللہ زور آور ہے سخت عذاب کرنے والا یہ سبب اس کے ہے کہ

اللَّهُ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةٍ اَنْعَمَ اَنْعَمًا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يَغْيُرُوْا

اللہ نہیں تھا بدلنے والا نعمت کو کہ انعام کی تھی وہ اور کسی قوم کے یہاں تک کہ بدل ڈالیں

مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۝ وَاِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ كَذٰبُ اِلٰلِ

وہ اس چیز کو کہ جو کچھ سچ جی ان کے کے ہے اور یہ کہ اللہ سننے والا جاننے والا ہے کجی عادت لوگوں

فِرْعَوْنَ ۝ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۝ كَذَّبُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ

فرعون کی اور ان لوگوں کی کہ پہلے ان سے تھے جھٹلایا انہوں نے نشانوں پروردگار اپنے کو

فَاَهْلَكْنَاهُمْ ۝ يَذَّبُ عَنْهُمْ وَيَجْزِيهِمْ وَيَخْتَلِفُ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَكُلِّ كَاثِبٍ

پس ہلاک کیا ہم نے اُن کو ساتھ گناہوں اُن کے کے اور ڈوبو دیا ہم نے قوم فرعون کی کو اور سب تھے

ظٰلِمِيْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ظالم تحقیق بدتر جلنے والوں کے بیچ زمین کے نزدیک اللہ کے وہ لوگ ہیں کہ کافر ہوئے

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ عٰهَدْتُمْ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ

پس وہ نہیں ایمان لاتے وہ لوگ کہ عہد باندھا تو نے اُن سے پھر توڑ ڈالتے ہیں

عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ ۝ وَهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝ فَاِمَا

عہد اپنا بیچ ہر بار کے اور وہ نہیں بچتے پس اگر

تَتَّقَهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرُّدْ بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ لَعَلَّهُمْ

پاؤے تو ان کو بیچ لڑائی کے پس بھگا دے سبب مارنے ان کے کے ان لوگوں کو کہ پیچھے ان کے ہیں تو کہ

۱۰ اپنے جیوں کی آ  
۱۱ یعنی اعتقاد اور  
۱۲ جب تک نہ  
۱۳ تواسے نکلے  
۱۴ بخشی نعمت چینی  
۱۵ نہیں جاتی۔ ۱۶ عند

يَذْكُرُونَ ۝۵۵ وَاَمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْذِرْهُمْ

وہ نصیحت پکڑیں اور اگر ڈرے تو کسی قوم کی خیانت سے پس پھینک دے عدا ان کا

عَلَى سَوَاءٍ ۝۵۶ اِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ۝۵۷ وَلَا يَحْسَبَنَّ

طرف ان کی اوپر برابر کے تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا خیانت کرنے والوں کو دل اور نہ گمان کریں

الَّذِينَ كَفَرُوا سَبَقُوا ۝۵۸ اَللَّهُمَّ لَا يُعْجِزُونَ ۝۵۹ وَاَعِدُّوا لَهُمْ

وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں کہ آگے نکل گئے تحقیق وہ نہیں عاجز کرنے والے اور تیاری کرو واسطے

مِمَّا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ ۝۶۰ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ

ان کے جو کچھ کر سکو تم قوت سے اور باندھنے گھوڑوں کے سے ڈراؤ گے تم

بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ ۝۶۱ وَاٰخِرِينَ مِنْ دُونِهِمْ ۝۶۲ لَا

ساتھ اس کے دشمنوں اللہ کے کو اور دشمنوں اپنے کو اور اوروں کو پرے ان سے کہ نہیں

تَعْلَمُوهُمْ ۝۶۳ اَللَّهُ يَعْلَمُهُمْ ۝۶۴ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي

جانتے تم ان کو اللہ تعالیٰ جانتا ہے ان کو اور جو کچھ خرچ کرو کسی چیز سے

سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفِّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ۝۶۵ وَإِنْ

راہ خدا کے پورا پہنچایا جاوے گا طرف تماری اور تم نہ ظلم کیے جاؤ گے دل اور اگر

جَنَحُوا لِلسَّلَامِ فَاَجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۝۶۶ إِنَّهُ هُوَ

تحصیل واسطے صلح کے پس جھک تو واسطے اس کے اور توکل کر اوپر اللہ کے تحقیق وہی

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۶۷ وَإِنْ يَرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ

سننے والا جاننے والا ہے دل اور اگر ارادہ کریں یہ کہ فریب دیں تجھ کو پس تحقیق کفایت کرنے والا تیرا

اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَيْدَكَ يَنْصُرُهُ وَيَا لِمُؤْمِنِينَ ۝۶۸ وَالْف

اللہ ہے وہی ہے جس نے قوت دی تجھ کو ساتھ مدد اپنی کے اور ساتھ مسلمانوں کے اور الفت ظالی

بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ

درمیان ان کے کے اگر خرچ کرتا تو جو کچھ بیچ زمین کے ہے سب نہ آفت ڈالتا

بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ ۝۶۹ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۷۰

درمیان ان کے کے و لیکن اللہ تعالیٰ نے الفت ظالی درمیان ان کے تحقیق وہ غالب ہے حکمت والا دل

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۷۱

اے نبی کفایت ہے تجھ کو اللہ اور جس نے پیروی کی تیری مسلمانوں میں سے دل

دل اگر ایک قوم نے کافروں سے صلح کی ہو

پھر ان کی طرف سے دعا ہو چکے اب ان کے

کو بے خبر رہا ہے اور جو دعا نہیں

ہوتی لیکن اندیشہ ہے تو خبردار کر جواب دیجئے

برابر کے برابر یعنی جو سرانجام لڑائی کا

صنع سے پہلے کر سکے سوا اب بھی کر سکتے ہو لڑائی کا

اس میں کچھ بدقولی نہیں ۱۳۔ مندرجہ

دل حکم فرمایا کہ جہاد کا سرانجام کرو جو ہو سکے

زور فرمایا تیرا انداز ہی کو اور ہتھیار کا کسب اسی

میں داخل ہے اور گھر پالتے ہیں جو خرچ ہو

اس کی خیرات میں بلکہ اس کا فساد سب نرازد

میں چڑھے گا قیامت کو فرمایا کہ یہ واسطے رعب

کے بنے نا نہ جانیں کہ فتح ہوگی اسباب سے

فتح ہے اللہ کی مدد سے اور وہ لوگ جن کو تم

نہیں جانتے وہ منافق ہیں کہ ظاہر مسلمان کے

پرورے میں ہیں۔ ۱۴۔ مندرجہ

کتابیں اگر دل میں دعا کریں گے اللہ کو معلوم ہے اس

کی سزا دے گا۔ ۱۵۔ مندرجہ دل عرب کی قوم میں آگے

ہمیشہ پیر رکھتے تھے اور ایک دوسرے کے خرن

کا پیا سا پھر حضرت کے سبب سب متفق

اور دوست ہو گئے۔ ۱۶۔ مندرجہ

دشمن نے مدینہ پہنچ

میں آکر مسلمان شمار

(باقی ۲۵ پر)

اللہ پر اور ثواب پر اور جس کو یقین ہے وہ تو پروردگار ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

وفا اول کے مسلمان یقین

میں کامل تھے ان پر حکم

ہوا تھا کہ آپ سے دس

برابر کافروں پر جہاد

کریں پچھلے مسلمان ایک

قدم کم تھے تب ہی حکم

جوا کہ دو برابر جہاد کریں

یہی حکم اب بھی باقی ہے

لیکن اگر دو سے زیادہ

پر حملہ کریں تو ہزار جہاد

حضرت کے وقت میں ہزار

مسلمان اسی ہزار سے

لڑے ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

وفا دیکھ کر ڈرائی میں ستر

کافر بچے آئے حضرت

نے مشورہ پوچھا کہ ان کو

کیا کریں اکثر مسلمانوں کی

مرضی ہوئی کہ مال لے کر

چھوڑ دیں اور بعضوں

کی مرضی ہوئی کہ سب کو

قتل کریں حضرت عمرؓ

اور سعد بن سنانؓ کی یہی

مشورت تھی آخر مال لے

کر چھوڑ دیا یہ آیت انہی

خطاب کی یعنی نبیوں کو

جہاد سے مال لینا منظور

نہیں بلکہ کافروں کی ضد

توڑنی وہ بات اسی میں

ہے کہ قتل کریں یا مال

کے خوف سے کفر کی ضد

چھوڑیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

وفا وہ بات یہ دیکھ چکا کہ

ان قیدی لوگوں میں بتایا

کی قسمت تھی مسلمان

ہونا۔ ۱۲۔ مندرجہ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۝۱۰

اے نبی رعبت دے مسلمانوں کو اور اگر ڈرائی کے اگر ہوویں تم میں سے تیس صبر کرنے والے غالب آویں دو سو پر اور اگر ہوویں تم میں سے

سو غالب آویں ہزار پر ان لوگوں سے کہ کافر ہوئے بسبب اس کے کہ وہ قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے ۱۰۔

اَلَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۱۱

جو کہ دور ہر جہاد کریں لیکن اگر دو سے زیادہ پر حملہ کریں تو ہزار جہاد حضرت کے وقت میں ہزار مسلمان اسی ہزار سے لڑے ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

وفا دیکھ کر ڈرائی میں ستر کافر بچے آئے حضرت نے مشورہ پوچھا کہ ان کو کیا کریں اکثر مسلمانوں کی مرضی ہوئی کہ مال لے کر چھوڑ دیں اور بعضوں کی مرضی ہوئی کہ سب کو قتل کریں حضرت عمرؓ اور سعد بن سنانؓ کی یہی مشورت تھی آخر مال لے کر چھوڑ دیا یہ آیت انہی خطاب کی یعنی نبیوں کو جہاد سے مال لینا منظور نہیں بلکہ کافروں کی ضد توڑنی وہ بات اسی میں ہے کہ قتل کریں یا مال کے خوف سے کفر کی ضد چھوڑیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

اَلَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۱۱

جو کہ دور ہر جہاد کریں لیکن اگر دو سے زیادہ پر حملہ کریں تو ہزار جہاد حضرت کے وقت میں ہزار مسلمان اسی ہزار سے لڑے ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

وفا دیکھ کر ڈرائی میں ستر کافر بچے آئے حضرت نے مشورہ پوچھا کہ ان کو کیا کریں اکثر مسلمانوں کی مرضی ہوئی کہ مال لے کر چھوڑ دیں اور بعضوں کی مرضی ہوئی کہ سب کو قتل کریں حضرت عمرؓ اور سعد بن سنانؓ کی یہی مشورت تھی آخر مال لے کر چھوڑ دیا یہ آیت انہی خطاب کی یعنی نبیوں کو جہاد سے مال لینا منظور نہیں بلکہ کافروں کی ضد توڑنی وہ بات اسی میں ہے کہ قتل کریں یا مال کے خوف سے کفر کی ضد چھوڑیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

اَلَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۱۱

جو کہ دور ہر جہاد کریں لیکن اگر دو سے زیادہ پر حملہ کریں تو ہزار جہاد حضرت کے وقت میں ہزار مسلمان اسی ہزار سے لڑے ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

وفا دیکھ کر ڈرائی میں ستر کافر بچے آئے حضرت نے مشورہ پوچھا کہ ان کو کیا کریں اکثر مسلمانوں کی مرضی ہوئی کہ مال لے کر چھوڑ دیں اور بعضوں کی مرضی ہوئی کہ سب کو قتل کریں حضرت عمرؓ اور سعد بن سنانؓ کی یہی مشورت تھی آخر مال لے کر چھوڑ دیا یہ آیت انہی خطاب کی یعنی نبیوں کو جہاد سے مال لینا منظور نہیں بلکہ کافروں کی ضد توڑنی وہ بات اسی میں ہے کہ قتل کریں یا مال کے خوف سے کفر کی ضد چھوڑیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

اَلَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۱۱

جو کہ دور ہر جہاد کریں لیکن اگر دو سے زیادہ پر حملہ کریں تو ہزار جہاد حضرت کے وقت میں ہزار مسلمان اسی ہزار سے لڑے ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

وفا دیکھ کر ڈرائی میں ستر کافر بچے آئے حضرت نے مشورہ پوچھا کہ ان کو کیا کریں اکثر مسلمانوں کی مرضی ہوئی کہ مال لے کر چھوڑ دیں اور بعضوں کی مرضی ہوئی کہ سب کو قتل کریں حضرت عمرؓ اور سعد بن سنانؓ کی یہی مشورت تھی آخر مال لے کر چھوڑ دیا یہ آیت انہی خطاب کی یعنی نبیوں کو جہاد سے مال لینا منظور نہیں بلکہ کافروں کی ضد توڑنی وہ بات اسی میں ہے کہ قتل کریں یا مال کے خوف سے کفر کی ضد چھوڑیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

خَيْرَ اَيُّوْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا اخَذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ

بھلائی دے گا تم کو بھلائی اس چیز سے کہ لیا گیا ہے تم سے اور بخشے گا تم کو اور اللہ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۵ وَاِنْ يَّرِيدُوا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا

بخشے والا مہربان ہے اور اگر ارادہ کریں خیانت تیری کا پس تحقیق خیانت کی تھی

اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۖ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۶

اللہ سے پہلے اس سے پس قادر کیا اُن پر اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجِهَدُوا بِاَمْوَالِهِمْ وَا

تحقیق جو لوگ ایمان لائے اور وطن چھوڑا اور جہاد کیا ساتھ مالوں اپنے کے اور

اَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَنَصَرُوْا اُولٰٓئِكَ

جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ کے اور جن لوگوں نے کہ جگہ دی اور مدد کی یہ لوگ

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۖ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا مَا

بعضے ان کے دوست بعض کے ہیں اور جو لوگ ایمان لائے اور نہ وطن چھوڑا نہیں

لَكُمْ مِنْ وَّلَايَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوا ۚ وَاِنْ

واسطے تمہارے کارسازی ان کی سے کچھ یہاں تک وطن چھوڑیں اور اگر

اَسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمْ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰی

مدد چاہیں تم سے بیچ دین کے پس اوپر تمہارے ہے مدد کرنا مگر اوپر

قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّبْثَاقٌ ۖ وَاللّٰهُ يَمَّا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۷

اس قوم کے درمیان تمہارے اور درمیان ان کے عہد ہے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے ہو دیکھنے والا ہے

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا بِعَعْضِهِمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے بعضے ان کے دوستدار بعضے کے ہیں اگر نہ کرو اے مسلمانوں اس کام کو

فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝۸ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَا

ہوگا فتنہ بیچ زمین کے اور فساد بڑا اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور

هَاجَرُوا وَجِهَدُوا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا

وطن چھوڑا اور جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے اور جن لوگوں نے جگہ دی

وَنَصَرُوْا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

اور مدد کی یہ لوگ وہی ہیں ایمان والے سچے واسطے ان کے بخشش ہے

۸۰۶ ۸ ۸۰۷ ۸

و پہلے دغا کر چکے ہیں اللہ سے نبی کفر اور انکار اس کے حکم کا یا فرمایا ہو بعضے کاتبیوں کو کہ ابوطالب کی زندگی میں سب عہد کر کے متفق ہوئے تھے حضرت کی مدد پر اور اب کافروں کے ساتھ جو کر آئے اور یہ وعدہ تحقیق ہوا ان میں جو مسلمان ہوئے تھے قتل کرنے کے شمار دولت بخشی اور جو نہ ہوئے وہ خراب ہو کر تباہ ہو گئے۔ ۱۲- منہ

۱۲- منہ حضرت کے اصحاب دو فرقتے تھے ہاجر اور انصاری ہاجر گھر چھوڑنے والے اور انصاری جگہ دینے والے اور مدد کرنے والے یعنی بعضے مسلمان حضرت کے ساتھ حاضر ہیں ان سب کی صلح و جنگ ایک ہے ایک کا موافق سب کا موافق ایک کا مخالف سب کا مخالف اور جو مسلمان آئے ان میں ہیں جہاں کافروں کا زور ہے ان کی صلح اور جنگ میں یہاں وہ شریک نہیں اگر ان کا صلیبی ان سے لڑے تو یہ مدد نہ کریں اگر ان کے صلیبی پر تاقبواویں تو وہ گداز نہ کریں اور اگر انصاری ان پر ظلم کرے اور مدد چاہیں تو مدد کریں۔ ۱۲- منہ

۸۰۶ ۸ ۸۰۷ ۸ ۸۰۸ ۸ ۸۰۹ ۸ ۸۱۰ ۸ ۸۱۱ ۸ ۸۱۲ ۸ ۸۱۳ ۸ ۸۱۴ ۸ ۸۱۵ ۸ ۸۱۶ ۸ ۸۱۷ ۸ ۸۱۸ ۸ ۸۱۹ ۸ ۸۲۰ ۸ ۸۲۱ ۸ ۸۲۲ ۸ ۸۲۳ ۸ ۸۲۴ ۸ ۸۲۵ ۸ ۸۲۶ ۸ ۸۲۷ ۸ ۸۲۸ ۸ ۸۲۹ ۸ ۸۳۰ ۸ ۸۳۱ ۸ ۸۳۲ ۸ ۸۳۳ ۸ ۸۳۴ ۸ ۸۳۵ ۸ ۸۳۶ ۸ ۸۳۷ ۸ ۸۳۸ ۸ ۸۳۹ ۸ ۸۴۰ ۸ ۸۴۱ ۸ ۸۴۲ ۸ ۸۴۳ ۸ ۸۴۴ ۸ ۸۴۵ ۸ ۸۴۶ ۸ ۸۴۷ ۸ ۸۴۸ ۸ ۸۴۹ ۸ ۸۵۰ ۸ ۸۵۱ ۸ ۸۵۲ ۸ ۸۵۳ ۸ ۸۵۴ ۸ ۸۵۵ ۸ ۸۵۶ ۸ ۸۵۷ ۸ ۸۵۸ ۸ ۸۵۹ ۸ ۸۶۰ ۸ ۸۶۱ ۸ ۸۶۲ ۸ ۸۶۳ ۸ ۸۶۴ ۸ ۸۶۵ ۸ ۸۶۶ ۸ ۸۶۷ ۸ ۸۶۸ ۸ ۸۶۹ ۸ ۸۷۰ ۸ ۸۷۱ ۸ ۸۷۲ ۸ ۸۷۳ ۸ ۸۷۴ ۸ ۸۷۵ ۸ ۸۷۶ ۸ ۸۷۷ ۸ ۸۷۸ ۸ ۸۷۹ ۸ ۸۸۰ ۸ ۸۸۱ ۸ ۸۸۲ ۸ ۸۸۳ ۸ ۸۸۴ ۸ ۸۸۵ ۸ ۸۸۶ ۸ ۸۸۷ ۸ ۸۸۸ ۸ ۸۸۹ ۸ ۸۹۰ ۸ ۸۹۱ ۸ ۸۹۲ ۸ ۸۹۳ ۸ ۸۹۴ ۸ ۸۹۵ ۸ ۸۹۶ ۸ ۸۹۷ ۸ ۸۹۸ ۸ ۸۹۹ ۸ ۹۰۰ ۸ ۹۰۱ ۸ ۹۰۲ ۸ ۹۰۳ ۸ ۹۰۴ ۸ ۹۰۵ ۸ ۹۰۶ ۸ ۹۰۷ ۸ ۹۰۸ ۸ ۹۰۹ ۸ ۹۱۰ ۸ ۹۱۱ ۸ ۹۱۲ ۸ ۹۱۳ ۸ ۹۱۴ ۸ ۹۱۵ ۸ ۹۱۶ ۸ ۹۱۷ ۸ ۹۱۸ ۸ ۹۱۹ ۸ ۹۲۰ ۸ ۹۲۱ ۸ ۹۲۲ ۸ ۹۲۳ ۸ ۹۲۴ ۸ ۹۲۵ ۸ ۹۲۶ ۸ ۹۲۷ ۸ ۹۲۸ ۸ ۹۲۹ ۸ ۹۳۰ ۸ ۹۳۱ ۸ ۹۳۲ ۸ ۹۳۳ ۸ ۹۳۴ ۸ ۹۳۵ ۸ ۹۳۶ ۸ ۹۳۷ ۸ ۹۳۸ ۸ ۹۳۹ ۸ ۹۴۰ ۸ ۹۴۱ ۸ ۹۴۲ ۸ ۹۴۳ ۸ ۹۴۴ ۸ ۹۴۵ ۸ ۹۴۶ ۸ ۹۴۷ ۸ ۹۴۸ ۸ ۹۴۹ ۸ ۹۵۰ ۸ ۹۵۱ ۸ ۹۵۲ ۸ ۹۵۳ ۸ ۹۵۴ ۸ ۹۵۵ ۸ ۹۵۶ ۸ ۹۵۷ ۸ ۹۵۸ ۸ ۹۵۹ ۸ ۹۶۰ ۸ ۹۶۱ ۸ ۹۶۲ ۸ ۹۶۳ ۸ ۹۶۴ ۸ ۹۶۵ ۸ ۹۶۶ ۸ ۹۶۷ ۸ ۹۶۸ ۸ ۹۶۹ ۸ ۹۷۰ ۸ ۹۷۱ ۸ ۹۷۲ ۸ ۹۷۳ ۸ ۹۷۴ ۸ ۹۷۵ ۸ ۹۷۶ ۸ ۹۷۷ ۸ ۹۷۸ ۸ ۹۷۹ ۸ ۹۸۰ ۸ ۹۸۱ ۸ ۹۸۲ ۸ ۹۸۳ ۸ ۹۸۴ ۸ ۹۸۵ ۸ ۹۸۶ ۸ ۹۸۷ ۸ ۹۸۸ ۸ ۹۸۹ ۸ ۹۹۰ ۸ ۹۹۱ ۸ ۹۹۲ ۸ ۹۹۳ ۸ ۹۹۴ ۸ ۹۹۵ ۸ ۹۹۶ ۸ ۹۹۷ ۸ ۹۹۸ ۸ ۹۹۹ ۸ ۱۰۰۰ ۸

والتی دنیا بھی اور آخرت  
بھی سزاوارکے ساتھ دے  
مسلمان اعلیٰ میں گھر  
بیٹھے والوں سے آخرت  
میں ان کو بخش زیادہ  
اور دنیا میں روزی باغ  
یعنی غنیمت  
۱۰۔ اور بھی حق  
ان کا ہے۔  
۱۲۔ منہ

۱۰۔ یعنی ماجرین میں  
جتنے ملتے جاویں سب  
شریک ہیں اور سوائے  
اگرچہ پیچھے مسلمان جڑا یا  
ہجرت کر آیا پہلے نالے  
والے مسلمان ماجر کا  
حقدار ہے یعنی میراث  
دہی لے گا اگرچہ رفاقت  
قدیم اوروں سے ہے۔  
۱۲۔ منہ

۱۰۔ یہ سورت برات ہے  
حضرت نے بیان نہیں  
فرمایا کہ یہ سورت ہے  
یا اور سورۃ میں کی آیتیں  
ہیں سورۃ کا نشان تھا  
بسم اللہ سواس واسطے  
اس پر بسم اللہ نہیں اور  
کسی سورت میں داخل  
بھی نہیں۔ ۱۲۔ منہ

۱۰۔ چھٹے برس حضرت کو  
نیک کے لوگوں سے صلح  
ہوئی تھی اور بھی کئی  
فروق سے جواتا فتنایا  
بیان ہے اور عرب کی  
بہت قوموں سے صلح  
تھی جب مکہ فتح ہوا اس  
بعد ایک برس علم نازل ہوا  
کہ کسی مشرک سے صلح نہ رکھو  
اور یہ بات حج کے لیے یعنی  
سید قرآن کو سب حج کے  
قافلوں میں پکارا وہ سب کو  
خبر پہنچا و صلح کا جواب دیکر  
چار بیسے فصحت دو کر آں  
خواہ لڑائی کا سراسر انجام کریں  
یا مسلمان سوں ۱۲۔ منہ

وَرَزُقْ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدِ وَهَاجَرُوا وَ  
اور رزق ہے باکرامت و اور جو لوگ کہ ایمان لائے پیچھے اس کے اور وطن چھوڑ آئے اور  
جَهَادًا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ الْأَرْحَامُ ۖ بَعْضُهُمْ  
جہاد کیا ساتھ تمہارے پس یہ لوگ تم میں سے ہیں اور قرابت والے بعض ان کے نزدیک تر

أُولَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝  
ہیں ساتھ بعض کے پیچ کتاب کے یعنی لکھے اللہ کے تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے و

اٰیٰتھا ۱۲۹ سُورَةُ التَّوْبَةِ مَكِّيَّةٌ دُكُوْعَاتُهَا ۱۶

سورۃ توبہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سورۃ رکوع ہیں

بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِّنَ  
۱۰۔ بیزاری ہے خدا کی طرف سے اور رسول اس کے کی طرف طرف ان لوگوں کی کہ عہد باندھا تم نے  
الشُّرَكِيِّ ۚ ۱ فَيَسْجُوعُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ ۖ وَاعْلَمُوا  
مشرکوں سے پس پھرو زمین کے چار مہینے اور جانو

أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۚ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝  
یہ کہ تم نہیں عاجز کرنے والے اللہ کو اور تحقیق اللہ رسوا کرنے والا ہے کافروں کو

وَأَذَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ  
اور پکارنا ہے اللہ کی طرف سے اور رسول اس کے کی طرف طرف لوگوں کی دن حج بڑے کے  
إِنَّ اللَّهَ بَرِئٌ مِّنَ الشُّرَكِيِّ ۚ وَرَسُولُهُ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ  
یہ کہ اللہ بیزار ہے مشرکوں سے اور رسول اس کا بھی پس اگر توبہ کرو تم

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي  
پس وہ بہتر ہے واسطے تمہارے اور اگر پھر جاؤ تم پس جانو یہ کہ تم نہیں عاجز کرنے والے

اللَّهُ ۚ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ ۱۰ إِلَّا الَّذِينَ  
اللہ کو اور خوشخبری دے ان لوگوں کو کہ کافر ہیں ساتھ عذاب درد دینے والے کے ف مگر وہ لوگ کہ  
عَاهَدْتُمْ مِّنَ الشُّرَكِيِّ ۚ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ  
عہد باندھا تھا تم نے مشرکوں میں سے پھر نہ کم کیا انہوں نے تم سے کچھ اور نہ

يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُوا الْإِيمَانَ عَهْدَهُمْ ۚ هُمْ إِلَىٰ مَدَّتِهِمْ  
ادھر تمہارے کسی کو پس پورا کرو طرف ان کی عہد ان کا مدت ان کی تک  
۸ : ۲۴ ۹ : ۲۴



إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحَرَامُ

تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو پس جب نام جو جاویں ہیں اس کے

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَخُذُوا

پس مارو مشرکوں کو جہاں پاؤ ان کو اور پھرو ان کو

وَاحْصِرُوهُمْ وَاقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا

اور گھيرو ان کو اور بٹھو واسطے ان کے ہر گھات کی جگہ پس اگر توبہ کریں

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ ۚ إِنَّ

اور قائم رکھیں نماز کو اور دیں زکوٰۃ کو پس چھوڑ دو راہ ان کی تحقیق

اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر کوئی مشرکوں میں سے پناہ مانگے مجھ سے

فَاجِرُهُ حَتَّى يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَأْمَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ

پس پناہ دے اس کو یہاں تک کہ سنے کلام اللہ کا پھر پہنچا دے اس کو جگہ امن اس کی میں یہ اس واسطے

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۝ كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ

ہے کہ وہ ایک قوم ہے کہ نہیں جانتے و کیونکر جو واسطے مشرکوں کے عہد نزدیک

اللَّهُ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اللہ کے اور نزدیک رسول اس کے کے مگر جن لوگوں سے عہد کیا تھا تم نے نزدیک مسجد حرام کے

فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝

پس جب تک سیدھے رہیں واسطے تمہارے پس سیدھے رہو واسطے ان کے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے پرہیزگاروں کو ۱۳

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا ذُلًّا

کیونکہ نہ ماریے کافروں کو اور اگر غالب آویں اور تمہارے نہ رعایت کریں بے فراہت تمہارے کی اور نہ

ذِمَّةً ۖ يَرْضَوْنَكُمْ يَأْفُوا هِمُّ وَتَابُوا قُلُوبُهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ

عہد کی خوش کرتے ہیں تم کو ساتھ مہجوں کے اور انکار کرتے ہیں دل ان کے اور اکثر ان کے

فَاسِقُونَ ۝ اِشْتَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَصَدُّوا

فاسق ہیں مول لیتے ہیں بدلے نشانیوں اللہ کے مول تھوڑا پس باز رکھتے ہیں

عَنْ سَبِيلِهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَرْقُبُونَ

راہ اس کی سے تحقیق وہ بُرا ہے جو کچھ کہتے تھے وہ کرتے نہیں رعایت کرتے ہیں

داخلین سے وعدہ ٹھہر گیا  
اور دغا ان سے نہ دیکھی  
ان کی صلح قائم رہی اور  
جن سے وعدہ کچھ نہ تھا  
ان کو فرصت مل جا رہی تھی  
اور حضرت نے فرمایا دل  
کی خبر اللہ کو ہے ظاہر میں  
جو مسلمان ہو وہ سب کے  
برابر امن میں ہے اور غلام  
مسلمانی کی حد ٹھہرائی ایمان  
لانا کفر سے توبہ اور نماز اور  
زکوٰۃ اسی واسطے جب کوئی  
شخص پناہ چھوڑ دے یا زکوٰۃ  
موقوف کر دے پھر اس  
سے امان اٹھ گئی حضرت  
صدیقؓ نے زکوٰۃ کے  
مکروں کو برابر  
کافروں کے قتل  
فرمایا۔ ۱۲۔ مندرجہ  
وہ یعنی اتنی امان کامنفا  
نہیں کہ کچھ پوچھا سنا  
چاہے وہ سن لے پھر بھی  
جہاں وہ نہ ہو وہاں  
تک پہنچا دینا بعد اس  
کے سب کافروں کے  
برابر ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
وہ صلح والے تین قسم  
فرمائے ایک جن سے  
تبت نہیں ٹھہری ان کو  
جواب دیا مگر جو کئے کی  
صلح میں شامل تھے جب تک  
وہ دغا نہ کریں یہ ادب  
ہے بلکہ کا اور میرے جن  
سے تبت ٹھہری وہ صلح  
قائم رہی لیکن وہ خرب  
مشرک عرب کے ایمان  
لائے۔ ۱۲۔ مندرجہ

فِي مُؤْمِنِينَ إِلَّا وَلَا ذِمَّةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ﴿۱۰﴾

یعنی کسی مسلمان کے قربت کو اور نہ عہد کو اور یہ لوگ وہی ہیں حد سے نکل جانے والے

فَإِنْ قَاتَلْتُمُوهُمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِذَا خَوَّاتُكُمْ

پس اگر توہ کریں اور قائم رکھیں نماز کو اور دیں زکوٰۃ کو پس بھائی تمہارے ہیں

فِي الدِّينِ وَتَفَصَّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ وَإِنْ

یعنی دین کے اور مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں وہ اور اگر

تَكُونُوا أَيْمَانَهُمْ مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعْنُوا فِي دِينِكُمْ

توڑیں قسمیں اپنی عہد اپنے سے اور طعن کریں یعنی دین تمہارے کے

فَقَاتِلُوا أَيْمَنَهُ الْكُفْرَانِ لَهُمْ لَا أَيْمَانُ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ

پس لڑو تم سرداروں کفر کے سے یقین وہ لوگ نہیں قسمیں واسطے ان کے تو کہ وہ

يَنْتَهُونَ ﴿۱۲﴾ أَلَا تَتَّقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَ

باز رہیں وہ کیا نہ لڑو گے تم اس قوم سے کہ توڑا انہوں نے قسموں اپنی کو اور

هَمُّوا بِإِخْرَاجِ الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُ وَكُمُ آوَلُ

تصد کیا نکال دینے پیغمبر کا اور وہ شروع کیا انہوں نے تم سے پہلی

مَرَّةٍ أَتَخْشَوْنَ اللَّهَ قَالَ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ

بار کیا ڈرتے ہو تم ان سے پس اللہ بہت حق دار ہے کہ ڈرو تم اس سے اگر ہو تم

مُؤْمِنِينَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَ

ایمان والے لڑو ان سے کہ عذاب کرے ان کو اللہ ساتھ ہاتھوں تمہارے کے اور

يُخْرِجُهُمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۴﴾

رسوا کرے ان کو اور مدد دیوے تم کو اوپر ان کے اور شفا دیوے سینے قوم ایمان والے کے کو

وَيَذْهَبُ عَمَلُ قُلُوبِهِمْ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ ط

اور دور کرنے عہدہ دلوں ان کے کا اور پھر آتا ہے اللہ اوپر جس کے چاہتا ہے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۵﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوا وَلَمَّا يَعْلَمِ

اور اللہ جانتے والا حکمت والا ہے کیا گمان کرتے ہو تم یہ کہ چھوڑے جاؤ اور حالانکہ ابھی تمہیں جاتا

اللَّهُ الدِّينَ جِهَادُ وَإِنْ كُنْتُمْ لَمْ تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ

اللہ نے ان لوگوں کو کہ جہاد کرتے ہیں تم میں سے اور نہیں پکڑتے

والیعنی یہ جو فرمایا کہ بھائی  
ہیں حکم شرع ہیں اس  
سے سمجھ لیں کہ جو شخص  
قرآن سے معلوم ہو کہ  
ظاہری مسلمان ہے دل  
سے یقین نہیں رکھتا  
اس کو حکم ظاہری میں  
مسلمان گنیں لیکن معتد  
اور دوست نہ پکڑیں۔

۱۲- منہ ۲  
وہ اگر ثابت ہو ایک کافر  
غیب دیتا ہے ہمارے  
دین کو وہ دشمنی نہ رہا۔  
۱۲- منہ ۲

(ص ۲۲ سے آگے)  
کروائے مرد قابل جنگ  
پچھ سو ہوئے کہ اب ہم  
کو کس کافر کا ڈر ہے۔  
بعد اس کے یہ آیت  
اتری۔ ۱۲- منہ ۲

(ص ۲۲ سے آگے)  
سے کھاؤ لیکن غنیمت کے  
واسطے جہاد نہ کرو اب  
حنفی کے نزدیک یہ ہے  
کہ اگر کافر پچھلے آپس  
تو ان کو مان لے کر چھوڑنا  
روا نہیں نہ مفت چھوڑنا  
کہ پھر کافروں میں جا لیں  
مگر روا ہے غلام کر رکھنا  
یا چھوڑ دینا کہ رعیت  
ہو کر ملک اسلام میں  
رہیں اور شافعی کے  
پاس وہ بھی روا ہے۔  
سورہ محمد (رسول اللہ علیہ  
وسلم) میں فرمایا فاما  
بعد واما فدا ۱۲- منہ ۲

اللَّهُ وَلَا رَسُولَهُ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلِجَنَّةٍ وَاللَّهُ خَبِيرٌ

اللہ کے اور نہ رسول اس کے اور نہ ایمان والوں کے دلی دوست اور اللہ خبردار ہے

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ

ساتھ اس چیز کے کرتے ہیں نہیں لائق واسطہ مشرکوں کے یہ کہ آباد کریں مسجدوں

اللَّهُ شَهِيدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ

اللہ کی کو حالانکہ گواہی دیتے ہیں اوپر جانوں اپنی کے ساتھ کفر کے یہ لوگ ناپید ہوئے

أَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خَالِدُونَ ﴿٧﴾ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ

عمل ان کے اور بیچ آگ کے وہ ہمیش رہنے والے ہیں سوائے اس کے نہیں آباد کرتے ہیں مسجدوں اللہ

مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى

کی کو وہ لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن آخر کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں

الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا

زکوٰۃ کو اور نہیں ڈرتے مگر اللہ سے پس نزدیک ہے یہ لوگ یہ کہ ہوں

مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٨﴾ أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ

راہ پانے والوں سے کیا کیا ہے تم نے پانی پلانا حاجیوں کا اور خدمت کرنا

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهِدَ

مسجد حرام کا مانند اس شخص کی کہ ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور جہاد کیا

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

بیچ راہ خدا کے نہیں برابر ہوتے نزدیک اللہ کے اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم

الظَّالِمِينَ ﴿٩﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ

ظالموں کو جو لوگ کہ ایمان لائے ہیں اور ہجرت کی اور جہاد کیا بیچ راہ

اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۖ أَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۚ

اللہ کے ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بڑے ہیں درجے میں نزدیک اللہ کے

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿١٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ

اور یہ لوگ وہی ہیں مراد پانے والے بشارت دیتا ہے ان کو رب ان کا ساتھ مہربانی کے اپنی طرف سے

وَرِضْوَانٍ وَجَنَّتْ لَهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿١١﴾ خَالِدِينَ فِيهَا

اور رضامندی کے اور بہشتوں کے واسطے ان کے بیچ ان کے نعمت ہے پائدار ہمیش رہیں گے بیچ اس کے

ج ۸

دفعہ لایف

أَبَدًا إِنَّ اللَّهَ عِنْدَ أَجْرٍ عَظِيمٍ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ہمیشہ تحقیق اللہ نزدیک اس کے ہے ثواب بڑا ملے گا جو ایمان لائے ہو

لَا تَتَّخِذُوا آبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَجَبُوا لَكُمْ

مت پیڑو باپوں اپنے کو اور بھائیوں اپنے کو دوست اگر دوست رکھیں کفر کو

عَلَى الْإِيمَانِ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَوَلِيكَ هُمْ

اوپر ایمان کے اور جو کوئی دوست رکھے ان کو تم میں سے پس یہ لوگ وہی ہیں

الظَّالِمُونَ ۝ قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ

ظالم ہوں کہہ اگر ہوں باپ تمہارے اور بیٹے تمہارے اور بھائی تمہارے

وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ

اور جو روٹیں تمہاری اور قبیلہ اور کنبہ تمہارا اور مال جو کمائے میں تم نے اور سوداگری

تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسْكِنٌ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِّنْ

جو ڈرتے ہو مٹنا ہو جانے اس کے سے اور گھر جو پسند کرتے ہو ان کو بہت پیارے ہیں طرف تمہارے

اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ

اللہ سے اور رسول اس کے سے اور جہاد سے بیچ راہ اس کی کے پس انتظار کرو یہاں تک کہ لاوے اللہ

بِأَمْرِهِ ۝ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ

حکم اپنا اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو ۳۱ اللہ نے تم کو مدد دی تم کو

اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ كَثِيرَةٍ ۝ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ

اللہ نے بیچ جگہوں بہت کے اور دن حنین کے جس وقت خوش تھی تم کو

كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَصَافَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ

بہتات تمہاری پس نہ کفایت کیا تم سے کچھ اور تنگ ہو گئی اوپر تمہارے زمین

بِمَا رَحِبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ

بوصف اس کے کہ کشادہ تھی پھر پھر گئے تم پیٹھے پھیر کر پھر اتاری اللہ نے تسکین اپنی

عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَّمْ تَرَوْهَا

اوپر رسول اپنے کے اور اوپر مسلمانوں کے اور اتارے لشکر نہیں دیکھا تم نے ان کو

وَعَذَابَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۝ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝ ثُمَّ

اور عذاب کیا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے اور یہی ہے سزا کافروں کی

ثُمَّ

۱۔ اور پس یہاں تک  
۲۔ پانچ آیتیں نازل ہوئیں  
۳۔ اس پر کہ کچھ ٹھنک ہوئی  
۴۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ  
۵۔ اور حضرت عباس رضی  
اللہ عنہ میں حضرت عباس  
نے آخر کو ہجرت کی ہے  
۶۔ کما حضرت علی نے کہ اگر  
تم اول ہجرت کرتے تو  
جہاد میں حاضر ہوتے اور  
مرتبہ بلند پاتے جیسے ہم  
نے پائے حضرت عباس  
نے لکھا کہ ہم بھی خدا کے  
کام میں تھے یعنی خدمت  
حاجیوں کی اور آبادی  
مسجد احرارہ کی بسواللہ  
تعالیٰ نے فرمایا یہ کام ان  
کے برابر نہیں اور شکر  
کی خدمت قبول نہیں  
کوئی مسلمان خدمت کرنے  
قبول ہے فائدہ۔ ۱۔ ان  
آیتوں سے سمجھو حضرت  
نے مکے سے کافروں کو  
۲۔ مکہ دیا اور ہمیشہ  
۳۔ کو حکم ہوا کہ مکے  
میں کافروں جاویں اور علما  
نے لکھا ہے کہ کافروں  
مسجد بناوے اس کو منع  
کر لے اور اس سے یہ  
نکلتا ہے کہ پیغمبر کی قربت  
سے عمل کا درجہ بڑا ہے  
کہ حضرت عباس قربت  
سے قریب تھے اور حضرت  
علی علی میں زیادہ۔ ۱۲۔  
۱۳۔ بعض شخصوں نے کہا  
ہیں لیکن بلادی سے توڑ  
نہیں سکتے کھانا مسلمان جو  
جاویں ان کا حال یہاں سے  
سمجھو۔ ۱۲۔ منہ  
۱۳۔ آخر حکم بھیجا کہ اس ملک  
سے کافر باہر ہوں تب کٹر  
کافر مسلمان ہوئے۔ ۱۲۔ منہ

يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۷﴾

پھر آئے گا اللہ پیچھے اس کے اور جس کے چاہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو سوائے اس کے نہیں کہ مشرک ناپاک ہیں پس نہ نزدیک آویں

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا وَرَأَى حَفْتُمْ عَيْلَةً

مسجد حرام کے پیچھے برس ان کے کے جو یہ ہے اور اگر ڈرو تم فقر سے

فَسَوْفَ يُغْنِيَكُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

پس البتہ دولت مند کرے گا تم کو اللہ فضل اپنے سے اگر چاہے تحقیق اللہ جاننے والا

حَكِيمٌ ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ

حکمت والا ہے و لڑائی کرو ان لوگوں سے جو نہیں ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور نہ ساتھ دن پیچھے کے

وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ

اور نہیں حرام جانتے اس چیز کو کہ حرام کیا ہے اللہ نے اور رسول اس کے نے اور نہیں قبول کرتے دین

الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ

سچے کو ان لوگوں سے کہ دیئے گئے ہیں کتاب یہاں تک کہ دیویں جزیہ

يَدٍ وَهُمْ صَغِيرُونَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَ

اپنے سے اور وہ ذلیل ہوں دس اور کہا یہود نے عزیر بیٹا اللہ کا ہے اور

قَالَتِ النَّصَارَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ذَلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ

کہا نصاریٰ نے مسیح بیٹا اللہ کا ہے یہ ہے بات ان کی ساتھ مہجوں اپنے کے

يُضَاهُونَ قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَتَلَاهُمُ اللَّهُ نَجِيًّا

مشابہ ہوتے ہیں بات سے ان لوگوں کے جو کافر ہوئے پہلے ان سے ہادیان لوگوں کو اللہ

أَنِّي يُؤْفَكُونَ ﴿۳۰﴾ اتَّخَذُوا أَحْبَارَهُمْ وَرُهَبَانَهُمْ أَرْبَابًا

کہاں سے پٹائے جاتے ہیں پکڑا انہوں نے عالموں اپنوں کو اور درویشوں اپنوں کو پروردگار

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا

سوائے اللہ کے اور مسیح بیٹے مریم کے کو اور نہیں حکم کیئے گئے مگر

لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ سُبْحَنَهُ عَمَّا

یہ کہ بندگی کریں معبود ایک کو نہیں کوئی معبود مگر وہ پاکی ہے اس کو اس چیز سے کہ

دافع کہ کے بعد حضرت نے سنا کہ کے اور طاعت کے بیچ کا فرم جمع ہیں

لڑائی کو حضرت ان پر چلے دس ہزار مسلمان ساتھ تھے اول سے اور

وہ ہزار ملے لیے مکے سے پہاڑوں کے بیچ گذارا فوج کا تکی سے تھا کہ کم

گذرنے کے قوم ہوازن گرد میں پیچھے تھے جب کے والے گذرنے گئے وہ ان پر آگے سے پہاڑ

بھاگے حضرت کے ساتھ والے بھی پھر گئے حضرت پیادہ جو کرجک کو مستند ہوئے حضرت عباس نے

بلند آواز سے پکارا انصار کو اس آواز پر ہزار اور انصار پیچھے تپ لڑائی ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے فتح

دی اول کسی مسلمان نے کہا تھا کہ ہم بھڑوں کو بہت جگہ فتح ملی چھاب

تو ہم ہیں دس ہزار حق تعالیٰ نے ادب فتح دیا تا اسباب پر نظر نہ

رکھیں بھجان کافروں میں اکثر مسلمان ہوئے ۱۲۔ مدینہ و مسجد الحرام میں مشرک کو جانا منع ہے بلکہ سارے

حرم اور مسجد میں معاف ہے اور پیدری ان کے دل میں ہے بدن پر

نہیں اور فقر سے ڈرتے جو بیانی آمد و رفت موقوف ہوگی مشرکوں کی تو

معاذات سودا گری بند ہوں گے سوائے اللہ تعالیٰ نے سارا ملک مسلمان کر

دیا سب کار و بار جاری ہوا ۱۲۔ منہ

دس پہلے کم ہوا کہ مشرکوں سے لڑا اور ملک سے نکالا

(باقی صفحہ ۲۲۹ پر)

بَشِّرْ كُونٌ ۝ يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَهِهِمْ

شریک کرتے ہیں اٹ ارادہ کرتے ہیں کہ بجھا دیں روشنی اللہ کی کو ساتھ موبوں اپنے کے

وَيَأْتِي اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝

اور نہیں قبول رکھتا اللہ مگر یہ کہ پورا کرے روشنی اپنی کو اور اگر ناخوش رکھیں کافر اٹ

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

وہی ہے جس نے بھیجا رسول اپنے کو ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تو کہ غالب کرے اس کو

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور دین سب کے اور اگرچہ ناخوش رکھیں مشرک اے لوگو جو ایمان لائے ہو

إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَخْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ

تحقیق بہت عالموں میں سے اور فقیروں میں سے البتہ کھا جاتے ہیں مال

النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۝ وَالَّذِينَ

لوگوں کے ساتھ جھوٹ کے اور بند کرتے ہیں راہ خدا کی سے اور جو لوگ کہ

يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ

جمع کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور نہیں خرچ کرتے اس کو بیچ راہ

اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ يَوْمَ يُحْمَىٰ عَلَيْهَا فِي نَارِ

اللہ کے پس خوشخبری دے ان کو ساتھ عذاب درد دینے والے کے دن کہ گرم کیا جاوگا اوپر اس کے بیچ آگ

جَهَنَّمَ فَتُكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ هَذَا

دوزخ کے پس داغ دینے جائیں گے ساتھ اس کے ماتھے ان کے اور کروٹیں ان کی اور پیٹیں ان کی یہ ہے

مَا كُنْتُمْ لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنُزُونَ ۝ إِنَّ

جو جمع کیا تھا تم نے واسطے جانوں اپنی کے پس چلھو جو کچھ کہ تھے تم جمع کرتے تحقیق

عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ

گنتی مہینوں کی نزدیک اللہ کے بارہ مہینے ہیں بیچ کتاب اللہ کے

يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ

جس دن پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ان میں سے چار مہینے حرام ہیں یہ ہے

الدِّينِ الْقَيِّمُ ۚ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ وَقَاتِلُوا

تأم پس مت ظلم کرو بیچ ان کے آپس میں اور لڑو

۱۔ اٹ ان کے عالم درد دین  
۲۔ جو اپنی عقل سے  
۳۔ ٹھہرا دیتے وہ جانتے  
۴۔ خدا کے ہاں ہم کو  
۵۔ چھٹکارا جو کیا اور ٹھہرانے  
۶۔ خاطر کو بالعم کو سوا عالم کا  
۷۔ قول عوام کو سند ہے  
۸۔ جب تک وہ شرع سے  
۹۔ سمجھ کر کہے جب معلوم  
۱۰۔ ہو کہ طبع سے کما پھر وہ  
۱۱۔ سند نہیں۔ ۱۲۔ مندر  
۱۳۔ یعنی جیسا کوئی بیچوںک  
۱۴۔ سے چراغ بجھا دے وہ  
۱۵۔ چاہتے ہیں کہ اپنی جھوٹی  
۱۶۔ باتوں سے دین اسلام کو  
۱۷۔ نہ بھیجیں دیں۔ ۱۸۔ مندر  
۱۹۔ یہ دین سب سے اوپر  
۲۰۔ ہے عقل کے نزدیک اور  
۲۱۔ خدا کے نزدیک یعنی جو  
۲۲۔ اس سے قریب ملے سو  
۲۳۔ اور سے نہیں۔ ۲۴۔ مندر  
۲۵۔ اللہ کی راہ میں خرچ  
۲۶۔ کرنا یہ کہ زکوٰۃ اور قرض  
۲۷۔ اور حقدار کا حق دینا  
۲۸۔ رہے۔ ۱۲۔ مندر



اللَّهُ سَكِينَتُهُ عَلَيْهِ وَإِيْدَا يَجْنُوْدُ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةً

اللہ نے تسکین اپنی اوپر اس کے اور قوت دی اس کو ساتھ شکیروں کے کہ نہیں دیکھا تم نے ان کو اور کلام  
الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى ط وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ  
ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے نیچی اور بات اللہ کی وہی ہے بلند اور اللہ غالب

حَكِيمٌ ۝۱۵ اَنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ

حکمت والا ہے ط بھڑکے اور بھاری اور جہاد کرو ساتھ مالوں اپنے کے  
وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝۱۶  
اور جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ کے یہ بہتر ہے واسطہ تمہارے اگر ہو تم جانے

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَا تَبْعُوكَ

اگر ہوتا اسباب نزدیک اور سفر میانہ البتہ چلتے پیچھے تیرے  
وَلَكِنْ بَعْدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ط وَسَيُخْلِفُونَ بِأَلْفِهِ لَوْ  
و لیکن دور لگی ان پر راہ دراز اور البتہ قسم کھا دیں گے ساتھ اللہ کے اگر

اَسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ج وَاللَّهُ

سکتے ہم البتہ نکلتے ہم ساتھ تمہارے ہلاک کرتے ہیں جانوں اپنی کو اور اللہ  
يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝۱۷ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذْنَتْ لَهُمْ

جاتا ہے تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں مہلت کرے اللہ تجھ سے کیوں پروا تھی دی تو نے ان کو  
حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْمَكِذِ بَيْنَ ۝۱۸

یہاں تک کہ ظاہر ہو جائے واسطہ تیرے وہ لوگ کہ سچ بولنے والے ہیں اور جان لیتا تو جھوٹوں کو  
أَلَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

نہیں پروا تھی مانگتے تجھ سے وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اللہ کے اور دن  
أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

یہ کہ جہاد کریں ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے اور اللہ جانتا ہے  
بِالْمُتَّقِينَ ۝۱۹ إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

پر ہیزگاروں کو سوائے اس کے نہیں کہ پروا تھی مانگتے ہیں تجھ سے وہ لوگ کہ نہیں ایمان لائے ساتھ اللہ کے  
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَازْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ

اور دن پھیلے کے اور شک میں ہیں دل ان کے پس وہ بیچ شک اپنے کے  
۹ : ۲۵

ط رفیق غار حضرت ابو بکر  
صدیقؓ نہیں ہجرت میں  
فقط یہی تھے حضرت  
کے ساتھ اور اصحاب  
بعض پہ نکل گئے تھے  
بعض پیچھے نکل آئے۔  
۱۲- منہج

(ص ۲۳۰ سے آگے)  
نے رفاقت نہ کی وہ بھی  
اسلام سے محروم رہا جب  
شام والوں نے خبر پائی  
حضرت کے ارادے کی  
شاہ دم سے ظاہر کیا اس  
مد کا ذمہ لیا ان لوگوں  
نے اطاعت کی کیس لان  
نہ ہوئے پھر عقیقہ رب  
حضرت کی وفات  
۱۲ ہوئی بعد اس کے  
خلافت حضرت عمر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ میں تمام ملک  
شام فتح ہوا اس جنگ  
میں دشمن قوی نظر آیا اور  
سفر و راز دیکھا اور اسباب  
کم منافق لگے بھانے لانے  
حضرت نے سب کو رخصت  
دی جب اللہ کے فضل  
سے غالب و منصور پھر  
آئے تب منافق فطرت  
ہوئے اس سورۃ میں اکثر  
منافقوں کی باتیں بیان  
ہیں۔ ۱۲- منہج



يَتَرَدَّدُونَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً

متردد ہیں اور اگر ارادہ کرتے نکلنے کا البتہ تیار کرتے واسطے اس کے سامان

وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا

و لیکن ناخوش رکھا اللہ نے انھیں اُن کا پس کابل سے بند کیا ان کو اور کہا گیا بیٹھ رہو

مَعَ الْقُعْدِيْنَ ﴿٥٩﴾ لَوْ خَرَجُوا فِئَكُمْ مَّا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا

ساتھ بیٹھنے والوں کے اگر نکلے بیچ تمہارے نہ زیادتی کرتے تم کو مگر فساد

وَلَا أَوْضَعُوا خِلَاكُمُ بَيْنَكُمْ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سُلُوعُونَ

اور البتہ گھوڑے دوڑاتے درمیان تمہارے چاہتے واسطے تمہارے فتنہ اور بیچ تمہارے بچنے لوگ ماننے والے

لَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٦٠﴾ لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ

ہیں واسطے ان کے اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو البتہ تحقیق چاہا تھا انہوں نے فتنہ

مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ

پہلے اس سے اور الٹ پلٹ کیا تھا واسطے تیرے کاموں کو یہاں تک کہ آیا حق اور ظاہر ہوا

أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونُ ﴿٦١﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ ائْذَنْ

حکم خدا کا اور وہ ناخوش رکھنے والے تھے اور بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ کہتا ہے پروا تھی دو

إِنِّي وَلَا تَفْتِنِّي ط إِلَّا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنْ جَهَنَّمُ

مجھ کو اور مت فتنے میں ڈالو مجھ کو خبردار جو بیچ فتنہ کے گر پڑے اور تحقیق دوزخ

لَسُحِيظَةٌ يَا كَافِرِينَ ﴿٦٢﴾ إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ

البتہ گھبر رہی ہے کافروں کو و اگر پہنچے تجھ کو بھلائی ناخوش کرتی ہے ان کو

وَإِنْ تُصِيبَكَ مُصِيبَةٌ يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا

اور اگر پہنچے تجھ کو مصیبت کہتے ہیں تحقیق پکڑ لیا تھا ہم نے کام اپنا

مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿٦٣﴾ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا

پہلے سے اور پھر جاتے ہیں اور وہ خوش ہوتے ہیں کہہ کہ ہرگز نہ پہنچے گا ہم کو

إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

مگر جو کچھ لکھا اللہ نے واسطے ہمارے وہی ہے کارساز ہمارا اور اوپر اللہ کے پس چاہیے کہ توکل کریں

الْمُؤْمِنُونَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِلَّا أَحَدٌ الْحُسَيْنِيُّ

ایمان والے کہ تم نہیں منتظر واسطے ہمارے مگر ایک دو بھلائیوں میں سے

و ایک منافق حدیث  
فیس ہانہ لیا کہ وہ کی  
عورتیں خوبصورت ہیں،  
اس ملک میں جا کر وہی  
ہیں گرفتار ہوں گا قسمت  
دو کہ سفر میں نہ جاؤں لیکن  
مخرج کروں گا مال سے  
۱۲- منہ

(ص ۲۳۵ سے آگے)  
اب علم ہوا اہل کتاب سے  
ٹرائی کا کہ یہ بھی دین حق  
سے منکر ہیں اور اللہ کو  
اور آخرت کو جیسے چاہئے  
نہیں مانتے لیکن ان سے  
جزیر قبول رکھا بشرطیکہ  
ادنیٰ اعلیٰ سب ذیل ہو کر  
جزیرہ دیا کریں باقی عرب  
کے مشرکوں سے جزیرہ  
قبول نہیں اور جہان کے  
مشرک سے سختی پاس قبول  
ہے جزیرہ نہیں میں بائیں  
آنے یا دس یا سوار وہیہ  
موافق مال اور ذیل رہنا  
یہ کہ سواری ہیں لباس میں  
راہ چھنے میں ہتھیار ہانڈنے  
میں مسلمان کی برابری نہ  
کریں اور بھی ہمت  
بندوبست ہیں۔

۱۳- منہ  
یعنی اہل کتاب ہو  
کو مشرکوں کی رئیس  
کرنے لگے۔

۱۲- منہ

وَنَحْنُ نَنْتَرِبُصُ يَكُمُ أَنْ يُصِيبَكُمْ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ

اور ہم منتظر ہیں واسطے تمہارے یہ کہ پہنچا دے تم کو اللہ تعالیٰ عذاب اپنے

عُنْدَ ۙ أَوْ يَأْيِدِنَا ۖ فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ ﴿۵۶﴾

پاس سے یا ہمارے ہاتھوں سے پس منتظر رہو تحقیق ہم بھی ساتھ تمہارے منتظر ہیں

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّنْ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ رَأْسُكُمْ

کہہ خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے ہرگز نہ قبول کیا جاوے گا تم سے تحقیق

كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۵۷﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ

ہو تم فاسق اور نہیں منع کیا ان کو اس بات سے کہ قبول کیے جاویں ان

نَفَقَتِهِمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ

سے خرچ ان کے مگر یہ کہ انہوں نے کفر کیا ساتھ اللہ کے اور ساتھ رسول اس کے کے اور نہیں آتے

الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ

نماز کو مگر اور وہ کابل کرتے ہیں اور نہیں خرچ کرتے ہیں مگر وہ ناخوش

كِرْهُونَ ۖ فَلَا تُعْجِبُكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا

رکھتے ہیں پس نہ خوش گئے تجھ کو مال ان کے اور نہ اولاد ان کی سوائے اس

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ

کے جس کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تو کہ عذاب کرے ان کو ساتھ ان چیزوں کے بیچ زندگی دنیا کے اور نکل جاویں

أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿۵۸﴾ وَيَخْلَفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمُنْكَرُونَ

جانیں ان کی اور وہ کافر ہوں اور قسم کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے تحقیق وہ الجنت میں سے ہیں اور

هُمْ مِّنْكُمْ وَلَكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرُقُونَ ﴿۵۹﴾ كُوَيْحِدُونَ مَلَجًا

نہیں وہ تم میں سے و لیکن وہ ایک قوم ہیں کہ ڈرتے ہیں اگر پاویں وہ جگہ پناہ

أَوْ مَغْرِبٍ أَوْ مَدَاخِلًا لَّوَلَوْ أَلَيْنَهُ وَهُمْ يَجْمَعُونَ ﴿۶۰﴾

یا کوئی گدھا یا جگہ داخل ہونے کی البتہ پھر جاویں طرف اس کی اور وہ سرکشی کرتے ہوں

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلِيْزُكَ فِي الصَّدَقَاتِ فَإِنْ أُعْطُوا

اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ عیب پہنچتے ہیں تجھ کو بیچ خیرات ہانپنے کے پس اگر دیئے جاویں اس میں

مِنْهَا رِضْوَانًا وَإِنْ لَّمْ يُعْطُوا مِنْهَا إِذْ هُمْ يُسَخِّطُونَ ﴿۶۱﴾

سے خوش ہوں اور اگر نہ دیئے جاویں اس میں سے ناگماں وہ ناخوش ہو جاتے ہیں

۱۰۔ وہ جو وہ خرچ دینے  
لگا تھا سو جواب ملا کہ  
بے اعتقاد و مال قبول  
نہیں۔ ۱۰۔ منہ  
۱۱۔ یعنی یہ تعجب نہ کر  
کہ بے دین کو اللہ نے  
نعمت کیوں دی ہے  
دین کے حق میں اولاد  
اور مال دیا ہے کہ  
ان کے پیچھے دل پریشان  
ہے اور ان کی فکر سے  
پھوٹنے نہ پاویں مرتے  
دم تک تاتا تو یہ کرے یا  
نیک بچھے۔

وَلَوْ أَنَّهُمْ رَضُوا مَا آتَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالُوا

اور اگر وہ راضی ہو جاتے اس چیز سے کہ دی ہے ان کو اللہ نے اور رسول اس کے نے اور کہتے

حَسْبُنَا اللَّهُ سَيُؤْتِينَا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَرَسُولُهُ إِنَّا

کفایت ہے ہم کو اللہ شتاب دیوے گا ہم کو اللہ فضل اپنے سے اور رسول اس کا تحقیق

إِلَى اللَّهِ رَاغِبُونَ ﴿٥٩﴾ إِنَّمَا الصَّدَقَتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ

ہم طرف اللہ کی رغبت کرنے والے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ خیرات واسطے فقیروں کے اور محتاجوں کے

وَالْعَلِيلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةُ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

اور عمل کرنے والوں کے اور پر تحصیل ان کے کے اور جن کو کہ لغت دلائے جاتے ہیں دل ان کے اور بیچ آنا دے گروہوں کے

وَالْغَرَمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ط فَرِيضَةً

اور غرضداروں کے اور بیچ راہ خدا کے اور مسافروں کو فرض ہے

مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ

اللہ کی طرف سے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ ایذا دیتے ہیں

النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أَذُنٌ قُلٍّ أَذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يَوْمَ

نبی کو اور کہتے ہیں کہ وہ ہر کسی کی بات سن کر کہک جانیوالا ہے کہ سننے والا بھلاں کا ہے واسطے تمہارے ایمان

بِاللَّهِ وَيَوْمَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

لانا ہے ساتھ اللہ کے اور ہمارے کرنے والا ہے واسطے مسلمانوں کے اور رحمت ہے واسطے ان کے جو ایمان لاتے ہیں تم میں سے

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

اور جو لوگ کہ ایذا دیتے ہیں رسول اللہ کے کو واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا

يَخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيَرْضَوْكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ

قصدیں کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے تو کہ راضی کریں تم کو اور اللہ اور رسول اس کا

أَحَقُّ أَنْ يَرْضَوْهُ إِنْ كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا

بہت حقدار ہیں اس کے کہ راضی کریں اس کو اگر ہیں ایمان والے کیا نہیں جانتا انہوں نے

أَنَّهُ مَن يُّحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ

یہ کہ جو کوئی خلافت کرے اللہ کا اور رسول اس کے کا پس یہ کہ واسطے اس کے ہے آگ دوزخ کی

خَالِدًا فِيهَا ط ذَٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ

ہمیش رہنے والا بیچ اس کے یہ ہے رسوائی بڑی ڈرتے ہیں منافق

والجس پاس مال نہ ہو وہ مفلس ہے گو کہ حاجت چلی جاوے جیسے ہر روز کے محتق اور محتاج جس کی حاجت بند نہ ہو اور زکوٰۃ کے مال میں نہ پادیں موافق خرچ کے اور دل میں کا ۱۴ پر چاہا ہے وہ لوگ کتنے کٹھن پر مسلمان ہوئے لیکن سردار قوم تھے ان کے فضیل سچے بھی مسلمان ہوئے اب علما ان کو نہیں گنتے اور گردن چھڑان غلام کی آزادی یا بندی کی اور تاوان دار جو قرضدار ہو اگر کسی مالدار ہو اور قرض برابر نہ رکھتا ہو اور اللہ کی راہ میں جہاد کا خرچ اور مسافر جو بے خرچ ہو اگر گھر میں سب کچھ موجود رکھے ۱۲۔ منہ ۱۲۔ منافق حضرت کون کرتے کہ یہ شخص کان نہ رکھتا ہے حضرت اپنے دقار سے چھوٹے کا چھوٹے پہچانتے تو یہ بھی نہ پڑتے تغافل کرتے اور ہر وقت جانتے کہ انہوں نے کچھ نہیں سوا اللہ نے فرمایا یہ خونہ کی تمہارے حق میں بہتر ہے نہیں تو اول تم پوچھے جاؤ گے ۱۲۔ منہ ۱۲۔ کسی وقت حضرت ان کی دعا باری پڑھتے تو مسلمانوں کے دور و دور میں کھاتے کہ ہمارے دل میں بڑی نیت نہ تھی تا ان کو راضی کرنا اپنی طرف کریں نہ جانا کہ یہ قریب باری خدا اور رسول کے ساتھ کام نہیں آتی ۱۲۔ منہ ۱۲۔

أَنْ تُنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ

یہ کہ اتاری جائے اور ان کے سورت کہ خبر دے ان کو ساتھ اس چیز کے کہ بیچ دلوں ان کے

قُلْ اسْتَهِزُّوْا إِنَّا لِلّٰهِ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۳۷﴾

ہے کہ کہ ٹھٹھا کرو تحقیق اللہ نکالنے والا ہے اس چیز کا کہ ڈرتے ہو نکالنے اس کے سے

وَلٰئِنْ سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ

اور البتہ اگر پوچھے تو ان سے البتہ کہیں گے سوائے اس کے نہیں کہ ہم بحث کرتے تھے اور کھیلتے تھے

قُلْ أَيْدِي اللَّهِ وَأَيْتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۸﴾

کہہ کیا ساتھ اللہ کے اور نشانیں اس کی کے اور رسول اس کے کے ہو تم ٹھٹھا کرنے والے

لَا تَعْتَدُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ط ر ا ن

مت غدر کرو تحقیق کافر ہوئے تم پیچھے ایمان اپنے کے اگر

تَعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نَعَذِّبُ طَآئِفَةً بَّآئِهِمْ

معاف کریں ہم ایک جماعت کو تم میں سے عذاب کریں گے ایک جماعت کو بسبب اس کے

كَأَنَّهُمْ مُّجْرِمُونَ ﴿۳۹﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ اَلْمُنٰفِقَتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ

کہ تھے وہ گنہگار و منافق مرد اور منافق عورتیں بعض ان کے

بَعْضٍ مِّمَّا مَرُّوْنَ بِالْمُنٰكِرِ وَيَهْوُونَ عَنِ الْمَعْرُوفِ

بعض سے ہیں حکم کرتے ہیں ساتھ نامعقول کے اور منح کرتے ہیں معقول سے

وَيَقْبِضُونَ اَيْدِيَهُمْ ط نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور بند کرتے ہیں ہاتھوں اپنے کو بھول گئے خدا کو پس بھول گیا ان کو اللہ یعنی محروم رکھا محقق

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اَلْمُنٰفِقَتِ

منافق وہی ہیں فاسق و وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو

وَالْكَفَّارِ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط هٰی حَسْبُهُمْ ج

اور کافروں کو آگ دوزخ کا ہمیش رہنے والے ہوئے بیچ اس کے وہی کفایت ہے ان کو

وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۴۱﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور لعنت کی ہے ان کو اللہ نے اور واسطے ان کے عذاب ہے دائم مانند ان لوگوں کی کہ تھے پہلے تم سے

كَأَنُؤْا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا اَفَاَسْتَعْمَلُوْا

تھے اشد تم سے قوت میں اور زیادہ مال میں اور اولاد میں پس ناگاہ اٹھایا انہوں نے

ط جو کوئی دین کی باتوں  
میں ٹھٹھا کرے اگرچہ  
دل سے منکر نہ ہو وہ  
کافر ہوا نہیں تو منافق  
البتہ ہوا دین کی  
بات میں ظاہر و  
باطن یا ادب ہٹا  
ضرور ہے۔

ط ۱۲۔ منکر  
ط یعنی بلا اعتقاد  
کی صلاحیت کیا  
معتبر ہے اس کو فاسق  
ہی کہئے۔  
۱۲۔ منکر

يَخْلَقِيهِمْ فَاَسْتَنْتَعْتُمْ يَخْلَقَكُمْ كَمَا اسْتَنْتَعَ الَّذِينَ

ساتھ حصے اپنے کے پس فائدہ اٹھانے بھی ساتھ حصے اپنے کے جیسا فائدہ اٹھایا ان لوگوں نے

مِنْ قَبْلِكُمْ يَخْلَقِيهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا

جہیلے تم سے تھے ساتھ حصے اپنے کے اور بحث کی تم نے جیسے بحث کی تھی انہوں نے

أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

یہ لوگ کھو گئے عمل ان کے بیچ دنیا کے اور آخرت کے

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٩﴾ أَلَمْ يَأْتِيهِمْ نَبَأُ الَّذِينَ مِنْ

اور یہ لوگ وہ ہیں ٹوٹا پائے والے کیا نہیں آئی ان کو خبر ان لوگوں کی کہ

قَبْلِهِمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ وَقَوْمُ إِبْرَاهِيمَ

پہلے ان سے تھے قوم نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی اور قوم ابراہیم کی

وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكَاتِ أَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اور رہنے والوں مدین کی اور بستیوں الٹی گئیں یعنی قوم لوط کی آئے ان کے پاس پیغمبر ان کے

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا

ساتھ دلیلوں کے پس نہ تھا اللہ کہ ظلم کرے ان لوگوں کو و لیکن تھے

أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٢٠﴾ وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ

جانوں اپنی کو ظلم کرتے اور ایمان والے اور ایمان والیاں

بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

بعض ان کے دوست ہیں بعض کے اور حکم کرتے ہیں ساتھ بھلائی کے

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

اور منع کرتے ہیں برائی سے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں

الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ

زکوٰۃ کو اور فرمانبرداری کرتے ہیں اللہ کی اور رسول اس کے کی یہ لوگ شتاب رحم کرے گا ان کو

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢١﴾ وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ

اللہ متحققین اللہ غالب ہے حکمت والا وعدہ کیا ہے اللہ نے ایمان والوں کو

وَالْمُؤْمِنَاتِ بَحْتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

اور ایمان والیوں کو بہشتیں جلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے

فِيهَا وَمَسْكَنٌ كَثِيرٌ فِي جَنَّتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ

یعنی ان کے اور گھر پاکیزہ بستیوں عدن کے اور رضا مندی

مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ يٰٓأَيُّهَا

طرف اللہ کی سے بہت بڑی ہے یہ وہ ہے مراد پانا بڑا اے

النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ

نبی جہاد کر کافروں سے اور منافقوں سے اور سختی کر اور ان کے

وَمَا أُولَٰئِهِمْ جَهَنَّمُ وَيَسَّرَ الْمَصِيرُ ۝ يَخْلُقُونَ بِاللَّهِ

اور جہنم رہتے ان کے کی دوزخ ہے اور آسانی ہے جگہ پھر جانے کی قسم کھاتے ہیں ساتھ اللہ کے

مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ

کہ نہیں کہا اور البتہ تحقیق کہا ہے انہوں نے کلمہ کفر کا اور کافر ہوئے پیچھے اسلام اپنے کے

وَهُمْ أَوْ يَمَالُ يُنَالُوا ۖ وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمْ

اور قصہ کیا اس چیز کا کہ نہ پہنچے اس کو اور نہ عیب کیا مگر اس بات کو کہ دولت مند کیا ان کو

اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۚ فَإِنْ يَتُوبُوا بِكَ خَيْرًا

اللہ نے اور رسول اس کے نے فضل اپنے سے پس اگر توبہ کریں ہوگا بہتر

لَهُمْ ۚ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمْ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ فِي

واسطے ان کے اور اگر پھر جاویں عذاب کرے گا ان کو اللہ عذاب درد دینے والا

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ

دنیا کے اور آخرت کے اور نہیں واسطے ان کے بستی زمین کے کوئی دوست

وَلَا نَصِيرٌ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ

اور نہ مددگار و اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ عہد کیا اللہ سے اگر دے گا ہم کو

فَضْلٍ لَّانَصَدَّاقِينَ وَلَنَكُونَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَلَمَّا

فضل اپنے سے البتہ حیرات دیں گے ہم اور البتہ ہوں گے ہم صالحوں سے پس جب

اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

دیا ان کو فضل اپنے سے بخیلی کی ساتھ اس کے اور پھر گئے اور وہ منہ پھرنے والے ہیں

فَاَعْتَقَبَهُمُ زَفٰرًا فِیْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰی یَوْمٍ يَلْقَوْنَہٗ

پس اڑ دے گیا ان کو نفاق بستی دلوں ان کے کے اس دن تک کہ ملاقات کریں گے اس کے

۹  
۱۵

و اکثر منافق پیچھے پیچھے کر  
اہانت کرتے پیغمبر کی اور  
دین کی جو پڑے جاتے  
تقسیم کھاتے کہ ہم  
نہ کچھ نہیں کہا۔ سورہ  
منافقوں میں بھی یہ ذکر  
آوے گا اور یہ جو فرمایا  
کہ فکر کیا تھا جو نہ ملایا یہ  
مراد ہے لشکر میں خانہ  
جنگی ہوئی تھی اس میں  
لگے اٹھانے کہ ساجزہ  
انصار میں بھڑٹا لیں  
حضرت نے اصلاح کر  
دی سورہ منافقوں میں  
آوے گا یا مرد وہ ہے  
کہ بارہ شخص نے سفر میں  
آدھی رات کو جمع ہو کر  
چاہا کہ حضرت پر ہاتھ  
چلا دیں ایک صحابی ساقی  
تھے حذیفہؓ ان کو فرمایا  
کہ ان کو مار دو تب آگے  
سے بھاگے حذیفہؓ  
سب کو پہچانتے تھے  
ظاہر کرنا حکم نہ تھا۔

۱۲- منہ ۲

يَسَاءَ أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٤٠﴾

بسبب اس کے کہ خلاف کیا تھا اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس سے اور بسبب اس کے کہ تجھے جھوٹ بولتے

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ

کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ جانتا ہے بھید ان کا اور مصلحت ان کی

وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٤١﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ

اور یہ کہ اللہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا وہ لوگ کہ عیب پکڑتے ہیں رغبت کرنے والوں کو

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ

مسلمانوں میں سے بیچ خیراتوں کے اور ان لوگوں کو کہ نہیں پاتے

إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ

مگر محنت اپنی پس ٹھٹھا کرتے ہیں ان سے ٹھٹھا کرتا ہے اللہ اُن سے

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ

اور واسطے ان کے عذاب ہے درد دینے والا وہ بخشش مانگ واسطے ان کے یا نہ بخشش مانگ واسطے

لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ يَغْفِرَ

ان کے اگر بخشش مانگے واسطے ان کے ستر بار پس ہرگز نہ بخشنے گا

اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ

اللہ تعالیٰ واسطے ان کے یہ اس واسطے ہے کہ کافر ہوئے ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٤٣﴾ فَرَحَ الْمُخَلَّفُونَ

نہیں ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو خوش ہوئے پیچھے چھوڑے گئے

بِمَقْعَدِهِمْ خَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ

ساتھ بیٹھ رہنے اپنے کے پیچھے رسول اللہ کے اور ناخوش رکھا یہ کہ

يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جہاد کریں ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ تعالیٰ کے

وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا

اور کہا انہوں نے مت نکلو بیچ گرمی کے کہ آگ دوزخ کی اشد ہے گرمی میں

لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿٤٤﴾ فَلْيُضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكَوْا

اگر ہوتے سمجھتے پس چاہیے کہ ہنسیں ٹھٹھڑا اور رويں

ہا ایک منافق تھا ثعلبہ  
حضرت سے دعا چاہی  
کہ مجھ کو کشتش ہو فرمایا  
کہ تھوڑا جس کا شکر ہو  
آوے بستر ہے بہت سے  
کہ غفلت لاوے پھر آیا  
لگا غمہ کرنے کہ اگر مجھ کو  
مال ہو میں بہت شہرات  
کروں اور غفلت میں  
نہ چوں حضرت نے دعا  
کی اس کو جبریل میں  
برکت ملی یہاں تک کہ  
مدینے کے جنگل سے کھاتا  
نہ ہوتی نکل کر گاؤں میں  
چارہ جمع و تجارت سے  
محروم ہوا حضرت نے  
پوچھا کہ ثعلبہ کیا ہوا لوگوں  
لے بیان کیا دیا یا ثعلبہ  
خراب ہوا پھر کوہ کا وقت  
ہوا سب دینے لگے اس  
نے کہا یہ تو مال بھرنے لگوا  
جزیرہ دینا بسا کر کر مال  
دیا پھر حضرت پاس مل  
لایا زکوٰۃ میں حضرت نے  
قبول نہ کیا بعد حضرت  
کے ابو بکر و عمر بھی اپنی  
خلافت میں اس کی زکوٰۃ  
نہ لیتے خلافت عثمان  
میں لگیا ۲۰۱ھ  
۱۶ ایک بار حضرت  
نے تشدید کیا حیرت پر  
عبدالرحمن بن عوف چار  
ہزار درہم لائے اور لوگ  
لانے لگے عام چار سیر  
بجولائے عبدالرحمن نے  
کہا آٹھ ہزار میں رکھتا  
تھا نصف اپنے رب کو  
قرض دیتا ہوں اوصاف  
حق عیال کا عام نے  
کہا مزدوری کر کر آٹھ  
سیر خرچ لایا ہوں نصف  
خیرات کرتا ہوں اور  
نصف قوت عیال کا۔  
منافق آپس میں کہنے لگے  
(باقی صفحہ ۲۳۹ پر)

كثِيرًا جَزَاءً بِنَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٩﴾ فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ

بہت بڑے اس چیز کے کہ تھے کمانے پس اگر پھیرے جاوے تم کو اللہ تعالیٰ

إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوا لَكُمْ لَخُرُوجِ فَقُلْ لَنْ

طرف ایک جماعت کے ان میں سے پس اذن مانگیں تم سے واسطے نکلنے کے پس کہ ہرگز

تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَلَكِنْ تَقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ

نہ نکلو گے تم ساتھ میرے کدھی اور ہرگز نہ لڑو گے ساتھ میرے کسی دشمن سے تحقیق تم

رَضِيتُمْ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ الْخُلَفَاءِ ﴿٩٠﴾

راضی ہوئے ساتھ بیٹھ رہنے کے پہلی بار پس بیٹھ رہو ساتھ پیچھے رہنے والوں کے اور

وَلَا تَصِلْ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى

اور مت نماز پڑھ اور کسی کے ان میں سے کہ مر جاوے کدھی اور مت کھڑا ہو اور

قَبْرِهِ ۚ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَا تَوَّاهُمْ فَسَقُونَ ﴿٩١﴾

قبر اس کی کے تحقیق وہ کافر ہوئے ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے اور مر گئے اور وہ فاسق تھے

وَلَا تَعْجَبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ

اور نہ خوش گلیں تم کو مال ان کے اور نہ اولاد ان کی سوائے اس کے نہیں کہ ارادہ کرتا ہے اللہ

أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِمَا فِي الدُّنْيَا وَكَرِهَتْ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ

یہ کہ عذاب کرے ان کو ساتھ اس کے بیچ دنیا کے اور نکل جاویں جانیں ان کی اور وہ

كَفَرُونَ ﴿٩٢﴾ وَإِذَا أَنْزَلْتُ سُورَةً أَنْ آمِنُوا بِاللَّهِ وَ

کافر ہوں اور جس وقت کہ اناری جاتی ہے کوئی سورت یہ کہ ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور

بَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ أُولُوا الطُّوْلِ مِنْهُمْ

جہاد کرو ساتھ رسول اس کے کے پروانگی مانگتے ہیں تم سے صاحب دولت کے ان میں سے

وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ مَعَ الْفَاعِلِينَ ﴿٩٣﴾ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا

اور کہتے ہیں چھوڑو ہم کو ساتھ بیٹھنے والوں کے راضی ہوئے ساتھ اس کے کہ ہوویں

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٩٤﴾

ساتھ پیچھے رہنے والوں کے اور نہ رہی گئی اور دل ان کے کے پس وہ نہیں سمجھتے

لَكِنَّ الرُّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

لیکن رسول اور جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اس کے جہاد کیا انہوں نے ساتھ مالوں اپنے کے

وایہ جو فرمایا کہ اگر پھیرے  
جاوے اللہ کسی فرقتے  
کی طرف اس واسطے  
کہ آیت نازل ہوئی سفر  
میں وہ منافق تھے مدینہ  
میں اور فرتہ فرمایا اس  
واسطے کہ بعض منافق پیچھے  
مر گئے اور سب پیچھے وہ  
منافق نہ تھے بعض مسلمان  
بھی تھے کہ ان کی تقصیر  
معاف ہوئی۔ ۱۲۔ مندرجہ

(صفحہ ۲۳۳ سے آگے)

عبدالرحمن کو منظور ہے  
نمود اپنی اور عام اپنے  
تئیں زور آوری ملانا ہے  
خیرات والوں میں۔  
۱۲۔ مندرجہ

مناہیں سے فرق نکلتا  
ہے اعتقاد کا اور گناہ کا  
کا گناہ ایسا کونسا ہے  
کہ پیغمبر کے بخشائے سے  
نہ بخشا جاوے اور بے اعتقاد  
کو پیغمبر کی سزا استغفار  
فائدہ نہ کرے۔ اب جو  
بے اعتقاد لوگ جہاد  
کریں پیغمبر کی شفاعت  
پر کس دلیل سے مثلاً  
آدمی سے بدی ہو یا نماز  
روزہ نہ ہو اور وہ شرمندہ  
ہے اور نادان ہے تو وہ  
گناہ گار ہے اور جو کوئی  
بدکار کو عیب نہ جانے  
اور فرض خدا کو کرنا نہ کرنا  
برا سمجھے اور کرنے والا  
کو طعن کرے وہ بے  
اعتقاد ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ



وَأَنْفُسُهُمْ وَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۸۸﴾

اور جانوں اپنی کے اور یہ لوگ واسطے انہیں کے ہیں بھلائیوں اور یہ لوگ ہی ہیں فلاح پانے والے

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

تیار کی ہیں اللہ نے واسطے ان کے بہشتیں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے

فِيهَا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۸۹﴾ وَجَاءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ

یہاں ان کے یہ ہے مراد پانا بڑا اور آئے مہل کرنے والے

الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللَّهَ

گنواروں سے تو کہ اذن دیا جاوے واسطے ان کے اور بیٹھ رہے وہ لوگ کہ جھوٹ بولے اللہ سے

وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۹۰﴾

اور رسول اہل کے سے شتاب پہنچے گا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے تھے ان میں سے عذاب دردینے والا

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ

نہیں اوپر ناتوانوں کے اور نہ اوپر بیماروں کے اور نہ اوپر ان لوگوں کے

لَا يَجِدُونَ مَا يَنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ وَرَسُولَهُ

کہ نہیں پاتے وہ چیز کہ خرچ کریں تنگی جب خیر خواہی کریں واسطے اللہ کے اور رسول اس کے کے

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۹۱﴾

نہیں اوپر احسان کرنے والوں کے کچھ راہ قباب کی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَا أَجِدُ

اور نہیں اوپر ان لوگوں کے کہ جس وقت آتے ہیں تیرے پاس تو کہ سواری دے تو ان کو کہا تو نے نہیں پاتا میں

مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ

وہ چیز کہ سوار کروں میں تم کو اوپر اس کے پھر گئے اور آنکھیں ان کی بہتی تھیں آنسوؤں سے

حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يَنْفِقُونَ ﴿۹۲﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى

باسبب تم کے کہ نہیں پاتے وہ چیز کہ خرچ کریں سوائے اس کے نہیں کہ راہ قباب کی اوپر

الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رِضْوَانًا يَكُونُوا مَعَ

ان لوگوں کے کہ اذن مانگتے ہیں تجھ سے اور وہ دولت مند ہیں راضی ہوئے ساتھ اس بات کے کہ ہوں ساتھ

الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۹۳﴾

پہچھ رہنے والوں کے اور مہر لکھی اللہ نے اوپر دلوں ان کے کے پس وہ نہیں جانتے

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ط قُلْ لَا

عذر لایں گے طرف تمہاری جب پھر آؤ گے طرف اُن کی کہہ مت  
تَعْتَذِرُوا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَأْنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَرَى

عذر لاؤ ہرگز نہ مانیں گے واسطے تمہارے تحقیق بتلا دی ہیں اللہ نے بعضی خبریں تمہاری اور اب دیکھے گا

اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَرْدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اللہ عمل تمہارے اور رسول اُس کا پھر پھیرے جاؤ گے طرف جانتے والے پوشیدہ اور ظاہر کے

فَيَنْبِئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ سَيُخْلِفُونَ بِأَلْفِهِ لَكُمْ إِذَا

پس خبر دے گا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے ثواب قسمیں کھا دیں گے ساتھ اللہ کے واسطے تمہارے جس

أَنْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ط فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۚ إِنَّهُمْ

وقت پھر جاؤ گے تم طرف ان کی تو کہ منہ پھیرو ان سے پس منہ پھیر لو اُن سے تحقیق وہ

رَجَسٌ ۚ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۚ

پلید ہیں اور جہنم رہنے ان کے کی دوزخ ہے بدلے اس چیز کے کہ تھے کراتے

يُخْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنْ

قسمیں کھا دیں گے واسطے تمہارے تو کہ راضی ہو اُن سے پس اگر راضی ہو گے ان سے پس تحقیق

اللَّهُ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۚ الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا

اللہ نہیں راضی ہوتا قوم فاسقوں سے و گنوار بہت سخت ہیں کفر میں

وَزِفَاتًا وَآجَدَرُ ۚ أَلَا يَعْلَمُوا حَدَاوَدَ مَا أُنْزِلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ

اور نفاق میں اور بہت لائق ہیں کہ نہیں جانتے حدیں اس چیز کی کہ اتارا ہے اللہ نے اوپر رسول اپنے کے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۚ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ

اور اللہ جانتے والا حکمت والا ہے و اور بعض گنواروں سے وہ شخص ہیں کہ پھرتے ہیں اس چیز کو کہ خرچ کرتے

مَغْرَمًا وَيَتَرَبَّصُّ بِكُمُ الدَّاءِ ۚ وَأَيُّكُمْ عَلَىٰ دَائِرَةِ السَّوءِ

ہیں غمناک اور انتظار کرتے ہیں ساتھ تمہارے گردشوں زمانے کی اور اُن کے ہے گردش برائی کی

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

اور اللہ سننے والا جانتے والا ہے اور بعض گنواروں میں سے وہ ہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرْبًا عِنْدَ اللَّهِ

پہلے کے اور پھرتے ہیں جو کچھ خرچ کرتے ہیں نزدیکیاں نزدیک اللہ کے

و یعنی جس شخص کا  
احوال معلوم ہو کہ منافق  
ہے اس کی طرف سے  
تفاضل روا ہے لیکن  
دوستی اور محبت اور  
پہچانگی روا نہیں۔

۱۲- منہ ۲

و یعنی ان کی طبع میں  
بے حکمی اور غرض ٹھوڑی  
اور جاہلی پیدا ہے سو  
اللہ حکمت والا ہے  
ان سے وہ کام مشکل بھی  
نہیں چاہتا اور وہ درجے  
بلند بھی نہیں دیتا۔

۱۲- منہ ۲

وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ إِلَّا أَنْهَا قُرْبَةً لَهُمْ سَيُدْخِلُهُمُ اللَّهُ  
اور دعائے خیر پینبر کی خیر دار جو تحقیق وہ نزدیک ہے واسطے اُن کے البتہ شباب داخل کرے گا ان کو

فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۹۹ وَالسَّيْفُونَ الْأَوَّلُونَ  
یعنی رحمت الہی کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور آگے بڑھ جانے والے پہلے

مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ  
ہجرت کرنے والوں سے اور مدد دینے والوں سے اور وہ لوگ کہ پیروی کرتے ہیں ان کی ساتھ نیکی کے

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي  
راضی ہوا اللہ اُن سے اور راضی ہوئے وہ اُس سے اور تیار کی ہیں واسطے ان کے بہشتیں جلتی ہیں نیچے

تَنْخَبِهَا إِلَّا نَهْرٌ خَالِدٌ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۰۰  
ان کے نہیں ہمیشہ رہیں گے یعنی ان کے ہمیشہ یہ ہے مراد پانا بڑا دا

وَمِمَّنْ حَوْلَكُم مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ  
اور ان لوگوں سے کہ گرد و قریب سے گنواروں سے منافق ہیں اور بعضے لوگ مدینہ کے بھی

مَرُدُّوهُمْ عَلَى التَّفَاقُ لَا تَعْلَمُهُمْ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ سَنُعَذِّبُهُمْ  
سرکشی کرتے ہیں اوپر نفاق کے تو نہیں جانتا ان کو ہم جانتے ہیں اُن کو شباب عذاب کریں گے ہم ان کو

مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يَرُدُّوْنَ إِلَىٰ عَذَابِ عَظِيمٍ ۱۰۱ وَأَخْرُوجُوا  
دو بار پھر پھیرے جلیں گے طرف عذاب بڑے کے دا اور آؤر لوگ ہیں کہ اقرار کرتے ہیں

بِأَنَّهُمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَتُوبَ  
ساتھ لٹا ہوں اپنے کے ملا دیا ہے عمل اچھا اور آؤر بُرا شباب ہے اللہ یہ کہ پھر آوے

عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۰۲ خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ  
اوپر ان کے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے لے مال اُن کے سے خیرات کہ پاک کرے تو ان کو یعنی ظاہر

وَتُزَكِّيَهُمْ بِهَا وَصَلَّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ وَاللَّهُ  
ہیں اور پاکیزہ کرے تو ان کو ساتھ اس کے یعنی باطن میں اور دعا خیر بھیج اوپر اُن کے تحقیق دعا تیری تسکین ہے واسطے ان کے اور اللہ

سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۱۰۳ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ  
سننے والا جاننے والا ہے دا کیا نہیں جانا انہوں نے یہ کہ اللہ وہی ہے کہ قبول کرتا ہے توبہ

عِبَادِهِ وَيَاخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۱۰۴  
بندوں اپنے سے اور لیتا ہے خیراتیں اور یہ کہ اللہ وہی ہے پھر آئے والا مہربان دا

فلجنگ بدر تک جو  
مسلمان ہوئے ہیں وہ  
قدیم ہیں اور باقی ان  
کے تابع ہیں۔ ۱۲- منہ  
دا یعنی دنیا میں بھی  
تکلیف پر تکلیف پاویں  
گے پھر آخرت  
میں بڑے جاویں گے  
گے۔ وہ منافق  
کوئی اندھا ہوا کوئی  
کو بھی کسی کے بدن میں  
پسپ پڑی۔ ۱۲- منہ  
دا یعنی جیسے بعضوں  
پر شباب ہوا کہ ہمیشہ کو  
ان کی زکوٰۃ لینی موقوف  
ہوئی۔ ان پر شباب  
نہیں۔ ۱۲- منہ  
دا یعنی رسول بلے اختیار  
ہے جس کے حق میں  
اللہ نے جو فرمایا وہ ادا  
کرتا ہے۔ ۱۲- منہ

وَقُلْ اَعْمَلُوا فَاَسْبِرْ لِي اللهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ

اور کہو کہ عمل کرو پس البتہ دیکھو گا اللہ عمل تمہارے اور رسول اُس کا اور ایمان والے

وَسَتُرَدُّوْنَ اِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

اور البتہ پھرے جاؤ گے تم طرف جانے والے غیب کے اور ظاہر کے پس خبر دے گا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے

تَعْمَلُوْنَ ۝۱۵۱ وَآخِرُوْنَ مُرْجُوْنَ لَا مَرَلَهُ اِمَّا يَعْذِبُ بِهِمْ وَامَّا

تم کرتے ۱۵۱ اور کئی شخص ہیں کہ وہیل دیئے گئے ہیں واسطے عذاب اللہ کے یا عذاب کرے گا اُن کو اور یا پھر

يَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَاللهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۵۲ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا

آوے گا اور ان کے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ۱۵۲ اور جن لوگوں نے پکڑی ہے مسجد

ضَرَارًا وَكُفْرًا وَتَفَرُّقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَارْصَادًا لِّلْمَن

ضرر پہنچانے کو اور کفر کرنے کو اور جدائی ڈالنے کو درمیان ایمان والوں کے اور گھات لگانے کو واسطے

حَارِبِ اللهِ وَرَسُولِهِ مِنَ قَبْلُ وَلِيَحْلُقْنَ اِنْ اَرَادْنَا اِلَّا

اس شخص کے کہ لڑائی کر رہا ہے اللہ سے اور رسول اس کے سے پہلے سے اور البتہ قسمیں کھا دیں گے یہ کہ ناراہ کیا تھا تم نے مگر

الْحُسْنٰى وَاللهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكَاذِبُوْنَ ۝۱۵۳ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا

بھلائی کا اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ البتہ جھوٹے ہیں مت کھڑا ہو تو بیچ اس کے کہھی

لَتَسْجُدَ اَسْسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ

البتہ وہ مسجد کہ بنیاد رکھی گئی ہے اور پرستیز گاری کے پہلے دن سے بہت لائق ہے یہ کہ

تَقُوْمَ فِيْهِ فِيْهِ رَجَالٌ يُحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا وَاللهُ يَحِبُّ

کھڑا ہو تو بیچ اس کے بیچ اس کے مرد ہیں کہ دوست رکھتے ہیں یہ کہ پاکی کریں اور اللہ دوست رکھتا

الْمُطَهَّرِيْنَ ۝۱۵۴ اَفَمَنْ اَسْسَ بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوٰى مِنَ اللهِ

پاکی کرنے والوں کو ۱۵۴ کیا پس برہمنص کہ بنیاد رکھے عمارت اپنی کی اوپر تقویٰ کے اللہ سے

وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَنْ اَسْسَ بُنْيَانَهُ عَلَى شَفَا حُرْفٍ

اور رضامندی کے بہتر ہے یا جو شخص کہ بنیاد رکھے عمارت اپنی کی اوپر کنارے کھاٹی کرنے والی

هَارٍ فَاَنْهَارٌ يُّدْرٰى فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ وَاللهُ لَا يَهْدٰى الْقَوْمَ

کے پس لے کرے اُس کو بیچ آگ دوزخ کے اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم

الظٰلِمِيْنَ ۝۱۵۵ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ

ظالموں کو ۱۵۵ ہمیشہ رہے گی عمارت اُن کی جو بنائی ہے انہوں نے بیچ دلوں اُن کے کے

۱۱۰ : ۹ ۱۰۵ : ۹

دل یعنی اس جہاد میں  
قصور ہوا تو آگے اور  
جہاد میں گئے رسول  
کے رو برو اور غلبوں  
کے تب کام کریں۔

۱۱۲۔ منہ

دل اور کئی فرقے کو  
ہوئے ایک منافق چھوٹے  
بنائے کرتے ایک گنوا  
غرض کا وقت تکتے۔

ایک گنوار صاف دل  
سے رفیق اور ایک  
وہ جو اپنا گناہ مانے ان  
کو معاف فرمایا، مگر جو

قدیم باروں میں تین  
شخص اپنا گناہ مانے  
تھے ان کو ادب دینے

کو بچاس دن وہیل  
میں رکھا، اس بیچ میں  
حضرت اور سب ملان  
ان سے کلام نہ کرتے،

اور ان کی عورتیں جدا  
ہو گئیں جب ان کے  
دل خوب پشیمان ہوئے  
تب معافی نازل ہوئی

وہ آیت آگے ہے یہ  
ذکر اُن کا فرمایا۔

۱۱۲۔ منہ

۱۱۳۔ حضرت کے سے  
ہجرت کرائے تو دینے  
سے باہر اترے ایک  
معدنہ تھا بنی عربوں عرف

کا بعد چند روز کے شہر  
میں چمک پڑی اور مسجد  
نبوی تعمیر کی اس محلہ  
میں جہاں نماز پڑھتے

تھے وہاں کے لوگوں  
نے مسجد تیار کی اور جاتا  
قائم رہی مسجد قبا کہ  
مشہور ہے حضرت اکبر

چیفے کے روز وہاں جا  
اور نماز پڑھتے اس محلہ  
میں بعض منافقوں نے  
جہاں کہ اور مسجد بنادیں  
(باقی صفحہ پر)

إِلَّا أَنْ تَقْطَعَ قُلُوبَهُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ ۝۱۱۱ إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ

مگر یہ کہ ٹکڑے ٹکڑے کٹ جاویں دل ان کے اور اللہ جانتے والا حکمت والا ہے ط تحقیق اللہ نے مولیٰ میں

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ ۝

مسلمانوں سے جانیں ان کی اور مال ان کے بدلے اس کے واسطے ان کے بہت سے

يَقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَعَدًا عَلَيْهِ

دیں گے بیچ راہ اللہ کے پس ماریں گے اور مارے جاویں گے وعدہ ہے اوپر اس کے

حَقًّا فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ

سچا بیچ توریت کے اور انجیل کے اور قرآن مجید کے اور کون شخص بہت پورا کرے عہد اپنے

مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۝ وَذَلِكَ

کو اللہ سے پس خوش وقت ہو تم ساتھ سوداگری اپنی کے جو سوداگری کی ہے تم نے ساتھ اس کے اور یہ

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۱۱۲ النَّبِيُّونَ الْعِيدُونَ الْحُمِدُ ۝

وہی ہے مراد پانا بڑا توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اللہ کی تعریف کرتے ہیں

السَّائِعُونَ الزُّكُوعُونَ السَّجِدُونَ الْأَمْرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

خدا کی راہ میں پھرنے والے ہیں رکوع کرنے والے ہیں سجدہ کرنے والے ہیں حکم کرنے والے ہیں ساتھ بھلائی کے

وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَفِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ وَبَشِّرِ

اور منع کرنے والے ہیں نامعقول سے اور نگاہ رکھنے والے ہیں حدوں اللہ کی کو اور بشارت کے

الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۱۳ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا

ایمان والوں کو ٹ نہیں تھا لائق واسطے نبی کے اور واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ بخشش مانگیں

لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

واسطے مشرکوں کے اور اگرچہ ہوں صاحب قربت کے نیچے اس کے کہ ظاہر ہوا واسطے ان کے

أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝۱۱۴ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ

یہ کہ وہ رہنے والے دوزخ کے ہیں اور نہیں تھا بخشش مانگنا ابراہیم کا

لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَا هَآيَا لَا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ

واسطے باپ اپنے کے مگر بسبب وعدے کے کہ وعدہ کیا تھا اس سے یہ پس جب ظاہر ہوا واسطے اس کے یہ کہ وہ

عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ۝۱۱۵ وَمَا

دشمن ہے واسطے خدا کے بیزار ہوا اس سے تحقیق ابراہیم البتہ درمند تھا تحمل والا صلہ اور نہیں

ط یعنی اس عمل پر کا اثر  
یہ ہوا کہ ہمیشہ ان کے  
دل میں نفاق رہے گا  
نفاق کو فرمایا شبہ  
۱۱۲۔ منہ

ط سیاحت سے مراد  
روزہ ہے یا ہجرت ہے  
بادل مذگنا دنیا کے  
مزدوں میں اور حدیں  
تھامنی یہ کہ بغیر حکم شرع  
کوئی کام نہ کریں  
۱۱۳۔ منہ

ط قرآن میں جو ذکر ہوا  
کہ ابراہیم نے اپنے باپ  
کی بخشش مانگی شاہد حضرت  
کے دل میں بھی آیا ہوا اور  
مسلمانوں نے بھی چاہا کہ  
اپنے قربت والوں کے  
حق میں دعا کریں یہ منع  
آیا معلوم ہوا کہ مشرک  
بخشنا نہیں جاتا ۱۱۴۔ منہ

كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّى يُبَيِّنَ لَهُمْ

شان اللہ کی یہ کہ گمراہ ٹھہرا دیوے قوم کو پیچھے اس کے کہ ہدایت کیا ہے اُن کو یہاں تک کہ بیان کرے واسطے ان کے

مَا يَتَّقُونَ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۵ إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ

کہ کس چیز سے بچیں تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے و تحقیق اللہ واسطے اس کے ہے بادشاہی

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُبَيِّنُ وَيُؤَيِّتُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ

آسمانوں کی اور زمین کی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور نہیں واسطے تمہارے سوائے

اللَّهِ مِنْ وَرَى وَلَا نَصِيرٌ ۝۱۶ لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ

اللہ کے کوئی دوست اور نہ مددگار تحقیق ساتھ رحمت کے پھر آیا اللہ اوپر نبی کے

وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

اور وطن چھوڑنے والوں پر اور مدد دینے والوں پر جنہوں نے پیروی کی اس کی بیچ وقت سختی کے

مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ

پیچھے اس کے کہ نزدیک تھا کہ جو جاویں دل ایک جماعت کے ان میں سے پھر پھر آیا اوپر ان کے

إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝۱۷ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خَلَفُوا حَتَّى

تحقیق وہ ساتھ ان کے شفقت کرنا والا مہربان ہے و اوپر اوپر تین شخصوں کے جو کہ پیچھے چھوڑے گئے تھے یہاں تک کہ

إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ

جب تنگ ہو گئی اوپر ان کے زمین ساتھ اس کے کہ کشادہ تھی اور تنگ ہو گئی اوپر ان کے

أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ

جائیں ان کی اور جانا انہوں نے کہ نہیں پناہ اللہ سے مگر صرف اس کی پھر آیا

عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝۱۸ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اوپر ان کے تو کہ پھر آویں وہ تحقیق اللہ وہ ہے پھر آنے والا مہربان و اے لوگو جو

أَمِنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝۱۹ مَا كَانَ

ایمان لائے جو ڈرو اللہ سے اور ہو جاؤ ساتھ سچوں کے و نہیں تھا لائق

لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ أَنْ

واسطے رہنے والوں مدینے کے اور وہ لوگ کہ گردان کے ہیں گنواروں میں سے یہ کہ

يَتَخَلَّفُوا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَلَا يَرْغَبُوا بِأَنْفُسِهِمْ عَنْ نَفْسِهِ

پیچھے رہ جاویں رسول خدا کے سے اور نہ یہ کہ رحمت کریں بیچ آرام جان اپنی کے چھوڑ کر جان اس کی کو

و لیکن اسی واسطے تم

کو منع کر دیا۔ ۱۲۔ منہ

و مہاجر اور انصار کو

معاف کیا دو خطروں

سے اور دوبار فرمایا

مہربان ہوا۔ ۱۲۔ منہ

و ساتھ مہاجرین اور

انصار کے وہ شخص

بھی داخل ہوئے یہاں

دن میں ان پر سخت

حالت گذری کہ موت

سے بدتر۔ ۱۲۔ منہ

و یہ تین شخص بچ

کنے سے بچنے گئے

نہیں تو منافقوں میں

ہوتے۔ ۱۲۔ منہ

(ص ۲۳۳ سے آگے)

پہلوں کی ضد پر اور

اپنی جماعت جدا ٹھہرا

اور ایک واجب الوجود

کہ اسلام کی ضد سے

نکل گیا تھا اس کو

نفاق سے بلا کر وہاں

سردار امام کریں حضرت

سے چاہا کہ بار اول آپ

وہاں نماز پڑھیں تو

ہم جماعت قائم کریں

حضرت کو ان کی دعا

معلوم نہ تھی۔

۱۲۔ منہ

وعدہ کیا کہ

جنگ تبوک

سے ہم پھریں گے تو

اول وہاں نماز پڑھ کر

شرعیں داخل ہوں گے

حق تعالیٰ نے پہلے خبردار

کر دیا اور سجدہ قہا کے لوگوں

کی تعریف کی آدمی خبردار

رہے کہ ظاہر بعضی عبادت

ہے اور نیت اس میں

نفاذیت ہے اس کا یہ

حال ہے۔ ۱۲۔ منہ

(باقی ص ۲۳۳ پر)

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخْمَصَةٌ

یہ اس واسطے ہے کہ نہیں پہنچتی ان کو پیاس اور نہ محنت اور نہ جھوک

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَطْعُونَ مَوْطِئًا يَغِيظُ الْكُفَّارَ

یعنی راہ خدا کے اور نہیں چلتے ایسی جگہ چلنے کی کہ غصے میں لادے کافروں کو

وَلَا يَنَالُونَ مِنْ عَدُوٍّ ثِيْلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهِ عَمَلٌ

اور نہیں لیتے دشمنوں سے کچھ لینا مگر لکھا جاتا ہے واسطے ان کے سبب اس کے عمل

صَالِحٌ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَلَا يُنْفِقُونَ

نیک تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا ثواب نیک کرنے والوں کا اور نہیں خرچ کرتے

نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا

خرچ کرنا چھوٹا اور نہ بڑا اور نہیں کاٹتے کسی جنگل کو مگر

كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

لکھا جاتا ہے واسطے ان کے تو کہ جزا دیوے ان کو اللہ بہتر اس چیز کی جو تھے کرتے

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً ۚ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ

اور نہ تھے مسلمان کہ نکل جاویں سارے ، پس کیوں نہ نکلے ہر

فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا

فرقے سے ان میں سے ایک جماعت تو کہ سمجھ سکیں یعنی دین کے اور تو کہ ڈراویں

قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

قوم اپنی کو جب پھر جاویں طرف ان کی شاید کہ وہ نہیں دل اسے لوگو جو

آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ

ایمان لائے ہو لڑو ان لوگوں سے جو پاس تمہارے ہیں کافروں سے اور چاہیے کہ پاویں یعنی تمہارے

غُلَظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝ وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ

سنتی اور جانو یہ کہ اللہ ساتھ پرہیزگاروں کے ہے دل اور جب اتاری جاتی ہے

سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيمَانًا

کوئی سورت پس بعض ہیں ان میں سے کہ کہتے ہیں کہ کس کو تم میں سے زیادہ کیا اس نے ایمان

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَرَأَدَتْهُمْ إِيمَانُهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝

پس جو لوگ کہ ایمان لائے پس زیادہ کیا ان کو ایمان اور وہ خوش دقت ہوتے ہیں

۱۲۰ : ۹ ۱۲۱ : ۹

دل یعنی ہر قوم میں سے چاہیے بعض لوگ پیغمبر کی صحبت میں رہیں تا علم دین سیکھیں اور کھولوں کو سکھادیں اب پیغمبر موجود نہیں لیکن علم دین موجود ہے طلب علم فرض کفایہ ہے اور جہاد فرض کفایہ ہے۔ ۱۲۔ منہ ۱۵

۱۵  
۱۲۱ : ۹  
۱۲۲ : ۹  
۱۲۳ : ۹  
۱۲۴ : ۹  
۱۲۵ : ۹  
۱۲۶ : ۹  
۱۲۷ : ۹  
۱۲۸ : ۹  
۱۲۹ : ۹  
۱۳۰ : ۹  
۱۳۱ : ۹  
۱۳۲ : ۹  
۱۳۳ : ۹  
۱۳۴ : ۹  
۱۳۵ : ۹  
۱۳۶ : ۹  
۱۳۷ : ۹  
۱۳۸ : ۹  
۱۳۹ : ۹  
۱۴۰ : ۹  
۱۴۱ : ۹  
۱۴۲ : ۹  
۱۴۳ : ۹  
۱۴۴ : ۹  
۱۴۵ : ۹  
۱۴۶ : ۹  
۱۴۷ : ۹  
۱۴۸ : ۹  
۱۴۹ : ۹  
۱۵۰ : ۹  
۱۵۱ : ۹  
۱۵۲ : ۹  
۱۵۳ : ۹  
۱۵۴ : ۹  
۱۵۵ : ۹  
۱۵۶ : ۹  
۱۵۷ : ۹  
۱۵۸ : ۹  
۱۵۹ : ۹  
۱۶۰ : ۹  
۱۶۱ : ۹  
۱۶۲ : ۹  
۱۶۳ : ۹  
۱۶۴ : ۹  
۱۶۵ : ۹  
۱۶۶ : ۹  
۱۶۷ : ۹  
۱۶۸ : ۹  
۱۶۹ : ۹  
۱۷۰ : ۹  
۱۷۱ : ۹  
۱۷۲ : ۹  
۱۷۳ : ۹  
۱۷۴ : ۹  
۱۷۵ : ۹  
۱۷۶ : ۹  
۱۷۷ : ۹  
۱۷۸ : ۹  
۱۷۹ : ۹  
۱۸۰ : ۹  
۱۸۱ : ۹  
۱۸۲ : ۹  
۱۸۳ : ۹  
۱۸۴ : ۹  
۱۸۵ : ۹  
۱۸۶ : ۹  
۱۸۷ : ۹  
۱۸۸ : ۹  
۱۸۹ : ۹  
۱۹۰ : ۹  
۱۹۱ : ۹  
۱۹۲ : ۹  
۱۹۳ : ۹  
۱۹۴ : ۹  
۱۹۵ : ۹  
۱۹۶ : ۹  
۱۹۷ : ۹  
۱۹۸ : ۹  
۱۹۹ : ۹  
۲۰۰ : ۹

۱۲۱ : ۹

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ<sup>(۱۷)</sup> أَوْ لَا يَذَرُونَ<sup>(۱۸)</sup> أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ

اور ایسے جو لوگ کہ بیچ دلوں ان کے کے بیماری ہے پس زیادہ کی ان کو نجاست ان کی کے اور مر گئے اور وہ کافر ہیں کیا نہیں دیکھتے یہ کہ بلاؤں میں ڈلے جاتے ہیں

فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ

بیچ ہر برس کے ایک بار یا دو بار پھر نہیں توبہ کرتے اور نہ وہ

يَذْكُرُونَ<sup>(۱۹)</sup> وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

نہایت پھڑپھڑتے ہیں اور جس وقت نازل کی جاتی ہے کوئی سورت نظر کرتے ہیں بعض ان کے طرف

بَعْضُ طَهْلٌ يَرَاكُمْ مِنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ

بعض کی کیا دیکھتا ہے تم کو کوئی پھر پھر جاتے ہیں پھر دیا اللہ نے

قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ<sup>(۲۰)</sup> لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ

دوں ان کے کو بسبب اس کے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے اللہ تعالیٰ بھیجے تمہارے پاس پیغمبر

مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ

نفس تمہارے سے شاق ہے اور پاس کے یہ کہ ایذا میں پڑو تم حرص کرنے والا ہے اور بھلائی تمہاری کے ساتھ مسلمانوں

رَءُوفٌ رَّحِيمٌ<sup>(۲۱)</sup> فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ<sup>(۲۲)</sup>

کے شفقت کرنے والا مہربان ہے اللہ اگر پھر جاؤں پس کہ کفایت ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود

مگر وہ اور اس کے توکل کیا میں نے اور وہ ہے پروردگار تخت بڑے کا

۱۱۔ کلام اللہ جس مسلمان کے دل کے خطہ سے موافق پڑا وہ کتنا کہ مجھ کو اس نے ایمان زیادہ کیا یہی لفظ پڑنے موافق جب ان کے چھپے عیب بیان کرتا لیکن مسلمان کتنے ترش وقتی سے اور منافق کتنے شرمندگی سے پھر تو بھی صدق نہ لاتے چاہتے آگے سے اور اپنا عیب زیادہ چھپاؤ یہی ہے گندگی پر گندگی عیب دار کو لازم ہے کہ نصیحت سن کر چھوڑ دے نہ کہ اس ناسخ سے چھپانے کے۔

۱۲۔ منہ ۱۱۔ اکثر جنگ و جدال کے وقت منافق ملامت ہو جاتے تھے۔

۱۳۔ منہ ۱۲۔ یعنی کلام اللہ میں جہاں عیب آئے منافقوں کے وہ آپس میں دیکھتے ہیں کہ مجلس میں کسی نے ہم کو پرکھا نہ جو پھر شراب اٹھ جاتے ہیں۔

۱۴۔ منہ ۱۳۔ تلاش رکھنا تمہاری یعنی چاہنا ہے کہ امت میری زیادہ جوتی ہے۔

۱۵۔ منہ ۱۴۔ اللہ تعالیٰ کے واسطے سے یہ کہ ڈرا لوگوں کو

۱۶۔ منہ ۱۵۔ اور ترشتمیری دے ان لوگوں کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ واسطے ان کے ہے قدم راستی کا یعنی مرتبہ نزدیک پروردگار ان کے کے

۱۷۔ منہ ۱۶۔ منزل



قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ

کہا کافروں نے یہ تحقیق یہ البتہ جادوگر ہے ظاہر تحقیق پروردگار تمہارا اللہ ہے

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ

جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا

عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأُمُورَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ

اوپر عرش کے تدبیر کرتا ہے کام کی نہیں کوئی سفارش کرنے والا مگر پیچھے حکم اس کے کے

ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ إِلَيْهِ

یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا پس بندگی کرو اس کی کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تم دل طرف اس کی

مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

ہے پھر جانا تمہارا سب کا وعدہ کیا ہے اللہ نے سچا تحقیق وہی پہلی بار کرتا ہے پیدائش پھر

يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ

دوبارہ کرے گا اس کو تو کہ جزا دیوے ان لوگوں کو ایمان لائے اور کام کیے اچھے ساتھ انصاف کے

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے واسطے ان کے پینا ہے آب گرم سے اور عذاب درد دینے والا

يَسَاءَ كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً

بسبب اس کے کہ حقے کفر کرتے وہی ہے جس نے کیا سورج کو چمکا یعنی روشن و درخشندہ

وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّارَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ

اور چاند کو اجالا اور مقرر کیں واسطے اس کے منزلیں تو کہ جانو تم گنتی برسوں کی

وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ

اور حساب نہیں پیدا کیا اللہ نے اس کو مگر ساتھ حق کے مفصل بیان کرتا ہے

الْأَيَّاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

نشانوں کو واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں تحقیق بیچ آنے جانے رات کے اور دن کے

وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَأَيِّتٍ لِّقَوْمٍ

اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے بیچ آسمانوں کے اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے قوم کے کہ

يَتَّقُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُرْجُونَ لِقَاءَ نَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ

ڈرتے ہیں تحقیق جو لوگ کہ نہیں امید رکھتے ملاقات ہماری کی اور راضی ہوئے ساتھ زندگانی

دل جتنی دیر لگے چھ دن  
کواتے میں بنائے  
آسمان اور زمین اور  
اس ملک کا دربار چمکایا  
ورش پر سب کام کی  
تدبیر و اس سے ہو۔  
۱۲۔ منہ

الدُّنْيَا وَاطْمَأْنُوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غٰفِلُوْنَ ⑤

دنیا کے اور آرام پکڑا ساتھ اس کے اور جو لوگ کہ وہ نشانہوں جاری سے غافل ہیں

اُولٰٓئِكَ مَا وَلَهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑥ اِنَّ الَّذِيْنَ

یہ لوگ جگہ رہنے ان کے کی آگ ہے بسبب اس کے کہ تھے کھاتے تحقیق وہ لوگ کہ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهُمْ رَبُّهُمْ بِاَيِّمَا نِهْمُ ⑦

ایمان لائے اور عمل کیسے نیک راہ دکھائے گا ان کو رب ان کا بسبب ایمان ان کے کے

تَجْرِبِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنَّتِ النَّعِيْمِ ⑧

چلیں گی نیچے اُن کے سے نہریں بیچ بہشتوں نعمت کے

دَعُوْهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ ⑨

پکارنا ان کا ہے بیچ اس کے پاکی ہے تجھ کو یا اللہ اور دعا ملاقات ان کی کی بیچ اس کے سلام ہے

وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑩ وَلَوْ

اور آخر پکارنا ان کا یہ ہے کہ سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا ⑩ اور اگر

يَجْعَلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتَعْبَا لَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقَضٰى

نشاب دیوے اللہ لوگوں کو برائی جیسا جلدی مانگتے ہیں بھلائی کو البتہ پوری کی جائے

اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ فَنَذَرَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاءَنَا فِي

طرف ان کی اہل ان کی پس چھوڑ دیتے ہیں ہم ان لوگوں کو کہ نہیں امید رکھتے ملاقات ہماری کی بیچ

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑪ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَا

سرکشی اپنی کے سرگردان ہوتے ہیں ⑪ اور جب گنتی ہے آدمی کو برائی پکارنا ہے ہم کو

لِحَبِيْبِهٖ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ غُصْرًا

اوپر کھڑا اپنی کے یا بیٹھے یا کھڑے پس جب کھول دیتے ہیں ہم اس سے ایذا اس کی

مَرَّ كَانَ لَمْ يَدْعُنَا اِلٰى ضِرِّ مَسَّهُ كَذٰلِكَ زَيْنٌ لِّلْمُسْرِفِيْنَ

چلا جاتا ہے جیسے کہ نہ پکارا تھا ہم کو طرف ایذا کی کہ تمہی تمہی اس کو اسی طرح زینت دیا گیا ہے واسطے حد سے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑫ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

کھل جانے والوں کے جو کچھ کہ تھے کرتے اور البتہ تحقیق ہلاک کیا ہے ہم نے قروں کو پہلے تم سے

لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا

جب ہم کیا انہوں نے اور آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ساتھ دلیلوں کے اور نہ تھے کہ

ط اول عجائب نعمتیں  
دیکھ کر کہیں گے پاک  
ذات یعنی سہماں اللہ  
پھر اس کی لذت پاکر  
کہیں گے الحمد للہ اور  
جنت میں طور  
ملاقات ہی ہے  
السلام علیک جو  
دنیا میں مسلمان کرتے  
ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ط یعنی آدمی چاہتا ہے  
کہ نیکی کا بدلہ شتاب  
لے یا نیک دعا شتاب  
لگے سوا اگر حق تعالیٰ  
نشاب کرے تو اپنی بدی  
کے وبال سے فرصت  
نہ پاوے مگر دونوں میں  
تحصیل ہے تا نیک لوگ  
ترہیت پاویں اور بد لوگ  
غفلت میں پڑے رہیں  
۱۲۔ مندرجہ

لِيَوْمُنَا كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمَجْرُمِينَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُمْ

ایمان لادیں اسی طرح جزادیتے ہیں ہم قوم گنہگاروں کو پھر کیا ہم نے تم کو

خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿۱۴﴾

جائے نشین پیچ زمین کے پیچھے اُن کے تو کہ دیکھیں ہم کیونکر کرتے ہو

وَإِذِ اسْتُلِيَ عَلَيْهِمُ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ

اور جب پھٹی جاتی ہیں اُپر ان کے نشانیاں ہماری ظاہر کتے ہیں وہ لوگ کہ نہیں امید رکھتے

لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ

ملقات ہماری کی لے آ قرآن سوائے اس کے یا بدل ڈال اس کو کہہ کہ نہیں ممکن

لِي أَنْ أَبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِي نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ

واسطے میرے یہ کہ بدل ڈالوں اس کو طرف جی اپنے کے سے نہیں پیردی کہتا ہوں میں مگر اس چیز کی کہ وحی کی گئی ہے

إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ

طرف میری تحقیق ڈرتا ہوں میں اگر نافرمانی کروں میں پروردگار اپنے کی عذاب دن بڑے کے سے بڑا کہہ

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ

اگر چاہتا اللہ نہ پڑھتا میں اس کو اور نہ بتاتا اللہ تم کو ساتھ اس کے پس تحقیق رہا تھا میں

فِيكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ

پیچ تمہارے ایک عمر پہلے اس سے کیا پس نہیں سمجھتے بڑا پس کون شخص بہت ظالم ہے اس شخص سے کہ باندھ

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمَجْرُمُونَ ﴿۱۷﴾

بیوسے اُپر اللہ کے جھوٹ یا جھٹلاوے نشانیاں اس کی کو تحقیق بات یہ ہے کہ نہیں چھٹکارا پاتے گنہگار بڑا

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْصُرُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ

اور عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ کے اس چیز کی کہ نہیں ضرورتی ان کو اور نہ نفع دیتی ہے ان کو اور کتے ہیں

هَؤُلَاءِ شَفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ قُلْ اتَّبِعُوا اللَّهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ

یہ شفاعت کرنے والے ہیں ہماری نزدیک خدا کے کہہ خبر دیتے ہو اللہ کو ساتھ اس چیز کے کہ نہیں جانتا

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱۸﴾

پیچ آسمانوں کے اور نہ پیچ زمین کے پاکی ہے اس کو اور بلند ہے اس چیز سے کہ شریک مقرر کرتے ہیں بڑا

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاُخْتَلَفُوا وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ

اور نہ تھے لوگ مگر جماعت ایک پس اختلاف کیا اور اگر نہ جوتی ایک بات کہ

دل اس قرآن کا چند و

نصیحت تو پس نہ کرتے

اور بتوں کو باطل کرنا

نہ مانتے تو کتے آنا بدل

ڈال تو یہ کلام ہم سب

قبول کر لیں ۱۲- منہ

دل یعنی اپنی طرف سے

میں بنانا تو چاہیں پس

کی عمر میں بنانا یا اس

قسم کا خیال رکھنا۔

۱۲- منہ

دل یعنی اگر میں بنانا ہوں

تو مجھ سا ظالم نہیں اور

جو میں چاہوں تو جھٹلاؤں

والوں پر یہی بات ہے۔

۱۲- منہ

دل جو مشرک ہے سو

یہی کہتا ہے کہ اللہ ایک

ہے اور یہ مشرک اس کی

طرف سے ہم پر ہمار ہیں

سو ڈالنا کہ اگر اس نے

مقدار کیے ہوتے تو آپ

ان سے کیوں منع کرتا

اور جو کہیں کہ ہمارے

دین میں منع نہیں کیا

تم کو منع کیا جو گا تو اٹھی

آیت میں اس کا جواب

ہے کہ دین اللہ کا ایک

ہے جب لوگ چل گئے

ہیں پھر ان کو بتا دیا ہے

اعتقاد میں کچھ فرق

نہیں اور جو کہیں کہ

اگر تم سے ہوتے تو ہم

پر دنیا میں عذاب آتا

اس کا جواب بھی آگے

ہے کہ فیصلے کا دن آتا

ہے۔ ۱۲- منہ

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيهَا ۖ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾

پہلے ہو گئی ہے پروردگار تیرے سے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان ان کے بیچ اس چیز کے کہ بیچ اس کے اختلاف کرنے ہیں

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ

اور کہتے ہیں کیوں نہ اتاری گئی اوپر اس کے نشانی پر دروگاہ اس کے سے ہیں کہ سوائے اس کے نہیں کہ

يَلَهُ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا آذَنَّا

علم غیب واسطے خدا کے ہے پس انتظار کرو تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے انتظار کرنے والوں سے ہوں ول اور جس وقت چکھاتے ہیں ہم

النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَاءَ مَسْئَلِهِمْ إِذَا أَلَهُمْ مُّكْرٌ فِي

لوگوں کو رحمت پہنچے سستی کے کہ لگی ہو ان کو ناگہاں ان کو مکر ہوتا ہے بیچ

إِيَّا تَنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَكْفُرُونَ ﴿٣١﴾

لشانیوں ہماری کے کہ اللہ بہت جلد کر نیا لا ہے مگر تحقیق بھیجے ہوئے ہمارے لکھتے ہیں جو کچھ کہ مکر کرتے ہو تم

هُوَ الَّذِي يَسِيرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ

دی ہے جو چلا تا ہے تم کو بیچ جنگل کے اور دریا کے یہاں تک کہ جب ہوتے ہو تم بیچ کشتیوں کے

وَجَرَيْنِ يَهُمُّ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهُمَا رِيحٌ شَامِفٌ

اور جاری ہوتی ہیں کشتیاں ساتھ ان کے ساتھ باؤ اچھی کے اور خوش ہوتے ہیں ساتھ اس کے آجاتی ہے ان کشتیوں کو باؤ تند

وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ ۖ

اور آتی ہے ان کو موج ہر مکان سے اور جانتے ہیں یہ کہ وہ گھبرا کیا اس نے ان کو

دَعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هَذِهِ

پکارتے ہیں اللہ کو خالص کر کر واسطے اس کے عبادت اگر نجات دے گا تو ہم کو اس سے

لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا أَنْجَلَهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ

البتہ ہوں گے ہم شکر کرنے والوں سے پس جب نجات دی ان کو ناگماں وہ سرکشی کرتے ہیں

فِي الْأَرْضِ بغيرِ الْحَقِّ يُأَيِّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ

بیچ زمین کے ناحق اے لوگو سوائے اس کے نہیں کہ کمرش تہناری اوپر جانوں تہنار

مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَتَنبِّهْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

کے ہے لے لوفا مکہ زندگانی دنیا کا پھر طرف ہماری ہے پھر آنا مقدار پس خبر دیں گے ہم تم کو ساتھ اس چیز کے

تَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ

کہ تھے تم کرتے سوائے اس کے نہیں کہ مثال زندگانی دنیا کی مانند پانی کی ہے کہ آمارہم نے اس کو آسمان سے

و یعنی اگر کہیں کہ ہم کسا  
سے جانیں کہ تھناری  
بات سچ ہے فراق اگر گے  
کچھ خوش نالائی اس دین  
کو روشن کرے گا اور  
مخالف ذلیل ہوں گے  
برابر ہو جائیں گے سو  
ویسا ہی ہوا۔ سچ کی  
نشانیاں ایک بار کافی ہے  
اور ہر مخالف ذلیل  
ہوں تو فیصلہ ہو جائے  
فیصلہ کا دن دنیا میں  
نہیں۔ ۱۲۔ منہ

و یعنی سختی کے وقت  
آدمی کی نظر اسباب سے  
اٹھ کر اللہ بندہ جتنی ہے  
جب کام بن گیا کمال اسباب  
پر رکھنے سوڑنا نہیں کہ  
اللہ پھر ایک اسباب کھڑا  
وے اسی تکلیف کا اس  
کے ہاتھ میں سب اسباب  
تیار ہیں ایک کسی کی صورت  
اچھے اور فرائی۔ ۱۲۔ منہ

فَاَخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ط

پس بل گئی ساتھ اس کے روئیدگی زمین کی اس چیز سے کہ کھاتے ہیں لوگ اور چارپائے

حَتَّىٰ اِذَا اخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَاَزْيَنْتَ وَكُنْ اَهْلُهَا

یہاں تک کہ جب پھرتی ہے زمین بناؤ اپنا اور زینت پکڑتی ہے اور جاتے ہیں لوگ اُس کے

اَنْهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا اَنْهُمْ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا

یہ کہ وہ قادر ہیں اُوپر اس کے آتا ہے اس پنجم ہمارا رات کو یا دن کو پس کر دیتے ہیں ہم اس

حَصِيدًا كَاَنْ لَّمْ تَعْنِ بِالْاُمْسِ كَذَلِكَ نَقْصِلُ الْاَيَاتِ لِقَوْمٍ

کو کٹتی ہوئی گویا کہ نہ ہے تھے کل کو اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانوں کو واسطے

يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَاللّٰهُ يَدْعُوْا اِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِيْ مَنْ

اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں اے اللہ بکارتا ہے طرف اس قوم کے سلامتی کے اور راہ دکھاتا ہے جس کو

يَشَاءُ اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ط

چاہے طرف راہ سیدھی کے واسطے ان لوگوں کے کہ نیکی کرتے ہیں نیکی ہے اور زیادتی ہے

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ

اور نہ ڈھانکے گی منہ اُن کے کو سیاہی اور نہ ذلت یہ لوگ رہنے والے

الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُونَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ

بہشت کے ہیں وہ بیچ اس کے ہمیش رہنے والے ہیں اور جن لوگوں نے کہ کمائیں برائیاں بدلا

سَيِّئَةٍ يَّشْلِلْهَا ۝ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۝ مَا لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ

برائی کا مانند اسی کی ہے اور ڈھانکے گی اُن کو ذلت نہیں واسطے اُن کے اللہ سے کوئی

عَاصِمٍ ۝ كَاَنَّمَا اُغْشِيَتْ وُجُوْهُمْ قُطْعًا مِّنَ الْبَلِّ

بچائے والا گویا کہ اڑھائے گئے ہیں منہ اُن کے ٹکڑے رات

مُظْلِمًا ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خَالِدُونَ ۝ وَيَوْمَ

اندھیری کے یہ لوگ رہنے والے آگ کے ہیں وہ بیچ اس کے ہمیش رہنے والے ہیں اور جس دن

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ

اٹھا کریں گے ہم ان کو سب کو پھر کہیں گے تم واسطے ان لوگوں کے کہ شریک لائے تھے کھڑے رہو مکان اپنے پر

اَنْتُمْ وَشُرَكَاءُكُمْ فَرَّيْلًا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ

تم اور شریک تمہارے پس قسم قسم ملا دی ہم نے درمیان اُن کے اور کما شریکوں ان کے نے نہیں تھے تم

ط یعنی روح آسمان سے  
پہن ہیں آئی بدن میں  
مل کر قوت بیکری پھر  
کلام کیے انسانی اور حیوانی  
جب ہر پتھر میں پورا  
ہوا اور اس کے متغیوں  
کو اس پر بھروسہ ہوا  
ناگیاں موت آپہنچی  
فائدہ ہمارا حکم پہنچا یعنی  
پک کر زرد ہو گئی پھر  
کٹی یا کوئی فرج آپڑی  
کہ کچی کاٹ ڈالی یعنی  
موت ناگیاں آتی ہے  
۱۲۔ مندرجہ

إِنَّا نَتَعَبُدُونَ ۝ فَكُفُّ بِاللهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِن

ہم کو عبادت کرتے ہیں کفایت ہے ہم کو اللہ شاہد درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے تحقیق

كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ ۝ هَذَا كِتَابُنَا كُلُّ نَفْسٍ مَّا

تھے ہم عبادت تمہاری سے غافل اس جگہ آزمائے گا ہر ایک جی جو

أَسْلَفَتْ وَرُدُّوْا إِلَى اللهِ مَوْلَاهُمْ الْحَقُّ وَصَلَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا

پہلے کیا تھا اور پھر سے جاویں گے طرف اللہ کی مالک اپنے حق کی اور کھویا جاوے گا ان سے جو کہہ کہ تھے

يَفْتَرُونَ ۝ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ

باندھ لیتے کہ کون شخص رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے یا کون شخص

يَمْلِكُ السَّعْيَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

مالک ہے سنے کا اور دیکھنے کا اور کون شخص نکالتا ہے زندے کو مڑے سے اور نکالتا ہے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللهُ فَقُلْ

مڑے کو زندے سے اور کون تدبیر کرتا ہے کام کی پس البتہ کہیں گے اللہ پس کہ

أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ فَذَلِكُمُ اللهُ رَبُّكُمْ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ

آپس نہیں ڈرتے پس یہی ہے اللہ پروردگار تمہارا حق ہے پس کیا ہے نیچے حق کے

إِلَّا الضَّلَالُ ۝ فَأَنِّي تُصَرِّفُونَ ۝ كَذَلِكَ حَقُّكَ كَلِمَتُ رَبِّكَ

مگر گمراہی پس کہاں سے پھرتے جاتے ہو اسی طرح ثابت ہوئی بات پروردگار تمہارے کی

عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ هَلْ مِنْ

ادھر ان لوگوں کے جو فاسق ہوئے یہ کہ وہ نہیں ایمان لادیں گے و کہہ کہ کیا ہے

شُرَكَائِكُمْ مَنِ يُنَادُوا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللهُ يُبْدِئُ

شریکوں تمہارے میں سے وہ شخص کہ پہلی بار کرے پیدائش پھر دوبارہ کرے گا اس کو کہہ کہ اللہ ہی پہلی بار کرتا ہے

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنِّي تَوَفِّكُونَ ۝ قُلْ هَلْ مِنْ

پیدائش پھر دوبارہ کرے گا اس کو پس کہاں سے پٹائے جاتے ہو کہہ کہ آیا ہے

شُرَكَائِكُمْ مَنِ يُهْدِي إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ

شریکوں تمہارے میں سے وہ شخص کہ راہ دکھاتا ہے طرف حق کی کہ اللہ راہ دکھاتا ہے طرف حق کی

أَمَّنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ لَا يَهْدِي

کیا پس وہ شخص کہ راہ دکھاتا ہے طرف حق کی بہت لائق ہے اس بات کا کہ پیروی کیا دے یا وہ شخص کہ آپ ہی نہیں راہ

۱۰۰

وہ جتنے مشرک ہیں اپنے خیال کو پوجتے ہیں یا شیطان کو نام کرتے ہیں نیکیوں کا وہ اس کام سے بیزار ہیں آخرت میں معلوم ہوگا۔

۱۲ - منہ ۷ یعنی اللہ نے ازل سے ان کی قسمت میں یقین نہیں کھیا اور سب اس کا بے علمی ان کی۔

۱۲ - منہ ۷

إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۵۸﴾ وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ

پاتا مگر یہ کہ راہ بتایا جاوے پس کیا ہے تم کو کیونکر حکم کرتے ہو اور نہیں پیروی کرتے اکثر ان کے

إِلَّا ظَنًّا إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ

مگر گمان کی تحقیق گمان نہیں کفایت کرتا حق سے کچھ تحقیق اللہ

عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿۵۹﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ

بانتا ہے جو کچھ کرتے ہیں اور نہیں ہے یہ قرآن کہ باندھ لیا جاوے

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلٌ

سوائے اللہ کے سے ولیکن سچا کرنے والا ہے اس چیز کا کہ آگے اس کے ہے اور تفصیل کرنے والا

الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۶۰﴾ أَمْ يَقُولُونَ

ہے کتاب کی نہیں شک یقین اس کے پروردگار عالموں کی طرف سے ہے کیا یہ کہتے ہیں کہ

اِقْرَأْهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

باندھ لیا ہے اُس کو کہ پس لے آؤ ایک سورۃ مانند اس کی اور پکارو جس کو سکو

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۶۱﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ

سوائے اللہ کے اگر ہو تم پس بکھڑا یا اس چیز کو کہ نہیں

يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَكِنَّا يَا تِهِمُ تَأْوِيلَهُ كَذَلِكَ كَذَبَ

گھبرا علم اس کے کو اور نہیں آئی ان کے پاس تحقیق حجت اس کی اسی طرح جھٹلایا تھا

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿۶۲﴾

ان لوگوں نے کہ پہلے تھے ان کے پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کار ظالموں کا ٹ

وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَرَبُّكَ

اور بعضے ان میں سے وہ ہیں کہ ایمان لادینگے ساتھ اس کے اور بعضے ان میں سے وہ ہیں کہ نہ ایمان لادینگے ساتھ اس کے اور پروردگار

أَعْلَمُ بِالنَّفْسِ الْفَاسِدِينَ ﴿۶۳﴾ وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِي عَمَلٌ

تیرا خوب جانتا ہے مفسدوں کو اور اگر جھٹلاؤں تجھ کو پس کہ واسطے میرے عمل میرا ہے

وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ

اور واسطے تمہارے عمل تمہارا ہے، تم بے تعلق ہو اس چیز سے کہ کرتا ہوں میں اور میں بے تعلق ہوں اس

مِمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۶۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ

چیز سے کہ کرتے ہو تم ٹ اور بعضے ان میں سے وہ ہیں کہ کان رکھتے ہیں طرف تیری کیا پس تو

ٹ اس کی حقیقت  
نہیں آئی یعنی جو وعدہ  
ہے اس قرآن میں وہ  
ابھی ظاہر نہیں ہوا۔  
۱۲۔ منہ

ٹ یعنی اگر جھوٹ  
پہنچاؤں حکم اللہ کا  
تو میں گنہگار ہوں تم  
نہیں اور اگر میں سچ  
لاؤں پھر نہ کرو گناہ  
تم پر ہے تو مانتے ہیں  
تمہارا نقصان نہیں  
کسی طرح۔  
۱۲۔ منہ

۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴

تَسْعُ الصَّمَّةَ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿۷۷﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْظُرُ

ساتھ سے بھروسہ کو اور اگرچہ ہوں نہ سمجھتے اور بعض ان میں سے وہ ہیں کہ دیکھتے ہیں

إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ تَهْدِي الْعُمْى وَلَوْ كَانُوا لَا يَبْصِرُونَ ﴿۷۸﴾

طرف تیری کیا پس تو راہ دکھاتا ہے اندھوں کو اور اگرچہ ہوں نہ دیکھتے

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسُهُمْ

تحقیق اللہ نہیں ظلم کرتا لوگوں کو کچھ اور لیکن لوگ جانوں اپنی کو

يَظْلِمُونَ ﴿۷۹﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً

ظلم کرتے ہیں دن اور جس دن اکٹھا کرے گا ان کو گویا کہ نہ رہے تھے مگر ایک ساعت

مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا

دن سے ایک دوسرے کو پہچانیں گے آپس میں تحقیق زبان پایا ان لوگوں نے کہ جھٹلایا

بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۸۰﴾ وَإِنَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

علامات اللہ کی کو اور نہ جوئے راہ پالے والے ت اور اگر دکھلا دیں تم کو بعضی

الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَقَّعُكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ

وہ چیز کہ وعدہ دیتے ہیں تم ان کو یا قبض کر لیں تم کو پس طرف ہماری ہے پھر آنا ان کا پھر

اللَّهُ شَهِيدًا عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿۸۱﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ فَإِذَا

اللہ شاہد ہے اوپر اس چیز کے کہ کرتے ہیں دن اور واسطے ہر ایک امت کے پیغمبر ہے پس جب

جَاءَ رَسُولُهُمْ قَضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۸۲﴾

آتا ہے وہ پیغمبر ان کا فیصل کیا جاتا ہے درمیان ان کے ساتھ انصاف کے اور وہ نہیں ظلم کیے جاتے

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۸۳﴾ قُلْ

اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے کہ

لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ط

نہیں اختیار رکھتا میں واسطے جان اپنی کے ضرر کا اور نہ فائدے کا مگر جو چاہے اللہ

لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً

واسطے ہر امت کے وقت مقرر ہے جب آتا ہے وقت ان کا پس نہیں پیچھے رہتے ایک ساعت

وَلَا يَسْتَفِيدُونَ ﴿۸۴﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَشْكُمُ عَذَابَهُ ط

اور نہ آتمے بڑھتے ہیں کہ کیا دیکھتا تم نے اگر آوے تم کو عذاب اس کا

دن یعنی کان رکھتے ہیں  
یا نگاہ کرتے ہیں اس  
توقع پر کہ ہمارے دل  
پر تصرف کروں جیسا کہ  
بعضوں پر ہو گیا سو یہ  
بات اللہ کے ہاتھ ہے  
۱۲۔ منہ

دن یعنی بعضوں کے دل  
پر اثر نہیں دیتا سوا ان  
کی تصرف سے کہ دل مٹا  
کر نہیں سنتے  
۱۲۔ منہ

دن یعنی قبر میں رہنا  
اُس دن ایک گھڑی ہر  
معلوم ہوگا۔ ۱۲۔ منہ  
دن یعنی غلبہ اسلام  
کچھ حضرت کے روبرو  
ہوا اور باقی ان کے  
غلبوں سے۔

۱۲۔ منہ  
دن عمل بد آگے سے  
جو تے ہیں لیکن رسول  
پیچ کر سزا ملتی ہے۔  
۱۲۔ منہ



بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَا ذَا يُسْتَعِجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٠﴾ أَأَنْتُمْ إِذَا

رات کو یا دن کو کس چیز کی جلدی کرتے ہیں اس میں سے گنہگار کی کیا پھر جس

مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهِ ؕ اَلَنْ يَّوَدَّ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ

وقت ہو پڑے گا ایمان لاؤ گے تم ساتھ اس کے کیا اب لائے ایمان تحقیق تھے ساتھ اس کے جلدی کرتے تھے پھر

قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلِيٍّ هَلْ تُجْزَوْنَ

کہا جاوے گا واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے تھے چکھو عذاب ہمیشہ کا نہیں جزا دیئے جاؤ گے

اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَبْشِرُونَكَ اٰتٰى هُوَ قَوْلُ رِئِ

مگر ساتھ اسی چیز کے کہ تھے تم کاتے اور خبر پوچھتے ہیں تجھ سے کیا ہے وہ کہہ ہاں قسم ہے

وَرَبِّيْ اِنَّهُ لَحَقٌّ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ

پروردگار میرے کی تحقیق وہ البتہ حق ہے اور نہیں تم عاجز کرنے والے تھے اور اگر ہو واسطے ہر جی کے

ظَلَمَتْ مَا فِى الْاَرْضِ لَا فِتْنَةٌ لَّهٗ وَاَسْرُوْا النَّدَامَةَ لَمَّا

جس نے ظلم کیا ہے جو کچھ بیچ زمین کے ہے البتہ بدلا دیوے ساتھ اس کے اور چھپا دیں گے پشیمانی کو جب

رَاَوْا الْعَذَابَ وَقَضٰى بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾

دیکھیں گے عذاب کو اور فیصلہ کیا جاوے گا درمیان ان کے ساتھ انصاف کے اور وہ نہ ظلم کیے جاویں گے

اَلَا اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنْ دَعَا اللّٰهُ حَقًّا

خبردار جو تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں اور زمین کے ہے خبردار جو تحقیق وعدہ اللہ کا حق ہے

وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُعِى وَيُيَسِّتُ وَاِلَيْهِ

و لیکن بہت اُن کے نہیں جانتے وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے اور طرف اسی کی

تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّنْ

پہرے جاؤ گے اے لوگو تحقیق آئی ہے تمہارے پاس نصیحت

رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ وَهُدٰى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

پروردگار تمہارے سے اور تندرستی واسطے اس چیز کے کہ بیچ سینوں کے ہے اور ہدایت اور رحمت واسطے مسلمانوں کے

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ

کہہ ساتھ فضل اللہ کے اور ساتھ رحمت اس کی کے پس ساتھ اسی کے پس چاہیے کہ خوش ہوں وہ بہتر ہے

مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَاَيْتُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ

اس چیز سے کہ اکٹھا کرتے ہیں کہہ کیا دیکھا تم نے جو کچھ آنا رہا ہے اللہ نے واسطے تمہارے

علیہ السلام  
وقف النبی  
علیہ السلام  
وقف النبی  
وقف النبی

۱۲۔ مندرجہ  
۱۲۔ مندرجہ  
۱۲۔ مندرجہ  
۱۲۔ مندرجہ  
۱۲۔ مندرجہ  
۱۲۔ مندرجہ  
۱۲۔ مندرجہ  
۱۲۔ مندرجہ  
۱۲۔ مندرجہ  
۱۲۔ مندرجہ

رَزَقٍ فَجَعَلْنَاهُ مِنْهُ حَرَامًا وَحَلَالًا قُلْ اللَّهُ أَدْنَىٰ لَكُمْ أَمْرًا عَلَىٰ

رزق سے پس کیا تم نے اس میں سے حرام اور حلال کہہ کیا خدا نے حکم دیا ہے واسطہ تمہارے یا ادھر

اللَّهُ تَفْتَرُونَ<sup>(۵۹)</sup> وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

اللہ کے باندھ بیٹے ہو ط اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا کہ باندھ بیٹے ہیں ادھر اللہ کے جھوٹ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

دن قیامت کے تحقیق اللہ البتہ صاحب فضل کا ہے ادھر لوگوں کے ولیکن بہت ان کے

لَا يَشْكُرُونَ<sup>(۶۰)</sup> وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ مِنْ

نہیں شکر کرتے اور نہیں ہوتا تو بیچ کسی حال کے اور نہیں تلاوت کرتا تو اللہ کی طرف سے کچھ

قُرْآنٍ وَلَا تَعْلَمُونَ مِنْ عَمَلٍ إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ

قرآن اور نہیں کرتے تم سب لوگ کچھ کام مگر ہوتے ہیں ہم ادھر تمہارے حاضر جو تھے تم

تَفِيضُونَ فِيهِ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ

تفویض دے بیچ اس کے اور نہیں چھپتی پروردگار تیرے سے کچھ چیز برابر ہینے کے

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ

بیچ زمین کے اور نہ بیچ آسمان کے اور نہ کوئی چیز چھوٹی اس سے اور نہ بڑی

إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ<sup>(۶۱)</sup> أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

مگر بیچ کتاب بیان کرنیوالی کے ہے خیردار جو تحقیق دوست خدا کے نہیں ڈر ادھر ان کے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ<sup>(۶۲)</sup> الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ<sup>(۶۳)</sup> لَهُمْ

اور نہ وہ غمگین ہوں گے وہ لوگ جو ایمان لائے اور تھے پرہیزگاری کرتے واسطہ ان کے ہے

الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ

خوش خبری بیچ زندگی دنیا کے اور بیچ آخرت کے نہیں بدلتا

لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ<sup>(۶۴)</sup> وَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ

کلام خدا کے کو یہی ہے مراد پانا بڑا اور نہ غمگین کرے تجھ کو بات ان کی

إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ<sup>(۶۵)</sup> أَلَا إِنَّ لِلَّهِ

تحقیق عزت واسطہ اللہ کے ہے ساری وہی سننے والا جانتے والا ہے خیردار جو تحقیق واسطہ اللہ

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ

کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور نہیں پیروی کرتے وہ لوگ

ع ۱۱

ط سورہ مائدہ اور انعام  
میں اس کا ذکر ہو چکا  
۱۲- منہج

دفعہ اخیر

يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

جو کہ پکارتے ہیں سوائے اللہ کے شریکوں کو نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی

وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٣٦﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ

اور نہیں وہ مگر اٹکل کرتے وہی ہے جس نے کیا واسطے تمہارے رات کو

لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنْ فِي ذَلِكَ لَايَةٍ لِقَوْمٍ

تو کہ آرام پکڑو بیچ اس کے اور دن کو دکھانے والا تحقیق بیچ اس کے ایستہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے

يَسْمَعُونَ ﴿٣٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَنَهُ هُوَ الْغَنِيُّ ۚ لَهُ

کہ سنتے ہیں کہتے ہیں بچہ ہی ہے اللہ نے اولاد پاک ہے اس کو وہی ہے بے ستیاج واسطے اس کے ہے

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ

جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے نہیں تمہارے پاس کوئی دلیل

بِهَذَا أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ إِنْ الَّذِينَ

ساتھ اس کے کیا کہتے ہو اوپر اللہ کے جو کچھ کہ نہیں جانتے کہہ تحقیق وہ لوگ کہ

يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٣٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا

باندھ لیتے ہیں اوپر اللہ کے جھوٹ نہیں چھٹکارا پانے کے فائدہ ہے بیچ دنیا کے

ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُنْفِخُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا

پھر طرف ہماری ہے پھر آنا ان کا پھر چکھا دیں گے ہم ان کو عذاب سخت سبب اس

كَانُوا يُكْفَرُونَ ﴿٤٠﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ

کہ کہ تھے کفر کرتے اور پڑھ اوپر ان کے نبر نوح کی جس وقت کہنا واسطے قوم اپنی کے لئے قوم میری

إِنْ كَانَ كِبَرَ عَلَيْكُمْ مِمَّا هِيَ وَتَذَكَّرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى

اگر ہے دشوار اوپر تمہارے رہنا میرا اور نصیحت کرنی میری ساتھ نشانیاں اللہ کے جس اوپر

اللَّهُ تَوَكَّلْتُ فَأَجِيعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ

اللہ کے توکل کیا میں نے پس مقرر کرو تم کام اپنے کو اور جمع کرو شریکوں اپنے کو پھر نہ ہووے

أَمْرَكُمْ عَلَيْكُمْ غَمًّا ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٤١﴾ فَإِنْ

کام تمہارا اوپر تمہارے چھپا ہوا پھر تمام کر دو اس کام کو طرف میری اور مت ڈھیل دو مجھ کو فلاں پس اگر

تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجَرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۚ

پھر جاؤ تم ہیں نہیں مانگتا میں سے مزدوری نہیں مزدوری میری مگر اوپر اللہ کے

فلانی بھانے سے بڑا  
مانتے ہو تو جو کر سکو  
میرا کر ڈالو  
۱۲۔ منہج

یونس ۱۰

وَأَمَرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوهُ فَجَعَلْنَاهُ

اور حکم کیا کہ میں یہ کہ ہوں میں فرما نہ داروں سے پس جھٹلایا اس کو پس نجات دی ہم نے

وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلِكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَعْرَفْنَا الَّذِينَ

اس کو اور ان کو جو ساتھ اس کے تھے بیچ کشتی کے اور کیا ہم نے ان کو جائے نشین اور ڈوبو یا ہم نے ان لوگوں کو کہ

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۴۸﴾

جھٹلاتے تھے نشانوں ہماری کو پس دیکھ کیونکر ہوئی عاقبت ڈرائے گیوں کی

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رَسُولًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ

پھر بھیجے ہم نے پیغمبر اس سے پیغمبر طرف قوم ان کی کے پس آئے ان کے پاس

بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ ط

ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس نہ تھے کہ ایمان لادیں ساتھ اس چیز کے کہ جھٹلایا تھا اس کو پہلے اس سے

كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۴۹﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ

اسی طرح مہرکتے ہیں ہم اوپر دلوں حد سے نکل جانے والوں کے پھر بھیجا ہم نے

بَعْدِهِمْ مُوسَى وَهَارُونَ إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا

پیغمبر ان سے موسیٰ اور ہارون کو طرف فرعون کی اور سرداروں اس کے کی ساتھ نشانیں

فَاُتَكَبَّرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿۵۰﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ

اپنی کے پس تکبر کیا انہوں نے اور تھے وہ لوگ قوم گنہگار پس جب آیا ان کے پاس حق

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَذَا السَّحَرُ مَبِينٌ ﴿۵۱﴾ قَالَ مُوسَى

نزدیک ہمارے سے کہا انہوں نے تحقیق یہ الہتہ جادو ہے ظاہر کہا موسیٰ نے

اتَّقُوا لَوْنِ الْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ أَسِحْرُ هَذَا وَلَا يُفْلِحُ

کیا کہتے ہو تم واسطے حق کے جب آیا تمہارے پاس کیا جادو ہے یہ اور نہیں چھٹکارا پاتے

السَّحَرُونَ ﴿۵۲﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَلْفِتْنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

جادوگر کہا انہوں نے کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تو کہ پھیر دے ہم کو اس چیز سے کہ پایا ہے ہم نے اور اس کے

أَبَاءَنَا وَتَكُونُ لَكُمُ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ ط وَمَا فَخْرُنِ

باپوں انہوں کو اور ہودے واسطے تمہارے بڑائی بیچ زمین کے اور نہیں ہم

لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ

واسطے تمہارے ایمان لانے والے اور کہا فرعون نے لے آؤ میرے پاس ہر جادوگر

عَلَيْهِمْ ۙ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ

دانا کو پس جب آئے جادوگر کہا واسطے اُن کے موسیٰ نے ڈالو جو کچھ ہو تم

مُلْقُونَ ۙ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ

ڈالنے والے پس جب ڈالا انہوں نے کہا موسیٰ نے جو لائے ہو تم جادو ہے

إِنَّ اللَّهَ سَبَّطُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۙ

تحقیق اللہ سبتاب باطل کرتا ہے اس کو تحقیق اللہ نہیں سزاوارتا کام مفسدوں کا

وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ يَكْمِلُتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْغَافِرُونَ ۙ فَمَّا آمَنَ

اور ثابت کرے گا اللہ حق کو ساتھ باتوں اپنی کے اور اگرچہ ناخوش رکھیں گنہگار پس نہ ایمان لائے

لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ

واسطے موسیٰ کے مگر اولاد قوم اس کی کی اوپر ڈر کے فرعون سے

وَمَلَأَ بِهِمُ أَنْ يَقْتُلَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ

اور سرداروں ان کے سے اس سے کہ عذاب کرے ان کو اور تحقیق فرعون البتہ چڑھا ہوا ہے بیچ زمین کے

وَأَنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ۙ وَقَالَ مُوسَىٰ يَقُومُ إِن كُنْتُمْ

اور تحقیق وہ البتہ بے باکوں سے ہے اور کہا موسیٰ نے اے قوم میری اگر ہو تم

أَمْنَتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ مُّسْلِمِينَ ۙ فَقَالُوا

ایمان لائے ساتھ اللہ کے پس اوپر اسی کے توکل کرو تم اگر ہو تم فرمانبردار پس کہا انہوں نے

عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۙ

اوپر اللہ کے توکل کیا ہم نے لے رب ہمارے مت گمراہ کو فتنہ واسطے قوم ظالموں کے

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۙ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ

اور نجات دے ہم کو ساتھ رحمت اپنی کے قوم کافروں سے اور وحی بھیجی ہم نے طرف

مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بَيْتُونَا وَاجْعَلُوا

موسیٰ کے اور بھائی اس کے کے یہ کہ جگہ دو واسطے قوم اپنی کے بیچ مصر کے گھر اور کرد

بَيْتُكُمْ قَبْلَةَ ۚ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۙ

گھروں اپنی کو اور قبلہ یعنی مسجدیں بناؤ اور قائم رکھو نماز کو اور بشارت دے ایمان والوں کو

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَ زِينَةً

اور کہا موسیٰ نے لے رب ہمارے تحقیق تو نے دیا ہے فرعون کو اور سرداروں اس کے کو آرائش

۱۲

فل جب فرعون کا ہلاک ہونا نزدیک پہنچا تب حکم ہوا کہ اپنی قوم ان میں شامل نہ رکھو اپنا معذہ جدا بساؤ کہ آگے ان پر آفتیں پڑنی ہیں یہ قوم آفت میں شریک نہ ہو۔ ۱۲۔ مندرجہ

وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِكَ رَبَّنَا

اور مال دنیا کے لئے کہیں کہیں ہمارے لئے گمراہ کریں راہ تیری راہ سے بے رہ ہمارے

أَطْمَسَ عَلَى أَمْوَالِهِمْ وَأَشْدُّ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا

میت ڈال اوپر مالوں ان کے اور سختی ڈال اوپر دلوں ان کے پس نہ ایمان لائیں

حَتَّى يَكُونُوا الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۝۱۸ قَالَ قَدْ أُجِيبْتُ دَعْوَتُكُمْ

یہاں تک کہ دیکھیں عذاب درد دینے والا دل کہا تحقیق قبول کی گئی دعا تمہاری

فَأَسْتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَنَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝۱۹ وَجُوزْنَا

پس مستقیم رہو اور سرگزشت پیروی کیجو راہ ان لوگوں کی کہ نہیں جانتے دل اور نازلے گئے ہم

بَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ بَغْيًا

بنی اسرائیل کو دریا سے پس پیچھا کیا ان کا فرعون نے اور لشکروں اس کے نے سرکشی سے

وَعَدًا وَطَحْنًا إِذَا أَذْرَكَ الْفِرْعَوْنُ قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ

اور تعدی سے یہاں تک کہ جب پایا اس کو عرق نے کہا کہ ایمان لایا میں یہ کہ نہیں کوئی معبود

إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَءِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝۲۰

مگر وہ جو ایمان لائے ہیں ساتھ اس کے بنی اسرائیل اور میں فرمانبرداروں سے ہوں

أَلَنْ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ۝۲۱

کیا اب ایمان لانا ہے اور تحقیق نادرمانی کر چکا تو پہلے اس سے اور قناتو مفسدوں سے دل

قَالِيَوْمَ نُنَجِّيكَ يَبْنَؤُكَ لِنَكُونَ لِمَنْ خَلَقَ آيَةً ۝۲۲

پس آج نجات دیں گے ہم تجھ کو ساتھ بدن تیرے کے تو کہ ہو تو واسطے ان لوگوں کہ پیچھے تیرے ہیں نشانی اور

إِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَفُلُونَ ۝۲۳ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا

تحقیق بہت لوگوں میں سے نشانوں ہماری سے البتہ غافل ہیں دل اور البتہ تحقیق جگہ دی ہم نے

بَنِي إِسْرَءِيلَ مَبَآئِدَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا

بنی اسرائیل کو جگہ دنیا راستی کا اور رزق دیا ہم نے ان کو پاکیزہ چیزوں سے پس نہ

اِخْتَلَفُوا حَتَّى جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۝۲۴ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ

اختلاف کیا انہوں نے یہاں تک کہ آیا ان کے پاس علم تحقیق پروردگار تیرا فیصلہ کرے گا درمیان ان کے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝۲۵ فَإِنْ كُنْتَ فِي

دن قیامت کے بیچ اس چیز کے کہ تھے بیچ اس کے اختلاف کرتے دل پس اگر ہو تو بیچ

دل سے ایمان کی ان سے امید نہ تھی، مگر جب کچھ آفت پڑتی تو جھوٹی زبان سے کہتے کہ اب ہم مانیں گے آسا میں عذاب ختم ہونا کام فیصل نہ ہوتا اس واسطے مانگا یہ جھوٹا ایمان نہ لائیں دل ان کے سخت رہیں تا عذاب پڑ چکے اور کام فیصل ہو۔ ۱۲ منہ ۱۲

دل یہ اللہ فرماتا ہے یعنی ساری عمر نالغ رہا اب عذاب دیکھ کر یقین لایا اس وقت کا یقین کیا مقبرہ ہے۔ ۱۲ منہ ۱۲

دل جیسا وہ بے وقت ایمان لایا ہے نادمہ ایسا ہی اللہ نے مر گئے پیچھے اس کا بدن دیا میں سے نکال کر شیلے پر ڈال دیا کہ بنی اسرائیل دیکھ کر ۹ شکر کریں اور عبرت لیں ۱۰ پوچھیں اس کو بدن ۱۲ بچنے سے کیا نادمہ۔ ۱۲ منہ ۱۲

دل یعنی ملک شام دیا کہ کوئی مخالفت ان کا نہ رہے۔ ۱۲ منہ ۱۲

شَكِّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَسُئِلَ الَّذِينَ يَقْرَأُونَ الْكِتَابَ

شک کے اس چیز سے کہ نازل کی تم نے طرف تیری پس سوال کر ان لوگوں سے کہ پڑھتے ہیں کتاب

مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

پہلے تجھ سے تحقیق آیا ہے تیرے پاس حق پروردگار تیرے سے پس مت ہو

الْمُتَكَبِّرِينَ ۙ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ

شک لانے والوں سے اور مت ہو ان لوگوں سے کہ جھٹلاتے ہیں نشانیاں اللہ کی کو

فَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۙ إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَةُ

پس ہو جاوے گا ٹوٹا پانے والوں سے تحقیق وہ لوگ کہ ثابت ہوئی اوپر ان کے بات

رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ۙ وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا

پروردگار تیرے کی نہیں ایمان لادیں گے اور اگر آویں ان کے پاس سب نشانیاں یہاں تک کہ دیکھیں

الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۙ فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ أَمِنَتْ فَنَنفَعَهَا

عذاب درد دینے والا پس کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ ایمان لائی ہو پس نفع دیا ہو

إِنَّمَا هِيَ إِلَّا قَوْمٌ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ

اس کو ایمان اس کے نے مگر قوم یونس کی جب ایمان لائے کھول دیا ہم نے ان سے عذاب

الْبَحْرِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَنُفِثْنَا بِهِمْ إِلَىٰ حِينٍ ۙ وَلَوْ شَاءَ

رسوائی کا بیج زندگانی دنیا کے اور فائدہ دیا ہم نے ان کو ایک مدت تک و اور اگر چاہتا

رَبُّكَ لَا مَنَ مِنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَنِينًا ۙ فَاَنْتَ تَكْفُرُ

پروردگار تیرا البتہ ایمان لانے جو کوئی بیج زمین کے ہیں سب سارے آپس توڑ پرستی کرتا ہے

النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۙ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ

لوگوں کو یہاں تک کہ جو جاویں مسلمان اور نہیں ممکن کسی جی کو یہ کہ

تَوْفٍ مِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۙ وَيَجْعَلُ الرَّجْسَ عَلَىٰ الَّذِينَ لَا

ایمان لادے مگر ساتھ حکم خدا کے اور کر دیتا ہے پلیدی اوپر ان لوگوں کے کہ نہیں

يَعْقِلُونَ ۙ قُلْ أَنْظَرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۙ وَمَا

سمجھتے کہہ کہ دیکھو کیا کچھ بیج آسمانوں کے ہے اور زمین کے ہے اور نہیں

تُعْنِي الْآيَاتُ وَالنَّذْرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۙ قَهْلُ

کفایت کرتیں نشانیاں اور ڈرانے والے اس قوم سے کہ نہیں ایمان لاتے پس نہیں

دل ٹھیک آئی بات یعنی  
المیس کو جو فرمایا تھا کہ  
تجھ اور تیرے ساتھیوں  
کو دوزخ میں پھروں  
گا۔ ۱۲- منہ

دل یعنی دنیا میں عذاب  
دیکھ کر یقین لانا کسی  
کو کام نہیں آیا مگر قوم  
یونس کو اس واسطے  
کہ ان پر حکم عذاب کا  
نہ پہنچا تھا حضرت یونس  
کی شتابی سے صورت  
عذاب کی نمودار ہوئی  
تھی وہ ایمان لائے پھر  
بیج گئے اسی طرح مے  
کے لوگ بیج کہ میں ان  
پر فوج اسلام پہنچی تھی  
غارت کو لیکن ان کا ایمان  
قبول ہو گیا۔  
۱۲- منہ





اِهْتَدَىٰ فَاَتَمَّ يَهْتَدَىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاَتَمَّا

راہ پائی پس سوائے اس کے نہیں کہ راہ پاتا ہے واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سوائے اسکے نہیں

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا آَنَّا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ۝۱۸ ۚ وَاتَّبِعْ مَا يُؤْمَرُ

گمراہ ہوتا ہے اوپر اس کے اور نہیں میں اوپر تمہارے داروغہ اور پیروی کر اس چیز کی کہ وحی کی

اِلَيْكَ ۚ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝۱۹ ۚ

جاتی ہے طرف تیری اور صبر کر یہاں تک کہ حکم کرے اللہ اور وہ بہتر ہے سب حکم کرنے والوں کا

۱۱  
ع  
۱۶

سُورَةُ هُودٍ مَّكِّيَّةٌ ۝۱۰۰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۱۰۱ اِيَّاَهَا ۳۳ اٰرْكُوَهَا ۱۰

سورہ ہود مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ایک سو تیس آیتیں اور اس کو پانچ

الرَّانِدُ كَتَبَ اُحْكَمَتِ اَيْتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيْمٍ

ایک کتاب ہے ثابت کی گئیں آیتیں اس کی پھر حمد کی گئی ہیں نزدیک حکمت والے

خَيْرٍ ۝۱۰۲ اَلَا تَعْبُدُوْا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اَتَتٰى لَكُمْ مِنْهُ نَذِيْرٌ ۚ وَكَثِيْرٌ

خیردار کے سے یہ کہ مت عبادت کرو مگر اللہ کی تحقیق میں واسطے تمہارے اس سے ڈرنے والا اور سخت نذیر ہے ایسے

وَ اِنْ اَسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوْا اِلَيْهِ يُسْتَعْمِدْ مَتَاعًا

اور یہ کہ بخشش مانگو پروردگار اپنے سے پھر توبہ کرو طرف اس کی فائدہ دیکھا تم کو فائدہ

حَسَنًا اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ وَيُوْتِ كُلُّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهُ ۚ

اچھا ایک وقت مقرر تک اور دے گا ہر بڑا دالے کو بڑائی اس کی

وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝۱۰۳

اور اگر پھر جاؤ تم پس تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے ط

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱۰۴

طرف اللہ کی ہے پھر جانا تمہارا اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

اَلَا اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ اَلَا

خبردار ہو کہ تحقیق وہ پھپھتے ہیں سینے اپنے کو تو کہ چھپ جادیں اس سے خبردار ہو

حٰیثُ يَسْتَعْشُوْنَ شَيْئًا بِهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسْرُوْنَ وَمَا

جس وقت پھپھتے ہیں کپڑے اپنے کو جانتا ہے جو کچھ کہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ

يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذٰلِكَ الصُّدُوْرِ ۝۱۰۵

ظاہر کرتے ہیں تحقیق وہ جانتا ہے سینے والی بات کو ٹ

فل برتو اسے اور زیادتی  
والے کو اپنی زیادتی دیکھ  
یعنی ایمان لاؤ تو دنیا  
کی زندگی اچھی طرح  
گذرے اور جو کوئی  
اس سے زیادہ فہم  
رکھے وہ زیادہ درجہ  
پاوے۔ ۱۲۔ منہ  
ٹ کا فر کچھ مخالفت کی بات  
گھر میں کہتے اس  
کا جواب قرآن میں اتنا  
سمجھنے کو کوئی کھڑا سنا  
جا کر رسول خدا صلے  
اللہ علیہ وسلم سے کہہ  
دیتا ہے تب سے ایسی  
بات کہتے تو کپڑا اوڑھ  
کر جھک کر دوسرے  
جو کہ اللہ تعالیٰ نے  
تب یہ نازل کیا۔  
۱۲۔ منہ

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا

اور نہیں کوئی چلنے والا بیج زمین کے مگر اور اللہ کے ہے رزق اس کا  
وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ④

اور جانتا ہے جگہ قرار اس کے کی اور جگہ سونپنے اس کے کی ہر ایک بیج کتاب بیان کرنے والی کے ہے ط  
وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ دن کے  
وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِنْ

اور تھا عرش اُس کا اوپر پانی کے تو کہ آزمائے تم کو کون تم میں سے بہتر ہے عمل میں اور اگر  
قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ

کہے تو البتہ تم اٹھائے جاؤ گے بیچ موت کے البتہ کہیں گے وہ لوگ کہ  
كَفَرُوا إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑤ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ

کافر ہوئے نہیں یہ مگر جادو ظاہر اور اگر ڈھیل دیں ہم اُن سے  
الْعَذَابَ إِلَى أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولَنَّ مَا يَحْسِبُهُ الْيَوْمَ

عذاب کو ایک مدت گئی ہوئی تک البتہ کہیں گے کس چیز نے بند رکھا ہے اس کو خبردار ہو جس دن  
يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

آویٹان کے پاس نہ پھرا جاوے گا ان سے اور گھیر لے گی اُن کو وہ چیز کہ تھے ساتھ اس کے  
يَسْتَهْزِءُونَ ⑥ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مَتَاعَ رَحْمَةٍ ثُمَّ نَزَعْنَا

ٹھٹھا کرتے اور اگر چکھادیں ہم آدمی کو اپنی طرف سے رحمت پھر کھینچ لیں ہم  
مِنْهَا إِنَّهُ لَيَكُفِّرُ كُفُورًا وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَاءٍ

اس سے اس کو تحقیق وہ البتہ نادمہ ناکر ہے اور اگر چکھادیں ہم اس کو نعمت بیچ سختی کے کہ  
مَسْنَنَهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي إِنَّهُ لَفَرِحَ فَخُورًا ⑦

گئی تھی اس کو البتہ کہے گا گئیں برائیاں مجھ سے تحقیق وہ خوشیاں کرے والا یعنی خورا ہے  
إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

مگر جن لوگوں نے صبر کیا اور کام کیے اچھے یہ لوگ واسطے ان کے بخشش ہے  
وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑧ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ

اور ثواب بڑا پس شاید کہ تو چھوڑ دینے والا ہے بعضی وہ چیز کہ وحی کی جاتی ہے طرف تیری اور تنگ ہو جاتا ہے  
۱۲۱ ۱۱

۱۲  
۱۱  
۱۰  
۹  
۸  
۷  
۶  
۵  
۴  
۳  
۲  
۱  
۱۲  
۱۱  
۱۰  
۹  
۸  
۷  
۶  
۵  
۴  
۳  
۲  
۱

بِهِ صَدْرَكَ أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ

ساتھ اس کے سینہ تیرا اس واسطے کہ کہیں وہ کیوں نہ اتارا گیا۔ اور اس کے خزانہ یا کیوں نہ آیا ساتھ اس کے

مَلِكٌ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۱۲﴾ أَمْ

فرشتہ سوائے اس کے نہیں کہ تو ڈرانے والا ہے اور اللہ ہر چیز کے کارساز ہے کیا

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِثْلِهِ مُفْتَرِيْنَ

کہتے ہیں یہ کہ باندھ لیا ہے اس کو کہہ پس لے آؤ (۱۲) دس سورتیں مانند اس کی باندھ لی ہوئی

وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَ ﴿۱۳﴾

اور پکارو جس کو پکار سکو تم سوائے اللہ کے اگر ہو تم سچے

فَالَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَأَعْلَمُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا

پس اگر نہ قبول کریں واسطے تمہارے پس جانو تم یہ کہ وہ اتارا گیا ہے ساتھ علم خدا کے اور یہ کہ نہیں

إِلَّا هُوَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يَرْيِدُ الْحَيٰوةَ

کوئی مسمود مگر وہ پس آیا ہو تم زمانہ برداری کرنے والے جو کوئی ہے ارادہ کرتا زندگانی

الدُّنْيَا وَزَيَّنَّا لَكُمُ الْآيٰتِ الْاُولٰٓئِهَا لَكُمْ فِيْهَا دَلٰلٰتٌ لِّمَنْ يَّرٰى

دنیا کا اور آرائش اس کی کا پورا دیں گے ہم طرف اُن کی عمل ان کے بیچ اس کے اور وہ بیچ اس کے

لَا يُبْخَسُونَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ اِلَّا

نہ کمی کیے جائیں گے یہی ہیں وہ لوگ کہ نہیں واسطے ان کے بیچ آخرت کے مگر

النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيْهَا وَبِطُلَّ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

آگ اور رکھو یا گیا جو کچھ کیا تھا انہوں نے بیچ اس کے اور جھوٹا ہوا جو کچھ کہتے وہ عمل کرتے

اَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهِ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدًا مِّنْهُ وَ

آیا پس جو شخص کہ ہو اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے اور بیچے بیچے آتا ہے اسکے ایک شاہد اسکی طرفت اور

مِنْ قَبْلِهِ كَتَبَ مُوْسٰى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً اُولٰٓئِكَ يَوْمُنَّوْنَ

پہلے اس سے کتاب ہے موسیٰ کی پیشوا اور رحمت یہ لوگ ایمان لاتے ہیں

بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالْاَنَارُ مَوْعِدًا ۚ فَلَا تَكُ فِيْ

ساتھ اس کے اور جو کوئی کفر کرے ساتھ اس کے گرد ہوں میں سے پس آگ ہے جگہ وعدے اسکے کی پس مت ہو بیچ

مَرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ اِنَّهٗ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا

شک کے اس سے تحقیق وہ سچ ہے پروردگار تیرے سے ولکن بہت لوگ نہیں

يَوْمُنُونَ ۱۵ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أُولَٰئِكَ

ایمان لاتے ہیں اور کون شخص ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھ لیوے اوپر اللہ کے جھوٹ یہ لوگ

يَعْرِضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ

رو پڑھ لائے جاویں گے اوپر رب اپنے کے اور کہیں گے گواہ یہ لوگ ہیں کہ

كَذَّبُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۖ لَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ۱۶ الَّذِينَ

جھوٹ بولتے تھے اوپر پروردگار اپنے کے خبردار بولنٹ ہے اللہ کی اوپر ظالموں کے وہ جو

يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ

بند کرتے ہیں راہ خدا کی سے اور چاہتے ہیں ساتھ اس کے کجی اور وہ ساتھ آخرت کے

هُمْ كَافِرُونَ ۱۷ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا

وہی ہیں کافر ہیں یہ لوگ نہ تھے عاجزی کرنے والے بیچ زمین کے اور نہ

كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضْعِفُ لَهُمُ الْعَذَابُ

تھا واسطے ان کے سوائے اللہ کے کوئی دوست دو گنا کیا جاوے گا واسطے ان کے عذاب

مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۱۸ أُولَٰئِكَ

نہ تھے کر سکتے سنتا اور نہ تھے دیکھتے تھے

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۱۹

لوگ ہیں جنہوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو اور کھو گیا ان سے جو کچھ کہتے تھے باندھ لیتے تھے

لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ الْآخِسِرُونَ ۲۰ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

نہیں شک یہ کہ وہ بیچ آخرت کے وہی ہیں ٹوٹا پانے والے تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَاجْتَنَبُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ

اور کام کیے اچھے اور عاجزی کی طرف پروردگار اپنے کی یہ لوگ رہنے والے بہشت کے ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۲۱ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصْمَىٰ

وہ بیچ اس کے ہمیش رہنے والے ہیں مثال دونوں فرقوں کی جیسے ایک اندھا ہوا اور بھرا ہوا

وَالْبَصِيرُ وَالسَّمِيعُ ۚ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۲۲

اور دوسرا دیکھنے والا اور سننے والا ہوا کیا برابر ہوتے ہیں مثال میں کیا ہیں نہیں نصیحت پکڑتے ہو تم

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۲۳

اور تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرف قوم اس کی کے تحقیق میں واسطے تمہارے ڈرانے والا ہوں ظاہر

ظ گواہی پہنچتی ہے یعنی  
دل میں اس دین کا نور  
اور مزہ پانا ہے اور قرآن  
کی حلاوت۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ظ گواہی والے آخرت  
میں فرشتے ہوں گے  
یعنی جو عمل لکھتے ہیں اور  
نیک بخت آدمی بن  
نے کو نصیبی فائدہ خدا  
پر جھوٹ بولنا کئی طرح  
ہے علم میں غلط نقل کرنا  
یا خواب یا لینا یا نقل  
سے حکم کرنا دین کی بات  
میں یا دعویٰ کرنا کہ  
کشف رکھتا ہوں یا  
اللہ کا مقرب ہوں۔

۱۲۔ مندرجہ  
ظ یعنی اللہ پر جھوٹ  
بولنا کہاں سے لائے ،  
غیب سے سن نہ آتے  
تھے ، غیب کو دیکھتے نہ  
تھے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ظ یعنی جھوٹے دعویٰ  
آخرت میں تم ہو گئے۔  
۱۲۔ مندرجہ

أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿۲۷﴾

یہ کہ نہ عبادت کرو مگر اللہ کو تحقیق میں ڈرتا ہوں اور تمہارے عذاب دردینے والے کے سے  
فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا تَأْتِيكَ إِلَّا بَشْرًا

پس کہا سرداروں نے جو لوگ کہ کافر ہوئے تھے قوم اس کی سے نہیں دیکھتے تم تجھ کو مگر آدمی  
مِثْلَنَا وَمَا تَأْتِيكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَادْنَا بِآدَى

مانند اپنی اور نہیں دیکھتے تم تجھ کو کہ پیروی کی ہو تیری مگر ان لوگوں نے کہ وہ دے دے ہمارے ہیں ظاہر  
الرَّأْيِ وَمَا تَأْتِي لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ

مجھے اور نہیں دیکھتے تم واسطے تمہارے اور اپنے کچھ بڑائی سے بیکہ گمان کرتے ہیں ہم تم کو  
كَاذِبِينَ ﴿۲۸﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ

جھوٹے کہا اے قوم میری کیا دیکھا تم نے اگر ہوں میں اوپر دلیل کے  
رَبِّي وَأَتُنِي رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِي فَعَيَّبْتُ عَلَيْكُمْ أَنْزِلُكُمْ هَا

پروردگار اپنے سے اور دی ہو مجھ کو رحمت یعنی نبوت نزدیک اپنے سے پس چھپائی گئی اور تمہارے کیا نگاہوں گے ہم تم کو  
وَأَنْتُمْ لَهَا كِرْهُونَ ﴿۲۹﴾ وَيَقَوْمِ لَا تَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَا لَا طَائِرُ

وہ رحمت اور تم اس کو ناخوش رکھتے والے ہو اور اے قوم میری نہیں مانگتا میں تم سے اور اس کے کچھ مال نہیں  
أَجْرِي إِلَّا عَلَىٰ اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّهُمْ مُلْقَوُ

بدلا میرا مگر اوپر اللہ کے اور نہیں میں ہانک دینے والا اُن لوگوں کو کہ ایمان لائے تحقیق وہ ملے والے ہیں  
رَبِّهِمْ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿۳۰﴾ وَيَقَوْمِ

رب اپنے سے و بیکن میں دیکھتا ہوں تم کو ایک قوم ہو کہ جہالت کرتے ہو اور اے قوم میری کون شخص  
يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۳۱﴾

مزدے کا مجھ کو اللہ سے اگر ہانک دوں میں ان کو کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے دل  
وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ

اور نہیں کتا ہوں میں تم سے کہ نزدیک میرے خزانے خدا کے ہیں اور نہیں جانتا میں غیب کو  
وَلَا أَقُولُ لَكُمْ لِي مَلِكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ

اور نہیں کتا میں کہ تحقیق میں فرشتہ ہوں اور نہیں کتا میں واسطے ان لوگوں کے کہ حقیر دیکھتی ہیں انکو انھیں  
لَنْ يُوْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا لِّلَّهِ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۚ إِنِّي

تمہاری ہرگز نہ دے گا ان کو اللہ بخلائی اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ بیچ جیوں اُن کے کے ہے تحقیق میں

دل کافروں نے مسلمانوں  
کو رد کیا مگر ایا اور چاہا  
کہ ان کو ہانک دو تو  
ہم تمہارے پاس نہیں  
بات سنیں سو فرمایا کہ  
دل کی بات اللہ تحقیق  
کے کا جب اس سے  
ملیں گے میں اگر مسلمانوں  
کو ہانکوں تو اللہ سے  
کون چھڑا دے مجھ کو  
اور رد کیا مگر ایا اس  
پر کہ وہ کسب کرتے  
تھے کسب سے ہتر کائن  
نہیں اسی واسطے ڈرایا  
کہ تم جاہل ہو۔

۱۲۔ منہج

إِذْ أَلَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا يَنْبُوحُ قَدْ جَدَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ

اس وقت البتہ ہو جاؤں ظالموں سے مل کئے گئے اے نوح تحقیق جھگڑا کیا تو نے ہم سے پس بہت کیا تو نے

جَدَلْنَا فَأَتَيْنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ

جھگڑا ہم سے پس لے آہمارے پاس جو کچھ وعدہ دیتا ہے تو ہم کو اگر ہے تو سچوں سے کہا

إِنَّمَا يَأْتِيَكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٣﴾ وَلَا

سوائے اس کے نہیں کہے آئے گا اس کو تمہارے پاس اللہ اگر چاہے گا اور نہیں تم عاجز کرنے والے اور نہیں

يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ

فائدہ دے گی تم کو نصیحت میری اگر ارادہ کروں میں یہ کہ نصیحت کروں میں تم کو اگر ہو اللہ

يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ

ارادہ کرنا یہ کہ گمراہ کرے تم کو وہ پروردگار تمہارا ہے اور طرف اسی کے پھیرے جاؤ گے مل کیا

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَامِي وَأَنَا

کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اس کو کہہ اگر باندھ لیا ہے میں نے اس کو پس اوپر میرے ہے گناہ میرا اور میں

بَرِيءٌ مِّمَّا تَجْرُمُونَ ﴿٣٥﴾ وَأَوْحِيَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ

بے تعلق ہوں اس چیز سے کہ گناہ کرتے ہو تم مل اور وحی کی گئی طرف نوح کی یہ کہ وہ ہرگز ایمان نہ لاؤں گے

مِنْ قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ آمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا

قوم تیری سے مگر جو تحقیق ایمان لا چکے پس مت غم کھا ساتھ اس چیز کے کہ

يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَأَصْنَعِ الْفُلَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيُنَا وَلَا تَخَاطَبُنِي

کرتے ہیں اور بنا کشتی ساتھ آنکھوں ہماری کے اور وحی ہماری کے اور مت گفتگو کر

فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾ وَيَصْنَعِ الْفُلَ وَكُلَّمَا

بیچ ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں تحقیق وہ ڈباے جائیں گے اور بناتا تھا نوح کشتی کو اور جب

مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأَ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا

گزرتے اوپر اس کے سردار قوم اس کی سے ٹھٹھا کرتے اس سے کہا اگر تم ٹھٹھا کرتے ہو

مِنَّا فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٣٨﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ مَنْ

ہم سے پس ہم بھی ٹھٹھا کریں گے تم سے جیسے ٹھٹھا کرتے ہو تم مل پس البتہ جانو گے تم کون

يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَعْلَ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٤٠﴾

آئے گا اس کے پاس عذاب کہ رسوا کرے گا اس کو اور آئے گا اس کے عذاب ہمیش رہنے کا

مل وہ ہو سکتے تھے کہ تم  
میں ہم آپ سے بڑائی  
نہیں دیکھتے سو فرمایا  
کہ میں فرشتہ نہیں  
کی خبر نہیں رکھتا اللہ  
تعالیٰ کے خزانے میرے  
ہاتھ نہیں وہ جو اللہ  
تعالیٰ نے میری ہے مجھ  
پر تمہاری آنکھ سے

پچھی ہے ۱۲۔ منہ  
مل یہاں تک جتنے سوال  
اس قوم کے تھے وہی  
تھے حضرت کی قوم کے  
گویا یہ سب جواب اس  
کو ملے ایک ان کا  
۳۱۔ نیا دعوے تھا وہ  
۳۲۔ آگے فرمایا ۱۲۔ منہ  
مل حضرت نوح کتا  
نہ لائے تھے کہ انکی قوم  
یہ بات کہتی۔

۱۲۔ منہ  
مل وہ ہنستے تھے اس  
پر کہ خشک زمین میں  
غرق کا بچاؤ کرتا ہے  
یہ ہنستے اس پر کہ  
موت سر پر پھری ہے  
اور یہ ہنستے ہیں۔  
۱۲۔ منہ

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۖ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ

یہاں تک کہ جب آیا حکم ہمارا اور جوش مارا پانی نے تنور میں سے کہا ہم نے چٹھائے بیج اس کے ہر

كُلِّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ

قسم سے جوڑا دو عدد اور اہل اپنے کو مگر جن پر چل چکی پہلے سے بات اور ان لوگوں

أَمِنْ وَمَا أَمِنْ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ۖ وَقَالَ اذْكُبُوا فِيهَا سُوءًا

کو کہ ایمان لائے ہیں اور نہ ایمان لائے تھے ساتھ اس کے مگر تھوڑے ٹ اور کہا نوح نے کہ سو تو بیج اس کے ساتھ نام

اللَّهُ مُجْرِبُهَا وَمُرْسَاهَا ۖ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۚ وَهِيَ تَجْرِي

اللہ کے ہے چلا اس کا اور تھمنا اس کا تحقیق رب میرا البتہ بخشنے والا مہربان ہے اور وہ بھی چلتی تھی

بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ رَافِيًا

ساتھ ان کے بیج موجوں کے مانند پہاڑوں کی اور پکارا نوح نے بیٹے اپنے کو اور تھا وہ بیچ

مَعَزِلٌ يُّبْنِي اذْكُبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ۚ

کنارے کے لے بیٹے میرے چڑھ لے ساتھ ہمارے اور مت ہو ساتھ کافروں کے

قَالَ سَاوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَّعَصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۖ قَالَ لَا

کہا شتاب جگہ پھڑکتا جوں میں طرف پہاڑ کے کہ بچائے گا مجھ کو پانی سے کہا نہیں

عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا

بچانے والا کچھ آج کے دن حکم خدا کے سے مگر جس کو رحم کرے اللہ اور حامل ہو گئی درمیان ان

الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُعْرِقِينَ ۚ وَقِيلَ يَا رَأْسُ ائْبُلْعِي مَاءَكَ

دونوں کے موج پس جو گیا ڈوبنے والوں سے ٹ اور کہا گیا اے زمین نگل جا پانی اپنا

وَيُسْمَأْءُ أَقْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَىٰ

اور لے آسمان بس کر یعنی تھم اور خشک کیا گیا پانی اور تمام کیا گیا کام اور لگی وہ کشتی اوپر

الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۚ وَنَادَىٰ نُوحٌ رَبَّهُ

جودی پہاڑ کے اور کہا گیا لعنت ہو جو واسطے قوم ظالموں کے ٹ اور پکارا نوح نے پروردگار اپنے کو

فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ

پس کہا لے پروردگار میرے تحقیق بتایا میرا اہل میری سے ہے اور تحقیق وعدہ تیرا سچ ہے اور تو

أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ ۚ قَالَ يُنُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ

بہتر حکم کرنے والا ہے سب حکم کرنے والوں سے ٹ کہا اے نوح تحقیق وہ نہیں ہے اہل تیرے سے تحقیق اس کا

ٹا ہر جانور کا جوڑا رکھ لیا کشتی میں جس کی نسل رہی مقرر تھی اور گھر والوں میں سے جس پر بات پڑ چکی ایک بیٹا کنعان اور اس کی ماں سو ڈوبے اور تین بیٹے بچے جن کی اولاد ساری خلق ہے اور تنور تھا حضرت نوح کے گھر میں طوفان کا نشان بنا رکھا کہ جب اس تنور سے پانی آئے تب کشتی میں سوار ہو جاؤ ۱۲۔ منہ ۱۲۔ اس دن بلند پہاڑ کے بلند درخت بھی ڈوب گئے کہ پرندہ کا بچاؤ نہ تھا۔ ۱۲۔ منہ ۱۲۔ جالیس دن پانی آسمان سے برسا اور زمین سے اُٹلا ہر جھ پینے بعد پہاڑوں کے سر کھلے کہ کشتی لگی جودی پہاڑ سے ٹک شام میں ہے یہ پہاڑ۔ ۱۲۔ منہ ۱۲۔ یعنی ایک عورت تو ہلاک میں آچکی اب تو چاہے بیٹے کو ہلاک میں کر چاہے نہ بات میں ۱۲۔ منہ ۱۲۔

عَلَّ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا تَسْأَلْنِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ

عمل ہے ناشائستہ پس مت سوال کر مجھ سے اس چیز کا کہ نہیں واسطے تیرے ساتھ اس کے علم تحقیق  
أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٦٩﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ

میں نصیحت کرتا ہوں تجھ کو یہ کہ جو باوے تو جاہلوں سے ط کہا اسے پروردگار میرے تحقیق میں پناہ پچھتا ہوں ساتھ تیرے یہ کہ سوال کروں

مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنُ مِنَ

میں مجھ سے وہ چیز کہ نہیں مجھ کو ساتھ اس کے علم اور اگر نہ بخشے گا تو مجھ کو اور نہ رحم کرے گا تو مجھ کو جو جاہلوں گا میں

الْخَسِرِينَ ﴿٧٠﴾ قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا وَبَرَكَاتٍ عَلَيْكَ

ٹوٹے پائے والوں سے ط کہا گیا اے نوح اتر ساتھ سلامتی کے ہماری طرف سے اور برکتوں کے اور تیرے

وَعَلَىٰ أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ وَأُمَمٌ سَنَسِتَّ لَهُمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور اوپر امتوں کے ان لوگوں میں سے کہ ساتھ تیرے ہیں اور امتیں ہوں گی البتہ فائدہ دیں گے ہم ان کو پھر گئے گا ان کو

فَمِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧١﴾ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا

ہماری طرف سے عذاب درد دینے والا ط یہ خبروں غیب کی سے ہے کہ وحی کرتے ہیں ہم ان کو طرف تیری

كَنتَ تَعْلَمُهَا أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا فَاصْبِرْ ۚ إِنَّ

نہ تھا تو جانتا ان کو تو اور نہ قوم تیری پہلے اس سے پس صبر کر تحقیق

الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٧٢﴾ وَالِىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يَقُومُ

آخر کار واسطے پرہیزگاروں کے ہے اور طرف عاد کی بھائی ان کے ہود کو کہا اے قوم میری

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۚ إِنَّكُمْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٧٣﴾

عبادت کرو اللہ کو نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے نہیں تم مگر جھوٹ بانڈھ لینے والے

يَقُومُ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى الَّذِي

اے قوم میری نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس کے مزدوری کا نہیں مزدوری میری مگر اوپر اس شخص کے کہ

فَطَرَنِي ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٤﴾ وَيَقُومُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ

پیدا کیا تجھ کو کیا پس نہیں سمجھتے تم اور اے قوم میری بخشش مانگو پروردگار اپنے سے پھر

تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ

توبہ کرو طرف اس کی بھیج دے گا آسمان کو اوپر تہارے برسے دالا اور زیادہ دیکھا تم کو

قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَكَّلُوا مُجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا

زور طرف زور تمہارے کی اور مت پھر جاؤ گنگناہ ہو کر کہنا انہوں نے اے ہود تمہیں لایا تو

ط آدمی پوچھتا ہی ہے  
جو معلوم نہ ہو لیکن  
مرضی معلوم چاہیے  
یہ کام ہے جاہل کا  
کہ اگلے کی مرضی نہ  
دیکھے پوچھنے کی  
پھر پوچھے۔

۱۲۔ منہ

ط حضرت نوح

نے توبہ کی لیکن

یہ نہ کہا کہ پھر ایسا

نہ کروں گا کہ اس

میں دعوے نکلتا

ہے بندے کو کیا

مقدور ہے جیسے

اسی کی پناہ مانگے

کہ مجھ سے پھر نہ ہو۔

۱۳۔ منہ

ط حق تعالیٰ نے

تسلی فرمادی کہ پھر سارا

نوع انسان پر ہلاک

نہ آوے گا قیامت سے

پہلے مگر جیسے فرقے

ہلاک ہوں گے۔

۱۴۔ منہ



جِئْنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِ هَيْثَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ

ہمارے پاس کچھ دلیل ظاہر اور نہیں ہم چھوڑنے والے مبیودوں اپنے کو کئے تیرے سے اور نہیں ہم واسطے

لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ۝۱۱۰ اِنْ تَقُولُ اِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِ هَيْثَا بِسُوءِ

تیرے ایمان لانے والے نہیں کہتے ہم مگر یہ کہ آسیب پہنچایا ہے تجھ کو بعض مبیودوں ہمارے نے ساتھ برائی کے

قَالَ اِنِّي اَشْهَدُ اللّٰهَ وَاَشْهَدُ اَنِّيْ بَرِيٌّ ۝۱۱۱ تَشْرِكُوْنَ ۝۱۱۲

کہا کہ میں شاہد کرتا ہوں اللہ کو اور تم بھی شاہد رہو تحقیق میں بھی بیزار ہوں اس چیز سے کہ شریک لاتے جو تم

مِنْ دُونِهِ فَاَكِيدُ فِيْ جَمِيعًا ۝۱۱۳ لَمْ لَا تُنْظَرُوْنَ ۝۱۱۴ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ

سوائے اس کے پس مکر کرو مجھ سے سب پھر مت ڈھیل دو مجھ کو تحقیق میں نے توکل کیا

عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۝۱۱۵ مَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَ اخَذَ بِعَصِيَّتِهَا

ادھر اللہ کے پروردگار اپنے کے اور پروردگار ہمارے نہیں کوئی چلنے والا مگر وہ پکڑ رہا ہے پشانی اس کی

اِنْ رَبِّيْ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۱۱۶ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

تحقیق پروردگار میرا ادھر راہ سبھی کے ہے مگر اگر پھر جاؤ تم پس تحقیق پہنچادی ہے میں

مَا اُرْسَلْتُ بِهٖ اِلَيْكُمْ ۝۱۱۷ وَبَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

نے تم کو وہ چیز کہ بھیجا گیا تھا میں ساتھ اس کے طرف تساری اور جانشین کر ڈالے گا رب میرا کسی قوم کو سوائے تمہارے

وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ۝۱۱۸ اِنَّ رَبِّيْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۱۱۹ وَلَهَا

اور نہ ضرر کرو گے اس کو کچھ تحقیق پروردگار میرا ادھر ہر چیز کے نگہبان سے مگر اور جب

جَاءَ اَمْرُنَا نَجِيْنًا ۝۱۲۰ هُوْدًا ۝۱۲۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ

آیا حکم ہمارا نجات دی ہم نے ہود کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے تھے ساتھ اس کے ساتھ رحمت کے

مِّنَّا ۝۱۲۲ وَنَجِيْنُهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۱۲۳ وَتِلْكَ اَعَادُ جَعْدًا

اپنی طرف سے اور نجات دی ہم نے ان کو عذاب گھاڑے سے مگر اور یہ تھے عاد کہ انکار کیا انہوں نے

بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ ۝۱۲۴ وَاتَّبَعُوا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے اور نافرمانی کی پیغمبروں اس کے کی اور پیروی کی انہوں نے حکم ہر سرکش عدا

عَنِيدٍ ۝۱۲۵ وَاتَّبِعُوا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۝۱۲۶ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کرنے والے کی اور پیچھے ان کے بھیجی گئی بیچ اس دنیا کے لعنت اور دن قیامت کے

اِلَّا اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۝۱۲۷ اِلَّا بَعْدَ الْعَادِ قَوْمٌ هُوْدٌ ۝۱۲۸

خبردار جو تحقیق عاد نے کفر کیا ساتھ پروردگار اپنے کے خبردار ہر لعنت ہے واسطے عمار کے قوم ہود کے مگر

دل یعنی جو سبھی راہ  
چلے وہ اس سے ملے۔

۱۲۔ منہ

دل یعنی اللہ کے رسول  
کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے  
کہ اللہ نگہبان ہے۔

۱۲۔ منہ

دل گارھی مار دی جو  
دنیا میں آئی یا آخرت  
کے عذاب سے۔

۱۲۔ منہ

دل یعنی قیامت کو یوں  
پکارتیں گے۔

۱۲۔ منہ

۱۱۔ ہود

وَإِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا قَالَ يَقُومِ اعْبُدُوا اللَّهَ

اور طرف ثمود کی بھائی ان کے صالح کو کہا اے قوم میری عبادت کرو اللہ

مَا لَكُمْ مِّنَ إِلَهِ غَيْرُهُ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَ

کو نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے اس نے پیدا کیا تم کو زمین سے اور

اسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ

آباد کیا تم کو بیچ اس کے پس بخشش مانگو اس سے پھر پھر اُٹھو اس کی تحقیق پروردگار میرا نزدیک ہے

مُجِيبٌ ﴿٧١﴾ قَالُوا يَصْلِحْ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَانَا

دعا قبول کرنے والا کہا انہوں نے اے صالح تحقیق تھا تو بیچ ہمارے امید رکھا گیا پہلے اس سے کیا منع کرتا ہے تو ہم کو

أَنْ تَعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ

اس سے کہ عبادت کریں ہم اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے باپ ہمارے اور تحقیق ہم البتہ بیچ شک کے ہیں اس چیز سے کہ پکارتا

مُرِيبٌ ﴿٧٢﴾ قَالَ يَقُومِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي

تو ہم کو طرفا کی طرف سے اٹھانے والی کمالے تو ہم میری کیا دیکھا تم نے اگر ہوں میں اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے

وَإِنِّي مِنْهُ رَحِمَةٌ فَمَنْ يُنصِرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ

اور دی اس نے مجھ کو اپنی طرف سے رحمت پس کون مدد دے گا مجھ کو خدا سے اگر نافرمانی کروں میں اس کی

فَمَا تَزِيدُ وَتَنِي غَيْرَ تَحْسِيرٍ ﴿٧٣﴾ وَلَيَقُومِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ

یہ نہ زیادہ کرو گے تم مجھ کو سوائے ٹوٹا دینے کے اور لے تو ہم میری یہ ہے اونٹنی اللہ کی واسطے تمہارے

آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ

نشانی پس چھو دو اس کو کھاتی پھرے بیچ زمین اللہ کے اور مت لگاؤ اس کو ساتھ برائی کے

فَيَأْخُذْكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٧٤﴾ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي

پس پھلے گا تم کو عذاب نزدیک فلا پاؤں کاٹ ڈالے اس کے پس کہا فائدہ اٹھاؤ بیچ

دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ وَعَدُّ غَيْرُ مَكْدُوبٍ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا

گھراپنے کے تین دن یہ وعدہ ہے نہیں جھوٹا کیا گیا پس جب

جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا

آیا حکم ہمارا نجات دی ہم نے صالح کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ساتھ اس کے ساتھ رحمت کے

وَمِنْ خِزْيٍ يُومِيذٍ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿٧٦﴾

اپنی طرف سے اور رسوائی اس دن کی سے تحقیق پروردگار تیرا وہی ہے زور آور غالب

مَنْ ذَٰلِكَ الَّذِي يُضِلُّ الْبَصِيرَ ﴿٧٧﴾

کون ہے وہ جس نے بصر کو گمراہ کیا

فل تھج پر ہم کو امیر مہدی  
یعنی جو ہمارا کھانا تھا کھانا  
داوے کی راہ روشن  
کرے گا تو لگا ٹالے۔

۱۲- منہ

فل حضرت صالح سے  
قوم نے معجزہ مانگا حق  
تعالیٰ نے اُن کی دعا  
سے پھر میں سے اونٹنی  
نکالی اسی وقت اس  
نے بچو دیا۔ اسی وقت  
ماں کے برابر ہو گیا حضرت  
صالح نے فرمایا کہ اس کی  
تفہیم کرتے رہو گے  
تب تک دنیا کا عذاب  
نہ ہو گا جہاں وہ جاتی  
کھانے کو یا پیئے کو سب  
جانور بھاگ جائے اور  
آدمی کوئی اس نہ ملے گا

۱۲- منہ

وَإِذَا الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّبِيحَةَ فَاصْبُحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُشِينَ ۱۷

اور پکڑا ان لوگوں کو کہ ظلم کرتے تھے آواز بلند سے فجر وہ تھے بیچ گھروں اپنے کے نالو پر گرسے ہوئے

كَانَ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا أَلَا إِنَّ تَشْوِدًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ أَلَا بُعْدًا

گو کیا کہ نہ بے تھے بیچ ان کے خبردار جو تحقیق نمود نے کفر کیا تھا ساتھ رب اپنے کے خبردار ہو منت ہو جو

تَشْوِدًا ۱۸ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَامًا

نمود کو ۱۸ اور البتہ تحقیق آئے بھیجے ہوئے ہمارے ابراہیم کے پاس ساتھ خوشخبری کے کہنے لگے کہ سلام بھیجے ہیں تم

قَالَ سَلَامٌ فَلَمَّا بَلَغَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِينٍ ۱۹ فَلَمَّا رَأَى

کہا سلام ہے پس نہ دیر کی کہ لے آیا گائے کا بچہ نکلا ہوا ۱۹ پس جب دیکھے

أَيُّدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ تَكَرَّهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۲۰

ہاتھ ان کے کہ نہیں پہنچتے طرف اس کی انجان ہوا ان سے اور جی میں چھپایا ان سے ڈر

قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ لُوطٍ ۲۱ وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ

کہا انہوں نے مت ڈر تحقیق ہم بھیجے گئے ہیں طرف قوم لوط کی ۲۱ اور بی بی اس کی کھڑی تھی

فَضْحِكَتْ فَبَشَّرْنَا بِأَسْحَىٰ وَمِنْ وَرَاءِ اسْحَىٰ يَعْقُوبُ ۲۲

پس ہنسی پس بشارت دی ہم نے اس کو ساتھ اسحاق کے اور پیچھے سے اسحق کے یعقوب کی ۲۲

قَالَتْ يَوَيْلَتِي أَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا إِنَّ

کہا لے وائے مجھ کو کیا جنوں گی میں اور میں بڑھیا ہوں اور یہ خاوند میرا بوڑھا ہے تحقیق

هَذَا الشَّيْءُ عَجِيبٌ ۲۳ قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحْمَتُ

یہ بات ہے تعجب کی کہ انہوں نے کیا تعجب کرتی ہے تو حکم خدا کے سے رحمت ہے

اللَّهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۲۴

اللہ کی اور برکتیں اس کی اوپر تمہارے لے اس گھر والو تحقیق وہ تعریف کیا گیا بزرگ ہے

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا

پس جب گیا ابراہیم سے ڈر اور آئی اس کو خوشخبری جھگڑنے لگا ہم سے

فِي قَوْمٍ لُوطٍ ۲۵ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ۲۶

بیچ قوم لوط کے ۲۵ تحقیق ابراہیم البتہ تحمل والا دروند رجوع کرنے والا ہے ۲۶

يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا إِنَّكَ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۲۷

اے ابراہیم منہ پھیر لے اس بات سے تحقیق اب آیا ہے حکم پروردگار تیرے کا

۱۲۔ منہ ۱۲  
۱۳۔ منہ ۱۳  
۱۴۔ منہ ۱۴  
۱۵۔ منہ ۱۵  
۱۶۔ منہ ۱۶  
۱۷۔ منہ ۱۷  
۱۸۔ منہ ۱۸  
۱۹۔ منہ ۱۹  
۲۰۔ منہ ۲۰  
۲۱۔ منہ ۲۱  
۲۲۔ منہ ۲۲  
۲۳۔ منہ ۲۳  
۲۴۔ منہ ۲۴  
۲۵۔ منہ ۲۵  
۲۶۔ منہ ۲۶  
۲۷۔ منہ ۲۷

۱۲۔ منہ ۱۲  
۱۳۔ منہ ۱۳  
۱۴۔ منہ ۱۴  
۱۵۔ منہ ۱۵  
۱۶۔ منہ ۱۶  
۱۷۔ منہ ۱۷  
۱۸۔ منہ ۱۸  
۱۹۔ منہ ۱۹  
۲۰۔ منہ ۲۰  
۲۱۔ منہ ۲۱  
۲۲۔ منہ ۲۲  
۲۳۔ منہ ۲۳  
۲۴۔ منہ ۲۴  
۲۵۔ منہ ۲۵  
۲۶۔ منہ ۲۶  
۲۷۔ منہ ۲۷

وَاتْلُوهُمْ اٰتِيَهُمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝۷۰ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا

اور تحقیق وہ لوگ آنے والا ہے ان کو عذاب نہ پھیرا جاوے گا اور جب آئے پیچھے ہوئے ہمارے

لَوْطًا سَمِعَ بِهٖمْ وَصَاقٍ بِهٖمْ ذُرْعًا وَقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝۷۱

لوط کے پاس ناخوش ہوا ساتھ ان کے اور تنگ ہوا ساتھ ان کے دل میں اور کہا یہ دن ہے سخت

وَجَاءَهُ قَوْمُهٗ يُهْرَعُونَ اِلَيْهٖ ۝۷۲ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

اور آئی اس کے پاس قوم اس کی دوڑتی ہوئی طرف اس کی اور پہلے اس سے تھے کرتے

السَّيِّئَاتِ ۝۷۳ قَالَ يَقُوْمُ هٰؤُلَاءِ بِنَاقِي هُنَّ اَطْلُكُمُ فَاثْقُوْا

برائیاں کیا اے قوم میری یہ ہیں بیٹیاں میری وہ بہت پاکیزہ ہیں واسطے تمہارے پس دوڑو

اِنَّهٗ لَا تَخْزُوْنَ فِي ضِيْعِيْ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝۷۴

اللہ سے اور مت رسوا کرو مجھ کو بیچ ممانوں میرے کے کیا نہیں تم میں سے کوئی مرد اچھا

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ وَّاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا

کہا انہوں نے البتہ تحقیق جانتا ہے تو کہ نہیں واسطے ہمارے بیچ بیٹیوں تمہاری کے کچھ حق اور تحقیق تو جانتا ہے جو کچھ

نَرِيْدُ ۝۷۵ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةٌ اَوْ اَوْحٰى اِلٰى رُكْنٍ

ارادہ کرتے ہیں ہم کہا کاش کہ ہوتا واسطے میرے ساتھ تمہارے زور یا جگہ پکڑنا میں طرف قلعہ

شَدِيْدٍ ۝۷۶ قَالُوْا يٰلَوْ طَرَا رَسُوْلُ رَبِّكَ لَنَ يَّصِلُوْا اِلَيْكَ

محمم کی کہا ان ممانوں نے اے لوط تحقیق ہم بھیجے ہوئے ہیں رب تیرے کے ہرگز نہ پہنچ سکیں گے طرف تیری

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ

پس لے جا لوگوں اپنے کو ایک ٹکڑے رات کے سے اور نہ منہ پیچھے پھیرے تم میں سے کوئی

اِلَّا اَمْرًا تَكُ اِنَّهٗ مُصِيبُهَا مَا اَصَابَهُمْ اِنَّ مَوْعِدَهُمْ

مگر جو تیری تحقیق وہ پہنچنے والا ہے اس کو جو کچھ پہنچا ان کو تحقیق وقت وعدے ان کے کا

الصُّبْحُ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ۝۷۷ فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا

صبح ہے کیا نہیں صبح نزدیک تھا پس جب آیا حکم ہمارا کیا ہم نے

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۝۷۸

اوپر اس کا نیچے اس کے اور برسائے ہم نے اوپر اس کے پتھر

مَنْضُوْدٍ ۝۷۹ مَسُوْمَةٌ عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

نہ بتہ نشان کیے ہوئے نزدیک پروردگار تیرے کے اور نہیں وہ ظالموں سے

دل یہ فرشتے گئے روکے  
بن کر اور حضرت لوط کو  
اس قوم کی جو معلوم  
تھی اس خفا ہوئے  
کہ لڑائی کرنی پڑی۔

۱۲۔ منہ

دل فرشتے ممان اترے  
ان کے گھر اور قوم دیکھ  
کر دھڑکی یہ ان کے  
بچانے کو اپنی بیٹیاں  
بیابا دینی قبول کرنے  
لگے لیکن وہ کب تھے  
تھے اس وقت فارغے  
بیابا دینا سن نہ تھا۔

۱۲۔ منہ

دل ہمارے حضرت کو  
مکہ فتح ہوا۔ صبح کے  
وقت شامی و صبحی اشارت  
جو۔ ۱۲۔ منہ

۱۵

يَبْعِدُ<sup>۸۶</sup> وَالْإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ لِقَوْمِ اعْبُدُوا

دور اور طرف مدین کی بھائی ان کے شعیب کو کہا اے قوم میری عبادت کرو

اللَّهُ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ وَلَا تَنْقُصُوا الْكِبَالَ وَالْمِيزَانَ

اللہ کو نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے اور مت کم کرو مپان کو اور تول کو

إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ<sup>۸۷</sup>

تحقیق میں دیکھتا ہوں تم کو نیچ بھلائی کے اور تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب دن گھیرنے والے کے سے

وَلِيقُومُوا أَوْفُوا الْكِبَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

اور اے قوم میری پورا کرو مپان کو اور تول کو ساتھ انصاف کے اور نہ کم دو لوگوں کو

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْنُوا فِي الْأَرْضِ مُمْسِدِينَ<sup>۸۸</sup> بَقِيَّتُ اللَّهِ

چیزیں ان کی اور مت بھرو بیچ زمین کے فساد کرتے ہا باقی رکھا ہوا اللہ کا

خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ<sup>۸۹</sup> قَالُوا

بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم ایمان والے اور نہیں میں اوپر تمہارے نگہبان کہا انہوں نے

يَشْعِبُ أَصْلُوكَ تَأْمُرُكَ أَنْ تَتْرُكَ مَا يَعْبدُ آبَاؤُنَا أَوْ

اے شعیب کیا غماز تیری حکم کرتی ہے تجھ کو یہ کہ چھوڑ دیں ہم اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے باپ ہمارے یا

أَنْ تَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَكِيمُ الرَّشِيدُ<sup>۹۰</sup>

یہ کہ کریں ہم بیچ مالوں اپنے کے جو کچھ چاہیں تحقیق تو البتہ تحمل والا بھلائی والا ہے ہا

قَالَ لِقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَرَزَقَنِي

کہا اے قوم میری کیا دیکھا تم نے اگر ہوں میں اوپر دلیل ظاہر کے پروردگار اپنے سے اور دیا جو کچھ کو

مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا وَمَا أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَا أَنهَلَكُمُ عَنْهُ

اپنی طرف سے رزق نیک اور نہیں ارادہ کرتا میں یہ کہ مخالفت کروں میں تمہاری طرف اس چیز کی کہ تم کو ہلاکت میں لے کر

إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ

اس سے نہیں ارادہ کرتا میں مگر کام سوارنا جب تک کہ سکوں میں اور نہیں توفیق میری مگر ساتھ اللہ کے

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ<sup>۹۱</sup> وَلِيقُومُوا يَحْرِمُكُمْ شَفَاقِي

اوپر اسی کے توکل کیا میں نے اور طرف اسی کے رجوع کرتا ہوں اور لے قوم میری نہ باعث ہوں کو مخالفت میری

أَنْ يُصِيبَكُمْ مِّثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ

یہ کہ پہنچ جاوے تم کو مانند اس چیز کی کہ پہنچ گیا تھا قوم نوح کی کو یا قوم ہود کی کو یا

ہا نقل ہے کہ امانت کے روپے کتر لیتے۔

۱۲- منہ

ہا جاہلوں کا دستور ہے کہ نیکیوں کا لام آپ نہ کر سکیں تو انہیں کو لگیں چڑانے بی خصلت ہے کفری۔ ۱۲- منہ

ہا یہ خصلت ہے خدا کے لوگوں کی کہ چڑانے سے مبرا نہ مانا اور اپنے مقدمہ سمجھاتے رہے۔

۱۲- منہ

قَوْمَ طَلْحٍ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ۝۹۱ ۝۹۲ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ

قوم صالح کی کو اور نہیں قوم لوط کی تم سے دور اور بخشش مانگو پروردگار اپنے سے

ثُمَّ تَوْبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ۝۹۳ ۝۹۴ قَالُوا يَشْعِبُ مَا

پھر پھر آؤ طرف اس کی تحقیق رب میرا مہربان ہے دوستدار کما انہوں نے اے شعیب نہیں

نَفَقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا وَلَوْلَا

سمجھتے ہم بہت کچھ کہ کتا ہے تو اور تحقیق البتہ دیکھتے ہیں ہم تجھ کو درمیان اپنے ناتواں اور اگر مذہبی

رَهْطُكَ لَرَجْنُكَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بَعِزٌّ ۝۹۵ ۝۹۶ قَالَ يَقُومُ

برادری تیری البتہ سگسار کر ڈالتے ہم تجھ کو اور نہیں تو اوپر ہمارے غالب کما اے قوم میری

أَرْهَطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ ۝۹۷ ۝۹۸ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا

آیا برادری میری بہت عزیز ہے اوپر ہمارے اللہ سے اور پڑا تم نے اس کو پیچھے پیٹھ اپنی کے ڈالا ہوا

إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝۹۹ ۝۱۰۰ وَيَقُومُ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ

تحقیق پروردگار میرا ساتھ اس چیز کے کرتے ہو تم گھیرنے والا ہے اور اے قوم میری عمل کرو اوپر جگہ اپنی کے

إِنِّي عَامِلٌ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُغْزِيهِ وَ

تحقیق میں بھی عمل کر نیوالا ہوں البتہ جانو گے تم کون شخص ہے کہ آوے گا اس کو عذاب کہ رسوا کرے اس کو اور

مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۝۱۰۱ ۝۱۰۲ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۝۱۰۳ وَلَمَّا جَاءَ

کون شخص ہے کہ وہ جھوٹا ہے اور منظر رہو تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے منظر ہوں اور جب آیا

أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا

حکم ہمارا نجات دی ہم نے شعیب کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے تھے ساتھ اس کے ساتھ رحمت کے ہماری طرف سے

وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ

اور پڑا ان لوگوں کو کہ جنہوں نے ظلم کیا تھا کوئی نے پس صبح کو اٹھے بیچ گھروں اپنے کے

جُثَيَيْنِ ۝۱۰۴ ۝۱۰۵ لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا إِلَّا بَعْدَ لَيْلَتَيْنِ ۝۱۰۶ كَمَا

زاد پر گرے ہوئے گویا کہ نہ جلتے تھے بیچ ان کے خبردار ہو دوری ہے میں کو ہے جیسے کہ

بَعْدَ ثَلَاثِ يَوْمٍ ۝۱۰۷ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ

دوری ہوئی ہود کو اور البتہ تحقیق بھی ہم نے موسیٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے اور معجزے

مُبِينٍ ۝۱۰۸ ۝۱۰۹ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَا

ظاہر کے طرف فرعون کی اور سرداروں اس کے کی پس پیروی کی انہوں نے حکم فرعون کی اور نہیں

أَمْرٌ فَرَعُونَ بِرَشِيدٍ ۙ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأُورَدَهُمْ

حکم فرعون کا درست آگے چلے گا قوم اپنی کے دن قیامت کے پس جا کھڑا کرے گا ان

النَّارِ وَيُثَسُّ الْوَرْدُ السُّورُودُ ۙ وَاتَّبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً

کو آگ پر اور جڑا ہے گھاٹ لا کھڑا کیا گیا اور پیچھے کرے گئے بیچ اس دنیا کے لعنت

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُثَسُّ الرَّفْدُ الْمَرْفُودُ ۙ ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ

اور دن قیامت کے بُری ہے بخشش کہ بخش دی گئی وہ لعنت یہ ہیں بعضی خبریں

الْقُرَى نَقُصُّهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۙ وَمَا

بستیوں کی کہ بیان کرنے ہیں ہم اس کو اور تیرے بعضے ان میں سے قائم اور بعضے جڑے کٹے ہوئے و اور نہیں

ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمْ

ظلم کیا تھا ہم نے ان کو لیکن ظلم کیا تھا انہوں نے جانوں اپنی کو پس نہ کفایت کیا ان سے مہبودوں انکے نے

الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَبِثَ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ

جو پکارتے تھے ان کو سوائے اللہ کے کچھ جب آیا حکم پروردگار تیرے کا

وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۙ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ

اور نہ زیادہ کیا انہوں نے ان کو سوائے ہلاک کرنے کے اور اسی طرح پکڑنا ہے پروردگار تیرے کا جب پکڑے

الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۙ إِنَّ أَخْذًا أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۙ إِنَّ فِي

بستیوں کو اور وہ ظالم ہوتے ہیں تمہیق پکڑنا اس کا ہے درد دینے والا سخت تحقیق بیچ

ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۙ ذَلِكَ يَوْمٌ مَجْمُوعٌ

اس کے البتہ نشانی ہے واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے عذاب آخرت کے سے یہ ایک دن ہے کہ اکٹھے کیے جائیں گے

لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمَ مَشْهُودٍ ۙ وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ

واسطے اس کے لوگ اور یہ دن ہے حاضر کیا گیا اور نہیں ڈھیل کرتے ہم اس کو مگر واسطے ایک

مَعْدُودٍ ۙ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۙ فَمِنْهُمْ

وقت گئے ہوئے کے جس دن آوے گا نہ بولے گا کوئی جی مگر ساتھ حکم اس کے کہ پس بعضے نہیں سے

شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ۙ فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُّوا فِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا

بدبخت ہیں اور بعضے نیک بخت ہیں پس جو لوگ کہ بدبخت ہوئے پس بیچ آگ کے ہیں واسطے انکے چلانا ہے بیچ

زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۙ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ

انکے آواز باکی سے اور آواز موٹی سے ہمیش رہنے والے بیچ اس کے جب تک کہ رہیں آسمان

ظالم قائم ہے اور کٹ  
گیا بیٹے آباد ہے اور  
اجازت ۱۲-منہج

وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝

اور زمین مگر جو چاہے پروردگار تیرا تحقیق پروردگار تیرا کرنے والا ہے جو ارادہ کرتا ہے

وَأَمَّا الَّذِينَ سَعَدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتْ

اور جو لوگ کہ نیک بخت کیلئے ہیں پس بچ بہشت کے ہیں ہمیشہ رہنے والے بچ اس کے جب ملک کر رہیں

السَّلَوتِ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ عَطَاءٌ غَيْرُ مَجْدُوذٍ ۝

آسان اور زمین مگر جو چاہے پروردگار تیرا بخشش ہے نہ کاٹی گئی

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا

پس مت جو بچ شک کے اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہیں یہ نہیں عبادت کرتے مگر جیسا

يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنْ قَبْلُ وَإِنَّا لَمَوْفُوهُمْ نَصِيبُهُمْ غَيْرُ

عبادت کرتے تھے باپ ان کے پہلے ان سے اور تحقیق ہم البتہ پورا دینے والے ہیں حصہ ان کا نہ

مَنْقُوصٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ وَلَوْ

کم کیا ہوا اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب پس اختلاف کیا گیا بچ اس کے اور اگر

لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِلَهُمُ لَفِي

نہ جوتی ایک بات کہ پہلے گزری تھی پروردگار تیرے سے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان ان کے اور تحقیق وہ البتہ بچ

شَاكِ مِنْهُ مُرِيبٍ ۝ وَإِن كُنَّا لَيَوَفِّيهِمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ

شک کے ہیں اس سے تلق میں ٹ اور تحقیق ہر ایک ان میں سے جب جاوے گا اور اس کے البتہ پورا دیا جائے گا اور ہر عمل کے

إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ

تحقیق وہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہیں خبردار ہے پس سیدھا رہ جس طرح سے حکم کیا گیا ہے تو اور جس نے توبہ کی

مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَا تَرْكُؤُوا إِلَى

ساتھ تیرے اور مت سرکشی کرو تحقیق وہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے اور مت جھکو طرف

الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَنَسِكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

ان لوگوں کی کہ ظلم کرتے ہیں پس گئے گی تم کو آگ اور نہیں واسطے تمہارے سوائے اللہ کے

مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي

کوئی دوست پھر نہیں مدد دیئے جاؤ گے اور قائم کر نماز کو دونوں طرف

النَّهَارِ وَزُلْفًا مَنْ الْبَلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

دن کی اور کتنی ساتیں رات سے تحقیق نیکیاں لے جاتی ہیں برائیوں کو

۱۱۷۱ ۱۱ ۱۱۷۱ ۱۱

ٹ دومنی ہو سکتے ہیں  
ایک یہ کہ ہیں آگ  
میں جتنی دیر رہ چکے ہیں  
آسان و زمین دنیا میں  
مگر جتنا اور چاہے تیرا  
رب وہ اسی کو معلوم  
ہے دوسرے یہ کہ نہیں  
گئے آگ میں جیتا  
رہے آسان و زمین کا  
جہان کا یعنی ہمیشہ مگر  
۹ جو چاہے رب تو  
۹ موقوف کر دے،  
۹ لیکن چاہ چکا کہ موقوف  
نہ ہو۔ فائدہ اس کہنے  
میں فرق نکلا اللہ کے  
ہمیشہ رہنے میں اور  
بندے کے کہ بندہ کو  
ہمیشہ رہے پر ساتھ  
بات کی ہے کہ اللہ تعالیٰ  
چاہے تو فنا کر دے۔

۱۲۔ منہ

ٹ یہ کتاب دی تھی  
راہ بتانے کو وہ لوگ  
اس کے سمجھنے میں اختلاف  
کرتے تھے اور لفظ  
آگے ہو چکا یہ کہ دنیا  
میں بچ اور چھوٹ  
صاف نہ ہو۔

۱۲۔ منہ



ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذَّكْرَيْنِ ۝۱۴۰ وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

یہ نصیحت ہے واسطے ذکر کرنے والوں کے اور صبر کر پس تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝۱۴۱ فَلَوْ لَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِنْ قَبْلِكُمْ

ثواب نیکی کرنے والوں کا ط پس کیوں نہ ہوئے اُن قرون میں سے کہ پہلے تم سے تھے

أُولَآءِ بَقِيَّتِهِ يَتَّبِعُونَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّنْ

صاحب شعور کے کہ منع کرتے فساد سے بیچ زمین کے مگر تھوڑے ان لوگوں

أَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۝ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ

میں سے کہ نجات دی ہم نے ان میں یعنی کراہی سے اوپر ہیری کی ان لوگوں نے کظالم تھے اس چیز کی کہ دولت دیئے گئے تھے بیچ اسکے

وَكَاثُوا مُجْرِمِينَ ۝۱۴۲ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرَىٰ

اور تھے گنہگار و کث اور نہ تھا پروردگار تیرا کہ ہلاک کرے بستیوں کو

بِظُلْمٍ ۝ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ۝۱۴۳ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ

ساتھ ظلم کے اور اہل ان کے نیکی کار جوں اور اگر چاہتا رب تیرا البتہ کرتا

النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۝ وَلَا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفِينَ ۝۱۴۴ إِلَّا

لوگوں کو امت ایک اور ہمیشہ رہیں گے اختلاف کرنے والے مگر

مَنْ رَحِمَ رَبُّكَ ۝ وَلِلذَّكَ خَلْقُهُمْ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

جن کو رحم کیا پروردگار تیرے نے اور واسطے اس کے پیدا کیا ہے اُن کو اور پوری ہوئی بات پروردگار تیرے کی

لَا مَلَكَيْنِ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝۱۴۵ وَكُلًّا

البتہ بھروسہ گاہیں دوزخ کو جنوں سے اور آدمیوں سے سب سے اور ہر ایک

نَقَصَ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُنْثِثُ بِهِ فَوَادِّكَ

چیز کو بیان کرتے ہیں ہم اوپر تیرے خبروں پیغمبروں کی سے وہ چیز کہ ثابت کرتے ہیں ہم ساتھ اس کے نیک

وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ ۝ وَمَوْعِظَةٌ ۝ وَذِكْرٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝۱۴۶

اور آیا ہے تیرے پاس بیچ اس کے حق اور نصیحت اور یاد دلانا واسطے ایمان والوں کے

وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ أَعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ ۝ إِنَّا

اور کہہ واسطے ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے عمل کرو اوپر جگہ اپنی کے تحقیق ہم بھی

عَمَلُونَ ۝۱۴۷ وَانْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۝۱۴۸ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ

عمل کر نیالے ہیں اور منتظر رہو تحقیق ہم بھی منتظر رہنے والے ہیں اور واسطے اللہ کے ہیں پوشہ چیزیں آسمانوں کی

ط نیکیاں دور کرتی  
ہیں برائیوں کو تین  
طرح جو نیکیاں کرے  
اس کی برائیاں مٹا  
ہوں اور جو نیکیاں  
پکڑے اس سے خوش  
برائیوں کی چھوڑے  
اور جس ملک میں  
نیکیوں کا رواج ہو  
وہاں ہدایت آوے  
اور گمراہی مٹے لیکن  
تینوں جگہ وزن غالب  
چاہیے جتنا سبیل اتنا  
صافوں - ۱۲ - مندرجہ  
ط یعنی نیک لوگ  
غالب ہونے تو قوم  
ہلاک نہ ہوتی تھوڑے  
تھے سو آپ بچ گئے  
۱۲ - مندرجہ

وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ

اور زمین کی یعنی علم ان کا اور طرف اسی کی پھیرا جاتا ہے کام سارا پس عبادت کر اس کو اور توکل کر

عَلَيْهِ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾

اوپر اس کے اور نہیں پروردگار تیرا بے خبر اس چیز سے کہ کرتے ہو

سُوْرَةُ يُوسُفُ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰیٰتُهَا ۱۱۱ اٰیٰتُهَا ۱۱۱ اٰیٰتُهَا ۱۱۱

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الرَّسُوْلُكَ اٰیْتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۳۴﴾ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

یہ آیتیں کتاب بیان کرنے والی کی ہیں تحقیق اتارا ہے ہم نے اس کو قرآن عربی

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا

تو کہ تم سمجھو ہم بیان کرتے ہیں اوپر تیرے بہت اچھی طرح بیان کرنا اس طرح

اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْءَانَ ﴿۳۶﴾ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمَنِ

سے کو وحی کیا ہم نے طرف تیری یہ قرآن اور تحقیق تھا تو پہلے اس سے البتہ

الْغٰفِلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِذْ قَالَ يُوسُفُ لِاٰیٰتِهِ يٰاَبَتِ اِنِّیْ رَاٰیْتُ اَحَدًا

غافلوں سے جس وقت کہا یوسف نے واسطے باپ اپنے کے اے باپ میرے تحقیق دیکھیں نے خواب میں

عَشَرَ كُوْكُبًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ اٰتٰیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدٰیْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ

گیارہ ستارے اور سورج اور چاند دیکھا میں نے ان کو واسطے اپنے سجدہ کرنیوالے کہا

لِیَّبْنٰی لَا تَقْصُصْ رُءُیَاكَ عَلٰی اِخْوَتِكَ فِیْ كِبٰرٍ وَاَلَّا لَکَ

لے چھوٹے بیٹے تیرے مت بیان کہو خواب اپنے کو اوپر بھائیوں اپنے کے پس مکرہیں گے واسطے تیرے

کِبٰرٍ اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۳۹﴾ وَكَذٰلِكَ

کچھ مکر تحقیق شیطان واسطے آدمی کے ہے دشمن ظاہر فل اور اسی طرح

یَجْتَنِبُكَ رَبُّكَ وَیُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ وَیُنَبِّئُ

برگزیدہ کرے کہ تجھ کو پروردگار تیرا اور سکھلا دے کہ تجھ کو تعبیر بتانی باتوں کی اور پوری کر گیا

نِعْمَتَهُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اِلٰی یُعْقُوْبُ کَمَا اَتَتْهَا عَلٰی اَبُوْیْكَ مِنْ

نعمت اپنی اوپر تیرے اور اوپر اولاد یعقوب کے جیسا پورا کیا تھا اس کو اوپر دو باپ تیرے کے

قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾ لَقَدْ

پہلے اس سے ابراہیم اور اسحاق کے یعنی دودا دودا تیرے کے تحقیق پروردگار تیرا جانتے والا حکمت والا ہے فل البتہ تحقیق

۱۲۳: ۱۱ منزل ۱۲: ۱۲

فل یعنی اس کی تعبیر ظاہر ہے سنتے ہی سمجھ لیں گے گیارہ بھائی تھے اور ایک باپ اور ایک ماں ان کی طرف محتاج ہوں گے، پھر شیطان ان کے دل میں حسد ڈالے گا۔

۱۲- مندرجہ

فل نوازش اللہ کی سجدے سے سمجھ اور کل بچھانی باتوں کی یعنی اس میں داخل ہے خواب کی تعبیر ان کے ذہن کی رسائی سے اور بیاخت سے کہ ایسا خواب موزوں دیکھا چھوٹی عمر میں ابراہیم اور اسحاق کا نام لیا جا چکی ہے۔

۱۲- مندرجہ

۱۲: ۱۱

۱۲: ۱۱

كَانَ فِي يُوسُفَ وَأَخُوْتِهِ آيَةً لِّلسَّائِلِينَ ۚ إِذْ قَالُوا يُوسُفَ

تھیں بیچ یوسف کے اور بھائیوں اس کے کے نشانیاں ہیں واسطے پوچھنے والوں کی جس وقت کہ انہوں نے البتہ یوسف

وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ۚ إِنَّ أَبَانَا لَفِي

اور بھائی اس کا بہت پیارے ہیں طرف باپ ہائے کی ہم سے اور ہم ہیں جماعت زبردست تحقیق باپ ہمارا البتہ بیچ

صَلٰى مُبِينٌ ۚ أَقْتُلُوا يُوسُفَ أَوْ اطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ

غلطی ظاہر کے ہے قتل مار ڈالو یوسف کو یا ڈال دو اس کو کسی زمین میں کہ خالی جو جاوے

لَكُمْ وَجْهٌ أَيْبَكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۚ قَالَ

واسطے تمہارے توجہ باپ تمہارے کی اور جو جاؤ تم پیچھے اس کے قوم صلاحیت والی کہا

قَالَ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ

ایک گھنے والے نے ان میں سے مت مارو یوسف کو اور ڈال دو اس کو بیچ گہراؤ کنوئیں کے

يَلْتَقِطَهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَاعِلِينَ ۚ قَالُوا يَا بَنَا

اٹھا بیوے اس کو کوئی راہ گیر اگر ہو تم کرنے والے کہا انہوں نے اے باپ ہم

مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَى يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَصْحُونَ ۚ أَرْسَلَهُ

کیا ہے واسطے تیرے کہ نہیں امین جاننا تو ہم کو اوپر یوسف کے اور تحقیق ہم واسطے اس کے البتہ غیر خواہ ہیں بیچ نے اس کو

مَعَنَا غَدًا يَرْتَع وَيَلْعَبُ وَإِنَّا لَهُ لَحَفَظُونَ ۚ قَالَ إِنِّي

ساتھ ہمارے کل کو شکم سیر کھاوے اور کھیلے اور ہم واسطے اس کے البتہ محافظت کرنیوے ہیں ق کہا یعقوب نے تحقیق

لَيَحْزُنَنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَآخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ

البتہ تمہیں کرتا ہے مجھ کو یہ کہ لے جاؤ تم اس کو اور ڈرتا ہوں یہ کہ کھاوے اس کو بھڑیا اور تم

عَنْهُ غَفْلُونَ ۚ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ

اس سے غافل ہو ق کہا انہوں نے اگر کھا جاوے اس کو بھڑیا اور ہم جماعت ہیں زبردست

إِنَّا إِذَا الْخُسْرُونَ ۚ فَلَمَّا ذَهَبُوا بِهِ وَاجْمَعُوا أَنْ يَجْعَلُوهُ

تحقیق ہم اس وقت زیاں کاروں سے ہوں پس جب لے گئے اس کو اور مقرر کیا یہ کہ کر دیں اس کو

فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَهُمْ بِأَمْرِهِمْ

بیچ گہراؤ کنوئیں کے اور وحی بھیجی ہم نے طرف اس کی کہ البتہ خبر دے گا تو ان کو ساتھ اس کام ان

هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۚ وَجَاءَ وَآبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُونَ ۚ

کے کے اور وہ نہ سمجھے ہوں گے ق اور آئے باپ اپنے کے پاس اندھیرے دوتے ہوئے

مل نقل ہے کہ قریش نے  
یہود سے کہا کچھ بتاؤ کہ  
ہم محمد (صلی اللہ علیہ  
وآلہ وسلم) سے پوچھیں  
چچ آوازے کو کہا پوچھو  
کہ ابراہیم کا وطن شام  
ہے اس کی اولاد بنی  
اسرائیل مصر میں کیونکر  
آئی کہ مومنے کو فرعون  
سے قضاہ ہوا یہ سورۃ  
انزلی فرمایا کہ پوچھنے والوں  
کو نشانیاں ہیں قریش  
کو یہ ایک بھائی کا حسد  
کیا اطاعت قبول نہ کی  
آخر اللہ نے اسی کی طرف  
محتاج کیا اور اسی طرح  
یہود حسد کر خراب  
ہوئے اور قریش نے  
بھائی کو وطن سے نکالا  
وہی اس کا عروج ہوا۔

۱۲۔ مندر

ق یعنی ہم وقت پر کام  
آنے والے ہیں اور یہ  
لوٹے ہیں چھوٹے ایک  
بھائی ان کا سگھا تھا اور  
سب سو تھے۔ ۱۲۔ مندر  
ق بھریاں چرانے کو  
جنگل جاتے تھے۔

۱۲۔ مندر

ق ان کو بھڑیے کا ہٹا  
کرنا تھا وہی ان کے  
دل میں خوف آیا۔

۱۲۔ مندر

ق پھر جب لے کر چلے  
فرمایا آگے نہ فرمایا کہ کیا  
ہوا اس واسطے کہ لائق  
بیان نہیں جو کچھ بھائیوں  
نے سلوک کیا راہ میں برا  
کہتے اور مارنے لے گئے  
ندان کے رونے پر دم  
کھانا نہ فرمایا پھر کنوئیں  
میں ڈالادہ کنارے کو  
پکڑ کر رہ گئے تب رستی  
(باقی صفحہ ۲۸۳ پر)

قَالُوا يَا بَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِنْدَ

کمانہوں نے اے باپ ہمارے تحقیق گئے تھے ہم دوڑتے ہوئے اور چھوڑ گئے تھے ہم یوسف کو نزدیک

مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا

اسباب اپنے کے پس کھا گیا اس کو بھیڑیا اور نہیں تو ہرگز یقین کرنے والا واسطے ہمارے اور اگرچہ ہوں

صِدِّقِينَ ۱۵ وَجَاءُوا عَلَى قَبْرِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ

ہم سچے اور لے آئے اوپر کرتے اس کے کے لہو جھوٹا کیا بلکہ

سَوَّلَتْ لَكُمُ أَنْفُسُكُمْ أَمْ أَلْقَيْتُمُوهَا فِي الْبُيُوتِ ۱۶ وَاللَّهُ

بنالی ہے واسطے تمہارے جی تمہارے نے ایک بات پس صبر بہتر ہے اور اللہ سے مدد مانگی گئی ہے

عَلَى مَا تَصِفُونَ ۱۷ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ فَأَدْلَى

اوپر اس چیز کے کہ بیان کرتے ہوئے مل اور آیا قافلہ پس بھیجا انہوں نے آگے چلنے والے اپنے کو پس نکلیا

دَلْوَهُ ۱۸ قَالَ يَبْشَىٰ هَذَا غُلَامٌ ۚ وَأَسْرُوهُ بِضَاعَةً ۖ وَاللَّهُ

اس نے دُلّ اپنا کیا اے خوش وقتی کہ یہ لڑکا ہے اور چھپا رکھا ہے اس کو پوچھی کر کر اور اللہ

عَلِيمٌ ۱۹ بِمَا يَعْمَلُونَ ۚ وَشَرُّوهُ بِشَيْنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ ۚ

جانتا تھا جو کچھ کہ وہ کرتے تھے مل اور بیچا اس کو بھائیوں نے ساتھ قیمت ناقص کے درہم تھے کئی ایک گئے ہوئے

وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ۲۰ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرَاهُ

اور تھے بیچ اس کے بے رعبت مل اور کیا اس شخص نے کہ مول لیا تھا اس کو

مِنْ مِّصْرَ لَا مِرَاتٍ ۖ أَكْرَمَىٰ مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَنْ يَنْفَعَنَا

مصر سے واسطے بی بی اپنی کے باعزت رکھنا اس کو شاید یہ کہ نفع دے ہم کو

أَوْ نَتَّخِذَ وَلَدًا ۚ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ

یا بچیں ہم اس کو فرزند اور اسی طرح قدرت دی ہم نے واسطے یوسف کے بیچ زمین کے

وَلِنُعَلِّمَهُ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ۖ وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰ

اور تو کہ سکھادیں ہم اس کو تاویل باتوں کی یعنی تعبیر خوابوں کی اور اللہ غالب ہے اوپر

أَمْرِهِ ۚ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۲۱ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ

لا اپنے کے و لیکن بہت لوگ نہیں جانتے مل اور جب پہنچا جوانی اپنی کو

أَتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۲۲

دیا ہم نے اس کو حکم اور علم اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو ۲۲

مل یعنی کرتے پر لہو  
وہی تھا ان کا چھوڑ  
بھیڑیا کھا تا تو کرتے ثابت  
کب چھوڑ جانا ۱۲۔ منہ  
مل کوئیں میں سے  
حضرت یوسف دُلّ  
میں جو بیٹے۔ کھینچنے  
والے نے ان کا حسن  
دیکھ کر خوشی سے پکارا  
کہ بڑی قیمت کو بیچے  
گا اور اللہ خوب جانتا  
ہے جو کرتے ہیں شاید  
یہ مراد جو کہ یہود اس  
جگہ یہ قصہ بدلتے ہیں  
نوریت میں بدل گولا  
ہے تا اپنے باپ اول  
پر عیب نہ آوے۔

۱۲۔ منہ  
مل اگلے دن بھائی  
گئے کوئیں میں نہ پایا  
قافلہ پر دعویٰ کیا جب  
نایت ہوا اٹھارہ درہم  
کو بیچ ڈالا۔ درہم قریب  
۴ ہے پاؤلی کے تو  
بھائیوں نے دودھ  
درہم ہائے ایک نے  
حقتہ نہ لیا پھر آگے قافلہ  
دلوں نے مصر میں جا کر  
بیچا حق تعالیٰ نے مصر کا  
ایک بیٹا فرمایا پردہ پوش  
کو نہیں اشارۃ سے معلوم  
ہوا کہ سستے مول تو اس کا  
جگہ بیچا ہے۔ ۱۲۔ منہ

مل مصر میں عزیز نے مول  
لیا عزیز کہتے تھے بادشاہ  
کے منکر کو اس نے  
جوشیار دیکھ کر غلاموں  
کی طرح نہ رکھا فرزند کی  
طرح رکھا کہ کاروبار میں  
نائب ہوگا اس طرح  
حق تعالیٰ نے اس ملک  
میں ان کا قدم جما یا پھر  
ان کے سبب سے سارا

(باقی صفحہ ۲۸۴ پر)

وَرَأَوْتُهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَغَلَقَتِ الْأَبْوَابَ

اور بھلایا اس کو اس عورت نے جو بیچ گھر اس کے تھا جان اس کی سے اور بند کیے دروازے

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنَ مَثْوَايَ

اور کہنے لگی آؤ کتنی ہوں میں تجھ کو کہا پناہ پکڑتا ہوں میں اللہ کی تحقیق وہ رب میرے ہیں جس طرح سے کہا اُس نے رکھنا میرا

إِنَّهُ لَا يَفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝۳۱ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا

تحقیق نہیں فلاح پاتے ظالم ۳۱ لے اور البتہ تحقیق قصہ کیا اس عورت نے ساتھ یوسف کے در قصہ کیا یوسف ساتھ اس کے

أَنْ رَّا بَرَّهَانَ رَبِّهٖ كَذَلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ

اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھی دلیل رب اپنے کی اسی طرح کیا ہم نے تو کہ بھیر دیوں ہم اس سے برائی اور بے حیائی

إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِينَ ۝۳۲ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ

تحقیق وہ بندوں ہماروں خالص کیے گیوں سے تھا ۳۲ اور دوڑے دونوں دروازے کو اور پھار اس نے

قَيْصَةَ مِنْ دُبُرٍ ۝۳۳ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ قَالَتْ مَا

کرتا یوسف کا پیچھے سے اور پامان دونوں نے غاند اس کے کو نزدیک دروازے کے کہا اس عورت نے کیا

جَزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوءًا إِلَّا أَنْ يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ

سزا ہے اس کی جو ارادہ کرے ساتھ جوڑو تیری کے برائی کا مگر یہ کہ قید کیا جاوے یا عذاب

أَلِيمٌ ۝۳۴ قَالَ هِيَ رَأَوْدَتُنِي عَنْ نَفْسِي وَشَهِدَ شَاهِدٌ

درد دینے والا تھا کہا یوسف نے اس نے بھلایا تھا مجھ کو جان میری سے اور گواہی دی گواہ نے

مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ كَانَ قَيْصَةُ قَدْ مِّنْ قَبْلِ فَصَدَّقَتْ

اہل اس کے سے اگر ہو کرتا اس کا پھٹا ہوا آگے سے پس سچ بولی یہ عورت

وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۝۳۵ وَإِنْ كَانَ قَيْصَةُ قَدْ مِّنْ دُبُرٍ

اور وہ ہے جھوٹوں سے اور اگر ہے کرتا اس کا یوسف کا پھٹا ہوا پیچھے سے

فَكَذَّبَتْ وَهُوَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝۳۶ فَلَمَّا رَأَى قَيْصَةَ قَدْ

پس جھوٹی ہے یہ عورت اور وہ ہے سچوں سے ۳۶ لے جب دیکھا کرتا اس کا پھٹا ہوا

مِّنْ دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُ مِّنْ كَيْدِ كُنَّ إِنَّ كَيْدَ كُنَّ عَظِيمٌ ۝۳۷

پیچھے سے کہا تحقیق یہ مکر تمہارے سے ہے تحقیق مکر تمہارا بڑا ہے

يُوسُفُ أَعْرَضَ عَنْ هَٰذَا ۖ وَاسْتَغْفِرُ لِدُنْيَاكَ ۖ إِنَّكَ

اے یوسف منہ پھیر لے اس بات سے اور بخشش مانگ اے عورت واسطے گناہ اپنے کے تحقیق تیرے

۱۲۔ منہ  
۱۳۔ منہ  
۱۴۔ منہ

۱۵۔ منہ  
۱۶۔ منہ  
۱۷۔ منہ

۱۸۔ منہ  
۱۹۔ منہ  
۲۰۔ منہ

۲۱۔ منہ  
۲۲۔ منہ  
۲۳۔ منہ

۲۴۔ منہ  
۲۵۔ منہ  
۲۶۔ منہ

۲۷۔ منہ  
۲۸۔ منہ  
۲۹۔ منہ

۳۰۔ منہ  
۳۱۔ منہ  
۳۲۔ منہ

۳۳۔ منہ  
۳۴۔ منہ  
۳۵۔ منہ

۳۶۔ منہ  
۳۷۔ منہ  
۳۸۔ منہ

۳۹۔ منہ  
۴۰۔ منہ  
۴۱۔ منہ

۴۲۔ منہ  
۴۳۔ منہ  
۴۴۔ منہ

۴۵۔ منہ  
۴۶۔ منہ  
۴۷۔ منہ

۳۶  
۱۳

كُنْتُ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ

تو خطاکاروں سے اور کہا کتنی بی بیوں نے بیچ شہر کے عورت

الْعَزِيزِ تَرَاوُدُ قَتْلَهَا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا

عزیز کی بھلائی ہے جو ان بی بی غلام اپنے کو جان اس کی سے تحقیق بیچ گیا بیچ دل اس کے یوسف از روئے بہت تحقیق

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۳۷﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ

ابنہ دیکھنے ہن اس کو بیچ گمراہی ظاہر کے دل پس جب سنا اس عورت نے مکر ان کا آدمی بھیجا طرف ان کی

وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكًا وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا

اور تیار کیں واسطے ان کے سمنیں اور دیئے ہر ایک کو ان میں سے چاقو

وَقَالَتِ اُخْرُجْ عَلَيْهِنَّ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ

اور کہا نکل لے یوسف اوپر ان کے پس جب دیکھا انہوں نے اس کو بڑا جانا انہوں نے اس کو اور کاٹ ڈالے

وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿۳۸﴾

ہاتھ اپنے اور کہا پاکی سے واسطے اللہ کے نہیں یہ آدمی نہیں یہ مگر فرشتہ بزرگ دل

قَالَتْ فَذَلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ وَلَقَدْ رَاوَدْتُهُ عَنْ

کہا اس عورت نے ہن ہی شخص ہے جو لامت کرتی ہو تم مجھ کو بیچ اس کے اور ابنہ تحقیق بھلا یا میں نے اس کو

نَفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَا أُمِرْتُ لَيُسْجَنَنَّ

جان اس کی سے پس تمام رکھا اس نے اپنے نہیں اور البتہ اگر نہیں کرے گا جو کہتی ہوں میں اس کو البتہ قید کیا جاویگا

وَلَيَكُونَنَّ مِنَ الصَّغِيرِينَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ

اور البتہ ہوگا ذلیلوں سے کہ لے پروردگار میرے قید بہت محبوب ہے طرف میری

مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ

اس چیز سے کہ پکارتی ہن مجھ کو طرف اس کی اور اگر نہ پھیرے گا مجھ سے مکر ان کا مجھک جاؤں گا

إِلَيْهِنَّ وَأَكُنْ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿۴۰﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ

طرف ان کی اور ہو جاؤں گا جاہلوں سے پس قبول کیا واسطے اس کے رب اس کے نے

فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ

پس پھیر دیا ان سے مکر ان کا تحقیق وہی ہے سننے والا جاننے والا ہن پھر

بَدَا لَهُمْ مِنَ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنَنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۴۲﴾

ظاہر ہوا واسطے ان کے پیچھے اس کے کہ دیکھا انہوں نے نشانیوں کو کہ البتہ قید کریں اس کو ایک مدت

ثُمَّ

۳۵: ۱۲

منزل

۲۹: ۱۲

دل بی بی غلام اس قابل

کیا ہوگا۔ ۱۲۔ منہ

دل چھریاں دی تھیں

میوہ کھانے کو انکا مشن

دیکھ کر لے حواس ہوئیں

چھری سے ہاتھ کٹ

گئے۔ ۱۲۔ منہ

دل ان کے رو برو یہ

بات کہی تا وہ بھی سمجھیں

اور حضرت یوسف ڈر

کر قبول کریں۔

۱۲۔ منہ

دل ظاہر معلوم ہوتا ہے

کہ اپنے مانگے سے قید

پڑے لیکن اللہ تعالیٰ

نے آتش ہی قبول فرمایا

کہ ان کا قریب دفع کیا

اور قید ہونا تھا قسمت

میں آدمی کو چاہیے کہ

گھبرا کر اپنے حق میں برلن

نہ مانگے گو کہ پوری بھلائی

مانگے گو کہ وہی ہوگا

جو قسمت میں ہے۔

۱۲۔ منہ

دل اگر چہ نشان سب

دیکھ چکے کہ گناہ عورت

کا ہے تو بھی ان کو قید

کیا تا بدنامی خلق میں

عورت سے اترے یا

اس واسطے کہ اس

کی نظریں دور رہیں

۱۲۔ منہ

۳۶  
۱۴

وَدَخَلَ مَعَهُ السَّجْنَ فَتَيْنِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي

اور داخل ہوئے ساتھ اس کے قیدیوں دو جوان کما ایک نے ان دونوں سے تحقیق میں دیکھا ہوں اپنے نہیں

أَعَصِرُ خَمْراً ۖ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي

چھوڑنا ہوا شراب اور کما دوسرے نے تحقیق میں دیکھا ہوں اپنے نہیں اٹھا رہوں اوپر سر اپنے کے

خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبَأٌ بَشِيرٌ ۖ إِنَّا تَرَكْنَا مِنْ

روٹیاں کھائے جاتے ہیں جانور اس میں سے خبر دے ہم کو ساتھ تعبیر اس کی کے تحقیق ہم دیکھتے ہیں تمھ کو

الْمُعْسِينِ ۖ قَالَ لَا يَا بَنِيكَمَا طَعَامُ تَرْزُقْنِيهِ إِلَّا نَبَأُ نَبَأِكُمَا

احسان کرنے والوں سے کما نہیں آوے گا تمہارے پاس کھانا کہ دیے جاوے تم وہ مگر خبر دوں گا میں تم کو

بِتَأْوِيلِهِ ۚ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ذَلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي ۖ إِنِّي

ساتھ تاویل اس کی کے پہلے اس سے کہ آوے تمہارے پاس یہ اس چیز سے ہے کہ سکھایا ہے مجھ کو رب میرے نے تحقیق میں

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

چھوڑ دیا ہے دین اس قوم کا کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور وہ ساتھ آخرت کے وہی ہیں

كَافِرُونَ ۖ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي ۖ ابْرَاهِيمَ وَاسْحٰقَ ۖ وَيَعْقُوبَ ۖ

کافر ٹ اور پیروی کی میں نے دین باپوں اپنے کی ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کی

مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ذَلِكُمْ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

تہیں روا واسطے ہمارے یہ کہ شریک لاویں ساتھ اللہ کے کوئی چیز یہ فضل اللہ کے سے ہے

عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۖ

اور ہمارے اور اوپر لوگوں کے و لیکن اکثر لوگ نہیں شکر کرتے ٹ

يُصَاحِبِي السَّجْنَ ۖ أَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ

لے دو یارو قید خانے کیا خاوند متفرق بہتر ہیں یا اللہ اکیلا

الْقَهَّارُ ۖ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءُ ۖ سَيَسْأَلُهُمَا

غالب بہتر ہے نہیں عبادت کرتے تم سوائے اس کے مگر ناموں کو کما نام دھریا ہے ان کو

أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ ۖ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ۖ إِنْ الْحُكْمُ

تم نے اور باپوں تمہارے نے نہیں اتاری اللہ نے واسطے ان کے کوئی دلیل نہیں حکم

إِلَّا لِلَّهِ ۖ أَمَرَ إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا رِيبًا ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ

مگر واسطے اللہ کے حکم کیا ہے یہ کہ عبادت کرو تم مگر اسی کو یہی ہے دین سیدھا

ٹ جس نے شراب دیکھا وہ بادشاہ کا شراب ساز تھا دوسرا نانائی تھا۔ لیکن خلاف عادت دیکھا کہ سر پر سے جانور نوجھتے ہیں نہر کی تممت میں دونوں قید تھے آخر نانائی پر ثابت ہوئی۔

۱۲۔ مندرجہ

ٹ حق تعالیٰ نے قید میں یہ حکمت رکھی کہ ان کا دل کافروں کی محبت سے ٹوٹا تو دل پر اللہ کا علم روشن ہوا چاہے کہ اول ان کو دین کی بات سنا دیں پیچھے تعبیر غراب کہیں اس واسطے نقل کر دی تانہ گھبراویں کما کہ کھانے کے وقت تک وہ بھی بتا دوں گا۔ ۱۲۔ مندرجہ ٹ یعنی ہمارا اس دین پر رہنا سبب خلق کے حق میں فضل ہے کہ ہم سے راہ سیکھیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ يَصَاحِبِ السِّجْنِ أَمَّا

د لیکن بہت لوگ نہیں جانتے اے دو یارو قید خانے کے ایسے

أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خُمْرًا وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَأْكُلُ

ایک تم میں کا پس پلاوے گا خاوند اپنے کو شراب اور جو ہے دوسرا پس سولی دیا جاویگا پس کھاویں گے

الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ﴿۳۹﴾

چائو سر اس کے سے مقرر کیا گیا وہ کام جو بیچ اس کے سوال کرتے تھے

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ ذ

اور کہا واسطے اس شخص کے کہ گمان کیا تھا کہ وہ نجات پاویگا ان میں سے یاد کیجیو مجھ کو نزدیک خاوند اپنے کے

فَأَنسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ

پس بھلا دیا اس کو شیطان نے یاد کرنا خاوند اپنے کے پاس پس رہا بیچ قید خانے کے کتنے

سِنِينَ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي أَرَىٰ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سَوَانٍ

برس ط اور کہا بادشاہ نے تحقیق میں دیکھا ہوں سات بیل موٹے

بِأُكُلِهِنَّ سَبْعَ عَجَافٍ وَ سَبْعُ سَبُلَاتٍ خَضِرٌ وَأَخْرُيَسَتْ

کھائے جاتے ہیں ان کو سات دُبے اور سات بالیں سبز اور سات سوہی

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِن كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ﴿۴۱﴾

اے سردارو خواب دو مجھ کو بیچ خواب میری کے اگر جو تم واسطے خواب کے تعبیر کرتے

قَالُوا أَضْغَاتٌ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ

کہا انہوں نے یہ ہیں پریشان خواب اور نہیں ہم ساتھ تعبیر خوابوں پریشان کے

بِعِلْمِينَ ﴿۴۲﴾ وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا

جانتے والے اور کہا اس شخص نے کہ نجات پائی تھی ان دونوں سے اور یاد کیا بعد مدت کے میں

أَنْبِئْكُمْ بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسَلُونُ ﴿۴۳﴾ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ

خبر دوں گا تم کو ساتھ تعبیر اس کی کے پس بھیجو مجھ کو اے یوسف اے سچے

أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سَوَانٍ بِأُكُلِهِنَّ سَبْعَ عَجَافٍ

خواب دے جانتے ہیں بیچ سات بیل موٹوں کے کھاتے ہیں ان کو سات دُبے

وَسَبْعُ سَبُلَاتٍ خَضِرٌ وَأَخْرُيَسَتْ لَعَلَّ أَرْجِعُ

اور سات بالیں سبز اور سات خشک تو کہ پھر جاؤں میں

ط فرمایا کہ ایک مارا جائے گا۔ اس کو نہ کہا کہ تو ہے یہ خلق نیک ہے اللہ نے فرمایا کہ اس کو اسکا کہ بچے کا معلوم ہوا کہ تعبیر خواب یقین نہیں اسکا ہے۔ مگر پیغمبر اہل کرے سو بیشک ہے حضرت یوسف نے اسباب کی سعی کی کہ میرا ذکر کر دے بادشاہ پاس وہ بھول گیا تا پیغمبر کا دل اسباب پر نہ ٹھہرے کئی برس رہے قید میں اکثر لوگ کہتے ہیں سات برس رہے۔ ۱۲- منہ ۳

(ص ۲۸۷ سے آگے) میں باندھ کر لٹکا یا۔ آدھی دور سے چھوڑ دیا پانی میں گرے چوٹ سے بچے گوشہ میں ایک پتھر پر بیٹھ رہے اور بھائیوں نے کڑتے اتار کر ننگا ڈالا انتہا حق تعالیٰ کی بشارت پہنچی کہ ایک وقت تو ان کو بادلو سے لگا ان کا کام۔ ۱۲- منہ ۳



إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۳۷﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ

طرف لوگوں کی تو کہ وہ جانیں کہ کیا کہ کھیتی کر دے تم سات

سِنِينَ دَابَّاءُ فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا

برس محنت سے پس جو کچھ کاٹو تم پس چھوڑ دو اس کو بیج بالوں اس کے کے مگر تھوڑا سا

مِمَّا تَأْكُلُونَ ﴿۳۸﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعُ شِدَادٍ

میں سے جو کھاؤ تم پھر آئیں گے پیچھے اس کے سات برس سخت

يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تَحْصِنُونَ ﴿۳۹﴾

کھا جائیں گے جو کچھ پہلے رکھا تم نے واسطے ان کے مگر تھوڑا سا جو کچھ بچا رکھو تم واسطے بچ کے

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُّ النَّاسُ وَ

پھر آوے گا پیچھے اس کے برس کہ بیج اس کے مینہ برسائے جاویں گے لوگ اور

فِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ فَلَمَّا جَاءَهُ

بیج اس کے چڑھیں گے مل اور کہا بادشاہ نے کہ لے آؤ میرے پاس اس کو پس جب آیا اس کے پاس

الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ

ایلی کہا کہ پھر جا طرف خاندان اپنے کی پس پوچھا اس سے کیا حال ہے ان عورتوں کا

الَّتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿۴۱﴾ قَالَ

جنہوں نے کاٹے تھے ہاتھ اپنے تحقیق پروردگار میرا مگر ان کے کو جانتا ہے کہ کیا کہ

مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ قُلْنَ

کیا حال تھا تمہارا جس وقت بلایا تھا تم نے یوسف کو جان اس کی سے کیا انہوں نے

حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَالَتِ امْرَأَتُ

پاک ہے واسطے اللہ کے نہیں جانی ہم نے اوپر اس کے کچھ بُرائی کہا عورت

الْعَزِيزِ أَنَا حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ نَفْسِهِ

عزیز کی نے اب کھل گیا حق میں نے بلایا تھا اس کو جان اس کی سے

وَرَأَيْتُ لَمَنِ الصِّدْقَيْنِ ﴿۴۲﴾ ذَلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخْنُ

اور تحقیق وہ البتہ سچوں سے ہے کہ کیا یوسف نے یہ تحقیقات اس واسطے کری ہے تو کہ جانے عزیز خاندان کا

بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿۴۳﴾

یکہ میں نے نہیں خیانت کی اس کی غالباً اور جانے یہ کہ تحقیق اللہ نہیں مطلب کو پہنچاتا مگر خیانت کرنے والوں کو

مل یعنی تیری قدر معلوم

ہو۔ ۱۲۔ منہ ۲

مل رس چوڑا واسطے

شراب ساز کے فرمایا

اور سات برس کا

ذخیرہ بال میں رکھو یا

تازہ بن گل نہ جاوے

سات برس قحط ہوگا

جب تک پورا ۶

پڑے۔ ۱۲۔ منہ ۲

مل دہی قصہ ۱۶

یاد دلایا کہ وہ عورتیں

شاہد ہیں بادشاہ پوچھے

تو وہ کھول دیں کہ

تقصیر کس کی ہے۔

۱۲۔ منہ ۲

مل حضرت یوسف نے

سب کافر بے فرمایا اس

واسطے کہ ایک کافر بے

تھا اور سب اس کی

مددگار تھیں اور فریب

والی کا نام نہ لیا۔ حق

پرورش کو اور بادشاہ

نے پوچھا تم نے پہلایا

تھا اس واسطے کہ وہ

جانیں بادشاہ خبر رکھتا

ہے پھر چھوٹ نہ لیں۔

۱۲۔ منہ ۲

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا نَفْسِي ۖ إِنَّ النَّفْسَ لَكَمَّارَةٌ ۖ بِالشُّعْرِ

اور نہیں پاک کرتا میں جان اپنی کو تحقیق جی البتہ علم کرنے والا ہے ساتھ برائی کے

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝۵۰ وَقَالَ الْمَلِكُ انْتَوْنِي

مگر جو رحم کرے رب میرا تحقیق رب میرا بخشنے والا مہربان ہے اور کہا بادشاہ نے لے آؤ میرے

بِهِ ۖ اسْتَخْلَصْنَاهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدِينَا

پاس اس کو چٹھاؤں میں اس کو واسطے جان اپنی کے ہیں جب باتیں کیں اس سے کہ تحقیق تو آج نزدیک ہمارے

مَكِينٌ أَمِينٌ ۝۵۱ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۚ إِنِّي

رہنے والا امانت والا ہے فلا کہا کہ مقرر کر میرے تمہیں اور خزانوں زمین کے تحقیق میں

حَفِيفٌ عَلِيمٌ ۝۵۲ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ

مکمل بنا کر دنیا الارض جاننے والا ہوں فلا اور اسی طرح جگہ دی ہم نے یوسف کو بیچ زمین کے

يَتِمُّوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا

کہ جگہ پھوٹا تھا اس میں سے جہاں چاہتا تھا پہنچا دیتے ہیں ہم رحمت اپنی جس کو چاہیں اور نہیں

نُضِيبُ أَجْرَ الْحَسَنِينَ ۝۵۳ وَلَا أَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِلَّذِينَ

منابع کرتے ہم ثواب ملے کرنے والوں کا اور البتہ ثواب آخرت کا بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے

آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝۵۴ وَجَاءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ فَدَخَلُوا

کہ ایمان لائے اور تھے پرہیزگاری کرتے فلا اور آئے بھائی یوسف کے پس داخل ہوئے

عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ۝۵۵ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ

اوپر اس کے پس پہنچا ان کو اور وہ واسطے اس کے ناشناس تھے فلا اور جب تیار کیا واسطے ان کے سامان ان کا

قَالَ انْتَوْنِي بِأَنْعَ لَكُمْ مِّنْ أَيْمِكُمْ ۖ آلَتُرُونِ أَرَأَيْتِ أَؤْرِفِي

کہا کہ لے آؤ میرے پاس بھائی اپنا جو باپ تمہارے سے ہے کیا نہیں دیکھتے تم کہ میں پورا دیتا ہوں

الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۝۵۶ فَإِنْ لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ

میاں اور میں بہتر مہمانی کرے والا ہوں فلا پس اگر نہ لاؤ گے تم اس کو میرے پاس ہیں نہیں میاں

لَكُمْ عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ۝۵۷ قَالُوا سَنُرَاوِدُّعُهُ أَبَا ۖ وَإِنَّا

واسطے تمہارے نزدیک میرے اور نہ پاس آئید میرے کہا انہوں نے شباب بھلا دیں گے تم اس سے باپ اس کے کو اور ہم

لَفَعْلُونَ ۝۵۸ وَقَالَ لِفَتَيْنِهِ اجْعَلُوا بَصَاعَتَهُمْ رِفِّي

البتہ کر نیالے ہیں اور کہا واسطے جوانوں اپنے کے رکھ دو پوجی ان کی بیچ

۱۲۔ منہ  
۱۳۔ منہ  
۱۴۔ منہ  
۱۵۔ منہ  
۱۶۔ منہ  
۱۷۔ منہ  
۱۸۔ منہ  
۱۹۔ منہ  
۲۰۔ منہ  
۲۱۔ منہ  
۲۲۔ منہ  
۲۳۔ منہ  
۲۴۔ منہ  
۲۵۔ منہ  
۲۶۔ منہ  
۲۷۔ منہ  
۲۸۔ منہ  
۲۹۔ منہ  
۳۰۔ منہ  
۳۱۔ منہ  
۳۲۔ منہ  
۳۳۔ منہ  
۳۴۔ منہ  
۳۵۔ منہ  
۳۶۔ منہ  
۳۷۔ منہ  
۳۸۔ منہ  
۳۹۔ منہ  
۴۰۔ منہ  
۴۱۔ منہ  
۴۲۔ منہ  
۴۳۔ منہ  
۴۴۔ منہ  
۴۵۔ منہ  
۴۶۔ منہ  
۴۷۔ منہ  
۴۸۔ منہ  
۴۹۔ منہ  
۵۰۔ منہ  
۵۱۔ منہ  
۵۲۔ منہ  
۵۳۔ منہ  
۵۴۔ منہ  
۵۵۔ منہ  
۵۶۔ منہ  
۵۷۔ منہ  
۵۸۔ منہ  
۵۹۔ منہ  
۶۰۔ منہ  
۶۱۔ منہ  
۶۲۔ منہ  
۶۳۔ منہ  
۶۴۔ منہ  
۶۵۔ منہ  
۶۶۔ منہ  
۶۷۔ منہ  
۶۸۔ منہ  
۶۹۔ منہ  
۷۰۔ منہ  
۷۱۔ منہ  
۷۲۔ منہ  
۷۳۔ منہ  
۷۴۔ منہ  
۷۵۔ منہ  
۷۶۔ منہ  
۷۷۔ منہ  
۷۸۔ منہ  
۷۹۔ منہ  
۸۰۔ منہ  
۸۱۔ منہ  
۸۲۔ منہ  
۸۳۔ منہ  
۸۴۔ منہ  
۸۵۔ منہ  
۸۶۔ منہ  
۸۷۔ منہ  
۸۸۔ منہ  
۸۹۔ منہ  
۹۰۔ منہ  
۹۱۔ منہ  
۹۲۔ منہ  
۹۳۔ منہ  
۹۴۔ منہ  
۹۵۔ منہ  
۹۶۔ منہ  
۹۷۔ منہ  
۹۸۔ منہ  
۹۹۔ منہ  
۱۰۰۔ منہ

۱۲۔ منہ  
۱۳۔ منہ  
۱۴۔ منہ  
۱۵۔ منہ  
۱۶۔ منہ  
۱۷۔ منہ  
۱۸۔ منہ  
۱۹۔ منہ  
۲۰۔ منہ  
۲۱۔ منہ  
۲۲۔ منہ  
۲۳۔ منہ  
۲۴۔ منہ  
۲۵۔ منہ  
۲۶۔ منہ  
۲۷۔ منہ  
۲۸۔ منہ  
۲۹۔ منہ  
۳۰۔ منہ  
۳۱۔ منہ  
۳۲۔ منہ  
۳۳۔ منہ  
۳۴۔ منہ  
۳۵۔ منہ  
۳۶۔ منہ  
۳۷۔ منہ  
۳۸۔ منہ  
۳۹۔ منہ  
۴۰۔ منہ  
۴۱۔ منہ  
۴۲۔ منہ  
۴۳۔ منہ  
۴۴۔ منہ  
۴۵۔ منہ  
۴۶۔ منہ  
۴۷۔ منہ  
۴۸۔ منہ  
۴۹۔ منہ  
۵۰۔ منہ  
۵۱۔ منہ  
۵۲۔ منہ  
۵۳۔ منہ  
۵۴۔ منہ  
۵۵۔ منہ  
۵۶۔ منہ  
۵۷۔ منہ  
۵۸۔ منہ  
۵۹۔ منہ  
۶۰۔ منہ  
۶۱۔ منہ  
۶۲۔ منہ  
۶۳۔ منہ  
۶۴۔ منہ  
۶۵۔ منہ  
۶۶۔ منہ  
۶۷۔ منہ  
۶۸۔ منہ  
۶۹۔ منہ  
۷۰۔ منہ  
۷۱۔ منہ  
۷۲۔ منہ  
۷۳۔ منہ  
۷۴۔ منہ  
۷۵۔ منہ  
۷۶۔ منہ  
۷۷۔ منہ  
۷۸۔ منہ  
۷۹۔ منہ  
۸۰۔ منہ  
۸۱۔ منہ  
۸۲۔ منہ  
۸۳۔ منہ  
۸۴۔ منہ  
۸۵۔ منہ  
۸۶۔ منہ  
۸۷۔ منہ  
۸۸۔ منہ  
۸۹۔ منہ  
۹۰۔ منہ  
۹۱۔ منہ  
۹۲۔ منہ  
۹۳۔ منہ  
۹۴۔ منہ  
۹۵۔ منہ  
۹۶۔ منہ  
۹۷۔ منہ  
۹۸۔ منہ  
۹۹۔ منہ  
۱۰۰۔ منہ

رَحَالَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ

شکستوں ان کے کے شاید کہ وہ پہچانیں اس کو جب پھر جاویں طرف لوگوں اپنے کی شاید کہ وہ

يُرْجَعُونَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا بَانَا مَنَعَ مِنَّا

پھر آویں مٹ پس جب پھر آئے طرف باپ اپنے کی کما انہوں نے لے باپ ہلا منع کیا گیا ہے تم سے

الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانَا نَكْتُلْ وَرَأَيْنَا لَهُ لَحِظُتُونَ ﴿٦٣﴾

میان پس بیچ ساتھ ہمارے بھائی ہمارے کو میان کروا دوں ہم اور ہم واسطے اس کے البتہ نگہان ہیں

قَالَ هَلْ أَمْنَكُمُ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمْسَكُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ

کہا کہ نہیں امانت دار جانتا میں تم کو اوپر اس کے مگر جیسا امانت دار جانتا تھا میں نے تم کو اوپر بھائی اس کے کے پہلے اس سے

فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا فَتَحُوا

پس اللہ بہتر محافظت کرنے والا ہے اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے سب ہم کرنے والوں سے اور جب کھولا انہوں نے

مَتَاعَهُمْ وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ إِلَيْهِمْ قَالُوا يَا بَانَا مَا

اسباب اپنا پائی پونجی اپنی پھری گئی ہے طرف انہیں کی کما انہوں نے لے باپ ہمارا کیا

نَبَغِيَ هَذَا بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا وَنَبِيرُ أَهْلِنَا وَنَحْفُظُ

چاہیں ہم یہ ہے پونجی ہماری پھری گئی طرف ہماری اور اناج لاویں گے ہم واسطے لوگوں کے اور ہم نکت

آخَانَا وَتَزَادُ كَيْلَ بَعِيرٍ ذَلِكَ كَيْلُ يَسِيرٍ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ

کرے بھائی اپنے کی اور زیادہ لاویں گے ہم میان ایک اونٹ کا یہ میان ہے آسان کہا کہ ہرگز نہ

أَرْسِلَهُ مَعَكُمْ حَتَّىٰ تُؤْتُوا مَوْثِقًا مِنَ اللَّهِ لَتَأْتُنَّنِي بِهِ

بھیجوں گا میں اس کو ساتھ تمہارے یہاں تک کہ دو تم مجھ کو قول اللہ کا البتہ لے آؤ گے تم اسکو میرے پاس

إِلَّا أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ فَلَمَّا آتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللَّهُ عَلَىٰ مَا

مگر یہ کہ گھیرے جاؤ تم سب پس جب دیا انہوں نے اس کو عہد اپنا کہا اللہ اوپر اس چیز کے کہ

نَقُولُ وَكَيْلٌ ﴿٦٦﴾ وَقَالَ يَبْنِي لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ

کہتے ہیں ہم کار ساز ہے مٹ اور کہا اے بیٹو میرے مت داخل ہو جیو دروازے ایک سے

وَادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ

اور داخل ہو جیو دروازوں متفرق سے اور نہیں کفایت کرتا میں تم کو خدا کی طرف سے

مِنْ شَيْءٍ إِنْ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

کچھ نہیں حکم مگر واسطے اللہ کے اوپر اس کے توکل کیا میں نے اور اوپر اس کے پس چاہیے کہ توکل کریں

مٹ جو قیمت لائے تھے وہ چھپا کر اناج کے پوچھوں میں والدی احسان کر کر۔

۱۲۔ مندر

مٹ ظاہر کا اسباب بھی پختہ کر لیا اور پھر وہ اللہ تعالیٰ پر رکھا۔ یہی حکم ہے ہر کسی کو۔

۱۲۔ مندر

الْتَوَكَّلُونَ ﴿۹۷﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ مَا كَانَ

توکل کرنے والے ت اور جب داخل ہوئے جیسے حکم کیا تھا ان کو باپ انکے نے نہ تھا کہ

يُغْنِي عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ

کفایت کرے ان کو خدا سے کچھ مگر ایک خطرہ تھا بیچ دل یعقوب کے

قَضَاهَا وَرَأَتْهُ لَدُوْعِلْمَ لَمَّا عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

کر دیا اس کو اور تحقیق وہ البتہ صاحب علم تھا واسطے اس چیز کے کہ سکھایا تھا ہم نے سکھو لیکن اکثر لوگ نہیں

يَعْلَمُونَ ﴿۹۸﴾ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَى إِلَيْهِ أَخَاهُ قَالَ

جانتے ت اور جب داخل ہوئے اوپر یوسف کے جگہ دی طرف اپنی بھائی اپنے کو کہا

إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۹﴾ فَلَمَّا

کہیں ہی ہوں بھائی تیرا پس مت غلین ہو ساتھ اس چیز کے کہ تھے کرتے ت پس جب

جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ ثُمَّ

تیار کیا واسطے ان کے سامان ان کا رکھ دیا ایک پیالہ وضع پانی پینے کا بیچ شیلے بھائی اپنے کے بھر

أَذِنَ مُؤَدِّنَ إِلَيْهَا الْعِيرَ إِنَّكُمْ لَسِرْقُونَ ﴿۱۰۰﴾ قَالُوا وَاقْبَلُوا عَلَيْهِمْ

پکارا ایک پکارنے والے نے اے قافلے والو تحقیق تم البتہ چور ہو کہا انہوں نے اور منہ پھر کھڑے ہو اور انکے

مَاذَا تَفْقِدُونَ ﴿۱۰۱﴾ قَالُوا نَفَقْدُ صَوَاعَ الْمَلِكِ وَلَيْنَ جَاءَ

کیا چیز کھوئی گئی ہے تمہاری کہا انہوں نے کھوایا گیا ہے پیالہ بادشاہ کا اور واسطے اس شخص کے کہ آئے

بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿۱۰۲﴾ قَالُوا تَاللَّهِ تَفَدَّ عَلَيْنَا

اس کو بوجھ ہے اونٹ کا اور میں ساتھ اس کے ضمان ہوں ت کہا انہوں نے قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق جانتے ہو تم

مَا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كُنَّا سِرَّاقِينَ ﴿۱۰۳﴾ قَالُوا فَمَا

کہ نہیں آئے ہم تو کہ فساد کریں بیچ زمین کے اور نہیں ہم چور کہا انہوں نے پس کیا

جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ﴿۱۰۴﴾ قَالُوا جَزَاؤُهُ مَن وَجَدَ فِي

سزا اس کی اگر ہو تم جھوٹے کہا انہوں نے سزا اس کی یہ ہے جو شخص کہ پایا جاوے بیچ

رَحْلِهِ فَهُوَ جَزَاؤُهُ ۚ كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿۱۰۵﴾ فَبَدَأَ

شیلے اس کے کہ پس وہی ہے بدلہ اس کا اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ہم ظالموں کو ت پس شروع کیا

بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ وِعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرِجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ

ساتھ شیلے ان کے کے پہلے شیلے بھائی اپنے کے پھر نکال لیا اس کو شیلے بھائی اپنے کے سے

ت یہ ٹوک کا بجا دیا

بھروسہ اللہ پر کیا

ٹوک گئی غلط نہیں

اور اس کا بجا دیکرنا

روا ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

ت یعنی جس طرح

کہا تھا داخل ہوئے

۸ تو اگرچہ ٹوک نہ

۱۱ گئی لیکن تقدیر

۲ اور طرف سے آئی

تقدیر دفع نہیں ہوتی

سو جن کو علم ہے ان

کو تقدیر کا یقین اور

اسباب کا بجا دو دنوں

ہو سکتے ہیں اور بے

علم سے ایک ہو تو

دوسرا نہ۔ ۱۲۔ مندرجہ

ت اس بھائی کو جو

حضرت یوسف نے

آرزو سے بلایا اور

کو حسد کا اس سفر

میں اُس کو سہرا

پر چھوڑنے اور طعنے

دیتے اب حضرت یوسف

نے تسک کر دی۔

۱۲۔ مندرجہ

ت باس بادشاہ کے

پینے کا چاندی کا اس

کی پیاس پر مپا تھا یا

اماج ماپنے کا اور گھوڑے

اس میں پانی پیتے

حضرت یوسف نے

ان کو چور کہوایا جھوٹ

نہیں حضرت یوسف

کو باپ کی چوری سے

بیچ ڈالا۔ ۱۲۔ مندرجہ

ت حضرت یعقوب

کے دین میں تھا کہ چور

غلام ہو رہے ایک کس

تک۔ ۱۲۔ مندرجہ

كَذَلِكَ كُنَّا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ

اسی طرح مکر کیا ہم نے واسطے یوسف کے نہیں تھا کہ لے سکے بھائی اپنے کو بیچ دین بادشاہ کے

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ تَرْفَعُ دَرَجَتٍ مِّنْ تَشَاءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي

مہر یہ کہ چاہے اللہ بلند کرتے ہیں ہم درجوں میں جس کو چاہیں اور اوپر ہر

عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٤٧﴾ قَالُوا إِنَّ يَسْرُقَ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ

جانتے والے کے جاننے والا ہے و کما انہوں نے اگر چڑاویے یہ پس تحقیق چرایا تھا ایک بھائی اس کے لئے پہلے اس سے

فَأَسْرَهَا يُّوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبَيِّهَا لَهُمْ قَالِ أَنْتُمْ شَرٌّ

پس چھپایا اس کو یوسف نے بیچ جی اپنے کے اور نہ ظاہر کیا اس کو واسطے ان کے کہا کہ تم بڑے جو

مَكَانًا ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٤٨﴾ قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ

جگہ میں اور اللہ بہتر جانتا ہے جو کچھ بیان کرتے ہو تم مہ کما انہوں نے لئے سردار تحقیق

لَهُ أَبَا شَيْعًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ

ہے واسطے اس کے باپ بڑھا بزرگ پس لے لے ایک کو ہم میں جگہ اس کی تحقیق ہم دیکھتے ہیں سمجھ کو

الْمُحْسِنِينَ ﴿٤٩﴾ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ تَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا

احسان کرنے والوں سے کما پناہ ہے اللہ کی کہ لے لیوں ہم سولت اس شخص کے کہ پائی ہے ہم نے

مَتَاعَنَا عِنْدَكَ إِنَّا إِذَا نَظَلُّونَ ﴿٥٠﴾ فَلَمَّا اسْتَيْسُوا مِنْهُ

چیز اپنی نزدیک اس کے تحقیق ہم اس وقت البتہ ظالموں سے ہوں پس جب نا امید ہوئے اس سے

خَلَصُوا نَجِيًّا قَالِ كَيْبَرُهُمْ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ أَبَاكُمْ قَدْ أَخَذَ

آئیکے بچے مصلحت کرتے ہوئے کما بڑے ان کے نے کیا نہیں جانتے تم یہ کہ باپ تمہارے لئے تحقیق لیا تھا

عَلَيْكُمْ مَوْتًا مِّنْ اللَّهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِي يُوسُفَ

اوپر تمہارے عہد خدا کا اور پہلے اس سے کیا تقصیر کی تھی بیچ یوسف کے

فَلَنْ أُبْرَحَ الْأَرْضَ حَتَّىٰ يَأْذَنَ لِي أَبِي أَوْ يَحْكُمَ اللَّهُ لِي

پس ہرگز نہ ملوں گائیں اس زمین سے یہاں تک کہ بدوائی دے مجھ کو باپ میرا یا حکم کرے اللہ واسطے میرے

وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿٥١﴾ ارْجِعُوا إِلَىٰ آبَائِكُمْ فَقُولُوا يَا أَبَانَا

اور وہ بہتر حکم کرنے والا ہے و پھر جاؤ طرف باپ اپنے کی پس کہو لے باپ ہمارے

إِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمَنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

تحقیق بیٹے تیرے نے چوری کی ہے اور نہ شاہدی دی تھی ہم نے مگر جو کچھ ہم جانتے تھے اور نہ تھے ہم واسطے غیب کے

والبی بھائیوں کی زبانا سے آپ ہی نکلا کہ چور کو غلام کرلو اسی پر پکڑے گئے نہیں تو اس بادشاہ کا یہ حکم نہ تھا۔ ۱۲۔ منہ ۲

والبی تم نے ایسی چوری کی کہ بھائی کو باپ سے چرا کر بیچ ڈالا اور میری چوری کا حال اللہ کو معلوم ہے ان پر چوری کا طعن دیا۔ وہ قصہ یہ کہ حضرت یوسفؑ کو پھونچنے پالا جب بڑے ہوئے تو باپ نے پالا اپنے پاس رکھیں پھونچھی کو محبت تھی چھپا کر ایک ٹپکا ان کی کمر سے باندھ دیا پھر اس کو ڈھونڈنے لگی لوگوں میں چچا ہوا۔ آخر ان کی ۹ کمر سے نکلا موافق ۱۱ اس دین کے ایک برس پھونچھی کے پاس اور رہے۔ ۱۲۔ منہ ۲ و البی بیٹا بوڑھے باپ کا ہاتھ پکڑے پھرتا ہے۔

۱۲۔ منہ ۲

والبی اور بھائیوں کو رخصت کیا۔ بڑا بھائی رہ گیا اس توقع پر شاید میراں ہو کر خلاص کر دیں۔ ۱۲۔ منہ ۲



قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ﴿۸۱﴾

کما کیا جانتے ہو تم کہ کیا کیا تھا تم نے ساتھ یوسف کے اور بھائی اس کے کے جب تم تھے جاہل

قَالُوا عَرَانِكَ لَا نَتَّكُ يُونُسُ قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا أَخِي

کما انہوں نے تحقیق تو ہی ہے یوسف کما کہ میں ہوں یوسف اور یہ بھائی میرا ہے

قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ مِنْ يَتِّقُ وَيَصْبِرُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ

تحقیق احسان کیا اللہ نے اوپر ہمارے تحقیق جو کوئی پرہیزگاری کرے اور صبر کرے پس تحقیق اللہ نہیں ضائع کرتا

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۸۲﴾ قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ أَشْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا

ثواب احسان کرنے والوں کا کما انہوں نے قسم ہے اللہ کی البتہ تحقیق پسند کیا اللہ نے تمہارے اوپر ہمارے

وَأِنْ كُنَّا لَخٰطِئِينَ ﴿۸۳﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبُ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ بِغَفْرِ

اور تحقیق تھے ہم البتہ خطا دار کما نہیں سرزنش اوپر تمہارے آج کے دن بخشے گا

اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿۸۴﴾ إِذْ هَبُوا بَقِيْعِي هَذَا

اللہ واسطے تمہارے اور وہ بہتر رحم کرنے والا ہے سب رحم کرنے والوں سے لے جاؤ گزرتے میرا

فَالْقُوْهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيْرًا وَأَتُونِي بِأَهْلِكُمْ

پس ٹال دو اس کو اوپر منہ باپ میرے کے آوے گا بیٹا جو کہ اور لے آؤ میرے پاس اہل اپنے کو

أَجْمَعِينَ ﴿۸۵﴾ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ أَبُوْهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ

سب کو کما اور جب جدا ہوا قافلہ کما باپ ان کے نے تحقیق میں پاتا ہوں

رِيْحَ يُّوسُفَ كَوْ لَا أَنْ تَفْقِدُوْنَ ﴿۸۶﴾ قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ

بُو یوسف کی اگر نہ بھکا ہوا کہو مجھ کو کئے گئے قسم اللہ کی تحقیق تو

لَفِي ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۸۷﴾ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيْرُ أَلْفَهُ عَلَى

البتہ پہنچ دہم اپنے قدیم کے ہے پس جب آیا خوشخبری لائے والا اہل دیا اس کو لے کر اوپر

وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنْ

منہ اس کے کے پس ہو گیا بیٹا کما کیا نہ کما تھا میں نے واسطے تمہارے تحقیق میں جانتا ہوں

اللَّهُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾ قَالُوا يَا بَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا

اللہ کی طرف سے جو کچھ تم نہیں جانتے کما انہوں نے اے باپ ہمارے بخشش مانگ واسطے ہمارے گناہوں ہماری تحقیق ہم

كُنَّا خٰطِئِينَ ﴿۸۹﴾ قَالَ سَوْفَ اسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ إِنَّهُ هُوَ

ہی تھے خطا کرنے والے کما البتہ بخشش مانگوں گا میں واسطے تمہارے رب اپنے سے تحقیق وہ

دل جس پر تکلیف پڑے

اور وہ منہ سے باہر

نہ ہو اور گھبراوے نہیں

تو آخر بلا سے زیادہ

عطا ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

دل یعنی تیرا خواب

سچ تھا اور ہمارا حسد

غلط۔ ۱۲۔ مندرجہ

دل ہر مرض کی اللہ کے

ہاں دوا ہے آنکھیں

کئی نہیں ایک شخص کے

کے فراق میں اسی کے

بدن کی چیز ملنے سے جنگی

جو میں یہ کرامت تھی،

حضرت یوسف کی۔

۱۲۔ مندرجہ

۱۰۔ حضرت یوسف

نے گزرتے اور سواری

اور خرچ بھیجا اپنے

غلام کے ہاتھ اس نے

آکر گزرتے منہ پر ڈال

دیا اور خوش خبری دی

اُسی وقت آنکھیں کھل

گئیں۔

۱۲۔ مندرجہ

الْعَفْوُ الرَّحِيمُ ﴿۵۸﴾ فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ الْبَيْتِ

جتنے والا مریاں ہے پس جب داخل ہوئے اُوپر یوسف کے جگہ دی طرف اپنی

أَبُوهُ وَقَالَ ادْخُلُوا مِصْرَ إِن شَاءَ اللَّهُ أَمِينٌ ﴿۵۹﴾ وَرَفَعَ

ماں باپ اپنے کو اور کہا کہ داخل ہو مصر میں اگر چاہا ہے خدا نے اس سے دل اور پڑھایا

أَبُوهُ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا بَنَاتِ

ماں باپ اپنے کو اُوپر تخت کے اور گرے واسطے اس کے یعنی یوسف کے سب سے کرتے ہوئے اور کہا لے باپ میرے

هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا

یہ ہے تعبیر خواب میرے پہلے کی تحقیق کر دیا اس کو پروردگار میرے نے سچ

وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُم مِّنَ

اور تحقیق احسان کیا ساتھ میرے جس وقت نکالا مجھ کو قید خانے سے اور لے آیا تم کو

الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ تَزْعَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ أَخَوَتِي

جنگل سے پیچھے اس سے کہ جھگڑا ڈال دیا تھا شیطان نے درمیان میرے اور درمیان بھائیوں میرے کے

إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۶۰﴾ رَبِّ

تحقیق پروردگار میرا لطف کرنے والا ہے جس چیز کو چاہے تحقیق دی ہے جاننے والا حکمت والا دل لے پروردگار میرے

قَدْ اتَيْنَتْنِي مِنَ الْمَلِكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ

تحقیق دی تو نے مجھ کو کچھ بادشاہی اور سکھائی تو نے مجھ کو تعبیر باتوں کی یعنی خوابوں کی

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے اور زمین کے تو ہی ہے دوست یعنی کارساز میرا دُنیا کے اور آخرت کے

تَوَكَّلْ عَلَىٰ مُسْلِمًا ۖ وَالْحَقُّ بِالصَّٰلِحِينَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ

قبض کر مجھ کو مطیع اپنا اور ملا دے مجھ کو ساتھ صالحوں کے دل یہ ہے خبروں

الْغَيْبِ نُوْحِيهِ إِلَيْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ إِذْ أَجْمَعُوا

غیب کی سے کہ وہی کرتے ہیں طرف تیری اور نہیں تھا تو نزدیک اُن کے جس وقت کہ مقرر کیا انہوں نے

أَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿۶۲﴾ وَمَا أَكْثَرَ النَّاسِ وَلَوْ

کام اپنا اور وہ مکر کرتے تھے دل اور نہیں بہت لوگ اگرچہ

حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۶۳﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

حرص کرے تو ایمان لانے والے اور نہیں مانگتا تو اُن سے اُوپر اس کے کچھ بدلہ

دل با بر شہر سے استقبال  
کونکے وہاں یہ کہا۔

۱۲۔ مندرجہ

دل جو اللہ کے احسان

تھے سوز کر کے اور جو

تکلیف تھی دل شیطان

سے اس کو منہ پر نہ

لائے حمل سے نادیا

پہلے وقت میں سجدہ

تنظیم تھے آپس کے

فرشتوں نے حضرت

آدم کو کیا ہے اس وقت

اللہ نے وہ رواج

موقوف کیا۔ قَاتِلُ

الْمَسَاحِدِ يَدْعُوُ إِلَىٰهَا

وقت پہلے رواج پر

چلنا دیا ہے کہ کوئی

ہنس سے نکاح کرے

کہ حضرت آدم کے وقت

ہوا ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

دل علم کامل ببادولت

کامل پائی۔ اب شوق

ہوا اپنے باپ دادے

کے مراتب کا حضرت

یعقوب کی زندگی تک

رہے دنیا کے کام میں

پیچھے اپنے اختیار سے

چھوڑ دیا۔ ۱۲۔ مندرجہ

دل یعنی یہ مذکور تورت

میں اور پہلی کتابوں

میں بھی نہیں۔

۱۲۔ مندرجہ



إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ آيَةٍ فِي السَّمَوَاتِ  
نہیں یہ مگر نصیحت واسطے عالم کے اور کتنی نشانیاں ہیں آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ يَمْشُونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ۝ وَمَا  
اور زمین کے کہ گزرتے ہیں اُپر ان کے اور وہ ان سے منہ پھرنے والے ہیں اور نہیں

يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ۝ أَفَأَمِنُوا أَنْ  
ایمان لاتے اکثر ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے مگر اور وہ شرک لانے والے ہیں کیا پس مٹ رہے اس

تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ  
بات سے کہ آوے ان کے پاس ڈھانکنے والا عذاب خدا کے سے یا آوے ان کے پاس قیامت

بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى  
ناگیاں اور وہ نہ جانتے ہوں کہہ کہ یہ ہے راہ میری پکارتا ہوں میں طرف

اللَّهُ فَتَحَىٰ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۝ وَسُبْحَنَ اللَّهُ وَمَا  
اللہ کی اُپر بینائی کے میں اور جس نے متابعت کی میری اور پاکی بیان کرتا ہوں واسطے اللہ کے اور میں

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجُلًا  
میں شرک لانے والوں سے اور نہیں بھیجے ہم نے پہلے تجھ سے مگر مرد کہ

تُوحِي إِلَىٰ بَنِيهِمْ قَوْمِ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي  
وحی بھیجتے تھے طرف ان کی رہنے والے بستیوں کے سے کیا پس نہیں سیر کی بیچ

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۝  
زمین کے پس دیکھتے کیونکر ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ پہلے ان سے تھے

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝  
اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں کیا پس نہیں سمجھتے تم

حَتَّىٰ إِذَا اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِّبُوا  
پہاں تک کہ جب نائامید ہوئے پیغمبر اور گمان کیا انہوں نے یہ کہ ان سے لوگوں نے تحقیق جھوٹ بولا

جَاءَهُمْ نَصْرُنَا فَنُجِّيَ مِنْ نَّشَأٍ وَلَا يَرُدُّ بَأْسَنَا عَنْ  
آئی ان کے پاس مدد ہماری پس نجات دیا گیا بر شخص کہ چاہتے تھے ہم اور نہیں پھیرا جاتا عذاب ہمارا

الْقَوْمِ الْمُبْرَمِينَ ۝ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّلأُولَى  
قوم گنہگار سے اللہ البتہ تحقیق ہے بیچ قصوں ان کے کے نصیحت واسطے صاحبوں

ظالمین سے سب  
کہتے ہیں کہ خالق مالک  
سب کا وہی ہے پھر  
اوروں کو پھرتے  
ہیں۔ ۱۲۔ منہ  
ظالمین وعدہ  
عذاب کو دیر لگی  
یہاں تک کہ  
رسول فومید  
لگے ہوئے کہ  
شاہد ہماری زندگی  
میں نہ آیا پیچھے آوے  
اور ان کے یار خیال  
کرنے لگے کہ شاید وعدہ  
خلاف تھا اتنے خیال  
سے آدمی کافر نہیں ہوتا  
اگر جانتا ہے کہ یہ خیال  
بد ہے۔ ۱۲۔ منہ

الْأَلْبَابُ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَى وَلَكِنْ تَصْدِيقُ

عقل کے نہیں ہے بات کہ باندھ لی جاوے و لیکن سہا کرنے والی

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى

اس چیز کہ آگے اس کے ہے اور تفصیل ہر چیز کی اور ہدایت

وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾

اور رحمت واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں

۱۲  
۷۷  
۶

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

ایاتھا ۳۳ رکعاتھا ۲

سورہ رحمان میں نازل ہوئی آہیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الَّتِي تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

یہ ہیں آیتیں کتاب کی اور وہ چیز کہ اتاری گئی ہے طرف تیری رب تیرے سے

الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۲﴾ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ

سچ ہے و لیکن اکثر لوگ نہیں ایمان لاتے اللہ تعالیٰ ہے وہ شخص جس نے

السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے دیکھتے ہو تم ان کو پھر قرار پھڑا اُپر عرش کے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَاوِرُ

اور سمنز کیا سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے واسطے وعدے مقرر کے تدبیر کرتا ہے

الْأَمْرِ يُفْصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿۳﴾

کام کی تفصیل سے بیان کرتا ہے نشانیاں تو کہ تم ساتھ ملاقات رب اپنے کے یقین کرو و

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا

اور وہی ہے جس نے کھینچا زمین کو اور کیے بیچ اس کے پہاڑ اور نہریں

وَمِنْ كُلِّ الشَّجَرِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَىٰ

اور ہر پیرے سے کیے بیچ اس کے جوڑے دو قسم کے ڈھاک دیتا ہے

الْبَلَّ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴﴾

رات کو دن سے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں و

وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّرَاتٍ وَجُتٌّ مِنْ أَعْنَابٍ

اور بیچ زمین کے قطعہ ہیں نزدیک ایک دوسرے کے اور باغ ہیں انگوروں کے

و چلتا ہے ٹھہری مدت  
تک یعنی قیامت تک  
یا اپنے اپنے دور تک  
سورج ایک برس  
اور چاند ایک مہینے  
تک پھر نیا دور شروع  
کرتے ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ  
و ہر پیرے کے جوڑے  
یعنی ایک قسم کامل  
ایک قسم ناقص اور  
رات دن ایک اندھیرا  
ایک اُٹھا لارنگارنگ  
چندیں بنانی نشان  
ہے کہ اپنی خوشی سے  
بنایا۔ اگر ہر چیز خاصیت  
سے ہوتی تو ایک سی  
ہوتی۔ ۱۲۔ مندرجہ

وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنَوَانٌ وَغَيْرُ صِنَوَانٍ يُسْقَى بِمَاءٍ وَاحِدٍ قَدْ

اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں ایک تھانوں میں کی گئی اور سوا کی گئیں یعنی ایک تھانوں میں اکلی کھجور پلائی جاتی ہیں پانی ایک سے

وَنَفِیْلٌ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ فِي الْأَكْلِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

اور بزرگی دیتے ہیں ہم بعض ان کے کو اوپر بعضوں کے بیچ میوے کے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم

يَعْقِلُونَ ۝ وَإِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ عَزَّادُ الْكَثَرِ بَأْ عَرَاتًا

کے کہ سمجھتے ہیں اور اگر تعجب کرے تو پس عجب ہے بات اُن کی کیا جب جو جاویں گے ہم مٹی کیا مقرر ہو گئے ہم

لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ

البتہ بیچ پیدا کر کے نئی کے یہ لوگ ہیں کہ کافر ہوئے ساتھ پروردگار اپنے کے اور یہ لوگ ہیں

الْأَغْلَلُ فِي آعْنَاقِهِمْ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا

کہ ملوث ہیں بیچ گردنوں اُن کی کے اور یہ لوگ رہنے والے ہیں آگ کے وہ بیچ اس کے

خَالِدُونَ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ

میش رہنے والے ہیں اور شتابی کرتے ہیں تجھ سے ساتھ برائی کے پہلے بھلائی کے اور تحقیق

خَلَقْنَا مِنْ قَبْلِهِمُ الْمُثَلَّثَ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ

گذری ہیں پہلے اُن سے عقوبتیں اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ صاحب بخشش کا ہے واسطے لوگوں کے

عَلَى ظُلْمِهِمْ ۚ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ

اوپر ظلم اُن کے کے اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ سخت عذاب کرنے والا ہے ظ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو

كَفَرُوا أَلَا أَنزَلَ عَلَيْهِ آيَةً ۚ مَنْ رَبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ

کافر ہوئے ہیں کیوں نہ اتاری گئی اوپر اس کے نشانی پروردگار اُس کے سے سوائے اس کے نہیں کہ نوری نوازا ہے واسطے

قَوْمٍ هَادٍ ۚ اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ

ہر قوم کے ہدایت کرنی والا ہے اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو کچھ کہ اٹھاتی ہے ہر عورت اور جو کچھ کہ کم کرتے ہیں رحم

وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَآ بِمِقْدَارٍ ۚ ۝ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور جو کچھ بڑھاتے ہیں اور ہر چیز نزدیک اس کے اندازے پر ہے جانتے والا ہے پوشیدہ کا اور ظاہر کا

الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ ۚ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ

بلند بلحاظ برابر ہے تم میں سے جو شمنص کہ چھپا دے بات کو اور یا جو کوئی پکار کر

بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَعْجِفٌ بِآيَاتِ رَبِّهِ بِالْهَارِ ۚ ۝ لَهُ

کے اس کو اور جو شمنص کہ وہ چھپنے والا ہے رات کو اور چلنے والا ہے دن کو واسطے اس

ظ برائی چاہتے ہیں،  
آگے بھلائی سے یعنی  
ایمان نہیں قبول کرتے  
کہ سب خوبی پاویں،  
انکار کرتے ہیں اور کہتے  
ہیں عذاب لے آؤ اور  
پہلے جو چکی ہیں کھاویں  
یعنی عذاب دلیہ جن  
کی کھاویں چلی ہیں۔  
۱۳۔ منہ

ع  
ع

۱۳ : ۴

مُعَقَّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ

کے چوکیدار ہیں ایک کے پیچھے ایک آگے اس کے سے اور پیچھے اس کے سے حفاظت کرتے ہیں اس کو

أَمْرًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرَهُ مَا

حکم خدا تعالیٰ کے سے تحقیق اللہ نہیں بدلتا اس معاملت کو کہ ساتھ کسی قوم کے ہے یہاں تک کہ بدل ڈالیں وہ جو کچھ بیچ

بِأَنفُسِهِمْ ۚ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا

ہی ان کے گئے ہے اور جس وقت ارادہ کرتا ہے خدا ساتھ کسی قوم کے برائی کا پس نہیں بھینا واسطے اس کے اور نہیں ہے

لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ ۚ وَالَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا

واسطے ان کے سوائے اس کے کوئی کارساز نہ وہی ہے جو دکھلاتا ہے تم کو بجلی ڈر سے

وَطَمَعًا ۚ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۖ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ

اور طمع سے اور پیدا کرتا ہے بادل وسیع کرتا ہے گرجنے والا ساتھ تریف اس کے بھاری

وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا

اور فرشتے اور اس کے سے اور بھیجتا ہے گرجنے والی بجلیاں پس پینچا دیتا ہے اس کو

مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ ۚ وَهُوَ شَدِيدُ الْحِسَابِ ۖ

جس کو چاہے اور وہ جھگڑتے ہیں بیچ اللہ تعالیٰ کے اور وہ سخت عذاب والا ہے

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۚ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ

واسطے اس کے پکارنا ہے سچا اور جن لوگوں کو پکارتے ہیں سوائے اس کے نہیں جواب دیتے

لَهُمْ شَيْءٌ إِلَّا كِبَاسٌ كَفِيَهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ

ان کو ساتھ کسی چیز کے مگر جیسے کھولنے والا دونوں ہتھیلیاں اپنی کو طرف پانی کی تو کہ پیچھے منہ اس کے کو اور نہیں وہ

بِأَلْعَاقِهِ ۚ وَمَا دَعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۚ وَلِلَّهِ يَسْجُدُ

پہنچنے والا اس کو اور نہیں دعا کافروں کی مگر بیچ گمراہی کے نہ اور واسطے خدا کے سجدہ کرتا ہے

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ

جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے خوشی سے اور ناخوشی سے اور پرجائیاں ان کی صبح کو

وَالْأَصَالِ ۚ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ قُلْ اللَّهُ

اور شام کو نہ کون ہے پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا کہہ کہ اللہ

قُلْ أَفَاتُخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ

کہہ کیا پس پڑھتے ہیں تم نے سوائے اس کے کارساز کہ نہیں اختیار میں رکھتے واسطے جانوں اپنی کے

نہ یعنی اللہ اپنی مہربانی اور نگہبانی سے محروم نہیں کرتا کسی قوم کو جرمہنہ اس کی طرف سے رہی ہے جتنا کہ وہ اپنی چال اللہ کے ساتھ بدلیں ۱۲۔ منہ نہ کا فرجن کو پکارتے ہیں بعض خیال ہیں اور بعض جن ہیں اور بعض چیزیں ہیں کہ ان میں کچھ خواص ہیں لیکن اپنے خواص کے مالک نہیں پھر کی حامل ان کا پکارنا جیسے آگ یا پانی اور شاد بدستارے بھی اسی قسم میں ہوں یہ اس کی مثال فرمائی۔

۱۲۔ منہ

نہ جو اللہ پر یقین لایا خوشی سے سر رکھتا ہے اس کے حکم پر اور جرمہ یقین لایا آخر اس پر بھی اسی کا حکم جاری ہے اور پرجائیاں صبح و شام زمین پر پس جاتی ہیں یہی ہے ان کا سجدہ۔

۱۲۔ منہ

البرعد

نَفْعًا وَلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۚ أَمْ هَلْ

نفع اور نہ ضرر کہہ کہ کیا برابر ہوتا ہے اندھا اور دیکھنے والا کیا برابر

تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۚ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا

جرتے ہیں اندھیرے اور اُجالا کیا مقرر کیا انہوں نے واسطے خدا کے شریک کہ پیدا کیا

كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ

انہوں نے مانند پیدائش اس کی کے پس بل گئی پیدائش اُنہوں کے کہہ کہ اللہ ہی ہے پیدا کرنے والا ہے

شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۙ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

چیز کا اور وہی ہے اکیلا غالب اتارا ہے اس نے آسمان سے پانی

فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا أَرِيبًا ۖ وَمِمَّا

پس بہے نالے ساتھ اندازے اپنے کے پس اٹھا لیا رونے جھاگ چڑھا ہوا اور اس چیز سے

يُبْقَدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدًا مِثْلَهُ ۖ ط

کہ دھونکتے ہیں اور اس کے بیچ آگ کے واسطے چاہنے گھنے کے یا اسباب کے جھاگ ہیں مانند اس کی

كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۚ فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ

اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ حق اور باطل پس جو کہ جھاگ ہے پس جاتا رہتا ہے

جَفَاءً ۖ وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۚ كَذَٰلِكَ

ناکارہ اور جو کہ وہ چیز ہے کہ نفع دیتی ہے لوگوں کو پس رہتی ہے بیچ زمین کے اسی طرح

يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ۖ لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ الْهُسْنَىٰ

بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثالیں بل واسطے ان لوگوں کے کہ قبول کیا واسطے پروردگار اپنے کے نیک ہے

وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ

اور جن لوگوں نے کہ نہ قبول کیا واسطے اس کے اگر ہو واسطے ان کے جو کچھ بیچ زمین کے ہے

جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فُتْدَاوَا ۖ بِهِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ

سارا اور مانند اس کے ساتھ اس کے البتہ بدلہ دیں گے ساتھ اس کے یہ لوگ واسطے ان کے ہے بُرا

الْحِسَابِ ۚ وَمَا إِلَهُمُ جَهَنَّمُ ۖ وَيَبُوءُ لِلْهَادِ ۙ أَفَنَنْ

حساب اور جگہ رہنے ان کے کی دوزخ ہے اور برا ہے بھوٹا کیا پس جو شخص کہ

يَعْلَمُ أَنَّمَا أَنْزَلَ إِلَٰهُكَ مِنَ رَبِّكَ الْحَقُّ كَسُنَّ هُوَ أَعْلَىٰ

جاننا ہے یہ کہ جو کچھ اتارا گیا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے سچ ہے مانند اس کے ہے کہ وہ اندھا ہے

مل یعنی آسمان سے ہیں  
حق اترتا ہے تو سر ایک  
اپنی استعداد کے موافق  
فیض دیتا ہے۔ پھر حق  
اور باطل ٹھہرتا ہے تو  
میل ٹھہرتا ہے جیسے  
میدان کا پانی زمین میں بل  
کر بارو پے تانے کو  
دھبہ کا کر میل ٹھہرتا ہے  
آخر جھاگ کو بنسیاد  
نہیں اور کام کی چیز  
کو بنیاد ہے یہ حق اور  
باطل ٹھہرنا دنیا کی لڑائی  
مرا ہے آخر حق غالب  
ہے یا ہر ایک کے دل  
میں حق و باطل ٹھہرتا  
ہے آخر حق اس  
باطل کو مٹا کر  
صاف حق رہتا ہے۔

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يُوقُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ

سوائے اس کے نہیں کہ نصیت پکڑتے ہیں صاحب عقل کے وہ لوگ کہ پورا کرتے ہیں عہد اللہ تعالیٰ کے کو

وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ۝ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ

اور نہیں توڑتے عہد کو اور وہ لوگ کہ ملائے ہیں اس چیز کو حکم کیا ہے اللہ تعالیٰ نے ساتھ کے

أَنْ يُوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ۝

یہ کہ ملائی جاوے اور ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے اور ڈرتے ہیں برائی حساب کی سے

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِعَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوْا

اور وہ لوگ ہیں کہ صبر کرتے ہیں واسطے چاہنے رضامندی رب اپنے کی اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور خرچ کرتے ہیں

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

اس چیز سے کہ دی تم نے ان کو پوشیدہ اور ظاہر ہیں ساتھ نیکی کے بُرائی کو

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ جَنَّتٌ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَنْ

یہ لوگ واسطے انہیں کے ہے بچھاڑی گھر کی بشتیں ہیں ہمیش رہنے کی کہ داخل ہونگے ان میں وہ اور جو کوئی

صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ

کہ لائے ہیں باپوں ان کے سے اور بی بیوں ان کی سے اور اولاد ان کی سے اور فرشتے

يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ مِنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

داخل ہوں گے اوپر ان کے ہر دروازے سے سلامتی ہے اوپر تمہارے بسبب اسکے کہ کیا صبر تم نے

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ

پس اچھی ہے بچھاڑی گھر کی اور جو لوگ کہ توڑتے ہیں عہد خدا کا

بَعْدَ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَ

بیچے مضبوطی اس کی کے اور کاٹتے ہیں اس چیز کو کہ حکم کیا ہے اللہ نے بیچ اس کے کہ یہ کہ ملائی جاوے اور

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ

فساد کرتے ہیں بیچ زمین کے یہ لوگ واسطے اُن کے ہے لعنت اور واسطے انکے ہے برائی

الدَّارِ ۝ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفِرْحُوا

گھر کی اللہ تعالیٰ کشادہ کرتا ہے رزق کو واسطے جس کے چاہے اور تنگ کرتا ہے اور خوش ہونے یہ

بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا لَٰ

ساتھ زندگی دُنیا کے اور نہیں ہے زندگی دُنیا کی بیچ آخرت کے ننگ

مَتَاعٌ ۚ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ  
 اسباب تھوڑا اور کہتے ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے کیوں نہ اتاری گئی اور اس کے نشانی

مَنْ رَبِّهِ قُلْ إِنْ اللَّهُ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ  
 رب اس کے سے کہہ تحقیق اللہ تعالیٰ گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے طرف اپنی

مَنْ آتَابَ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ  
 اس شخص کو کہ رجوع کرتا ہے دل جو لوگ کہ ایمان لائے اور آرام پکڑتے ہیں دل ان کے ساتھ یاد اللہ کے

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۚ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا  
 خیر وار جو ساتھ یاد اللہ کے آرام پکڑتے ہیں دل جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے

الصَّالِحَاتِ طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ۚ كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ  
 اچھے خوش حالی ہے واسطے ان کے اور اچھی ہے جگہ پر جانے کی اسی طرح بھیجا ہم نے تجھ کو

فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ لَتَتْلُوهُ عَلَيْهِمُ الَّذِينَ  
 پہلے اس سے بہت اُممیں تو کہ پڑھے تو اوپر ان کے وہ چیز کہ بیچ اُمت کے تحقیق کہ گذر گئی ہیں

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ قُلْ هُوَ رَبِّي لَا  
 وحی کی ہم نے طرف تیری اور وہ کفر کرتے ہیں ساتھ رحمن کے کہہ دہی ہے پروردگار میرا نہیں

إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ مَتَابٌ ۚ وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا  
 کوئی مسموم مگر وہ اور اسی کے توکل کیا میں نے اور طرف اسی کی ہے تو کہ کیا میرا دل اور اگر قرآن ہوتا کہ

سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ  
 جلائے جاتے ساتھ اس کے پہاڑ یا کاٹی جاتی ساتھ اس کے زمین یا بلائے جاتے ساتھ اس کے

الْمَوْتِ بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ۚ أَفَلَمْ يَأْتِيسَ الَّذِينَ  
 مَرُوسے تو بھی ایمان نہ لاتے واسطے خدا کے ہے کام سارا کیا پس نہیں جان کرنا امید ہوئے وہ لوگ کہ

آمَنُوا أَنْ تَوْيَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا  
 ایمان لائے ہیں یہ کہ اگر چاہتا اللہ تعالیٰ البتہ ہدایت کرتا لوگوں کو سب کو اور ہمیشہ

يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُم بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ  
 رہیں گے وہ لوگ کافر ہوئے ہیں پہنچی جاوے گی ان کو سب اس کے جو کرتے ہیں مصیبت یا

تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ  
 اُترے گی نزدیک گھر ان کے سے یہاں تک کہ آوے وعدہ اللہ تعالیٰ کا تحقیق اللہ تعالیٰ

نَزَلَ ۚ قُلْ نَذِيرٌ لَّكُمْ يَوْمَ تَأْتِي سَحَابٌ مِّمَّنْ لَّكُمْ  
 اُترے گی قریب سے یہاں تک کہ آوے وعدہ اللہ تعالیٰ کا تحقیق اللہ تعالیٰ

دل یعنی حق تعالیٰ کو فرود  
 نہیں کہ سب کو راہ پر  
 لاوے یا نشانیاں بھیج  
 کہ ہر طرح ہدایت ہے  
 بلکہ یہی منظور ہے کہ  
 کوئی بچے اور کوئی راہ  
 پائے سو جس کے دل  
 میں رجوع آئی نشان  
 ہے کہ اس کو سوجھانا  
 چاہا۔ ۱۲۔ منہ

دل یعنی گناہوں سے  
 چھوٹ کر وہ منکر ہوئے  
 ہیں رحمن سے عرب  
 کے اللہ تعالیٰ کا نام  
 رحمن نہ بولتے تھے جب  
 قرآن میں یہ نام سنا  
 کہنے لگے تو نے اپنا ایک  
 مسموم چھوڑ کر دوسرا  
 پکڑا فرمایا کہ وہی میرا  
 ایک رب ہے جس نام  
 سے پکاروں۔ ۱۲۔ منہ

لَا يُغَلِّفُ الْبُعَادَ ۝ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

نہیں غلاف کرتا وعدہ ط اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا گیا ساتھ پیغمبروں کے پہلے تجھ سے  
فَاَمَلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ اخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

پس ڈھیل دی میں نے واسطے ان لوگوں کے جو کافر ہوئے تھے پھر بیکہ لیا ہم نے ان کو پس کیونکر تھا عذاب میرا  
اَفَنُ هُوَ قَاتِلٌ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ

کیا پس جو شخص کہ وہ کھڑا ہے اُدھر ہر جان کے یعنی غرور رہے ساتھ اس چیز کے کہ کاتے ہیں ٹ اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ  
شُرَكَاءَ قُلْ سَبُّوهُمْ اَمْ تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْْلَمُ فِي الْاَرْضِ

کے شریک کہہ نام رکھ لو ان کے کیا غرور کرتے جو تم اس کو ساتھ اس چیز کے کہ نہیں جانتا بیچ زمین کے  
اَمْ يَظَاهِرُونَ الْقَوْلَ ۖ بَلْ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ

یا ساتھ ظاہری کے بات سے بلکہ زینت دیا گیا ہے واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے مکر ان کا  
وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَنْ يُضِلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝

اور بندہ کی گئے راہ سے اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی راہ دکھانے والا  
لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ

واسطے ان کے عذاب ہے بیچ زندگانی دنیا کے اور البتہ عذاب آخرت کا بہت شاق ہے  
وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّارِقٍ ۝ مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعدَ

اور نہیں واسطے ان کے اللہ سے کوئی بچانے والا صفت اس بہشت کی کہ وعدہ دیئے گئے ہیں  
الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرٰى مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ۚ كُلّٰهَادٍ اَيْمٌ وَظِلّٰهَا

پر ہیزگار چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہیں میوہ اُس کا ہمیش ہے اور سایہ اُس کا  
تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَعُقْبَى الْكَافِرِيْنَ النَّارُ ۝

یہ ہے آخر ان لوگوں کا کہ پر ہیزگار ہیں اور آخر کام کافروں کا آگ ہے  
وَالَّذِيْنَ اٰتٰهُمْ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ

اور جو لوگ کہ دی ہم نے ان کو کتاب خوش ہوتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے طرف تیری اور  
مِنَ الْاَحْزَابِ مَن يُنْكِرُ بَعْضَهُ ۚ قُلْ اِنَّمَا اُمِرْتُ اَنْ

بعضی جماعتوں میں سے وہ شخص ہے کہ انکار کرتا ہے بعضے اس کے کہ کہہ سوائے اس کے نہیں کہ حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ  
اَعْبُدِ اللّٰهَ وَلَا اَشْرِكْ بِهِ ۚ اِلَيْهِ اَدْعُوا وَاِلَيْهِ مَآبِ ۝

عبادت کروں اللہ کو اور نہ شریک لاؤں ساتھ اس کے طرف اسی کی پکارتا ہوں میں اور طرف اسی کی ہے پھر جانا میرا  
۳۱ : ۱۳

ط مسلمان چاہتے ہوں  
گے کہ ایک نشان  
بڑی سی آواز تو کافر  
مسلمان ہو جاویں ہو  
فرمایا کہ اگر کسی قرآن  
سے یہ کام ہوئے جتنے  
تو البتہ اس سے پہلے  
ہوتے لیکن اختیار  
اللہ کا ہے اور غافل  
جمع اسی پر چاہئے کہ  
اللہ نے یوں نہیں چاہا  
اگر چاہتا تو حکم کافی تھا  
لیکن کافر مسلمان یوں  
ہوں گے کہ ان پر  
آفت پڑتی رہے گی۔  
ان پر پڑے یا ہمسایہ  
پر جب تک سارے  
عرب ایمان میں آجائیں  
وہ آفت ہی تھی جہاد  
مسلمانوں کے ہاتھ سے  
۱۲۔ مندر  
ط یعنی وہ ان کو چھوڑ  
دے گا یہ سزا دیئے۔  
۱۲۔ مندر



وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ

اور اسی طرح اتارا ہے ہم نے اس قرآن کو حکم عربی اور اگر پیروی کرے گا تو خواہشوں اُن کی کی

بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَرَى وَلَا

پہچھو اُس چیز کے کہ آئی تیرے پاس علم سے نہیں واسطے تیرے اللہ سے کوئی دوست اور نہ

وَإِنِّي ۞ وَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا

بجائے والا اور البتہ تحقیق بھیجے ہم نے پیغمبر پہلے تجھ سے اور کہیں ہم نے واسطے اُن کے بی بیوں

وَذُرِّيَّةً مِّمَّا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا يَأْذِنُ

اور اولاد اور نہ تھا واسطے کسی پیغمبر کے یہ کہ لے آوے کوئی نشانی مگر ساتھ حکم

اللَّهُ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ۝ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ ۝

اللہ کے واسطے ہر ایک وعدے کے ایک لکھت ہے مٹا دیتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور ثابت کرتا ہے

وَعِنْدَنَا أُمُّ الْكِتَابِ ۝ وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي

اور نزدیک اس کے ہے اصل کتاب و اور اگر دکھلاویں ہم تجھ کو بعض وہ چیز جو

نَعِدُ هُمْ أَوْ تَتَوَقَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبُلْغُ وَعَلَيْنَا

وعدہ دیتے ہیں ہم اُن کو یا قبض کر لیوں تجھ کو بس لوگ اسکے نہیں کہ اوپر تیرے پیمانہ پہنچانا ہے اور اوپر ہمارے ہے

الْحِسَابُ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا

حساب لینا کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو گھٹاتے ہوئے

مِّنْ أَطْرَافِهَا ۝ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۝ وَهُوَ

کنارے اُس کے سے اور اللہ حکم کرتا ہے نہیں پیچھاڑی کرنے والا واسطے حکم اس کے کے اور وہ

سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ

جلدی لینے والا ہے حساب کا و اور تحقیق مکر کیا ان لوگوں نے جو پہلے اُن سے تھے پس واسطے خدا

الْمَكْرِ جَمِيعًا ۝ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۝ وَسَيَعْلَمُ

کے ہے مکر تمام جانتا ہے جو کاتا ہے ہر جی اور شتاب جان لیں گے

الْكَافِرُ لِمَن عَقِبَى الدَّارِ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

کفار واسطے کس کے ہے پیچھاڑی گھر کی اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کافر ہوئے

لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۝

نہیں تو بھیجا ہوا کہ کفایت ہے اللہ گواہی دینے والا درمیان میرے اور درمیان تمہارے

۵  
ع

ط دنیا میں ہر چیز کا اسباب سے ہے بعض اسباب ظاہر ہیں بعض چھپے ہیں اسباب کی تاثیر کا ایک اندازہ ہے جب اللہ چاہے اس کی تاثیر اندازے سے کم زیادہ کرے جب چاہے دیسی ہی رکھے آدمی بھی فکر سے رہتا ہے اور کمال سے بچتا ہے اور ایک اندازہ ہر چیز کا اللہ کے علم میں ہے وہ ہرگز نہیں بدلتا اندازہ کو تقدر کرتے ہیں، یہ دو تقدر ہیں ایک بدلتی ہے اور ایک نہیں بدلتی۔ ۱۲۔ منبر

۱۲۔ منبر

# وَمَنْ عِنْدَآ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝

اور وہ شخص کہ پاس اس کے ہے علم کتاب کا ط

۲۵۷

سُورَةُ اِبْرٰهٖمَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اٰیَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۃ ابراہیم مکین نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کرنے والے مہربان کے باون آیتیں اور سات رکوع ہیں

الرَّكِبِ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

یہ کتاب ہے آمنا ہم نے اس کو طرف تیری تو کہ نکالے تو لوگوں کو اندھیروں سے طرف

النُّورِ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ اللّٰهُ

آجائے کے ساتھ حکم پروردگار ان کے کے طرف راہ عزت والے تعریف کیے گئے اللہ تعالیٰ کی

الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وُوَيْلٌ لِّلْكَافِرِيْنَ

جو کہ واسطے اس کے ہے جو کچھ آسمانوں کے اور جو کچھ زمین کے ہے اور واسطے کافروں کے

مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

عذاب سخت سے وہ لوگ جو دوست رکھتے ہیں زندگانی دنیا کو

عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا

اوپر آخرت کے اور بند کرتے ہیں راہ خدا تعالیٰ کی سے اور چاہتے ہیں واسطے

عَوَجًا ۝ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ

اس کے کجی یہ لوگ بیچ مگر ابی دور کے ہیں اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی

رَّسُوْلٍ اِلَّا يَلْسٰنُ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلُّ اللّٰهُ

پیغمبر مگر ساتھ زبان قوم اس کی کے تو کہ بیان کرے واسطے ان کے پس گمراہ کرتا ہے اللہ

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ۝

جس کو چاہے اور راہ دکھائے جس کو چاہے اور وہ ہے غالب حکمت والا ط

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِآيٰتِنَا اَنْ اَخْرِجَ قَوْمَكَ مِنَ

اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے موسے کو ساتھ نشانیوں اپنی کے یہ کہ نکال قوم اپنی کو

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ وَذَكَرْهُمْ بِآيٰتِ اللّٰهِ اِنْ رَفِئ

اندھیروں سے طرف آجائے کی اور نصیحت دے ان کو ساتھ دلائل یقینی کاموں خدا کے تحقیق بیچ

ذٰلِكَ لَا يَتَّخِذُ لِكُلِّ صَبَّارٍ شٰكُوْرٍ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

اس کے البتہ نشانیوں ہیں واسطے ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے ط اور جب کہا موسے نے

ط اللہ گواہ یوں ہے کہ سچ کو بڑھا دے اور جھوٹ کو مٹا دے اور گواہ ہیں پہل کتاب جاننے والے کہ آگے بھی اسی طرح اتنی ہے کتاب ۱۲۔ مندرجہ ط کافرن کہتے تھے کہ اور بولی میں قرآن اترتا تو ہم یقین کرتے یہ تو اسی شخص کی بولی ہے شاید آپ کہہ لانا ہو اس کا یہ جواب ہے۔

۱۲۔ مندرجہ ط یاد دلوان اللہ کے یعنی اللہ تعالیٰ کے ساکھے جو ہر قوم پر گذرے۔ ۱۲۔ مندرجہ

لِقَوْمِهِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجَاكُمْ مِنْ اِلٍ

واسطے قوم اپنی کے یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے جس وقت نجات دی تم کو لوگوں

فِرْعَوْنَ يَسُومُوْكُمْ سُوْءَ الْعَذَابِ وَيَدْخُلُوْنَ اَبْنَاءَكُمْ

فرعون کے سے پہناتے تھے تم کو برا عذاب اور دُخ کرتے تھے بیٹوں تمہاروں کو

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاءَكُمْ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۱

اور زندہ رکھتے تھے بی بیوں تمہاری کو اور بیچ اس کے آزمائش تھی پروردگار تمہارے کی طرف سے بڑی

وَ اِذْ تَاَذِّنْ رَّبُّكُمْ لَيْلٍ شَكَرْتُمْ اَنْزَيْدْكُمْ وَلٰيْنِ كُفَرْتُمْ

اور جب پکار دیا پروردگار تمہارے نے اگر شکر کرو تم البتہ زیادہ دوں گا میں تم کو اور اگر کفر کرو گے تم

اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۲ وَقَالَ مُوسٰى اِنْ تَكْفُرُوْا اَنْتُمْ وَمَنْ

تحقیق عذاب میرا البتہ سخت ہے اور کہا موسیٰ نے اگر کفر کرو گے تم اور جو کوئی

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَفِيْرٌ حَسِيْدٌ ۝۳ اَلَمْ يَأْتِكُمْ

بیچ زمین کے ہیں سب پس تمہیں اللہ بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا کیا نہیں پہنچی تم کو

اَنْبِئَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمٌ نُّوحٍ وَعَادٌ وَثَمُوْدٌ وَالَّذِيْنَ

خبر اُن لوگوں کی کہ پہلے تم سے تھے قوم نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی اور اُن لوگوں کی

مِنْ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

کہ پیغمبر ان کے تھے نہیں جانتا اُن کو مگر اللہ آئے تھے اُن کے پاس پیغمبر اُن کے

بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوا اَيْدِيَهُمْ فَاَوْاهِيْهِمْ وَقَالُوْا اِنَّا كُفَرْنَا بِمَا

ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس پھیرے گئے ہاتھ اپنے بیچ موبوں اپنے کے اور کہا انہوں نے تحقیق کفر کیا ہم نے ساتھ اس چیز کے

اُرْسِلْتُمْ بِهِ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝۴

پیغمبر تمہیں ساتھ اس کے اور تحقیق ہم البتہ بیچ شک کے ہیں اس چیز سے کہ پکارتے ہو تم کو طرف اُس کی تعلق ڈالنے والی

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِیْ اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہا پیغمبروں ان کے نے کیا بیچ اللہ کے شک ہے بنانے والا آسمانوں کا اور زمین کا

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُخْرِجَكُمْ اِلٰى اَجَلٍ

پکارتا ہے تم کو تاکہ بخشے واسطے تمہارے بعضے گناہ تمہارے سے اور ڈھیل دے تم کو ایک وقت

مُّسَمًّى قَالُوْا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيْدُوْنَ اَنْ

مقرر تمہاک کہا انہوں نے نہیں تم مگر آدمی مانند ہماری ارادہ کرتے ہو تم یہ کہ

۱۳

ملح

الشک

تَصَدُّقًا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَاتَّقُوا بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ⑩

بند کرو تم ہم کو اس چیز سے کہ تھے عبادت کرتے باپ ہمارے پس لے آؤ ہمارے پاس دلیل ظاہر

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ

کہا واسطے ان کے پیغمبروں ان کے نے نہیں ہم مگر آدمی مانند تمہاری و لیکن اللہ

يَسُنُّ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَمَا كَانَ لَنَا أَنْ نَأْتِيَكُمْ

احسان کرتا ہے اوپر جس کے چاہے بندوں اپنے سے اور نہیں واسطے ہمارے یہ کہ لے آؤں تمہارے

بِسُلْطَنِ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑪

پاس کوئی دلیل مگر ساتھ حکم اللہ کے اور اوپر اللہ کے پس چاہیے کہ توکل کریں ایمان والے ط

وَمَا لَنَا أَلَّا تَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصِيرَنَّ

اور کیا ہے واسطے ہمارے یہ کہ نہ توکل کریں ہم اوپر اللہ کے اور حقیق دکھلائیں اس نے ہم کو راہیں ہماری اور البتہ صبر کریں گے ہم

عَلَى مَا أَذْيَبُونَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ⑫

اوپر اس کے کہ ایذا دیتے ہوں ہم کو اور اوپر اللہ کے پس چاہیے کہ توکل کریں توکل کرنے والے

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلرُّسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ

اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے تھے واسطے پیغمبروں اپنے کے البتہ نکال دیں گے ہم تم کو زمین اپنی سے یا

لَنَعُوذَنَّ فِي مَلِئْنَا قَاوِمِي إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

البتہ پھر آؤ گے تم بیچ دین ہمارے گے پس وہی جہی طرف ان کی پروردگار ان کے نے البتہ ہلاک کریں گے ہم

الظَّالِمِينَ ⑬ وَلَنَسُكِّنَنَّكُمْ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ذَٰلِكَ

ظالموں کو اور البتہ بسا دیں گے ہم تم کو زمین میں پیچھے ان کے یہ

لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ⑭ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ

واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے کھڑے ہونے سے روبرو میرے اور ڈرتا ہے ٹٹلنے سے اور فتح مانگی انہوں نے اور نامراد ہوا

كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ⑮ مِّنْ وَرَآيِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ

ہر ایک سرکش عدا کرتے والا یعنی دشمن آگے اس کے جہنم ہے اور پلایا جاوے گا پانی کہ

صَدِيدٍ ⑯ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ

وہ پیپ ہے ایک ایک گھوٹ پیچے گا اس کو اور نہ نزدیک ہوگا گلے سے ناز کے اور آوے گی اس کو موت

كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَآيِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ⑰

ہر جگہ سے اور نہیں وہ مرنے والا اور آگے اس کے ہے عذاب گلاٹھا

۲  
۶  
۱۴

ط یعنی سند دیکھتے  
ایمان نہیں آتا اللہ  
کے دیکھتے سے آتا ہے  
۱۲۔ منہ

مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ  
صفت ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے ساتھ پروردگار اپنے کے عمل اُن کے مانند راکھ کی ہیں کہ سخت چلے ساتھ اس کے

الرَّيْحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ  
بادُ بھج دن آنکھی والے کے نہیں قدرت پاویں گے اس میں سے کہ کیا ہے اوپر کسی چیز کے

ذَلِكَ هُوَ الصَّلَاةُ الْبَعِيدُ ۝۱۸ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ  
یہ وہی ہے گمراہی دور کیا نہ دیکھا تو نے تحقیق اللہ نے پیدا کیا آسمانوں کو

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ إِنَّ يَئْسَٰ بُدْهِكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ  
اور زمین کو ساتھ حق کے اگر چاہے لے جاوے تم کو اور لے آوے خلقت

جَدِيدٍ ۝۱۹ وَمَا ذَلِكُ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ۝۲۰ وَبَرُّوْا بِاللَّهِ  
نئی اور نہیں یہ اوپر اللہ کے دشوار اور روبرو ہونے واسطے خدا

جَمِيعًا فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ  
کے سب پس کہیں گے ناتوان واسطے ان لوگوں کے جو تکبر کرتے تھے تحقیق تھے ہم واسطے تمہارے

تَبَعًا فَبَلَّ أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنْكُمْ عَذَابَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ  
تالچ پس کیا ہو تم کفایت کرنے والے ہم سے عذاب خدا کے سے کچھ

قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ لَهْدَيْنَاكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَجْرُنَا أَمْ صَبْرُنَا  
کہیں گے اگر ہدایت کرتا ہم کو اللہ البتہ ہدایت کرتے ہم تم کو برابر ہے اوپر ہمارے اضطراب کریں ہم یا صبر کریں ہم

مَا لَنَا مِنْ مَّجْنُونٍ ۝۲۱ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ  
نہیں واسطے ہمارے جگہ بھاگنے کی اور کہے گا شیطان جب فیصلہ کیا گیا کام تحقیق

اللَّهُ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ  
اللہ نے وعدہ دیا تھا تم کو وعدہ سچا اور وعدہ دیا تھا میں نے تم کو پس خلاف وعدہ کیا تھا میں نے تم سے اور نہیں تھا

لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي  
واسطے میرے اوپر تمہارے کچھ غلبہ یعنی زور مگر یہ کہ پکارا تھا میں نے تم کو پس قبول کر لیا تم واسطے میرے

فَلَا تَلُمُوْا مُؤْمِنِي وَلَا تُلْمُوا أَنْفُسَكُمْ ۝۲۲ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ  
پس نہ ملامت کرو مجھ کو اور ملامت کرو اپنے تمہیں میں ہوں فریاد کو پہنچنے والا تمہارا اور نہ تم

بِمُصْرِخِي ۝۲۳ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ ۝۲۴  
فریاد کو پہنچنے والے ہو میرے تحقیق میں نے کفر کیا ساتھ اس کے کہ شریک کیا تھا تم نے مجھ کو پہلے سے تحقیق

الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۷۲﴾ وَأُدْخِلَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ

تخلّم واسطے ان کے عذاب ہے دردینے والا لاٹ اور داخل کیے جاویں گے وہ لوگ کہ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

کام کیے اچھے بہشتوں میں جلتی ہیں نیچے ان کے سے نہیں ہمیش رہنے والے ہیں

فِيهَا بِأَذْنِ رَبِّهِمْ تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿۷۳﴾ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ

بیچ ان کے ساتھ حکم پروردگار اپنے کے دمالفات اُن کی کی بیچ اس کے سلام ہے مَل کیا نہ دیکھا تو نے کہ کیوں کر

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا

بیان کی اللہ نے مثال بات پاکیزہ کی مانند درخت پاکیزہ کی بڑ اس کی

ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ﴿۷۴﴾ تُؤْتِي أُكْلَهَا كُلَّ حِينٍ بِأَذْنِ

محکم ہے اور ڈالیاں اس کی بیچ آسمان کے دیتا ہے میرہ اپنا ہر وقت ساتھ حکم

رَبِّهَا وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۷۵﴾

پروردگار اپنے کے اور بیان کرتا ہے اللہ مثالیں واسطے لوگوں کے تو کہ وہ نصیحت پکڑیں

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ

اور مثال بات ناپاک کی مانند درخت ناپاک کے ہے کہ جسم پھوٹ گیا ہے

فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۷۶﴾ يَثْبُتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

اوپر سے زمین کے نہیں واسطے اس کے قرار مَل ثابت رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ

ساتھ بات محکم کے بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے اور گمراہ کرتا ہے

اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿۷۷﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

اللہ ظالموں کو اور کرتا ہے اللہ جو چاہتا ہے مَل کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی

بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبُورِ ﴿۷۸﴾ جَهَنَّمَ

کہ بدل ڈالا انہوں نے نعمت اللہ کی کو کفر سے اور اتارا قوم اپنی کو گھر ہلاک کے میں کہ دوزخ ہے

يَصْلَوْنَهَا وَيُبْسُ الْقَرَارُ ﴿۷۹﴾ وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلُّوا

داخل ہوں گے اس میں اور بری ہے جگہ قرار کی مَل اور مقو کی واسطے خدا کے شریک تو کہ ہمکاویں

عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَتَّبِعُوا فَإِنْ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ﴿۸۰﴾ قُلْ

راہ اس کی سے کہ کہ قائمہ اٹھاؤ یعنی دنیا میں پس تحقیق پھر جانا تمہارا طرف آگ کی ہے کہ

مَل شیطان کا زور نہیں  
انسان پر مگر مشورت  
دیتا ہے بُری وہ مان  
لینا اپنا گناہ ہے۔

۱۲۔ منہ

مَل دنیا میں سلام دعا  
ہے سلامتی مانگنے پر  
وہاں سلام مبارکباد  
ہے سلامتی پر۔

۱۲۔ منہ

مَل مسلمانوں کا دعویٰ  
درست ہے جس کی  
دیں صحیح ہے اور  
دل میں اثر رکھتا ہے  
اور روز بروز بڑھتا  
ہے اور کافروں کا  
دعویٰ جڑ نہیں رکھتا  
تھوڑا دھیان کرنے  
سے غلط معلوم ہونے  
لگے اور دل میں اس  
سے کچھ فور نہیں۔

۱۲۔ منہ

مَل قبر میں جو کوئی  
مضبوط بات کے گا،  
مَل ٹھکانا نیک پاوے  
مَل گا اور جو بھلی بات  
۱۴ کے گا خراب ہوگا۔

۱۲۔ منہ

مَل بیکے کے سردار  
ہیں کہ غریبوں کو گمراہ  
کیا۔

۱۲۔ منہ

لِعِبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

واسطے بندوں میرے کے جو ایمان لائے قائم رکھیں نماز کو اور خرچ کریں اس چیز سے کہ دی ہم نے ان

سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّن قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعَ فِيهِ وَلَا

کو پوشیدہ اور ظاہر پہلے اس سے کہ آوے وہ دن کہ نہیں بیچنا ہے بیچ اس کے اور نہ

خِلَالُ ۝ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ

دوستی و اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور اتارا

السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ

آسمان سے پانی پس نکالا ساتھ اُس کے میوؤں سے رزق واسطے تمہارے اور سخر کیا واسطے تمہارے

الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرٍ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهَارَ ۝ وَسَخَّرَ

کشتیاں تو کہ چلتی رہیں بیچ دریا کے ساتھ حکم اس کے کے اور سخر کیا واسطے تمہارے نہروں کو اور سخر کیا

لَكُمُ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ دَايِبَيْن ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَيْلَ وَالنَّهَارَ ۝

واسطے تمہارے سورج اور چاند کو ہمیشہ پھرنے والے اور سخر کیا واسطے تمہارے رات اور دن کو

وَالْاَنْكَمُ مِّنْ كُلِّ مَآسَا لَشَوْهٌ ۚ وَاِنْ تَعَدُّوا نِعْمَتَ اِلٰهٍ لَا

اور دیا تم کو بعضی ہر چیز سے جو سوال کرتے ہو تم اس کو اور اگر گنوں نعمتیں اللہ کی نہ

تُحْصُوها ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝ وَاذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ

پورا گن سکو اُن کو تحقیق انسان البتہ ظلم کر بیوالا ہے کفر کرنے والا اور جب کہا ابراہیم نے

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَاَجْنُبْنِي وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ

اے رب میرے کر اس شہر کو امن والا اور ایک طرف کر مجھ کو اور بیٹوں میروں کو اس سے کہ عباد

الْاَصْنَامَ ۝ رَبِّ اِنَّهُمْ اَصْلٰكُنْ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَكُنْ

کریں ہم بتوں کو اے پروردگار میرے تحقیق انہوں نے گمراہ کیا ہے بہتوں کو لوگوں میں سے پس جو کوئی

تَبَعْنِيْ فَاِنَّهُ مَعِيَ ۚ وَمِنْ عَصَاْنِيْ فَاِنَّكَ عَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

پہر دی کرے میری پس تحقیق وہ مجھ سے ہے اور جن نے نافرمانی کی پس تحقیق تو بخشنے والا مہربان ہے

رَبَّنَا اِنِّيْ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بُوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ

اے رب میرے تحقیق میں نے بسائی ہے بعضی اولاد اپنی بیچ مینان میں کھیتی والے کے نزدیک

بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ اَفِيْدَةً مِّنْ

گھر تیرے باحرمت کے اے پروردگار میرے تو کہ قائم رکھیں نماز کو پس کر دل دے

دل یعنی نیک عمل پختہ  
نہیں اور کوئی دوستی  
سے رعایت نہیں کرتا۔

۱۲۔ منہج

ع  
ج  
۱۲





ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

ظلم کیا تھا انھوں نے جانوں اپنی کو اور ظاہر ہوا تھا واسطے تمہارے کیونکر کیا ہم نے ساتھ ان کے اور بیان کریں ہم نے

لَكُمْ الْأَمْثَالَ ۝ وَقَدْ مَكَرُوا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللَّهِ

واسطے تمہارے مثالیں اور تحقیق مکر کیا تھا انہوں نے مکر اپنا اور نزدیک خدا کے ہے

مَكْرُهُمْ ۖ وَإِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُولَ مِنْهُ الْجِبَالُ ۝

مکر اُن کا اور نہ تھا مکر اُن کا کہ ٹل جاویں اس سے پہاڑ و

فَلَا تَحْسِبَنَّ اللَّهَ مُخْلَفًا وَعِدَاهُ رُسُلُهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

پس ہرگز مت گمان کہ اللہ تعالیٰ کو کہ خلاف کرنے والا ہے وعدے اپنے کو پیغمبروں اپنے سے تحقیق اللہ غالب ہے

ذُو الْاِنْتِقَامِ ۝ يَوْمَ يُبَدِّلُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ

بدلا لینے والا اس دن کہ بدلی جاوے گی زمین سوائے اس زمین کے

وَالسَّمَوَاتِ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝ وَتَرَى

اور بدلے جاویں گے آسمان اور دو بروہوں گے سب لوگ واسطے اللہ اکیلے غالب کے اور دیکھ گا

الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ سَرَّابِلُهُمْ

گنہگاروں کو اس دن جکڑے ہوئے بیچ زنجیروں کے کرتے ان کے

مِنْ قِطْرَانٍ وَتَنْفُسُهُمْ وَجُوهُهُمْ النَّارُ لِيَجْزِيَ اللَّهُ

گنہگ کے ہوں گے اور ڈھانک لے گی منہ ان کے کو آگ تو کہ جزا دیوے اللہ

كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

ہر جی کو جو کچھ کمایا ہے تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا

هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذِرُوا بِهِ وَلِيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ

یہ پہنچا دینا ہے واسطے لوگوں کے اور تو کہ ڈر لے جاویں ساتھ اس کے اور تو کہ جانیں سوائے اس کے نہیں کہ

إِلَهُ وَاحِدٌ وَلْيَذَكِّرْ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝

وہی ہے مہبود اکیلا اور تو کہ نصیحت پہنچیں صاحب عقول کے

سُورَةُ الْحَجُّ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

سورۃ الحج مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے نازلے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

الرَّحْمٰنُ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُبِينٍ ①

یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور قرآن بیان کرنے والے کی

دل مکے کے لوگوں نے کئی تدبیریں پھرائی تھیں حضرت کو سب بل کر قتل کریں یا قید کریں یا آپس سے نکال دیں اسی کو فرمایا ہے۔ ۱۲۔ منہ

## رَبِّمَا يَوْمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝

بہت وقت دوست رکھیں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے کاش کہ ہوتے مسلمان  
ذُرَّهُمْ يَأْكُلُوا وَيَتَنَبَّهُوا وَيُلْهِهِمُ الْأَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝

چھوڑ دے ان کو کہ کھاویں اور فائدہ اٹھاویں اور غافل کرے ان کو آرزو و راز پس البتہ جانیں گے  
وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَعْلُومٌ ۝ مَا

اور نہیں ہلاک کی ہم نے کوئی بستی مگر واسطے اس کے لکھا ہوا ہے معلوم نہیں  
تَسْبِقُ مِنْ أُمَّةٍ أَجْلَهَا وَمَا يَسْتَأْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي

آگے نکل جاتی کوئی جماعت وقت اپنے سے اور نہ پیچھے رہ جاتی ہیں اور کہا کافروں نے اے وہ شخص کہ  
نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَسَجُونٌ ۝ لَوْ مَا تَأْتِيَنَا بِالْمَلِكَةِ إِنْ

اتارا گیا ہے اوپر اس کے ذکر تحقیق تو البتہ دیوانہ ہے کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو اگر  
كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ مَا نُنْزِلُ الْمَلِكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ

ہے تو سچوں سے نہیں اتارتے ہم فرشتوں کو مگر ساتھ حق کے  
وَمَا كَانُوا إِذْ أُمْنِطِرُوبِن ۝ إِنَّا نَحْنُ نُزِّلُ الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ

اور نہ ہوں گے اس وقت ڈھیل دیئے گئے تحقیق ہم نے اتارا ہے ذکر یعنی قرآن اور ہم ہیں واسطے اس کے  
لَحْفَظُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي شَيْعِ الْأَوَّلِينَ ۝

البتہ نگہبان اور البتہ تحقیق بھیجے تھے ہم نے پیغمبر پہلے مجھ سے بیچ امتوں پہلوں کے  
وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ كَذَلِكَ

اور نہیں آتا تھا ان کے پاس کوئی پیغمبر مگر تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے اسی طرح  
نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ الْبُحْرَمِينَ ۝ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ

چلا دیتے ہیں اس کو یعنی اس انکار کو بیچ دلوں گنگاروں کے نہیں ایمان لائے ساتھ اس کے اور متیقن گذر گئی ہے  
سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ بَابًا مِنَ السَّمَاءِ

عادت پہلوں کی ط اور اگر کھول دیں ہم اوپر ان کے دروازے آسمان سے  
فَطَلَوْا فِيهِ يَعْزُجُونَ ۝ لَقَالُوا إِنَّمَا سَكْرَتُ أَبْصَارِنَا بَلْ

پس دن کو ہو جاوے بیچ اس کے چڑھے ہوئے البتہ کہیں گے سوئے اس کے نہیں کہ مست ہو گئی ہیں آنکھیں ہماری بلکہ  
نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ ۝ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا

ہم ایک قوم ہیں سحر کیے ہوئے اور البتہ تحقیق کیے ہم نے بیچ آسمان کے برج

ط یعنی یہ قرآن کسی کے  
دل میں حق تعالیٰ اسی  
طرح سنا تا ہے کہ ساتھ  
اس کے انکار چلا آئے  
نیک راہی اور گمراہی  
اسی کے اعتبار ہے۔

۱۲۔ منہج

طحق تعالیٰ بندوں سے  
وہ خطاب کرتا ہے جو  
یہ سمجھیں اُن کے طرف  
میں آسمان مشرق سے  
مغرب تک اور مغرب  
سے مشرق تک بارہ  
پہاں تک جیسے غروب  
وہی بارہ گرج ہیں اور  
سورج برس دن میں  
سب طے کرتا ہے موسم  
گرمی اور سردی اس کی  
بدلتا ہے اور گرمی سے  
میزان آبہ اور میز سے  
دنیا بستی ہے اور رونق  
آسمان کی ستارے ہیں  
۱۳۔ مندر

طحق فرشتوں کی مشق  
سننے کو شیطان جاگتے  
ہیں آسمان کے قریب  
اوپر سے انگارے پڑتے  
ہیں جو کوئی کچھ سن  
بھاگا اگر دنیا میں ظنا  
کیا ایک سچ میں سو  
جھوٹ مٹا کر وہ ایک  
بات سچ دیکھی۔ لوگ  
یقین لائے سو جھوٹ  
دیکھیں نفاصل کیا۔  
۱۲۔ مندر

طحق یعنی جانوروں کی  
روزیاں۔ ۱۳۔ مندر  
طحق یعنی اگلے برس ۲  
کے واسطے دنیا کے ج  
غبار اور بھاپ ۲  
اوپر جمع رہتے ہیں جب  
باؤ ترچلی بادل ہو گئے  
پانی کے بھرے۔ ۱۳۔ مندر  
طحق یعنی ہر کوئی مرنے جاتا  
ہے اور اس کی کمائی  
اللہ کے ہاتھ میں رہتی  
ہے۔ ۱۲۔ مندر

طحق مٹی پانی میں ترکی  
اور غیر اظہار کھن کھن  
بولنے لگی، وہی بدن ہوا  
انسان کا اس کی فاسینیں  
(باقی صفحہ ۳۱۵ پر)

وَزَيِّتُهَا لِلنَّظِيرِينَ ۱۷ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۱۸

اور زیت دی ہم نے انکو واسطے دیکھنے والوں کے طحق محفوظ رکھا ہم نے اس کو ہر ایک شیطان راندے گئے سے

إِلَّا مِنْ أَسْتَرَقَ السَّعَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ مُبِينٌ ۱۹ وَالْأَرْضُ

مگر جس نے چُرا لیا مٹنے کو پس پیچھے گتا ہے اس کے شعلہ ظاہر طحق اور زمین کو

مَكَدُنْهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِي وَأَبْنَيْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

بجھایا ہم نے اسکو اور ڈالے ہم نے بیج اس کے پہاڑ اور اگائی ہم نے بیج اس کے ہر ایک چیز

مَقُورُونَ ۲۰ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ

دزن والی اور کہیں ہم نے واسطے تمہارے بیج اس کے معیشتیں اور اس کو کہ نہیں تم واسطے اس کے

بِرِزْقَيْنِ ۲۱ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنْزِلُهُ

برزق دینے والے طحق اور نہیں کوئی چیز مگر نزدیک ہمارے ہیں خزانے اس کے اور نہیں آتا ہے ہم اسکو

إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ ۲۲ وَأَرْسَلْنَا الرِّيحَ لَوَاقِحَ فَاْتُرْنَا مِنَ

مگر ساتھ اندازہ معلوم کے اور بھیجا ہم نے باؤ کو بوجھل کرنے والی پس آتا ہم نے

السَّاءِ مَاءً فَاسْقَيْنَكُمُوهُ وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَزَائِنٍ ۲۳

آسان سے پانی پس پلایا ہم نے تم کو وہ اور نہیں تم اس کو ذخیرہ کرنے والے طحق

وَأَنَّا لَنَحْنُ نُحْيِي وَنَمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ۲۴ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

اور تحقیق ہم جلاتے ہیں اور مارتے ہیں اور ہم وارث ہیں طحق اور البتہ تحقیق ہم جانتے ہیں

الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ ۲۵ وَإِنْ

آگے بڑھ جانے والوں کو تم میں سے اور البتہ تحقیق ہم جانتے ہیں پیچھے رہنے والوں کو اور تحقیق

رَبِّكَ هُوَ بِحُشْرِهِمْ رَآئَهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۲۶ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

پروردگار تیرا وہی اکٹھا کرے گا ان کو تحقیق وہ حکمت والا جانتے والا ہے اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَآ مَسْنُونٍ ۲۷ وَالْجَبَانَ

آدمی کو بننے والی مٹی سے جو بنی تھی گچھڑ مڑی ہوئی سے طحق اور بتوں کو

خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَارِ السَّهْمِ ۲۸ وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ

پیدا کیا ہم نے اُن کو پہلے اس سے آگ لوؤں کی سے طحق اور جب کیا پروردگار تیرے نے

لِلْمَلِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَآ

واسطے فرشتوں کے تحقیق میں پیدا کرنے والا ہوں آدمی کو بننے والی مٹی سے جو بنی تھی گچھڑ

مَسْنُونٌ ۞ فَاِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوحِيْ فَقَعُوْا

مٹری ہوئی سے ط پس جب درست کرلوں میں اسکو اور پھونک دوں بیچ اُس کے روح اپنی سے پس گر پڑو

لَهُ سٰجِدٰیۙنَ ۞ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اٰجَعُوْنَ ۞ اِلَّا اِبْلٰسَ ۙ

واسطے اس کے سجدہ کرنے والے ط پس سجدہ کیا فرشتوں سب ساروں نے مگر ابلیس نے

اَبٰی اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السَّجِدِيْنَ ۞ قَالَ يٰۤاِبْلٰسُ مَا لَكَ اَلَّا

نہانا یہ کہ ہو ساتھ سجدہ کرنے والوں کے کہا لے ابلیس کیا ہے واسطے تیرے یہ کہ نہ

تَكُوْنَ مَعَ السَّجِدِيْنَ ۞ قَالَ لَمْ اَكُنْ لَّا سُجِدَ لِبَشَرٍ ۙ

ہوا تو ساتھ سجدہ کرنے والوں کے کہا کہ میں نہیں لائق اس بات کے کہ سجدہ کروں واسطے بشر کے کہ

خَلَقْتَهُ مِنْ صَلٰصَالٍ مِّنْ حَمَآءٍ مَّسْنُوْنَ ۞ قَالَ فَاٰخْرِجْ

پیدا کیا اس کو مٹی بچنے والی سے جو بنی تھی کچھ مٹری ہوئی سے کہا پس نکل

مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۙ ۞ وَاِنَّ عَلٰیكَ الْلَعْنَةَ اِلٰی يَوْمٍ

اس میں سے پس تحقیق تو راندہ ہوا ہے ط اور تحقیق اوپر تیرے لعنت کی دن قیامت

الَّذِيْنَ ۞ قَالَ رَبِّ فَاَنْظُرْنِيْ اِلٰی يَوْمٍ يُّبْعَثُوْنَ ۞ قَالَ

تہم کہا اے پروردگار میرے پس ٹھیل لے مجھ کو اس دن تک کہ زندہ کیے جاویں گے کہا

فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۙ ۞ اِلٰی يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۞ قَالَ

پس تحقیق تو ٹھیل دیئے گیوں سے ہے دن وقت معلوم یہ کہ

رَبِّ بِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ لَا زَيِّنْ لَّهِمْ فِی الْاَرْضِ وَلَا غُورِيْتَهُمْ

اے رب میرے بسبب اسکے کہ گمراہ کیا تو نے مجھ کو البتہ زینت دو گمراہوں واسطے انکے بیچ زمین کے اور البتہ گمراہ کو گمراہوں

اَجْمَعِيْنَ ۙ ۞ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِيْنَ ۙ ۞ قَالَ

سب کو مگر بندے تیرے اُن میں سے جو غایب کیے گئے ہیں کہا کہ

هٰذَا صِرَاطٌ عَلٰی مُسْتَقِيْمٍ ۙ ۞ اِنَّ عِبَادِيْ لَبٰسٌ لَّكَ

یہ راہ ہے اوپر میرے سیدھی ط تحقیق بندے میرے نہیں واسطے تیرے

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مِّنْ اَتْبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۙ ۞ وَاِنَّ

اوپر ان کے غلبہ مگر جن نے پیروی کی تیری گمراہوں میں سے اور تحقیق

جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ ۞ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ۙ لِّكُلِّ

دوزخ جگہ وعدے اُن کے کی ہے سب کی واسطے اُس کے سات دروازے ہیں ، واسطے ہر ایک

ط بشریہ جو بدن رکھے  
کہ لہجہ سے پکڑا جاوے  
اور روح رکھے ہوشیار  
انکے مخلوقات یا حیوان  
تھے جن کو ہوش نہیں  
یا فرشتے یا جن تھے جن کا  
بدن نہ پکڑا جاوے۔

۱۲۔ مندرجہ

ط اپنی جان یعنی خاص  
جس میں نونہ ہے اللہ  
کی صفات کا عظیم اور بڑا  
اور یا حق کی اور لگاؤ  
اللہ سے۔ ۱۲۔ مندرجہ

ط شاید یہی مراد ہو کہ  
انکار سے پھینکتے ہیں اور  
تکا لائے ہیں سے کہ انسان  
بیس۔ ۱۲۔ مندرجہ

ط یعنی بندگی اللہ کی  
سیدھی راہ ہے اور ان  
پر شیطان قابو نہیں  
رکھتا۔ ۱۲۔ مندرجہ

(تفہیم ص ۳۱۵ سے آگے)  
اس میں رہ گئیں تھی  
اور جو اسی طرح کہ  
ہاؤ کی خاصیت رہی  
جن کی پیدائش میں  
۱۲۔ مندرجہ

ط یعنی لطیف آگ  
ہوا ملی ہوئی ابلیس  
بھی اسی قسم میں ہے  
۱۲۔ مندرجہ

۳ ط جیسے بشت کے  
۴ اٹھ دروازے ہیں  
۵ نیک عمل والوں پر  
۶ بانٹے ہوئے ویسے دوزخ  
۷ کے سات دروازے ہیں  
۸ بد عمل والوں پر بانٹے  
۹ جوئے شاید بشت کا ایک  
۱۰ دروازہ زیادہ وہ ہے کہ  
۱۱ بعض لوگ زے فضل  
۱۲ سے جاویں گے بغیر  
۱۳ عمل باقی عمل میں دروازہ  
برابر ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

۱۴ ط سلامتی سے یعنی  
۱۵ کسی طرح کی بے آرامی  
۱۶ نہیں یا سلام علیک  
۱۷ سے کہ فرشتے اُن سے  
کہیں گے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۱۸ ط یعنی دنیا میں  
۱۹ جو کچھ آپس میں  
۲۰ خفگی تھی جی صاف  
۲۱ ہو گئے اس سے معلوم  
۲۲ ہوا کہ کبھی دوا دیوں  
۲۳ میں خفگی رہی ہے اور  
۲۴ دونوں بشتیں ہیں جیسے  
حضرت کے اصحاب۔

۱۲۔ مندرجہ  
۲۵ ط اکلہ قفہ فرمایا کہ  
۲۶ ایک بار فرشتے آتا رہے  
۲۷ ایک جا خوشخبری دیتے  
۲۸ اور ایک پر پھرو سناٹے  
۲۹ تا معلوم ہو کہ اس کی  
۳۰ دونوں صفتیں پوری  
۳۱ ہیں بندے ذلیر ہوں  
۳۲ نہ اس توڑیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

۳۳ ط ظاہر کچھ سبب نہ  
۳۴ تھا ڈر کا پر اُن کے  
۳۵ ساتھ جو حکم تھا عذاب  
۳۶ کا حضرت ابراہیم کے  
۳۷ دل پر اس کا اثر پڑا،  
۳۸ دل کی صفائی سے یہ  
۳۹ جوتابہ۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۴۰ ط معلوم ہوا کہ کامل بھی  
۴۱ ظاہر اسباب پر ہوتے

۱۲۔ مندرجہ  
(باقی صفحہ ۳۱۷ پر)

بَابُ مِنْهُمْ جَزَاءُ مَقْسُومٌ ۱۱ اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۱۲

دروازے کے اُن میں سے ایک حصہ ہے قسمت کیا ہوا ط تحقیق پر ہیزگار بیچ بشتوں کے اور جنہوں کے ہیں  
اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ ۱۳ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقَابِلِيْنَ ۱۴ لَا يَسْهَمُهُمْ فِيْهَا

نَصَبٌ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ۱۵ نَبِيٌّ عِبَادِيْ ۱۶

اِنِّىْ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۱۷ وَاَنْىٰ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ

الْاَلِيْمُ ۱۸ وَنَبِّئُهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ۱۹ اِذْ دَخَلُوْا

عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۲۰ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجَلُوْنَ ۲۱ قَالُوْا لَا

تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۲۲ قَالَ اِبَشِّرْنِيْ عَلٰى

اَنْ مَّسْنٰى الْكَبْرِ فَيَمْ تَبَشِّرُوْنَ ۲۳ قَالُوْا اِبَشِّرْكَ بِالْحَقِّ

فَلَا تَكُنْ مِنَ الْفٰطِيْنَ ۲۴ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةٍ

رَبِّهٖ اِلَّا الضَّالُّوْنَ ۲۵ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۲۶

الْغَيْرِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ إِنَّكُمْ

بہیمے رہنے والوں سے پہلے پس جب آئے کئے لوط کے پاس بھیجے ہوئے کہا تحقیق تم

قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ﴿٦٢﴾ قَالُوا بَلْ جُنُنُكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ يَبْتَرُونَ ﴿٦٣﴾

قوم جو نابہیمان کہا انہوں نے بلکہ آئے ہیں تم تیرے پاس ساتھ اس چیز کے کہ تھے بیچ اسکے شک کرتے تھے

وَأَتَيْنَكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٦٤﴾ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعِ

اور آئے ہیں تم تیرے پاس ساتھ حق کے اور تحقیق ہم البتہ سچے ہیں پس بے جاہل اپنے کو بیچ ایک ٹکڑے کے

مِّنَ اللَّيْلِ وَاتَّبِعْ أذْيَارَهُمْ وَلَا يَلْتِفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ

رات سے اور پیروی کر پچھڑائی ان کی کی اور نہ پھر کر دیکھے تم میں سے کوئی شخص

وَأَمْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ

اور چلے جاؤ جہاں حکم کیے جاتے ہو اور مقرر کر دیا ہم نے طرف اس کی اس بات کو

أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾ وَجَاءَ أَهْلُ

کہ تحقیق جڑ ان کی کالی جادے گی صبح ہوتے اور آئے اس

الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٦٧﴾ قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا

شہر والے خوشیاں کرتے کہا تحقیق یہ لوگ مہمان میرے ہیں پس مت

تَفْضَحُونَّ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزُونَّ ﴿٦٩﴾ قَالُوا أَوْ لَمْ

تسبیح کرو مجھ کو اور ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور مت مسوا کرو مجھ کو کہا انہوں نے کیا نہیں

نَنْهَكَ عَنِ الْعَالَمِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ

منع کیا ہم نے مجھ کو سارے جہان سے کہا کہ یہ ہیں بیٹیاں میری اگر ہو تم

فَاعِلِينَ ﴿٧١﴾ لَعَنَكَ إِيَّاهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٢﴾ فَأَخَذَتْهُمُ

کرنے والے قسم ہے زندگی تیری کی تحقیق وہ البتہ بیچ مستی اپنی کے سرگردان تھے فلا پس پچھا ان کو

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَلَيْهِمَا سَافِلًا وَأَمْطَرْنَا

آواز تند نے سورج نکلنے ہوئے پس کیا ہم نے اُوپر اس کا نیچے اس کے اور برسایا ہم نے

عَلَيْهِمْ حَبَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

اوپر ان کے پتھروں کو کھدے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں

لِلْمُتَوَسِّينَ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهَا لَيْسَبِيلٌ مُّقِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ

واسطے پہرہ پہنانے والوں کے اور متقی وہ البتہ بیچ راہ چنے کے ہے تحقیق بیچ اس کے البتہ

فل وہ عورت دل سے  
منافق تھی، لیکن حق تھا  
بغیر تعصیب ظاہر کے عذاب  
نہیں کرنا ایک حکم ایسا  
بھیجا کہ اس سے نہ جو  
سکا وہ یہ کہ منہ پھر کر نہ  
دیکھو پھر اس گناہ پر  
عذاب میں پچھا ۱۲۰ منہ  
فل یعنی ہم اوپر سے وہی  
نہیں فرشتے ہیں قوم پر  
عذاب لائے ہیں ۱۲۰ منہ  
فل یہ اللہ تعالیٰ حضرت  
کو فرماتا ہے قسم ہے  
تیری جان کی وہ قوم  
لوط اپنی مستی میں ان  
کی بات نہیں سنتے  
۱۲۔ منہ

(تفسیر ۳۱۷ سے آگے)  
عذاب سے منظر ہونا  
اور فضل سے ناامیدی  
دونوں کفر کی باتیں  
ہیں یعنی آگے کی خبر  
اللہ کو ہے ایک بات  
پر دعویٰ کرنا یقین کہ  
کہ یہی کفر کی بات  
ہے لیکن دل کے  
خیال پر پکڑ نہیں جب  
منہ سے دعوے کرے  
تب گناہ آتا ہے۔  
۱۲۔ منہ

لَا يَهْدِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ ظَالِمِينَ ۝

تثانی ہے واسطے ایمان والوں کے ط اور تحقیق تھے رہنے والے بن کے البتہ ظالم

فَأَنْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۝ وَأَتَيْنَاهُمَ الْيَمَامَ مُبِينِينَ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ

پس بدلا یا ہم نے اُن سے اور تحقیق وہ دونوں البتہ سچ راستے ظاہر کے ہیں ط اور البتہ تحقیق چھٹلا یا رہنے والوں

الْحِجْرِ الْمُرْسَلِينَ ۝ وَأَتَيْنَهُمُ الْبَيْتَافَكَ نُوعَاهُمْ مَعْرَضِينَ ۝

حجر کے نے پیغمبروں کو ط اور دیں ہم نے ان کو نشانیاں اپنی پس جوئے ان سے منہ پھیرنے والے

وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ ۝ فَأَخَذَتْهُمُ

اور تھے تراشتے پہاڑ سے گھر امن چاہنے والے پس پکڑا ان کو

الصَّبِيحَةَ مُصْبِحِينَ ۝ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

آواز تند نے صبح ہوتے پس نہ کفایت کیا اُن سے اس چیز نے کہ تھے کماتے

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ

اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور اس چیز کو کہ درمیان اُنکے ہے منکر ساتھ حق کے اور تحقیق

السَّاعَةَ ۝ لَا رَيْبَ ۚ فَاَصْفَحَ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

قیامت البتہ آنے والی ہے پس درگزر کر درگزر کرنا نیک ط تحقیق رب تیرا وہ ہے

الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۝ وَلَقَدْ أَتَيْنَكَ سَبْعًا مِنَ الْبَشَرِ وَالْقُرْآنَ

پیدا کرنے والا جاننے والا اور البتہ تحقیق دیں ہم نے تجھ کو سات چیزیں کو دہرائی جاتی ہیں اور قرآن

الْعَظِيمَ ۝ لَا تَسْلَانِ عَيْنُكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَاهُ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ

بڑا ط مت لمبی کر دونوں آنکھیں اپنی طرف اس چیز کی کہ فائدہ دیا ہے ہم نے ساتھ اسکے کتنی قسموں کو انہیں سے

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَخَفَضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقُلْ

اور مت غم کھا اوپر اُن کے اور نیچے کر بازو اپنے کو واسطے ایمان والوں کے اور کہہ

إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعَمِيمُ ۝ كَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ۝

تحقیق میں ڈرانے والا جوں ظاہر ط جس طرح آمارا ہم نے اوپر بانٹنے والوں کے

الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ۝ فَوَرَّبِّكَ لَئِنَّكُمْ

جنہوں نے کیا قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے پس قسم ہے رب تیرے کی البتہ سوال کیجئے ہم اُن سے

اجْمَعِينَ ۝ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ

سب سے اس چیز سے کہ تھے عمل کرتے ط پس آشکارا کر اس چیز کو کہ حکم کیا جاتا ہے تو

ط مکے سے شام کو جاتے

ہوئے وہ بستی راہ پر نظر

آتی تھی ۱۲۔ مندرجہ

ط بن کے بنے

والے بنی قوم

شعیب مدین ۱۹۔

میں رہتے تھے ادویاس

اس شجر کے درختوں کا

بن خدا دل بھی رہتے

تھے ۱۲۔ مندرجہ

ط حجر والے نہایا ثور کو

ان کے ملک کا نام حجر

تھا ۱۲۔ مندرجہ

ط پہلی آفتوں کا احوال

سنا کر فرمایا کہ یہ جہان کی

نہیں بڑا سر پر ایک تیر

ہے ہر چیز کا تدارک

کرنے والا پورا تدارک

آخر کو قیامت ہے اور

کنارہ پکڑنے کو فرمایا جب

علم پہنچا دیکھ اور کافر

ضد پر آئے تب حکم ہوا

کہ جھگڑنے کا فائدہ

نہیں وعدہ کی راہ دیکھو

۱۲۔ مندرجہ

ط یعنی یہ نعمت بڑی

دیکھو اور کافروں کی ضد

سے خفا نہ ہو، سات

آیتیں وظیفہ نما سورہ

فاتحہ کو اور بڑا قرآن

بھی اسی کو کہا ہر سورہ

قرآن ہے یہ سب سے

بڑی ہے درجے میں۔

رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا جس

کو اللہ تعالیٰ نے قرآن

دیا ہو پھر کسی کی اور

نعمت دیکھ کر ہوس کرے

اس نے قرآن کی قدر نہ

جانی ۱۲۔ مندرجہ

ط یعنی تیرا کام دل بھیج

دینا نہیں یہ خدا ہے

جو سکتا ہے جو کوئی نہ

ایمان نہ لاوے تو غم

(باقی صفحہ پر)

وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ﴿۹۵﴾ إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ﴿۹۶﴾

اور منہ پھیرے مشرکوں سے تحقیق ہم نے کفایت کیا ہے تجھ کو ٹھٹھا کرنے والوں سے

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۹۷﴾

وہ جو مقرر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے معبود اور پس البتہ جانیں گے

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿۹۸﴾ فَسَبِّحْ

اور البتہ تحقیق جانتے ہیں ہم یہ کہ تو تنگ ہو جاتا ہے سینہ تیرا ساتھ اس چیز کے کہ کہتے ہیں پس پاکی بیان کر

بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿۹۹﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ

ساتھ تعریف رب اپنے کے اور ہو سجدہ کرنے والوں سے اور عبادت کر پروردگار اپنے کو بسانگ

يَأْتِيكَ الْبَقِيَّةُ ﴿۱۰۰﴾

کہ آدے تجھ کو موت ط

﴿۱۰۱﴾ اَيَا تُهَاتُوا دَعَا تَهَا ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ

سورۃ نحل مکہ میں نازل ہوئی ہیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سورۃ رکوع ہیں

أَنِّي أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۱﴾

آیا حکم اللہ کا پس مت جلدی کرو اس کو پاک ہے وہ اور بلند ہے اس چیز سے کہ شریک کرتے ہیں

يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ

آتا رہے فرشتوں کو ساتھ روح کے حکم اپنے سے اوپر جس کے چاہتا ہے

عِبَادَةٍ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاتَّقُونِ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمَوَاتِ

بندوں اپنے سے یہ کہ ڈراؤ ساتھ اس بات کے کہ نہیں کوئی معبود مگر میں ہیں ڈرو مجھ سے پیدا کیا ہے آسمانوں کو

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

اور زمین کو ساتھ حق کے بلند ہے اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں پیدا کیا انسان کو

مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿۴﴾ وَالْأَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ

نطفے سے ہیں ناکاں وہ جھگڑنے والا ہے ظاہر اور چار پاؤں کو پیدا کیا ان کو واسطے تمہارے

فِيهَا دِفْءٌ وَمَنْفَعٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿۵﴾ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ

بیچ اس کے اسباب گرمی کا اور فائدے ہیں اور اس میں سے کھاتے ہو اور واسطے تمہارے بیچ اس کے جمال ہے

حِينَ تَرْجِعُونَ وَحِينَ تَسْرَحُونَ ﴿۶﴾ وَتَحْمِلُ أَثْقَالَكُمْ

جس وقت کہ شام کو چمکا لاتے ہو اور جب چمکانے کو نکالتے ہو اور اٹھالے جاتے ہیں بوجھ تمہارے

۵۸۰-۵۸۱

طہ یعنی موت کہ بیشک

ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

(رقبہ ۳۱۸ سے آگے)

نہ کہا۔ ۱۲۔ مندرجہ

کافر سنتے تھے سورتوں

کے نام تو آپس میں شیط

سے ہاتھ کوئی کت

میں بقرہ نوگیا یا آمدہ

تجھ کو عنکبوت دوںگا۔

۱۲۔ مندرجہ



إِلَىٰ بَلَدٍ لَّمْ تَكُونُوا بِلَاغِيهِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ إِنَّ رَبَّكُمْ  
طہ کسی شہر کی کہ نہ تھے تم پہنچنے والے اس کے مگر ساتھ آہی جان کے تحقیق پروردگار تمہارا

لَكُمْ رُفُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا  
البتہ شفقت کرنے والا مہربان ہے اور پیدا کیے گھوڑے اور گھریں اور گدھے تاکہ چڑھو ان پر

وَزِينَةً يُخَلِّقُ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ  
اور واسطے زینت کے اور پیدا کرتا ہے جو کچھ کہ نہیں جانتے تم اور اوپر اللہ کے پہنچتی ہے سیدھی راہ

وَمِنْهَا جَائِرٌ وَلَوْ شَاءَ لَهْدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِي  
اور بعضی ان میں سے کج ہے اور اگر چاہتا اللہ البتہ ہدایت کرتا تم کو سب کو ط وہی ہے جس نے

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لَّكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ شَجَرٌ فِيهِ  
آمارا آسمان سے پانی واسطے تمہارے اس میں سے پینا ہے اور اس میں سے درخت ہیں کو بیج انکے

تِسْيُونَ ۝ يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَ  
چراتے جو اگاتا ہے واسطے تمہارے ساتھ اس کے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور

الْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ  
انجور اور ہر ایک میووں سے تحقیق بیج اس کے البتہ نشانی ہے واسطے اس قوم

يَتَفَكَّرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْيَمَّ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ  
کے کہ فکر کرتے ہیں اور مسخر کیا واسطے تمہارے رات اور دن اور سورج اور چاند

وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ  
اور ستارے مسخر ہیں ساتھ حکم اس کے کہ تحقیق بیج اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے

يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ إِنَّ  
کہ سمجھتے ہیں ط اور جو کچھ پھیلا دیا ہے واسطے تمہارے بیج زمین کے کہ مختلف ہیں رنگ اس کے تحقیق

فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَدَّكُرُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ  
بیج اس کے البتہ نشانی ہے واسطے اس قوم کے کہ نصیحت پکڑتے ہیں ط اور وہ ہے جس نے مسخر کیا

الْبَحْرَ لِنَا كُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حَبًّا  
دریا کو تو کہ کھاؤ اس میں سے گوشت تازہ اور نکالو اس میں سے گنا

تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَازِيرَ ۚ وَمِنْهَا وَمِنْهَا  
کہ پہنتے ہو اس کو اور دیکھتا ہے نوکتیوں کو پانی پھارنے والی بیج اس کے اور تو کہ ڈھونڈو

ط یعنی اس کی قدرتیں  
دیکھ کر صاف معلوم ہوتی  
ہیں اس کی خوبیاں اور  
جس کی عقل سیدھی نہیں  
وہ ہسکتا ہے۔ ۱۲۔ منہ  
ط چار چیزوں سے بندوں  
کے کام لگ رہے ہیں  
سورج لیکن اور ستاروں  
سے کچھ ظاہر ہیں ان کو  
کام نہیں ان کو جدا  
فرمایا۔ ۱۲۔ منہ  
ط شاید اس سے مراد  
جالور ہیں۔ ۱۲۔ منہ

فَضْلِهِ ۖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۱۶﴾ وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ

فضل اس کے سے اور تو کہ تم شکر کرو ٹ اور ڈالے پہاڑ زمین کے پہاڑ

أَنْ تَبِيدَ بِكُمْ وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۷﴾

ایسا نہ جو کہ بل جاوے ساتھ تمہارے اور نہریں اور راہیں تو کہ تم راہ پاؤ ٹ

وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۱۸﴾ أَفَسَوْفَ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا

اور نشانیاں کی اور ساتھ تاروں کے وہ راہ پاتے ہیں ٹ آیا پس جو شخص کہ پیدا کرتا ہے اتنا اس کی سے نہیں

يَخْلُقُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۹﴾ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا

پیدا کرنا آیا پس نہیں نسبت چڑھتے تم اور اگر گنو تم نعمتیں اللہ کی نہ

تُحْصَوهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۰﴾ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ

پورا نہیں سکو ان کو تحقیق اللہ البتہ بخشنے والا مہربان ہے اور اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہو تم

وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿۲۱﴾ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ

اور جو ظاہر کرتے ہو تم ٹ اور ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں سوائے اللہ کے نہیں پیدا کرتے

شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿۲۲﴾ أَمْ هُمْ غَيْرُ آخِيَاءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ

کچھ اور وہ پیدا کیے جاتے ہیں ترے ہیں نہیں زندہ سے اور نہیں جانتے

أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿۲۳﴾ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ قَالِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

کب اٹھائے جائیں گے ٹ معبود تمہارا معبود اکہلا ہے پس جو لوگ کہ نہیں ایمان لائے

بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿۲۴﴾ لَا جَرَمَ

ساتھ آخرت کے دل ان کے انکار کرتے ہیں اور وہ تکبر کرنے والے ہیں نہیں شک

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

یہ کہ اللہ جانتا ہے جو چھپاتے ہیں اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہیں تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا

الْمُسْتَكْبِرِينَ ﴿۲۵﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ مَآذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا

تکبر کرنے والوں کو اور جب کہا جاتا ہے واسطے ان کے کیا آمارا ہے پروردگار تمہارے لئے کہتے ہیں

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۶﴾ لِيُخِيلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ

کہانیاں ہیں پہلوں کی تو کہ اٹھادیں بوجھ اپنے پورے دن

الْقِيَامَةِ ۚ وَمِنْ أَوْزَارِ الَّذِينَ يُضِلُّونَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ أَفَلَا

قیامت کے اور بھٹے گناہوں ان لوگوں کے سے کہ گمراہ کرتے ہیں انکو بغیر علم کے تجھ دار جو

ٹ تلاش کرو س کے

فضل سے یعنی روزی

کماؤ سوداگری سے دیا

میں - ۱۲ - مندرج

ٹ یعنی ایک ملک سے

دوسرے ملک میں جا سکو

۱۲ - مندرج

ٹ یعنی راہ میں پتے رکھنے

کہ بھول نہ جاویں ۱۲ - مندرج

ٹ شاید اس کچھ ہر بات

اس پر فرمائی کہ بعضے شخص

بات میں لا جواب ہوتے

۲ - میں بدل میں بات

۱۲ - نہیں مٹھتی سو خدا

۸ - دل پر چڑھتا ہے

۱۲ - مندرج

ٹ شاید یہ ان کو ڈھماچ

مرے بزرگوں کو پوچھتے

۱۲ - مندرج

سَاءَ مَا يَزُرُونَ ﴿۵۸﴾ قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللَّهُ

برائے جو کچھ بوجھ اٹھاتے ہیں تحقیق مکر کیا تھا ان لوگوں نے جو پہلے ان سے تھے پس آیا عذاب اللہ کا

بُنْيَانُهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ

عمرت ان کی کے پاس نبیوں سے پس گر پڑی اوپر ان کے چھت اوپر ان کے سے

وَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۵۹﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور آیا ان کے پاس عذاب اس جگہ سے کہ نہیں جانتے تھے ط پھر دن قیامت کے

يُخْرِجُهُمْ وَيَقُولُ آيِنَ شُرَكَاءِي الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ

رُسُوًا كَرِهَ اللَّهُ لَكَ وَمَا كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ كَرِهَ اللَّهُ لَكَ وَمَا كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ كَرِهَ اللَّهُ لَكَ

فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوءَ عَلَى

بیچ ان کے کہیں گے وہ لوگ کہ دیئے گئے تھے علم تحقیقی رسوائی آج کے دن اور برائی اوپر

الْكَافِرِينَ ﴿۶۰﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّيْهُمْ الْمَلَائِكَةُ خَالِفِينَ أَنْفُسُهُمْ فَالْقَوْمَ

کافروں کے ہے جو قبض کرتے تھے ان کو فرشتے اس حالت میں کہ ظلم کرنے والے تھے جانوں اپنی کو پیشانی انہوں

السَّلَامَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ بَلَى إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ

صالح نہ تھے ہم کرتے کچھ برائی یوں نہیں تحقیق اللہ جانتے والا ہے ساتھ ہیج کے کہ تم

تَعْمَلُونَ ﴿۶۱﴾ فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَلَئِمَّ

کرتے پس داخل ہو دروازوں دوزخ کے میں ہمیش رہنے والے بیچ اس کے پس البتہ بری ہے

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۶۲﴾ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ

جگہ تجویز کرنے والوں کی اور کہا گیا ہے واسطے ان لوگوں کے جو پرہیزگاری کرتے ہیں کیا اتارا تھا

رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرٌ الَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً

پروردگار تمہارے نے کہا انہوں نے بھلائی واسطے ان لوگوں کے کہ احسان کرتے ہیں بیچ اس دنیا کے بھلائی ہے

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿۶۳﴾ جَنَّاتُ عَدْنٍ

اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے اور البتہ بہتر ہے گھر پرہیزگاروں کا بہشتیں ہمیش رہنے کی

يَدْخُلُونَهَا مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ

داخل ہوں گے ان میں چلتی ہیں نیچے ان کے نہریں واسطے ان کے ہے بیچ ان کے جو چاہیں

كَذَلِكَ يَجْزِي اللَّهُ الْمُتَّقِينَ ﴿۶۴﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّيْهُمْ الْمَلَائِكَةُ

اسی طرح جزا دیتا ہے اللہ پرہیزگاروں کو جو لوگ کہ قبض کرتے ہیں ان کو فرشتے

دل چٹائی پر پہنچا بیو  
سے اور چھت گر پڑی  
یعنی ان کے فریب اور  
دنا اٹھ ڈمارے ۱۲ امی

طَائِفِينَ يَقُولُونَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۱﴾

اس حالت میں کہ پاکیزہ ہیں کہتے ہیں فرشتے سلامتی ہے اور تمہارے داخل ہو بہشت میں بسبب اسکے کہ تھے تم عمل کرتے

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ رَبِّكَ

نہیں انتظار کرتے مگر یہ کہ آویں ان کے پاس فرشتے یا آوے حکم پروردگار تیرے کا

كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ

اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے کہ پہلے اُن سے تھے اور نہیں ظلم کیا تھا اُن کو اللہ نے و لیکن

كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۳۲﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا

تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے پس پہنچیں ان کو برائیاں اس چیز کی کہ کیا تھا انہوں نے

وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۳﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

اور گھیر لیا اُن کو اس چیز نے کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے اور کہا اُن لوگوں نے جو

أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا عِبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ نَحْنُ

شُرک لاتے ہیں اگر چاہتا اللہ نہ عبادت کرتے ہم سوائے اُس کے کسی چیز کو ہم

وَلَا آبَاؤُنَا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ كَذَلِكَ فَعَلَ

اور نہ باپ ہمارے اور نہ حرام کر داتے ہم سوائے اس کے یعنی بن کے اسکے کسی چیز کو اسی طرح کیا اُن

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ

لوگوں نے جو پہلے اُن سے تھے پس آیا ہے اوپر پیغمبروں کے مگر پہنچا دینا ظاہر دل اور البتہ حقیقی

بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا

بھیجے ہیں ہم نے ہر ایک امت کے پیغمبر یہ کہ عبادت کرو اللہ کو اور ایک طرف رہو

الطَّاغُوتَ فَيَنْهَاهُمْ عَنْ هَدَى اللَّهِ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ

بتوں سے پس بعضے ان میں سے وہ تھے کہ ہدایت کی انکو اللہ نے اور بعضے انہیں سے وہ ہیں کہ نجات ہوئی اوپر لائے

الضَّلَالَةُ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ

گمراہی پس سیر کرو بیچ زمین کے پس دیکھو کیونکر ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿۳۵﴾ إِنْ تَحَرَّصَ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ

آخر کام جھٹلانے والوں کا ط اگر حرص کرے تو اوپر ہدایت ان کی کے پس حقیقی

اللَّهُ لَا يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ﴿۳۶﴾

اللہ نہیں ہدایت کرتا اس شخص کو کہ گمراہ کرتا ہے اور نہیں واسطے ان کے کوئی مددگار

طائفا دانوں کے کلام

ہیں کہ اللہ کو یہ

کام بڑا گناہ کیوں

کرتے دیتا۔ آخر

ہر فرقے کے نزدیک بعضے

کام بڑے ہیں بھروسہ

کیوں ہوتے ہیں یہاں

جواب جمل فرمایا کہ ہمیشہ

رسول منع کرتے آئے

ہیں اسی سے جس کی

قسمت تھی ہدایت پائی

جو خراب ہونا تھا خراب

ہوا اللہ کو یہی منظور

ہے۔ ۱۲۔ منہ

دل طاغوت وہ جو ناسخ

سرداری کا دعویٰ کرے

کچھ سند نہ رکھے ایسے

کو طاغوت کہتے ہیں جنت

اور شیطاں اور زبردست

ظالم سب یہی ہیں۔

۱۲۔ منہ

وَأَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مِنْ يَمُوتٌ

اور قسم کھائی اُنہوں نے ساتھ اللہ کے سخت قسم اپنی کہ نہ اٹھاوے گا اللہ اُن کو جو مر جاتے ہیں

بَلَىٰ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَلٰكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ لَيْسَ

پس نہیں وعدہ کیا ہے اور اپنے ثابت و لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے تو کہ بیان کرے

لَهُمُ الَّذِينَ يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَيَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا

واسطے اُن کے وہ چیز کہ اختلاف کرتے ہیں بیچ اُس کے اور تاکہ جانیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے یہ کہ وہ ہیں

كَذِبِينَ ﴿۳۹﴾ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ

جھوٹے ف سوائے اس کے نہیں کہ کہنا ہمارا واسطے کسی چیز کے کہ جب ارادہ کرتے ہیں ہم اس کو یہ کہتے ہیں ہم کہ

فَيَكُونُ ﴿۴۰﴾ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا

پس ہو جاتی ہے ف اور جن لوگوں نے کہ وطن چھوڑا بیچ راہ اللہ کے پیچھے اس کے کہ ظلم کیے گئے

لَنُبَوِّئَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَا جَزَاءُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ مَلَكُوتًا

البتہ جگہ دیں گے ہم انکو بیچ دنیا کے اچھی یعنی مساجد کو اور البتہ ثواب آخرت کا بہت بڑا ہے کائنات کہ

يَعْلَمُونَ ﴿۴۱﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۴۲﴾ وَمَا

ہوتے جانتے جن لوگوں نے صبر کیا اور اوپر رب اپنے کے توکل کرتے ہیں اور نہیں

أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوْحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا

بھیجے ہم نے پہلے تجھ سے مگر مرد کہ وحی بھیجتے تھے ہم طرف اُن کی پس سوال کرو

أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ

یاد والوں کو اگر ہو تم نہیں جانتے ف یعنی جیسا ہم نے اُن کو ساتھ دلیلوں کے اور کتابوں

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ

اور انما ہم نے طرف تیری ذکر کو تو کہ بیان کرے تو واسطے لوگوں کے وہ چیز کہ اناری گئی ہے طرف ان کی

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۴۴﴾ أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ

اور تو کہ وہ فکر کریں کیا پس نہ ہو گئے وہ لوگ جو مکر کرتے ہیں برائیاں یہ کہ

يُخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ يَبَاتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

دھسا دیوے اللہ ساتھ ان کے زمین کو یا آوے ان کے پاس عذاب اس

حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۴۵﴾ أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقْلِبِهِمْ فَمَا هُمْ

جگہ سے کہ نہیں جانتے یا پھڑلے ان کو بیچ چلتے پھرنے ان کے کے پس نہیں وہ

دل یعنی اس جہان  
میں بہت باتوں  
کا شہرہ اور  
کسی نے اللہ کو نہ مانا  
کوئی منکر رہا تو  
دوسرا جہان ہونا  
لازمی ہے کہ جھگڑے  
تحقیق ہوں بیچ اور  
جھوٹ جدا ہوا در مطیع  
اور منکر اپنا کیا پاؤں۔  
۱۲۔ مندرجہ  
دل یعنی مردوں کو چلانا  
ہمارے پاس مشکل نہیں۔  
۱۲۔ مندرجہ  
فک یاد رکھنے والے یعنی  
اہل کتاب کہ اگلے  
احوال جانتے تھے۔  
۱۲۔ مندرجہ

النحل

بِمُعْجِزَيْنِ ۝۱۷ أَوْ يَأْخُذْهُمْ عَلَى تَعْوْفٍ ۖ فَإِنَّ رَبَّكُمُ

ماجز کرنے والے یا پکڑے ان کو اوپر ڈرانے کے پس تحقیق پروردگار تمہارا

لَكَرْءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝۱۸ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ

البتہ شفقت کرنیوالا مہربان ہے کیا نہیں دیکھا انہوں نے طرف اس کی کہ پیدا کیا اللہ نے ہر چیز سے

يَتَفَبَّهُوا ظِلُّهُ عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّائِلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَهُمْ

پھرتے ہیں سائے اس کے داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہوئے واسطے اللہ کے اور وہ

دَاخِرُونَ ۝۱۹ وَيَلَّهُ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

ذلیل ہیں اس کے دل اور واسطے اللہ کے سجدہ کرتے ہیں جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہیں

مِنْ دَابَّةٍ وَالنَّارِ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝۲۰ يَخَافُونَ

چلتے والوں سے اور فرشتے اور وہ نہیں تکبر کرتے بل ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ مِّنْ قُوَّتِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ۝۲۱ وَقَالَ اللَّهُ

پروردگار اپنے سے اوپر اپنے سے اور کرتے ہیں جو کچھ حکم کیے جاتے ہیں بل اور کہا اللہ نے

لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُنَّ أَشْيَيْنَ إِنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ فَإِذَا

مت پکڑو دو مسبود سوائے اس کے نہیں کہ وہ مسبود آبیلا ہے پس مجھ ہی

فَأَرْهَبُونَ ۝۲۲ وَلَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ الدِّينُ

سے ڈر دو اور واسطے اس کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور واسطے اسی کے ہے

وَاصِبًا أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَتَّقُونَ ۝۲۳ وَمَا يَكُم مِّنْ نَّعْمَةٍ فَيُن

عبادت لازم کیا پس غیر خدا کے سے ڈرتے ہو اور جو کچھ تمہارے پاس ہے نعمت سے پس

اللَّهُ تَمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْرُونَ ۝۲۴ ثُمَّ إِذَا

اللہ کی طرف سے ہے پھر جب گنتی ہے تم کو سختی پس طرف اسی کی فریاد کرتے ہو پھر جب

كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ إِذَا فِرْتُمْ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝۲۵

کھول دیتا ہے سختی کو تم سے ناگہاں ایک فرقہ تم میں سے ساتھ پروردگار اپنے کے شریک لانا ہے

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝۲۶

تو کہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ دیا ہے تم نے ان کو پس اٹھا لو فائدہ پس البتہ جانو گے

وَيَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ تَاللَّهِ

اور مقرر کرتے ہیں واسطے اس چیز کے کہ نہیں جانتے ایک حصہ اس چیز سے کہ دی ہے تم نے انکو قسم ہے اللہ کی

۵۶ : ۱۶ ۵۶ : ۱۶ ۵۶ : ۱۶

فل ہر چیز ٹھیک دوپہر  
میں کھڑی ہے اس گستاخ  
بھی کھڑا ہے جب دن  
ڈھلا سا یہ چھکاپہر چھکتے  
چھکتے شام تک زمین پر  
پڑا گیا جیسے غازیں کھڑ  
سے رنوع، رنوع سے  
سجدہ اسی طرح ہر چیز  
آپ کھڑی ہے اپنے سائے  
سے نماز کرتی  
ہے کسی ملک  
میں کسی موسم  
میں داہنے  
طرف جھکتا ہے کہیں  
بائیں طرف۔ ۱۲۔ مندرجہ  
فل پہلے کھڑی چیزوں  
کا سجدہ بیان ہوا یہ جانو  
کا اور فرشتوں کا مغرور  
لوگوں کو سر دکھانا زمین  
پر مشکل پڑتا ہے نہیں  
جانتے کہ بندے کی بڑائی  
اسی میں ہے۔

۱۲۔ مندرجہ

فل ہر بندے کے دل  
میں ہے کہ میرے اوپر  
اللہ ہے آپ کو نیچے  
سمجھتا ہے یہ سجدہ  
فرشتوں کا بھی ہے اور  
سب کا۔ ۱۲۔ مندرجہ

لَتَسْأَلَنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿۵۷﴾ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ الْبَنَاتِ

البتہ سوال کیے جاؤ گے تم اس چیز سے کہ تھے تم باندھ لیتے تھ اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ کے بیٹیاں

سُبْحَنَهُ وَلَهُمْ مَا يَشْتَهُونَ ﴿۵۸﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِالْأُنْثَىٰ

پکی ہے اس کو اور واسطے انکے ہے جو کچھ کہ چاہتے ہیں تھ اور جب خبر دیا جاتا ہے ایک اُن کا ساتھ بیٹی کے

ظُلًّا وَجْهَهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۵۹﴾ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ

ہو جاتا ہے منہ اُس کا سیاہ اور وہ غم سے بھرا ہوتا ہے چھپتا چھپتا ہے قوم سے یعنی لوگوں سے

مِنْ سُوءِ مَا بُشِّرَ بِهِ أَيُمْسِكُهُ عَلَىٰ هُونٍ أَمْ يَدُسُّهُ فِي

برائی اس چیز کی سے کہ بشارت دیا گیا ہے ساتھ اسکے آیا نگاہ رکھے اس کو اوپر ذلت کے یا گاڑے اُس کو بیچ

الْثَّرَابِ إِلَّا سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۶۰﴾ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

مطی کے خبردار ہو برا ہے جو کچھ کہ حکم کرتے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے

بِالْآخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ وَلِلَّهِ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ وَهُوَ الْعَزِيزُ

ساتھ آخرت کے صفت بُری ہے اور واسطے اللہ کے ہے صفت بلند اور وہ ہے غالب

الْحَكِيمُ ﴿۶۱﴾ وَلَوْ يَوَّاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا

حکمت والا اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو ساتھ ظلم اُن کے کے نہ چھوڑے اوپر پڑے زمین کے

مِنْ دَابَّةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَإِذَا جَاءَ

کوئی چلنے والا و لیکن مُؤخَّل دیتا ہے اُن کو ایک وقت مقرر تک پس جب آوے گا

أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ﴿۶۲﴾

وقت ان کا نہ پیچھے نہیں گئے ایک ساعت اور نہ پہلے چلیں گے تھ

وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ أَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ

اور مقرر کرتے ہیں واسطے اللہ کے جو کچھ کہ ناخوش رکھتے ہیں اور بیان کرتی ہیں زبانیں اُن کی جھوٹ

أَنَّ لَهُمُ الْحُسْنَىٰ ۖ لَآ جَرَمَ أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿۶۳﴾

یہ کہ واسطے اُن کے ہے اچھی چیز نہیں شک یہ کہ واسطے اُنکے ہے آگ اور یہ کہ وہ آگے چلائے گئے ہیں تھ

قَالَ اللَّهُ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ

قسم اللہ کی البتہ تحقیق بھیجے ہم نے پیغمبر طرف اُمتوں کی پہلے تجھ سے پس زینت دی واسطے اُنکے شیطان نے

أَعْمَالَهُمْ فَهُمْ وَليَهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۶۴﴾ وَمَا أَنزَلْنَا

عملوں اُن کے کو پس وحی ہے دوست اُنکا آج کے دن اور واسطے اُنکے عذاب ہے درد دینے والا اور نہیں آداری ہم نے

تھ یہ اُن کو فرمایا جو پہلے  
کھیت میں مویشی ہیں  
تجارت میں اللہ کے  
سوا کسی کی نیاز گھڑا  
ہیں سب مال اللہ کا  
ہے اور کسی کا حق نہیں  
مگر اللہ کی راہ میں نے  
اپنے ثواب کو پھر اپنے  
بدلے ثواب کسی کو دلا

دے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
تھ یعنی اپنے  
واسطے مانگتے ہیں ۱۳  
بیٹیا۔ ۱۲۔ مندرجہ  
تھ یعنی لوگوں کو سزا  
دے تو مہینہ بند کرے  
اس میں جانو بھی مرگ۔

تھ یہ ان کو فرمایا جو  
ناکارہ چیزیں اللہ کے  
نام دیں اور اس پر  
یقین کریں کہ ہم کو شست  
ملے اور روز بروز رونخ  
میں پڑھتے ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ





لَا يَعْلَمُ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝ وَاللَّهُ

جانتے پیچھے جاننے کے کچھ تحقیق اللہ جاننے والا ہے قدرت والا ہے اور اللہ نے

فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ فَمَا الَّذِينَ فِي فَضْلِهِ

بزرگی دی بعض تمہارے کو اوپر بعض کے بیچ رزق کے پس نہیں وہ لوگ کہ بزرگی دینے گئے ہیں

بِرَأْدِي رُزْقِهِمْ عَلَى مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَلَهُمْ فِيهِ

پھیر دینے والے رزق اپنے کو اوپر اس کے جو مالک ہوئے تھے داپنے ہاتھ ان کے پس وہ بیچ اس کے

سَوَاءٌ أَفِينَعْمَةً اللَّهُ يَجْعَدُ وَنَ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ

برابر ہوں کیا پس ساتھ نعمت اللہ کے انکار کرنے ہیں اللہ نے پیدا کیں واسطے تمہارے

مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ

جنس تمہاری سے جوڑو ہیں اور پیدا کیے واسطے تمہارے بی بیوں تمہاری سے

بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ أَفِي الْبَاطِلِ

بیٹے اور پوتے اور رزق دیا تم کو پاکیزہ چیزوں سے کیا پس ساتھ باطل کے

يُؤْمِنُونَ وَيَنْعَمَتِ اللَّهُ هُمْ يَكْفُرُونَ ۝ وَيَعْبُدُونَ

ایمان لاتے ہیں اور ساتھ نعمت اللہ کے وہ انفر کرتے ہیں اللہ عبادت کرتے ہیں

مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِنَ السَّمَوَاتِ

سوائے اللہ کے اس چیز کو کہ نہیں اختیار رکھتے واسطے ان کے رزق کا آسمانوں سے

وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ فَلَا تَضُرُّوْا

اور زمین سے کچھ اور نہیں طاقت رکھتے پس مت بیان کرو

بِاللَّهِ الْأَمْثَالِ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

واسطے اللہ کے مثالیں تحقیق اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا مَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ

بیان کی اللہ نے مثال کی طرح ایک غلام پر اسے جس میں نہیں قدرت پانا اوپر کسی چیز کے

وَمَنْ رَزَقْنَاهُ مِمَّا رَزَقْنَا حَسَنًا فهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا

اور وہ شخص کہ دیا ہم نے اس کو اپنی طرف سے رزق اچھا پس وہ خرچ کرتا ہے اس میں سے چھپے

وَجَهْرًا ۚ هَلْ يَسْتَوُونَ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

اور ظاہر کیا برابر جوتے ہیں سب تعریف واسطے اللہ کے ہے بلکہ اکثر ان کے

دل یعنی اس امت میں  
قابل پیدا ہو کر پھر ناقص  
ہونے لگیں گے۔

۱۲۔ مندرج

دل رسول اللہ صلی  
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جب کسی کا غلام اس کا  
کھانا پکانا دے گری اور  
دھواں آپ اٹھائے  
اور کھانا اس کو پہنچاؤ  
تو لازم ہے کہ اس کو  
ساتھ بٹھا کر کھلاوے  
نہ ہونے تو ایک دو  
والے ہاتھ میں رکھے۔

۱۲۔ مندرج

دل یعنی بتوں کا احسان  
مانتے ہیں کہ باری سے  
چنگا کیا یا بیشاد یا روزی  
دی اور یہ سب جھوٹ  
وہ سچ دینے والا ہے  
اس کے شکر گزار نہیں۔

۱۲۔ مندرج

دل یعنی خدا آسمان سے  
میںہ برساویں نہ زمین  
سے آماج نکالیں۔

۱۲۔ مندرج

دل مشرک کہتے ہیں کہ  
مالک اللہ ہی ہے۔ یہ  
لوگ اسکی سرکاری ہوتا  
ہیں اس واسطے ان کو  
پوچھیے سو یہ غلط مثال ہے  
اللہ چیرا پ کرتا ہے کی  
پر سپرد نہیں کر رکھا اور  
اگر صحیح مثال چاہو تو  
اگے دو مثالیں فرمائیں۔

۱۲۔ مندرج

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا

نہیں جانتے تھا اور بیان کی اللہ نے مثال دو مردوں کی ایک ان دونوں کا

أَبْكُمُ لَا يَقْدِرُ عَلَى شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَى مَوْلَاهُ أَيْنَمَا

گوٹھا ہے نہیں قدرت رکھتا اور پر کسی چیز کے اور وہ بوجھ ہے اوپر مالک اپنے کے چھوڑ

يُوَجِّهُهُ لَا يَأْتِ بِغَيْرِ هَلٍ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ

بھیجے اس کو نہیں لاتا بھلائی کیا برابر ہوتا ہے وہ اور جو شخص حکم کرتا ہے

بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۶﴾ وَاللَّهُ غَيْبُ

ساتھ انصاف کے اور وہ اوپر راہ سیدھی کے ہے ظ اور واسطے اللہ کے ہے ظ غیب

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَنَفٍ نَبْتٍ

آسمانوں کا اور زمین کا اور نہیں حال قیامت کا مگر مانند جھکنے پلک کے

أَوْ هُوَ أَقْرَبُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۵۷﴾ وَاللَّهُ

یا وہ زیادہ نزدیک ہے تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور اللہ نے

أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا

نکالا تم کو پیٹوں ماؤں تمہاری کے سے نہیں جانتے تھے تم کچھ

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ

اور کیا واسطے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل تو کہ تم

تَشْكُرُونَ ﴿۵۸﴾ أَلَمْ يَرْوِا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوْ

شکر کرو کیا نہیں دیکھا انہوں نے طرف پرند جانوروں کی کہ مسخر کیے گئے ہیں آدھر

السَّمَاءِ مَا يَتَسَكَّهُنَّ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ

آسمان کے نہیں تھا رکھتا ان کو مگر اللہ تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے

يُؤْمِنُونَ ﴿۵۹﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ مِنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ

کہ ایمان لاتے ہیں ظ اور اللہ نے ظ واسطے تمہارے گھروں تمہارے سے ایک جگہ رہنے کی اور کیا

لَكُمْ مِنْ جُلُودِ الْأَنْعَامِ بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ

واسطے تمہارے چمڑے جانوروں کے سے گھر کہ ہلکا جانتے ہو تم اس کو دن

ظَنَعِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ لَا مِنْ أَصْوَادِهَا وَأَوْبَارِهَا

سفر اپنے کے اور دن مقام اپنے کے اور بالوں بھڑوں کے اور بالوں اونٹوں کے

ظ یعنی اللہ مالک ہر چیز  
۱۰ کا جس کو چاہے سود  
۱۱ اور بت مالک نہیں  
۱۲ کسی چیز کا بلکہ آپ  
پر ایمان ہے ۱۳۔ منہ  
ظ یعنی خدا کے دو بت  
ایک بت نیکو ذیل کے  
دوسرا رسول جبرائیل  
راہ بناوے مزاروں کو  
اور آپ بندگی پر قائم  
ہے اس کے تابع ہنر  
یا اس کے ۱۲۔ منہ  
ظ یعنی ایمان لانے  
ہیں بعضے ٹپکتے ہیں  
معاش کی فکر سے سو  
ذرا با کہ ماں کے پیٹ سے  
کوئی کچھ نہیں لانا سبنا  
کمالی کے آنکھ کان دل  
اللہ ہی دیتا ہے اور  
اڑتے جانور ادھر میں کہ  
کے بھروسے رہتے ہیں  
۱۲۔ منہ

وَأَشْعَرَهَا أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝۸۰ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ

اور باتوں بکریوں کے سے اسباب اور فائدہ ہے ایک مدت تک ط اور اللہ نے کیے واسطے تمہارے

مِمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ

اس چیز سے کہ پیدا کیا ہے سائے اور کیے واسطے تمہارے پہاڑوں سے سائے اور کیے

لَكُمْ سَرَايِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَايِيلَ تَقِيكُمُ بَأْسَكُمْ ۝۸۱

واسطے تمہارے کرتے بڑے بڑے کہ بچاتے ہیں تم کو گرمی سے اور کرتے ہیں کہ بچاتے ہیں تم کو لڑائی تمہاری سے

كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ۝۸۱

اسی طرح پورا کرتا ہے نعمت اپنی کو اور تمہارے تو کہ تم مطیع ہو ط پس اگر

تَوَكَّلُوا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝۸۲ يَغْرِفُونَ نِعْمَتَ

پھر جاویں پس سوائے اس کے نہیں کہ اور تیرے پہنچا دینا ظاہر ہے پہنچاتے ہیں نعمت

اللَّهُ ثُمَّ يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ۝۸۳ وَيَوْمَ نَبْعَثُ

اللہ کی پھر انکار کرتے ہیں اس کا اور اکثر ان کے کافر ہیں اور جس دن کہ کھڑا کریں گے

مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثَمَّ لَا يُؤْذِنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ

ہم ہر امت سے گواہ پھر نہ اذن دیا جائے گا واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے اور نہ وہ

يُسْتَعْتَبُونَ ۝۸۴ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا

غدر قبول کیے جاویں گے اور جب دیکھیں کہ وہ لوگ کہ ظالم ہیں عذاب کو پس نہ

يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ۝۸۵ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ

ہلکا کیا جاوے گا اُن سے اور نہ ٹھہریل دیئے جاویں گے اور جب دیکھیں گے وہ لوگ جو

أَشْرَكُوا شُرَكَاءَ هُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَؤُلَاءِ شُرَكَائُنَا الَّذِينَ

شریک لاتے ہیں شریکوں اپنوں کو کہیں گے اے پروردگار ہمارے یہ ہیں شریک ہمارے وہ جو

كُنَّا نَدْعُو مِنْ دُونِكَ ۝۸۶ قَالُوا ابْئِهْمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ

تھے ہم پکارتے سوائے تیرے پس ڈالیں گے طرف اُن کی بات تحقیق تم

لَكِنَّا بُونَ ۝۸۷ قَالُوا ابْئِهْمُ الْقَوْلَ ابْئِهْمُ الْقَوْلَ وَصَلَّ

اللہ بھجوتے ہو ٹ اور ڈالیں گے طرف اللہ کی اس دن صلح اور کھڑی جاوے گی

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝۸۸ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا

اُن سے وہ چیز کہ تھے باندھ لیتے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے

دلہاؤں بھڑکی پشم اور  
بریلیں اوٹ کی پشم

۱۲- مندرجہ

ط جن کرتوں میں گری  
کا بجاؤ ہے مودی کا بھی

بجاؤ ہے پر اس ملک  
میں گری بہت ہے

اسی کا ذکر فرمایا اور  
لڑائی کا بجاؤ ہے

۱۲- مندرجہ

ط کم نہ ملے گا بولنے کا  
۱۲- مندرجہ

ط جو لوگ پوچھتے ہیں  
بزرگوں کو وہ بزرگ

بے گناہ ہیں ایک  
شیطان اپنا وہی نام

رکھ کر آپ کو بھگاتا ہے  
اسی سے ان کو کہیں

گئے کہ تم چھوٹے ہو  
۱۲- مندرجہ

النحل

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ زِدْ لَهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا

راہ خدا کی سے زیادہ دیں گے ہم ان کو عذاب اُوپر عذاب کے سبب اس کے کھتے

يُفْسِدُونَ<sup>۱۸</sup> وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ

فساد کرتے اور جس دن کہ کھڑا کریں گے ہم بیچ ہر اُمت کے گواہ اُوپر اُن کے

مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا أَعْلَى هَؤُلَاءِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ

جانوں اُن کی سے اور لاویں گے ہم تم کو گواہ اُوپر ان لوگوں کے اور تماری ہم نے اُوپر تیرے

الْكِتَابَ تَبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى

کتاب بیان کرنے والی ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت اور خوش خبری

لِلْمُسْلِمِينَ<sup>۱۹</sup> إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

واسطے مسلمانوں کے تحقیق اللہ حکم کرتا ہے ساتھ عدل کے اور احسان کے

وَالْإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

اور دینے قربت والوں کے اور منع کرتا ہے بے حیائی سے اور نامعقول سے اور سرکشی سے

يَعْظُمُ لَعَنُكُمْ تَذَكُّرُونَ<sup>۲۰</sup> وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ

اور نصیحت کرتا ہے تم کو تو کہ تم نصیحت پکڑو ط اور پورا کرو عہد اللہ کا جب عہد باندھو تم

وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ

اور مت توڑو قسموں کو پیچھے مضبوطی اُن کی کے اور تحقیق کیا ہے تم کو اللہ نے

عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ<sup>۲۱</sup> وَلَا تَكُونُوا

اُوپر اپنے حاکم حاکم تحقیق اللہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم اور مت ہو مانند

كَأَلَيْكَ نَقَضْتُ غُرْلَهُمَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَأَ تَتَّخِذُونَ

اس عورت کی کہ توڑ ڈالا کاتے اپنے کو پیچھے قوت کے ریزہ ریزہ پھرتے ہو تم

أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا يَبْنِيكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ

قسموں اپنی کو دخل دینے والی درمیان اپنے اس واسطے کہ ہوں کوئی اُمت بڑھی ہوئی دوسری

أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ وَلِيُبَيِّنَ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

جماعت سے سوائے اس کے نہیں کہ آزمائش کرتا ہے کو اللہ ساتھ اس کے اور البتہ بیان کریں گا واسطے تمہارے دن قیامت کے

مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ<sup>۲۲</sup> وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً

جو کچھ کہ تھے تم بیچ اس کے اختلاف کرتے ط اور اگر چاہتا اللہ البتہ کر دیتا تم کو اُمت

ط مگر کے عقدر میں انصاف  
چاہیے یعنی برابر رکھنا  
اور اپنی طرف سے بھلاؤں  
۱۲۔ منذر  
۱۲  
ط کوئی قول کے  
۱۸  
کر دینا کرتا ہے  
اسی واسطے کہ  
زبردست کو گرا دے اور  
مکڑور کو چڑھا دے یہ  
اللہ نے آزمائے کو رکھا  
ہے کسی کے بدلے سے  
بدلا نہیں جاتا اور بار  
اقبال وہی لاوے تو  
آوے اور بدقولی کا  
خیال تھی اُن سے جب  
ادبار آنا ہوتا ہے وسرا  
گرا یا نہ گرا، اول آپ  
گرتا ہے اپنے بنے کام  
کو خراب کرنا جیسے ایک  
عورت دیوانی تھی  
مالدار سارے برس  
سوت کتنا کی کہ چڑاؤں  
دونوں اقربا کو۔ جب  
ہاڑا شروع ہوتا سو  
کون کون بولی سب کو  
باشمیں۔ ۱۲۔ منذر

وَاحِدَةً وَلَكِنْ يَخْضَلُونَ مِنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ط

ایک و لیکن گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ہدایت کرتا ہے جس کو چاہتا ہے

وَلَنْسَأَلَنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ

اور البتہ پوچھے گا تم اس چیز سے کتنے تم عمل کرتے تھے اور حمت پکڑو قسموں اپنی کو

وَدَخَلَ بَيْنَكُمْ فَزَلَ قَدَامَ بَعْدَ ثُبُوتِهَا وَتَذُوقُوا السُّوءَ

داخل دینے والیں درمیان اپنے پس ڈگ جاویگا قدم تمہارا پیچھے ثابت ہونے کے اور چکھو گے تم برائی

بِمَا صَدَقْتُمْ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

بسبب اس کے کہ بند کیا تم نے راہ اللہ کی سے اور ہوگا واسطے تمہارے عذاب بڑا ٹ

وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۝ إِنَّمَا عِنْدَ اللَّهِ هُوَ

اور مت مول لو بدلے عہد اللہ کے مول بخور سا تحقیقی وہ چیز کہ نزدیک اللہ کے ہے وہ

خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا

بہتر سے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے تے جو کچھ نزدیک تمہارے ہے تمام ہو جاتا ہے اور جو کچھ

عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ وَلَنْجِزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ

نزدیک اللہ کے ہے باقی رہنے والا ہے اور البتہ جزا دیں گے ہم ان لوگوں کو کہ صبر کرتے ہیں ثواب ان کا ساتھ بہتر

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ

اس چیز کے کہ تھے کرتے جو کوئی کرے کام اچھا مردوں سے جو یا عورتوں سے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۝ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

اور وہ جو ایمان والا پس البتہ زندہ کریں گے ہم اس کو زندگی پاکیزہ اور البتہ بدلا دیں گے ہم ان کو

اَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَاِذَا قَرَأْتَ

ثواب ان کا بہتر اس چیز کے کہ تھے عمل کرتے ہیں پس جب پڑھے تو

الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ اِنَّهٗ

قرآن پس پناہ مانگ ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے تحقیق شیطان

لَيْسَ لَهُ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

نہیں واسطے اس کے غلبہ اوپر ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اور اوپر پروردگار اپنے کے

يَتَوَكَّلُونَ ۝ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَكَّلُوْنَ

وہ توکل کرتے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ غلبہ اس کا اوپر ان لوگوں کے ہے کہ دوستی کرتے ہیں اس کی

ط اس سے معلوم ہوا کہ  
کار کو بد قوی سے نہ  
مارے کفران باتوں سے  
مٹا نہیں اور اپنے اوپر  
وہال آتا ہے۔ ۱۲۔ منہ  
ط اپنی سلامتی کو بنانا  
نہ کہ یقین لانے والے  
شک میں پڑیں اور تم  
پر یہ گناہ چڑھے۔

۱۲۔ منہ  
ط پہلے ذکر تھا آپس  
کے قول توڑنے کا اب  
ذکر ہے اللہ سے قول  
توڑنے کا یعنی مال کی  
طع سے حکم شرع کے  
خلاف نہ کرو، وہ مال  
مہال لاوے گا جو واقعی  
شرع ہاتھ لگے دینی شتر  
ہے تمہارے حق میں۔  
۱۲۔ منہ  
ط اچھی زندگی قیامت  
کو بدلا دیں گے یا دنیا  
میں اللہ کی محبت میں  
اور لذت میں۔  
۱۲۔ منہ

وَالَّذِينَ هُمْ بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿۱۰﴾ وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ

اور وہ لوگ کہ وہ ساتھ خدا کے شریک کرتے ہیں مٹا اور جب بدل دالتے ہیں ہم ایک آیت کو جگہ

آيَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتَرٍ ط

ایک آیت کی اور اللہ خوب جانتا ہے اس چیز کو کہ اتارتا ہے کہتے ہیں سوائے اس کے نہیں کہ تو باندھ لینے والا ہے

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ

بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے مٹ کہہ کہ اتارتا ہے اس کو جان پاک نے

مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى

پروردگار تیرے کی طرف سے ساتھ حق کے تو کہ ثابت رکھے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور ہدایت

وَبَشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ

اور خوش خبری واسطے مسلمانوں کے مٹ اور البتہ تحقیق جانتے ہیں ہم یہ کہ وہ کہتے ہیں

إِنَّمَا بَعَلَّمَهُ بَشَرٌ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَبُ

سوائے اس کے نہیں کہ سکھاتا ہے مسکو آدمی زبان اس شخص کی کہ کج راہی کرتے ہیں طرف اُس کی عجیبی

وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ ﴿۱۳﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

اور یہ زبان عربی ہے ظاہر مٹ تحقیق وہ لوگ جو کہ نہیں ایمان لاتے

بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۴﴾

ساتھ نشانوں اللہ کی کے نہ ہدایت کریگا ان کو اللہ اور واسطے ان کے عذاب ہے دردینے والا مٹ

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ

سوائے اس کے نہیں کہ باندھ لیتے ہیں جھوٹ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانوں

اللهِ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَذِبُونَ ﴿۱۵﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِنْ

اللہ کے اور یہ لوگ وہی ہیں جھوٹے جو کوئی کفر کرے ساتھ اللہ کے

بَعْدَ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أَكْرَهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ

پیچھے ایمان اپنے کے مگر وہ شخص کہ زبردستی کیا گیا اور دل اس کا آرام میں ہے ساتھ ایمان کے

وَلَكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

و لیکن جو شخص کہ کھل گیا ساتھ کفر کے سینہ اس کا پس اوپر ان کے ہے غصہ

مِّنَ اللَّهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۶﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

اللہ کا اور واسطے ان کے ہے عذاب بڑا مٹ یہ اس واسطے ہے کہ

۱۳ ط دنیا میں کسی  
۱۱ آدمی کو کوئی شیطان

۱۲ یعنی جن ستارے

لگے تو اس کے رجوع نہ

ہو وہ اور سر جھٹا ہے

بلکہ اللہ کی پناہ میں

دوڑے اس کا کلام ہے

اور اسی کے نام ہیں۔

۱۲۔ منذر

ط اس کلام میں اللہ

تعالیٰ نے اکثر نسخ فرمایا

ہے تو کافر شہید کرتے

اس کا جواب سمجھا دیا۔

یعنی ہر وقت ہر موقع

اس وقت کے حکم بھیجے

تو یقین والوں کا دل

قوی ہو کہ ہمارا رب ہر

حال سے باخبر ہے۔

۱۲۔ منذر

ط یعنی ہر حال میں اس

کے موافق راہ سوجھانے

اور ہر کام پر عیسیٰ خوشخبری

سنادے۔ ۱۲۔ منذر

ط ایک شخص کا غلام آدمی

نصرانی تھے میں مختصر

کے پاس آئے تھے تاجرت

سے اللہ کا کلام اور

پیغمبروں کا احوال سننے

کو کافر کہنے وہی سکھا

جاتا ہے۔ ۱۲۔ منذر

ط یعنی جتنا سمجھ لیتے

وہ نہیں سمجھتے بلکہ یقین

آدمی محروم ہیں۔ ۱۲۔ منذر

ط پہلے مذکور ہوئے

کافروں کے شخصے اب

فرمایا کہ جو کوئی شیئے میں

کرا ایمان نہ بھرجائے

اس کا یہ حال ہے مگر

ظالم زبردستی سے اگر

منہ سے کفر کا لفظ نکلا دے

اور دل میں ایمان برقرار

ہے اس کو گناہ نہیں،

لیکن اگر نہ قبول کر لے اور

لفظ بھی منہ سے نہ کہے تو

شہید رہے۔ ۱۲۔ منذر

اَسْتَحْبُوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَا

انہوں نے دوست رکھا زندگی دنیا کو اُوپر آخرت کے اور تحقیق اللہ نہیں

يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِيْنَ ۝۱۷۰ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ

ہدایت کرتا قوم کافروں کو بل یہ لوگ وہ ہیں کہ مہر لکھی

اللّٰهُ عَلَى قُلُوْبِهِمْ وَسَعِيْهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ

اللہ نے اُوپر دلوں اُن کے اور کانوں اُن کے اور آنکھوں اُن کی کے اور یہ لوگ

هُمْ الْغٰفِلُوْنَ ۝۱۷۱ لَا جَرَءَ اَنْهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمْ

وہی ہیں بے خبر نہیں شک یہ کہ وہ بیخ آخرت کے وہی ہیں

الْخٰسِرُوْنَ ۝۱۷۲ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ

وُطَا يٰۤاٰنِے والے پھر تحقیق پروردگار تیرا واسطہ ان لوگوں کے کہ وطن چھوڑ جاتے ہیں پیچھے

مَا قَاتَلْتُمْ ثُمَّ جٰهَدُوا وَصَبِرُوا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا

اس کے کہ ایذا دیئے گئے پھر جہاد کیا انہوں نے اور صبر کیا تحقیق پروردگار تیرا پیچھے اس کے

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۷۳ يَوْمَ تَأْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تَجَادُلُ عَنْ

البتہ بخشنے والا مہربان ہے بل اس دن کہ آوے گا ہر جی جھگڑتا ہوا

نَفْسِهَا وَتَوَفٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا

جان اپنی کی طرف سے اور پورا دیا جاوے گا ہر جی کو جو کچھ کہ کیا ہے اور وہ نہ

يُظْلَمُوْنَ ۝۱۷۴ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قُرْبٰى كَانَتْ اِمْنَةً

ظلم کیے جاویں گے بل اور بیان کی اللہ نے مثال ایک بستی کی کہ تھی اس والی

مُطَبِّئَةٍ بَاۤتِنِهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَارِنَ

چھین والی آتا تھا اس کو رزق اس کا با فراغت ہر جگہ سے

فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللّٰهِ فَاذِقْهَا اللّٰهُ لِبَاسِ الْجُوعِ

پس کفر کیا ساتھ نعمتوں اللہ کے پس چکھا دیا اُس کو اللہ نے پشادا بھوک کا

وَالْخَوْفِ يٰۤاٰنَ كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝۱۷۵ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ

اور ڈر کا بسبب اس کے کہ تھے کرتے بل اور البتہ تحقیق آیا تھا اُن کے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَ اللّٰهُ الْعَذَابَ وَهُمْ

ایک پیغمبر ان میں سے پس چٹھلایا اُس کو پس پکڑا اُن کو عذاب نے اور وہ

دل اگر جو کوئی ایمان سے  
پھرتے تو دنیا کی غرض  
کو جان کے ڈر سے  
یا برادری کی خاطر سے  
یا زر کے لالچ سے جس سے  
دنیا عزیز رہی اس کو  
آخرت کماں، اگر جان  
کے ڈر سے لفظ کہے تو  
چاہئے جب لڑکا وقت  
جا چکے پھر توبہ واستغفار  
کر کر ثابت ہو جاوے۔

۱۲۔ منہ

بل میں کئی بیٹے لوگ  
کافروں کے ظلم سے ہیں  
گئے تھے یا زانی لفظ  
کہ دینا تھا اس پیچھے  
جب اتنے کام کیے ایمان

کے وہ تقفیر بخشی  
لکھی ایک بزرگ  
تھے عمار اُن کے ۲۰

باب باس اور ماں سمیہ  
ظلم اٹھانے مگرے پر  
لفظ کفر نہ کیا، بیٹے  
نے خوف جان سے  
لفظ کہہ دیا پھر روئے  
ہوئے حفت کے پاس  
آئے تب یہ آیتیں آئیں

۱۲۔ منہ

قائمی کسی طرف کوئی  
نہ ہونے کا اس دن ظلم  
نہل سکے گا۔ ۱۲۔ منہ  
بل ایسے بہت شہر ہوتے  
ہیں پر یہ احوال فرمایا گئے  
کافروں کے بڑے بھوک  
اور ڈر یعنی ایک دم  
بھوک اور ڈر سے غالی  
نہ رہنے گئے۔

۱۲۔ منہ

ظَلِمُونَ ﴿۱۳﴾ فَكُلُوا مِنَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۖ

ظالم تھے پس کھاؤ اس چیز سے کہ دیا ہے تم کو اللہ نے حلال پاکیزہ

وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِن كُنتُمْ رَايَا لَا تَعْبُدُونَ ﴿۱۴﴾ إِنَّمَا

اور شکر کرو نعمت اللہ کی اگر ہو تم اسی کو عبادت کرنے کی سوائے اسکے نہیں

حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخَيْزُرِ وَمَا

کہ حرام کیا اُوپر ہمارے مُردار اور لہو اور گوشت سُرکا اور وہ چیز کہ

أَهْلًا لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ

آواز بلند کی جاوے واسطے غیر خدا کے ساتھ اس کے پس جو کوئی بے بس ہو نہ حد سے نکل جائیو الا اور نہ اور سے چھین لینے والا

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ

پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور مت کہو واسطے اس چیز کے کہ بیان کرتی ہیں

أَلْسِنَتِكُمُ الْكُذِبَ هَذَا حَلَلٌ ۚ وَهَذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوا

زبانیں تمہاری جھوٹ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تو کہ باندھ لو

عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ

اُوپر اللہ کے جھوٹ تحقیق یہ لوگ کہ باندھ لیتے ہیں اُوپر اللہ کے

الْكُذِبَ لَا يَفْلِحُونَ ﴿۱۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيلٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ

جھوٹ نہیں فلاح پانے کے نادمہ ہے تھوڑا سا اور واسطے ان کے عذاب ہے

أَلِيمٌ ﴿۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا

درودینے والا اور اُوپر ان لوگوں کے کہ یہودی ہوئے حرام کی ہم نے وہ چیز کہ بیان کی ہم نے

عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

اُوپر تیرے پہلے اس سے اور نہ ظلم کیا ہم نے انکو و لیکن تھے جانوں اپنوں کو

يُظْلِمُونَ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ

ظلم کرتے تھے پھر تحقیق پروردگار تیرا واسطے ان لوگوں کے کہ کرتے ہیں برائی ساتھ نادانی کے

ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا

پھر توبہ کرتے ہیں پیچھے اُس کے اور نیکی کرتے ہیں تحقیق پروردگار تیرا پیچھے اس کے

لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۹﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ

البتہ بخشنے والا مہربان ہے تھے تحقیق ابراہیم تھا پیشوا فرمانبردار واسطے اللہ کے

۱۔ یعنی ایمان لاؤ اور  
حلال کو حرام مت کرو  
اپنی عقل سے ۱۲۔ منہ  
۱۔ سورہ انفال میں کہ  
ہو چکا ۱۲۔ منہ  
۲۔ یعنی حلال حرام ہیں  
جھوٹ بنایا تھا جب  
مسلمان ہوئے تو بگڑتے  
گئے ۱۲۔ منہ



حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ ۖ

پھر آنے والا طرف راہ سیدھی کے اور نہ تھا شریک لانے والوں سے ۖ شکر کرنے والا تھا واسطے نعمتوں اس کے

اجْتَنِبْهُ وَهَدَاهُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَآتَيْنَاهُ فِي

برگزیدہ کیا تھا اس کو اور راہ دکھائی تھی اس کو طرف راہ سیدھی کے اور دی ہم نے اس کو سچ

الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَآيَاتِهِ فِي الْآخِرَةِ ۚ لِمَنِ الصَّالِحِينَ ۝ ثُمَّ

دنیا کے نیکی اور تحقیق وہ سچ آخرت کے البتہ صالحوں سے ہے ۖ پھر

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ

وحی بھی ہم نے طرف تیری یہ کہ پیروی کر دین ابراہیم حنیف کی اور نہیں تھا وہ

مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا

شریک لانے والوں سے ۖ سوائے اس کے نہیں کہ مقرر کی گئی تھی تعظیم ہفتے کی اوپر ان لوگوں کے کہ اختلاف کرتے

فِيهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا

تھے سچ اسکے اور تحقیق رب تیرا حکم کرے گا درمیان اُن کے دن قیامت کے سچ اس چیز کے کہ تھے

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ ادْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

سچ اس کے اختلاف کرتے ۖ بلا طرف راہ پروردگار اپنے کے ساتھ حکمت کے اور نصیحت

الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

نیک کے اور جھگڑا کر اُن سے ساتھ اس چیز کے کہ وہ بہت بہتر ہے تحقیق رب تیرا وہی بہت جانتے والا ہے

بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ وَإِنْ

ساتھ اس شخص کے کہ گمراہ ہو گیا راہ اس کی ہے اور وہی خوب جانتا ہے راہ پانے والوں کو ۖ اور اگر

عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ

بدلا لو تم پس بدلا لو برابر اس چیز کے کہ ابدا دیئے گئے ہو تم ساتھ اسکے اور البتہ اگر صبر کرو تم

لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّادِرِينَ ۝ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا

البتہ وہ بہتر ہے واسطے صبر کرنے والوں کے ۖ اور صبر کر اور نہیں صبر تیرا مگر ساتھ اللہ کے اور مت

تَخْزَنَ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَكْرَهُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ

غم کھا اوپر اُن کے اور مت ہو سچ تنگی کے اس سے کہ مکر کرتے ہیں تحقیق اللہ

مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ۝

ساتھ ان لوگوں کے ہے کہ پرہیزگاری کرتے ہیں اور ساتھ ان کے کہ وہ احسان کرنے والے ہیں

۱۔ یعنی حلال اور حرام  
۲۔ میں اور دین کی باتوں  
۳۔ اصل ملت ابراہیم  
۴۔ ہے اور عرب کے لوگ  
۵۔ کہتے ہیں آپ کو صلیف  
۶۔ اور شریک کرتے ہیں اس  
۷۔ کی راہ پر نہیں۔

۱۲۔ مندر

۱۳۔ دنیا کی غریبی آسودگی  
اور قبولیت سامنے جہان  
میں۔ ۱۴۔ مندر

۱۵۔ یعنی درمیان میں  
ہو دو نصاریٰ کو موافق  
ان کے حال کے اور حکم  
بھی جوئے آخری پیغمبر  
پھر اسی ملت پر آئے۔

۱۶۔ مندر

۱۷۔ یعنی اصل ملت ابراہیم  
میں ہفتے کا کچھ حکم نہ تھا  
اس امت پر بھی نہیں

۱۸۔ مندر  
۱۹۔ الزام دے جس  
طرح بہتر ہو یعنی نفسیہ  
نہ پڑھے۔ ۲۰۔ مندر

۲۱۔ پہلے جو فرمایا کہ  
سمجھاؤ مجھ کو اس  
میں نصیحت دی کہ بدی  
کے بدل بدی بُری  
نہیں پر صبر اور بہتر  
ہے۔ ۲۲۔ مندر

۱۶  
ع  
۲۲

سُورَةُ بَنَىٰ إِسْرَٰءِیْلَ وَكِتَابُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱۱ اٰیٰتِهَا ۱۱ رُكُوعَاتِهَا ۱۱

سورۃ بنی اسرائیل مکہ میں نازل ہوئی شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

سَبْحَنَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

پاک ہے اس شخص کو کہ لے گیا بندے اپنے کو رات کو مسجد  
الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ  
حرام سے طرف مسجد اقصیٰ کی وہ جو برکت دی ہم نے گرد اسکے کو کہ وہاں ہم اسکو

مِنَ ابْنَتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۱۱ وَآتَيْنَا مُوسَى

نشانوں اپنی سے تحقیق وہ ہے سنے والا دیکھنے والا دل اور دی ہم نے موسےؑ کو  
الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَٰءِیْلَ أَلَّا تَتَّخِذُواکتاب اور کیا ہم نے اس کو ہدایت واسطے بنی اسرائیل کے یہ کہ نہ پڑھو  
مِن دُونِي وَكَيْلًا ۱۲ ذُرِّيَّةً مِّنْ حَمَلِنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُسوائے میرے کارساز اے اولاد ان لوگوں کی کہ چڑھائے تھے ہم نے ساتھ نوح کے تحقیق وہ  
كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ۱۳ وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَٰءِیْلَتھا بندہ شکر کرنے والا اور حکم کیا ہم نے طرف بنی اسرائیل کی  
فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّکتاب کے البتہ فساد کرو گے تم بیچ زمین کے دو بار اور البتہ بلندی پکڑو گے تم  
عُلُوًّا كَبِيرًا ۱۴ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْبلندی بڑی پس جب آیا وعدہ پہلا ان دونوں میں کا پچھے ہم نے اوپر تمہارے  
عِبَادًا أَنَا أُولَىٰ بِأُسْ شَدِيدًا فَجَاسُوا خِلَالِ الدِّيَارِبندے واسطے ہمارے لڑائی والے سخت پس پیڑھ گئے بیچ کھروں کے  
وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ۱۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكُرَّةَاور تھا وعدہ پورا کیا گیا پھر پھر دیا ہم نے واسطے تمہارے غلبہ  
عَلَيْهِمْ وَأَمَدَدْنَا لَكُمُ الْيَمِينَ وَبَيْنَيْنَ وَجَعَلْنَاهُمْاور ان کے اور مدد دی ہم نے تم کو ساتھ مالوں کے اور بیٹوں کے اور کیا ہم نے تم کو  
أَكْثَرَ نَفِيرًا ۱۶ إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لَا تَفْسَدُمْزیادہ شکر میں اگر بھلائی کرو گے تم بھلائی کرو گے واسطے جانوں اپنی کے  
۱۷ : ۱۷

دل حق تبارے اپنے رسول  
کو معراج کی رات لے  
گیا مکہ سے بیت المقدس  
براق پر اور آگے لے  
گیا آسمانوں پر یہاں  
اتنا ذکر ہے باقی سورۃ  
نجم میں ۱۲۔ مندرجہ

وَأَنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا  
اور اگر برائی کرو گے پس واسطے اسی کے ہے پس جب آیا وعدہ دوسرا بھیجے اور بندے تو کہ برا کر دیں

وَجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ  
منہ تمہارے کو اور تو کہ پیٹھ جاویں مسجد میں جیسا کہ پیٹھ گئے اس میں پہلی بار

وَلِيَتَّبِعُوا مَا عَلُوا تَتْبِيرًا ۚ عَلَىٰ رِبْكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُم  
اور تو کہ ویران کریں جس پر غالب آویں ویران کرنا نزدیک ہے پروردگار تمہارا یہ کہ رحم کرے تم کو

وَأَنْ عُدْتُمْ عَدْنَآ ۖ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ  
اور اگر پھر آؤ گے تم پھر آویں گے ہم اور کیا ہم نے دوزخ کو واسطے کافروں کے

حَصِيرًا ۚ إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ  
قید خانہ ط متعین یہ قرآن راہ دکھاتا ہے طرف اس راہ کی کہ وہ بہت سیدھی ہے

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ  
اور بشارت دیتا ہے مسلمانوں کو وہ جو عمل کرتے ہیں اچھے یہ کہ

لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۚ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ  
واسطے ان کے ثواب ہے بڑا اور یہ کہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ  
تیار کیا ہم نے واسطے ان کے عذاب دردینے والا اور دعا مانگتا ہے آدمی ساتھ برائی کے

دُعَاءَهُ بِالْغَيْبِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۚ وَجَعَلْنَا  
ماند دعا کرنے اس کے کی ساتھ نیکی کے اور ہے آدمی جلد کار ط اور کیے ہم نے

الْبَيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ فَمَحَوْنَا آيَةَ الْبَيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ  
رات کو اور دن کو دو نشانی پس چھاپیں ڈال دی ہم نے نشانی رات کی میں اور کی ہم نے نشانی

النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا  
دن کی دکھلانے والی تو کہ چاہو تم فضل پروردگار اپنے کے سے اور تو کہ جانو تم

عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ  
گنتی برسوں کی اور حساب اور ہر چیز کو مفصل بیان کیا ہم نے اس کو

تَفْصِيلًا ۚ وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَةً فِي عَقِبِهِ  
مفصل بیان کرنا ط اور ہر آدمی کو لگا دیا ہم نے اس کو طائر نامہ اس کا بیج گردن اس کی کے

ط تورات میں کہہ دیا تھا کہ دو بار بنی اسرائیل شراوت کریں گے اس کی جزا میں دشمن ان کے ملک پر غالب ہونے کی اس طرح جو ہے ایک بار جانوت غالب ہوا پھر حق تعالیٰ نے اس کو حضرت داؤد کے ہاتھ سے ہلاک کیا پیچھے بنی اسرائیل کو اور وقت زیادہ دی حضرت سلیمان کی سلطنت میں دوسری بار غاصی لوگوں میں تخت نہ غالب ہوا تب سے ان کی سلطنت نے قوت نہ پڑی۔ اب فرمایا کہ اللہ ہم پر آیا ہے اگر اس نبی کے تابع ہو تو وہی سلطنت اور غلبہ پھر کر دے اور اگر پھر وہی شراوت کرو گے تو ہم وہی کریں گے یعنی مسلمان کو ان پر غالب کیا اور آخرت میں دوزخ تیار ہے ۱۲۔ منہ ۱

ط یعنی گھڑا ہے کہ میری دُعا شتاب کیوں نہیں قبول ہوتی اور اس کی دُعا بعضی اسکے حق میں بُری ہے اگر قبول ہو تو انسان خراب ہو سو ہر طرح اللہ بہتر دانا ہے اسی کی رضا پر شکر رہیں۔ ۱۲۔ منہ ۱

ط ایں گھڑانے سے قافلہ نہیں ہرگز کا وقت و انداز و قدر ہے جیسے رات اور دن کسی کے گھڑانے سے اور دعا ہے را کہ نہیں ہو جاتی اپنے وقت پر آپ صبح ہوتی پتا اور دونوں نولے اس کی قدرت کے ہیں۔ ۱۲۔ منہ ۲

وَنُخْرِجْ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ۝۱۵ اِقْرَأْ

اور نکالیں گے ہم واسطے اس کے دن قیامت کے ایک کتاب کہ دیکھے گا اس کو کھلی ہوئی ۱۵ اِقرَأْ

كِتَابِكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ۝۱۶ مَن

کتاب اپنی کفایت ہے جان تیری آج اوپر تیرے حساب لینے والی جس نے

اهْتَدَىٰ قَائِمًا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۝۱۷ وَمَنْ ضَلَّ قَائِمًا

راہ پائی پس سولے اس کے نہیں کہ راہ پاتا ہے واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سولے اسکے نہیں

يَضِلُّ عَلَيْهَا وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۝۱۸ وَمَا كُنَّا

کہ گمراہ ہوتا ہے اوپر اپنے اور نہیں بوجھ اٹھانا کوئی بوجھ اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا اور نہیں ہم

مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ۝۱۹ وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ

عذاب کرنے والے یہاں تک کہ بھیجیں پیغمبر ۱۹ اور جب ارادہ کرتے ہیں ہم یہ کہ ہلاک کریں

قَرَبَةً أَمَرْنَا مِثْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ

کسی بستی کو حکم کرتے ہیں ہم دو تہندوں اسکے کو پس نافرمانی کرتے ہیں بیچ اس کے پس ثابت ہوتی ہے

عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَا تِلْكَ مِثْرًا ۝۲۰ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

اوپر اس کے بات عذاب کی پس ہلاک کرتے ہیں ہم اس کو ہلاک کرنا اور بہت ہلاک کیے ہیں ہم نے

مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۝۲۱ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ

فروں سے پیچھے نوح کے اور کفایت ہے پروردگار تیرا ساتھ گناہوں

عِبَادِهِ خَيْرًا بَصِيرًا ۝۲۲ مَنْ كَانَ يَرِيدَ الْعَاجِلَةَ

بندوں اپنے کے خیردار دیکھنے والا جو کوئی ارادہ کرتا ہے دنیا کا

عَجَلُنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ

شباب دیتے ہیں ہم اس کو بیچ اس کے جو چاہتے ہیں ہم واسطے جس کے چاہیں ہم پھر کرتے ہیں ہم واسطے اس کے

جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَّدْحُورًا ۝۲۳ وَمَنْ أَرَادَ

دوزخ داخل ہوگا اس میں بُرے حال سے راندہ ہوا اور جو کوئی ارادہ کرتا ہے

الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ

آخرت کا اور سعی کرتا ہے واسطے اس کے جو سعی اس کی ہے اور وہ ایمان والا ہے پس یہ لوگ ہیں

كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا ۝۲۴ كُلًّا نُمِيتُ هَؤُلَاءِ وَهَؤُلَاءِ

سعی ان کی قدر دانی کی گئی ہے ہر ایک کو مدد دیتے ہیں ہم ان کو اور ان کو

فل یعنی بڑی قسمت کے  
ساتھ ٹریے عل ہیں کہ  
چھوٹ نہیں سکتے وہی  
نظر آویں گے قیامت  
میں۔ ۱۲۔ مندرج  
فل یعنی بُرے عمل آفت  
لائے ہیں پر سخت تعالے  
بن سوچائے نہیں پڑتا  
رسول بھیجتا ہے اسی  
واسطے۔ ۱۲۔ مندرج

مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝۱۵ اُنْظُرْ

بخشش پروردگار تیرے کی سے اور نہیں ہے بخشش پروردگار تیرے کی بندگی کی دیکھ

كَيْفَ فَخَّلْنَا بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلِلْآخِرَةِ الْكِبَرُ وَدَرَجَاتُ

کیونکہ بزرگی دی ہم نے بعض اُن کے کو اوپر بعض کے اور البتہ آخرت بڑی ہے درجوں میں

وَالْكَبَرُ تَفْضِيلًا ۝۱۶ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ

اور بڑی ہے بزرگی دینے میں مت مقرر کر ساتھ اللہ کے معبود اور پس بیٹھ رہے گا تو

مَذْمُومًا مَّخْذُومًا ۝۱۷ وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدَ إِلَّا إِلَٰهًا

مذمت کیا گیا ہلاک میں سونپا ہوا اور حکم کیا پروردگار تیرے نے یہ کہ نہ عبادت کرو کسی کو یعنی اللہ کو

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۝۱۸ مَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا

اور ساتھ ماں باپ کے احسان کرنا اگر پہنچے نزدیک تیرے بڑھاپے کو ایک ان دونوں میں سے

أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٌ وَلَا تُنْهَرُهَا وَقُلْ لَهُمَا

یا دونوں پس مت کہو اُن کو آف اور مت ڈانٹ اُن کو اور کہہ واسطے ان دونوں کے

قَوْلًا كَرِيمًا ۝۱۹ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

ہات تعظیم کی اور بچھا واسطے ان دونوں کے بازو ذلت کا مہربانی سے

وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۝۲۰ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا

اور کہہ لئے پروردگار میرے ہم کر ان دونوں کو جیسا کہ پالا ان دونوں نے مجھ کو چھوٹا رب تمہارا خوب جانتا ہے اس چیز کو

فِي نَفْسِكُمْ ۝۲۱ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ

کہ بیچ جیوں تمہارے کے ہے اگر ہو گے صالح پس تحقیق وہ ہے واسطے رجوع کرنے والوں کے

غَفُورًا ۝۲۲ وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ

طرف اپنی بخشے والا دل اور دے قربت والے کو حق اُس کا اور مسکین کو اور

السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ۝۲۳ إِنْ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا

سافروں کو اور مت بجا خرچ کر بجا خرچ کرنا نہ تحقیق بجا خرچ کرنے والے ہیں گے

إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ۝۲۴ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝۲۵

بھائی شیطانوں کے اور ہے شیطان واسطے پروردگار اپنے کے کفر کرنے والا

وَأَمَّا تَعْرِضْنَ عَنْهُمْ ۝۲۶ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا

اور اگر منہ پھیرے تو اُن سے واسطے چاہئے رحمت پروردگار اپنے کے کہ امید رکھتا ہے تو اُس کی

۱۲

ظاہری دل میں آوے کہ بڑھے ماں باپ سے یہ معاملت نہایت مشکل ہے تو فرمادیا کہ جس کی نیت نیکی پر ہے اگر خفا کرے اور پھر رجوع لاوے تو اللہ بخشنے والا ہے۔ ۱۲۔ منہ

۱۲۔ منہ ظاہری مال بڑی نعمت ہے اللہ کی جس سے خاطر جمع ہو عبادت میں اور درجے پڑھیں بہشت میں اس کو بے جا اڑانا ناشکری ہے۔ ۱۲۔ منہ

دل اپنی جو کوئی چیز

سفاوت کرتا ہے اور

ایک وقت اس پاس

نہیں تو اللہ کے ہاں

امید والے کا محروم ہونا

خوش نہیں آتا۔ اس

محتاج کی قسمت سے اللہ

سنبھوں کو بھیج رہتا ہے

سو اس واسطے اگر ایک

وقت تو زد سے تو بیٹھے

جواب کہہ کہ اگلی سب

۳ غیرتیں برپا نہ ہوں

۱۲ مندرجہ

۱۳ دل اپنی سب الزام

دیں کہ اتنا کیوں دیا کہ

آپ محتاج رہ گیا ۱۲ مندرجہ

۱۳ یعنی محتاج کو دیکھ

کہ بیجا نہ ہو جا اس

کی حاجت تیرے ذمہ پر

نہیں اللہ کے ذمہ پر ہے

لیکن یہ باتیں پیغمبر کو

فرمائی ہیں جو بے حدی

تھے جس کے جی سے ماں

نہ نکل سکے اس کو تنقید

ہے دینے کا حکیم بھی

گرمی والے کو سرد دوا

دیتا ہے سردی والے کو

گرم۔ ۱۲ مندرجہ

۱۳ کافر بیٹیاں مانتے

تھے کہ ان کا بیٹا کیسا

سے لاویں گے۔ ۱۲ مندرجہ

۱۳ یعنی اگر یہ راہ نکلے

تو ایک دوسرے کی عورت

پر نظر کرے کوئی اس کی

عورت پر کرے۔ ۱۲ مندرجہ

۱۳ یعنی ہر کسی کو لازم

ہے کہ خون کا بدلہ دلانے

ہیں مدد کرے نہ الٹ

قائل کی حمایت کرے اور

دارت کو بھی چاہیے ایک

کے بدلے دونوں مالے یا

قائل ہاتھ نہ لگا اس کے

بیٹے بھائی کو نہ مارے۔

۱۲ مندرجہ

۱۳ مگر جرح پر ہتھوڑ

(باقی صفحہ پر)

فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۝ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ

پس کہ واسطے ان کے بات آسانی کی دل اور مت کر ہاتھ اپنے کو بندھا ہوا طرف

عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۝

گردن اپنی کی اور مت کھول دے اُس کو نہایت کھول دینا پس بٹھ رہے گا تو علامت کیا ہوا پچھتاہوا دل

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ كَانَ

تحقیق پروردگار تیرا کھول دیتا ہے رزق کو واسطے جس کے چاہے اور بند کر لیتا ہے تحقیق وہ ہے

بِعِبَادِهِ خَيْرٌ أَبْصِيرًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً

ساتھ بندوں اپنے کے خیردار دیکھنے والا دل اور مت مار ڈالو اولاد اپنی کو ڈر

أَمْ لَكُمْ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطَاً

افلاس کے سے ہم رزق دیتے ہیں ان کو اور تم کو تحقیق مار ڈال ان کا ہے خطا

كَبِيرًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْجَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ

بُری دل اور مت نزدیک جاؤ زنا کے تحقیق وہ ہے بے حیائی اور بُری ہے

سَبِيلًا ۝ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

راہ دل اور مت مار ڈالو اُس جان کو جو حرام کیا ہے اللہ نے یعنی مسلمان کو مگر ساتھ حق کے

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيهِ سُلْطٰنًا فَلَا

اور جو کوئی مارا جاوے مظلوم پس تحقیق کیا ہے ہم نے واسطے والی اُس کے کے غلبہ پس چاہیے کہ نہ

يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ۝ وَلَا تَقْرَبُوا

زیادتی کرے بیچ قتل کے تحقیق وہ ہے یعنی وارث مقتول کا مدد دیا گیا دل اور مت پاس جاؤ

مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ

مال یتیم کے مگر اس نیت سے کہ وہ بہت اچھی ہے یہاں تک کہ پہنچے جوانی اپنی کو

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۝ وَأَوْفُوا

اور پورا کرو عہد کو تحقیق عہد ہے سوال کیا گیا دل اور پورا کرو

الْكَيْلَ إِذَا كَلَّمْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ أَلِ السُّتْقِيمِ ۝ ذٰلِكَ

میزان کو جب میزان کرو اور ترازو ساتھ ترازو سیدھی کے

خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

بہتر ہے اور اچھا ہے بازگشت میں دل اور مت پیچھے چل اس چیز کے کہ نہیں مجھ کو ساتھ اس کے علم

۱۲ مندرجہ

۱۳ مگر جرح پر ہتھوڑ

(باقی صفحہ پر)

۱۴ مندرجہ

۱۵ مندرجہ

۱۶ مندرجہ

۱۷ مندرجہ

إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿۳۸﴾

تحقیق کان اور آنکھ اور دل ہر ایک اُن میں کا ہے گا اس سے سوال کیا گیا

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ

اور مت چل بیچ زمین کے اکڑا ہوا تحقیق تو ہرگز نہ بھارتے گا زمین کو

وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿۳۹﴾ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ

اور ہرگز نہ پہنچے گا پہاڑوں کو لمبائی میں یہ سب باتیں ہیں کی بُری نزدیک

رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿۴۰﴾ ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ

پروردگار تیرے کے ناپسندیدہ ہے اس چیز سے ہے کہ وحی کی ہے طرف تیری رب تیرے لئے حکمت سے

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتُنْفِلْ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ﴿۴۱﴾

اور مت مقرر کر ساتھ اللہ کے معبود اور پس ڈالا جاوے گا بیچ دوزخ کے لامت کیا ہوا راندہ ہوا

أَفَأَصْفَكُمْ رَبُّكُمُ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا

کیا پسند کیا ہے تم کو پروردگار تمہارے نے ساتھ بیٹوں کے اور پچڑیں آپ فرشتوں میں سے بیٹیاں

إِنكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿۴۲﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ

تحقیق تم البتہ کہتے ہو بات بڑی اور البتہ تحقیق طرح طرح سے بیان کیا ہم نے بیچ اس قرآن

لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿۴۳﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ

تو کہ نصیحت پچڑیں اور نہیں زیادہ کرتا اُن کو مگر نفرت کہ اگر ہوتے

مَعَ إِلَٰهٍ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَا بَتَّغُوا إِلَىٰ ذَى الْعَرْشِ

ساتھ اس کے بہت معبود جیسا کہتے ہیں یہ کافر اس وقت البتہ ٹھونڈتے طرف صاحب عرش کی

سَبِيلًا ﴿۴۴﴾ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿۴۵﴾

راہ ت پاک ہے وہ اور بلند ہے اس چیز سے کہ کہتے ہیں بلندی بڑی

تَسْبِيحٌ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ طُورًا

سبح کرتے ہیں واسطے اُس کے آسمان ساتوں اور زمین اور جو کوئی کہ بیچ ان کے ہیں اور نہیں

مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا يَسْبِيحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ

کوئی چیز مگر سبح کرتی ہے ساتھ تعریف اسکی کے ولکن نہیں سمجھتے تم سبح اُن کی

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿۴۶﴾ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ

تحقیق وہ ہے تمہل والا بخشنے والا اے اور جس وقت پڑھا ہے تو قرآن کو کر دیتے ہیں ہم درمیان تیرے

ط یعنی جو بات تحقیق معلوم نہ ہو اسکو وحی کر کے نہ کہیے کہ یوں ہے اور ایسی ہی گواہی دیتی ۱۲-منہ

ط جن باتوں کو منع کیا وہ رب کی ہزاروی سے اور جن کو حکم کیا ان کا نہ کرنا ہزاروی ہے ۱۲-منہ

ط یعنی برا یا محکوم رہنا کیوں قبول کرتے تخت کے مالک کو انڈ ڈالتے ۱۲-منہ

(تفسیر ص ۲۷۷ آگے) یہ یعنی اس کے مال بیچ کو سنوار دے تو

مضائق نہیں اور قرار کی پوچھ ہے یعنی کسی قول قرار صلح کا دے کر بدی کوئی اس کا وہاں ضرور پڑتا ہے ۱۲-منہ

ط سبھی ترازو سے یعنی جھوک نہ مارو اور اچھا انجام یعنی دغا بازی اول چلتی ہے پھر لوگ خبردار ہو کر اس سے معاملت

نہیں کرتے اور پورا حق دینے والا سب کو غرض لگتا ہے اللہ اس کی تجاہت خوب جلتا ہے ۱۲-منہ

ط یعنی ایسی بُری باتوں پر تم کو شائبہ نہیں پڑتا اور تو بہ کرو تو بخشتا ہے ۱۲-منہ

وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿۵۶﴾

اور درمیان ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے پردہ چھپا ہوا ہے اور

جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ

کر دیتے ہیں ہم اُوپر دلوں اُن کے کے پردہ ایسا نہ ہو کہ سمجھیں اس کو اور بیچ کانوں ان کے کے

وَقُرْآنًا وَإِذَا دُكِّرَتْ رَبِّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَعْلَى

لو جھ ہے اور جس وقت کہ یاد کرتا ہے تو پروردگار اپنے کو بیچ قرآن کے اکیلا پھر جاتے ہیں اُوپر

أَذْبَارِهِمْ نَفُورًا ﴿۵۷﴾ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَعِينُونَ بِهِ إِذْ

پہچوں اپنی کے بھاگتے ہوئے ہم خوب جانتے ہیں اس نیت کو کہ سنتے ہیں ساتھ اس کے جس وقت کہ

يَسْتَعِينُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ

کان رکھتے ہیں طرف تیری اور جس وقت کہ وہ مصلحت کرتے ہیں جس وقت کہ کہتے ہیں ظالم

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿۵۸﴾ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا

نہیں پیروی کرتے تم مگر مرد جادو کیے گئے کی دیکھ کیونکر بیان کی ہیں

لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ﴿۵۹﴾ وَقَالُوا

واسطے تیرے مثالیں پس گمراہ ہوئے پس نہیں پا سکتے راہ اور کہتے ہیں

عِزًّا إِذْ كُنَّا عِظَمًا مَّا وَرَفَاتًا عِزًّا لِّمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿۶۰﴾

آیا جب ہو جاویں گے ہم بڑیاں اور گلے ہوئے کیا ہم پھر اٹھائے جاویں گے پیدائش تہی میں

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا ﴿۶۱﴾ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي

کہ ہو جاؤ تم پتھر یا لوہا یا اور پیدائش اس قسم سے کہ بڑی گئے بیچ

صُدُورِكُمْ فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ

سینوں تمہارے کے پس البتہ کہیں گے کہ کون پھر لا دیگا اُن کو کہ وہی ہے جس نے پیدا کیا تھا تم کو

أَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ

پہل بار پس جھکا دیں گے وہ طرف تیری سر اپنے کو اور کہیں گے

مَتَىٰ هُوَ قُلْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ﴿۶۲﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ

کب ہوگا یہ کہہ شتاب ہے یہ کہ جو نزدیک جس دن بلا دے گا تم کو

فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَكُنُونَ لَهُ لَبِثًا إِلَّا قَلِيلًا ﴿۶۳﴾

پس جواب دو گے ساتھ تعریف اس کی کے اور جانو گے کہ نہیں رہے تھے تم مگر مختوڑا ہے

ط یعنی اس قرآن میں  
ایسی تاثیر ہے اور کافروں  
پر اثر نہیں ہوتا۔ یہی  
واسطہ کہ اوٹ میں ہیں  
آفتاب سے جہاں روشن  
ہے اور جس کی اس طرف  
پہنچے ہے اس کے حساب  
میں کہیں نہیں۔

۱۲۔ منہ  
ط یعنی ابتدائی  
کرتے ہو تب جانو گے  
کہ دنیا میں کچھ دیر نہ رہے  
تھے پچاس سو برس ان  
ہزاروں برسوں کے  
ساتھ کیا معلوم ہوں۔

۱۲۔ منہ



وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَرِعُ

اور کہہ واسطے بندوں میرے کے کہ کہیں وہ بات کہ وہ بہت اچھی ہے تحقیق شیطان وسوسہ ڈالتا ہے

يَنْتَرِعُ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝ رَبُّكُمْ

درمیان آنکے تحقیق شیطان ہے واسطے آدمی کے دشمن ظاہر ہے پروردگار تمہارا

أَعْلَمُ بِكُمْ إِنَّ يَنْشَأُ رُوحَكُمْ أَوْ إِنْ يَنْشَأُ بَعْدَ بَعْثِكُمْ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

خوب جانتا ہے تم کو اگر چاہے تم کرے تم کو یا اگر چاہے عذاب کرے تم کو اور نہیں بھیجا ہم نے تم کو

عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

اوپر ان کے داروغہ اور پروردگار تیرا خوب جانتا ہے ان لوگوں کو کہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہیں

وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۝

اور البتہ تحقیق بزرگی دی ہم نے بعض نبیوں کو اوپر بعض کے اور دی ہم نے داؤد کو زبور ہے

قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفِ

کہہ بلاؤ ان لوگوں کو کہ دعویٰ کرتے ہو تم سوائے اس کے پس نہیں اختیار رکھتے کھونا

الْقُبْرِ عَنْكُمْ وَلَا تَحْزِنُوا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ

برائی کا تم سے اور نہ بدل ڈالتا ہے یہ لوگ جن کو پکارتے ہیں ڈھونڈتے ہیں

إِلَىٰ رَبِّهِمْ أَلِ سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ

طرف پروردگار اپنے کی وسیلہ کو نہ ان میں سے بہت نزدیک ہے اور امید رکھتے ہیں جنت اسکے کی اور ڈرتے ہیں

عَذَابَهُ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مُعَذِّبًا ۝ وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا

عذاب اسکے سے تحقیق عذاب پروردگار تیرے کا ہے خوف کیا گیا ہے اور نہیں کوئی بستی مگر

نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا

ہم ہلاک کرنے والے ہیں اس کے پہلے دن قیامت کے یا عذاب کرنے والے ہیں ہم اسکے عذاب

شَدِيدًا ۝ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ

سخت ہے یہ بیچ کتاب کے لکھا ہوا ہے اور نہ منع کیا جائے تھیں یہ کہ

نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۝ وَآتَيْنَا نُوحًا

بیچ دہیں ہم نشانیاں مگر یہ کہ جھٹلایا تھا ساتھ اس کے پہلوں نے اور دی ہم نے نوح کو

النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۝ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا

اونٹنی پس ظلم کیا انہوں نے اس پر اور نہیں بھیجتے ہم نشانیاں کو مگر

۱۷ : ۵۳ ۱۷ : ۵۹

دل یعنی مذاکرہ میں سخت

بات دہیں شیطان

ڈرائی ڈالتا ہے جب

ڈرائی پڑے تو اٹھ بھٹاتا

ہو تو بھی نہ سمجھے ۱۲- منہ

دل مذاکرہ میں حق والا

جھنجھلاتا ہے کہ دوسرا

صریح حق کو نہیں مانتا

سو فرما دیا کہ تم پر ان کا

ذمہ نہیں اللہ بہتر جانتا

جس کو چاہے راہ سوچا

۱۲- منہ

دل یعنی بعضے ہی تھے

کہ جھنجھلا گئے تھے اس وجہ سے

ان سے زیادہ رکھا ہے

اور داؤد کا ذکر کیا کہ

دونوں بات رکھتے تھے

جہاں بھی اور جہاں بھی تھا

کو وہی دونوں باتیں

یہاں بھی ہیں ۱۲- منہ

دل یعنی تم سے کسی اور

پر بدل دیں ۱۲- منہ

دل یعنی جن کو کافر

پوچھتے ہیں وہ آپ ہی

اللہ کی جناب میں سبیلہ

ڈھونڈتے ہیں کہ جہنم

بہت نزدیک ہوا ہے

کا وسیلہ پکڑیں اور

وسیلہ سب کا بیچ ہے

آخرت میں انہی کی شفا

ہوگی ۱۲- منہ

دل یعنی تقدیر میں کہہ

چکے ہر شہر کے لوگ

بزرگ کو پوچھتے ہیں کہ تم

اسکی بعیت ہیں اور اس

کی پناہ میں ہیں سو وقت

آئے ہر کوئی نہیں پناہ

دے سکتا ۱۲- منہ

فل یعنی ہدایت موقوف  
نہیں نشان پیر ۱۲۔ منہ  
فل یعنی جب کہ دیا کہ  
رب نے گھیر لیے لوگ  
تو آخر سب مسلمان ہونگے  
پھر نشان کیوں مانگے  
اور وہ دکھا دیا معراج ہے  
کہ لوگ جانچے گئے پتھوں  
نے امان اور یوں نے  
جھوٹ مانا اور  
درخت چھٹکارا یعنی  
درخت زقوم قرآن میں  
فرمایا کہ دوزخ والے  
کھاویں گے ایمان والے  
یقین لائے اور مکیدوں  
نے کمانہ دوزخ کی آگ،  
ہیں سبز درخت کیونکہ  
ہوگا یہ بھی مانا تھا۔

۱۲۔ منہ

فل یعنی اللہ کے علم میں  
شبہ کائنات کا فرد کی  
پال ہے وہی پال ہے  
ایلیس کی ۱۳۔ منہ  
فل یعنی اپنا سحر کرکوں  
جیسے گھوڑے کو رگام

دی ۱۲۔ منہ

فل مال میں ساجھا پرک  
بتوں کی نیاز اپنے مال  
میں فرض سمجھتے ہیں اولاد  
میں یہ کہ ایک کو بتاتے  
ہیں فلا نے کا پٹنشا ہے  
دوسرا فلا نے کا پٹنشا۔

۱۲۔ منہ

فل اس کا فضل یعنی  
روزی، روزی کو قرآن  
میں اکثر فضل فرمایا  
ہے۔ فضل کے معنی  
زیادتی، سوسلمان کی  
بندگی ہے واسطے آخرت  
کے اور دنیا ملتی ہے  
پڑھتی ہیں کشتی اٹکتا ہے  
یعنی دنیا میں اپنا دوزخ میں  
چلتا لی با چنپور مگر یاد  
سوا سی کے اختیار میں  
ہے۔ ۱۲۔ منہ

تَخَوُّفًا ۹۹) وَادْقُلْنَا اِلَيْكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالْاِنْسَانِ ط وَمَا جَعَلْنَا

واسطے ڈرانے کے فل اور جس وقت کہا تم نے واسطے تیرے تحقیق رب تیرے نے گھیر لیا ہے لوگوں کو اور نہیں کیا ہم نے وہ

الرُّؤْيَا الَّتِي ارٰىنِكَ اِلَّا فِتْنَةً لِلْاِنْسَانِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ

مور یعنی خواب جو دکھائی تجھ کو مگر آزمائش واسطے لوگوں کے اور اسی طرح اس درخت کو کہ لعنت کیا گیا ہے

فِي الْقُرْآنِ وَنَخَوْفُهُمْ لَا فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طَغْيًا نَّا كَبِيرًا ۱۰۰

یعنی قرآن کے اور ڈرانے میں تم ان کو پس نہیں زیادہ کرتا ان کو مگر سرکشی بڑی فل

وَادْقُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدْ وَاِلَادَہٗ فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلٰسَ ط

اور جس وقت کہا تم نے واسطے فرشتوں کے سجدہ کرو آدم علیہ السلام کو پس سجدہ کیا انہوں نے مگر ابلیس نے

قَالَ اَسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۱۰۱) قَالَ اَرْءَيْتَ كَیْفَ هٰذَا الَّذِیْ

کہا کیا سجدہ کروں میں واسطے اس شخص کے کہ پیدا کیا ہے تو نے مٹی سے فل کہا کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ

كَرَّمْتَ عَلٰی لَیْنٍ اٰخَرٰتِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا خَیۡتَکَ فِی رِیۡبِنَا

بڑا لی دی اوپر میرے اگر تحصیل دیکھا تو مجھ کو دن قیامت تک البتہ ہلاک کرو گا کہ میں اولاد اس کی کو

اِلَّا قَلِيْلًا ۱۰۲) قَالَ اِذْ هَبْ فَمِنْ تَبَعٰی مِنْهُمْ فَاِنْ جَهَنَّمَ

مگر تھوڑے فل کہا جا پس جو کوئی پیروی کرے گا میری ان میں سے پس تحقیق دوزخ ہے

جَزَاؤُكُمْ جَزَاۗءٌ مَّوۡفُوْرًا ۱۰۳) وَاسْتَغۡفِرُ مِنْ اِسۡتَغۡفِرَ مِنْهُمْ

جزا تمہاری جزا پوری اور بہکا جس کو بہکا سکے ان میں سے

یَصُوۡرَتُکَ وَاَجۡلَبَ عَلَیۡہِمۡ بِخِیۡلَکَ وَرَجَلِکَ وَشَارَکُہُمۡ فِی الْاُمُوۡالِ

ساتھ آواز اپنی کے اور بھیج بلا اور بران کے سواروں اپوں کو اور پیادوں اپوں کو اور شریک ہوا ان کے مالوں ان کے

وَالْاَوۡلَادِ وَعَدَہُمْ ط وَمَا یَعِدُہُمُ الشَّیۡطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۱۰۴) اِنَّ

اور اولاد ان کی کے اور وعدہ دے ان کو اور نہیں وعدہ دیتا ان کو شیطان مگر فریب کا فل تحقیق

عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَکَ عَلَیۡہِمۡ سُلۡطٰنٌ ط وَکَفٰی بِرَبِّکَ وَکِیۡلًا ۱۰۵)

بندے میرے نہیں واسطے تیرے اوپر ان کے غلبہ اور کفایت ہے پروردگار تیرا کارساز

رَبُّکُمُ الَّذِیۡ یُرِیۡجِیۡ لَکُمُ الْفُلَکَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوۡا مِنْ

رب تمہارا وہ ہے جو چلا دے واسطے تمہارے کشتیاں بیچ دنیا کے تو کہ چاہو

فَضۡلِہٖ ط اِنَّہٗ کَانَ بِکُمۡ رَحِیۡمًا ۱۰۶) وَاِذَا مَسَّکُمُ الضُّرُّ فِی

فضل اس کے سے تحقیق وہ ہے ساتھ تمہارے مرہاں فل اور جب پہنچتی ہے تم کو سختی یعنی

۶۷ : ۱۷

منزل

۵۹ : ۱۷

الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ اِلَّا اِيَّاہُ فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ اِلَى الْبَرِّ

دربار کے کھوئے جاتے ہیں جن کو پکارتے ہیں مگر وہی پس جب نجات دینا ہے تم کو طرف جنگل کی

اَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝۱۶ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ

منہ پھیر لیتے ہو اور ہے آدمی ناشکر گزار کیا پس ٹڈر جو تم اس سے کہ دھسا دیوے

بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا

تم کو طرف جنگل کی یا بھیج دیوے اوپر تھارے مینہ پتھروں کا پھر نہ پاؤ تم

لَكُمْ وَكَيْلًا ۝۱۷ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُعَيِّدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اٰخَرٰی

داسطے اپنے کوئی کار ساز یا ڈر جو تم اس سے کہ لے جاوے تم کو بیچ اس کے اور بار

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیْحِ یَغْرِقْكُمْ یَا كُفْرَتُمْ

پس بھیجے اوپر تھارے کشتی توڑنے والی ہاؤ سے پس ڈبا دیوے تم کو سبب اسکے کہ کفر کیا تم نے

ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَیْنَا بِہٖ تَبِیْعًا ۝۱۸ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنٰی اٰدَمَ

پھر نہ پاؤ تم داسطے اپنے اوپر ہمارے بدلے اسکے بھیجا کر نیوالا اور البتہ تحقیق عزت دی ہم نے بنی آدم کو

وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ

اور چڑھا ہم نے ان کو سوار یوں پر بیچ جنگل کے اور دریا کے اور رزق دیا ہم نے ان کو پاکیزہ سے اور بزرگی دی ہم نے

عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِنَا تَفْضِیْلًا ۝۱۹ یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ

انکو اوپر بہتوں کے ان لوگوں سے کہ پیدا کئے ہیں ہم نے بزرگی دینا طہ جسدن بلاویں کے ہم سب لوگوں کو

بِمَا مِیْلَہُمْ فَمَنْ اَوْقٰی کِتٰبَہٗ یَبِیِّنْہٖ فَاُولٰٓئِکَ یَقْرَءُوْنَ

ساتھ پیشواؤں انکے کے پس جو کوئی دیا گیا اعمال نامہ اپنا بیچ دانتے لکھ اپنے کے پس وہ لوگ پڑھیں گے

کِتٰبُہُمْ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فِتْنًا ۝۲۰ وَمَنْ کَانَ فِیْ ہٰذِہٖ اَعْمٰی

اعمال نامہ اپنا اور نہ ظلم کیے جاویں گے تا گے برابر ٹ اور جو کوئی ہے بیچ اس دنیا کے اندھا

فَہُوْیْ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَاَصْلُ سَبِیْلًا ۝۲۱ وَاِنْ کَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَکَ

پس وہ بیچ آخرت کے اندھا ہے اور بہت کھویا جوا ہے راہ ٹ اور تحقیق نزدیک تھے کہ البتہ بہکادیں تم کو

عَنِ الَّذِیْ اَوْحٰیْنَآ اِلَیْکَ لِتَفْتَرٰی عَلَیْنَا غَیْرَہٗ ۝۲۲ وَاِذَا لَا تَخْدُوْکَ

اس چیز سے کہ وحی کی ہم نے طرف تیری تو کہ باندھ لیوے تو اوپر ہمارے سوائے اسکے اور اس وقت البتہ پکڑتے تم کو

خَلِیْلًا ۝۲۳ وَلَوْ لَا اَنْ تَبْتَئِنَّا لَقَدْ کِدْتَ تَرْکُنُ اِلَیْہُمْ شِیْخًا

دوست ٹ اور اگر نہ ثابت رکھتے ہم تجھ کو البتہ تحقیق نزدیک تھا تو کہ جھجک جاوے طرف ان کی کچھ

ٹ جانوروں کو سوازی  
نہیں زمین پر نہ دریا پر  
آدمی کو دی ہے۔ اور  
سختی روزی یہ کہ بیچ  
کا چھلکا دور کرنا اور  
اناج کی بھوسی چیسنا  
اور پکا کر کھانا اسی کو  
سکھایا۔ ۱۲۔ مندر

ٹ اس دن عل کا کاغذ  
اڑا دیں گے کیوں کے  
ہاتھ ہیں آوے کا داہنے  
دھب سے اور بدوں  
کو بائیں سے اور بیچے  
سے یہ نشانی دیکھ کر  
نیک خوشی سے پڑھنے  
لگیں گے۔ ۱۲۔ مندر

ٹ یعنی براہیت سے  
اندھا رہا ویسا  
ہی آخرت میں  
بہشت کی راہ  
سے اندھا ہے اور دور  
پڑا ہے۔ ۱۲۔ مندر

ٹ کا فتنے تھے کہ اس  
کلام میں نصیحت کی باتیں  
اچھی ہیں مگر ہر چار شک  
پر عجیب دیا ہے یہ بدل  
ڈال تو ہم سب اس کو  
مانیں۔ ۱۲۔ مندر

قَلِيلًا ۱۱۱ اِذَا لَدُنْكَ ضَعْفَ الْحَيٰوةِ وَضَعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ

تھوڑا اس وقت البتہ بچھائے ہم مجھ کو دو گنا عذاب زندگی دنیا کا اور دو گنا عذاب موت کا پھر

لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ۱۱۲ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفْرِزُوْكَ مِنَ الْاَرْضِ

نہ پانا تو واسطے اپنے اوپر ہمارے مدد دینے والا اور تحقیق نزدیک ہے کہ بھلاؤں مجھ کو اس زمین سے

لَيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذَا لَا يَلْبَثُوْنَ خَلْفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ۱۱۳ سُنَّةٌ

تو کہ نکال دیں تجھ کو اس میں سے اور اس وقت نہ رہیں گے پیچھے تیرے مگر تھوڑے عادت

مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۱۱۴

ان شخصوں کی کہ تحقیق بھیجا ہم نے ان کو پہلے تجھ سے پیغمبروں اپنے سے اور نہ پاوے گا تو واسطے عادت ہماری کے تغیر

اقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلَى غَسَقِ الْاَيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۱۱۵

قائم کر نماز کو وقت ڈھلنے سورج کے رات کے اندھیرے تک اور قرآن پڑھ فجر کو

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۱۱۶ وَمِنَ الْاَيْلِ فَتَجِدْ لَهُ نَافِلَةً

تحقیق قرآن پڑھنا فجر کا ہے حاضر کیا گیا اور تھوڑی سی رات کو پس نماز تہی کر ساتھ قرآن کے چوتھی

لَكَ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۱۱۷ وَقُلْ رَّبِّ

واسطے تیرے شباب ہے کہ بھیجے تجھ کو پروردگار تیرا مقام محمود میں دل اور کہ لے رب میرے

اَدْخِلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجٍ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ

داخل کر مجھ کو داخل کرنا سچا اور نکال مجھ کو نکالنا سچا اور کر

لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۱۱۸ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَرَهَقَ

واسطے میرے نزدیک اپنے سے غلبہ مدد دینے والا دل اور کہ آیا حق اور گم ہوا

الْبٰطِلُ اِنَّ الْبٰطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۱۱۹ وَنَنْزِلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا

باطل تحقیق باطل تھا گم ہو جانے والا دل اور اتارنے ہیں ہم قرآن میں سے

هُوَ شَفَاؤٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۱۲۰ وَلَا يَرِيْدُ الظَّٰلِمِيْنَ اِلَّا

وہ چیز کہ وہ شفا ہے اور رحمت واسطے ایمان والوں کے اور نہیں زیادہ کرتا ظالموں کو مگر

خَسَارًا ۱۲۱ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰى الْاِنْسَانِ اَغْرَضَ وَاِنَّا بِنَافِلَةٍ

لوٹنا دل اور جب نعمت بھیجتے ہیں ہم اوپر انسان کے منہ پھیر لیتا ہے اور دور کر لیتا ہے کر دہانی

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَّوْسًا ۱۲۲ قُلْ كُلُّ يَعْمَلْ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ

اور جب مکتی ہے اس کو بُرائی ہوتا ہے نا امید دل کہ ہر ایک عمل کرتا ہے اوپر طریق اپنے کے

دل یعنی بندے جاگ کر  
قرآن پڑھا کر حکم سب  
سے زیادہ تجھ پر کیا ہے  
۸ کہ تجھ کو مرتبہ بڑا دینا  
۷ ہے وہ تعریف کا  
۸ مقام ہے شفاعت  
کاجب کوئی پیغمبر نہ ہوں  
سکے گا تب حضرت اللہ  
سے عرض کر کر خلق کو  
پھٹا دیں گے تحلیف  
سے ۱۲۰- منہ  
دل یعنی اس شہر سے  
نکال آہو سے اور کسی  
جگہ بٹھا آہو سے وہ اللہ  
تعالیٰ نے مدینے میں بٹھایا  
اور وہاں کے لوگ حکم  
میں دیئے جن سے دین  
کو امداد ہوئی ۱۲۰- منہ  
دل یعنی علیہ بین آیا اور  
کفر بھاگا نکتے میں سے  
اور تمام عرب میں سے  
۱۲- منہ  
دل روگ جنگے ہونے دل  
کے شک اور شہنشاہ میں  
اور اس کی برکت سے  
بدن کے روگ بھی دھن  
ہوں ۱۲۰- منہ  
دل بازو بٹھاوے یعنی  
بندگی سے سر کرتا جاوے  
۱۲- منہ

فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ

پس پروردگار تمہارا خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ وہ بہت پائے والا ہے راہ کو اور سوال کرتے ہیں تمہ کو

الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا

جان سے کہہ جان حکم پروردگار میرے کے سے ہے اور نہیں دیئے گئے تم علم سے مگر

قَلِيلًا ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ لَذَهَبَ بِالَّذِي أُوتِيتُمْ إِلَيْكُمْ ثُمَّ لَأَرْجِعْكُمْ

تھوڑا ف اور اگر چاہیں ہم البتہ لے جاویں وہ چیز کہ وحی کی ہم نے طرف تیری پھر نہ

تَجِدُكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ۝ إِلَّا رَحْمَةً مِنِّي فَإِنْ فَضَّلَهُ

پادے تو واسطے اپنے ساتھ اس کے اوپر ہمارے کارساز مگر مہربانی پروردگار تیرے کی طرف سے تحقیق فضل اس کا ہے

كَانَ عَلَيْكَ كَيْدٌ ۝ قُلْ لَّيْنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى

ادب پر تیرے بڑا کہ البتہ اگر اکٹھے ہوویں آدمی اور جن ادب پر

أَنْ يَأْتُوا بِشَيْءٍ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِشَيْءٍ وَلَوْ كَانَ

اس بات کے کہ لاویں مانند اس قرآن کی نہ لاسکیں گے مانند اس کی اور اگرچہ

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرٌ ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ

ہوویں بعضے اُن کے واسطے بعضوں کے مددگار اور البتہ طرح طرح سے بیان کیا ہے ہننے واسطے لوگوں کے بیچ اس قرآن کے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ذَكَرْنَاهُ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝ وَقَالُوا

ہر مثال سے پس انکار کیا اکثر لوگوں نے مگر کفر کرنا اور کہا انہوں

لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۝ أَوْ

لے ہرگز نہ مانیں گے ہم واسطے تیرے یہاں تک کہ پھاڑ دے تو واسطے ہمارے زمین میں سے چشمہ

تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّجِيلٍ وَعَنَبٌ فَتَقْفِرَ الْأَنْهَارُ خِلَافَهَا

ہوے واسطے تیرے باغ کھجوروں کا اور انگوروں کا پس پھاڑ لاوے تو نہریں درمیان اس کے

تَفْجِيرًا ۝ أَوْ تُسْفِطُ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ

پھاڑ لانے کر یا ڈال دے تو آسمان کو جیسا کہا کرتا ہے تو اوپر ہمارے ٹھکڑے ٹھکڑے یا

تَأْتِي بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ۝ أَوْ يَكُونُ لَكَ يَمِينٌ مِّنْ زُخْرٍ

لے آوے تو اللہ کو اور فرشتوں کو مد مقابل یا ہو واسطے تیرے ایک گھر سونے کا

أَوْ تَرْفِي فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّى تَنْزِلَ عَلَيْنَا

یا چڑھ جاوے تو بیچ آسمان کے اور ہرگز نہ مانیں گے ہم چڑھ جانے تیرے کو یہاں تک کہ اتار لاوے اوپر ہمارے

ط حضرت کے آزمائے کو  
یہود نے پوچھا سو اللہ  
نے نہ بتایا کہ ان کو کچھ  
کا حوصلہ نہ تھا آگے بھی  
پیغمبروں نے خلق سے  
باریک باتیں نہیں کہیں  
اتنا جانا پس ہے کہ اللہ  
کے حکم سے ایک چہرہ  
میں آپڑی وہ جی اٹھا  
جب نکل گئی وہ مر گیا۔

۱۲- مندر

کِتَابًا تَقْرُوهُ ۖ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ۖ

کتاب کہ پڑھیں تم اس کو کہہ کہ پاک ہے پروردگار میرا نہیں ہوں میں مگر آدمی پیغام پہنچانے والا

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا

اور نہیں منع کیا لوگوں کو یہ کہ ایمان لادیں جس وقت آئی انکے پاس ہدایت مگر یہ کہ کہا انہوں نے

أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ۖ قُلْ لَوْ كَانِ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ

کہا بھیجا اللہ نے آدمی کو پیغام پہنچانے والا کہہ اگر ہوتے بیچ زمین کے فرشتے

يُمْشُونَ مَطْمَئِنِّينَ لَنَرُنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكَ

چلا کرتے آرام سے البتہ اتارتے ہم اوپر ان کے آسمان سے فرشتے کو

رَسُولًا ۖ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ إِنَّهُ كَانَ

پیغام پہنچانے والا کہ کفایت ہے اللہ گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے تحقیق وہ ہے

بِعِبَادِهِ خَيْرٌ أَبْصِيرًا ۖ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَنْ يُضِلُّ

ساتھ بندوں اپنے کے خیردار دیکھنے والا اور جس کو ہدایت کرے اللہ پس وہ ہے راہ پاں والا اور جس کو گمراہ کرے

فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَلَىٰ

پس سرگز نہ پادے گا تو واسطے ان کے دوست سوائے اس کے اور اکٹھا کریں گے ہم انکو دن قیامت کے اوپر

وُجُوهِهِمْ عُمِيَآ وَبُكَآ وَصَبَآ ۖ مَا وَهَمُهُمْ جَهَنَّمَ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ

مروہوں اپنے کے اندھے اور گونگے اور بہرے جھگڑنے ان کے کی دوزخ سے جب بھنے گئے ہی زیادہ کر گئے ہم واسطے

سَعِيرًا ۖ ذَٰلِكَ جَزَاءُ هُمُ يَا كُفْرًا ۖ يَأْتِنَا وَقَالُوا آءَا إِذَا كُنَّا

آنکے آگ و سگانا یہ ہے سزا ان کی بسبب اس کے کہ کفر کیا انہوں نے ساتھ نشانہوں ہماری کے اور کہا کیا جبے جاویں گے

عِظًا مَّا وَرَفَانَا ۖ إِنَّا لَسَبْعُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ

ہم ہڈیاں اور بوسیدہ کیا ہم البتہ اٹھائے جاویں گے پیدائش نئی میں کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

اللہ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو قادر ہے اوپر اس کے کہ پیدا کرے مانند ان کی

وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَاَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ۖ

اور مقرر کرے واسطے ان کے ایک وقت مقرر کہ نہیں شک بیچ ان کے پس انکار کیا ظالموں نے مگر کفر کرنا

قُلْ لَوْ أَنَّكُمْ تَعْلَمُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ

کہہ اگر ہو تم ماک خزانوں رحمت پروردگار میرے کے اس وقت البتہ بندہ کہو تم

خَشِيَّةَ الْاِنْفَاقِ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝۱۰ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰی

دُر خرق جو جانے کے سے اور ہے آدمی تنگی کرنے والا اور البتہ تحقیق دیں ہم نے موسیٰ کو

تَسْعَ اٰیٰتٍ بَيِّنٰتٍ فَمَسَلُ بَنیْ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ

نو نشانیاں ظاہر پس سوال کر بنی اسرائیل سے جب آیا ان کے پاس پس کہا

لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَا ظَنُّكَ بِمُوسٰی مَسْحُوْرًا ۝۱۱ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ

واسطے اس کے فرعون نے تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں میں تجھ کو لے موسیٰ جادو کیا ہوا دل کہا البتہ تحقیق جانا ہے تو نے

مَا اَنْزَلَ هٰؤُلَآءِ اِلَّا رُبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِصَآئِرٍ وَرَآئِیْ

کہ نہیں اتارا ان نشانوں کو مگر پروردگار آسمانوں اور زمین کے نے واسطے دکھانے کے اور تحقیق میں

لَا ظَنُّكَ یَفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۝۱۲ فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنْ

البتہ گمان کرتا ہوں تجھ کو لے فرعون ہلاک کیا گیا پس ارادہ کیا یہ کہ بھکا دیوے ان کو یعنی نکال دے

الْاَرْضِ فَاَعْرِقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهُ جَمِیْعًا ۝۱۳ وَقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِہٖ

زمین سے پس غرق کیا ہم نے اس کو اور جو لوگ کے ساتھ اسکے تھے سب کو اور کہا ہم نے پیچھے اس کے

لِبَنیْ اِسْرَآءِیْلَ اَسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ

واسطے بنی اسرائیل کے رہو تم زمین میں پس جب آوے گا وعدہ آخرت کا

جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ۝۱۴ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط وَمَا

لے آویں گے ہم تم کو لپیٹ کر اور ساتھ حق کے اتارا ہے ہم نے اسکو اور ساتھ حق کے اترا ہے اور نہیں

اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِیْرًا ۝۱۵ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَآ عَلٰی

بیجا ہم نے تجھ کو مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا اور قرآن کو جدا کیا ہم نے اس کو تو کہ پڑھے تو اسکو اوپر

النَّاسِ عَلٰی مُكْثٍ ۝۱۶ وَنَزَلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ۝۱۷ قُلْ اٰمِنُوْا بِہٖ اَوْ لَا تُوْمِنُوْا

لوگوں کے اوپر آہستگی کے اور اتارا ہم نے اسکو اتنا آہستہ آہستہ کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اسکے یا نہ ایمان لاؤ تم

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِہٖ اِذَا یُتْلٰی عَلَیْہِمْ

تحقیق وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں علم پہلے اس سے جب پڑھا جاتا ہے اوپر ان کے

یَخْرُوْنَ لِلاَّذْقَانِ سَجْدًا ۝۱۸ وَیَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا اِنْ

گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدہ کرتے ہوئے اور کہتے ہیں پاکی ہے رب ہمارے کو تحقیق

كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ۝۱۹ وَیَخْرُوْنَ لِلاَّذْقَانِ یَبْكُوْنَ

ہے وعدہ رب ہمارے کا البتہ کیا گیا اور گر پڑتے ہیں اوپر ٹھوڑیوں کے روتے ہوئے

دل شاید نشانیاں تو

معجزے ہوں وہ فرعون

کے مقابلہ میں اللہ نے

بھیجے اور شاید تو حکم

ہوں کہ تو ریت کے

سہرے پر لکھے جاتے تھے

وہ یہی کہیہ گناہوں

سے منع تھا۔ ۱۲۔ ۱۳۔

دل کے ساتھ اترا

یعنی بیچ میں بدلائیں

گیا۔ ۱۲۔ ۱۳۔

دل بعضی کتاب سے

مطلب فقط مٹی سمجھنے

ہیں اور اس کے لفظ

بھی پڑھنے سے فرض ہے

کہ نور و برکت اترا ہے

اسی واسطے سورتیں اور

آیتیں جدا جدا رکھیں

اور حضورؐ را تھوڑا اتارا

ہر وقت اس کے

موافق حکم۔ ۱۲۔ ۱۳۔

دل یعنی اگلے کلام

پہچاننے والے اس کو

پہچانتے ہیں اور وعدہ

جو تھا کہ آخر زمانے میں

ایک کلام آنے سے گا

ٹھیک پاتے ہیں۔

وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۝۹ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعُوا الرَّحْمَنَ ط

اور زیادہ کرتا ہے ان کو عاجزی کرنا ط کہ پکارو اللہ کو یا پکارو رحمن کو

إِنَّمَا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَلَا تَجْهَرُ بِصَلَاتِكَ وَلَا

جس کو پکارو گے تم پس واسطے اسی کے ہیں نام بہت اچھے اور مت آواز بلند کر ساتھ نماز اپنی کے اور نہ

تَخَافُ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝۱۰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

بہت آہستہ کر ساتھ اس کے اور ڈھونڈ درمیان اس کے راہ ط اور کہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

جس نے نہیں پجڑی اولاد اور نہیں ہے واسطے اس کے شریک بیچ بادشاہی کے اور نہیں ہے

يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرُهُ كَبِيرًا ۝۱۱

واسطے اس کے دوست بچانے والا دُنیا سے اور بڑائی کر اس کو بڑائی کرنا ط

سُورَةُ الْكَافِي مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۱۲

سورہ کاف کی نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے آداری اوپر بندے اپنے کے کتاب اور نہ کی واسطے اس کے

عَوجًا ۝۱۳ فَيَسِّرَ لِيُنْذِرَ بِأَسَاسٍ شَدِيدًا ۝۱۴ مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ

کجی در حالیکہ وہ قائم رکھنے والی ہے ہمیشہ دین کو تو کہ ڈراوے عذاب سخت سے پاس اس کے سے اور بشارت دے

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ إِنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝۱۵

ایمان والوں کو جو عمل کرتے ہیں اچھے یہ کہ واسطے ان کے ہے ثواب اچھا

مَا كُنْتُمْ فِيهِ أَبَدًا ۝۱۶ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝۱۷

رہنے والے بیچ اس کے ہمیشہ اور ڈراوے ان لوگوں کو کہ کہتے ہیں پجڑی ہے اللہ نے اولاد

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ

نہیں ان کو ساتھ اس کے کچھ علم اور نہ باپوں ان کے کو بڑی بات ہے جو نکلتی ہے

أَفْوَاهِهِمْ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝۱۸ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ

موجوں ان کے سے نہیں کہتے مگر جھوٹ پس شاید کہ تو ہلاک کر نیا لا ہے جان اپنی کو

عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝۱۹

اوپر پچھڑی ان کی کے جو نہ ایمان لادیں ساتھ اس بات کے مارے غم کے محقق ہیں

السبحان ۱۸

ط نماز میں سجدہ دوبار  
ہوتا ہے اس واسطے  
دوبار فرمایا پہلی بار اس  
کلام کی تاثیر سے تعجب  
آتا ہے اور دوسری بار  
عاجزی ۱۲۔ منہ

ط رحمان نام اللہ  
کا عرب لوگ نہ جانتے  
تھے اس پر یہ فرمایا کہ

نام ہستی ہے ہیں اللہ کا  
ایک ہے اور پکارنے  
کی نماز میں بہت چلانا

بھی نہیں اور بہت  
دلی آواز بھی نہیں بیچ  
کی چال پسند ہے۔

۱۲۔ منہ

ط کوئی مددگار نہیں  
ذلت کے وقت یعنی

اس پر کبھی ذلت  
ہی نہیں کہ مددگار  
چاہئے بادشاہوں

کے ہاں امیر زبر پڑ  
جاتے ہیں اس سے  
کہ جیسے وقت ان

کی رفاقت کیے ہوتے  
ہیں وہاں یہ مذکور کیا  
نہیں۔

۱۲۔ منہ



جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ

کیا ہے جو کچھ اُپر زمین کے ہے زینت واسطے اس کے تو کہ آزادوں انکو کسان میں سے بہتر ہے

عَمَّا ۱۰ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۱۱ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ

عمل میں ط اور تحقیق ہم البتہ کرنے والے ہیں اس چیز کو کہ اُپر اس کے ہے زمین بخرنا مابل راعت کے ط کیا گمان کیا ہے تو نے یہ کہ

أَصْحَابُ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۱۲ إِذْ أَوَى

رہنے والے غار کے اور اس کھودی ہوئی کے تھے نشانوں ہماری سے تعجب اچنبھا جس وقت کہ جگہ بگڑی

الْفِتْيَةِ إِلَى الْكَهْفِ فَعَالُوا رَبَّنَا إِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ

ان جوانوں نے طرف غار کی پس کما انہوں نے لے رہے ہم کو پاس اپنے سے رحمت اور تیار کر

لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۱۳ فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ

واسطے ہمارے کام ہمارے سے بھلائی پس پردہ مارا ہم نے اُپر کانوں اُن کے کے یعنی سلا یا انکو بچ غار کے

سِنِينَ عَدَدًا ۱۴ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَى

برس کتنے ایک پھر اٹھایا ہم نے اُن کو تو کہ ظاہر کریں ہم کو سادہ نوں جماعتوں میں سے خوب کتنے والا

لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۱۵ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ

تھا اس چیز سے کہ بے تھے مدت سے ہم بیان کریں گے اور تیرے قصہ اُن کا ساتھ حق کے تحقیق وہ

فَتَيَّةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۱۶ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

کتنے جوان تھے کہ ایمان لائے ساتھ رب کے اور زیادہ کی تھی ہم نے اُنکو ہدایت دی اور باندھ دیا تھا ہم نے اُپر دلوں اُنکے کے

إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنُؤْثِرَنَّ

جس وقت کہ کھڑے ہوئے پس کما انہوں نے پروردگار ہمارا آسمانوں کا اور زمین کا ہے ہرگز نہ پکاریں گے ہم

دُونَهُ الْهَالِكُونَ أَذًا شَطَطًا ۱۷ هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا

سوائے اس کے کسی معبود کو البتہ تحقیق کہی ہم نے اس وقت بات زیادہ دی اس قوم ہماری نے پکڑے ہیں

مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ

سوائے اس کے معبود کیوں نہیں لاتے اوپر ان کے دلیل ظاہر پس کون شخص ہے

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۱۸ وَإِذْ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ

بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھ لیوے اُپر اللہ کے جھوٹ اور جب ایک گوشہ ہوا و تم اُن سے

وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرُ لَكُمْ رَبُّكُمْ

اور اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ کے پس جگہ بگڑ و طرف غار کی کہ پھیلے واسطے تمہارے رب تمہارا

ط یعنی اس کی رونق

پر دوڑتا ہے یا اس کو

چھوڑ کر آخرت کو بھڑکتا

ہے۔ ۱۲۔ مندر

ط یعنی گھاس اور خیت

چھانٹ کر۔ ۱۳۔ مندر

ط دوڑتے یا تار بک

لکھنے والوں میں ہیں کہ

کوئی کتے برس لکھتے ہیں

کوئی کتے یا دیوی اصحاب

کھٹ جاگ کر بیٹے نو بڑ

کرنے لگے کہ ہم ایک

دن سوئے بیٹے کتنے

لگے اس سے کم۔

۱۲۔ مندر

ط یعنی ایمان سے زیادہ

درجہ دیا او لیا و کا۔

۱۳۔ مندر

ط ایک شہر کا بادشاہ

مخاطبہ جو اس کے

بتوں کو نہ پوجتا، ۱۴۔

اس کو عذاب سے

مارتا یا بت پوجانا، یہ

کئی جوان ان کے

نوکروں کے بیٹے تھے

کوئی نانا بائی کا کوئی

بادیچی کا۔ اسی طرح

کسی نے اُن کی پختی

کی اس نے روبرو بلا

کر پوچھا اس وقت

حق نکلنے لے ان کے

دل پر گرہ دی، یعنی

ثابت رکھا کہ اپنی بات

صاف کہہ دی اس

وقت بادشاہ نے

موقوف رکھا کہ اور شر

سے بچ کر آؤں تو ان

سے بت پوجنا قبول

کر دوں یا عذاب

کروں وہ گیا اور شر

کو یہ چھپ کر نکل گئے۔



فِي مَلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ۝۱۰ وَكَذَلِكَ أَخْذْنَا عَلَيْهِمْ

بیچ دین اپنے کے اور ہرگز نہ چھوڑ گئے تھے اس وقت کبھی اور اسی طرح مطلع کیا ہم نے اُوپر ان کے

لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ

تو کہ جائیں یہ کہ وعدہ اللہ کا سچ ہے اور یہ کہ قیامت نہیں شک بیچ اسکے جس وقت کہ جھگڑتے تھے وہ

يَتَنَهُمُ أَمْرُهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُيُوتًا رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ قَالَ

اُپس میں بیچ کام اپنے کے پس کہا انہوں نے بناؤ اُوپر ان کے عمارت ط پروردگار ان کا خوب جانتا ہے ان کو کہا

الَّذِينَ عَلَيْهِمْ أَعْلَمُ أَمْرُهُمْ لَتَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۝۱۱ سَيَقُولُونَ

ان لوگوں نے کہ غالب آئے تھے اُوپر کام اپنے کے البتہ بناویں گے ہم اُوپر ان کے مسجد ط البتہ کہیں گے کہ وہ

ثَلَاثَةٌ أَوْ اَبْعَثْهُمْ كُلُّهُمْ وَيَقُولُونَ خُذْ سَادَهُمْ كُلُّهُمْ رَجُلًا

تین ہیں اور چوتھا ان کا کتا ان کا ہے اور کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا ان کا ہے ہاٹ

بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَنُفَرٌ مِنْهُمْ كُلُّهُمْ قُلٌّ رَبِّي أَعْلَمُ

پہنچتے ہیں بن دیکھے اور کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا ان کا ہے کہ پروردگار میرا خوب جانتا ہے

بَعْدَ تِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ فَلَا تَتَّبِعْ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءَ

گنتی ان کی نہیں جانتے ان کو مگر تھوڑے پس مت جھگڑا کریں ان کے مگر جھگڑا

ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝۱۲ وَلَا تَقُولُ لَنْ

ظاہر اور مت سوال کر بیچ ان کے ان میں سے کسی کو ٹ اور ہرگز مت کہیو

لِشَايَ إِنْ نِي فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا ۝۱۳ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَادْكُرْ

کسی چیز کو کہ البتہ کرنے والا ہوں میں یہ کل کو مگر یہ کہ چاہے اللہ اور یاد کر

رَبَّكَ إِذَا قَسَيْتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِّي رَبِّي لِأَقْرَبَ

پروردگار اپنے کو جب بھول جاوے اور کہہ شتاب ہے یہ کہ ہدایت کرے مجھ کو رب میرا طرف نزدیک

مِنْ هَذَا ارْشَادًا ۝۱۴ وَلِكَيْتُمْ فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ

زیادہ کی اس سے بھلائی میں ٹ اور رہے وہ بیچ غار اپنے کے تین سو برس

وَأَزْدَادُوا تَسْعًا ۝۱۵ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَيْسَ لَهُ غَيْبُ السَّوَاتِ

اور زیادہ رہے نو برس کہہ اللہ خوب جانتا ہے اس مدت کو کہ رہے وہ واسطے اسی کے بے غیب ساتوں کا

وَالْأَرْضِ أَبْصُرُ بِهِ وَأَسْمِعُ مَا لَهُمْ قِنْ دُونِهِ مِنْ وَرَىٰ

اور زمین کا کیا خوب دیکھنے والا ہے ساتھ اسکے اور کیا خوب سننے والا ہے نہیں واسطے ان کے سوائے اس کے کوئی دوست

ط ایک ان میں روپیہ  
لے کر گیا شہر کو دہاں  
سب چہر اور بری دیکھی  
اس مدت میں کئی قرن  
بدل گئے شہر کے لوگ  
اس روپے کا سکہ دیکھ  
کرجان ہوئے کہ کس  
بادشاہ کا نام ہے اور کس  
عہد کا ہے جانا کہ اس  
شخص نے گڑا مال پایا  
قدیم کا آخر بادشاہ تک  
پہنچا اس نے پوچھ کر سب  
احوال معلوم کیا اور اس  
وقت شہر میں دوندرب  
کے لوگ تھے ایک کثرت  
میں جیسے کے قابل اور  
دوسرے منکر جھگڑا پڑھا  
تھا اودشا نصف تھا،  
چاہتا تھا ایک طرف کی  
کوئی سند ہاتھ لگے، تو  
دوسروں کو کھجا دیوے۔  
اللہ نے یہ سند بیچ دی  
بادشاہ آپ جا کر غار میں  
سب کو دیکھ آیا ہر سچ  
ایک سے احوال سن  
آیا اس شہر کے سب لوگ  
یقین لائے آخرت پر کہ  
قصہ بھی دوسری بار جیسے  
سے کہیں ۱۲۰ منہ  
ط البتہ اصحاب کف کا  
دین و مذہب اللہ کو معلوم  
ہے کہ فقط توحید پر قائم  
تھے اور کسی نبی کی شریعت  
پکڑنے نہیں پائے مگر جو  
لوگ ان کی خبر یا مستعد  
ہوئے اور پاس مکان یا پڑ  
بنایا وہ نصاریٰ تھے یہاں  
کف سب لوگوں کو رخصت  
کر کر بھیرو گئے ۱۲۰ منہ  
ٹ یعنی ان باتوں میں  
جھگڑنا نہ حاصل نہیں تھا  
ان عباس نے کہا کہ وہ  
(باقی ۲۵۵ پر)

دل جتنی مدت وہ سو کر جاگے تھے تاریخ والے کئی طرح بتاتے تھے۔ سب سے عجیب وہی جو اللہ تعالیٰ بناوے یہاں تک قصہ جو چکا۔ ۱۲۔ منہ ۱۲ ایک کا حضرت کو سمجھانے لگا کہ اپنے پاس رزقوں کو نہ بیچتے دو کہ سردار تم پاس بیٹھیں وہاں کہا غریب مسلمانوں کو اور سردار دولت مند کافروں کو اسی پر یہ آیت آئی۔ ۱۲۔ منہ ۱۲ (بقیہ صفحہ ۳۵۵ سے آگے) سات ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے پہلی دو باتوں کو پہنچا دیکھا نشانہ کہا اور اس کو نہیں کیا۔ ۱۲۔ منہ ۱۲ ۱۲ اصحاب کہف کا قصہ تاریخ کی کتابوں میں نادر ہے میں لکھا کہ کسی کو خبر کس بستی کافروں نے یہودی کے سکھانے سے حضرت کو بچھا کر لے کر حضرت نے وعدہ کیا کہ کل بتا دوں گا۔ اس بھروسے پر کہ جبریل آویں گے تو پوچھ دوں گا جبریل نہ آئے اٹھا رہ وہاں تک حضرت ثابت علیہ السلام ہوئے آخر یہ قصہ لے کر آئے اور بیچے بیعت کر لگی بات پر وعدہ نہ کرے بے اثر انشاء اللہ اگر ایک وقت بھول جاوے تو پھر یاد کر کہہ دیوے اور فرمایا کہ امید رکھ کہ تیرا درجہ اللہ اس سے زیادہ کرے۔ یعنی کہہی نہ بھولے۔ ۱۲۔ منہ ۱۲

وَلَا يُشْرِكْ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۝۱۰ وَأَنْتَ مَا أَوْحَى إِلَيْكَ مِنْ كِتَابٍ

اور نہیں شریک کرتا بیچ حکم اپنے کے کسی کو ط اور پڑھ جو کچھ وحی کی گئی ہے طرف تیری کتاب

رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ وَلَكِنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۝۱۱

پروردگار تیرے سے نہیں کوئی بدلنے والا باتوں اسکی کو اور ہرگز نہ پاوے گا تو سوائے اس کے جگہ پناہ کی

وَأَصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ

اور روک رکھ جان اپنی کو ساتھ ان لوگوں کے کہ پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو صبح کو اور شام کو

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدَ زِينَةَ الْحَيَاةِ

چاہتے ہیں رضا مندی اسی کی اور نہ پھر جاویں دونوں آنکھیں تیری اُن سے ارادہ کرے تو بناؤ زندگی

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تَطْعُ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ

دنیا کا اور مت کما مان اس شخص کا کہ غافل کیا ہے ہم نے دل اس کے کو یاد اپنی سے اور پیروی کی اسے خواہش اپنی

وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝۱۲ وَقِيلَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَتَشَاءُ

کی اور ہے کام اسکا حد سے نکلا ہوا ط اور کہہ حق ہے پروردگار تمہارے کی طرف سے پس جو کوئی چاہے۔

فَلْيَبْئُؤْ مِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ

پس ایمان لاوے اور جو کوئی چاہے پس کفر کرے تحقیق تیار کر رکھی ہے ہم نے واسطے ظالموں کے آگ کہ گھیر لیا ہے

بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَسْتَعِثُّوا يَعَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي

ان کو پردوں اس کے نے اور اگر فریاد کریں فریاد کو پہنچے ساتھ پانی کے اندھا بنے گئے ہرے کی کچھوں

الْوُجُوهُ ۖ بِئْسَ الشَّرَابُ ۖ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝۱۳ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

والتا ہے وجہوں کو بُرا پینا ہے اور بُری ہے وہ آگ نازدہ اٹھانے میں تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝۱۴ أُولَٰئِكَ

اور کام کیے اچھے تحقیق ہم نہیں ضائع کرتے ثواب اسکا کہ اچھا کرتا ہے عمل یہ لوگ

لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ

واسطے ان کے ہیں باغ ہمیش رہنے کے چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں گھناہنٹے جاوے گئے بیچ اس کے

أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ

نگین سنوے کے سے اور پوشاک پہنیں گے کپڑے سبز لاجی کے

وَأَسْتَبْرَقٍ ۖ فِيهَا عَلَى الْأَعْرَافِ نِعْمَ الثَّوَابُ ۖ

اور ساتفے کے تکیہ کیے ہوئے بیچ اس کے اوپر تختوں کے اچھا ہے ثواب

وَحَسَنَتْ مَرْتَفَعًا ۝ وَاضْرِبْ لَهُم مِّنْ دَرَجَاتٍ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا

اور اچھی ہے بہشت فائدہ اٹھانے میں مل اور بیان کرد واسطے ان کے مثال دو مردوں کی کہ کیسے ہم نے واسطے ایک کے انیس

جَنَّتَيْنِ مِّنْ أَعْنَابٍ ۖ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ ۖ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۖ

دو باغ اور گھیرا ہم نے ان دونوں کو ساتھ کھجوروں کے اور کی ہم نے درمیان ان دونوں کے جتنی

كُنَّا الْجَنَّتَيْنِ اِتَتْهُمَا وَلَمْ يُطْعَمُوا مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلْفَهُمَا

دونوں باغوں نے دیا میوہ اپنا اور نہ کم کیا اس میں سے کچھ اور پھار دی ہم نے درمیان ان دونوں کے

نَهْرًا ۚ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَنَا اَكْثَرُ

نہر اور تھا واسطے اس کے میوہ پس کہا اُس نے واسطے ہم نشین اپنے کے اور وہ سوال وجواب کرتا تھا اس میں زیادہ تر

مِنْكَ مَا لَا وَاعَرَ نَفَرًا ۚ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ

ہوں تجھ سے مال میں اور زیادہ تر نہ الاہوں کو میں کوٹ اور داخل ہوا باغ اپنے میں اور وہ ظلم کرنے والا تھا جان اپنی پر

قَالَ مَا أَطْلُتُ اَنْ تَبِيْعَ هٰذِهِ اَبَدًا ۚ وَكَانَ الظُّلُمُ السَّاعَةَ قَابِئَةً

کہا کہ میں نہیں کمان کرتا یہ کہ ہلاک ہو دے یہ باغ کبھی اور نہیں کمان کرتا میں قیامت کو قائم ہونے والا

وَلٰكِنْ رُّدِدْتُ اِلٰى رَبِّىْ لِكَيْدَنْ خَيْرًا اَمْتًا مُّنْقَلَبًا ۚ قَالَ لَهُ

اور اگر پھیرا گیا میں طرف پروردگار اپنے کی البتہ پاؤں گا میں بہتر اس سے جگہ پھر جانے کی ت کہ واسطے اسکے

صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَكْفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ

ہم نشین اسکے نے اور وہ جواب سوال کرتا تھا اس سے آیا کفر کرتا ہے تو ساتھ اس شخص کے کہ پیدا کیا ہے تجھ کو مٹی سے پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ۚ لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ رَبِّىْ وَلَا اُشْرِكُ

مٹی سے پھر تندرست کیا تجھ کو مرد لیکن میں کہتا ہوں کہ وہ ہے اللہ میرا اور میں شریک لائا میں

بِرَبِّىْ اَحَدًا ۚ وَكَوَلَا اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا

ساتھ رب اپنے کے کسی کو اور کہوں نہ جس وقت کہ داخل ہوا تو بیچ باغ اپنے کے کہا تو نے جو چاہا خدا نے تہیں

قُوَّةً اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرٰنِ اَنَّا اَقْلَمُ مِنْكَ مَا لَا وَوَلَدًا ۚ

قوت مگر ساتھ اللہ کے اگر دیکھتا ہے تو مجھ کو کمتر آپ سے مال میں اور اولاد میں

فَعَسٰى رَبِّىْ اَنْ يُؤْتِيَنِيْ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

پس مشتاق ہے رب میرا یہ کہ دیوے مجھ کو بہتر باغ تیرے سے اور بھیجے اوپر اس کے عذاب

مِّنَ السَّيِّئَةِ فَتَصْبِحُ صَعِيدًا زَلَقًا ۚ اَوْ يُصْبِحُ مَا وَهًا غَوْرًا فَلَنْ

آسمان سے پس ہو جاوے زمین پھسلنی یا ہو جاوے پانی اُس کا خشک پس ہو گز نہ

مل حضرت نے فرمایا سونا اور ریشمی کپڑا مردوں کو ملنا ہے بہشت میں جو کوئی یہاں پہنے پرچریں دلوں نہ پہنے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
مل پہنے وقت میں ایک شخص ہالدار گیا دو بیٹے رہے برابر مال بانٹ لیا ایک نے زمین خرید کی دو طرف بیہود کے باغ لگائے بیج میں بھٹی اور ندی کاٹ لاکرا ان میں ڈالی کہ مہینہ نہ ہو تو بھی نقصان نہ آوے اور عمدہ جگہ یاد کیا، اولاد ہوئی اور نوکر رکھے تہذیب و تہذیب درست کر کے آسودہ نذران کر کے لگا دوسرے نے سب مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا آپ تنازعہ سے بچ کر ۱۲۔ مندرجہ  
مل مال تو اللہ تعالیٰ کی نعمت تھی پراثرانے سے اور کفر کھنے سے آفت آئی۔ ۱۲۔ مندرجہ  
مل منکر لوگ جانتے ہیں کہ جیسے دنیا میں عیش کرنے ہیں ساتھ گناہوں کے وہی بات ہوگی آخرت میں سو ہرگز ہونا نہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

تَسْتَطِيعُ لَهُ طَلَبًا ۝ وَاحْصِطْ بِشِرِّهِ ۚ فَاصْبَحْ يَقْلَبُ كَفِّهِ عَلَى مَا

کر کے تو واسطے اس کے طلب کرنا اور گمراہ کیا میرہ اس کا پس فجر اٹھا لٹا تھا ہتھیلیاں اپنی اوپر

اَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ

اس چیز کے خرچ کیا تھا بیچ اس کے اور وہ گسے ہوئے تھے اوپر چھتوں اپنی کے اور گستاخا لے کا شش کہ میں نہ

اُشْرِكُ بِرَبِّيْ أَحَدًا ۖ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِتْنَةٌ يَنْصُرُوْنَهُ مِنْ دُونِ

شریک لایا جوتا ساتھ رب اپنے کسی کو ٹ اور نہ ہوئی واسطے اسکے کوئی جماعت مدد دے اس کو سوائے

اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ

اللہ کے اور نہ ہوا بدلہ لینے والا اس جگہ علم چلانا واسطے اللہ کے ہے ثابیت وہ بہتر ہے

ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۖ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَسَاءٍ

ثواب دینے میں اور بہتر ہے انجام لانے میں اور باریک اور واسطے اُن کے مثال زندگانی دنیا کی مانند پانی کے

اَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْاَرْضِ ۖ فَاصْبَحْ هَٰئِشِيًّا

کہ اتارا ہم نے اس کو آسمان سے پس مل گئی ساتھ اس کے روئیدگی زمین کی پس ہو گیا چورہ چورہ

تَذُرُوْهُ الرِّيحُ ۖ وَكَانَ اللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ اَلْمَالُ

اڑتی ہیں اس کو بادیں اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ت مال

وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَلٰغِيْتُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ

اور بیٹے آراشیں ہیں زندگانی دنیا کی اور باقی رہنے والیاں نیکیاں بہتر ہیں نزدیک

رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ اَمَلًا ۖ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرٰى

پروردگار تیرے کے ثواب میں اور بہتر ہیں آرزو رکھنے میں ت اور جس دن کہ چلا دیجے ہم پہاڑوں کو اور دیکھے گا تو

الْاَرْضَ بَارِزَةً ۖ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۖ

زمین کو صاف نکلی ہوئی اور اکٹھا کریں گے ہم اُن کو پس نہ چھوڑ دیجے ہم اُن میں سے کسی کو

وَعَرَضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا لِّقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ اَوَّلَ

اور رو برو لائے جاویجے اوپر پروردگار تیرے کے صف باندھ کر تحقیق آئے تم ہمارے پاس جیسا پیدا کیا ہم نے تم کو پہلی

مَرَّةٍ يَّلْ رَّعْنَتْكُمْ اَلَنْ تَجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۖ وَوَضَعَ الْكِتٰبَ

بار بکہ گمان کیا تھا تم نے یہ کہ نہ کریں گے ہم واسطے تمہارے وعدہ گاہ ت اور رکھی جاوے گی کتاب

فَكَرٰى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُولُوْنَ يُوَيْلَتُنَا

پس دیکھے گا تو گنہگاروں کو ڈرنے اس چیز سے کہ بیچ اس کے ہے اور کہیں گے اے واسطے ہم کو

دل رسول نے فرمایا کہ،  
جب آدمی کو اپنے گھر بار  
میں آسودگی نظر آوے  
تو یہی لفظ کہ ماشاء اللہ  
لا اوتة الا باللہ کہ لوگ  
نہ گئے۔ ۱۲۔ مندرجہ

ت آخر اس کے باغ پر  
وہی ہوا جو اس نیک  
۵ کی زبان سے نکلا۔

۱۲ رات کو آگ لگ  
۱۴ گئی آسمان سے

سب جل کر ڈھیر ہو گیا  
مال خرچ کیا پونہی بچا  
کو وہ اصل بھی کھو  
بیٹھا۔ ۱۲۔ مندرجہ

ت یعنی جب چاہے  
پھر جل جاوے۔

۱۲۔ مندرجہ

ت رہنے والی نیکیاں  
یہ کہ علم سکھا جاوے جو  
جاری رہے یا نیک ہم  
چلا جاوے یا مسجد،  
کذاں، سرائے، باغ،  
کھیت وقف کر جاوے  
یا اولاد کو تربیت کر کے  
صالح چھوڑ جاوے۔

۱۲۔ مندرجہ

ت یہ اللہ تعالیٰ ان  
کی تنبیہ کہ فراموشی  
اور جیسا بنایا تھا پہلی  
بار یہ بھی ہے کہ دن میں  
بکھڑم و نشان نہ  
رہے گا۔ نختہ بھی نہ  
رہے گا۔ ۱۲۔ مندرجہ

مَالٍ هَذَا الْكِتَابُ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا

کیا ہے واسطے اس کتاب کے نہیں چھوڑتی چھوٹی بات کو اور نہ بڑی بات کو مگر گن لیا ہے اس کو

وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَلَا يَظُنُّ رَبُّكَ أَحَدًا ۝۱۸

اور پاویں گے جو کچھ کیا تھا حاضر اور نہیں غلم کرتا پروردگار تیرا کسی کو دل اور جس وقت کام کرنے

لِلْمَلِكَةِ اسْجُدْ لِادَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا اِبْلِيسَ كَانَ مِنَ

فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو پس سجدہ کیا انہوں نے مگر ابلیس نے نہ کیا تھا

الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ اَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ اَوْلِيَاءَ

جن سے پس نافرمانی کی اس نے حکم پروردگار اپنے کی سے کیا پس پکڑتے ہو تم اسکا اور اولاد اس کی کو دوست

مَنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝۱۹

سوائے میرے اور وہ واسطے تمہارے دشمن ہے بُرا ہے واسطے ظالموں کے بدلا فلا فلا نہیں

اَشْهَدُ تَهُمْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلَقَ اَنْفُسَهُمْ وَمَا

شاہد کیا تھا میں نے ان کو وقت پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے اور نہ وقت پیدا کرنے جانوں انہی کے اور نہیں

كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَصَدًا ۝۲۰ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ

میں پکڑنے والا گمراہ کرنے والوں کو بازو اپنا یعنی مددگار اور جس دن کہے گا پکارو شرکوں میرے کو

الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَاَدْعُوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ

جو دعویٰ کرتے تھے تم پس پکاریں گے اُن کو پس نہ جواب دیں گے اُن کو اور کریں گے ہم درمیان اُن کے

مَوْيِقًا ۝۲۱ وَرَا الْمَجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُهَا وَلَمْ

مہلک فلا اور دیکھیں گے گنہگار آگ کو پس گمان کریں گے یہ کہ وہ گرنے والے ہیں اس میں اور نہ

يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝۲۲ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ

پاویں گے اس سے جگہ پھر جانے کی اور البتہ تحقیق طرح طرح سے بیان کیا ہم نے بیچ اس قرآن کے واسطے لوگوں کے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرُ شَيْءًا جَدَلًا ۝۲۳ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ

ہر مثال سے اور ہے آدمی زیادہ سب چیز سے جھگڑنے میں اور نہ منع کیا لوگوں کو

اَنْ يُؤْمِنُوْا اِذْ جَاءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّا اَنْ

اس سے کہ ایمان لاویں جب آئی اُن کے پاس ہدایت اور بخشش مانگیں رب اپنے سے مگر یہ کہ

تَاْتِيَهُمْ سُنَّةٌ اَوَّلٰیٰنِ اَوْ يَاتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝۲۴ وَمَا

آوے اُن کے پاس عادت پہلوں کی یا آوے ان کے پاس عذاب سامنے فلا اور نہیں

فلا رب جو کرے

سوا غلام نہیں سب

اسی کاماں ہے پر ۱۸

ظاہر میں جو غلام نظر آئے

وہ بھی نہیں کرتا بے

گناہ دوزخ میں نہیں

ڈالتا اور نیکی ضائع نہیں

کرتا جو کوئی کئے گناہ میں

ہمارا کیا اختیار سوبات

نہیں اپنے دل سے پوچھ

لے جب گناہ پر روڑتا

ہے اپنے قصہ سے ڈرتا

ہے اور جو کوئی کئے قصہ

بھی اسی نے دیا سوا قصہ

دونوں طرف لگ سکتا

ہے اور جو کہے اسی نے

ایک طرف لگا دیا۔ سو

بندے کے دریافت سے

باہر ہے بندے سے

معاف ہے اس کی کچھ

پر بندہ بھی پکڑے گا۔

اسی کو جو اس سے بدی

کرے نہ کہے گا کہ اس کا

کیا تصور اللہ نے کر دیا۔

۱۲۔ منہ

فلا یعنی اللہ کے بدلے

شیطان پکڑا، اس کی

اولاد ہی ہیں،

جتنے بُت پوجے

جاتے ہیں۔ ۱۹

۱۲۔ منہ

فلا یعنی خدق آگ سے

بھری۔ ۱۲۔ منہ

فلا یعنی کچھ اور انتظار

نہیں رہا مگر یہی کہ پہلی

کی طرح ہلاک ہوں یا

قیامت کا عذاب نکھوں

سے دیکھیں۔ ۱۲۔ منہ

نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ

بھیجتے ہم پیغمبروں کو مگر خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور چھڑا کر کے ہیں وہ لوگ جو

كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَتِي وَمَا

کافر ہوئے ساتھ باطل کے تو کہ بھلا دیں ساتھ اسکے حق کو اور پکڑا انہوں نے نشانیاں میری کو اور اس چیز کو

أَنْذَرُوا هُزُوا ۚ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ

کہ ڈرائے گئے ساتھ اسکے تھمٹا اور کون شخص ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ نصیحت دیا گیا ساتھ نشانوں پر ڈرگا رہنے کی پر نہ سنبھرا

عَنْهَا وَتَوَسَّى مَا قَدْ مَتَّ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً

اُن سے اور بھول گیا جو آگے بھیجا ہاتھوں اس کے نے تحقیق کیا ہے ہم نے اوپر دلوں اُن کے کے پردہ

أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى

اس سے کہ سمجھیں اس کو اور بیچ کاٹوں اُن کے بوجھ ہے اور اگر بلا دے تو ان کو طرف ہدایت کی

فَلَنْ يَهْتَدُوا وَإِذَا أَبَدَا ۚ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ طَلُو

پس ہرگز نہ راہ ہادیگے اس وقت کبھی اور پروردگار تیرا بخشنے والا رحمت والا ہے اگر

يُؤَاخِذْهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَلْ لَّهُمُ الْعَذَابُ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ

پکڑے ان کو بسبب اس چیز کے کہ کاتے ہیں البتہ جلد لاوے واسطے انکے عذاب بلکہ واسطے اُن کے وعدہ ہے

لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْيلًا ۚ وَتِلْكَ الْقُرَى أَهْلَكْنَاهُمْ

کہ نہ پاویں گے سوائے اس کے پناہ اور یہ بستیاں کہ ہلاک کیا ہم نے اُن کو

لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمُؤَلِّمِهِمْ مَوْعِدًا ۚ وَإِذْ قَالَ مُوسَى

جب ظلم کیا انہوں نے اور کیا ہم نے واسطے ان کے کے وعدہ گاہ فل اور جب کہا موسیٰ نے

لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا

واسطے جوان اپنے کے کہ نہ ٹلوں گا میں یہاں تک کہ پہنچوں میں جگہ ملنے دو دریا کی یا چلا جاؤں برسوں تک فل

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي

پس جب پہنچے دونوں جگہ ملنے کی درمیان ان دونوں کے بھول گئے چھپی اپنی پس پکڑی اس نے راہ اپنی بیچ

الْبَحْرِ سَرَبًا ۚ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ إِنِّي عَدَا عَنَّا ذَلَقَدْ

دریا کے خشک فل پس جب گذر گئے اس سے کہا واسطے جوان اپنے کے دے ہم کو کھانا ہمارا صبح کا البتہ تحقیق

لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا انْصِبْ ۚ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذَا أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ

لے ہم اس سفر اپنے سے رنج کو فل کہا کیا دیکھا ہم نے جب جگہ پکڑی تھی ہم نے طرف پتھر کی

فل اور ذکر ہوا تھا کہ انہوں نے اپنی دنیا پر مغر و مغلس مسلمانوں کو ذلیل سمجھ کر حضرت سے چاہتے تھے کہ ان کو پاس نہ بٹھاؤ تو ہم بھیجیں اسی پر دو بھائیوں کی کثاوت بیان کی اور ابلیس کا خراب ہونا اپنے غرور سے اب قصہ فرمایا ہوئی اور حضرت کا کہ اللہ کے لوگ اگر بہتر بھی ہوں تو آپ کو کسی سے بہتر نہیں کہتے رسول نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم میں نصیحت فرماتے تھے ایک شخص نے پوچھا کہ یا موسیٰ تم سے زیادہ بھی کسی کو علم ہے کہا مجھ کو معلوم نہیں یہ بات تحقیق تھی پر اللہ تعالیٰ کی خوشی تھی کہ یوں کہتے تھے سے بندے اللہ کے بہت میں سب کی خیر اسی کو ہے تب وحی آئی کہ ایک بندہ ہمارا دو دریا کے ملاپ پاس اس کو علم زیادہ ہے مجھ سے موسیٰ علیہ السلام ۸ سے وحی نے دعائی مجھ کو ۶ اُس کی ملاقات ۲۰ میں سرور حکم ہوا کہ ایک چھپی تل کر ساتھ لو، تو جہاں چھپی گم ہو وہاں وہ ملے۔ ۱۳۔ منہ فل یہ جوان فرمایا پیش علیہ السلام کو حضرت موسیٰ کے خادم خاص تھے پیچھے ان کے رہ رہ پیچھے ہوئے اور ان کے بعد خلیفہ ہوئے۔ ۱۳۔ منہ فل وہاں پہنچ کر حضرت موسیٰ سے روئے اور پیش دریا سے وضو کرنے لگے وہ تل چھپی زندہ ہو کر دریا (باقی ص ۳۲ پر)



فَإِنِّي نَسِيتُ الْحَوْتَ وَمَا أَنْسِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ

پس تحقیق میں بھول گیا مچھلی کو اور نہ بھلا دی مجھ کو وہ مچھلی مگر شیطان نے یہ ذکر کروں اسکا اور چڑی اسے

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۖ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ ۖ فَأَرْثَدْنَا عَلَىٰ

راہ اپنی بیچ دریا کے عجب کہا یہی ہے جو کچھ تھے ہم چاہتے پس پھرانے دو اور

أَثَارِهِمَا قَصَصًا ۖ فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ

نشانوں پاؤں اپنے کے نقش دیکھتے پس پایا ایک بندے کو بندوں ہمارے سے کہ دی تھی ہم نے اس کو رحمت

عِنْدَنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۖ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَبَعَكَ

نزدیک اپنے سے اور سکھایا تھا ہم نے اسکو اپنے پاس سے علم د کہا واسطے اسکے موسیٰ نے کیا پیروی کروں میں تیری

عَلَىٰ أَنْ تَعْلَمَ مِنِّي مَا عَلِمْتُ رُشْدًا ۖ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

اوپر اس کے کہ سکھاوے تو مجھ کو اس چیز سے کہ سکھایا گیا ہے تو کچھ بھلائی کہا تحقیق تو ہرگز نہ کر سکے گا ساتھ

صَبْرًا ۖ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۖ قَالَ سَتَجِدُنِي

میرے صبر اور کیونکر صبر کرے گا تو اوپر اس چیز کے کہ نہیں گھبراتوئے اسکو مجھ سے کہا البتہ یاد کیا تو مجھ کو

إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۖ قَالَ فَإِنْ أَتَبَعْتَنِي

اگر چاہا اللہ نے صبر کرنے والا اور نہ نافرمانی کروں گا میں واسطے تیرے کسی حکم کی کہا پس اگر پیروی کرے تو میری

فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۖ فَانْطَلَقَا

پس مت سوال کیجو مجھ سے کسی چیز سے یہاں تک کہ شروع کروں میں واسطے تیرے اس کا تذکرہ پس چلے دونو

حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا

یہاں تک کہ جب سوار ہوئے بیچ کشتی کے پھاڑا اس کو کہا کیا پھاڑا توئے اسکو تو کہ ڈوباوے لوگوں اسکے کو

لَقَدْ جِئْتَ هَيْبًا مَّرْمَرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ

البتہ تحقیق لایا تو ایک چیز بھاری د کہا کیا نہ کہا تھا میں نے یہ کہ تو ہرگز نہ کر سکے گا ساتھ میرے

صَبْرًا ۖ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي

صبر کہا مت پکڑ مجھ کو ساتھ اس چیز کے کہ بھول گیا میں اور مت ڈال اوپر میرے کام میرے سے

عُسْرًا ۖ فَانْطَلَقَا ۖ حَتَّىٰ إِذَا الْفَيَءُ غُلَمًا فَقَتَلَهُ ۖ قَالَ أَقْتَلْتُ

تنگی نبی دشواری د پس چلے دونو یہاں تک کہ جب لے ایک لڑکے سے پس مار ڈالا اس کو کہا کیا مار ڈالا توئے

نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ۖ

جان پاک کو بغیر بدلے جان کے البتہ تحقیق لایا تو چیز بُری د

جان پاک کو بغیر بدلے جان کے البتہ تحقیق لایا تو چیز بُری د

مَنْزِل

د وہ بندہ مضر تھا مل کر  
سبب ہو چکا ہے کاموں  
نے سبب بنایا خضر نے کہا  
تم کو اللہ نے تربیت فرمائی  
برسات ہوں ہے کہ اللہ  
کا ایک علم مجھ کو ہے مجھ کو  
نہیں ایک تم کو ہے مجھ کو  
نہیں ایک چڑیا دکھادی  
دریا میں سے پانی پینی کا  
سارا علم سب خلق کا اللہ  
کے علم میں سے آتا ہے  
جنتا دریا میں سے چڑیا  
کے مذنہ ۱۲۔ منہ  
د جب ناؤ پر چڑھنے لگا  
ناؤ والوں نے خضر کو بچا  
کو منت چڑھا لیا اس  
اسان کے بے نقصان  
اور تعجب لگا لیکن کہا ہے  
کہ قریب توڑی لوگ نہ  
ڈوبے توڑی یہ کہ ایک  
تخت نکال نکالا ۱۲۔ منہ  
د یہ پہلا پوچھا حضرت  
موسیٰ سے بھول کر ہوا  
اور دوسرا اقرار کرنے کو  
اونیسوا رحمت کو ۱۲۔ منہ  
د مضمون بھی بے گناہ  
جنتا لڑکا پانچ نہ  
جو اس پر کچھ گناہ  
نہیں ایک گاؤں پاس  
لڑکے کھیتے تھے ایک لڑکے  
کو مار ڈالا اور چل کھڑے  
ہوئے ۱۲۔ منہ  
(تفسیر ص ۳۵۹ سے آگے)  
میں نکل پڑی اور پانی  
میں بیٹھ گئی وہاں طاق  
سا کھلا رہ گیا، اُن کو دیکھ  
کو تعجب آیا چاہا کہ جب  
موسیٰ جا میں تب ان  
سے کہوں۔ وہ جانے تو  
دونوں آگے چل کھڑے  
ہوئے کہنا بھول گئے مار  
د حضرت موسیٰ پہلے نہیں  
تھکے جب طلب چھوڑ دیا  
اس چلنے سے تھکے۔  
۱۲۔ منہ

قَالَ اَلَمْ اَتْلُكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا

کہا کیا نہ کہا تھا میں نے تجھ کو تحقیق تو ہرگز نہ کر کے گا ساتھ میرے صبر  
قَالَ اِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَا فَلَا تُصَحِّبْنِي قَدْ بَلَغْتَ

کہا اگر سوال کروں میں تجھ سے کوئی چیز پیچھے اسکے پس مت صحبت میں رکھو مجھ کو تحقیق پہنچا تو  
مَنْ لَدُنِّي عَذْرًا ۝ فَاَنْطَلَقْنَا حَتَّى اِذَا اَتَيْنَا اَهْلًا قَرْيَةً ۝

میرے پاس سے عذر کو پھر چلے دو نو یہاں تک کہ جب آئے لوگوں کے پاس ایک گاؤں کے  
اَسْتَطَعْنَا اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُضَيِّفُوهُمْ فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا

کھانا مانگا لوگوں اسکے سے پس انکار کیا انہوں نے یہ کہ ضیافت کریں انہی پس باقی دو نوں نے بیچ اسکے ایک  
يُرِيدُ اَنْ يَنْقُصَ فَاَقَامَهُ ۝ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ

چاہتی تھی یہ کہ ٹوٹ جاوے پس سیدھا کھڑا کر دیا اس کو کہا اگر چاہتا تو البتہ لیتا اوپر اس کے  
اَجْرًا ۝ قَالَ هَذَا اِفْرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ سَا نَبْسُكَ يَتَاوِيلُ

مزدوری کا یہ جہاں ہے درمیان میرے اور درمیان تیرے اب خبر دوں گا میں تجھ کو ساتھ حقیقت  
مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝ اَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ

اس چیز کے کہ نہ کر سکا تو اوپر اس کے صبر کا ایسا کشتی پس تھی واسطے فقروں کے  
يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرْدَتْ اَنْ اَعْيِبَهَا وَكَانَ رَآءَ هُمْ

مخت کرتے تھے بیچ دریا کے پس ارادہ کیا میں نے یہ کہ عیب ڈال دوں اس میں اور تھا برے ان کے  
مَلِكٍ يَّاخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۝ وَاَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ اَبَوَاهُ

ایک بادشاہ لے لیتا تھا ہر کشتی کو چھین کر اور ایسا لڑکا پس تھے ماں باپ اسکے  
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا اَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۝ فَاَرَدْنَا

ایمان والے پس ڈرے ہم یہ کہ گرفتار کرے ان کو سرکشی اور کفر میں مگر پس ارادہ کیا جسے  
اَنْ يُّبَدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا اَمْنَهُ زَكَاةً ۝ وَاَقْرَبَ رَحْمًا ۝

یہ کہ بدلے دوںے ان کو رب ان کا بہتر اس سے پاکیزگی میں اور نزدیک تر مہربانی میں  
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ

اور ایسا دیوار پس تھی واسطے دو لڑکوں یتیم کے بیچ شہر کے اور تھا  
تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ اَنْ

سیچے اس کے مہیج واسطے ان دو نوں کے اور تھا باپ ان دو نوں کا نیک نجت پس ارادہ کیا رب تیرے نے یہ کہ  
۸۵: ۱۸ ۸۲: ۱۸

ملینی گاؤں کے لوگوں نے  
مسافر کا حق نہ سمجھا کہ انہاں

کریں ۱۲- مندرجہ

کے اب کے موٹے نے جان

کو پچھا شخصت ہونے

کو سمجھ لیا کہ یہ علم میرے

ڈھب کا نہیں حضرت

موسیٰ کا علم وہ تھا جس میں

پروی کرے خلق تو ان کا

بھلا ہو حضرت خضر کا علم

وہ کہ دوسرے کو اس کی

پروی میں نہ آوے ۱۲- مندرجہ

کے یعنی اگر وہ پڑا ہوتا تو

موسیٰ اور بردار ہوتا اس

کے ماں باپ اس کے

ساتھ خراب ہوتے بیٹے

آدمی کی بنیاد میں بڑی

ہے اور بیٹے کی بھلی

جیسے لکڑی کھڑی کو بیچ

میٹھا پڑا کوئی کوڑا اگرچہ

اصل میں لکڑی کھڑی میٹھا

ہے آدمی کی بنیاد بھی

اصل میں بہتر ہے بگڑ

کر کوئی پھل کوڑا نکلتا

ہے اس کا علم اللہ کو

ہے پیغمبر نے فرمایا ہر

آدمی کی بنیاد مسلمان پر

ہے یہی منہ مجھے چاہیں

۱۲- مندرجہ

کے اس ماں باپ کو

نیچے ایک بیٹی ہوئی

ایک نبی سے بیابا

گئی اور ایک نبی جنا

جس سے ایک اُمت

چلی ۱۲- مندرجہ

حکم سے کرنا ضرور ہوا،  
اس پر زوری نہیں تھی  
فائدہ آگے قصہ فرمایا۔

ذوالقرنین بادشاہ کا، یہ  
بھی یہود کے کھائے تھے  
میکے کے لوگ پرچھتے تھے  
پیغمبر کے آزمائے کو

جیسے اصحاب کف ۱۰  
کا احوال ۱۲۔ مندرجہ  
۱۲

ٹا اس بادشاہ کو  
ذوالقرنین کہتے ہیں آل  
واسطے کہ دنیا کے دونوں  
سرے پر پہنچا تھا مشرق  
اور مغرب پر بعضے کہتے  
ہیں یہ لقب سکندر کا بیٹے  
کہتے ہیں کوئی بادشاہ پہلے  
گزارا ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

ٹا یعنی سر انجام کرنے والا  
ایک سفر کا۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ٹا ذوالقرنین کو شوق  
ہوا کہ دیکھے دنیا کی ہستی  
کمان تک بسی ہے سو  
منہ کی طرف اس عجب  
پہنچا کہ دلدل بھی نہ گذر  
اومی کا رشتہ کا اللہ کے  
ملک کی حد نہ پاسکا۔

۱۲۔ مندرجہ  
ٹا اس کو یہ کہا یعنی دونوں  
بات کی قدرت دی ہر  
بادشاہ کو ہر کام کو قدرت  
ملتی ہے چاہے غفلت کو ستاؤ  
چاہے اپنی غفلت کا ذکر جاری  
رکھے۔ ۱۲۔ مندرجہ

ٹا حاکم جو عادل ہو اس  
کی یہی راہ ہے یروں کو  
بستراوے برائی کی اور صلہ  
سے غری کرے اس نے  
یہ بات کہی یعنی یہ حال  
اختیار کی۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ٹا یعنی اور سفر کا سر انجام  
کیا۔ ۱۲۔ مندرجہ

ٹا شاید وہ لوگ جنگلی  
سے ہوں گے کہ گھر بنانا  
اور حجت ڈالنا ان میں  
(باقی صفحہ پر)

يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ

پہنچیں جوانی اپنی کو اور نکالیں گنج اپنا رحمت کر پروردگار اپنے سے

وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ذَٰلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ

اور نہیں کیا میں نے یہ کام اپنے حکم سے یہ ہے حقیقت اس چیز کی کہ نہ کر سکا تو اوپر اس کے

صَبْرًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقَرْنَيْنِ قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمُ

صبر ٹ اور سوال کرتے ہیں تمہ کو ذوالقرنین سے کہہ سنا پڑھوں گا میں اور تمہارے

مِنْهُ ذِكْرًا ۝ إِنَّا مَكِّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَاتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اس میں سے کچھ مذکورہ تحقیق ہم نے قدرت دی تھی اس کو بیچ زمین کے اور دی تھی ہم نے اس کو ہر چیز سے

سَبَبًا ۝ فَاتَّبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

راہ پس پیچھے چلا ایک راہ کے ٹا یہاں تک کہ جب پہنچا جگہ ڈوبنے سورج کے

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۖ وَوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا قُلْنَا

پایا اس کو ڈوبتا تھا بیچ چشمے کھیر کے اور پایا نزدیک اس کے ایک قوم کوئی کہا ہم نے

يٰۤاَيُّهَا الْقَرْنَيْنِ ۖ إِنَّمَا أَنْتَ تُعَذِّبُ وَإِنَّمَا أَنْتَ تُتْعَذَرُ ۖ فِيمُمْ حُسْنًا ۝

اے ذوالقرنین یا یہ کہ عذاب کرے تو ان کو اور یا یہ کہ پکڑے تو بیچ ان کے بھلائی ٹ

قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ

کہا ابیر جو شخص ظالم ہے پس البتہ عذاب کریں گے ہم اسکو پھر پھیرا جاوے گا طرف رب اپنے کی پس عذاب کریں

عَذَابًا نُّكَرًا ۖ وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءٌ

اسکو عذاب بڑا اور ابیر جو شخص کہ ایمان لایا اور عمل کیے اچھے پس واسطے اسکے بطریق جزا کے

الْحُسْنَىٰ ۖ وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا ۝ ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ۝

ہے نیکی اور البتہ کہیں گے ہم اس کو کام اپنے سے آسانی ٹ پھر پیچھے چلا اور راہ کے ٹ

حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّمْ

یہاں تک کہ جب پہنچا جگہ نکلنے سورج کی پایا اس کو کہ نکلتا ہے اوپر ایک قوم کے کہ نہیں

يَجْعَلُ لَهُم مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ۚ كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا

کیا ہم نے واسطے ان کے ورے اس سے پردہ ٹ اسی طرح تھا اور تحقیق گھیر لیا تھا ہم نے ساتھ اس چیز

لَكَدَيْهِ خُبْرًا ۖ ثُمَّ اتَّبَعَ سَبَبًا ۝ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ

کے کہ نزدیکی کے تھی بزداری کر ٹ پھر پیچھے بڑا اور راہ کے یہاں تک کہ جب پہنچا درمیان دو دیوار کے

فل یعنی کسی کی بولی ان سے نہ ملتی تھی اور دروازے دو پہاڑ تھے اس ملک میں اور باجوج ماجوج کے ملک میں وہی انکاؤ تھے ان پر چڑھائی نہ تھی مگر بیچ میں ٹھکانا تھا ایک ٹھکانا اس راستے باجوج ماجوج آتے اور لوگوں کو دھمکا کر چلے جاتے ۱۲۔ منہ ۱۲ یعنی آپس میں باجوج ڈال کر کچھ ال جمع کر دیں اس کو دیکھا بادشاہ صاحب فرج و اسباب صاحب علم جانا کہ اس سے یہ کام جو سسکے گا باجوج ماجوج کو کی زبان میں نام لے کر ایک قوم کا دروازوں کی اولاد ہیں ایک باجوج ایک ماجوج نہیں ملے کہ اس ملک میں ان کا کیا نام تھا ترکوں کے ملک سے گئے تھے اور قوم میں ترکوں کے بھائی تھے ۱۲۔ منہ ۱۲ یعنی ماں میرے پاں بہت ہے مگر ہاتھ پاؤں سے ہمارے ساتھ تم بھی محنت کرو۔ ۱۲۔ منہ ۱۲ اول لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے بنائے ایک ایک ایک دھڑا گیا کہ دو پہاڑوں کے برابر ملا دیا۔ پھر تانیا پھل کر اس کے اوپر سے ڈالا وہ درزوں میں بیچ کر چم گیا سب مل کر ایک پہاڑ سا جو گیا تھا۔ پھر پھر اس ایک شخص نے کہا میں سبک گیا ہوں ۱۱ اور اس کو دیکھا ہے ۱۹ فرمایا اس کی طرح میں ۲۰ کہ اس نے کہا جیسے چار فائدہ لگتی، فرمایا تو چاہے وہ لوہے کے ٹکڑے سیاہ لگتے ہیں اور درزوں میں کیڑا نہ لے کی سب ۱۲۔ منہ ۱۲ ربانی ص ۳۶۳ پر

وَجَدَا مِنْ دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝۳۱ قَالُوا

پایا در سے ان دونوں سے ایک قوم کو کہ نہیں نزدیک تھے کہ سمجھیں بات کو فل کہا انہوں نے

يَذَاقُونَ النَّارَ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

لے ذوقاقرین تھیں باجوج اور ماجوج فساد کرنے والے ہیں بیچ زمین کے

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝۳۲

پس آیا کر دیں تم واسطے تیرے کچھ مال اور اس بات کے کہ کر دیوے تو درمیان ہمارے اور درمیان انکے کے دروازے

قَالَ مَا مَكْنِيَ فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

کہا باجوج قدرت دی سے مجھ کو بیچ اس کے رب میرے لئے بہتر ہے پس مدد کرو میری ساتھ قوت کے کر دوں میں درمیان تمہارے

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝۳۳ اَتُورَنِي زُبَرَ الْحَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا سَاوَىٰ بَيْنَ

اور درمیان اتنے دیوار موٹی فل لاد میرے پاس بھڑکے لوہے کے یہاں تک کہ جب برابر کر دیا درمیان

الصَّادِقِينَ قَالَ انْفِخُوا حَتَّىٰ إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ اتُّورَنِي أَفْرِغْ

دونوں پہاڑوں کے کہا پھونکو یعنی دھونکو یہاں تک کہ جب کر دیا اس کو آگ کہ لے آؤ میرے پاس ڈالوں

عَلَيْهِ قَطْرًا ۝۳۴ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ

اور اس کے تاننا ٹھکانا فل پس نہ کر سکیں کہ چڑھ آویں اوپر اس کے اور نہ کر سکیں کہ سوراخ کریں

نَقْبًا ۝۳۵ قَالَ هَذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَبِّي فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ

اس میں فل کہا یہ مہربانی ہے پروردگار میرے کی میں جب آویگا وعدہ پروردگار میرے کا کر دیگا اسکو

دَكَّاءً وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ۝۳۶ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ

ریزہ ریزہ اور سے دندہ رب میرے کا بیچ فل اور چھوڑ دیا ہم نے بعض انکے کو اس دن کہ موج لاتے ہیں

فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۝۳۷ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

بیچ بعض کے اور پھونکا یا دیگا بیچ صور کے پس اکٹھا کر دیئے ہم ان کو اکٹھا کرنا اور دروازوں کے دروازے کو

يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۝۳۸ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غَطَاةٍ

اس دن واسطے کافروں کے رو برو لانا وہ لوگ کہ انھیں آنکھیں انکی بیچ پردے کے

عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَعَاءً ۝۳۹ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ

یاد میری سے اور نہیں تھے سن سکتے فل کیا پس کمان کیا ہے ان لوگوں نے

كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

جو کافر ہوئے یہ کہ پھر میں بندوں میرے کو سوائے میرے دوست محقق ہم نے تیار کیا ہے دوزخ کو

لُكْفِرِينَ نَزَّلًا ۝ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۝ الَّذِينَ

واسطے کافروں کے ہماری کہہ کیا خبر دیوں تم کو سب سے کم نفع دہندہ لوگوں کے اعمال میں وہ لوگ کہ

ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُحْسِنُونَ

کھوٹی گئی سعی اُن کی دنیا کی زندگی میں اور وہ گمان کرتے ہیں یہ کہ وہ اچھا کرتے ہیں

صُنْعًا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ

کام وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے ساتھ نشانوں پروردگار اپنے کے اور ملاقات اس کے پس کھوئے گئے عمل ان کے

فَلَا تَقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۝ ذَلِكْ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا

پس نہ قائم کرینگے ہم واسطے ان کے دن قیامت کے توں وہ یہ ہے بدلہ ان کا دوزخ بسبب اسکے کفر کیا انہوں نے

وَاتَّخَذُوا آلِهَتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور پکڑا نشانوں میری کو اور پیغمبروں میرے کو ہنساہنسی میں وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا

میں واسطے اُن کے بہشتیں فردوس کی ہماریاں ہمیشہ رہیں گے جہنم کے نہیں پائیں گے اس سے

حَوْلًا ۝ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا لَّكَفَّتْ رَبِّي تَنفِدَ الْبَحْرِ قَبْلَ

جگہ دینا کہ اگر بحر سے دریا سیاہی واسطے باتوں پروردگار میرے کالبت تمام ہو جائے رہا پختہ اس

أَنْ تَنْفِدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِبِئْسَلِ مَدَدٍ ۝ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

کہ تمام جوں باتیں رب میرے کی اور اگرچہ لاویں ہم برابر اس کے مدد کہہ سولے اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں

مَنْكُم يُؤْمِنُ ۝ إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ

مانند تمہاری وحی کی جاتی ہے طرف میری یہ کہ معبود تمہارا معبود ایک ہے پس جو کوئی ہے امید رکھتا ملاقات

رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ۝

رب اپنے کی پس چاہیے کہ عمل کرے عمل اچھے اور نہ شریک لاوے ساتھ عبادت پروردگار اپنے کے کسی کو

سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ آيَاتُهَا ۹ وَكَوْنَتْهَا ۶

سورۃ مریم مکین نازل ہوئی اس شروع کتابوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے ہرمان کے میں اٹھاوے آیتیں اور پچھ کوں ہیں

كَهْلَيْعَصَ ۝ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا زَكِرًا ۝ يَا اِذَا

یاد کرنا ہے رحمت پروردگار تیرے کا بندے اپنے ذکر کیا کو جو وقت کہ

نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا ۝ قَالَ رَبِّ ارْنِيْ وَهَنَ الْعَظْمِ مِنِّيْ

پکارا اس نے پروردگار اپنے کو پکارنا آہستہ کہہ لے پروردگار میرے تھکنے میں سست ہو گئی ہیں ہڈیاں میری

۱۹ : ۱۶

دل یعنی خودی کی سو واسطے

دنیا کے اور آخرت ویران رکھی۔ ۱۲۔ منہ

وہ آخرت کو مانتے تھے تو اس کے واسطے کچھ

کام نہ کیا۔ پھر راب پکڑا

تولے۔ ۱۲۔ منہ

دل یعنی دل میں دعا کی یا

پکارا جو ایسے مکان میں

چھپے پکارا اس واسطے

کہ پوڑھی نہیں بیٹھا

مانگتے تھے اگر نہ ملے تو

لوگ ہنسیں۔ ۱۲۔ منہ

(حاشیہ ص ۳۶ سے آگے)

وہ ان ہیں ایسا بادشاہ

صاحب غم و صاحب غم

اس کام پر نہ نہیں اور

تھوڑے لوگوں سے جو

نہیں سکنا۔ ۱۲۔ منہ

وہ حضرت کے وقت میں

روپے برابر سولہ اس

میں پڑ گیا اور حضرت

عیسے کے وقت ان کا

نکلا وعدہ ہے سب دنیا

کو لڑائی سے عاجز کرینگے

آسمان پر تیر چلا دیں گے

وہ لمبے پھرے آدمی گے

آخر حضرت عیسیٰ

کی بد دعا سے بیکار ۱۲

سارے مرد ہیں گے ۹

نوعالقرین ایسی حکم دیوار

پر بھی نظر تھا کہ آخر بھی فنا

ہوگی نہ جیسے وہ باغ والا ۱۱

بالغ پر مغرور۔ ۱۲۔ منہ

وہ یہ قیامت کے دن ہوگا

رب کا وعدہ ہے ۱۲۔ منہ

دل یعنی اپنی عقل کی آنکھ کھلی

کہ قدیس دیکھ کر یقین لائیں

اور کسی کی بات نہ سنتے تھے

سے نہ سمجھاتے بھی ۱۲۔ منہ

وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَايِكَ رَبِّ

اور شعلہ مارا سر نے بڑھاپے کا اور نہ تھا میں بیچ پکارنے تیرے کے لئے رب میرے

شَفِيًّا ۝ وَرَأَيْتُ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَرَأْيِ عَمِي وَكَانَتْ

بد نصیب مٹ اور تحقیق میں درناجوں وارثوں اپنے سے بیچ میرے اور سے

أَمْرًا قِي عَاقِرًا فَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ يَرْشِدُنِي

عورت میری باجھ پس بخش تو واسطے میرے اپنے پاس سے ولی مٹ کہ وارث ہو میرا

وَيَرِثْ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝ يَزْكُرِي

اور وارث جو اولاد یعقوب کا اور کر دے اس کو لئے رب میرے پسندیدہ مٹ اے زکریا

إِنَّا نَبْشُرُكَ بِغُلَامٍ اِسْمُهُ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ

تحقیق ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو ساتھ ایک لڑکے کے نام اُسکا بھی ہے نہیں کیا ہم نے واسطے اس کے پہلے اس

سَيِّئًا ۝ قَالَ رَبِّ اَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَكَانَتْ اَمْرًا قِي عَاقِرًا

سے ہم نام کہا لے رب میرے کیونکر ہوگا واسطے میرے فرزند اور ہے عورت میری باجھ

وَقَدْ بَلَغْتَ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ

اور تحقیق پہنچا ہوں میں بڑھاپے سے بے حد کوئی کہا اسی طرح کہا پروردگار تیرے لئے

هُوَ عَلَىٰ هَٰئِنٍ ۖ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ۝

وہ اوپر میرے آسان ہے اور تحقیق پیدا کیا میں نے تجھ کو پہلے اس سے کہ نہ تھا تو کچھ مٹ

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ۖ قَالَ اِبْنُكَ اَلَا تَكَلَّمُ النَّاسُ

کہا لے پروردگار میرے کہ واسطے میرے نشانی کہا نشانی تیری یہ ہے کہ نہ بولے تو لوگوں سے

ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ

تین رات تندرست پس نکلا اوپر قوم اپنی کے محراب سے

فَاَوْحَىٰ اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝ لِيُحِبِّي خُذِ

پس اشارت کی طرف ان کی یہ کہ تسبیح کرو صبح کو اور شام کو مٹ اے مجھ کو پچھڑ

الْكُذْبَ يَقْوَةً وَاتَّبِعْهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝ وَحَنَّا نًا مِنْ

کتاب کو ساتھ قوت کے اور دیا ہم نے اس کو حکم لڑکا پن سے مٹ اور دی مہربانی اپنی

لَدُنَّا وَزَكَاةً ۖ وَكَانَ تَقِيًّا ۝ وَبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ

طرف سے اور پاکیزگی اور تھا پرہیزگار مٹ اور خوش سلوک ساتھ ماں باپ اپنے کے اور نہ تھا

مٹ ایک بڑھاپے کی یعنی

بال سفید۔ ۱۲۔ منہ ۲

مٹ بھائی بندراہ نیک نہ

پکاریں یہ لڑکا ۱۲۔ منہ ۲

مٹ اللہ نے ان کو ناکام تھا

ان کا اور ان کے پیروں کا

دیا لیکن رو بروی قائم

مقام ان کے پیچھے نہیں

رہا۔ ۱۲۔ منہ ۲

مٹ انوکھی چیز مانگے تو جب

نہیں آیا جب سنا کہ ہوگا

تب تعجب کیا۔ ۱۲۔ منہ ۲

مٹ یہ فرشتے نے کہا۔

۱۲۔ منہ ۲

مٹ منہ سے بول کے

نشان ہوا کہ وہ وقت آیا

۱۲۔ منہ ۲

مٹ یعنی علم کتاب لوگوں

کو سکھانے لگا اپنے باپ

کی حیکہ زور سے یعنی

باپ ضعیف تھے اور

یہ جوان۔ ۱۲۔ منہ ۲

مٹ ایک لڑکے نے ان کو

بلا کھیلنے کو کہا اس واسطے

نہیں ہے۔ ۱۲۔ منہ ۲

مٹ (تقریباً ۳۶ سے آگے)

مٹ ستور نہ ہوگا۔ ۱۲۔ منہ ۲

مٹ تاریخ والے شاپس

جگہ کچھ اور کہتے ہونگے

اور فی الحقیقت آنا ہے

جو فرمایا۔ ۱۲۔ منہ ۲

جَبَّارًا عَصِيًّا ۝ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ

سرسش نافرمان ط اور سلام ہے اور اس کے جسدن پیدا ہوا اور جس دن موتا

وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ

اور جسدن اٹھے گا زندہ ہو کر ط اور یاد کر بیچ کتاب کے مریم کو جب

انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۝ فَاتَّخَذَتْ مِنْ

جا پڑی لوگوں اپنے سے مکان شرقی میں ٹ پس پکڑا

دُونِهِمْ حِجَابًا ۝ فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

درے اُن سے پردہ پس بھیجا ہم نے طرف اس کی روح اپنی کو پس صورت پکڑی واسطے اُسے آدمی

سَوِيًّا ۝ قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ۝

تندرست کی ہ کئے تھی تحقیق میں پناہ پکڑتی ہوں ساتھ رحمن کے تجھ سے اگر ہے تو پرستگار

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝

کہنے لگا سو اُسے نہیں کہ میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار تیرے کا تو کہ بخش جاؤں تجھ کو لڑکا پاکیزہ

قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ

کہا کیونکہ نہ ہو گا واسطے میرے لڑکا اور نہیں ملے دیا گیا مجھ کو کسی آدمی نے اور نہیں میں

بَغِيًّا ۝ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَى هَيْئٍ وَلِنَجْعَلَ

بدرکار کہا اسی طرح سے کہا پروردگار تیرے نے وہ اوپر میرے آسان ہے اور تو کہ کریں ہم اسکو

آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا ۝ فَحَمَلَتْهُ

نشانی واسطے لوگوں کے اور مہربانی اپنی طرف سے اور ہے کام مقرر کیا ہوا ٹ پس حاملہ ہو گئی ساتھ اس کے

فَاتَّخَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَوِيًّا ۝ فَاجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى

پس جا پڑی ساتھ اس کے مکان دور میں یعنی جنگل میں ٹ پس لے آیا اس کو درد زہ طرف

جِدْعِ النَّخْلَةِ ۝ قَالَتْ يَلَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ

تنے درخت خرا کے کہا لے کاش کہ میں مر گئی ہوتی پہلے اس سے اور ہوتی میں

نَسِيًّا مَنْسِيًّا ۝ فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ

بھولی بھلائی پس پکارا اس کو نیچے اس کے سے یہ کہ مت غم کھا تحقیق کر دیا ہے

رَبُّكَ تَحْتَكَ سَرِيًّا ۝ وَهَزَيَ إِلَيْكَ بِجِدْعِ النَّخْلَةِ

پروردگار تیرے نے نیچے تیرے چشمہ کی اور ہلا طرف اپنی تنے کھجور کے کو

وقل الم

ط یعنی آندو کے لڑکے ایسے ہوتے ہیں وہ نہ تھا ۱۲- منہ

ط اللہ جو بندے پر سلام کہے اس کے معنی یہ کہ اس پر کچھ پکڑا نہیں ۱۲- منہ

ط یعنی شل حیض کرنے کو یہی پہلا حیض تھا، تیرہ برس کی عمر تھی یا پندرہ برس کی، کنارے جو میں شرم سے وہ مکان مشرق کو تھا، اب نصاریٰ قبلہ کرتے ہیں شرق کو ۱۲- منہ

ط یعنی جوان خوش صورت ۱۲- منہ

ط یعنی جننے کے وقت ۱۲- منہ

ط آواز دی فرشتے نے اور زمین میں ایک چشمہ پھوٹ نکلا ۱۲- منہ

تَسْقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا ۖ فَكُلْ وَاشْرَبْ وَقَرِّ

ڈالے گا اوپر تیرے کھجور تازہ پس کھا اور پی اور ٹھنڈی رکھ

عَيْنًا فَمَا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ

آنکھوں کو پس اگر دیکھے تو آدمیوں میں سے کسی کو پس کہ تحقیق میں نے نذر کیا ہے

لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ۖ فَأَنْتَ بِهِ

واسطے باری تعالیٰ کے روزہ پس ہرگز نہ بولوں گی میں آج کے دن کسی آدمی سے واپس آئی ساتھ اس کے

قَوْمَهَا تَحِبُّهُ ط قَالُوا يَمْرُؤٌ لَّكَ دُجْتُ شَيْئًا قَرِيبًا ۚ يَأْخُتُ

قوم اپنی میں گود میں یہ ہوئے اس کو کہنے لگے اے مریم تحقیق لائی تو ایک چیز عیب اے بہن

هَرُونَ مَا كَانَ أَبُوكَ امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكَ بَعْثًا ۖ

ہارون کی نہ تھا باپ تیرا آدمی برائی کا اور نہ تھی ماں تیری بدکار و

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ط قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ۚ

پس اشارت کی طرف اس کی کہا انہوں نے کیونکر کلام کریں ہم اس شخص سے کہ ہے بچہ کو دے لڑکا

قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ آتَنِي الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۖ وَجَعَلَنِي

کہا تحقیق میں بندہ اللہ کا ہوں دی ہے مجھ کو کتاب اور کیا ہے مجھ کو نبی اور کیا ہے

مُبَرِّكًا آيِنَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ

مجھ کو برکت والا جہاں ہوں میں اور حکم کیا ہے مجھ کو ساتھ نماز کے اور زکوٰۃ کے جب تک رہوں میں

حَيًّا ۖ وَبَرًّا بِوَالِدَاتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ۖ وَالسَّلَامُ

جیتا اور خوش سلوک ساتھ ماں اپنی کے اور نہیں کیا مجھ کو سرکش بدبخت اور سلامتی جو

عَلَى يَوْمٍ وُلِدْتُ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ۖ ذَٰلِكَ

اوپر میرے جسدن پیدا ہوا میں اور جسدن مروں گا میں اور جسدن اٹھوں گا میں زندہ ہو کر یہ ہے

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ۖ مَا كَانَ

یسیے بیٹا مریم کا بات حق کی وہ جو بیچ اسکے شک کرتے ہیں نہیں لائق

بَلَاءٍ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَنَهُ ۖ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا

واسطے اللہ کے یہ کہ بچڑے اولاد پاکی ہے اُس کو جب مقرر کرتا ہے کچھ کام پس بولے اسکے نہیں

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۖ

کہ کہتا ہے اس کو ہو پس ہو جاتا ہے اور تحقیق اللہ پروردگار میرا ہے اور پروردگار تمہارا پس عبادت کرو اس کو

فلان کے دین میں یہ  
مقتدر درست تھی کہ  
نہ بولنے کا بھی روزہ  
رکھتے ہمارے دین میں  
یہ منت درست نہیں۔

۱۲۔ منہ ۲

فلان کے دین میں یہ  
مقتدر درست تھی کہ  
نہ بولنے کا بھی روزہ  
رکھتے ہمارے دین میں  
یہ منت درست نہیں۔

۱۳۔ منہ ۲



هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

یہ ہے راہ سیدھی پس اختلاف کیا فرقوں نے درمیان اپنے

قَوْلٍ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدٍ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ أَسْمِعْ بِهِمْ

پس واسطے ان لوگوں کے کافر ہوئے حاضر ہوئے دن بڑے کے سے کیا خوب سنتے ہوئے

وَأَبْصُرُ يَوْمَ يَأْتُونَنَا لَكِنَ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝

اور کیا خوب دیکھتے ہوئے جسدن آویں گے ہمارے پاس لیکن ظالم آج کے دن بیچ گمراہی ظاہر کے ہیں

وَأَنْذَرُهُمْ يَوْمَ الْحُسْرَىٰ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ

اور ڈرا ان کو دن پھٹانے کے سے جس وقت مقرر کیا جا دیا کام اور وہ بیچ غفلت کے ہیں اور وہ

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا نَحْنُ تَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا

نہیں ایمان لانے والے تحقیق ہم وارث ہونگے زمین کے اور اس کسی کے کہ اوپر اس کے ہے اور طرف ہماری

يَرْجِعُونَ ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۖ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

پھرے جاویں گے اور یاد کر بیچ کتاب کے ابراہیم کو تحقیق وہ تھا سچا

نَبِيًّا ۝ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

نبی جس وقت کہا اس نے واسطے باپ اپنے کے لے باپ میرے کیوں عبادت کرتا ہے اچیز کو نہ سنے اور نہ دیکھے

وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْئًا ۖ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا

اور نہ کفایت کرے تجھ سے کچھ لے باپ میرے تحقیق میں تحقیق آیا ہے میرے پاس علم سے جو کچھ

لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ۖ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ

کہ نہیں آیا تیرے پاس پس پیروی کر میری دکھاؤں گا میں تجھ کو راہ سیدھی لے باپ میرے مت عبادت کر

الشَّيْطَانَ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَنِ عَصِيًّا ۖ يَا أَبَتِ إِنَّ

شیطان کی تحقیق شیطان ہے واسطے اللہ کے نافرمان لے باپ میرے تحقیق میں

أَخَافُ أَنْ يَمْسَكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ

ڈرتا ہوں یہ کہ نگ جاوے تجھ کو عذاب اللہ کی طرف سے پس ہو جاوے تو شیطان کا

وَلِيًّا ۝ قَالَ أَرَأَيْتَ أَنْتَ عَنْ الْهَيْئِ يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُ

دوست فل کہا کیا اعراض کرتا ہے تو مبدووں میرے سے لے ابراہیم البتہ اگر باز نہ آوے گا تو

لَا رُحْمَكَ وَأَهْجُرْ فِي مَلِيًّا ۝ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَفِرُّكَ

البتہ سنسار کر دوں گا میں تجھ کو اور چھوڑ جا مجھ کو مدت تک کہا سلام ہے اوپر تیرے البتہ بخشش مانگوں گا میں واسطے تیرے

۱۹ : ۳۶

طبیعت شریکوں  
ہے دوزخ سے  
مسلمان نکل کر بہشت  
میں جاویں گے تب تک  
بھی توقع میں ہونگے  
پھر موت کی میٹھ کی  
صورت میں لا کر  
دوزخ بہشت  
کے بیچ سب کو دکھا  
کر دیکھ کر گئے اور پکاریں  
گے کہ بہشتی بہشت میں  
اور دوزخی دوزخ میں  
رہ بڑے ہمیشہ کو وہ دن  
ہے کہ کافرا امید ہونگے۔  
۱۲۔ منہ  
فلانی کفر کے پاں سے  
کچھ آفت آوے اور تو  
مدد مانگے گئے شیطان  
سے یعنی بتوں سے اکثر  
لوگ ایسے ہی وقت شرک  
کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ

رضعت کا سلام ہے معلوم  
ہوا اگر دین کی بات سے  
ماں باپ ناخوش ہوں اور  
گھر سے نکالے لگیں اور  
بیٹا بات مٹھی کر کر نکل  
جاوے وہ بیٹا مان نہیں  
اور گناہ بخشوائے کو انہوں  
نے وعدہ کیا تھا جب اللہ  
کی مرضی نہ ہو بھی تب  
موقوف کیا ۱۲۔ مندرجہ  
فلانی اللہ کی راہ میں  
ہجرت کی، انہوں سے  
دور پر رہے اللہ نے ان سے  
۳ ہجرت اپنے دیئے اہل بیت  
۴ کو یہاں اسمعیل کا  
۵ نام نہ فرمایا کہ وہ ان  
کے پاس نہیں رہے۔

۱۲۔ مندرجہ  
فلانی ہمیشہ لوگ ان  
کی تعریف کرتے رہیں اور  
ان پر رحمت بھیجتے ۱۲۔ مندرجہ  
۱۳۔ جس کو اللہ سے وکی  
آئی وہ نبی ان میں تو  
خالص ہیں بہت رکھتے  
ہیں یا کتاب وہ رسول  
ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۱۳۔ ان سے کلام ہوا بیچ  
میں فرشتہ نہ تھا، ۱۲۔ مندرجہ  
۱۴۔ فلانی ان کے ساتھ مدعا  
ہوئے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۱۵۔ فلانی ایک شخص سے وعدہ  
کیا تھا کہ جب تک تو آؤ  
میں اسی جگہ رہوں گا وہ  
ایک برس نہ آیا وہیں رہا  
رہے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۱۶۔ فلانی کھتا ہے کہ حضرت ابراہیم  
پہلے تھے حضرت نوح علیہ  
السلام سے حساب سارا  
کی چال کا اور سینا کہتے  
ہیں ان سے سیکھنا  
نے ملک الموت ان سے  
آشنا تھا ایک بار آئے  
کو اپنی جان ہن سے  
نکھائی اور چھڑا دی  
(باقی صفحہ ۳ پر)

رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِن حَفِيًّا ۝ وَأَعْتَزُ لَكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ

رب اپنے سے محقق وہ ہے ساتھ میرے مہربان فل اور چھوڑ دوں گا میں تم کو اور اس چیز کو کہ پکارتے ہو سوائے

اللَّهُ وَأَدْعُوا رَبِّي عَسَىٰ أَلاَّ أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَفِيًّا ۝

اللہ کے اور پکار دوں گا میں رب اپنے کو شتاب کہ نہ ہوں میں ساتھ پکارتے رب اپنے کے بے نصیب

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يُعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَهَبْنَا لَهُ

پس جب چھوڑ دیا ان کو اور اس چیز کو کہ عبادت کرتے تھے وہ سوائے خدا کے دیا ہم نے اس کو

إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ۝ وَهَبْنَا لَهُمُ مِنْ رَحْمَتِنَا

اسحق اور یعقوب اور ہر ایک کو کیا ہم نے نبی فل اور دی ہم نے ان کو رحمت اپنی سے

وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ۝ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَوْسَىٰ ۚ

اور کی ہم نے واسطے ان کے زبان راستی کی بلند فل اور یاد کر بیچ کتاب کے موسے کو

إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا ۚ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝ وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ

محقق وہ تھا خالص کیا گیا اور تھا پیغمبر نبی فل اور پکارا ہم نے اس کو کنارے

الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيًّا ۝ وَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا

طور کے سے جو بہت برکت والا تھا اور نزدیک کیا ہم نے اس کو بائیں کے منجھے فل اور دیا ہم نے اس کو مہربانی اپنی سے

أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۝ وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ ۚ إِنَّهُ كَانَ

بھائی اس کا ہارون پیغمبر فل اور یاد کر بیچ کتاب کے اسمعیل کو محقق وہ تھا

صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ۝ وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ

سچا وعدے کا اور تھا پیغمبر نبی فل اور تھا حکم کرتا اہل اپنے کو

بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا ۝ وَادْكُرْ فِي

ساتھ نماز کے اور زکوٰۃ کے اور تھا نزدیک پروردگار اپنے کے پسندیدہ اور یاد کر بیچ

الْكِتَابِ إِذْ رَأَىٰ أَنَّهُ كَانَ صَادِقًا نَبِيًّا ۝ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا

کتاب کے اور دیکھ کر محقق وہ تھا سچا نبی اور چھایا ہم نے اس کو مکان

عَلِيًّا ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ

بلندیں فل یہ لوگ ہیں وہ کہ انعام کیا اللہ نے اوپر ان کے پیغمبروں سے

ذُرِّيَّةٍ أَدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ وَمِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ

اولاد آدم کی سے اور ان لوگوں سے کہ چھایا ہم نے ساتھ نوح کے اور ابراہیم کی

وَأَسْرَأَيْلُ وَمَنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذِ اتَّخَلَّى عَلَيْهِمُ

اور اسرائیل کی سے اور ان لوگوں سے کہ ہدایت کی ہم نے اور کھینچ لیا ہم نے انکو اپنی طرف جب پڑھی جاتی ہیں اور انکے

أَيُّتِ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۝۵۸ ۝ خَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

نشانیاں رحمن کی گر پڑتے ہیں سجدہ کرتے ہوئے اور رشتے ہوئے پس جانشین ہوئے پیچھے ان کے برے لوگ

أَصْحَاءُ الصَّلَاةِ وَاتَّبَعُوا الشَّهْوَاتِ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ غِيًّا ۝۵۹

کہ صانع کیا انہوں نے نماز کو اور پیروی کی خواہشوں کی پس ملاقات کریں گے غمی کی

إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیا اچھا پس یہ لوگ داخل ہوں گے بہشت میں

وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا ۝۶۰ ۝ جَنَّتٌ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ

اور نہ ظلم کیے جاویں گے کچھ بہشتیں ہمیش رہنے کی وہ جو وعدہ کیا ہے رحمن نے بندوں اپنے سے

بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا ۝۶۱ ۝ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا إِلَّا سَلَامًا

ساتھ غیب کے تحقیق ہے وعدہ اس کا لایا ہوا نہیں سنیں گے بیچ اس کے بے ہودہ مگر سلام

وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۝۶۲ ۝ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ

اور واسطے انکے ہے رزق انکا بیچ اس کے صبح اور شام ط یہ وہ بہشت ہے کہ وارث کرتے ہیں

مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝۶۳ ۝ وَمَا نُنَزِّلُ إِلَّا بِأَمْرِ رَبِّكَ لَهُ مَا

ہم اسکا بندوں اپنے میں سے اس شخص کو کہ ہے پرہیزگار اور نہیں اترتے ہم مگر ساتھ حکم رب تیرے کے واسطے اسکے ہے جو

يَكُنْ آيِدِيْنَا وَمَا خَلْفُنَا وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ۝۶۴

آگے ہمارے ہے اور جو کچھ پیچھے ہمارے ہے اور جو کچھ درمیان اس کے ہے اور نہیں ہے پروردگار تیرا بھولنے والا

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهِ

پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا اور اس چیز کا کہ درمیان انکے ہے پس عبادت کراسی کرا اور صبر کرو واسطے عبادت اسکی کے

هَلْ تَعْلَمُ لَهُ سَيًّا ۝۶۵ ۝ يَقُولُ الْإِنْسَانُ عَزَّازًا مِمَّا مَتَّسَوْفَ

کیا جانتا ہے تو واسطے اسکے ہم نام حق اور کتاب آدمی کیا جب مرجاؤں گا میں البتہ

أُخْرِجَ حَيًّا ۝۶۶ ۝ أَوَلَا يَذْكُرُ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ

نکالا جاؤں گا میں زندہ کیا نہیں یاد کرتا انسان یہ کہ ہم نے پیدا کیا تھا اس کو پہلے اس سے اور نہ

يَكُ شَيْئًا ۝۶۷ ۝ قَوْلِكَ لَنَحْشُرَنَّهُمُ وَالشَّيَاطِينَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ

تھا کچھ پس قسم ہے رب تیرے کی البتہ انکھا کریں گے ہم انکو ساتھ شیطانوں کے پھر البتہ حاضر کریں گے ہم ان کو

طابک بکٹ نہیں  
گئے اور سلا علیک  
کی آواز بلند نہیں گئے

۱۲- منہ  
ط میراث آدم کی کراؤں  
ان کو بہشت ملی ہے۔

۱۳- منہ  
ط ایک بار جبریل  
کئی روز نہ آئے جب  
آئے حضرت نے کہا تم

ہر روز کیوں نہیں آتے  
اللہ تعالیٰ نے یہ کلام  
سکھایا جبریل کو کہ جو آ

یوں کہ کلام ہے اللہ کا  
جبریل کی طرف سے جیسا  
ایک نذر و ایک استعین

ہم کو سکھایا۔ ہاں آگے  
پیچھے کہا آسان اور زمین  
کو اترتے ہوئے زمین آگے

آسمان پیچھے چھتے ہوئے وہ  
پیچھے برآگے۔ ۱۲- منہ  
ط اللہ کے نام سب

اس کی صفت ہیں یعنی  
کوئی ہے اس صفت کا۔  
۱۲- منہ

(بقیہ صفحہ ۳۶۹ سے آگے)  
اور بہشت کی سیرانی  
پھر وہاں رہ گئے اللہ

کے حکم سے حضرت سے  
ط نئے معراج کی  
رات آسمان پر اور ۵

بعضے کے ہیں حضرت کے  
ایاس کا لقب ہے اور  
یہ نبی اسرائیل ہیں پیغمبر  
تھے حضرت کی طرح یہ بھی زندہ  
رہ گئے ہیں۔ ۱۲- منہ

کھڑے سے گر پڑیں گے  
اور جہنم سے بھڑکیں  
گے یہی جو گھٹنوں پر  
گڑنا ۱۲۔ مندرجہ

فل ہشت کوراہ نہیں  
مگر دوزخ کے منہ میں  
تنور کی شکل دوزخ پہ  
منہ اس کا دنیا سے بڑا  
کنارے سے کنارے تک

راہ پڑی ہے بال برابر  
تیر جیسے تلوار اور کاچنے  
ایمان والے اس پر سے  
سلامت گزر جاویں گے  
اور گنہگار گر پڑیں گے

پھر منافق عمل کٹی روز  
کے نکلیں گے اور شقاوت  
سے اور دم الارغین کی  
مہرے آنر جس نے کلمہ  
کہا ہے سچے دل سے

سب نکلیں گے اور کافر  
رہ جاویں گے پھر اس کا  
منہ بند ہو گا۔ ۱۲۔ مندرجہ  
فل یعنی دنیا کی رونق  
مقابلہ دیتے ہیں۔ ۱۳۔ مندرجہ

فل یعنی ہکا دے میں  
جانے دے کیونکہ دنیا جانچنے  
کی جگہ ہے بھلا بڑا پادشہ  
گئے آخرت میں یہاں نیلے  
بد بھلائی بڑائی میں شامل

ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ  
فل فوج یعنی مددگار کافر  
اپنا مددگار سمجھتے ہیں تو  
کو اور ایمان والے اللہ

کو۔ ۱۲۔ مندرجہ  
فل یعنی دنیا کی رونق  
رب کے ہاں کام کی نہیں  
نیکیاں رہیں گی اور دنیا  
نہرے گی۔ ۱۲۔ مندرجہ

فل ایک کافر بالدار ایک  
نور مسلمان کو کہنے لگا  
تو مسلمان سے منکر ہو تو  
تیری مزدوری دول اس  
نے کہا اگر تو مرے اور میر  
جیسے تو میں منکر ہوں

(باقی صفحہ ۱۹ پر)

حَوْلَ جَهَنَّمَ جَنِيًّا ۵۸ ثُمَّ لَنُزَعَنَّ مِنْ كُلِّ شَيْعَةٍ آيَهُمْ أَشَدُّ

گرد دوزخ کے زانو پر گرے ہوئے فل پھر البتہ کھینچ لیوں گے ہم ہر جماعت سے جو نسا ان میں سے

عَلَى الرَّحْمَنِ عَنِيًّا ۵۹ ثُمَّ لَنَحْنُ أَعْلَمُ بِالَّذِينَ هُمْ أُولَى

اشدہ اوپر باری تعالیٰ کے سرکش ہیں پھر البتہ ہم خوب جانتے ہیں ان لوگوں کو کہ وہ بہت لائق ہیں

بِهَا صِلِيًّا ۶۰ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلَى رَبِّكَ حَتْمًا

ساتھ اس کے داخل ہونے میں اور نہیں کوئی تم میں سے مگر گزرنے والا ہے اوپر اس کے ہے اوپر پروردگار تیرے کے لازم

مَقْضِيًّا ۶۱ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا

اداکر کیا گیا پھر نجات دیں گے ہم ان کو جو پرہیزگاری کرتے ہیں اور چھوڑ دیں گے ہم ظالموں کو پتھ اس کے

جَنِيًّا ۶۲ وَإِذْ أَتَى عَلَى اللَّهِ الْوَيْلُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

گرے ہوئے فل اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر ان کے نشانیاں ہماری ظاہر کستے ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَمْ يَلْعَنُ الْفَرِيقَيْنِ خَيْرٌ مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا ۶۳

واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں کونسا دو فرقوں میں بہتر ہے جگہ میں اور بہتر ہے مجلس میں فل

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَحْسَنُ أَثَانًا وَرِعْيًا ۶۴ قُلْ

اور کتنے ہلاک کیے ہیں ہم نے پہلے ان سے قرن وہ بہتر تھے اسباب میں اور نمودیں کہہ

مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمَنُ مَدًّا ۶۵ حَتَّى إِذَا رَأَوْا

جو شخص کہے پتھ گمراہی کے پس چاہیے کہ کھینچ لے جاوے اس کو جس خوب کھینچا فل یہاں تک کہ جب دیکھیں جو

مَا يُوعَدُونَ إِمَّا الْعَذَابَ وَإِمَّا السَّاعَةَ ۶۶ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ

وعدہ دیئے جاتے ہیں یا عذاب کا اور یا قیامت کا پس البتہ جانیں گے

هُوَ شَرٌّ مَكَانًا ۶۷ وَأَضْعَفُ جُنْدًا ۶۸ وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا

کونسا بدتر ہے مکان میں اور بودا ہے لشکر میں فل اور زیادہ دیتا ہے اللہ ان لوگوں کو کہ راہ پائی ہے

هُدًى ۶۹ وَالْبَقِيَّةُ الصَّلَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ

راہ پائا اور باقی رہنے والیاں نیکیاں بہتر ہیں نزدیک پروردگار تیرے کے ثواب میں اور بہتر ہیں

مَرَّةً ۷۰ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِيَنَّ مَالًا

پھر آنے میں فل آیا پس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ کافر ہوا ساتھ نشانیاں جاری کئے اور کہا البتہ دیا جاؤں گا میں مال

وَوَلَدًا ۷۱ أَطَّلَعَ الْغَيْبَ أَمْ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۷۲ كَلَّا

اور اولاد فل کیا جھانک آیا ہے غیب کو یا ہے نزدیک اللہ کے سے عہد ہرگز نہیں یہ

سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنُكَدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝ وَنُزِّلُ لَهُ مَا

البتہ لکھیں گے ہم جو کہتا ہے وہ اور لہا کریں گے ہم اس کو عذاب سے لہا کرنا اور وارث کر گئے ہم اس کو سزا

يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهًا لِيَكُونُوا

کہہ رہا ہے اور آویگا ہمارے پاس اکیلا اور پکڑتے ہیں وہ سوائے اللہ کے معبود تو کہہ رہے ہیں

لَهُمْ عِزًّا ۝ كَلَّا سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝

واسطے انکے عزت ہرگز نہیں یہ البتہ کفر کریں گے ساتھ عبادت انہی کے اور جو بیگنے وہ بت اوپر ان کے مخالف

أَلَمْ تَرَ أَنَا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤْزُهُمْ أَزًّا ۝ فَلَا

کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ بھیجا ہم نے شیطانوں کو اوپر کافروں کے بدکاتے ہیں انکو بدکاتے کر پس مت

تَعَجَّلْ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّمَا نَعِدُ لَهُمْ عَذَابًا ۝ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى

جلدی کر اوپر ان کے سوائے اس کے نہیں کہ گنتے جاتے ہیں ہم واسطے انکے گنتے جانہ اسدن کو جمع کر گئے ہم پیر پیر کاروں کو طرف

الرَّحْمَنِ وَفْدًا ۝ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَرْدًا ۝ لَا

رجمن کی مہمان اور لائیں گے ہم گنہگاروں کو طرف دوزخ کی پہا سے نہیں

يَبْلُغُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا ۝

اختیار پاویں گے شفاعت کا مگر جس نے کہ لیا ہوگا نزدیک اللہ کے عہد کا

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا ۚ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ۝ تَكَادُ

اور کہا انہوں نے بچڑی ہے اللہ نے اولاد البتہ تحقیق لائے تم ایک چیز بھاری کا نزدیک ہیں

السَّمَوَاتِ يَتَّقَطْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

آسمان کہ پھٹ جاویں اس سے اور پھٹ جاوے زمین اور گر پڑے پہاڑ

هَدًّا ۝ أُنْ دَعَا لِلرَّحْمَنِ وَلَدًا ۝ وَمَا يَكْنِي لِلرَّحْمَنِ أَنْ

کامپ کر اس سے کہ دعویٰ کیا انہوں نے واسطے اللہ کے اولاد کا اور نہیں لائق واسطے رجمن کے یہ کہ

يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ إِنَّ كُلَّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي

پکڑے اولاد نہیں کوئی شخص کہ بیچ آسمانوں اور زمین کے ہے مگر آتا ہے

الرَّحْمَنِ عَبْدًا ۝ لَقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝ وَكُلُّهُمْ

رجمن کے پاس بندہ ہو کر البتہ تحقیق گھیر لیا ہے ان کو اور گن لینے کر اور سب وہ

إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

آئیائے ہیں دن قیامت کے اکیلے ہو کر تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

۵۵  
۸

فل جوتانا ہے یعنی مال  
اور اولاد اس کا فر کے  
دونو بیٹے مسلمان ہوئے

۱۲- منہ

فل یعنی جس کو اللہ نے

وعدہ دیا وہی سفارش

کرے گا ۱۲- منہ

فل یعنی ہماری گناہ

۱۲- منہ

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

وقف لا زہم

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۝۶۱ فَاِنَّمَا يَسْتَرْفِهٖٓ يَلِسَانَ لِّتَبَشِّرَ

البتہ کرے گا واسطے ان کے رحمن و رحمت پس سوا اس کے نہیں کہ آسان کیا ہے ہم نے اس قرآن کو ساتھ زبان تری

بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرُ بِهِ قَوْمًا لَّدَا ۝۶۲ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

کے تو کہ بشارت دے ساتھ اسکے پرہیزگاروں کو اور ڈراوے ساتھ اسکے قوم جھگڑنے والوں کو اور ہمت ہلاک کیے ہم نے پہلے اس سے

مِّنْ قَرْنٍ هَلْ تَحْسِبُ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝۶۳

قرن کیا دیکھتا ہے تو ان میں سے کسی کو یا سنتا ہے واسطے ان کے کھٹکا

سُوْرَةُ طه مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰیَاتُهَا ۱۴ رُكُوْعَاتُهَا ۱

سورہ طہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ایک سو پینیس آیتیں اور اٹھ رکوع ہیں

طه ۱ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰ ۝۱ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

نہیں انارا ہم نے اوپر تیرے قرآن تو کہ رنج کھینچنے مگر نصیحت واسطے اس شخص کے

يَخْشٰ ۝۲ تَنْزِيْلًا مِّنْ خَلْقِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝۳

کہ ڈرتا ہے انارے کراس کی طرف سے کہ جس نے پیدا کیا زمین کو اور آسمانوں بلند کو

الرَّحْمٰنِ عَلٰى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝۴ لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

وہ رحمن ہے اوپر عرش کے قرار پکڑ اس نے واسطے اسکے ہے جو کچھ پنج آسمانوں کے ہے اور جو کچھ پنج

الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝۵ وَاِنْ تَجْهَرُ بِالْقَوْلِ

زمین کے ہے اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے اور جو کچھ نیچے گیلی مٹی کے ہے اور اگر بیکار کر کے تو بات

فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰ ۝۶ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ

پس تحقیق وہ جانتا ہے چھ بھید کو اور بہت چھپے کو اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ واسطے اسی کے ہیں نام

الْحُسْنٰى ۝۷ وَهَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوسٰى ۝۸ اِذْ رَاٰى نَارًا

اچھے کہ اور کیا آئی ہے تیرے پاس بات موسیٰ کی جسوقت دیکھی اس نے آگ

فَقَالَ لَا اِهْلٰى اَمْ كُتُوْا اِنِّىْ اَنْتُمْ نَارُ الْعٰلٰى اَنْتُمْ مِّنْهَا

پس کہا واسطے اہل اپنے کے رہ جاؤ تحقیق میں نے دیکھی ہے آگ شاید کہ لے آؤں میں تمہارے پاس

يَقْبَسُ اَوْ اٰجِدُ عَلَى النَّارِ هٰدٰى ۝۹ فَلَمَّا اَتٰهَا نُودِىْ يٰيُوسٰى ۝۱۰

اس میں سے انگارا یا پاؤں اوپر آگ کے راہ بتانے والا کہ پس جب آیا اس کے پاس پکارا گیا لے موسیٰ

اِنِّىْ اَنَا رَبُّكَ فَانْحَلْ ثَعْلِيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۱

تحقیق میں ہوں پروردگار تیرا پس اتار ڈال دونو جوتیاں اپنی تحقیق کو پنج میدان پاک کے ہے کہ نام اس کا طوی ہے وہ

مل یعنی ان سے محبت کر لگا

یا ان کے دل میں اپنی

محبت پیدا کرے گا، یا

خلق کے دل میں ان کی

محبت۔ ۱۲۔ منذر

۶۔ ٹپ چھپا جو آہستہ

۷۔ بولے اور اس

۹۔ سے چھپا جو دل

میں جو۔ ۱۲۔ منذر

۱۳۔ کا فوجی رحمت سننے

تو کہتے تم ایک کو ٹھہراؤ

کبھی کسی کو بیکار کرتے ہو

کبھی کسی کو۔ ۱۲۔ منذر

۱۴۔ یہ قصہ سورہ قصص

اور طہ اور اخراٹ میں

سے پورا معلوم ہو گا جب

حضرت موسیٰ مدین سے

مصر کو آنے لگے عورت اور

بکریاں ساتھ لے کر

جنگل میں رات کی سڑی

میں راہ بھولے اور عورت

کو جھٹنے کا درد ہوا۔ دور

سے آگ نظر آئی وہ آگ

یہ بھی اللہ کا نور تھا ان

سے کلام کیا اور نبی کر

فرعون کی طرف بھیجا بھیجے

عورت اپنے باپ کے

گھر پہنچ ہی۔ ۱۲۔ منذر

۱۳۔ وہ میدان پاک

سے شاید بزرگ

نفا تھا یا اب ہو گیا

ان کی باپوشیں ناپاک

تھیں یہود یمنیں بھیجے

پاک موزہ پا پوش بھی

نماندہ میں اتارتے ہیں۔

ہمارے پیغمبر نے فرمایا۔ تم

نماز پڑھو موزے سے

پا پوش سے اگر پاک

ہوں۔ ۱۲۔ منذر

وَأَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ۖ إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

اور میں نے پسند کیا تم کو پس میں جو کچھ کہ وحی کی جاتی ہے تحقیق میں ہی ہوں اللہ نہیں کوئی معبود مگر

أَنَا فَأَعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ۚ إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ

میں پس عبادت کر میری اور قائم رکھ نماز کو واسطے یاد میری کے تحقیق قیامت آنے والی ہے

أَكَادُ أَخْفِيهَا لِنَجْوَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَى ۚ فَلَا يَصُدُّكَ

نزدیک ہے کہ چھپاؤں میں اسکو تو کہ بہ لادیا جاوے ہر جی ساتھ اس چیز کے کہ کرتا ہے طس نہ بند کرے تجھ کو فکرو اس

عَنْهَا مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَتَرْدَى ۚ وَمَا تِلْكَ

کے سے وہ شخص کہ نہیں ایمان لانا ساتھ اسکے اور پیروی کرتا ہے خواہش اپنی کی پس ہلاک ہو جائے گا اور کیا ہے بیچ دابنے

بَيِّنَاتٍ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّوْا عَلَيْهَا وَاهْتَسَبُوا

باتح تیرے کے لے موٹے کہا کہ یہ ہے عصا میرا تنکی کرتا ہوں میں اوپر اسکے اور پتے بھاڑتا ہوں

بِهَا عَلَىٰ عَنَمٍ وَلِي فِيهَا مَارِبٌ أُخْرَى ۚ قَالَ أَفَقَدْ بَيَّنَّنَا

میں ساتھ اسکے اور بکریوں اپنی کے اور میرے تئیں بیچ اس کے فائدے ہیں اور کہا ڈال لے اس کو لے موٹے

فَأَلْقَاهَا فَاذْهَبْ حَتَّىٰ تَسْلُبَ ۚ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۚ

پس ڈال دیا اس کو پس نگماں وہ سانپ تھا دوڑتا کہا پکڑے اس کو اور مت ڈر

سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَىٰ ۚ وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ

ابھی پھیر دیں گے ہم اس کو طرح پہلی میں ت اور ملائے ہاتھ اپنا طرف بازو اپنے کے

تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَىٰ ۚ لَنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا

نکل آوے گا سفید بغیر برائی کے نشانی اور ت تو کہ دکھلاؤں ہم تجھ کو نشانیاں اپنی

الْكُبْرَىٰ ۚ إِذْ هَبَّ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۚ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ

بڑی سے جا طرف فرعون کی تحقیق اس نے تکبر کی ہے کہا لے رب میرے کھول دے

لِي صَدْرِي ۚ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۚ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۚ

واسطے میرے سینہ میرا اور آسان کر واسطے میرے کام میرا اور کھول دے گره زبان میری سے

يَفْقَهُوا قَوْلِي ۚ وَاجْعَلْ لِّي وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي ۚ هَرُونَ

تو کہ سمجھیں بات میری ت اور کر واسطے میرے وزیر اہل میرے سے ہارون

أَخِي ۚ أَشَدُّ بِهِ أَرْزِي ۚ وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ۚ

بھائی میرا مضبوط کر ساتھ اس کے قوت میری اور شریک کر اس کو بیچ کام میرے کے ت

ط مومن علیہ السلام کو

بھی پہلے وحی میں نماز کا

حکم ہے اور چالے پیغمبر

کو بھی رنگ نکلتے اور

قیامت کو چھپا ہوں جی

وقت قیامت ہی کو نہیں

بتانا۔ ۱۲۔ منہ

ط نہ روک دے اس

سے اپنی قیامت کے یقین

لانے سے یا نماز سے جب

اللہ نے مومن علیہ السلام

کو پورے کی صحبت سے

منع کیا تو اور کوئی کیا ہے

۱۲۔ منہ

ط اپنی پھر لٹھی ہو جائے

گی۔ ۱۲۔ منہ

ط بڑی طرح اپنی آثار

سے سفید نہیں۔ ۱۲۔ منہ

ط سینہ کشادہ کر یعنی صلہ

خفا نہ ہوں اور زبان

لو کاہن میں جل گئی تھی

صاف نہ ہوں کہتے تھے

۱۲۔ منہ

ط ایسے بڑے پیروں کو

خلق کی طرف بہت خیال

نہیں مڑنا ایک شکار

چاہیے کہ خلق کو وسیع

میں بھانپے ہمارے پیغمبر

کے آگے ابوجہ تھے۔ اول

پیغمبر کے وقت بہت لوگ

ان کے بھانپے سے ایمان

میں آئے۔ ۱۲۔ منہ

كُنْ نَسِيْحَكَ كَثِيْرًا ۝ وَكُنْ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا

تو کہ پائی بیان کریں ہم تیری بہت اور یاد کریں ہم تجھ کو بہت تحقیق تو بے ہم کو

بَصِيْرًا ۝ قَالَ قَدْ اَوْتَيْتَ سُوْلَكَ يٰمُوسٰى ۝ وَلَقَدْ مَنَّا

دیکھنے والا کہا کہ تحقیق دیا گیا تو سوال اپنا لے موئے اور البتہ تحقیق احسان

عَلَيْكَ مَرَّةً اٰخَرٰى ۝ اِذْ اَوْحَيْنَا اِلٰى اُمِّكَ مَا يُوحٰى ۝ اِنْ

کیا تھا ہم نے اوپر تیرے ایک بار اور جس وقت کہ وحی ڈالی ہم نے طرف ماں تیری کے وہ پیکر وحی کی جاتی ہے اے بیٹا

اَقْدَرٰى فِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاَقْدَرٰى فِيْهِ فِي الْيَمِّ ۝ فَلْيُلْقِهٖ الْيَمُّ

ڈال دے اس کو یمن صندوق کے پس ڈال دے اس کو بیچ دریا کے پس چاہئے کہ ڈال دے اس کو دریا

بِالسَّاحِلِ ۝ يٰاَخِذْ لَعَدُوْلِيْ وَعَدُوْلَهُ ۝ وَاقْبِتْ عَلَيْكَ مَحَبَّةً

کنارے پر لے لےوے اس کو دشمن میرا اور دشمن اس کا اور ڈال دی میں نے اوپر تیرے محبت

مِّنِّيْ ۝ وَلَتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۝ اِذْ تَشْمٰى اُنْحَكَ فَتَقُوْلُ هَلْ

اپنی طرف سے اور تو کہ پرورش کیا ہوا ہے تو اوپر آنکھوں میری کے ٹا جسوقت کہ چلتی تھی بہن تیری پس کہتی تھی کیا

اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهُ ۝ فَرَجَعْنَاكَ اِلٰى اُمِّكَ كِيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

دلائل کروں میں تم کو اوپر اس شخص کے کہ پائے اُسکو پس پھر لائے ہم تجھ کو طرف ماں تیری کے تو کہ ٹھنڈی جوں آنکھیں اسکی

وَلَا تَحْزَنْ ۝ وَتَمَتَّتْ نَفْسًا فَتَجْبِيْنَكَ مِنَ الْغَمِّ ۝ وَفَتَنَّاكَ

اور نہ غم کھاوے اور مارا تھا تو نے ایک جان کو پس نجات دی ہم نے تجھ کو غم سے اور آزمایا ہم نے تجھ کو

فَتَوَنَّا ۝ فَلَيْسَتْ سِنِيْنٌ فِىْ اَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتُ عَلٰى

آزمایا ت تو کہ تو کئی برس بیچ لوگوں مدین کے پھر آیا تو اوپر

قَدَرِ يٰمُوسٰى ۝ وَاَصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ۝ اِذْ هَبْ اَنْتَ وَ

اندازے کے لے موئے اور پسند کر لیا میں نے تجھ کو واسطے ذات اپنی کے جا تو اور

اٰخُوْكَ بِاَيَّتِيْ وَلَا تَنِيَا فِىْ ذِكْرِيْ ۝ اِذْ هَبْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ

بھائی تیرا ساتھ نشانوں میری کے اور مت سستی کرو بیچ ذات میری کے جاؤ ہم دونوں طرف فرعون کے

اِنَّهٗ طَغٰى ۝ فَقُوْلَا لَهُ قُوْلَا لَّيْنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ۝ قَالَ

تحقیق اسنے سرکش کی پس کہو اس کو بات نرم شاید کہ وہ نصیحت پچھے یا ڈرے کہا دونوں نے

رَبَّنَا اِنَّا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ۝ قَالَ لَا

اے رب ہمارے تحقیق ہم ڈرتے ہیں یہ کہ جلدی کرے اوپر ہمارے یا یہ کہ سرکش کرے کہا مت

ط ان کی ماں کو یہ بات  
خواب میں بھی اس سے  
پہنچے نہ ہو گئیں ۱۲۔ منہ  
ف فرعون اس برس  
جنی اسرائیل کے بیٹے  
مارا تھا جب موسیٰ پیدا  
ہوئے ماں ڈری کہ فرعون  
کے پیادے خبر  
پاؤں تو مار دیں  
اور ماں باپ کو  
ستائیں کہ ظاہر کیل  
نہ کیا تب خواب میں یہ  
دیکھا صندوق نہریں  
ڈال دیا وہ فرعون کے  
بارغ میں پہنچا اس کی  
بی بی نے اطمینان لانا  
آسید وہ تھیں بنی اسرائیل  
میں کی پھر فرعون کو بھی  
دیکھ کر محبت آئی آپسا  
بیٹا کر کہ بالا ۱۲۔ منہ  
ف یہ سارا قصہ سورہ  
قصص میں ہے۔

۱۲۔ منہ



تَخَافَا اَنْ يَنْبِیَ مَعَكُمَا اَسْمِعْ وَاَرٰی ۵۷ فَاَنْتَبِهَ فَقَوْلَا اِنَّا رَسُوْلَا

ڈرو تحقیق میں ہوں ساتھ تمہارے سننا ہوں اور دیکھتا ہوں پس جاؤ اس کے پاس پس کو تحقیق ہم دونوں بھیجے گئے ہیں

رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي اِسْرَآءِیْلَ وَلَا تَعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ

رب تیرے کے پاس بھیج ساتھ ہمارے بنی اسرائیل کو اور مت عذاب کر ان کو تحقیق ہم ایلانے میں تیرے

بِآیَاتِنَا مَنْ رَّبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اتَّبَعَ الْهُدٰی ۵۸ اِنَّا قَدْ

پاس نشانی رب تیرے سے اور سلامتی اوپر اس شخص کے ہے کہ پیروی کرے ہدایت کی تحقیق

اَوْحٰی اِلَيْنَا اَنْ الْعَذَابُ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلٰی ۵۹ قَالَ فَسَنُ

وحی کی گئی طرف ہماری یہ کہ عذاب اوپر اس شخص کے ہے کہ جھٹلاوے اور منہ پھیرے کافر غن نے پس کوئی

رَبُّكُمْ اِيْمُوْسٰی ۶۰ قَالَ رَبُّمَا الَّذِیْ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ

پروردگار تمہارا اے موسے کہا موسے نے رب ہمارا وہ ہے جس نے دی ہر چیز کو پیدائش اس کی پھر

هُدٰی ۶۱ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُولٰٓی ۶۲ قَالَ عَلِمْتُهَا عِنْدَ

راہ دکھائی مل کیا فرعون نے پس کیا ہے حال قرون پہلوں کا کہا کہ علم ان کا نزدیک

رَبِّیْ فِیْ کِتٰبٍ لَا یُضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یُنْسِی ۶۳ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ

پروردگار میرے کے ہے بیچ کتاب کے نہیں بھٹک جائے اور نہ بھول جاتا ہے مل جس نے کیا واسطے تمہارے

الْاَرْضَ مَهْدًا وَّوَسَّلَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

زمین کو بچھونا اور بنائیں واسطے تمہارے بیچ اس کے راہیں اور اتارا آسمان سے

مَآءً فَاَخْرِجْنَا بِهٖ اَرْوَاجًا مِّنْ ثَبَاتٍ شَتٰی ۶۴ كُلُّوْا وَاَرْعَوْا

پانی پس نکالے ہم نے ساتھ اس کے اقسام روئیدگی کے مختلف کھاؤ اور چکھاؤ

اَنْعَامَكُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّہٰی ۶۵ مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ

جانوروں اپنوں کو تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے صاحبوں عقل کے مل اس سے پیدا کیا ہم نے تم کو

وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی ۶۶ وَلَقَدْ اَرٰیہٗ

اور بیچ اس کے دوبارہ لے جاوینگے تم کو اور اس میں نکالیں گے ہم تم کو ایک بار اور اور البتہ تحقیق دکھائیں ہم نے

اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاٰبٰی ۶۷ قَالَ اٰجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا

اس کو نشانیاں اپنی سب پس جھٹلایا اور نہ مانا کہا کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تو کہ نکال دیوے ہم کو زمین ہماری سے

یَسْحَرُکَ یٰمُوْسٰی ۶۸ فَلَمَّا تُبٰیئُکَ یَسْحَرُ مِثْلِهٖ فَاَجْعَلْ بَيْنَنَا

ساتھ جاو اپنے کے اے موسے پس البتہ لاویں گے ہم تیرے پاس جاو مانند اس کی پس مقرر کر درمیان ہمارے

مل اپنی کھانے پینے کا ہوش دیا بچے کو دودھ پینا وہ نہ کھاوے تو کوئی نہ کھا سکے۔  
مل فرعون شاید دوسری مزاج تھا آدمیوں کی پیدائش سمجھنا تھا جیسے برسات کا سبزہ مائل کسی نے پیدا کیا آپ ہی پیدا ہو گیا۔ نہ آخر باقی رہا کل کر مٹی ہو گیا جب سنا کہ سب کے سر پر ایک رب ہے تب یہ پوچھا کہ اکی خلق کہاں گئی بتایا کہ ان کا حساب لکھا ہوا موجود ہے۔ ایک ایک آدمی پھر حاضر ہوگا۔ ۱۲۔ منہ مل یہ اللہ کلام فرماتا ہے دوسروں کی آنکھ کھولنے کو اس کی تہذیب اور قدرتیں دیکھو۔ ۱۱۔ اگر عقل ہے سمجھ لوگے۔ ۱۲۔ منہ

وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُغْلِقُكَ نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝

اور درمیان اپنے ایک وعدہ گاہ کہ نہ خلاف کریں اس کا ہم اور نہ تو مکان ہموار

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝

کہا وعدہ گاہ تمہارا دن زینت کا ہے اور یہ کہ اکٹھے کیے جاویں گے لوگ دن چڑھے ط

فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى ۝ قَالَ لَهُمُ مُوسَى وَيْلَكُمْ

پس پھر گیا فرعون پس جمع کیا مکر اپنا پھر آیا کہا واسطے ان کے موسیٰ نے اے وائے تم کو

لَا تَقْتَرُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَقَدْ خَابَ مِنْ

مت باندھ لو اوپر خدا کے جھوٹ پس فنا کر دیگا تم کو ساتھ عذاب کے اور تحقیق نامراد ہوا جس نے

اِفْتَرَى ۝ فَتَنَّا زُجْرًا وَأَمْرُهُمْ بَيْنَهُمْ وَآسَرُوا النَّجْوَى ۝ قَالُوا

جھوٹ باندھا پس جھگڑنے کے کام اپنے میں درمیان اپنے اور چھپایا مصلحت کو کہا انہوں نے

إِنْ هَذَا بِلَا إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ يُخْرِجُكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ

تحقیق یہ جادو گر ہیں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم کو زمین تمہاری سے

بِسِحْرِهِمْ وَيَذُوبُ آبُكُمْ يُفْقِتُكُمُ الْمُثَلَّى ۝ فَاجْبِعُوا كَيْدَكُمْ

ساتھ جادو اپنے کے اور لے جاویں راہ تمہاری بہتر کو پس جمع کرو مکر اپنا یعنی تدبیر

ثُمَّ اتُّبُوا صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى ۝ قَالُوا

پھر آؤ صف باندھ کر اور تحقیق فلاح پائی آج کے دن اس شخص نے کہ غالب آیا کہا انہوں نے

يُؤَسِّى إِمَّا أَنْ تُلْقَى رَأْمًا أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى ۝

لے موسیٰ یا یہ کہ تو ڈال دے اور یا ہوں ہم پہلے ڈالنے والے

قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا حِجَابُهُمْ وَعَصِيَّهُمْ يُخِيلُ إِلَيْهِ مِنْ

کہا بلکہ ڈالو تمہیں پس ناگہاں رسیاں ان کی اور لاٹھیاں ان کی خیال بندھا تھا طرف اس کی

سِحْرِهِمْ أَنْهَا تَسْعَى ۝ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَى ۝ قُلْنَا

جادو ان کے سے یہ کہ وہ ڈرتے ہیں پس چھپایا بیچ جی اپنے کے ڈر موسیٰ نے کہا ہم نے

لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ۝ وَأَلْقَى مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفُ

مت ڈر تحقیق تو ہے غالب اور ڈال جو بیچ داہنے ہاتھ تیرے کے ہے چل جاو گیا

مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سِحْرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ

اس چیز کو جو بنایا ہے انہوں نے تحقیق جو کچھ بنایا ہے انہوں نے مکر جادو گر کا ہے اور نہیں فلاح پائا جادو گر جہاں آتا

فل دنگل میں مقابلہ کرنے سے دونوں کو غرض تھی وہ چاہے کہ ان کو ہرا لے سب کے دوبرو پر چاچیں کہ وہ ہارے جن کا دن سارے مصر کے شہر میں مقرر تھا فرعون کی سالگرہ کا۔ ۱۲۔ مندرجہ فل جب فرعون نے سارے جمع کئے اور سبایروں کو اسی بات پر اٹھایا تب حضرت موسیٰ نے ہر شخص کو نصیحت کر دی جدا جدا۔ ۱۲۔ مندرجہ

أَنِّي ۝ قَالَتِ السَّحَرَةُ سَجْدًا ۖ قَالُوا أَمَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ۝

ہے پس ڈالے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے کہنے لگے ایمان لائے ہم ساتھ رب ہارون اور موسیٰ کے

قَالَ أَمْنٌ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنٰ لَكُمْ ۖ إِنَّهُ لَكَيْدٌ كَرِيمٌ ۝

کہا ایمان لائے تم واسطے اس کے پہلے اس سے کہ حکم کروں میں تم کو تحقیق وہ البتہ فرامدا ہے جس نے سکھایا ہے تم کو

السَّحَرَةُ فَلَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ۖ وَ

جادو پس البتہ کاٹوں گا میں ہاتھوں تمہارے کو اور پاؤں تمہارے کو خلاف سے اور

لَا وَصِيلَتُكُمْ فِي جُدُوعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ إِنَّا أَشَدُّ عَذَابًا

البتہ سولی دونوں میں تم کو بیچ شاخوں کھجور کے اور البتہ جانو گے تم کو سزا ہم میں اشد ہے عذاب میں

وَأَبْقَىٰ ۝ قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ

اور ہمت باقی رہنے والا ہے تم کو انہوں نے ہرگز نہ اٹھیا کرینگے تم کچھ کو اور اس چیز کے کہ آئی ہے ہمارے پاس دلیلوں سے

وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ ۖ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ

اور اس شخص کے کہ پیدا کیا اس نے ہم کو پس حکم کر جو کچھ تو حکم کرنے والا ہے سوئے اس کے نہیں کہ حکم کریگا تو بیچ

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ إِنَّا آمَنَّا بِرَبِّنَا لِنَغْفِرَ لَكَ خَطِيئَتَنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا

اس زندگانی دنیا کے تحقیق ہم ایمان لائے ساتھ پروردگار اپنے کے تو کہ بخشے واسطے ہمارے گناہ ہمارے اور وہ چیز کہ زبردستی

عَلَيْهِ مِنَ السَّحَرَةِ وَاللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۖ إِنَّهُ مِّنْ يَّاتِ رَبَّهُ مُبْجَرَمًا

کی ہے تو نے ہم کو اور اس کے جادو سے اور اللہ ہمت بہتر ہے اور ہمت باقی رہنے والا ہے تم کو تحقیق بات یہ ہے کہ جو کوئی آوے رب اپنے کے پہنچا

فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَبُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۖ وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا

جو کہ پس تحقیق واسطے اسکے دوزخ ہے نہ مرے گا بیچ اس کے اور نہ جیے گا اور جو کوئی آوے اس کے پاس ایمان والا ہو

قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ ۖ

تحقیق عمل کیے ہوں اچھے یہ لوگ واسطے ان کے درجے ہیں بلند بہشتیں

عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاؤُ

بہشت رہنے کی چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں ہمیش رہتے والے بیچ اُس کے اور یہی ہے بدلہ اس شخص

مَنْ تَزَلَّىٰ ۖ وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي

کا جو پاک ہوا اور البتہ تحقیق وحی کی ہم نے طرف موسیٰ کی یہ کہ رات کو بچل بندوں میرے کو

فَاصْطِرْبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۖ لَا تَخَفْ دَرَكًا

پس مار واسطے ان کے بیچ دریا کے خشک نہ ڈرے گا تو پالنے سے

طہ تمہارا بڑا جس نے جادو  
سکھایا یہ شاید رب کو  
کہنے لگا۔ ۱۲۔ منہ  
تم زور آوری کروا کہتے  
ہیں جادو گشت موتی  
کے نشان دیکھ کر سمجھ  
گئے تھے کہ یہ جادو نہیں  
مقابلہ نہ کریئے پھر فرعون  
کی خاطر سے کیا۔ شاید  
فرعون بوڑھا تھا سو  
ان پر نہ کر سکا،  
دل میں ڈر گیا  
موسے کی نشانی سے۔  
۱۲۔ منہ

۳۷۸

وَلَا تَخْشَى ۝ فَاتَّبِعْهُمْ فَرْعُونُ يَجْزُودُهُ فَعَشِيَهُمْ مِّنْ

اور نہ خطرہ کرے گا پس پیچھے لگا ان کے فرعون ساتھ شوروں اپنے کے پس ڈھانک لیا ان کو

الْيَمِّ مَا عَشِيَهُمْ ۝ وَأَضَلَّ فَرْعُونُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ۝

دریا میں سے اس چیز نے کہ ڈھانک لیا انکو اور گمراہ کیا فرعون نے قوم اپنی کو اور نہ راہ دکھائی

يَبْنَىٰ إِسْرَءِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكَ مِنْ عَدُوِّكَمْ وَوَعَدْنَاكُمْ

لے بنی اسرائیل تحقیق نجات دی ہم نے تم کو دشمن تمہارے سے اور وعدہ کیا ہم نے تم کو

بِجَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلَوىٰ ۝

کنارے طور برکت والے کے اور اتارا ہم نے اوپر تمہارے من اور سلوی

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ

کھاؤ پاکیزہ اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے تم کو اور مت سرکشی کرو بیچ اس کے پس اترے گا

عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَنْ يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوَىٰ ۝

اوپر تمہارے غصہ میرا اور جو کوئی کہ اترے اوپر اس کے غصہ میرا پس تحقیق گمراہ دل

وَأِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ

اور تحقیق میں بخشنے والا ہوں واسطے اس شخص کے کہ پھیر آیا اور ایمان لایا اور عمل کیے اچھے پھر

اهْتَدَىٰ ۝ وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسَىٰ ۝ قَالَ هُمْ أَوْلَىٰ

راہ پائی اور کیا چیز جلد لے آئی تجھ کو قوم تیری سے اے موسیٰ کہا کہ وہ یہ ہیں

عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ۝ قَالَ فَإِنَّا قَدْ

اوپر نقش قدم میرے کے اور جلد آیا میں طرف تیری لے رب میرے تو کہ راضی ہو تو کہا پس تحقیق ہم نے

فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝ فَرَجَعَ مُوسَىٰ

آزمائش کی ہے قوم تیری کو پیچھے تیرے اور گمراہ کیا ان کو سامری نے پس پھر آیا موسیٰ

إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضَبَانَ أَيسَا قَالِ يَقُومُ أَلَمْ يَعْذِبْكُمْ رَبُّكُمْ وَعَدَا

طرف قوم اپنی کے غصے میں غصین کہا اے قوم میری کیا نہ وعدہ دیا تھا تم کو کہ دردگار تمہارے نے وعدہ

حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ

اچھا ط کیا پس لمبا ہوا اوپر تمہارے وقت یا ارادہ کیا تم نے یہ کہ اتر آوے اوپر تمہارے

غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ مَوْعِدِي ۝ قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا

غصہ پروردگار تمہارے کا پس خلاف کیا تم نے وعدے میرے کو کہا انہوں نے نہیں خلاف کیا ہم نے

ط زیادتی نہ کرو یعنی کہ  
نہ پھوڑو ۱۲۔ منہ  
ط وعدہ تورات دینے  
کا حضرت موسیٰ قوم سے  
نہیں دن کا وعدہ کر گئے  
تھے ہمارے پرواں چلے  
دن گئے پیچھے بچھڑا بنا  
کر پوچھنے لگے ۱۲۔ منہ

مَوْعِدًا بِمَلِكِنَا وَلَكِنَّا حَمَلْنَا أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ الْقَوْمِ

وعدے تیرے کو ساتھ اختیار اپنے کے و لیکن اٹھوائے گئے تھے ہم بوجھ گمنوں قوم فرعون کے سے

فَقَدْ قُنِيَهَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ۖ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عَجَلًا

پس چھینک دیا ہم نے اسکو پس اسی طرح ڈالا سامری نے فل پس نکالا واسطے ان کے بچے گائے کا

جَسَدًا ۖ لَهُ خَوَارِقُ قَالَ هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ مُوسَى ۖ قَنَسِي ۖ

ایک بدن ہے واسطے اسکے آواز ہے گائے کی پس کہا انہوں نے یہ ہے مہبود تمہارا اور مہبود موسے کا پس بھول گیا ہے موسے فل

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۖ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا

کیا پس نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ نہیں پھیرتا وہ طرف ان کی جواب اور نہیں اختیار میں رکھتا واسطے ان کے ضرر

وَلَا نَفْعًا ۖ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَارُونُ مِنْ قَبْلُ يَقَوْمُ إِنَّكُمْ

اور نہ فائدہ اور البتہ تحقیق کہا تھا واسطے انکے ہارون نے پہلے اس سے لے قوم میری سوائے اس کے

فَيَنْتَنُمُ بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ۖ

نہیں کہ اڑائے گئے ہوں ساتھ اسکے اور تحقیق پروردگار تمہارا رحمن ہے پس پیروی کرو میری اور مانو حکم میرا

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ۖ

کہا انہوں نے ہمیش رہیں گے ہم اوپر اس کے منتقف یہاں تک کہ پھر آوے طرف ہماری موسے

قَالَ يَلَهُرُونَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا ۖ أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ

کہا لے ہارون کس چیز نے منع کیا تجھ کو جس وقت کہ دیکھا تو نے ان کو گمراہ ہوئے اس سے کہ نہ پیروی کرے میری

أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۖ قَالَ يَبْنَؤُمْ لَا تَأْخُذْ بِلِحَيَّتِي وَلَا

کیا پس نافرمانی کی حکم میرے کی کہنا لے بیٹے ماں میری کے مت پکڑ ڈراچی میری اور نہ

بِرَأْسِي ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَءِيلَ

سر میرا تحقیق میں ڈرا یہ کہ کہے تو جدائی ڈال دی درمیان بنی اسرائیل کے

وَلَمْ تَرْجُبْ قَوْلِي ۖ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يُسَامِرِيُّ ۖ قَالَ بَعَثْتُ

اور نہ انتظار کیا بات میری کا فل کہا پس کیا ہے حال تیرا لے سامری کہنا کہ دیکھا میں نے

بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ

اس چیز کو کہ نہ دیکھا تھا لوگوں نے اس کو پس بھری میں نے ایک مٹھی خاک قدم چھبے ہوئے کے سے

فَنَبَذْتُهَا وَكَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ۖ قَالَ فَاذْهَبْ

پس ڈال دیا میں نے اسکو پس گائے کے بچے کے پیٹ میں اور اسی طرح اچھا دکھایا مجھ کو میرے لئے فل کہا پس جا

فل فرعون والوں سے

عاریت مانگ کر لیا تھا

گنا کہ وہ یقین تائیں

کہ ان کو شادی منظور ہے

اس واسطے کھلتے ہیں

شہر سے اس بغیر فرعون

نکلنے نہ تھا۔ ۱۲۔ مندر

فل یعنی موسے بھول گیا

کہ اور جگہ گیا۔ ۱۳۔ مندر

فل تلے وقت موسے

بارون کو نصیحت

کر گئے تھے کہ

سب کو متفق

رکھو اس واسطے

انہوں نے کھڑا ہوئے

والوں کا مقابلہ نہ کیا۔

زبان سے سمجھا یا وہ نہ

سمجھے۔ ۱۲۔ مندر

فل جس وقت بنی اسرائیل

پھٹے دیا میں بیٹے پیچھے

فرعون ساتھ فرج کے

پہنچا جبرائیل بیچ میں ہو

گئے کہ ان کو ان تک

ملنے دیں سامری نے

پہنچا کہ یہ جبرائیل ہیں

ان کے پاؤں نیچے سے

مٹھی بھر مٹی اٹھالی۔

وہی اب سونے کے

بچھڑے میں ڈال دی۔

سو تھا کافروں کا مال

لیا ہوا فریب سے اس

میں مٹی چڑی برکت کی

حتیٰ اور باطل ملکہ ایک

کرشمہ پیدا ہوا کہ رونق جاندا

کی اور آواز اس میں ہو

گئی۔ ایسی چیزوں سے

بہت پہنچا بیٹے اسی سے

بنت پرستی بڑھتی ہے۔

۱۲۔ مندر

فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَوةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ

پس تحقیق واسطے تیرے ہے بیچ زندگانی کے یہ کہ کہا کرے تو نہیں ہاتھ لگانا اور تحقیق واسطے تیرے

مَوْعِدًا لَّنِي تَخْلَفَنِي وَأَنْظُرَ إِلَى إِلَهِكَ الَّذِي ظَلَمْتَ

ایک جگہ وعدے کی سرگز نہ پیچھے پھوڑا جاوے گا اس سے اور دیکھ طرف مہمور اپنے کے وہ جو ہو گیا تھا

عَلَيْهِ عَاكِفًا لَّنَحَرِّقَتْهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝

اوپر اس کے متکلف ابھی جلاویں گے ہم اسکو پھر اڑا دیں گے ہم اس کو بیچ دریا کے اڑا دینا کر دک

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ

سوائے اس کے نہیں کہ مہمور تمنا اللہ سے وہ جو نہیں کوئی مہمور مگر وہ سہا لیا ہے ہر چیز کو

عِلْمًا ۝ كَذَلِكَ تَقْصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ

تکلم میں اسی طرح بیان کرتے ہیں ہم اوپر تیرے خبروں اس چیز کی سے کہ تحقیق پہلے گذری

وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ

اور تحقیق دیا ہم نے تجھ کو اپنے پاس سے ذکر جو کوئی منہ پھیرے اس سے پس تحقیق وہ

يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْرًا ۝ خَلِيدِينَ فِيهِ وَسَاءَ لَهُمْ

اٹھاوے گا دن قیامت کے بوجھ ہمیش رہنے والے بیچ اس کے اور برا ہے واسطے اُن کے

يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ

دن قیامت کے بوجھ اس دن کہ پھونکا جاوے گا بیچ صور کے اور اکٹھا کریں گے

الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ

ہم گنہگاروں کو اس دن کبری آنکھوں سے دک آہستہ کہتے ہوں گے درمیان اپنے نہیں رہے تھے تم

إِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ

مگر دس دن دک ہم خوب جانتے ہیں اس چیز کو کہ کہتے ہیں جس وقت کہ کہے گا بہتر اُن کا

طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ۝ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ

راہ میں نہ رہے تھے تم مگر ایک روز دک اور سوال کرتے ہیں تجھ کو پہاڑوں سے

قُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَا

پس کہہ اڑا دے گا اُن کو رب میرا اڑا دینا کر پس پھوڑ دیے گا اس میں کو میدان صاف نہیں

تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ

دیکھتے گا تو بیچ اس کے کبھی اور نہ اونچان یعنی ٹیلہ اس دن پیچھے چلیں گے پکارنے والے کے

دک دنیا میں اس کو بھی

سزا مل کہ وہ شکر نہ

اسرائیل سے باہر لگ

رہتا اگر وہ کسی سے ملتا

یا کوئی اس سے دونوں

تپ چڑھتی اس مارے

لوگوں کو دور دور کرتا او

ایک وعدہ ہے کہ خلاف

نہ ہو گا شاید عذاب آخرت

ہے اور شاہد جہاں کا

نکلتا وہ بھی یہودیوں کا

کافراؤ پر کر کے جیسے

ہمارے پیغمبر مال بانٹتے

تھے۔ ایک شخص نے کہا

انصاف سے بانٹ دینا

اس کی جس کے لوگ

نکلیں گے وہ خارجی نکلے

کہ اپنے پیشواؤں پر گئے

اعتراض پڑنے جو کوئی دین

کے پیشواؤں پر طعن

کرے ایسا ہی جواب

۱۲۔ منہ

دک یعنی اندھے اور نشانہ

انہی نیل ہوں بدنامی

کے واسطے۔

۱۲۔ منہ

دک یعنی دنیا میں رہنا

اتنا نظر آوے گا یا قبر

میں رہنا۔

۱۲۔ منہ

دک ہم کو خوب

۵ معلوم ہے یعنی

۱۴ چلے کہنا ہم سے

نہیں چھپتا۔

۱۲۔ منہ

لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝۱۸

نہیں کبھی واسطے اس کے اور نیچی ہو جاویں گی آوازیں واسطے رحمن کے پس نہ سنے گا تو مگر

وَأَوَّازٌ أَهَسَتْ ۝۱۹

آواز آہستہ اس دن نہ فائدہ دیگی شفاعت مگر اس کو کہ اذن دیا جائے اس کے رحمن نے

وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝۲۰

اور پسند کیا ہے واسطے اس کے کناٹ جانا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے

وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝۲۱

اور نہیں گھیرتے اس کو علم کر اور ذلیل ہو گئے منہ واسطے زندہ قائم رہنے والے کے

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝۲۲

اور تحقیق تاراج ہوا جن نے اٹھا لیا ظلم اور جو کوئی عمل کرے نیکیوں میں سے

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخْفُ ظُلْمًا ۝۲۳

اور وہ مومن ہو پس نہیں ڈرے گا ظلم سے اور نہ توڑنے سے ک اور اسی طرح

أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ

اتارا ہے ہم نے اس کو قرآن عربی اور طرح طرح سے بیان کیا ہے ہم نے بیچ اس کے ڈرانے سے تو کہ وہ

يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝۲۴

تقویٰ میں آید یا پیدا کرے واسطے اُن کے یاد پس بہت مرتبہ ہے اللہ بادشاہ

الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ

برحق اور مت جلدی کر ساتھ قرآن کے پہلے اس کے کہ تمام کی جاوے طرف تیری

وَحْيِهِ ذُوقْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝۲۵

وحی اس کی اور کہ لے رب میرے زیادہ دے مجھ کو علم ک اور البتہ تحقیق عہد کیا تھا ہم نے طرف آدم کی

مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهُ عِزًّا ۝۲۶

پہلے اس سے پس بھول گیا اور نہ پایا ہم نے واسطے اس کے قصہ خلاف کا ک اور جب کہا ہم نے واسطے فرشتوں کے

أَسْجُدْ وَاقْبَلْ ۝۲۷

سجدہ کرو واسطے آدم کے پس سجدہ کیا انہوں نے مگر ابلیس نہ مانا پس کہا ہم نے لے آدم

إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجُكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ

تحقیق یہ دشمن ہے واسطے تیرے اور واسطے جو زوجہ تیری کے پس نہ نکال دیوے تم دونو کو بہشت سے

کے یعنی اس کی سفارش چلے گی۔ ۱۲۔ مندرجہ  
کے یعنی اس پر زور نہ ہوگا اللہ کے ہاں انصاف ہے۔ ۱۳۔ مندرجہ  
کے جبرئیل جب قرآن لاتے ان کے پڑھنے کے ساتھ آپ بھی پڑھنے لگتے کہ بھول نہ جاویں اس کو پہلے منع فرمایا تھا سورۃ قیامت میں اور تسلی کر دی تھی کہ اس کا یاد رکھنا اور لوگوں تک پہنچانا ذمہ ہمارا ہے لیکن بندہ بشر ہے شاید بھول گئے ہوں پھر تفسیر کیا اور بھولنے پر مشعل فرمائی آدم علیہ السلام کی۔ ۱۲۔ مندرجہ  
کے وہی جو دانہ کھا لیا بھول گئے یعنی قائم نہ رہے۔ ۱۳۔ مندرجہ

الحق ۱۵

فَتَشْقَىٰ إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعْرَىٰ ۖ وَأَنَّكَ لَا

پس سختی میں جا رہے تو تحقیق واسطے تیرے ہے یہ کہ نہ بھوکا رہے تو بیچ اس کے اور نہ نکار ہے تو اور یہ کہ نہ

تَطْمَؤُا فِيهَا وَلَا تَصْحَىٰ ۖ فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ

یسا رہے تو بیچ اس کے اور نہ دھوپ کھاوے پس وسوسہ کیا طرف اس کی شیطان نے کیا

يَا أَدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبُلَىٰ ۚ

اے آدم آیا دلالت کروں میں تجھ کو اوپر درخت ہمیش رہنے کے اور اس بادشاہی کی کہ نہ پرانی ہو

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهَا سَوءَاتُهَا وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهَا

پس کھایا دونوں نے اس میں سے پس ظاہر ہو گئی انکو شرگاہ ان دونوں کی اور شروع کیا دونوں نے کڑیاں بچھنے اور اپنے

مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ۖ ثُمَّ اجْنَبْنَاهُ

پتوں بہشت کے سے اور نافرمانی کی آدم نے رب اپنے کی پس گمراہ ہو گیا پھر برگزیدہ کیا اس کو

رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ ۖ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا

رب اس کے نے پس پھر آیا اوپر اس کے اور راہ دکھائی کہا اتر دو تم اس سے اگلے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ فَمَا يَا تَيْبَتُكُمْ مِنِّي هُدًى ۚ

بعض تمہارے واسطے بعض کے دشمن ہیں پس اگر آدے تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت

فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ۖ وَمَنْ أَعْرَضَ

پس جس نے پیروی کی ہدایت میری کی پس نہ گمراہ ہوگا اور نہ ایذا کھینچے گا دل اور جس نے منہ پھرا

عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

یاد میری سے پس تحقیق واسطے اس کے معیشت ہے تنگ اور اٹھاویں گے ہم اُس کو دن قیامت کے

أَعْمَىٰ ۖ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۚ

اندھا کہے گا لے رب میرے کیوں اٹھایا مجھ کو اندھا اور تحقیق تھا میں دیکھنے والا

قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَىٰ ۚ

کہے گا اسی طرح آئی تھیں تیرے پاس نشانیاں ہماری پس بھول گیا تو ان کو اور اسی طرح آج بھلایا جاوے گا تو

وَكَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ

اور اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم اس شخص کو کہ حد سے نکل گیا اور نہ ایمان لایا ساتھ نشانیاں رب اپنی کے اور البتہ عذاب

الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْغَىٰ ۖ أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

آخرت کا بہت سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا ہے کیا پس نہیں راہ دکھا تا انکو یہ کہ کتنے ہلاک کیے ہیں ہم نے پہلے ان سے

دل ایک دوسرے کے دشمن رہے ان کی اولاد جیسا اپس میں رفاقت کر کر گناہ کیا اس رفاقت کا بدلہ ملا کہ اولاد آپس میں دشمن ہوئی۔

۱۲- مندرجہ

دل آیتوں کو بھلا دیا یعنی عمل نہ کیا اور یقین نہ لایا اور پیغمبر نے فرمایا میری اُمت کے سارے گناہ مجھ کو دکھائے اس سے بڑا گناہ نہ دکھایا کہ قرآن کی کوئی آیت کسی شخص کو یاد ہوئی پھر اس نے بھلا دی۔ ۱۲- مندرجہ

۱۲- مندرجہ



مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْكِنتِهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ  
قرنوں سے کہ چلتے ہیں بیچ گھروں ان کے کے متقی بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں

لَاۤ اُولٰٓئِیْہِؕ ۱۳۸ وَلَوْ لَا کَلِمَۃٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّکَ لَکَانَ لِرَاۤمَآءِ  
واسطے صاحبوں عقل کے اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہو چکی پروردگار تیرے کی طرف سے البتہ ہوتا عذاب چھٹنے والا

وَاَجَلَ مُّسَمَّیؕ ۱۳۹ فَاَصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُولُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ  
اور اگر نہ ہوتا وعدہ مقرر فل پس صبر کر اور اس چیز کے کہ کہتے ہیں اور تسبیح کر ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے

قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِہَا وَمِنْ اٰنَاۤیِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ  
پہلے نکلنے سورج کے اور پہلے ڈوبنے اُس کے سے اور گھڑیوں رات کی سے پس تسبیح کر

وَاطْرَافِ النَّہَارِ لَعَلَّکَ تَرْضٰیؕ ۱۴۰ وَلَا تَمَدَّنْ عَیْنُکَ اِلٰی مَا  
اور کناروں دن کے سے شاید کہ تو راضی تو فل اور ہرگز مت نہی کر دو آنکھیں اپنی کو طرف چیز کی

مَتَّعْنَاہٗ اَزْ وَاٰجَآمِنُہُمْ زَہْرَۃَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا لِنَفْتِنَہُمْ فِیْہِؕ  
کہ فائدہ دیا ہم نے ساتھ اسکے لوگوں کو ان میں سے آزمائش زندگانی دنیا کی تو کہ آزمائش ہم ان کو بیچ اس کے

وَرَزَقْ رَّبِّکَ خَیْرٌ وَّاَبْقٰیؕ ۱۴۱ وَاْمُرْ اَهْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ وَاصْطَبِرْ  
اور رزق پروردگار تیرے کا بہتر ہے اور امت باقی رہے والا ہے اور حکم کر لوگوں انہوں کو ساتھ نماز کے اور صبر کر

عَلٰیہَا لَا نَسْئَلُکَ رِزْقًا نَّحْنُ نَرْزُقُکَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلتَّقٰیؕ ۱۴۲  
اور اس کے نہیں سوال کرتے ہم تجھ سے رزق ہمیں رزق دیتے ہیں تجھ کو اور عاقبت واسطے پرستگاروں کے سے فل

وَقَالُوا۟ لَوْلَا یَاۤتِیُنَا بِآیٰتٍ مِّنْ رَّبِّہٖؕ اَوَلَمْ تَاْتِہُمْ بَیِّنَۃٌ مَّا  
اور کہا انہوں نے کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس کوئی نشانی رب اپنے سے کیا نہیں آئی ان کے پاس دلیل اس چیز کی کہ

فِی الصُّحُفِ الْاُولٰٓئِؕ ۱۴۳ وَکُوۡا اِنَّا اَہْلَکْنٰہُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِہِ  
بیچ کتابوں پہلی کے ہے فل اور اگر ہم ہلاک کرتے ان کو ساتھ عذاب کے پہلے اس سے

لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوْلَا اَرْسَلْتَ اِلَیۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ الْاٰیٰتِکَ مِنْ  
البتہ کہتے لے پروردگار ہمارے کیوں نہ بھیجا تو نے طرف ہماری پیغمبر پس پیروی کرتے ہم نشانوں تیری کی

قَبْلِ اَنْ تَذٰلَکَ وَتَخْزٰیؕ ۱۴۴ قُلْ کُلُّ مَّتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوۡا  
پہلے اس سے کہ ذیل ہوتے اور رسوا ہوتے کہہ کہ ہر ایک انتظار کرنے والا ہے پس انتظار کرو تم

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِّیِّ وَمَنْ اِهْتَدٰیؕ ۱۴۵  
پس البتہ جانو گے تم کون ہیں صاحب راہ سیدھی کے اور کس نے راہ پائی

۱۳۸

فل آخر وعدہ پر بھیجیٹ  
ہوئی مسلمانوں میں اور  
کافروں میں۔ ۱۳۸۔ منہ  
فل دن کی حدوں پر  
یعنی پہرہ پر بروقت  
ہیں نمازوں کے سوائے  
پہلے پہر کے اور تو راضی  
ہو گا یعنی امت کو مدد  
ہو گی دنیا میں، اور  
بخشش گناہوں کی  
آخرت میں تیری سفارش  
سے۔ ۱۳۹۔ منہ  
فل اور غاند غلام سے  
روزی کو لاتے ہیں وہ  
غاندہ بندگی چاہتا ہے  
روزی آپ دیتا ہے۔

۱۴۰۔ منہ  
فل یعنی اگلی کتابوں  
میں خبر ہے رسول  
آخر الزماں کی یا یہ  
معنی کہ پہلے پیغمبروں  
کی نشانی کفایت ہے  
یہ پیغمبر بھی انہیں  
باتوں کا تقید کرتا ہے  
کوئی بات نئی نہیں  
کستا یا یہ نشانی کہ  
اگلی کتابوں کے موافق  
قصے بیان کرتا ہے۔

۱۴۱۔ منہ

۱۴۲

سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰیَاتُهَا ۱۱۲ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سُورَةُ الْاَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ مِّنْ اَوَّلِ الْكِتَابِ هِيَ مَعْرُوفَةٌ بِاَنَّهَا مَكِّيَّةٌ لِّمَا فِيهَا مِنْ اٰیَاتٍ مَّكَئِيَّةٍ وَكَوْنِهَا مِنْ اَوَّلِ الْكِتَابِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ

نزدیک آیا ہے واسطے لوگوں کے حساب ان کا اور وہ بیچ غفلت کے منہ پھیر رہے ہیں

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ اِلَّا اسْتَعْوَوْهُ

نہیں آتا ان کے پاس کچھ ذکر پروردگار ان کے سے نیا مگر سنتے ہیں اس کو

وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝ لَا هِيَ ۚ قُلُوْبُهُمْ وَاَسْرُوا النَّجْوٰى ۚ

اور وہ کھیلتے ہیں غفلت میں ہیں دل ان کے اور چھپا کر کے مصلحت کی

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ هَلْ هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَأْتُوْنَ

اُن لوگوں نے کہ ظلم کیا تھا نہیں یہ مگر آدمی مانند تمہاری کیا پس آتے ہو

السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝ قُلْ رَبِّیْ يَعْلَمُ الْقَوْلُ فِی

سحر کے پاس اور تم دیکھتے ہو کیا پیغمبر نے پروردگار میرا جانتا ہے بات

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ بَلْ قَالُوْا

آسمان کے اور زمین کے اور وہ ہے سننے والا جاننے والا بلکہ کہا انہوں نے

اَصْغَاتٍ اَحْلَامٍ ۚ بَلْ اِفْتَرٰهُ ۚ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ

پریشان خیال ہیں بلکہ باندھ لیا ہے اس کو بلکہ وہ شاعر ہے

فَلْيَاْتِنَا بِاٰیَةٍ ۚ كَمَا اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝ مَا اَمْنَتْ

پس لے آوے ہمارے پاس کوئی نشانی جیسے بھیجے گئے تھے پہلے پیغمبر نہیں ایمان لائی تھی

قَبْلَهُمْ مِّنْ قُرْبٰی ۚ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ یُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَا

پہلے ان سے کوئی بستی کہ ہلاک کیا ہم نے اسکو کیا پس وہ ایمان لاویں گے اور نہیں

اُرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْ اِلَيْهِمْ فَسَلُّوْا اَهْلَ

بھیجے ہم نے پہلے تم سے مگر مرد کہ وہی بھیجتے تھے ہم طرف ان کی پس سوال کرو ذکر

الذِّکْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا ۚ لَا

دالوں سے اگر ہو تم نہیں جانتے اور نہیں کیا تھا ہم نے انکو ایسا بدن کہ نہ

یَا کُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا کَانُوْا خٰلِدِیْنَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمْ

کھاتے کھانا اور نہ تھے ہمیش رہنے والے بلکہ پھر سچا کیا ہم نے اُن سے

دل یعنی مروت بھی آئی  
اُن کو۔ ۱۳۔ منہ

الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَّشَاءُ وَاهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ۙ

وعدہ پس نجات دی ہم نے اُن کو اور جس کو چاہا اور ہلاک کیا ہم نے حد سے بھل جانے والوں کو

لَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُونَ ۙ

البتہ تحقیق اتاری ہم نے طرف تمہاری کتاب بیچ اس کے مذکور ہے تمہارا کیا پس نہیں سمجھتے تم

وَكَمْ قَصَصْنَا مِنْ قَبْلِكَ كَانَتْ ظَالِمَةً وَاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا

اور کتنی ہلاک کیں ہم نے بستیاں کہ تھیں ظلم کرنے والیاں اور پید کی ہم نے پیچھے ان کے

قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۙ فَلَمَّا اَحْسَوْا بِاَسْنَانَا اِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ۙ

قوم اور پس جب دیکھا انہوں نے عذاب ہمارا ناگہاں وہ اس میں سے دوڑتے تھے

لَا تَرْكُضُوا وَاَرْجِعُوا اِلَى مَا اُتْرِفْتُمْ فِيهِ وَمَسْكِنِكُمْ

مت دوڑو اور پھر جاؤ طرف اس جگہ کی کہ آرام دیئے گئے تھے بیچ اسکے اور گھروں اپنے کی

لَعَلَّكُمْ تَسْأَلُونَ ۙ قَالُوا يٰوَيْلَنَا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۙ

تو کہ تم سوال کیے جاؤ فلا کہا انہوں نے اے وائے ہم کو تحقیق ہمیں تھے ظالم

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتّٰى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيْدًا

پس ہمیش رہا یہی پکارنا ان کا یہاں تک کہ کر دیا ہم نے ان کو جڑ سے کٹے ہوئے

خُمِيْدِيْنَ ۙ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

بجھے ہوئے اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونوں

لِعٰبِدِيْنَ ۙ كُوْا اَرْضًا اِنْ تَتَّخِذْ لَهَا وُجُوْهًا لَا تَخْذُ مِنْ

کے بے گھٹیلے ہوئے اگر ارادہ کرتے ہم یہ کہ لیوں مشغولہ یعنی بچہ البتہ لیتے اسکو اپنے

لَدُنَّا اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۙ بَلْ تُكَذِّبُ بِالْحَقِّ عَلٰى

پاس سے اگر ہوتے ہم کرنے والے فلا بلکہ پھینکتے ہیں ہم حق کو اوپر

الْبٰطِلِ فَبِذَمِّهَا اِذَا هُوَ رَاقٍ ۙ وَلَكُمْ اَلْوَيْلٌ مِّمَّا

باطل کے پس توڑتا ہے سر اسکا پس ناگہاں وہ فنا ہو جاتا ہے اور واسطے تمہارے وائے ہے اس پیر سے

تَصِفُوْنَ ۙ وَلَهُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ

کہ بیان کرتے ہو تم فلا اور واسطے اسی کے ہے جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے اور وہ جو

عِنْدَكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۙ

نزدیک اسکے ہیں نہیں تکبر کرتے ہندگی اس کی سے اور نہیں گھٹکتے

يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ﴿۳۸﴾ اَمْ اتَّخَذُوا الْاِلَهَ

پالی بیان کرتے ہیں رات اور دن نہیں تھکتے کیا مقرر کیے ہیں انہوں نے مبدوء

مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُونَ ﴿۳۹﴾ كُوْكَانَ فِيْهَا الْاِلَهَةُ اِلَّا اللّٰهُ

زمین میں سے کہ وہ پیدا کرتے ہیں اگر ہوتے بیج ان دونوں کے مبدوء سوائے اللہ کے

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَنَ اللّٰهُ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۴۰﴾

البتہ بگڑ جاتے ہیں پالی ہے اللہ پروردگار عرش کے کو اس چہرے کہ بیان کرتے ہیں

لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُونَ ﴿۴۱﴾ اَمْ اتَّخَذُوا مِنْ

نہیں سوال کیا جاتا اس چیز سے کہ کرتا ہے اور وہ سوال کیے جاتے ہیں یا پھر سے ہیں

دُوْنِهِ الْاِلَهَةُ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ هَذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ

ورے اس سے مبدوء کہہ کہ لاؤ دلیل اپنی یہ ہے ذکر ان لوگوں کا کہ ساتھ ہے ہیں

وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيۙ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ فَهُمْ

اور ذکر ان لوگوں کا کہ پہلے مجھ سے تھے بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے ہیں حق کو پس وہ

مُغْرَضُونَ ﴿۴۲﴾ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

منہ پھیرتے ہیں بل اور نہ بھیجا ہم نے پہلے تجھ سے پیغمبر مگر

نُوحًۭیۙ اِلَيْهِۙ اِنَّهٗ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۴۳﴾ وَقَالُوا

وحی کرتے تھے ہم طرف اس کی یہ کہ نہیں کوئی مبدوء مگر میں پس عبادت کرو مجھ کو اور کہا انہوں نے

اَتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۚ سُبْحٰنَہٗ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۴۴﴾

کہ پجڑی ہے رحمن نے اولاد پاک ہے وہ بلکہ بندے ہیں عزت دیتے گئے

لَا يَسْـَٔفُوْنَہٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِہٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَعْلَمُ

نہیں آگے چلتے اس سے بات میں اور وہ ساتھ حکم اس کے کے عمل کرتے ہیں جانتا ہے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْہُمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنْ

جو کچھ کہ آگے ان کے ہے اور جو کچھ کہ پیچھے ان کے ہے اور نہیں شفاعت کرتے مگر واسطے اُس کے

اَرْتَضٰی وَهُمْ مِّنْ خَشِيَّتِہٖ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَمَنْ يَقُلْ

جو پسند کرے اور وہ ڈر اس کے سے ڈرنے والے ہیں اور جو کوئی کہے

مِنْہُمْ اِنِّیۡ اِلٰہٌ مِّنْ دُوْنِہٖ فَذٰلِکَ نَجْزِیْہٖ جَہَنَّمَ کَذٰلِکَ

ان میں سے تحقیق میں مبدوء ہوں ورے اس سے پس وہ شخص جزا دیتے ہیں ہم اس کو دوزخ اسی طرح

فل پہلے ان مبدوءوں  
کا فرمایا جو برا بھلا کے  
کوئی سمجھے اگر وہ حاکم  
ہوئے تو جہاں خراب  
ہو تا اب ان کا فرمایا  
جو خدا کے نائب  
تصہراتے ہیں اس کو  
مالک کی سند چاہیے  
اس پیغمبر کو نائب  
ہوے۔ ۱۲۔ منہ

نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۝ اَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا اَنَّ السَّمٰوٰتِ

جڑا دیتے ہیں ہم ظالموں کو کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کافر ہوئے یہ کہ آسمان تھکے

وَالْاَرْضُ كَانَتْ اَرْتَقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۖ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ

اور زمین تھکے طے ہوئے پس جدا کیا ہم نے ان دونوں کو اور کیا ہم نے پانی سے

كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ

ہر چیز کو زندہ کیا پس نہیں ایمان لاتے ط اور کیے ہم نے بیج زمین کے

رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيدَ بِهِمْ ۖ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا

پہاڑ ایسا نہ ہو کہ بل جاوے ساتھ ان کے اور کیے ہم نے بیج اس کے کشادہ رستے

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا السَّيَّءَ سَفْقًا مَّحْفُوظًا ۝

تو کہ وہ راہ پادیں ط اور کیا ہم نے آسمان کو پھت پھوڑ محفوظ

وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا مُعْرِضُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ الْيَلَّ

اور وہ نشانہوں اس کی سے منہ پھرنے والے ہیں ط اور وہ ہے جس نے پیدا کیا رات کو

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝

اور دن کو اور سورج اور چاند ہر ایک بیج آسمان کے تیرتے ہیں ط

وَمَا جَعَلْنَا الْبَشَرَ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ اَفَاِنْ مِتَّ فَهُمُ

اور نہیں کیا ہم نے واسطے کسی آدمی کے پہلے تجھ سے ہمیش رہنا کیا پس اگر تو مر جاوے گا پس یہ

الْخُلْدُوْنَ ۝ كُلُّ نَفْسٍ ذٰ اٰیٰتِنَا الْمَوْتِ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ

ہمیش رہیں گے ط ہر جی چکھنے والا ہے موت کا اور آزمائے ہیں تم کو ساتھ برائی

وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَاَلَيْسَا ثَرَجَعُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاكُمُ الَّذِيْنَ

اور جھلائی کے آزمائش کو اور طرف ہماری پھیرے جاؤ گے اور جس وقت دیکھتے ہیں تم کو وہ لوگ کہ

كَفَرُوْا اِنْ يَّتَّخِذُوْكَ اِلَّا هُزُوًا ۖ اَلْهٰذَا الَّذِيْ يَدْعُرُ

کافر جوئے نہیں پڑتے تجھ کو مگر ٹھٹھا کیا یہی ہے جو مذکور کرتا ہے

اِلٰهَتَكُمْ ۖ وَهُمْ يَدٰكِرُ الرَّحْمٰنَ ۖ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ خَلَقَ

معبودوں تمہارے کا اور وہ ساتھ ذکر اللہ کے وہی کافر ہیں ط پیدا کیا گیا ہے

اِلَّا نَسَاۤءٌ مِنْ عَجَلٍ سَاوَرِيْكُمُ الْاَيْتٰی فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝

آدمی جلدی سے شتاب دکھاؤں گا میں تم کو نشانیاں اپنی پس مت جلدی کرو مجھ سے

ط منہ بندھے یعنی ایک چیز تھی زمین میں سے نہریں اور کانیر اور سبزی بھانت بھانت نکالی آسمان سے کتے ستارے ہر ایک گھر چمدا اور چال چمدا اور جاندار بنائے یعنی جانور پانی سے یعنی لفظ سے ۱۲۔ منہ

ط یعنی ایک ملک کے لوگ دوسرے ملک والوں سے مل سکیں۔ اگر پہاڑ ایسے ڈھب پر پڑتے کہ راہیں بند ہوئیں تو یہ بات کہاں تھی۔ ۱۲۔ منہ ط بجاد کی پھت یعنی کوئی اس کو توڑ نہیں سکتا اور اس کے ٹوٹنے تارے اور چال اور رات اور دن۔ ۱۲۔ منہ

ط یعنی اپنی اپنی راہ پڑے ہیں اس سے نہیں سکتے۔ ۱۲۔ منہ ط کافر کہتے تھے اس شخص تک ہے یہوہم جہاں یہ مرا پھر کر نہیں ۱۲۔ منہ ط نام لیتا ہے ٹھاکر ٹھاکر کا یعنی جبر اکنتا ہے۔ ۱۲۔ منہ

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۵۰﴾

اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے کاش کہ

يَعْلَمُ الَّذِينَ كَفَرُوا حِينَ لَا يَكْفُونُ عَنْ وُجُوهِهِمْ

جانیں وہ لوگ جو کافر ہوئے اس وقت کہ نہ روک سکیں گے منہ اپنے سے

النَّارُ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿۵۱﴾

آگ اور نہ پیٹھ اپنی سے اور نہ وہ مدد کیے جاویں گے بلکہ

نَارِيهِمْ بَعْتَهُ قَتَبَتْهُمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدِّهَا وَلَا

آجادیجی ان کے پاس ناکاں پس بھجوا کر دے گی ان کو پس نہ سکیں گے پھیر دیا اس کا اور نہ

هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْ بِرُسُلٍ مِنْ قَبْلِكَ

وہ ڈھیل دیئے جاوینگے اور البتہ تحقیق ٹھٹھا کیا تھا ساتھ پیغمبروں کے پہلے تجھ سے

فَمَا قَالُوا بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۵۳﴾

پس تمہیر لیا ان لوگوں کو کہ ٹھٹھا کرتے تھے ان میں سے اس چیز کے کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے

قُلْ مَنْ يَمْلِكُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ ﴿۵۴﴾

کہہ کون نگہبانی کرتا ہے تمہاری رات اور دن اللہ سے بلکہ وہ

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿۵۵﴾ أَمْ لَهُمْ آلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ

یاد پروردگار اپنے کی سے منہ پھیرنے والے ہیں کیا واسطے ان کے معبود ہیں کہ منع کرتے ہیں انکو

مِنْ دُونِنَا لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ

در سے ہم سے نہیں کر سکتے مدد جانوں اپنی کی اور نہ وہ

مِنَّا يَصْحَبُونَ ﴿۵۶﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ

ہماری طرف سے رفاقت کیے جاتے ہیں بلکہ فائدہ دیا ہم نے اُن کو اور باپوں ان کے کو یہاں تک کہ

طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ

دراز ہو گئی اوپر ان کے عمر کیا پس نہیں دیکھتے یہ کہ ہم آتے ہیں زمین پر

نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۵۷﴾ قُلْ إِنْ كُنَّا

گھٹاتے اُس کو کناروں اس کے سے کیا پس وہ غالب ہیں وں کہہ سوائے اس کے نہیں کہ

أُنذَارُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِذَا مَا

ڈراتا ہوں میں تم کو ساتھ وحی کے اور نہیں سنتے بہرے پکارنا جب

۳۸۹

وہ ہم چلے آتے ہیں  
گھٹاتے یعنی عرب کے  
ملک میں مسلمان  
بھیلنے لگی ہے کفر گھٹنے  
لگا۔ ۱۲۔ منہ ۷

يُنَادِرُونَ ۝ وَلَئِنْ مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ

ڈرائے جاتے ہیں اور اگر تک جاوے ان کو ایک بو عذاب پروردگار تیرے کے سے

لَيَقُولُنَّ يَوْمَئِذٍ إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ

البتہ کہیں گے لے دائے ہم کو تحقیق ہم تھے ظالم اور رکھیں گے ہم ترازوئیں

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ

عدل کی دن قیامت کے پس نہ ظلم کیا جاوے گا کوئی جی کچھ اور اگر

كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا

جو ویسا مل آدمی کا برابر ایک دانے کے رائی کے لے آویں گے ہم اس کو اور کفایت ہیں ہم

حُسَيْنٍ ۝ وَلَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ الْفُرْقَانِ

حساب لینے والے اور تحقیق دیا ہم نے موسے اور ہارون کو سمجھنے

وَضِيَاءٌ ۖ وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم

اور روشنی اور نصیحت واسطے پرہیزگاروں کے وہ جو ڈرتے ہیں رب اپنے سے

بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ۝ وَهَذَا ذِكْرٌ

ہیں دیکھنے اور وہ قیامت سے ڈرتے ہیں اور یہ ذکر ہے

مُبَرِّكٌ أَنزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَتَيْنَا

برکت والا اتارا ہے ہم نے اسکو کیا پس تم اس کے منکر ہو اور البتہ تحقیق دی ہم نے

إِبْرَاهِيمَ رُشْدًا ۖ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ۝ إِذْ قَالَ

ابراہیم کو ہدایت اس کی پہلے اس سے اور تھے ہم اس کو جاننے والے جب کما اس نے

لَأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا

واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے کیا ہیں یہ صورتیں کہ تم واسطے ان کے

عِكْفُونَ ۝ قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبَادِينَ ۝ قَالَ

انکاف کرنے والے ہو کما انہوں نے پایا ہم نے باپوں اپنوں کو واسطے انکے عبادت کرنے والے کما

لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ قَالُوا

البتہ تحقیق تھے تم اور باپ تمہارے بیچ گمراہی ظاہر کے کما انہوں نے

إِجْتَنَّا بِالْحَقِّ أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّاعِينَ ۝ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ

کیا لایا ہے تو ہمارے پاس حق یا تو ہے کھیلنے والوں سے کما بلکہ پروردگار تمہارا

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الَّذِي فَطَرَهُنَّ وَأَنَا عَلَىٰ ذِكْرِكُمْ

پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا ہے جس نے پیدا کیا اُن کو اور میں اوپر اس بات کے

مِنَ الشُّهَدَاءِ ۖ وَتَالِلهِ ۖ لَا كَيْدَ لَكُمْ بَعْدَ أَنْ

اور قسم ہے اللہ کی البتہ میں بدی کروں گا بتوں تمہارے سے پیچھے اس کے شاہدوں سے ہوں

تَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٥٤﴾ فَجَعَلَهُمْ جُنُودًا إِلَّا كِبِيرًا لَهُمْ

کہ پھر جاؤ تم پیٹھ پھیر کر پس کیا اُن کو ٹکڑے ٹکڑے مگر ایک بڑے اُن سے کو

لَعَلَّهُمْ إِلَيْهِ يَرْجِعُونَ ﴿٥٨﴾ قَالُوا مَنْ فَعَلَ هَذَا بِإِلَهِنَا

تو کہ وہ طرف اس کی پھر آویں نک کما انہوں نے کس نے کیا یہ ساتھ معبودوں ہمارے کے

إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ<sup>٥٩</sup> قَالُوا سَمِعْنَا فَتًى يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ

محقق وہ البتہ ظالموں سے ہے کما انہوں نے کہ سنا ہے ہم نے ایک جوان کو کہہ کر کہتا تھا اُن کا کہتے ہیں

لَهُ اِبْرَاهِيمُ ۖ قَالُوا فَاتُوا بِهِ عَلَىٰ عَيْنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اس کو ابراہیم کہا انہوں نے پس لے آؤ اس کو رو برو آنکھوں لوگوں کے تو کہ وہ

يَشْهَدُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا أَأَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا يَا بُرْهِيمُ ﴿٥٢﴾

دیکھیں کما انہوں نے کیا تو نے کیا ہے یہ ساتھ معبودوں ہمارے کے اے ابراہیم

قَالَ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَاسْأَلُوهُمْ إِنْ كَانُوا

کہا بلکہ کیا ہے اس کو بڑے ان کے نے کہ یہ ہے پس پوچھو اُن سے اگر ہیں

يَنْطِقُونَ ﴿٣٣﴾ فَرَجَعُوا إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ فَقَالُوا إِنَّكُمْ أَنْتُمُ

پس پھر آئے طرف جی اپنے کے پس کما انہوں نے تحقیق تم ہی ہو بولتے

الظَّالِمُونَ ۖ ثُمَّ نَكِسُوا إِلَىٰ رُءُوسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا

ظالم کا پھر اُلٹے کیے گئے اوپر سہروں اپنے کے البتہ تحقیق جانتا ہے تو کہ

هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ﴿٥٨﴾ قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا

نہیں یہ بولتے کہا کیا پس عبادت کرنے ہو تم سوائے اللہ کے اس

لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ۚ أَفَلَا تَكْمُلُونَ ۚ

کچھ اور نہ ضرور دے تم کو      لُف ہے تم کو      اور اس چیز کو

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالُوا

کہ خدات کرتے ہو تم سوائے اللہ کے کیا پس نہیں عقل پکڑتے کہا انہوں نے

وَلَا يَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ  
وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

۱۲۔ منہ ۳

۲۔ سمجھے کہ پتھر لوچا کیا  
حاصل - ۱۲۔ منہ ۳



حَرْقُوهُ وَاَنْصُرُوْا اِلَيْكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فَعِلِيْنَ ﴿۸﴾ قُلْنَا

جلاؤ تم اس کو اور مدد دو مجبوروں اپنوں کو اگر ہو تم کرنے والے کیا ہم نے

لِنَارٍ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۹﴾ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا

لے آگ ہو جا تو ٹھنڈی اور سلامتی اوپر ابراہیم کے اور ارادہ کیا ساتھ اس کے مکر کا

فَجَعَلْنٰهُمْ الْاٰخِسِرِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلٰى الْاَرْضِ

پس کیا ہم نے انہیں کو زبان پانے والے اور نجات دی ہم نے اسکو اور لوط کو طرف اس زمین کی

الَّتِيْ بَرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَهَبْنٰلَهٗ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

کہ برکت دی تھی ہم نے بیچ اسکے واسطے عالموں کے مل اور دیا ہم نے اُس کو اسحق اور یعقوب

فَاٰفَلَهٗ ؕ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۱۲﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَيْمَةً

زیادتی اور ہر ایک کو دیا ہم نے صالح ۱۲ اور کیا ہم نے ان کو پیشوا

يَهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَا اِلَيْهِمْ فَعَلَ الْخَيْرٰتِ وَاَقَامَ

ہدایت کرتے تھے ساتھ حکم ہمارے کے اور وحی کی ہم نے طرف ان کی کرنا بھلائیوں کا اور برپا رکھنا

الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْنَا الزَّكٰوةَ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلُوْطًا

نماز کا اور دینا زکوٰۃ کا اور تھے وہ واسطے ہمارے عبادت کرنے والے اور لوط کو

اَتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ

دیا ہم نے اس کو حکم اور علم اور نجات دی ہم نے اس کو اس بستی سے کہ کرتے تھے

تَعْمَلُ الْخٰلِيْثَ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۱۴﴾

کام گندے تحقیق وہ تھے قوم بُری بدکار

وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَنُوْحًا رَّادًى

اور داخل کیا ہم نے اُسکو بیچ رحمت اپنی کے تحقیق وہ صالحوں سے تھا اور نوح کو

فَاَدٰى مِنْ قَبْلُ فَاَسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ

ہدایت کی جس وقت کہ پکارا پہلے اس سے پس قبول کیا ہم نے واسطے اسکے پس نجات دی ہم نے اسکو اور اہل اسکے کو

الْكُرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۶﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

سنتی بڑی سے اور مدد دی ہم نے اس کو اس قوم سے کہ وہ جھٹلاتے تھے

بِاٰتِنَا اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَعْرَضْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۷﴾

نشانہوں ہماری کو تحقیق وہ تھے قوم بُری پس ڈوب دیا ہم نے اُن سب کو

مل یعنی زمین مشام  
جس میں آسودگی خوب  
ہے۔ ۱۲۔ مندر  
مل انعام میں دیا پورا  
دعا تھی بیٹے ہی کی۔  
۱۳۔ مندر

۵۳۵  
۵

دل حضرت داؤد نے

بکریاں دلوادیں کھیتی  
والوں کو بدلائان کے  
دین میں چور کو غلام کر  
لینے تھے اسی موافق یہ  
حکم کیا اور حضرت سلیمان  
لڑکے تھے انہوں نے  
بھی بیچھاڑا اپنے پاس  
منگوا یا اور کما کہ بکریاں  
رکھو ان کا دودھ پیو اور  
کھیتی کو پانی دیا کریں  
بکری والے جب کھیتی  
جیسی تھی ویسی ہو جاوے  
تب بکریاں پھیر دیں  
اور کھیتی لے لیں اس  
میں دونوں کا نقصان  
نہ ہو۔ ۱۲۔ مندرجہ  
دل حضرت داؤد کے  
ساتھ زور پڑھنے کے  
وقت پہاڑ اور جانور  
بھی انہی کی سی آواز  
سے پڑھتے اور لوہے  
کی زرہ بننے فقط ہاتھ  
سے موڑ کر اور بناتے ہیں  
آگ سے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
دل ایک سخت بنایا تھا  
بہت جڑا اپنے سارے  
کارخانوں سے اور لوگوں  
سے اس پر پیٹھے پھراؤ  
آنی زور سے اس کو تین  
سے اٹھائی اور بزم باؤ  
چلتی مین کو مینے کی راہ  
دو پہر میں پہنچائی ۱۲۔ مندرجہ  
دل شیطانوں سے غوطہ  
مگوانے جاسور دیا سے  
نکلوانے جہاں آدمی کا  
مقدور نہیں اور عمارت  
میں بھاری کام ان سے  
کرواتے اور سفر میں جوں  
برابر لگن تانبے کی اور  
کنوے برابر دیگیں اٹھا  
لے چلتے اور ان میں کھانا  
پکاتے اور سخت سخت  
کام ان سے لینے ۱۲۔ مندرجہ  
دل حضرت ایوب کو حق تھا  
(باقی صفحہ ۳۹۴ پر)

وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَنَ اِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَسَتْ فِيْهِ

داؤد اور سلیمان کو ہدایت دی جس وقت حکم کرتے تھے دونوں کھیتی کے جس وقت کہ چاب گیا بیج اسکے  
غَنَمُ الْقَوْمِ وَكُنَّا لِحَكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَفَتَنَّاہُمْ سُلَيْمٰنَ

ربوڑ ایک قوم کا اور تھے ہم واسطے حکم ان کے کے شاہد پس سمجھا دیا ہم نے وہ سلیمان کو  
وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا وَنَسَخْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ

اور ہر ایک کو دیا ہم نے حکم اور علم دل اور سفر کیا ہم نے ساتھ داؤد کے پہاڑوں کو  
يُسَبِّحُنَ وَالطَّيْرُ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ وَعَلَّمْنٰهُ صِنْعَةَ

سبج کہتے تھے اور جانوروں کو اور تھے ہم کرنے والے اور سکھائی ہم نے اس کو کاریگری  
لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِنُخَصِّصَکُمْ مِّنْ بَّاسِكُمْ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰکِرُوْنَ ۝

ایک پناوے ہمارے کی تو کہ بجاوے تم کو لڑائی تمہاری سے پس کیا ہو تم شکر کرنے والے دل  
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّیْحَ عَاصِفَةً تَجْرٰی بِاَمْرِیْ اِلٰی الْاَرْضِ

اور واسطے سلیمان کے باؤ جھنڈ کو مسخر کیا چلتی تھی ساتھ حکم اس کے کے طرف اس زمین کی  
الَّتِیْ بَرَكْنَا فِیْہَا وَكُنَّا بِکُلِّ شَیْءٍ عَلٰمِيْنَ ۝ وَمِنَ الشَّیْطٰنِ

کہ برکت دی تھی ہم نے بیج اسکے اور ہیں ہم ہر چیز کو جاننے والے دل اور شیطانوں میں سے  
مَنْ یَّغْوٰصُوْنَ لَہٗ وَیَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِکَ ۝ وَكُنَّا

مسخر کرنے والے جو غوطہ مارتے تھے واسطے اسکے اور کرتے تھے کام بہت سوائے اس کے اور تھے ہم  
لَهُمْ حٰفِظٰیْنَ ۝ وَاٰیُوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ اِنِّیْ مَسْنٰی

واسطے ان کے نگہبان دل اور ایوب کو ہدایت دی جس وقت پکارا اس نے رب اپنے کو تحقیق مجھ کو پہنچی سے  
الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ فَكَشَفْنَا

ایذا اور تو بہت مہربان ہے سب مہربانی کرنے والوں سے پس قبول کیا ہم نے واسطے اسکے پس کھلدی ہم نے  
مَا بِہٖ مِنْ ضَرٍّ وَّاٰتَيْنَاہٗ اَہْلَہٗ وَمِنْ اٰمِلٰہُمْ مَّعَہُمْ رَحْمَةً

جو کچھ تھی اس کو ایذا اور دی ہم نے اس کو اولاد اس کی اور مانند ان کی ساتھ ان کے مہربانی  
مِّنْ عِنْدِنَا وَذِکْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ ۝ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاٰدَمَ

اپنی طرف سے اور تعجبت واسطے عبارت کرنیوالوں کے دل اور اسمعیل کو اور آدم کو  
وَاِلٰکِفْلٍ کُلٌّ مِّنَ الصِّدْرِیْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰہُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا

اور داخل کر دیا ہم نے ہر ایک تھا صبر کرنیوالوں سے دل اور داخل کیا ہم نے انکو بیج رحمت اپنی کے  
مِّنْ اٰیٰتِنَا لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ

مِنَّا لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ

ط حرقیل کے یاروں میں تھے یونس علیہ السلام پر شوق میں عبادت کی اور دنیا سے الگ حکم ہوا کہ ان کو بھیجو شہر نینوا میں مشرکوں کو منع کرنی تبت پوجنے سے یہ خفا ہو کر گئے راہ میں ندی آئی ایک بٹیا کنارے چھوڑا ایک کندھے پر لیا عورت کا ہاتھ پکڑا ندی میں جب پانی نے زور کیا عورت کا ہاتھ چھوٹ گیا اسکے تھانے سے کندھے سے لوکا پھسل پڑا گھبرائٹ میں دونوں بس گئے کنارے آئے دوسرے روتے پاس اس کو بھیڑ پائے گیا جب اس شہر میں پہنچے سرداروں سے ملے پیغام اللہ کا دیا وہ ٹھٹھے کرتے گئے ایک مدت رہے آخر خفا ہو کر بد دعا کی عذاب کی اور آپ نکل گئے تین دن عذاب آیا شہر کے سب لوگ جنگل میں نکلے اللہ کے آگے توبہ کی روئے بت سارے ٹوڑ ڈالے عذاب ٹل گیا شیطان نے یونس کو خبر دی کہ وہ قوم اچھے بھلے ہیں ان پر عذاب نہ آیا یہ دل میں خفا ہوئے کہ اللہ نے مجھ کو چھوڑا کیا حکم کی راہ نہ دیکھی کسی طرف چل کھڑے ہوئے ۱۸ ایک کشتی پر سوار ہوئے جھنور میں جکڑ گئے لگی لوگوں نے کما کشتی میں کسی کا غلام ہے جہاک خاوند سے، فرعون والا تو ان کے نام پر آباد رہا ہیں ڈال دیا ایک پھل ٹکڑی اس اندھے میں رہا (باقی صفحہ ۳۹۳ پر)

إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۸۶﴾ وَذَالتُورُنْ إِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا وَقَطَنُ

تحقیق وہ تھے صالحوں سے اور پھل والے یعنی یونس کو ہدایت کی جس وقت گیا غصہ کھاکریں جانیے

أَنْ لَّنْ تَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا

سرگز نہ تنگ پڑیں گے ہم اور آپ اسکے پس پکارا بیچ اندھیروں کے یہ کہ نہیں کوئی مبدود

لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُخَيِّجُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿۸۹﴾

مگر تو پاکی ہے مجھ کو تحقیق میں تھا ظالموں سے پس قبول کیا ہم نے

وَاسْطَرَّاهُ إِلَى الْكَلْبِ الْمَرْبُوعِ ﴿۹۰﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُخَيِّجُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۹۱﴾

واسطے اسکے اور نجات دی ہم نے اس کو غم سے اور اسی طرح نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو ط اور عبادت دی بخیر

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ وَأَصْلَحْنَاهُ زَوْجَهُ إِنَّهُمْ

کو جس وقت پکارا اسنے پروردگار اپنے کو لے پروردگار میرے سے چھوڑ مجھ کو اکیلا اور تو بہتر وارثوں کا ہے ط

كَانُوا أَيْسَرُ عَمَلٍ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَنَا رَغَبًا وَرَهَبًا وَكَانُوا

پس قبول کیا ہم نے واسطے اسکے اور دیا ہم نے اس کو بیچے اور درست کر دیا ہم نے واسطے اسکے بی بی اسکی تحقیق وہ

لَنَا خُشْعِينَ ﴿۹۲﴾ وَالَّذِي أَحْصَنَتْ قَرْبَهَا فَفَتَحْنَا فِيهَا مِنْ

تھے جلدی کرتے بیچ بھلائیوں کے اور پکارتے تھے ہم کو رغبت سے اور ڈر سے اور تھے

رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿۹۳﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ

واسطے ہمارے عاجزی کرنیوالے ط اور ہدایت دی اس عورت کو کہ حفاظت کی اس نے شرمگاہ اپنی کی پس پھونک دیا تھے بیچ اس کے

أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿۹۴﴾ وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ

روح اپنی کو اور کیا ہم نے اس کو اور بیٹے اس کے کونشانی واسطے عالموں کے تحقیق یہ ہے اُمت تمہاری

بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَهَةٍ إِلَّا الْإِلَهُ الْحَقُّ فَاعْبُدُوا ﴿۹۵﴾ فَسَمِعَ اللَّهُ نِدَاءَ

ایک اُمت میں ہوں پروردگار تمہارا پس عبادت کرو میری اور کاٹ لیا انہوں نے کام اپنا

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ﴿۹۶﴾

درمیان اپنے ہر ایک طرف ہماری پھر آئیوں لے ہیں پس جو کوئی کام کرے اچھے

وَحَرَّمَ عَلَىٰ قَرَبَةٍ أَهْلَكْنَاهَا إِنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۹۷﴾

اور وہ ایمان والا جو پس نہیں ناقدرانی واسطے سعی اس کی کے اور تحقیق ہم واسطے اسکے نکلے ولے ہیں۔

اور لازم ہے اوپر اس بستی کے کہ ہلاک کیا ہم نے اس کو یہ کہ وہ نہیں پھرتے

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَابُجُوجَ وَمَا جُوجَ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ

یہاں تک کہ جب کھولے جاویں گے یابوج اور ماجوج اور وہ ہر اونچان سے

يَتَسَلُّونَ ۖ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاذَا هِيَ شَاخِصَةٌ

دوڑتے ہوں گے اور نزدیک آوے وعدہ سپا پس ناگیاں وہ چڑھ رہی ہیں

اِبْصَارُ الدِّينِ كَفَرُوا اَيُّوْبُلَنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ

آنکھیں ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے کہتے ہوں گے لے والے تم کو تحقیق تھے ہم بیچ غفلت کے

هَذَا اَبَلُ كُنَّا ظَالِمِيْنَ ۚ اِنَّا كُنَّا نَعْبُدُوْنَ مِنْ دُونِ

اس سے بلکہ تھے ہم ظالم و تحقیق تم اور جس چیز کو عبادت کرتے ہو سوائے

اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ اَنْتُمْ لَهَا وَرَدُّونَ ۚ لَوْ كَانَ هُوَ اِلٰهَ

اللہ کے پتھر ہیں دوزخ کے تم اس کے پاس آنے والے ہو اگر ہوتے یہ

اِلٰهَةٍ مَّا وَرَدُوْهَا وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۚ لَهُمْ فِيْهَا زَوْجٌ

معبود نہ آئے اس پاس اور ہر ایک بیچ اسکے ہمیش رہنے والے ہیں واسطے انکے بیچ اسکے چلانا ہے

وَهُمْ فِيْهَا لَا يَسْعَوْنَ ۚ اِنَّ الدِّينَ سَبَقَتْ لَهُمْ

اور وہ بیچ اسکے نہ سنیں گے تا تحقیق وہ لوگ کہ پہلے ہو چکا ہے واسطے

مِّنَّا الْحُسْنٰى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ۚ لَا يَسْعَوْنَ

ان کے ہماری طرف سے وعدہ نیک یہ لوگ اس سے دور کیے گئے ہیں تا نہیں سنیں گے

حَسِبْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ۚ

کھٹکا اس کا اور وہ بیچ اس کے کہ چاہیں گے جی ان کے ہمیش رہنے والے ہیں

لَا يَخْزُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقَّيْهُمْ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا

نہ غمگین کرے گا ان کو ڈر بڑا اور لینے آویں گے ان کو فرشتے یہ ہے

يَوْمُكُمْ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوعَدُوْنَ ۚ يَوْمَ تُطَوَّى السَّمَاۗءُ

دن تمہارا جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے جس دن لپیٹ لیوں گے ہم آسمان کو

كَطَيِّ السَّجِلِ ۚ لِكُتُبٍ كَمَا بَدَاۤ اَنَّا اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعْبَدُہٗ

جیسا لپیٹتا ہے طومار رقموں کا جیسے شروع کی تھی ہم نے پہلی پیدائش دوبارہ کر کے اسکو

وَعَدَا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۚ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الرُّبُوْرِ

وعدہ ہے ہمارے ذمے پر تحقیق ہم ہیں کرنے والے اور البتہ تحقیق لکھ دیا ہم نے بیچ زبور کے

فل یعنی خبر پہنچی تھی جان کر ٹلا دی۔ ۱۲۔ مندر

فل یعنی اپنے چلانے کے شور سے۔ ۱۲۔ مندر

فل یعنی ایک بار گزر کر پھر ہمیشہ دور میں گئے

۱۲۔ مندر

(بقیہ ص ۳۹۵ سے آگے)

کو پکارے تب تو قبول ہوئی پھلی نے کنارے

پر اگل دیا وہاں ایک بیل نے چھا کر ان پر

چھاؤں کی اور ہرنی نے دودھ پلایا جب

وقت پائی حکم ہوا اسی قوم میں پھر جانے کا

وہ آرزو مند تھے راہ دیکھتے ان کی عورت اور

لوگ کے پیدا ہوئے پھر وہ سے لوگوں نے چڑایا

نفا اور بہنوں کو نکال لیا تھا اسی شہر میں

اب ان کی قبر ہے اور جو فرمایا سمجھا کہ ہم نہ

پکڑ سکیں گے یعنی مہربانی کے معاملہ میں

اس کو راضی نہ کر سکیں گے وہ ایسا خفا ہوا

اور حکومت کے معاملہ میں ہر چیز آسان ہے۔

۱۲۔ مندر

فل یعنی اولاد دی۔ ۱۲۔ مندر

فل لوگ کہتے ہیں جو کوئی اللہ کو پکارے تو تنے سے

یا ڈر سے وہ محبت تحقیق نہیں ہواں سے اس کی غلطی نکلی۔ ۱۲۔ مندر

فل یعنی کفر نہیں چھوڑے تھی کھیلے ہیں۔ ۱۲۔ مندر

مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿١٥٠﴾

پہلے ذکر کے یہ کہ زمین کے وارث ہونگے اس کے میرے بندے صالح

تحقیق پنج اس کے البتہ مطلب کو پہنچا دینا ہے واسطے قوم عبارت کے نبوالی کے اور میں بھیجا ہم نے تجھ کو

إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٥﴾ قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ

مگر رحمت واسطی عالموں کے کہہ سوائے اس کے نہیں کہ وحی کی جاتی ہے طرف میری یہ کہ مسمود تمہارا

اِنَّهٗ وَاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۸﴾ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاَقْبَلْ

مسلموں ایک ہے اکیلے پس آیا جو تم اطاعت کرنے والے پس اگر پھر تھوڑے پس کہہ

اِذْ تَنْكُمُ عَلٰی سَوَآءٍ وَّ اِنْ اَدْرٰى اَقْرَبُ اَمْ بَعِيْدُ

غیر دار کردیا تیں نے تم کو اوپر برابری کے اور نہیں جانتا میں کہ نزدیک ہے یا دور

مَا نُوْعِدُوْنَ ۖ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرُ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ  
 جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہیں اس کا تحقیق وہ جانتا ہے پکارنے کو بات سے اور جانتا ہے

ما لکھنوں اور ان ادریٰ لعلہ فینہ لکم و متاع  
جو چھپاتے ہو تم اور نہیں جانتا میں شاید کہ وہ آزمائش ہے واسطے تمہارے اور فائدہ ہے

ایک مدت تک کما پیٹنے لے رب میرے حکم کر ساتھ حق کے اور پروردگار ہمارا مہربان

مدد مانگا گیا ہے اُوپر اس چیز کے کہ بیان کرتے ہو تم

سُورَةُ الْحَجِّ لِلَّهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اٰیَاتُهَا ١٠ رُكُوْعَاتُهَا ١٠

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنا والے مہربان کے اظہار آیتیں اور دس رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَرَبُّكُمْ شَدِيدُ الْعِقَابِ

لے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے تحقیق زلزلہ قیامت کا چیز ہے

عَظِيمٌ ۱) يَوْمَ تَرْوُهَا تَدْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا

بڑی جس دن دیکھیں گے اس کو بھول جاوے گی ہر دودھ پلانے والی جس کو

أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ

دودھ پلایا تھا اور والد سے کسی ہر حمل والی حمل اپنا اور دیکھے گا تو لوگوں کو ۱۰۵ : ۲۱ ۲۲ : ۲

سُكْرَىٰ وَمَا هُمْ بِسُكْرَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝

مست اور نہیں وہ مست یعنی بے حواس و لیکن عذاب اللہ کا سخت ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّبِعْ كُلَّ

اور بعضے لوگ وہ شخص ہیں کہ جھگڑتے ہیں بیچ توحید خدا کے بغیر علم کے اور پیروی کرتے ہیں ہر

شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ۝ كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهُ مَن تَوَلَّاهُ فَأَنَّهُ

شیطان سرکش کی لکھا گیا ہے اور اس کے یہ کہ جس کی دوستی کرے وہ یعنی شیطان ہے یقیناً وہ

يُضِلُّهُ وَيَهْدِيهِ إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

گمراہ کرتا ہے اسکو اور راہ دکھاتا ہے طرف عذاب دوزخ کی اے لوگو

إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِّن نَّرٍ ۝

اگر ہو تم میں شک کے پھر جی اٹھنے سے پس تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے

ثُمَّ مِّن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِّن عَلَقَةٍ ثُمَّ مِّن مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَغَيْرِ

پھر نطفے سے پھر سوچے ہوئے سے پھر بوٹی صورت بنی ہوئی سے اور بن

مُخَلَّقَةٍ لَّتَبَيَّنَ لَكُمْ وَتَقَرَّرُ فِي الْأَرْحَامِ مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجِلٍ

بنی ہوئی سے تو کہ بیان کر س واسطے تمہارے اور پھیراتے ہیں ہم اسکو بیچ رحم کے جتنا چاہیں ایک وقت

مُسَعًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشَدَّكُمْ وَمِنْكُمْ

مفرد تک پھر نکالتے ہیں تم کو بچہ پھر تو کہ پہنچو جوانی اپنی کو اور بعض تم میں سے

مَنْ يَتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ إِلَىٰ أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ

وہ شخص ہے کہ قبض کیا جاتا ہے اور بعض تم میں سے وہ ہے کہ پھیرا جاتا ہے طرف ناکاری عمر کی تو کہ نہ جانے

مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا وَتَرَىٰ الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا

بچھے جانے کے کچھ اور دیکھتا ہے تو زمین کو خشک پس جسوقت آتے ہیں ہم

عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأُتْبِتَتْ مِنْ كُلِّ رَوْحٍ

اوپر اس کے پانی بڑھتی ہے اور پھولتی ہے اور اگاتی ہے ہر قسم قسم

بِهِيْجٌ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُخَيِّ الْمَوْتَىٰ

نفس سے یہ بسبب اسکے ہے کہ اللہ وہی ہے حق اور یہ کہ وہی جلاتا ہے مردوں کو

وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ

اور یہ کہ وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے نہیں شک

فِيهَا ۖ إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۚ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

بیچ اس کے اور یہ کہ اللہ اٹھا دیگا ان لوگوں کو کہ بیچ قبروں کے ہیں اور بعض لوگوں سے وہ ہے جو

يُجَادِلُ فِي اللَّهِ يَغْيِرُ عِلْمٌ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٌ مُنِيرٌ ۝

جھگڑتا ہے بیچ خدا کے بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور نہ کتاب روشن کے

ثَانِي عَطْفِهِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ

مورنے والا شانے اپنے کو تو کہ گمراہ کرے راہ خدا کی سے واسطے اسکے بیچ دنیا کے رسوائی ہے

وَنَذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَذَابَ الْعَرَبِ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

اور چکھا دینگے ہم اس کو دن قیامت کے عذاب جلنے کا یہ بسبب اسکے ہے کہ آگے جھپکا

يَدَاكَ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَكَيْسٌ بِظَلَامٍ ۚ لِلْعَبِيدِ ۚ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

تھا دو نو ہاتھ تیرے لے اور یہ کہ اللہ نہیں ظلم کرنے والا واسطے بندوں اپنے کے اور بعض لوگوں میں سے وہ ہے کہ

يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَىٰ حَرْفٍ ۖ فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ اطْمَأَنَّ بِهِ ۚ

بندگی کرتا ہے اللہ کی اوپر کنارے کے پس اگر پہنچے اس کو مہملائی آرام پھڑے ساتھ عبادت کے

وَأِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ ۖ انْقَلَبَ عَلَىٰ وَجْهِهِ خَسِرَ الدُّنْيَا

اور اگر پہنچے اس کو فتنہ ہلٹ جاوے اوپر منہ اپنے کے ٹوٹے ہیں دیا دنیا

وَالْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۚ يَدْعُوا مِنْ دُونِ

اور آخرت کو یہ ہے وہ ٹوٹا پانا ظاہر فل پکارتا ہے سوائے

اللَّهِ مَا لَا يَنْصُرُهُ ۖ وَمَا لَا يَنْفَعُهُ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الصَّلَاةُ الْبُعِيدُ ۚ

اللہ کے اس چیز کو کہ نہ ضرورے اس کو اور نہ نفع دے اس کو یہ وہ ہے گمراہی دور

يَدْعُوا مِنَ ضُرَّةٍ أَقْرَبَ مِنْ نَفْعِهِ ۚ كَيْسَ الْمَوْلَىٰ

پکارتا ہے اس شخص کو کہ ضرر اس کا نزدیک ہے نفع اس کے سے نتیجہ برا ہے دوست

وَكَيْسَ الْعَشِيرُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور برا ہے ہم جمعیت تحقیق اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے

الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اچھے بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں تحقیق اللہ

بِفَعْلٍ مَا يُرِيدُ ۚ مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ

کرتا ہے جو چاہتا ہے جو شخص کہ گمان کرتا ہے یہ کہ ہرگز نہ مدد دیگا اس کو اللہ

ج

دینی دنیا کی نیکی پاؤ  
تو بندگی پر قائم رہے  
اور تکلیف پاوے تو  
چھوڑ دے اُدھر دنیا  
گئی ادھر دین گیا کتنا  
کھڑا ہے یعنی دل ابھی  
نہ اس طرف ہے نہ  
اُس طرف ہے۔ جیسے  
کوئی مکان کے کنارے  
کھڑا ہے جب چاہئے کل  
جاوے۔ ۱۲۔ منہ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ

بیچ دنیا کے اور آخرت کے پس چاہئے کہ بھیجے جاوے ایک رستی طرف آسمان کی پھر

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُدْهِبَنَّ كَيْدَهُ مَا يَغِيظُ ۝۱۵

چاہئے کہ کاٹ ڈالے اس کو پھر دیکھے کہ کیا لے جاوے گا مگر اس کا اس چیز کو کہ غصے میں لاتی ہے لے لے

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ يَتَذَكَّرُ لَهَا اللَّهُ يُهْدِي مَنْ

اور اسی طرح اتارا ہے ہم نے اس کو نشانیاں ظاہر اور یہ کہ اللہ ہدایت کرتا ہے جس

يُرِيدُ ۝۱۶ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِقِينَ

کو چاہے تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے اور وہ لوگ کہ یہودی ہوئے اور بے دین

وَالنَّاصِرِينَ وَالْمُجْرِمِينَ ۝۱۷ وَالَّذِينَ اشْرَكُوا إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ

اور نصاریٰ اور مجرم اور وہ لوگ کہ شریک کرتے ہیں تحقیق اللہ فیصلہ کر دے گا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۱۸

درمیان انکے دن قیامت کے تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے حاضر ہے وٹ کیا

تَرَأَىٰ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدَ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں واسطے اسکے جو کوئی بیچ آسمانوں کے اور جو کوئی بیچ زمین کے ہیں

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور

وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَنْ يُهِنِ

اور بہت آدمیوں میں سے اور بہت ہیں کہ ثابت ہوا اور انکے عذاب اور جس کو ذلیل کرے

اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مَّكْرٍ ۝۱۹ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝۲۰ هٰذَا

اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی عزت دینے والا تحقیق اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے وٹ یہ دو

خَصْلَيْنِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۝۲۱ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِعَتْ

جھگڑنے والے جھگڑتے بیچ پروردگار اپنے کے پس وہ لوگ کہ کافر ہوئے پیوستے جا دیئے

لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُّصْبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمْ

واسطے ان کے کپڑے آگ کے ڈالا جاوے گا اوپر سروں ان کے کے

الْحَيِّمُ ۝۲۲ يُصْهِرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ۝۲۳

گرم پانی گلا جاویگا ساتھ اس کے جو کچھ بیچ پیٹوں ان کے کے ہے اور پھڑا

ف دنیا کی تکلیف میں  
جو خدا سے ناامید ہو کر  
اس کی بندگی چھوڑ دے  
اور جھوٹی چیزیں پوجے  
جن کے ہاتھ نہیں بڑا  
بھلا وہ اپنے دل کے  
بھڑانے کو یہ صورت  
قیاس کرے جیسے ایک  
شخص اونچی لکڑی سی  
سے ٹک رہا ہے اگر  
چڑھ نہیں سکتا تو قہر  
تو ہے کہ رستی اوپر  
کھینچے تو چڑھ جاوے  
جب رستی توڑ دی  
پھر کیا توقع رستی کا  
اللہ کی امید کو اور  
آسمان کو تانے یعنی  
اونچان کو۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ٹک بوس آگ پوجتے  
ہیں اور ایک نبی کا بھی  
نام بیٹے میں معلوم  
نہیں پیچھے بگڑے ہیں  
یا سرے سے غلط ہیں

۱۲۔ مندرجہ  
۱۱۔ ایک سو ہے کہ سب  
اس میں مشاغل ہیں  
۱۲۔ آسمان زمین میں جو  
کوئی ہے وہ یہ کہ  
اللہ کی قدرت میں  
بے بس ہیں اور ایک  
سمجھ ہے ہر ایک کا جہا  
وہ یہ کہ اس کو جس کام  
کا بنایا اس کام میں لگے  
یہ بہت آدمی کرتے ہیں  
بہت نہیں کرتے اور  
خلق سارے کرتے ہیں۔  
۱۲۔ مندرجہ



وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا

اور واسطے ان کے ہتھوڑے ہیں لوہے کے جسوقت ارادہ کریں گے کہ نکلیں اُس سے

مِنْ غَمٍّ أَعْيَدُوا فِيهَا وَذُقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۖ إِنَّ اللَّهَ

غم سے پھرے چادریں بیچ اُسکے اور چکھو عذاب جلنے کا تحقیق اللہ

يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي

داخل کرتا ہے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے بہشتوں میں کہ چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّونَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

نیچے ان کے سے نہیں پہنائے چادیاں بیچ اُسکے سنگین سونے سے

وَلَوْلُؤَاوِلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۖ وَهُدُوءٌ إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ

اور موتی اور لباس اُن کا بیچ اس کے ریشمی ہے ط اور راہ دکھلائے گئے طرف پاکیزگی کی

الْقَوْلِ ۖ وَهُدُوءٌ إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۖ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

بات سے اور راہ دکھلائے گئے طرف راہ تعریف کیے گئے کے ط تحقیق وہ لوگ کہ کافر ہوئے

وَيَصْدُونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالسُّجْدِ الْحَرَامِ الَّذِي

اور بند کرتے ہیں راہ خدا کی سے اور مسجد حرام سے وہ جو مقرر کیا

جَعَلَهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ

سے ہم نے اسکو واسطے لوگوں کے برابر ہیں رہنے والے بیچ اسکے اور باہر سے آنے والے اور جو کوئی ارادہ کرے بیچ

بِالْحَادِ يُظْلَمُ ثَدَاقَهُ مِنْ عَذَابِ آلِيمٍ ۖ وَاذْ بَوَانَا لِبُرْهِيمِ

اس کے گمراہی کا ساتھ ظلم کے چکھادیں گے اسکو عذاب درد دینے والے سے ط اور جس وقت مقرر کردی ہم نے واسطے براہیم

مَكَانَ الْبَيْتِ أَنْ لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا وَطَهَّرَ بَيْتِي

مکان کہنے کا اس شرط پر کہ نہ شریک لا ساتھ میرے کسی چیز کو اور پاک رکھ گھر میرے کو

لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ۖ وَآذِنَ فِي

واسطے گرد پھرنے والوں کے اور کھڑے رہنے والوں کے اور رکوع سجدہ کرنے والوں کے ط اور بکار دے بیچ

النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ رِجَالًا وَعَلَى كُلِّ ضَامِرٍ يَأْتِينَ

لوگوں کے ساتھ حج کے آئیں گے تیرے پاس پیادے اور اُوپر ہر اونٹ ڈبلے کے آئیں گے

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَبِيقٍ ۖ لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا

ہر راہ دُور سے ط تو کہ حاضر ہوں واسطے فائدوں اپنے کے اور یاد کریں

ط یہ جو فرمایا کہ وہاں

گنا اور وہاں پوشاک

معلوم ہوا کہ یہ دونوں

یہاں نہیں اور گنوں

میں سے گنیں ۲

اس واسطے کہ ۱۲

غلام کی خدمت ۹

پسند آتی ہے تو کڑے

ٹوالتے ہیں ہاتھ ہیں

۱۲۔ منہ

ط سٹری بات یعنی

بہشت میں جھگڑنا

اور بکنا نہیں سوائے

خوشی کی بات کے اور

شکر اللہ کا یا دنیا میں

توحید کی راہ پائی اور

مسلمانی راہ ۱۲۔ منہ

ط یعنی جنوں نے گوں

کو وہاں جانا بند کیا وہ

سزا پاؤں گئے ۱۲۔ منہ

ط کہتے ہیں کہ پشترلیف

کی جگہ آگے سے بزرگ

تھی پھر بعد مدتوں کے

نشان نہ رہا تھا حضرت

ابراہیم کو حکم ہوا پھر

عمارت بنائی اور تازہ

کیا ایک بادل غیب

سے آکر کھڑا ہوا اس

کی چھاؤں پر کبیر ۳

والی اور بنیاد ۳

رکھی اور امتوں ۱۰

میں رکوع نہ تھا یہ

خاص اسی امت میں

ہے تو خبر دی کہ لوگ

ہوں گے اس کو آباد

کرنے والے ۱۲۔ منہ

ط ایک پہاڑ پر کھڑے

ہو کہ حضرت ابراہیم

علیہ السلام نے پکارا

کہ لوگو تم پر اللہ نے

حج فرض کیا ہے حج کو

آؤ باپ کی بہشت میں

لبیک کہا جن کی قسمت

میں حج ہے ایک بار یا

دو بار یا زیادہ اسپنے

رہا بقی منہ پر

نقل کا وہ آپ کھائے  
اور جو بدلتہ صورت کا ہو  
اس میں آپ نہ کھائے  
اور کئی دن فرمایا نہیں کہ  
ذی الحجہ کی دسویں تا بیس  
اور گیارہویں اور بارہویں  
ان دنوں میں بڑا  
قبولیت کا کام ہی ہے  
اللہ کے نام پر ذبح  
کرنا۔ ۱۲۔ منہج

دل جہاں سے لبیک  
شروع کرتے ہیں حجت  
اور ناخن نہیں لیتے،  
بالوں میں نیسیل نہیں  
ڈالتے بدن سے نیگے  
رہتے ہیں۔ اب دسویں  
تاریخ سب تمام کرتے  
ہیں حجامت کر کر غسل  
کر کر کپڑے پہن کر طواف  
کو جاتے ہیں جس کو  
ذبح کرنا ہے پہلے ذبح  
کر لیتا ہے اور سنتیں  
اپنی مرادوں کے واسطے  
جو مانا ہو وہ ادا کریں  
اصل منت اللہ کی ہے  
اور کسی کی نہیں۔

۱۲۔ منہج  
دل بڑا ہی رکھے اللہ کے  
ادب کی یعنی قربانی کے  
جانور آتے ہوئے نہوٹے  
اور قیمتی جانور لاوے  
اور اس پر بھول بھی  
ڈال کر بھروہ بھی خیر آ  
کرے اور چوپائے تم کو  
حلال ہیں یعنی جو کھانے  
میں رواج ہے۔ اور  
ہمتیرے چوپائے حرام  
بھی ہیں اور بچو  
۸۔ بتوں کی پرگندگی  
۱۱۔ سے جو کسی تھان  
پر ذبح کیا وہ مردار ہوا  
اور جھوٹی بات سے بچی  
جو کسی کے نام کا کر کر  
ذبح کیا وہ بھی حرام ہے  
(باقی ص ۲۱ پر)

اَسْمَ اللّٰهِ فِيْ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمَةٍ عَلٰی مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةٍ

نام اللہ کا بیچ دنوں معلوم کے اور اس چیز کے کہ دیا ہے ان کو چوبیسوں

الْاَنْعَامِ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيْرَ ۝۸ ثُمَّ

پالے جوؤں سے پس کھاؤ اس میں سے اور کھلاؤ بھوکے فقیر کو دل پھر

لِيَقْضُوْا تَفَتُّهُمُ وَلِيُؤْفُوْا نَذْرَهُمْ وَلِيَقْطَوْفُوْا

چاہئے کہ دور کریں میل اپنا اور پوری کریں نذریں اپنی اور گرد پھریں

يَا بَيْتَ الْعَتِيْقِ ۝۹ ذٰلِكَ وَمَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ اللّٰهِ

گھر تیرے کے دل بات یہ ہے اور جو کوئی تعظیم کرے حرمتوں اللہ کی کو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهِ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ وَاِحْلَتْ لَكُمْ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا

پس وہ بہتر ہے واسطے اسکے نزدیک پروردگار اسکے اور حلال کیے گئے واسطے تمہارے چار پائے پالے ہوئے جانور مگر جو

يُنْتَلٰی عَلَيْكُمْ فَاَجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا

چڑھا جانا ہے اور تمہارے پس بچتے رہو ناپاکی بتوں کی سے اور بچتے رہو

قَوْلَ الزُّوْرِ ۝۱۰ حُنْفَاءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهِ وَمَنْ يُشْرِكْ

برتنے جھوٹ کے سے توحید کرنے والے اللہ کو نہ شریک لانے والے ساتھ اسکے اور جو کوئی شریک لائے

بِاللّٰهِ فَكَانَتْ خَرًّا مِّنَ السَّاءِ فَتَخْطِفُهُ الظَّيْرُ اَوْ

ساتھ اللہ کے پس گویا گھر بڑا آسان سے پس اچک لے جاتے ہیں اس کو جانور یا

تَهْوٰى بِهٖ الرِّیْحُ فِیْ مَكَانٍ سَجِيْقٍ ۝۱۱ ذٰلِكَ وَمَنْ

پھینک دیتی ہے اس کو باؤ بیچ مکان دور کے دل بات یہ ہے اور جو کوئی

يُعْظَمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوٰی الْقُلُوْبِ ۝۱۲ لَكُمْ

تعظیم کرے نشانیوں اللہ کی کو پس تحقیق وہ پرہیزگاری دنوں کے سے ہے واسطے تمہارے

فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰی اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا اِلٰی الْبَيْتِ

بیچ اس کے فائدے ہیں ایک وقت مقرر بہت پھر جگہ حلال ہونے انہی کی طرف کیے

الْعَتِيْقِ ۝۱۳ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسْكًا لِّیَذْكُرُوْا اَسْمَ

کے ہے دل اور واسطے ہر امت کے مقرر کی ہے ہم نے طرح عبادت کی تو یہ کہ یاد کریں نام

اللّٰهِ عَلٰی مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةٍ الْاَنْعَامِ فَالِهٰكُمُ اِلٰهٌ

اللہ کا اوپر اس چیز کے کہ دی ہے ہم نے ان کو چار بالوں پالے جوؤں سے پس معبود تمہارا معبود

وَاحِدًا فَلَهُ أَسْلَمُوا طَٰوِبُ الْبَشِيرِ الْمُخْبِتِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا

ایک ہے پس واسطے اسی کے مطیع ہو اور خوشخبری دے عاجزی کرنے والوں کو وہ جو جس وقت

ذَكَرَ اللَّهَ وَجَلَّتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّادِقِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ

باد کیا جاتا ہے اللہ ڈر جاتے ہیں دل ان کے اور صبر کرنے والے اور ایجاز کے کہ پہنچتی ہے ان کو

وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝

اور قائم رکھنے والے نماز کو اور اس چیز سے کہ دی ہے تم نے ان کو خرچ کرتے ہیں

وَالْبُدَانَ جَعَلْنَا لَكُم مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ

اور اونٹ قربانی کے کیا تم نے ان کو واسطے تمہارے نشانوں اللہ کی سے واسطے تمہارے بیچ ان کے غولی سے

فَازْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافٍ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا

پس یاد کرو نام اللہ کا اور ان کے قطار باندھے ہوئے پس جوبت گریں کر دیں ان کی

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِعُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۖ كَذٰلِكَ سَخَّرْنَا

پس کھاؤ ان میں سے اور کھلاؤ بے سوال فقیر کو اور سوال کرنے والے کو اسی طرح مسخر کیا ان کو

لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ لَنْ يَّبَالَ اللَّهُ لِحُومِهَا

واسطے تمہارے تو کہ تم شکر کرو نہ ہرگز نہ پہنچے گا اللہ کو گوشت ان کا

وَلَا دِمَآؤُهَا وَلَكِنْ يَّبَالَهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۖ كَذٰلِكَ

اور نہ لہو ان کا و لیکن پہنچے گی اس کو پرہیزگاری تمہاری اسی طرح

سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَىٰ مَا هَدَاكُمْ وَبَشِّرِ

مسخر کیا ان کو واسطے تمہارے تو کہ تم بڑائی کو اللہ کی اور اس کے کہ ہدایت کیا تم کو اور بشارت دے

الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ

نیکی کرنے والوں کو تحقیق اللہ دفع کرتا ہے ان لوگوں سے کہ ایمان لائے تحقیق اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ۝ أُوذِنَ لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ

نہیں دوست رکھتا ہر خیانت کرنے والے کفر کرنے والے کو مٹ اذن دیا گیا واسطے ان کو کھنکھ کر ڈرائی کیے جاتے ہیں

بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ ۝ الَّذِينَ

باسب اس کے کہ وہ ظلم کیے گئے ہیں اور تحقیق اللہ اوپر مدد ان کی کے البتہ قادر ہے وہ لوگ کہ

أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا

نکالے گئے گھروں اپنے سے ناحق مگر یہ کہ کہا انہوں نے پروردگار ہمارا

نہ یعنی مواشی ذبح کرنا یا زاللہ کی ہر دین میں عبادت رکھی ہے اس کے سوا اور کی نیاز ذبح کرنا اس کی عبادت ہو گئی تو شرک ہوا۔ ۱۲۔ منہ

فَلَا تُؤْتِي كُفْرًا کے بدلے خرچے کھرا کرے قبلے کے سامنے پھر بھائی میں نرم دیکھنے جب سارا لہو نکل چکا وہ گر پڑا کاٹنے لگے محتاج دو تھائے پہلا وہ ہے جو مانگتا نہیں اور دوسرا وہ جو مانگتا ہے۔ ۱۲۔ منہ

فَلَا تُؤْتِي كُفْرًا کے بدلے خرچے کھرا کرے قبلے کے سامنے پھر بھائی میں نرم دیکھنے جب سارا لہو نکل چکا وہ گر پڑا کاٹنے لگے محتاج دو تھائے پہلا وہ ہے جو مانگتا نہیں اور دوسرا وہ جو مانگتا ہے۔ ۱۲۔ منہ

فَلَا تُؤْتِي كُفْرًا کے بدلے خرچے کھرا کرے قبلے کے سامنے پھر بھائی میں نرم دیکھنے جب سارا لہو نکل چکا وہ گر پڑا کاٹنے لگے محتاج دو تھائے پہلا وہ ہے جو مانگتا نہیں اور دوسرا وہ جو مانگتا ہے۔ ۱۲۔ منہ

اللَّهُ وَلَوْ لَادَفَعَ اللَّهُ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَهَدِمَتْ

اللہ سے اور اگر نہ ہوتا دور کرنا اللہ کا لوگوں کو بعض ان کے کو بعض سے الہتہ ڈھائے جاتے

صَوَامِعُ وَبَيْعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ

خلوت خانے درویشوں کے اور عبادت خانے نصاریٰ کے اور عبادت خانے یہود کے اور مسجدیں کہ لاجا تا ہے بیچ ان کے نام

اللَّهُ كَثِيرًا ۖ وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ

اللہ کا بہت اور البتہ مدد دے گا اللہ اس کو کہ مدد دیتا ہے اس کو تحقیق اللہ البتہ زور آور ہے

عَزِيزٌ ۚ الَّذِينَ إِنْ مَكَّنْهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ

غالب و وہ لوگ کہ اگر قدرت دیں ہم ان کو بیچ زمین کے قائم رکھیں نماز کو

وَاتُوا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ

اور دین زکوٰۃ کو اور حکم کریں ساتھ بھلائی کے اور منع کریں

الْمُنْكَرِ ۚ وَبِاللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۚ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ

نامعقول سے اور واسطے اللہ کے ہے آخر سب کاموں کا و اور اگر جھٹلاویں تجھ کو پس تحقیق

كَذَّبْتَ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ۚ وَقَوْمُ

جھٹلایا تھا پہلے ان سے قوم نوح کی نے اور قوم عاد اور ثمود نے اور قوم

إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۚ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكَذَّبَ

ابراہیم کی نے اور قوم لوط کی نے اور رہنے والے مدین کے نے اور جھٹلایا گیا

مُوسَىٰ فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ

موسے پس ڈھیل دی میں نے کافروں کو پھر پکڑا میں نے انکو پس کیونکر تھا

نَكِيرٌ ۚ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ

عذاب میرا پس بہت بستیوں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو اور وہ ظالم تھیں

فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْسَ مُعْتَلَةٌ وَتَقَرَّرُ

پس وہ گری ہوئی ہیں اوپر چھتوں اپنی کے اور بہت کنویں ناکارہ پڑے ہوئے اور بہت محل ہیں

مَشِيدٌ ۚ أَقَلَمُ يَسِيرُ ۚ وَإِنِ الْأَرْضُ فَتَكُونَ لَهُمْ

بلند کیے ہوئے کیا پس نہیں سیر کی انہوں نے بیچ زمین کے پس ہوتے واسطے ان کے

قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا ۚ فَإِنَّهَا لَا

دل کہ سمجھتے ساتھ ان کے اور کان کہ سنتے ساتھ ان کے پس تحقیق وہ نہیں کہ

طہ جو اس کی مدد کرے  
یعنی اس کے دین کی  
اور اس کے رسول کی  
اللہ قادر ہے جو چاہے  
ایک دم میں کرے  
لیکن انسان سے یہی  
معاملہ ہے بھلے بڑے کا  
اپس میں سزا پائیں۔

۱۲۔ منہ

و یعنی یہ امت دین  
قائم کرے گی ایک  
امت آخر اللہ ہی جائے

۱۲۔ منہ

یعنی یہ امت کا ملک ہے آگے  
ہے تو جہاں بسم اللہ  
اللہ اکبر کا اور ذکر کیا  
یہ نشان ہے کہ اللہ  
کی نیاز کعبہ کو چڑھایا  
دور ہوا نزدیک ہو۔

۱۲۔ منہ

تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝

اندھی ہو جاتی ہیں آنکھیں و لیکن اندھے ہو جاتے ہیں دل وہ جو بیچ سینوں کے ہیں

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ۝

اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے عذاب کو اور ہرگز نہ خلاف کریگا اللہ وعدے اپنے کے

وَإِنْ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَأَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝

اور تحقیق ایک دن نزدیک پروردگار تیرے کے مانند ہزار برس کی ہوتا ہے ان دنوں سے کہ گنتے ہو تم

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا ۝

اور بہت قریاں ہیں کہ تحصیل دی میں نے ان کو اور وہ ظلم کرنے والیاں تھیں پھر پکڑائیں لے انکو

وَالِیُّ الْبَصِيرِ ۝ قُلْ يَٰ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ

اور طرف میری ہے پھر آنا کہ لے دوگو سوائے اس کے نہیں کہ میں واسطے تمہارے

نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ قَالِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ڈرانے والا ہوں ظاہر پس وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي

واسطے انکے بخشش ہے اور رزق ہے حرمت کا اور جن لوگوں نے سستی کی بیچ

إِبْتِنَاءٍ مُعْجَزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ وَمَا

نشانہیں ہماری کے عاجز کرنے کو یہ لوگ ہیں رہنے والے دوزخ کے اور نہیں

أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَلَا نَبِیٍّ إِلَّا إِذَا

بھیجا ہم نے پہلے تجھ سے کوئی رسول اور نہ نبی مگر جسوقت کہ

تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا

آرزو کرتا تھا ڈال دیتا تھا شیطان بیچ آرزو اس کی کے پس موقوف کر دیتا ہے اللہ جو

يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ الْبَيِّنَ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

ڈالتا ہے شیطان پھر حکم کرتا ہے اللہ نشانہیں اپنی کو اور اللہ جانتے والا ہے

حَكِيمٌ ۝ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِّلَّذِينَ

حکمت والا ہے تو کہ کر دیوے اس چیز کو کہ ڈالتا ہے شیطان آزمائش واسطے ان لوگوں کے

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۝ وَالْقَاسِيَةُ قُلُوبَهُمْ ۝ وَإِنْ

کہ بیچ دلوں ان کے کے مرض ہے اور جو کہ سخت ہیں دل ان کے اور تحقیق

دل یعنی ہزار برس کا کام ایک دن میں کر سکتا ہے۔ ۱۲۔ منہ ۶ فٹ نبی کو پاک حکم اللہ سے آتا ہے۔ ۱۳۔ اس میں ہرگز تفاوت نہیں اور ایک اپنے دل کا خیال اس میں جیسے اور آدمی کبھی خیال ٹھیک پڑا کبھی نہ پڑا۔ جیسے حضرت نے خواب میں دیکھا کہ مدینے سے نکلے میں گئے عمرہ کیا، خیال میں آیا شاید اب کے برس وہ ٹھیک پڑا اگلے برس یا وعدہ ہوا کافروں پر غلبہ ہوگا۔ خیال آیا کہ اب کی ٹرائی میں اس میں نہ ہوا پھر اللہ جتنا دیتا ہے ڈرائی کا حکم تھا اس میں تفاوت نہیں۔

۱۲۔ منہ ۶

الظالمين كفى شقاقِ بعيدٍ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا

ظالم ظالم البتہ بیچ خلاف دور کے ہیں اور تو کہ جانیں وہ لوگ کہ دیئے گئے

الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ

ہیں علم یہ کہ وہ سچ ہے پروردگار تیرے کی طرف پس ایمان لاؤں ساتھ اس کے پس عاجزی کریں اسطے اس کے

قُلُوبُهُمْ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ

دل ان کے اور تحقیق اللہ البتہ راہ دکھانے والا ہے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے طرف راہ

مُسْتَقِيمٍ ۝ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مَرِئَةٍ مِّنْهُ

سیجھی کے ظ اور ہمیش رہیں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں بیچ شک کے اس سے

حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً ۖ أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ يَوْمٍ

یہاں تک کہ آوے انکے پاس قیامت ناگہاں یا آوے ان کے پاس عذاب دن

عَقِيمٍ ۝ أَلَمْ لِكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۖ فَالَّذِينَ

محکم کا بادشاہی اس دن واسطے اللہ کے ہے حکم کرے گا درمیان انکے پس وہ لوگ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ وَالَّذِينَ

کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے بیچ بہشتوں نعمت کے ہیں اور وہ لوگ

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو پس یہ لوگ واسطے انکے عذاب ہے ذلیل کرنے والا

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا

اور جن لوگوں نے وطن چھوڑا بیچ راہ اللہ کے پھر مارے گئے یا مر گئے

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ

البتہ رزق دیوے گا انکو اللہ رزق اچھا اور تحقیق اللہ البتہ وہ ہے بہتر

الرَّزُقِينَ ۝ لَيَدْخُلْنَهُمْ مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ

روزی دینے والا البتہ داخل کریگا ان کو اس جگہ کہ پسند کریں گے اس کو اور تحقیق اللہ

لَعَلِيْمٌ حَلِيمٌ ۝ ذَٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِشِلِّ مَا عُوِّقَ

جاننے والا تحمل والا ہے بات یہی ہے اور جو کوئی بدلہ لیوے برابر اس کے کہ زیادتی کی گئی ہے

بِهِ ثُمَّ يُغْنِ عَلَيْهِ لِيَنْصُرْهُ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ۝

اوپر اس کے پھر تنہی کی جاوے اوپر اس کے البتہ مدد دیوے گا اسکو اللہ تحقیق اللہ البتہ معاف کرنے والا ہے

ظالم یعنی اس میں گمراہ  
اور بیگنے ہیں سوان کا  
کام ہے ہلکانا اور ایمان  
والے اور مضبوط ہونے  
ہیں کہ اس کلام میں  
بندے کا دخل نہیں  
اگر ہونا تو یہ بھی بندے  
کے خیال کی طرح کبھی  
صحیح کبھی غلط ہوتا اور  
جس کی نیت اعتقاد پر  
ہو اس کو اللہ یہ بات  
سوچھاتا ہے۔ ۱۲۔ منہ  
ظالم یعنی بدلہ واجب لینے  
والے کو عذاب  
نہیں کرتا اگرچہ  
بدلانہ لینا بہتر  
تھا بدر کی لڑائی  
میں مسلمانوں نے بدلہ  
لیا کافروں کی ایذا کا  
پھر کافر آئے زیادتی  
کرنے کو اُحد میں اور  
احزاب میں پھر اللہ  
نے پوری مدد کی۔  
۱۲۔ منہ

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ

یہ سبب اس کے ہے کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو سب دن کے اور داخل کرتا ہے

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ ذَلِكِ بِأَنَّ

دن کو سبب رات کے اور یہ کہ اللہ سنے والا دیکھنے والا ہے یہ سبب اس کے ہے کہ

اللَّهُ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ هُوَ الْبَاطِلُ

اللہ وہ ہے حق اور یہ کہ جو پکارتے ہیں سوا اس کے وہ باطل ہے

وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ

اور یہ کہ اللہ وہ ہے بلند مرتبہ بڑا کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ اللہ نے اتارا

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۝ إِنَّ

آسمان سے پانی پس ہو جاتی ہے زمین سبز تحقیق

اللَّهُ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

اللہ باریک دیکھنے والا ہے خیر دار واسطے اسی کے ہے جو کچھ آسمانوں کے اور جو کچھ سبب

الْأَرْضِ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

زمین کے ہے اور تحقیق اللہ البتہ وہ ہے بے پرواہ تعریف کیا گیا کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ

اللَّهُ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفَلَكَ تَجْرِي فِي

اللہ نے سخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ سبب زمین کے ہے اور سخر کیا کشتیوں کو چلتی ہیں سبب

الْبَحْرِ بِأَمْرٍ ۝ وَيُنْزِلُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى

دریا کے ساتھ حکم اس کے کے اور تھما رکھتا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے اور

الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۝ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَكَرُوفٌ رَحِيمٌ ۝

زمین کے مگر ساتھ حکم اس کے کے تحقیق اللہ ساتھ لوگوں کے البتہ شفقت کرنے والا مہربان ہے

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۝ إِنَّ

اور وہی ہے جس نے جلایا تم کو پھر مارے گا تم کو پھر زندہ کرے گا تم کو تحقیق

الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ۝ لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ

آدمی البتہ ناشکر ہے ہر ایک امت کے کی ہے ہم نے طرح عبادت کی کہ وہ

نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ وَأُدْعُ إِلَى رَبِّكَ

عبادت کرتے ہیں اسکو پس نہ جھگڑیں تجھ سے سبب حکم کے اور پکار طرف پروردگار اپنے کے

فَإِنْ يَنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ فَعَلَيْكَ مَا تَحْكُمُ ۝ فَإِنْ يَنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ فَعَلَيْكَ مَا تَحْكُمُ ۝

پھر اگر جھگڑے تو تجھ پر ہے حکم کے اور پکار طرف پروردگار اپنے کے

فَإِنْ يَنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ فَعَلَيْكَ مَا تَحْكُمُ ۝ فَإِنْ يَنَازِعُكَ فِي الْأَمْرِ فَعَلَيْكَ مَا تَحْكُمُ ۝

پھر اگر جھگڑے تو تجھ پر ہے حکم کے اور پکار طرف پروردگار اپنے کے

ط یعنی اسی طرح  
کفر میں اسلام  
غالب کرے گا۔  
۱۲۔ مندرجہ  
ط یعنی اس کا حق نہیں  
ما تھا۔ ۱۲۔ مندرجہ

إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٌ ۝ وَإِنْ جَدُلُواكَ فَقُلِ اللَّهُ

تحقیق تو البتہ اوپر راہ سیدھی کے ہے و اور اگر جھگڑیں تجھ سے پس کہہ کہ اللہ

أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝

نوب جانتا ہے ساتھ امتیز کے کہ کرتے ہو تم اللہ حکم کرے گا درمیان تمہارے دن قیامت کے

فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

یہ اس چیز کے کہ تھے تم پہ اس کے اختلاف کرتے کیا نہیں جانتا تو یہ کہ اللہ جانتا ہے

مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَكُنْثَىٰ ۝

جو کچھ پہ آسمان کے اور زمین کے ہے تحقیق یہ پہ کتاب کے ہے تحقیق یہ

عَلَىٰ اللَّهِ يُسِيرُ ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَكُمْ بِنَزْلٍ

اوپر اللہ کے آسان ہے و اور عبادت کرتے ہیں سوائے اللہ کے اس چیز کے کہ نہیں آتاری

بِهِ سُلْطَانًا ۝ وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ وَمَا لِلظَّالِمِينَ

ساتھ اس کے کوئی دلیل اور اس چیز کو کہ نہیں واسطے ان کے ساتھ اس کے علم اور نہیں واسطے ظالموں کے

مِنْ نَصِيرٍ ۝ وَإِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِمْ إِيْتَانَا بِهِ نَبَتٌ تَعْرِفُ

کوئی مدد دینے والا اور جس وقت پڑھی جاتی ہیں اوپر ان کے نشانیاں ہماری روشن پہچانتا ہے تو

فِي وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُتَكَرِّهَاتُ يَكَادُونَ يَسْطُونَ

پہجھوں ان لوگوں کے کہ کافر ہیں ناخوشی کو نزدیک ہیں کہ حملہ کریں

بِالَّذِينَ يَثْلُونَ عَلَيْهِمْ إِيْتَانَا قُلْ أَفَأَنْتُمْ بِشِرِّ

ساتھ ان لوگوں کے کہ پڑھتے ہیں اوپر ان کے نشانیاں ہماری کہہ پس کیا خیر دوں میں تم کو ساتھ ہمارے

مَنْ ذِكْمُ النَّارِ ۝ وَعَدَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا طَوْعًا

اس سے آگ ہے وعدہ کیا ہے اس کا اللہ نے ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے اور بری ہے جگہ

الْمُصِيرُ ۝ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاذْتَعِبُوا

پھر جانے کی اے لوگو بیان کی گئی ہے مثال پس سنو

لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا

اسکو تحقیق کہ جن کو پکارتے ہو سوائے اللہ کے ہرگز نہ پیدا کر سگے

ذُبَابًا وَلَا اجْتَمَعُوا لَهُ ۝ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا

ایک مکھی اور اگرچہ اکٹھے ہوں واسطے اس کے اور اگر چھین لے ان سے کچھ

وہ یعنی اصل دین ہمیشہ  
سے ایک ہے۔ اور  
احکام ہر دن میں پیدا  
آتے ہیں۔ ہر دم واسطہ  
کیوں پوچھتے ہیں۔

۱۲۔ منہ ۲

وہ یعنی بندوں کے صل  
بھی ایک کتاب میں  
لکھے ہیں۔ ۱۲۔ منہ ۲  
(فقیر ص ۳۳ سے آگے)  
شوق سے ہزاروں غلظ  
پیدا آتے ہیں لیکن فرض  
تب ہے کہ سواری پیدا  
ہو۔ اگر مکہ نزدیک ہے  
یا شتھس کو چلنے کی عادت  
ہے تو امام مانک رشتہ  
اللہ علیہ کے ہاں فرض  
ہے۔ ۱۲۔ منہ ۲

۹  
۸  
۱۶



لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ضَعْفَ الطَّالِبِ وَالْمَطْلُوبِ ۝۳۷

نہ چھٹا سکیں اس کو اس سے بودا ہے مانگنے والا اور جو مانگتا ہے

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝۳۸

نہ قدر جانی اللہ کی حق قدر اس کے کا تحقیق اللہ البتہ زبردست ہے غالب ط

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ

اللہ پسند کر لیتا ہے فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے اور آدمیوں میں سے تحقیق اللہ

سَبِيْعٌ بَصِيْرٌ ۝۳۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ط

سننے والا دیکھنے والا ہے جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے

وَالِلَّهِ تَرْجِعُ الْأُمُورُ ۝۴۰ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور طرف اللہ کے پھرے جاتے ہیں سب کام ط اے لوگو جو ایمان لائے جو

ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ

رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو پروردگار اپنے کو اور کرو بھلائی

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ۝۴۱ وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ط

تو کہ تم فلاح پاؤ اور محنت کرو جہاد اللہ کے حق محنت اس کی کا

هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ

اس نے برگزیدہ کیا تم کو اور نہیں کی اوپر تمہارے بیچ دین کے کچھ

حَرَجٍ ط مِلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ط هُوَ سَمَّكُمُ الْمُسْلِمِينَ ط

مٹکی دین باپ تمہارے ابراہیم کا اسی نے نام رکھا ہے تمہارا مسلمان

مِنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ ط

پہلے سے اور بیچ اس کتاب کے بھی تو کہ جو پیغمبر گواہ اوپر تمہارے

وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

اور ہو تم گواہ اوپر لوگوں کے پس قائم رکھو نماز کو

وَاتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ ط

اور دو زکوٰۃ اور حکم پکڑو ساتھ اللہ کے دی ہے دوست تمہارا

فَتَنِعَمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعَمَ النَّصِيرِ ۝۴۲

پس بہت اچھا دوست ہے اور اچھا مددگار ط

مل چاہنے والا کا فرار  
جس کو چاہتا ہے ان  
کے بت مکھی چاہتی  
ہے بت کو نہ وہ موت  
اڑاتی ہے نہ اس موت  
کا شیطاں ۱۲۰ منہ  
دل یعنی ساری خلق میں  
بہنروہ لوگ ہیں پیغام  
پہنچانے والے فرشتوں  
میں بھی وہ فرشتے اسط  
ہیں ان کو چھوڑ کر بتوں  
کو مانتے ہوئے ۱۲۱ منہ  
دل یعنی وہ بھی اختیار  
نہیں رکھتے اختیار پر

چیز میں اللہ کا  
ہے ۱۲۰ منہ  
دل اس نے تمہارا  
نام رکھا مسلمان  
یعنی اللہ نے یا  
ابراہیم نے پہلی دعا  
میں کہہ کر امت مسلمان  
پیدا کر اور اس قرآن  
میں شاید انہیں کے  
مانگنے سے یہ نام پڑا ہو  
اور تم رسول بنانے والا  
ہو یعنی پسند کیا تم کو  
اس واسطے کہ تم اور  
امتوں کو سکھاؤ اور  
رسول تم کو سکھائے اور  
یہ امت جو سب سے  
بیچہ انی سب کی غلطی  
اس پر معلوم ہوئی سب  
کو راہ صحیح بتاتی ہے۔  
۱۲۱ منہ

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ ۱۸

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَيُّهَا ۱۸ رُكُوعَاتُهَا ۶

سورۃ مؤمنون کہیں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوئیں ساتھ نام اللہ بخش کر نیوالے مہربان کے ایک سو اٹھارہ آیتیں اور پھر رکوع ہیں

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۱ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ۲

تحقیق فلاح پائی ایمان والوں نے وہ جو بیچ نماز اپنی کے زاری کر نیوالے ہیں

وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ ۳ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ

اور وہ جو بے فائدہ بات سے اور کام سے منہ پھیرنے والے ہیں اور وہ جو واسطے زکوٰۃ کے

فَاعِلُونَ ۴ وَالَّذِينَ هُمْ يُقْرَءُ لَهُمْ حِفْظُونَ ۵ إِلَّا عَلَىٰ

اداکر نیوالے ہیں اور وہ جو واسطے شرمگاہ اپنی کے محافظت کر نیوالے ہیں مگر اوپر

أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۶

بی بیوں اپنی کے یا جن کے مالک ہوئے دینے ہاتھ ان کے پس تحقیق وہ نہیں ملامت کیے گئے

فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۷ وَالَّذِينَ هُمْ

پس جو کوئی چاہے سوائے اسکے پس یہ لوگ وہی ہیں حد سے گزرنے والے اور وہ جو

لَا مَنِّيهِمْ وَعَهْدُهُمْ رَعُونَ ۸ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَوَاتِهِمْ

امانتوں اپنی کو اور عہد اپنے کو رعایت کر نیوالے ہیں اور وہ جو اوپر نمازوں اپنی کے

يُحَافِظُونَ ۹ أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ۱۰ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ

محافظت کر نیوالے ہیں یہ لوگ وہی ہیں وارث جو درخت لیوں گے بہشت

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۱۱ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ

وہ بیچ اسکے ہمیشہ رہنے والے ہیں اور تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو سنی ہوئی یعنی بھتی

طِينٍ ۱۲ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نَظْفَةً فِي قَرَارٍ مَّكِينٍ ۱۳ ثُمَّ خَلَقْنَا النَّفْثَةَ

مٹی سے پھر پیدا کیا ہم نے اس کو ایک قطہ مٹی کا بیچ جگہ مضبوط کے پھر پیدا کیا ہم نے مٹی کو

عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا

لوحا ہوا پس پیدا کیا ہم نے لوحے جوئے کو بونی گوشت کی پس پیدا کیا ہم نے لوحی کو ہڈیاں

فَكَسَوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ

پھر پہنا دیا ہم نے ہڈیوں کو گوشت پھر پیدا کیا ہم نے اس کو پیدا فاش اور پس بہت برکت والا ہے اللہ

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۱۴ ثُمَّ إِنَّكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَمَيِّتُونَ ۱۵ ثُمَّ

بہتر پیدا کرنے والوں کا پھر تحقیق تم تمہیں اس کے البتہ مرنے والے ہو پھر

إِنكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَبْعُونَ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ

تحقیق تم دن قیامت کے اٹھائے جاؤ گے اور البتہ تحقیق پیدا کیے تم نے اوپر تمہارے سات

طَرَائِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ﴿١٨﴾ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ

طریق راہوں والے اور ہمیں ہم پیدا کش سے غافل اور انہا ہم نے آسمان کی طرف سے

مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَهُ فِي الْأَرْضِ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ

پانی ساتھ اندازے کے پس رکھا ہم نے اسکو بیچ زمین کے اور تحقیق ہم اوپر نے جانے اس کے کے البتہ

لَقَدَارُونَ ﴿١٩﴾ فَأَنْشَأْنَا لَكُمْ بِهِ جَنَّتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ ۖ

قادر ہیں پس نکالے ہم نے واسطے تمہارے ساتھ اس کے باغ کھجوروں کے اور انگوروں کے

لَكُمْ فِيهَا فَوَاكِهَ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٠﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ

واسطے تمہارے بیچ اس کے پوسے ہیں بہت اور بعض ان میں سے کھاتے ہو اور پیدا کیا درخت کو کہ نکلتا ہے

مِنْ طُورٍ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالدَّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْأَكْلِينَ ﴿٢١﴾ وَإِنَّ

پہاڑ طور سینا سے کہ اگاتا ہے چکنائی کو اور سالن واسطے کھانے والوں کے اور تحقیق

لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ لَعِبَرَةٌ ۖ نَّفْسِكُمْ مِّمَّا فِي بَطُونِهَا وَلَكُمْ

واسطے تمہارے بیچ چارباہوں کے البتہ نشانی ڈر کی ہے چلاتے ہیں ہم تم کو بعضی چیز کہ بیچ ہیں ان کے کے ہے اور واسطے تمہارے

فِيهَا مَنَافِعَ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٢٢﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

بیچ اس کے منافع ہیں بہت اور اس میں سے کھاتے ہو اور اوپر ان کے اور اوپر کشتیوں کے

تَحْمَلُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ يٰقَوْمِ

سوار کیے جاتے ہیں اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرف قوم اس کی کے پس کہا نوح نے اے قوم میری

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِن إِلَهِ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٢٤﴾ فَقَالَ

عبادت کرو اللہ کو نہیں واسطے تمہارے کوئی معبود سوائے اس کے کیا ہیں نہیں ڈرتے ہو تم پس کہا

الْمَلَأُوا الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ

سرواروں نے وہ جو کافر ہوئے تھے قوم اس کی سے نہیں یہ مگر آدمی مانند تمہاری

يُرِيدُ أَنْ يَمْلِكَ عَلَيْكُمْ ۖ وَكُوشَاءَ اللَّهِ لَا تَنْزِلُ مَلَائِكَةٌ

چاہتا ہے یہ کہ بڑائی کرے اوپر تمہارے اور اگر چاہتا اللہ البتہ آتا فرشتے

مَّا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ ۖ بِهِ

نہیں سنا ہم نے یہ بیچ باپوں اپنے پہلوں کے نہیں وہ مگر ایک مرد کہ اس کو

وَقَفَّيْنَا

عَلَىٰ

جَنَّةٌ ۖ فَتَرَبَّصُوا بِهِ حَتَّىٰ حِينٍ ۖ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا

جنوں ہے پس انتظار کرو اس کی ایک مدت تک کہ اس نے لے لے رب میرے مدد سے مجھ کو بدلے اسکے

كَذَّبُون ۖ ﴿۲۶﴾ فَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ أَنْ اصْنَعْ الْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَوَحَيْنَا

جھٹلاتے ہیں مجھ کو پس وحی بھیجی ہم نے طرف اسکی یہ کہ بنا کشتی کو ساتھ آنکھوں ہماری کے اور وحی ہماری کی

فَإِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنْوُورُ ۖ فَاسْلُكْ فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

پس جسوقت آوے حکم ہمارا اور جوش مارے تنور پس بٹھالے بیچ اسکے ہر قسم سے جوڑا

اثنَيْنِ ۖ وَاهْلِكِ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا

دو عدد اور لوگوں انہوں کو مگر وہ شخص کہ گذری ہے اوپر اس کے بات ان میں سے اور مت

تَخَاطَبُنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُعْرِضُونَ ۖ ﴿۲۷﴾ فَإِذَا اسْتَوَيْتَ

کو مجھ سے بیچ ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں تحقیق وہ عن کیے جاویں گے پس جسوقت سوار ہوں

أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكَ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّيْنَا

اور تو کوئی ساتھ میرے ہیں اوپر کشتی کے پس کو سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جسے نجات دی ہم کو

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ ﴿۲۸﴾ وَقُلْ رَبِّ أَرْزُقْنِي مِزْرًا مُّبْرَكًا

قوم ظالموں کی سے اور کہ لے رب میرے امار مجھ کو امار مبارک

وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ۖ ﴿۲۹﴾ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ ۖ وَإِنْ كُنَّا

اور تو بہتر امارے والا ہے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں اور تحقیق ہیں ہم

لَمُبْتَلِينَ ۖ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا ۖ الْآخَرِينَ ۖ ﴿۳۱﴾

البتہ آزمائش کرنیوالے پھر پیدا کئے ہم نے پیچے ان سے قرن اور

فَازْ سَلْنَا فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمُ

پس بھیجا ہم نے بیچ ان کے رسول ان میں سے یہ کہ عبادت کرو اللہ کو ہمیں واسطے مہم

مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۖ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ

کوئی معبود سوا اس کے کیا پس نہیں ڈرتے اور کہا سرداروں نے قوم اسکی سے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِإِيقَاعِ الْآخِرَةِ ۖ وَاتَّرفَتْهُمْ فِي

جو کافر ہوئے تھے اور جھٹلاتے تھے ملاقات آخرت کی کو اور دولت دی تھی ہم نے انکو بیچ

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ مَا هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ يَأْكُلُ مِمَّا تَأْكُلُونَ

زندگانی دنیا کے میں یہ مگر آدمی مانند تمہاری کھاتا ہے ایجنے سے کھاتے ہو تم

مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُونَ ﴿۳۱﴾ وَلَئِنْ أَطَعْتُمْ بَشَرًا

اس میں سے اور پیتا ہے اس چیز سے کہ پیتے ہو تم اور اگر اطاعت کرو گے تم ایک آدمی

مِّثْلَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ إِذَا الْخَسِرُونَ ﴿۳۲﴾ أَابَعِدْكُمْ أَنْكُمْ إِذَا مِتُّمْ

مانند اپنے کی تحقیق تم اس وقت الہند زباں یا نیولے ہو کیا وعدہ دیتا ہے تم کو یہ کہ تم جس وقت مر جاؤ گے

وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَعَظَا مَا أَنْكُمْ مُخْرَجُونَ ﴿۳۳﴾ هِيَكَاتِ هِيَكَاتِ لَنَا

اور ہو جاؤ گے تم مٹی اور ہڈیاں یہ کہ تم نکالے جاؤ گے دور ہے دور ہے جو کچھ

تُوعَدُونَ ﴿۳۴﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ

وعدہ دیئے جاتے ہو تم نہیں یہ مگر زندگی ہمارے دنیا کی مرے ہیں ہم اور جیتے ہیں ہم اور نہیں ہم

بِمَبْعُوثِينَ ﴿۳۵﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا وَمَا

اٹھائے جاویں گے نہیں وہ مگر ایک مرد کہ باندھ لیا ہے اُسے اوپر اللہ کے جھوٹ اور نہیں

نَحْنُ لَهُ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۳۶﴾ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبْتُكَ

ہم واسطے اسے ایمان لانیوالے کہ اے پروردگار مجھے مدد دے تم کو جو کچھ ابھڑنے کے کہ جھٹلاتے ہیں مجھ کو

قَالَ عَمَّا قَلِيلٍ لِّيُصْبِحَ نَادِيًّا ﴿۳۷﴾ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

کہا اس چیز سے تھوڑی دیر میں ہو جاویں گے پشیمان پس پکڑا ان کو آواز تند نے

بِالْحَقِّ فَجَعَلْنَاهُمْ غُثَاءً ﴿۳۸﴾ فَبَعْدَ اللَّقَوْمِ الْفَالِطِينَ ﴿۳۹﴾ ثُمَّ أَنْشَأْنَا

ساتھ حق کے پس کر دیا ہم نے ان کو ریزہ ریزہ پس لعنت ہے واسطے قوم ظالموں کے و پھر پیدا کیا ہم نے

مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُونًا آخَرِينَ ﴿۴۰﴾ مَا تَسْبِيحِي مِنْ أُمَّةٍ أَدْلَاهَا وَمَا

پہچھے ان سے قرن اور نہیں آگے نکل جاتی کوئی امت وقت اپنے سے اور نہ

يَسْتَأْخِرُونَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا رَسُولَنَا تَتْرَأُ كُلًّا جَاءَ أُمَّةٌ

پہچھے رہ جاتی ہے پھر بھیجے ہم نے پیغمبر اپنے پے درپے جب آتا تھا کسی امت کے پاس

رَسُولُهَا كَذَّبُوهُ فَاتَّبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ

پیغمبر اس کا جھٹلاتے تھے اس کو پس بھیجے کیا ہم نے بعضوں کو بعضوں کے بتی ہلاک کرنے میں اور کیا بننے انکو بائیں

فَبَعْدَ الْقَوْمِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۴۲﴾ ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ وَأَخَاهُ

پس لعنت ہے واسطے اس قوم کے کہ نہیں ایمان لاتے پھر بھیجا ہم نے موسیٰ کو اور بھائی اُسکے

هَارُونَ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۴۳﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

ہارون کو ساتھ نشانیوں اپنی کے اور سمجھنے ظاہر کے طرف فرعون کی اور سرداروں اس کے کی

دل اس سے معلوم ہوتا  
ہے یہ قصہ ہے ثور کا  
چنگھاڑے وہی مرس  
ہیں ۱۲۰ مفسر

فَاَسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ﴿۷۶﴾ فَقَالُوا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ

پس تکبر کیا انہوں نے اور تھے قوم سرکش پس کہا انہوں نے کیا ایمان لادیں ہم واسطے دو آدمی کے

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عِدُونَ ﴿۷۷﴾ فَكَذَّبُوهُمَا فَكَانُوا مِنْ

مانند ہماری اور قوم ان کی واسطے ہمارے بندگی کرنیوالے ہیں پس جھٹلایا ان دونوں کو پس ہو گئے

الْمُهْلَكِينَ ﴿۷۸﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۷۹﴾

ہلاک کیے گیوں سے اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب تو کہ وہ ہدایت پادیں

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَامَّةً اٰیَةً وَاَوَيْنَاهُمَا اِلٰی رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ

اور کیا ہم نے بیٹے مریم کے کو اور ماں اس کی کو نشانی اور جگہ دی ہم نے دونوں کو طرف زمین بلند کی جگہ رہنے کی

وَمَعِينٍ ﴿۸۰﴾ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاَعْمَلُوا صَالِحًا

اور پانی جاری ملے پیغمبرو کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے اور کام کرو اچھے

اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿۸۱﴾ وَاِنَّ هٰذِهِ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَاحِدَةً

تحقیق میں ساتھ اچھیز کے کر کے ہوں جاننے والا ہوں مل اور تحقیق یہ امت تمہاری امت ایک ہے

وَاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَتَقَطَّعُوا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا

اور میں ہوں پروردگار تمہارا پس ڈرو مجھ سے پس کاٹ لیا انہوں نے کام اپنا درمیان اپنے ٹکڑے ٹکڑے

كُلٌّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ قَرْحُونٌ ﴿۸۳﴾ فَذَرَهُمْ فِیْ غَمَرَتِهِمْ

ہر ایک گروہ ساتھ اس چیز کے کہ پاس ان کے ہے خوش ہیں مل پس چھوڑ دے ان کو بیچ غفلت ان کی کے

حَتّٰی حِیْنٍ اَیْحَسِبُوْنَ اَنْبَا نُبَدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ

ایک مدت تک کیا گمان کرتے ہیں یہ کہ جو کچھ مردودیتے ہیں ہم انکو ساتھ اس کے مال سے

وَبَنَیْنِ ﴿۸۴﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِی الْخِیْرَاتِ بَلْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۸۵﴾

اور بنائیں سے شتابی کرتے ہیں واسطے ان کے بیچ بھلائیوں کے بلکہ نہیں سمجھتے

اِنَّ الَّذِیْنَ هُمْ مِنْ خَشِیَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَالَّذِیْنَ

تحقیق جو لوگ کہ وہ ڈر پروردگار اپنے کے سے ڈرنے والے ہیں اور جو لوگ کہ

هُمْ بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا

وہ ساتھ نشانیوں پروردگار اپنے کے ایمان لاتے ہیں اور جو لوگ کہ وہ ساتھ پروردگار اپنے کے نہیں

یُبَشِّرُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَالَّذِیْنَ یُؤْتُوْنَ مَا اتَوْا وَقَلُّوْا بِهِمْ وَجِلَةً

بشریک لاتے ہیں اور وہ لوگ کہ دیتے ہیں جو کچھ دیئے گئے اور دل ان کے ڈرتے ہیں اس سے کہ

مل حضرت جیسے جب

ماں سے پیدا ہوئے اس

وقت کے بادشاہ نے

نجومیوں سے سنا کہ بنی

اسرائیل کا بادشاہ پیدا

ہوا وہ دشمن ہوا انکی

تلاش میں پڑا ان کو

بشارت ہوئی کہ اسکے

ملک سے نکل جاؤ بکل

کر مصر کے ملک میں

گئے ایک گاؤں کے

۱۸ زمیندار نے حضرت

۳۳ مریم کو اپنی بیٹی کر

رکھا جب حضرت جیسے

جوان ہوئے اس وطن

کا بادشاہ مرجحکنا پیچر

آئے اپنے وطن کو وہ

گاؤں تھا علیے پرادر

پانی وہاں کا خوب تھا

۱۲- منہ

مل یعنی سب رسولوں

کے دین میں یہی ایک

حکم ہے کہ حلال کھانا

حلال راہ سے لکراؤ

نیک کام کرنا نیک کام

سب خلق جانتے ہیں

۱۲- منہ

مل ہر پیغمبر کے اچھا اللہ

نے جو اس وقت کے

لوگوں میں بگاڑ تھا

اس کا سنوار فرمایا ہے

بیچھے لوگوں نے جہان

کا حکم جدا جدا ہے آخر

ہمارے پیغمبر کے اچھا

سب بگاڑ کا سنوار

اکٹھا بنا دیا اب سب

دین مل کر ایک دین

ہو گیا۔ ۱۲- منہ

أَتَهُم إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَجْعُونَ ﴿١٦﴾ أُولَٰئِكَ يُسْرِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ

وہ طرف پروردگار اپنے کے پھر جانولے ہیں یہ لوگ جلدی کرتے ہیں نیچ بھلائیوں کے

وَهُمْ لَهَا سَبِقُونَ ﴿١٧﴾ وَلَا تَكِلُفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتَابٌ

اور وہ طرف انہی کے پہل جانولے ہیں اور نہیں تکلیف دیتے ہم کسی جی کو مگر موافق طاقت اسکی کے اور نزدیک ہمارا کتاب ہے

يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٨﴾ بَلْ قُلُوبُهُمْ فِي غَمَرٍ ذَمِنٍ

کہ بولتی ہے ساتھ حق کے اور وہ نہیں ظلم کیے جاتے بلکہ دل ان کے نیچ غفلت کے ہیں اس سے

هَذَا وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَمَلُونَ ﴿١٩﴾ حَتَّىٰ

اور واسطے ان کے عمل ہیں سوائے اس کے کہ وہ اس کو کرتے والے ہیں یہاں تک کہ

إِذَا أَخَذْنَا مَثَرًا فِيهِمْ بِالْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْرُونَ ﴿٢٠﴾ لَا

جب پچھا ہم نے دولت مندوں ان کے کو ساتھ عذاب کے ناگاہ وہ زاری کرتے ہیں مت

تَجَرُّوا الْيَوْمَ إِنَّكُمْ مِنَّا لَا تُنْصَرُونَ ﴿٢١﴾ قَدْ كَانَتْ آيَتِي

زاری کرو آج تحقیق تم ہم سے نہیں مدد دیئے جاؤ گے تحقیق تمہیں آیتیں میری کہ

مَثَلِي عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلَىٰ آعْقَابِكُمْ تَنكِصُونَ ﴿٢٢﴾ مُسْتَكْبِرِينَ

پڑھی جاتی تھیں اوپر تار سے پس تھے تم اوپر اڑیوں اپنی کے پھر جاتے مستکبر کرتے ہوئے

بِهِ سِيرًا تَهْجُرُونَ ﴿٢٣﴾ أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ

ساتھ اسکے افسانہ کوئی کرتے ہوئے پیورہ جتے تھے کیا پس نہیں فکری انہوں نے بات میں یا آیا ہے انکے پاس جو کچھ کہ نہ

يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٤﴾ أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ

آیا تھا باپوں انکے پہلوں کے پاس یا نہیں پہچانا انہوں نے پیغمبر اپنے کو پس وہ واسطے اسکے

مُنْكَرُونَ ﴿٢٥﴾ أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمُ بِالْحَقِّ

انکار کر لے والے ہیں یا کہتے ہیں کہ اس کو جنون ہے بلکہ لایا ہے ان کے پاس حق

وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ

اور اکثر ان کے حق کو ناغوش رکھنے والے ہیں اور اگر پیروی کرے حق خواہشوں ان کی کی

لَفَسَدَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ بَلْ أَتَيْنَاهُمُ

البتہ بجزو جاویں آسمان اور زمین جو کوئی نیچ انکے ہے بلکہ لائے ہیں ہم انکے پاس

بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٧﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ

ذکر ان کا پس وہ ذکر اپنے سے منہ پھیر لے والے ہیں یا مانگتا ہے تو ان سے

دل یعنی کیا جانے وہاں

قبول ہوا یا نہ ہوا گے

لام آوے یا نہ آوے

دیتے ہیں یعنی اللہ کی

راہ میں خروج کرتے

ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

دل یعنی نصیحت کرنے

والے ہمیشہ ہوتے رہے

ہیں پیغمبر ہوئے یا پیغمبر

کے تابع ہوئے۔

۱۲۔ مندرجہ

دل یعنی ہمیشہ اس

رسول کی خواہش

سے واقف ہیں اور

اس کا سانچ اور نیکی

جان رہے ہیں۔

۱۲۔ مندرجہ

خَرَجًا فَخَرَّاجٌ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ ۝۵۱ وَإِنَّكَ

مال پس مال پروردگار تیرے کا بہتر ہے اور وہ بہتر ہے رزق دینے والا اور تحقیق تو

لَتَدْعُوهُمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝۵۲ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

بلانا ہے ان کو طرف راہ سیدھی کے اور تحقیق وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے

بِالْآخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنُكَيِّبُنَّ ۝۵۳ وَكَوَرِحْنَهُمْ وَكَشَفْنَا مَا

ساتھ آخرت کے راہ سے البتہ مڑ جانے والے ہیں اور اگر مہربانی کریں ہم اوپر انکے اور کھولیں ہم انکے

بِهِمْ مِّنْ ضَرٍّ فَلَجَّوْا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝۵۴ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ

ساتھ انکے ہے سختی سے البتہ اسناد کی کریں بیچ سرکش اپنی کے سرگرداں ہوتے ہوئے مل اور البتہ تحقیق پکڑا تھا ہم نے انکو

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكْبَرُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ۝۵۵ حَتَّىٰ إِذَا

ساتھ عذاب کے پس نہ گڑ گڑائے وہ طرف پروردگار اپنے کی اور نہ عاجزی کی یہاں تک کہ جب

فَنَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبَاذِ عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝۵۶

کھول دیاتم نے اوپر انکے دروازہ عذاب سخت کا ناگماں وہ بیچ اس کے ناامید ہیں مل

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا

اور وہی ہے جس نے پیدا کی واسطے تمہارے شنوائی اور بینائی اور دل تھوڑا سا

تَشْكُرُونَ ۝۵۷ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝۵۸

شکر کرتے ہو اور وہ ہے جس نے پھیلا یا تم کو بیچ زمین کے اور طرف اسی کی اٹھ کیے جاؤ گے

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ أَفَلَا

اور وہ ہے کہ جلاتا ہے اور مارتا ہے اور واسطے اسی کے ہے پھر آمارات کا اور دن کا کیاس نہیں

تَعْقِلُونَ ۝۵۹ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ۝۶۰ قَالُوا أَإِذَا

سمجھتے تم بلکہ کہا انہوں نے جیسا کہا تھا پہلوں نے کہتے ہیں کیا جب

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا عِزًّا لِّمَعُونَتِهِمْ ۝۶۱ لَقَدْ وَعَدْنَا

مر جاویں گے ہم اور ہو جائیں گے ہم مٹی اور ہڈیاں کیا ہم اٹھائے جاویں گے البتہ تحقیق وعدہ دیئے گئے

نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَذَا مِن قَبْلُ إِن هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ

ہم اور باپ ہمارے یہ بات پہلے اس سے نہیں یہ مگر کہانیاں

الْأَوَّلِينَ ۝۶۲ قُلْ لِّمَنِ الْأَرْضُ وَمَنْ فِيهَا إِن كُنْتُمْ

پہلوں کی کہ واسطے کس کے ہے زمین اور جو کوئی بیچ اس کے ہے اگر ہو تم

مل حضرت کی دعا سے  
۴ ایک بار کہنے کے  
۴ لوگوں پر قحط  
۴ پڑا تھا پھر حضرت  
ہی کی دعا سے کھلا  
شاید اسی کو فرمایا۔  
۱۲- منہ

مل شاید وہ دروازہ  
لڑائیوں کا کھلا جس  
میں تھک کر عاجز  
ہوئے۔ ۱۲- منہ



تَعْلَمُونَ ﴿۸۷﴾ سَيَقُولُونَ يَلَهُ قُلْ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۸۸﴾ قُلْ مَنْ

جانتے شتاب کہیں گے واسطے اللہ کے کہ کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے کہہ کون ہے

رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۸۹﴾ سَيَقُولُونَ

پروردگار آسمانوں ساتوں کا اور پروردگار عرش بڑے کا شتاب کہیں گے

يَلَهُ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۹۰﴾ قُلْ مَنْ يَمْلِكُ مَلَكُوتُ كُلِّ

واسطے اللہ کے کہ کیا پس نہیں ڈرتے کہہ کون شخص ہے کہ بیچ ہاتھ اس کے کے بادشاہی ہے ہر

شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۹۱﴾

چیز کی اور وہی پناہ دیتا ہے اور نہیں پناہ دیا جاتا برخلاف اسکے اگر ہوتم جانتے

سَيَقُولُونَ يَلَهُ قُلْ فَأَنَّى تُسْحَرُونَ ﴿۹۲﴾ بَلْ أَتَيْنَهُم بِالْحَقِّ

البتہ کہیں گے واسطے اللہ کے ہے کہ پس کہاں سے سحر کیے جاتے ہو بلکہ لائے ہم انکے پاس حق

وَأَنَّهُمْ لَكَايُونَ ﴿۹۳﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ

اور تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں نہیں پجڑی اللہ نے اولاد اور نہیں ہے ساتھ اس کے

مِنْ إِلَهٍ إِذَا الذَّهَبُ كُلُّ إِلَهٍ يَبْتَخِطُ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

کوئی معبود اس وقت البتہ لے جاتا ہر ایک معبود اس چیز کو کہ پیدا کیا ہے اور البتہ چڑھائی کرتے بعضے انکے اوپر بعضوں کے

سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۹۴﴾ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعَالَى

پاک ہے اللہ اس چیز سے کہ بیان کرتے ہیں جانتے والا غیب کا اور حاضر کا پس بلند ہے

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۹۵﴾ قُلْ رَبِّ إِمَّا تُرِيدُنِي مَا يُوعَدُونَ ﴿۹۶﴾ رَبِّ

اس چیز سے کہ شریک لاتے ہیں کہہ لے رب میرے اگر دکھلاوے مجھ کو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہیں لے رب میرے

فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۹۷﴾ وَإِنَّا عَلَىٰ أَنْ نُرِيكَ مَا

پس مت کہیں جو مجھ کو بیچ قوم ظالموں کے ط اور تحقیق ہم اوپر اسکے کہ دکھلاویں مجھ کو جو

نَعْدُهُمْ لَقَدَرُونَ ﴿۹۸﴾ اِذْ فَعُ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ السَّيِّئَةِ

وعدہ دیتے ہیں ہم ان کو البتہ قادر ہیں دُور کر ساتھ اس چیز کے کہ وہ بہت اچھی ہے برائی کو

فَخُنَّ أَعْلَمُ بِمَا يَصِفُونَ ﴿۹۹﴾ وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَٰذِلِ

مہم خوب جانتے ہیں اچیز کو کہ بیان کرتے ہیں اور کہہ لے پروردگار میرے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیرے سوز لائے

الشَّيْطَانِ ﴿۱۰۰﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿۱۰۱﴾ حَتَّىٰ إِذَا

شیطانوں کے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں مجھ سے لے رب میرے اس سے کہ حاضر ہوں میرے پاس ٹ یہاں تک کہ جب

ط یعنی دنیا کی آفت

میں شامل نہ کر لو۔

۱۲-منہ

ط چھڑ شیطان کی

بھی کہ دیں کے سوال

و جواب میں نصیحت پڑے

اور لڑائی ہو پڑے۔

اسی پر فرمایا کہ ٹرے کا

جواب دے اس سے

بہتر ۱۲-منہ

ط  
ط  
ط

جَاءَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُونِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّي أَعْمَلُ

اوسے ایک کو ان سے موت کہتا ہے اے رب میرے پھر دے میرے نیلے طرے نیکی شاید میں عمل کروں

صَالِحًا فِيمَا تَرَكْتُ كَلَّا إِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا وَمِنْ وَرَائِهِمُ

نیک بیچ اس جگہ کے کہ چھوڑ آیا ہوں بزرگ نہیں تحقیق یہ ایک بات ہے کہ وہ کہنے والا ہے اسکا اور ورے ان سے

بُرْزَخٍ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٠٠﴾ قَدْ أَنْفَخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ

پردہ ہے اس دن تک کہ وہ اٹھائے جاویں گے پس جب پھونکا جاوے گا بیچ صور کے پس نہیں نسب

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿١٠١﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ

درمیان اتنے اس دن اور نہ ایک دوسرے کو پوچھے گا پس جو شخص کم بھاری ہوا پلہ اس کا

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٢﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ

پس یہ لوگ وہی ہیں فلاح پائے والے اور جو شخص کم ہلکا ہوا پلہ اس کا پس یہ لوگ ہیں

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوهُهُمْ

جہنم لے گئے دیا جانوں اپنی کو بیچ دوزخ کے ہمیش رہیں گے مجلس دیوے کی مندان کے

النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ﴿١٠٤﴾ أَلَمْ تَكُنْ أَتِنَىٰ تَلَىٰ عَلَيْكُمْ فَلَنْتُمْ

کو آگ اور وہ بیچ اسکے بیوی چڑھاتے ہیں مٹ کیا نہ تھیں نشانیاں میری پڑھی جاتیں اوپر تھامے پس تھے تم

بِهَا تَكْذِبُونَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوا رَبَّنَا عَلِمَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا

ان کو جھٹلاتے کہیں گے اے رب ہمارے غالب آئی اوپر ہمارے بدبختی ہماری اور ہوئے ہم قوم

ضَالِّينَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ﴿١٠٧﴾

گمراہ لے پروردگار ہمارے نکال ہم کو اس سے پس اگر پھر کریں گے ہم پس تحقیق ہم ظالم ہیں

قَالَ اخْسَؤْا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونَ ﴿١٠٨﴾ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ

کہے گا دور ہو بیچ اس کے اور مت کلام کرو مجھ سے تحقیق تھا ایک فرقہ

عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ

بندوں میرے سے کہ کہتے تھے لے پروردگار ہمارے ایمان لائے ہم پس بخش ہم کو اور رحمت کر ہم کو اور تو بہتر

الرَّحِيمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذُتُوهُمْ سَخِرَیًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي

رحم کرنے والا ہے پس پکڑا تھا تو نے ان کو سخرہ یہاں تک کہ بھلا دیا تم کو انہوں نے یاد میری سے

وَكُنْتُمْ مِنْهُمْ تَضْحَكُونَ ﴿١١٠﴾ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا

اور تھے تم ان سے ہنستے تحقیق میں نے جزادی ان کو آج بسبب اسکے کہ صبر کرتے تھے

طے معلوم ہوا یہ جو لوگ کہتے ہیں آدمی مگر پھر آتا ہے سب غلط ہے قیامت کو اٹھیں گے اس سے پہلے ہرگز نہیں ۱۲-منذر

طے یعنی باپ پیشا ایک دوسرے کے شامل نہیں ہر ایک سے اس کے عمل کا حساب ہے۔ ۱۲-منذر

طے جلتے جلتے بدن سوچ جاوے گا نیچے کا موٹ ناف تک اور اوپر کا کھوپری تک اور زبان گھسنی زمین میں لوگ اس کو روندتے۔ ۱۲-منذر

أَتَهُمْ هُمْ الْفَآئِزُونَ ﴿۱۱﴾ قُلْ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ

یہ کہ وہی ہیں سراو پائے والے کے کا حق تمہارے لئے ہے تمہیں زمین کے گنتی

سِنِينَ ﴿۱۲﴾ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلُ الْعَادِيْنَ ﴿۱۳﴾

برسوں کی کہیں گے رہے تھے ہم ایک دن یا ٹکڑا دن کا پس پوچھنے گنتی والوں سے و

قُلْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنتُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۴﴾ أَفَحَسِبْتُمْ

کہے گا میں رہے تھے تم مگر ٹھوڑے اگر جوتے تم جانتے کیا پس مان کیا تم نے

أَنْتُمْ خَلَقْتُمْ عِبَادًا وَأَنْتُمْ الْبِنَا لَا تُرْجِعُونَ ﴿۱۵﴾ فَتَعَلَىٰ

یہ کہ پیدا کیا ہے ہم نے تم کو لے فائدہ اور یہ کہ تم طرف ہماری نہیں پھرتے و پس بہت بلند ہے

اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۶﴾

اللہ بادشاہ حق نہیں کوئی معبود مگر وہ پروردگار عرش کرامت والے کا

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ

اور جو کوئی بلاوے ساتھ اللہ کے معبود اور کوئی نہیں دلیل واسطے اسکے ساتھ اسکے پس سوائے اسکے نہیں حساب

عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۷﴾ وَقُلْ رَبِّ

اسکا نزدیک پروردگار اسکے ہے مقبض نہیں فلاح پائے والے کافر اور کہ لے پروردگار میرے

اعْفُ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿۱۸﴾

بخشش اور رحم کر اور تو بہتر رحم کرنے والوں کا ہے

سُورَةُ النُّورِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

سورہ نور مدینہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے پڑھنا ۲۴ رکوع ۹

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَاهَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

یہ سورہ ہے کہ اتارا ہے تم نے اس کو اور لازم کیا تم نے اس کو اور آیتیں تم نے بیچ اسکے نشانیاں بیان کرتے والیاں

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۲﴾ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ

لو کہ تم نصیحت پکڑو زنا کرنے والی اور زنا کرنے والا پس مارو ہر

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ

ایک کو ان دونوں میں سے سو دڑے اور نہ پکڑے تم کو بیچ حق اتنے کے مہربانی

فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيْشَهِدَ

بیچ دین خدا کے اگر ہو تم ایمان لاتے ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور چاہیے کہ حاضر ہو

وہ یعنی فرشتوں سے جنہوں نے نیکی اور بدی کھد رکھی یہ بھی گناہوں کا زمین میں رہنا یعنی قبر میں رہنا یا دنیا کی عمر یہ بھی وہاں ٹھوڑی نظر آوے گی یہ پوچھنا اس واسطے کہ دنیا میں عذاب کی مشابہت کرتے تھے اب جانا کہ شتاب ہی آیا۔ ۱۲۔ منہ ۳

وہ یعنی دنیا میں تو نیکی اور بدی کا اثر نہیں ملتا، اگر دوسرا دن نہ ہو بدلے کا تو یہ سب کھیل تھا۔ ۱۳۔ منہ ۳

عَذَابُهَا طَافَهُۥ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۰ اَلَّذِي لَا يَنْكُحُ اِلَّا

عذاب کرنے پر ان دونوں کے ایک جماعت مسلمانوں میں سے زنا کرنے والا نہیں نکاح کرتا مگر

زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۖ وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكُحُهَا اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ

زنا کرنے والی کو یا مشرک پرست کو اور زنا کرنے والی نہیں نکاح کرتا اسکو مگر زنا کرنے والا یا بت پرست

وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۱ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ اَلنَّحِصَتِ

اور حرام کیا گیا ہے یہ اوپر مسلمانوں کے ط اور جو لوگ کہ نہمت لگاتے ہیں پاکدامنوں کو

ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۖ فَاَجْلُدُوهُمْ ثَمْنِينَ جَلْدَةً

پھر نہیں لائے چار شاہد پس مارو ان کو اسی کوڑے

وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۲

اور مت قبول کرو ان کی شہادت کبھی اور یہ لوگ وہی ہیں فاسق ط

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۖ فَاِنَّ اللّٰهَ

مگر جنہوں نے توبہ کی پیچھے اس کے اور سنبھل گئے پس تحقیق اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۳ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ

بخشنے والا مہربان ہے اور جو لوگ نہمت لگاتے ہیں جوڑوں اپنیوں کو اور نہیں ہیں

لَهُمْ شُهَدَاءُ اِلَّا اَنْفُسُهُمْ ۖ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهَدٰتٍ

واسطے ان کے شاہد مگر جانیں ان کی پس گواہی ایک کی ان میں سے چار بار گواہیاں

بِاللّٰهِ ۚ اِنَّهُ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۴ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ

ساتھ قسم اللہ کے تحقیق وہ شخص البتہ سچوں سے ہے اور پانچویں بار یہ کہ لعنت خدا کی ہے

عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۱۵ وَيَدْرَءُ عَنْهَا الْعَذَابُ

اوپر اس کے اگر ہو یہ جھوٹوں سے اور دفع کرتا ہے اس سے عذاب کو

اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهَدٰتٍ بِاللّٰهِ ۚ اِنَّهُ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۱۶

یہ کہ گواہی دیوے چار گواہیاں ساتھ قسم خدا کے تحقیق یہ البتہ جھوٹوں میں سے ہے

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ مِنَ

اور پانچویں بار یہ کہ غضب خدا کا ہے اوپر اس کے اگر ہو یہ شخص

الصّٰدِقِيْنَ ۝۱۷ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ

سچوں سے اور اگر نہ ہو فضل خدا کا اوپر تمہارے اور رحمت اس کی

ط مرد اگر بدکار ہو تو  
عورت پارسانہ بیاہ  
لاوے اور اگر نیک  
ہو تو عورت بدکار نہ لاوے  
دو واسطے ایک یہ کہ  
اس کا کفو نہیں اس کو  
غاربے دوسرے یہ کہ  
ایک سے دوسرے کو  
علت نہ لگ جاوے  
لیکن اگر کرے تو درست  
ہے مگر دو کو ثروت دکا  
نہیں درست جہنک  
بدکاری کرتی رہے اور  
اگر توبہ کرے تو درست  
ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

ط قید والیاں یعنی  
کبھی ان کو بڑی بات  
میں نہیں دیکھا اور یہی  
حکم ہے جو مرد کو عیب  
لگاوے عیب کہا ہے  
بدکاری کو۔ ۱۳۔ مندرجہ

فل اس کے بعد ذکر ہے

طوفان کا جو حضرت  
کے وقت میں اٹھا  
حضرت عائشہ رضی  
اللہ عنہا پر بیغیرہا  
سے بھرے آتے تھے،  
رات سے کوچ ہوا  
نفرین و نقارہ نہ تھا  
المؤمنین جنگل گئی  
تھیں حاجات کو پیچھے  
رہ گئیں، ایک مسلمان  
شکر سے پیچھے چلتا تھا  
حضرت کے حکم سے گرا  
اڑا اٹھانے کو ان کو دیکھا  
تباہ نہیں اونٹ پر سوار  
کیا آپ دھار پکڑ کر  
شکر میں لا پہنچا یا  
بخت منافع نکلے اپنا  
روسہا کرنے ایک مینہ  
تک یہ چرا رہا، بیغیرہی  
سنتے اور بیغیرحقیق  
کچھ نہ کتے۔ لیکن دل  
میں خفا دیتے مینے کے  
بعد جب ام المؤمنین نے  
سنان کو نہایت نرم  
اٹھائیں دن روتے روتے  
دم نہ لیا تب اللہ تعالیٰ  
نے اگلی آیتیں بھیجیں  
دو رکوع تک ۱۲۔ منہ  
مٹ تم کو بہتر ہے اس  
واسطے کہ اللہ کے فرما  
نے سے اور تم کو بزرگی  
ملی، اور عینا لکھا  
گناہ بیضے خوشیاں  
کر کرکتے بیضے افسوس  
کر کر بیضے چہر کر  
مجلس میں چرا چاٹھا  
دیتے آپ چپے سن کر  
نے بیضے سن کر تامل  
میں چپ رہ جاتے اور  
بیضے صفا بھول دیتے  
ان پچھلے کو پسند  
کیا اور سب کو تھوڑا  
بہت الزام دیا، اور بڑا  
لوچا اٹھانے والا تھا،  
عبداللہ بن ابی تھا،  
منافقوں کا سردار، ۱۳۔  
باقی ۴۲۱ پر

وَأَنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝١٠١ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِآلَا فُكٍ

اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے و تحقیق جو لوگ کہ لائے ہیں طوفان

عُصْبَةُ مِنْكُمْ لَا تَحْسِبُوهُ شَرًّا لَكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَكُمْ

جماعت ہیں تمہیں میں سے مت گمان کرو اس کو بُرا واسطے اپنے بلکہ وہ بہتر ہے واسطے تمہارے

يَكُلُّ أَمْرٍ مِنْهُمْ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْإِثْمِ وَالَّذِي تَوَلَّى

واسطے ہر شخص کے ہے ان میں سے جو کچھ کمایا گناہ سے اور جو شخص کہ متولی ہوا

كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ

بڑی بات کا ان میں سے واسطے اُسکے عذاب ہے بڑا ڈکریوں نہ جس وقت سنا تم نے اس کو کمان کیا ہو

الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَأَنْفُسِهِمْ خَيْرٌ ۖ وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ

مسلمانوں نے اور مسلمانوں نے ساتھ آپس اپنے کے اچھا اور کیوں نہ کہا انہوں نے یہ طوفان ہے

مُيِّنٌ ۝۱۱ كَلَّا جَاءُ وَعَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ ۚ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا

ظاہر کیوں نہیں لائے اوپر اس کے چار شاہد پس جس وقت نہ لائے

يَا شُهَدَاءُ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَذِبُونَ ﴿١٣﴾ وَكُولا

شاہدوں کو پس یہ لوگ نزدیک اللہ کے وہی ہیں جھوٹے قاتل اور اگر نہ ہوتا

فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ

فضل خدا کا اوپر تمہارے اور رحمت اس کی بیچ دنیا کے اور آخرت کے البتہ لکھا تم کو

فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٤﴾ اذْ تَلْقَوْنَهُ بِالْأَسْنِيَّةِ

بیچ اپجیز کے کہ شروع کیا تھا تم نے بیچ اسکے عذاب بڑا فک جو سوت لیتے تھے تم اسکو ساتھ رہا لوں اپنی کے

وَتَقُولُونَ بِأَفْوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ

اور کہتے تھے ساتھ موبہوں اپنے کے وہ چیز کہ نہیں واسطے ہمارے ساتھ سکے علم اور کمان کرے تھے اسلو

هَيِّنَا ۖ وَهُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ ۝ وَلَوْ لَا أَرَادُ سِعَتهُ قُلْتُمْ

آسان اور وہ نزدیک اللہ کے بڑا ہے اور لیوں نہ جسوت سنم لے اس کو لما ہواما لے

مَا يَكُونُ لَكُمْ أَنْ تُتَكَلَّمُوا بِهِذَا سُبْحَانَكَ هَذَا بُهْتَانٌ

نہیں لائق ہم کو کہ بولیں یہ بات پائی ہے مجھ کو یہ ہسان ہے

عَظِيمٌ ﴿١٧﴾ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ

برائے شیعیت راہِ چہم کو والد اس سے کہ پھر کروم (ایسا م) جی (اور ہو)

مُؤْمِنِينَ ۱۸ وَيُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۱۹

ایمان والے اور بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ

تحقیق وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہیں یہ کہ چھیلے بے حیائی بیچ مسلمانوں کے واسطے ان کے سے

عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا

عذاب درد دینے والا بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں

تَعْلَمُونَ ۱۹ وَكَوَلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ

جانتے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور رحمت اس کی اور یہ کہ اللہ

رَعُوفٌ رَحِيمٌ ۲۰ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوتِ

شفقت کرنے والا مہربان ہے لے لوگو جو ایمان لائے ہومت پیروی کرو قدموں

الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ

شیطان کی اور ہر کوئی پیروی کریگا قدموں شیطان کی پس تحقیق وہ حکم کرتا ہے ساتھ بے حیائی کے

وَالْمُنْكَرِ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَا مِنْكُمْ

اور نامعقول کے اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا اوپر تمہارے اور رحمت اس کی نہ پاک ہوتا تم میں سے

مَنْ أَحَدٌ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

کوئی کبھی دیکھ لیکن اللہ ہی پاک کرتا ہے جس کو چاہے اور اللہ سنتے والا

عَلِيمٌ ۲۱ وَلَا يَأْتِلْ أُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا

جانتے والا ہے اور نہ قسم کھا دیں صاحب بزرگی کے تم میں سے اور کشائش کے یہ کہ دلوں

أُولَى الْقُرْبَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۲۲

صاحب قرابت کو اور یتیموں کو اور وطن چھوڑنے والوں کو بیچ راہ اللہ کے

وَلْيُعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ

اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں کیا نہیں دوست رکھتے تم یہ کہ بخش دے تم کو اللہ اور اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۲۳ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ

بخشنے والا مہربان ہے مٹ تحقیق وہ لوگ کہ تممت لگاتے ہیں پاک دامنوں کو بے خبر

الْمُؤْمِنَاتِ لَعَنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۲۴

ایمان والیوں کو لعنت کی گئی انکو بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور واسطے انکے عذاب ہے بڑا

مٹ یعنی پتا اس کا یہ کہ طوفان اٹھایا کس نے معلوم ہوا کہ منافقوں نے جو ہمیشہ چھپے دشمن تھے اگلی آیت میں پتا بتا دیا۔ ۱۲۔ منہ

مٹ جب طوفان ہونے والے جھوٹے پڑے اور ان کو صدمہ ہی گئی اسی کوڑے جوان ہیں دو تین مسلمان تھے ایک شخص تھا مسطح ابو بکر صدیق کا بھائی مفلس یہ اس کی خبر لیتے تھے اب قسم کھائی کہ اس کو میں کچھ نہ دوں گا۔ اللہ نے اس

کی سفارش کر دی وہ تھا مہاجرین سے اہل بدر سے بڑائی والے کاصدین اکبر کو جوان کی بڑائی نہ مانے وہ اللہ سے جھگڑے پھر انہوں نے قسم کھائی کہ جو دیتا تھا وہ کبھی نہ کروں گا۔ ۱۲۔ منہ

رقیقہ ۲۲ سے آگے مٹ چاہیے مسلمان جب سے کہ لوگ ایک ایک شخص کو بری تمہیں لگاتے ہیں، ان کو

جھٹلا دے پیچھے نہ فرمایا جو کوئی پیچھے بھائی مسلمان کی مدد کرے اللہ پیچھے اس کی مدد کرے اور بے تحقیق تمہیں کرنی ایمان سے لپیٹ دیں

مٹ یعنی اللہ نے اس امت کو پیغمبر کے طفیل دنیا کے عذابوں سے بچا یا ہے نہیں تو یہ پتا قابل تھی عذاب کے۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا

اس دن کہ گواہی دیں گے اُپر ان کے زبانی ان کی اور ہاتھ ان کے اور پاؤں ان کے ساتھ

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۶﴾ يَوْمَ يَدْعُ فِيهِمُ اللَّهُ دِينَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُونَ

اس چیز کے کہ تھے کر لے اس دن پوری دے گا ان کو اللہ جزا حق ان کی اور جان لیوں کے

أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ ﴿۱۷﴾ أَلْخَبِيثَاتُ لِلْخَبِيثِينَ

یہ کہ اللہ وہی ہے حق بیان کرتے والا خبیث عورتیں واسطے خبیث مردوں کے ہیں

وَالْخَبِيثُونَ لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتُ لِلطَّيِّبِينَ وَالطَّيِّبُونَ

اور خبیث مرد واسطے خبیث عورتوں کے ہیں اور پاک عورتیں واسطے پاک مردوں کے ہیں اور پاک مرد

لِلطَّيِّبَاتِ أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

واسطے پاک عورتوں کے ہیں یہ لوگ پاک ہیں اس چیز سے کہ کہتے ہیں واسطے انکے بخشش ہے

وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿۱۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ

اور روزی ہے باکرامت و لے لوگو جو ایمان لائے ہو مت داخل ہو گھروں میں سوائے

بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْذِنُوا وَتَسْلِمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ

گھروں انہوں کے یہاں تک کہ اذن لو اور سلام کرو اوپر رہنے والوں اُنکے کے بہتر ہے

لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱۹﴾ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا

واسطے تمہارے لو کہ تم نصیحت پکڑو و پس اگر نہ پاؤ بیچ انکے کسی کو پس مت

تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا

داخل ہو ان میں یہاں تک کہ اذن دیا جاوے واسطے تمہارے اور اگر کہا جائے واسطے تمہارے پھر جاؤ پس پھر جاؤ

هُوَ أَرْزُقِي لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿۲۰﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

وہ پاکیزہ ہے واسطے تمہارے اور اللہ ساتھ پیچیز کے کرتے ہو تم جاننے والا ہے و نہیں اوپر تمہارے گناہ

أَنْ تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ط

یہ کہ داخل ہو گھروں میں کہ کوئی نہیں رہتا ان میں بیچ ان کے دھرا ہے اسباب تمہارا

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿۲۱﴾ قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ چھپاتے ہو و کہ واسطے مسلمان مردوں کے

بَعْضُ مَا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فَرُوجَهُمْ ذَٰلِكَ أَرْزُقِي لَهُمْ ط

کہ بند کریں آنکھیں اپنی اور محافظت کریں شرمگاہوں اپنی کی یہ بہت پاکیزہ ہے واسطے انکے

وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کسی پیغمبر کی عورت بدکار نہیں ہوتی یعنی اللہ اُن کی ناموس بھانتا ہے۔ ۱۲۔ منہ

وہ یعنی بے خبر کسی کے گھر میں نہ گھس جائے کیا جانے وہ کس حال میں ہے اول آواز دبو سب سے بہتر آواز سلام کی۔ ۱۲۔ منہ

وہ کوئی گھر میں نہ ہو تو پروا نہ دے رکھی ہو تو خالی گھر میں چلے جاؤ اور نہ ہی ہوتو نہ جاؤ اور ۹

پھر جاؤ کسے سے برائے مانو اس میں آپس میں ملاقات صاف بتی ہے ایک دوسرے پر بوجھ نہیں پڑتا۔ ۱۲۔ منہ

وہ شاید سننے والوں کے دل میں آیا ہو گا کہ جس گھر میں کوئی نہیں رہتا تو کس سے پروا کیے یہ ہر وقت بوجھ کر جانا چاہئے گھر والوں کو ہے اور جو ایک گھر کے لوگ ہیں،

جیسے لونڈی غلام یا اولاد ان کو ہر وقت بوجھنا ضرور نہیں مگر تین وقت غلط کے وہ اس سورت کے آخر میں ہے۔ ۱۲۔ منہ

إِنَّ اللَّهَ خَيْرٌ لِّمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ

تحقیق اللہ خیر دار ہے ساتھ اپنی چیز کے کرتے ہیں مگر اور کہ واسطے مسلمان عورتوں کے کہ بند کریں

مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ

انہیں اپنی اور محافظت کریں شرمگاہ اپنی کی اور نہ ظاہر کریں بناؤ اپنا

إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ

مگر جو ظاہر ہے اس میں اور چاہئے کہ ڈالیں اور ہنسیاں اپنی اوپر گریباؤں اپنے کے اور نہ ظاہر کریں

زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ

بناؤ اپنا مگر واسطے خاوندوں اپنے کے یا باپوں اپنے کے یا واسطے باپوں خاوندوں اپنے کے یا

أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ

بیٹوں اپنے کے یا بیٹوں خاوندوں اپنے کے یا بھائیوں اپنے کے یا بیٹوں بھائیوں اپنے کے

أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ

یا بیٹوں بہنوں اپنے کے یا بی بیوں اپنی کے یا جن کے مالک ہوئے دانتے تھے انکے یا جو ساتھ رہتے تھے ہیں

غَيْرِ أُولَى الْأَرْبَابَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا

غیر حاجت والے مردوں سے یا لڑکوں سے جو نہیں واقف

عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ

اوپر چھپی باتوں عورتوں کے اور نہ نائیں پاؤں اپنے تو کہ جانا جاوے جو کچھ کہ چھپاتی ہیں

مَنْ زِينَتُهُنَّ وَتَوْبُوْنَ إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ

زینت اپنی سے اور توبہ کرو طرف اللہ کے سب اے مسلمانوں تو کہ تم

تُفْلِحُونَ ۝ وَأَنكِحُوا الْأَيَّامَ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ

فلاح پاؤں مگر اور نکاح کرو رانڈوں کو اپنے میں سے اور لائق والوں کو

عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ إِن يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُغْنِهِمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ

غلاموں اپنے میں سے اور لونڈیوں اپنی میں سے اگر ہونگے فقیر حاجت روائی کر گیا انکی اللہ فضل اپنے سے

وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ وَلَيْسَتَغْنِفَ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ نِكَاحًا

اور اللہ کشائش والا جاننے والا ہے مگر اور چاہئے کہ پاکدامنی کریں وہ لوگ کہ نہیں مقدور پائے نکاح کا

حَتَّى يُغْنِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ

یہاں تک کہ غنی کرے گا انکو اللہ فضل اپنے سے اور وہ لوگ کہ چاہتے ہیں لکھت

دل تھا متے رہیں ستر  
یعنی نہ کسی کا ستر ویکیں  
نہ اپنا دکھائیں اور غیر  
ہے جو کرتے ہیں کفر کی  
رسم میں اس بات کی  
قبضہ تھی۔ ۱۲۔ منہ

منہ سنگار میں سے کھلی

چیز یا ایسی چیز کو کہ  
جیسے جیسے پڑے اور کٹی

پاؤں یا یہ کسا عورت  
کو منہ تھوڑا سا اور کٹی

کی انگلیاں اور پاؤں  
کا پتہ کھولنا درست ہے

ناچاری کو پھر ہاتھ کی  
مندی کھلے گی یا آنکھ کا

کابل یا انگلی کا چھٹا  
اور باقی بدن اور گستا

ڈھانکنا ضرور ہے غیر  
سے مگر اپنے محرموں

سے چھپائی سے نا تو ہیں  
نیک اور اپنی عورتیں

جو نیک چال کی ہوں  
ان سے بھی آنا ضرور

ہے اور بدرہہ عورتوں  
سے کنارہ پکڑنا اور

کیرے جن کو معرض  
نہیں وہ کہ کھانے اور

سونے میں فرق ہیں،  
شوخی نہیں رکھتے اور

لڑکا دس برس تک اور  
اپنا غلام بھی محرم ہے

بہت علماء کے نزدیک  
اور پاؤں کی جگہ سے

معلوم ہونے میں گھڑگو  
یا گوجری اور باریک کپڑا

جس سے بدن نظر  
آوے نیچے برابر ہے اور

آنا بھی نہ کھلے تو بہتر  
ہے۔ ۱۲۔ منہ

مگر رسول نے فرمایا ہے  
علیٰ مرتین کام میں دیر

نکر، نماز فرض کا جب  
وقت آوے، جنازہ جب

موجود ہو، راند عورت  
جب مرد لے اس کی،

(باقی صفحہ ۳۳۶ پر)



مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَمَا تَبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۚ

آزادی کی کچھ دیگر ان لوگوں میں سے کہ مالک ہوئے ہیں وہ اپنے ہاتھ تھامے پس نکھ دو انکو اگر جاؤ تم بیچ ان کے بھلائی  
وَأَتَوْهُمْ مِنْ مَّالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ وَلَا تَكْرَهُوا قِتْلَتَكُمْ

اور وہ ان کو مال خدا کے سے جو دیا ہے تم کو اور مت جبر کرو لوٹو اپنیوں کو  
عَلَى الْبَغَاءِ إِنْ أَرَدْتَ تَحَصُّنًا لِمَبْتَنِغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اوپر بدکاری کے اگر چاہیں بچے رہنا تو کہ طلب کرو تم اسباب زندگانی دنیا کا  
وَمَنْ يُكْرِهْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ أَلْفِ هَيْهَاتُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

اور جو کوئی جبر کریگا ان کو پس تحقیق اللہ پیچھے جبر کرنے کے ان پر نینے والا نہرمان ہے ف  
وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِينَ خَلَوْا

اور البتہ تحقیق اتاری ہیں ہم نے طرف تمہاری نشانیاں بیان کرنے والیاں اور مثالیں ان لوگوں کی کہ گزرے تھے  
مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ۝ اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

پہلے تم سے اور نصیحت واسطے پر تیز کاروں کے ف اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا  
مِثْلُ نَوْرٍ كَمِشْكُوتٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ

مثال نور اس کے کی مانند طاق کی ہے کہ بیچ اسکے چراغ ہو وہ چراغ بیچ قندیل شیش کے ہے  
الزُّجَاجَةِ كَأَنَّهُمَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ

وہ قندیل شیش کا گویا کہ وہ تارا ہے چمکتا روشن کیا جاتا ہے وہ چراغ درخت مبارک  
زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ

زیتون کے سے کہ نہ مشرق کی طرف ہے اور نہ مغرب کی طرف ہے نزدیک ہے تیل اسکا کہ روشن ہو جائے دائرہ  
تَمْسُوهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ

لگے اُس کو آگ روشنی اوپر روشنی کے راہ دکھاتا ہے اللہ طرف نور اپنے کی جس کو چاہتا ہے  
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اور بیان کرتا ہے اللہ مثالیں واسطے لوگوں کے اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے ف بیچ  
يُؤْتِ آذَانَ اللَّهِ أَنْ تَرْفَعَ وَيَذْكُرْ فِيهَا اسْمُهُ لَا يَسْبَحُ لَهُ فِيهَا

گھروں کے کہ حکم کیا ہے اللہ نے یہ کہ بند کیے جاویں اور یاد کیا جاوے بیچ اُنکے نام اسکا تسبیح کرنے میں واسطے اسکے بیچ  
بِالْعُدْوِ وَالْإِصَالِ ۝ رَجَالٌ لَا تُلْهِيمُهُمْ تِجَارَةً وَلَا بَيْعٌ

بیچ کو اور شام کو وہ مرد کہ نہیں غافل کرتی انکو سوداگری اور نہ بیچنا  
مَنْزِلَ ۳۳ : ۲۴

ف نکھ چاہیں یعنی کسی کا غلام لوٹدی کے کہ میں اتنی مدت میں اتنا کچھ کو کمادوں تو کچھ کو آزاد کر یہ آخر انکھوا میں اس کو کتنا بت کتنے ہیں جو اس میں نیکی دیکھتے تو نکھ دے، نیکی یہ کہ آزاد ہو کر قید سے پھوٹ کر چوری بدکاری نہ کرے گا اور دو تہندوں کو فرمایا کہ ایسے غلام لوٹدی کو مال سے مدد کر دنا آزاد ہوویں خواہ مال زکوٰۃ سے اور خواہ غیر اس سے اور لوٹدیوں سے بدکاری کو دانی مال کمانے کو بڑا ویاں ہے خواہ ک وہ خوش ہوں، ۸ خواہ وہ ناخوش ۱۰ ہوں ناخوشی پر اور زیادہ وہ مال سب ناپاک ہے اور ناخوشی میں لوٹدی لے گناہ ہے۔ ۱۲۔ معنی ۱۲ یعنی پہلی امتوں پر بھی ایسے ہی حکم تھے۔ ۱۳۔ معنی ۱۳ یعنی اللہ سے رونق اور بستی ہے زمین اور آسمان کی اس کی مدد نہ جو توبہ و پیران جو جاویں اور اللہ کی روشنی کی کماوت ابن عباس نے کہا یہ مومن کے دل میں روشنی ہے۔ کتنے پندوں میں ایک سے ایک تیز روشنی رکھتا ہے سب سے اندر تارا سا ہے اور زیتون نہ مشرق کا نہ غرب کا یعنی باغ کے بیچ کا نہ صبح کی دھوپ کھاوے نہ شام کی خوب ہوا اور چمکارتے (باقی صلیک پر)

عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَاقَامِ الصَّلَاةَ وَآتَاكَ الزَّكَاةَ يَخَافُونَ يَوْمًا

یاد خدا کی سے اور قائم کرنے نماز کے سے اور دینے زکوٰۃ کے سے ڈرتے ہیں اس دن سے کہ

تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۖ لِيُجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا

پھر جاویں گے بیچ اس کے دل اور آنکھیں تو کہ جزا دیوے ان کو اللہ بہتر سے پھر کی کہ

عَمِلُوا وَيَزِيدَهُم مِّن فَضْلِهِ ۗ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ

کی ہے انہوں نے اور زیادہ دیوے ان کو فضل اپنے سے اور اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے

حِسَابٍ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيعَةٍ يَّبْسُهُ

شمار ۱۱ اور جو لوگ کہ کافر ہوئے عمل اُن کے مانند ریت کے ہیں بیچ میدان کے گمان کرتے اسکو

الظَّنَّ مَاءٌ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَوَجَدَ اللَّهُ

پایا پانی یہاں تک کہ جب آیا اسکے پاس نہ پایا اس کو کچھ اور پایا اللہ کو

عِنْدَهُ قَوْفُهُ حِسَابُهُ ۗ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ أَوْ كَظُلُمٍ فِي

نزدیک اس کے ہیں پورا دیا اسکو حساب اسکا اور اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا ۱۲ یا مانند اندھیروں کے ہیں بیچ

بَحْرٍ لَّيْجٍ يُعْشَىٰ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ

دریاے عمیق کے ٹھکانہ ہے اس کو موج اوپر اس کے اور موج ہے اوپر اس کے بادل سے

ظُلُمٌ ۖ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكِدْ يَرِبَهَا وَمَنْ

اندھیرے ہیں بعض اسکے اوپر بعضوں کے جسوقت نکال لیوے ہاتھ اپنا نہیں نزدیک کہ دیکھے اسکو اور جو کوئی

لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَالَهُ مِن نُورٍ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْبِغُ

کہ نہ کرے اللہ واسطے اسکے نور پس نہیں واسطے اسکے کچھ نور کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ کو تسبیغ کرتا ہے

لَهُ مَن فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَالطَّيْرِ طَفِئَتْ كُلُّ قَدُ عِلْمٍ

واسطے اسکے جو کوئی بیچ آسمانوں کے ہے اور زمین کے ہے اور جانور پرند پر کھولے ہوئے ہر ایک تحقیق جانتا ہے

صَلَاتِهِ وَتَسْبِيحَهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ۚ وَ لِلَّهِ مُلْكُ

نماز اس کی اور تسبیح اس کی اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہیں اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَ إِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يُرْسِئُ

آسمانوں کی اور زمین کی اور طرف اللہ کے ہے پھر جانا کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ چلاتا ہے

سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ

بادلوں کو پھر ملاپ ڈالتا ہے درمیان انکے پھر کر دیتا ہے ان کو نہ بہتہ پس دیکھا ہے تو مینہ کو

۲۲ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲۵ ۱۶۲۶ ۱۶۲۷ ۱۶۲۸ ۱۶۲۹ ۱۶۳۰ ۱۶۳۱ ۱۶۳۲ ۱۶۳۳ ۱۶۳۴ ۱۶۳۵ ۱۶۳۶ ۱۶۳۷ ۱۶۳۸ ۱۶۳۹ ۱۶۴۰ ۱۶۴۱ ۱۶۴۲ ۱۶۴۳ ۱۶۴۴ ۱۶۴۵ ۱۶۴۶ ۱۶۴۷ ۱۶۴۸ ۱۶۴۹ ۱۶۵۰ ۱۶۵۱ ۱۶۵۲ ۱۶۵۳ ۱۶۵۴ ۱۶۵۵ ۱۶۵۶ ۱۶۵۷ ۱۶۵۸ ۱۶۵۹

يُخْرِجُ مِنْ خَلِيلِهِ وَيُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ جِبَالٍ فِيهَا مِنْ بَرَدٍ

نکلتا ہے درمیان اس کے سے اور آتا رہے آسمان کی طرف سے پہاڑوں سے کہ بیچ انکے ہے سردی

فَيَصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَعْرِفُهُ عَنْ مَنْ يَشَاءُ يَكَادُ سَابِقُهُ

اولوں کی پس پہنچاتا ہے اسکو جس کو چاہتا ہے اور پھیر دیتا ہے اس کو جس سے چاہتا ہے نزدیک ہے چمک بجلی اسکی کی کہ

يَذْهَبُ بِالْأَبْصَارِ ۖ يُقَلِّبُ اللَّهُ الْيَلَّ وَالنَّهَارَ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ

لے جاوے آنکھوں کو پھیرتا ہے اللہ رات کو اور دن کو تحقیق بیچ اس کے البتہ

لَعِبْرَةٍ ۚ لِأُولَى الْأَبْصَارِ ۖ وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةٍ مِنْ مَاءٍ

سمجھنے کی جگہ ہے واسطے سوچنے والوں کے اور اللہ نے پیدا کیا ہر جانور کو پانی سے

فِيهِمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى

پس بعض ان میں سے وہ ہے کہ چلتا ہے اوپر پیٹ اپنے کے اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ چلتا ہے اوپر

رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعٍ يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ

دووں پاؤں اپنے کے اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ چلتا ہے اوپر چار پاؤں کے پیدا کرتا ہے اللہ جو کچھ چاہے

إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ

تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے البتہ تحقیق آداری ہیں ہم نے نشانیاں ظاہر

وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۖ وَيَقُولُونَ آمَنَّا

اور اللہ راہ دکھاتا ہے جس کو چاہے طرف راہ سیدھی کے اور کہتے ہیں ایمان لائے ہم

بِاللَّهِ وَبِالرَّسُولِ وَأَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلَّى فَرِيقٌ مِنْهُمْ مِّنْ بَعْدِ

ساتھ اللہ کے اور ساتھ رسول کے اور فرمانبرداری کی ہم نے پھر پھرتا ہے ایک فرقہ ان میں سے

ذَلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۖ وَإِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَ

اس کے اور نہیں یہ لوگ ایمان والے اور جسوت بلائے جاتے ہیں طرف اللہ کی اور

رَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ مُّعْرِضُونَ ۚ وَإِن

رسول اسکے کی تو کہ حکم کرے درمیان انکے ناگہاں ایک فرقہ ان میں سے منہ پھرتے والا ہے اور اگر

يَكُنْ لَهُمُ الْحَقُّ يَأْتُوا إِلَيْهِ مُذْعِنِينَ ۚ أَفِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

ہو واسطے انکے حق آتے ہیں طرف اس کی مطیع ہو کر کیا بیچ دلوں انکے کے بیماری ہے

أَمْ ارْتَابُوا أَمْ يَخَافُونَ أَن يَحْيِفَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُولُهُ

یا شک کرتے ہیں یا ڈرتے ہیں یہ کہ کھجرا ہی کرے اللہ تعالیٰ اوپر انکے اور رسول اسکا

(تفسیر ص ۲۲۵ سے آگے)  
یا پیغمبر کو فرمایا کہ دل کا نور ملتا ہے ان سے وہ ملک عرب میں پیدا ہوئے نہ مشرق میں نہ مغرب میں اس کا تبدیل بن آگ سلگنے کو تیار ہے یعنی مومن کے دل میں بے ریاضت ان کی صحبت سے روشنی پیدا ہوتی ہے آگے فرمایا کہ وہ روشنی ملتی ہے اس سے کہ جن مسجدوں میں کامل لوگ بندگی کرتے ہیں صبح وشام دہاں دنگا رہے۔ ۱۲۔ منہ

۱۰  
۱۱  
۱۲

بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝۵۱ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ اِذَا دُعُوا

بلکہ یہ لوگ وہی ہیں ظالم وہی سوائے اس کے نہیں کہ جسے بات مسلمانوں کی جسوقت ملے جائے ہیں

اِلٰى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا

طرف اللہ کی اور رسول اس کے کی تو کہ حکم کرے درمیان ان کے یہ کہ کہیں سنا لے اور فرمانبرداری کی ہم نے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝۵۲ وَمَنْ يُطِيعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَيَخْشَ

اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانے والے اور جو کوئی فرمانبرداری کرے اللہ کی اور رسول اس کے کی اور ڈرے

اللّٰهَ وَيَتَّقْهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝۵۳ وَاَقْسَمُوا بِاللّٰهِ جَهْدَ

اللہ سے اور پرہیزگاری کرے پس یہ لوگ وہی ہیں مراد پانے والے اور قسم کھائی انہوں نے ساتھ اللہ کے سخت

اَيْمَانِهِمْ لَنْ اَمْرَتُهُمْ لِيَخْرُجُوْا قُلْ لَا تُفْسِدُوا طَاعَةً

قسمیں اپنی البتہ اگر حکم کرے گا تو ان کو نکل جاویں گے کہہ مت قسم کھاؤ مطلب ہمارا فرمانبرداری ہے

مَعْرُوفَةً اِنَّ اللّٰهَ خَيْرٌ رِّبًّا تَعْمَلُونَ ۝۵۴ قُلْ اَطِيعُوا اللّٰهَ

معقول حقیق اللہ خبردار ہے اس چیز سے کہ کرتے ہو کہہ فرمانبرداری کرو اللہ کی

وَاَطِيعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ

اور فرمانبرداری کرو رسول کی پس اگر پھر جاؤ پس سوائے اس کے نہیں کہ اوپر دے اس کے ہے جو کچھ اٹھو یا لیا دے اور اوپر نہ لیا

مَا حُمِّلْتُمْ وَاِنْ تُطِيعُوْهُ تَهْتَدُوْا وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

ہے جو کچھ اٹھو لے گئے تم اور اگر فرمانبرداری کرو اس کی راہ پاؤ اور نہیں اوپر پہنچنے کے مگر پہنچا دینا

اِلَيَّيْنِ ۝۵۵ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ظاہر وعدہ کیا اللہ نے ان لوگوں سے جو کہ ایمان لائے ہیں تم میں سے اور کام کیے اچھے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

البتہ خلیفہ کرے گا ان کو بیچ زمین کے جیسا کہ خلیفہ کیا تھا ان لوگوں کو کہ پہلے ان سے تھے

وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ

اور البتہ ثابت کر دے گا واسطے ان کے دین ان کا جو پسند کر دیا ہے واسطے ان کے اور البتہ بدل دے گا ان کو

مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًاۙ بَعْدُ وَنَبِيٌّ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْئًا

نیچے ڈر ان کے کے امن عبادت کریں گے میری نہیں شریک لاویں گے ساتھ میرے کچھ

وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۵۶ وَاَقْبِبُوْا

اور جو کوئی کفر کرے نیچے اس کے پس یہ لوگ وہی ہیں فاسق وہی اور قائم رکھو

دل میں روگ یہ کہ خدا و رسول کو بیچ مانا لیکن حرص نہیں چھوڑتی کہ نہ پر چلیں جیسے بیمار چاہتا ہے چلے اور پاؤں نہیں اٹھاتا۔ ۱۲۔ مندرجہ

مذ خطاب فرمایا حضرت کے وقت کے لوگوں کو جو ان میں نیک ہیں پیچھے ان کو حکم مت دینا اور جو دین پسند ہے ان کے ہاتھ سے قائم کرے گا اور وہ ہدایت کریں گے بغیر شرک یہ ہمارے خلیفوں سے ہوا، پہلے خلیفوں سے اور زیادہ پھر جو کوئی اس نعمت کی ناشکری کرے ان کو بے حکم فرمایا جو کوئی ان کی خلافت سے منکر ہوا اس کا حال سمجھا گیا۔ ۱۳۔ مندرجہ

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاطِيعُوا الرُّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۵۶﴾

نماز کو اور دو زکوٰۃ کو اور فرمانبرداری کرو رسول کی تو کہ تم رحم کیے جاؤ

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ

مَت گمان کہ اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے ہیں عاجز کرنا والے ہیں زمین کے اور جگہ رہنے آنکے کی

النَّارُ وَلَيْسَ الْبَصِيرُ ﴿۵۷﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ

اگ ہے اور البتہ جبری ہے جگہ پھر جانے کی لئے لوگو جو ایمان لائے ہو چاہئے کہ اذن مانگیں تم سے

الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ

وہ لوگ کہ مالک ہوئے دانے ہاتھ تمہارے یعنی غلام اور جو لوگ کہ نہیں پہنچے بلوغ کو تم میں سے

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ

تین بار پہلے نماز فجر کے اور جس وقت اتار رکھتے ہو کپڑے اپنے

مِنَ الظُّهْرِ وَفِي بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ

دو پہر کو اور بیچھے نماز عشاء کے تین وقت پردے کے میں واسطے نماز

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَ هُنَّ طُوفُونَ عَلَيْكُمْ

نہیں اوپر تمہارے اور نہ اوپر اُن کے گناہ بیچھے اُن کے پھرنے والے ہیں اور تمہارے

بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

بعض تمہارے اوپر بعض کے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اور اللہ جانتے والا

حَكِيمٌ ﴿۵۸﴾ وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمْ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا

حکمت والا ہے اُن اور جو وقت کہ پہنچیں ارگے تم میں سے بلوغ کو پس چاہئے کہ اذن مانگیں جیسا

أَسْتَأْذِنُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ

اذن مانگتے ہیں وہ لوگ کہ پہلے ان سے تھے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں اپنی

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْفَوَاحِشُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ

اور اللہ جانتے والا حکمت والا ہے اُن اور بیٹھ رہنے والیاں عورتوں میں سے وہ جو نہیں امید رکھتیں

نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ

نکاح کی پس نہیں اوپر اُن کے گناہ یہ کہ اتار رکھیں کپڑے اپنے

مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

غور کر لے والیاں ساتھ بناؤ کے اور اگر بچیں اس سے بہتر ہے واسطے انکے اور اللہ سنے والا

مل ان تین وقت ہیں  
لوگوں کو اور غلام کوئی  
کو بھی پروانگی دینی  
چاہئے اور سارے  
وقتوں میں حاجت میں  
۱۲۔ منہ

مل ویسی پروانگی دینی  
ہر وقت جیسے جسے  
گھر والے ہر وقت خبر کر  
کراویں۔ ۱۲۔ منہ

(بقیہ صفحہ ۲۲۳ سے آگے)  
ذات کا جو کوئی دوسرا  
خاندان کرنے کو عیب  
دے اس کا ایمان سلا  
نہیں اور جو نیک  
ہوں کو بڑی غلام بیباہ  
دینے سے ضرور سہ ہو  
جاویں کہ تمہارا کام  
چھوڑ دیں۔ ۱۲۔ منہ

عَلَيْكُمْ ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ وَلَا

جاننے والا ہے نہ نہیں اُوپر اندھے کے تنگی اور نہ اُوپر لنگڑے کے تنگی اور نہ

عَلَى الْبَرِيضِ حَرْجٌ وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ

اُوپر بیمار کے تنگی اور نہ اُوپر آپس تمہارے کے یہ کہ کھاؤ تم گھروں انہوں سے

أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ

با گھروں باپوں اپنے کے سے یا گھروں ماؤں اپنے کے سے یا گھروں بھائیوں اپنے کے سے یا

بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

گھروں بہنوں اپنی کے سے یا گھروں بچاؤں اپنے کے سے یا گھروں پھوپھیوں اپنی کے سے یا گھروں

أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَلَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكَتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدَائِقِكُمْ

باپوں اپنے کے سے یا گھروں خالاؤں اپنی کے سے یا جن کے کہ مالک ہوئے جو کنہیوں اسکی کے یا آشناؤں اپنے کے سے

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا فَإِذَا دَخَلْتُمْ

نہیں اُوپر تمہارے گناہ یہ کہ کھاؤ اکٹھے یا متفرق پس جس وقت کہ داخل ہو تم

بُيُوتًا فَاسْلُمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَرَكَةٌ طَيِّبَةٌ

گھروں میں پس سلام بھیجو اُوپر آپس اپنے کے دُعا مقرر کی ہوئی نزدیک خدا کے سے برکت والی پاکیزہ

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ إِنَّمَا

اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے تمہارے نشانیاں تو کہ تم سمجھو نہ سوائے اسکے نہیں

الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ

کہ مسلمان وہ لوگ ہیں کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے اور جسوقت کہ ہوں ساتھ اسکے

عَلَى أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّى يَسْتَأْذِنُوا إِنْ دَخَلُوا

اُوپر کام جمع کرنے والے کے نہ جاویں یہاں تک کہ اذن لے لیں پیغمبر سے تحقیق وہ لوگ

يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا

کہ اذن مانگتے ہیں تجھ سے یہ لوگ وہی ہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے پس جسوقت

اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأَذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ

کہ اذن مانگیں تجھ سے واسطے بعض کام اپنے کے پس حکم دے واسطے اس شخص کے کہ چاہے تو ان میں سے

وَأَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ

اور بخشش مانگ واسطے انکے اللہ سے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے مت مقرر کرو بکارنا

دل یعنی بوڑھی عورتیں  
گھر میں پھوٹے کپڑوں  
میں رہیں تو درست ہے  
اور پورا پردہ رکھیں تو  
اور ۱۲- منہ

دل یعنی جو کام تکلیف  
کے ہیں وہ ان کو معاف  
ہیں جہاد اور حج اور جہ  
اور جماعت اور ایسی  
چیزیں ۱۲- منہ

دل یعنی اپنائیت کے  
علاقوں میں کھانے کی  
چیز کو ہر وقت پوچھنا  
ضرور نہیں نہ کھانا والا  
حجاب کرے نہ گھر والا

درج کرے مگر عورت  
کا گھر اگر اس کے خاوند  
کا ہوا اس کی مرضی پر  
اور مل کر کھاؤ یا جدا  
یعنی اس کا کھانا

دل میں نہ رکھے  
کہ کس نے کم  
کھایا یا کس نے  
زیادہ سب نے مل کر  
پکایا سب نے مل کر

کھایا اور اگر ایک شخص  
کی مرضی نہ ہو تو پھر ہرگز  
درست نہیں کسی کی  
چیز کھانی اور تقدیر فرمایا  
سلام کا آپس کی ملاقات

میں اس سے بہتر دعا  
نہیں جو لوگ اس کو  
چھوڑ کر اور لفظ ٹھہرا  
ہیں اللہ کی تجویز سے  
ان کی تجویز بہتر نہیں

۱۲- منہ

الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كُدَّ عَاءَ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ

پیغمبر کا درمیان اپنے جیسا پکارنا بیٹھے نمبر کے کا ہے بعضوں کو تحقیق جانتا ہے اللہ ان لوگوں کو

يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ

کہ چھپ کر نکل جاتے ہیں تم میں سے نظر ہٹا کر پس چاہیے کہ دوسرے وہ لوگ کہ جو مخالفت کرتے ہیں تم اس کے سے

أَنْ تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ إِلَّا أَنْ يُلَاقِيَ

اس سے کہ پہنچ جاوے انکو فتنہ یا پہنچ جاوے ان کو عذاب درد دینے والا اور جو اس تحقیق واسطے اللہ کے ہے جو کچھ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ

آسمانوں اور زمین کے ہے تحقیق جانتا ہے جو کچھ کہ ہو تم اور اس کے اور جس دن کہ پھرے جاؤں گے

إِلَيْهِ فَيَنْبِتُهُمْ فَمَا عَمِلُوا ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

طرف اسکی پس خبر دے گا انکو ساتھ اس چیز کے کہ کیا ہے اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جانتے والا ہے

سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ (ایاتھام، رکوع اتھام ۶)

سورۃ فرقان مکہ میں نازل ہوئی شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کرنے والے مہربان کے اس میں ستر آیتیں اور چھ رکوع ہیں

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

ہمت برکت والا ہے جس نے اتارا قرآن اوپر بندے اپنے کے تو کہ ہر دوے واسطے عالموں کے

نَذِيرًا ۚ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ

ڈرانے والا وہ جو واسطے اسکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور نہ بچوڑی

وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ

اولاد اور نہیں ہے واسطے اسکے شریک بیچ بادشاہی کے اور پیدا کیا ہر چیز کو

فَقَدَرَهُ تَقْدِيرًا ۚ وَاتَّخَذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَا يَخْلُقُونَ

پس اندازہ کیا اس کو اندازہ کرنا اور پکڑے ہیں سوائے اس کے معبود کہ نہیں پیدا کرتے

شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ وَلَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَلَا

کچھ اور وہ پیدا کیے جاتے ہیں اور نہیں مالک واسطے جان اپنی کے ضرر اور نہ

نَفْعًا وَلَا يَمْلِكُونَ مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا ۚ وَقَالَ

نفع کے اور نہ اختیار میں رکھتے موت کو اور نہ زندگی کو اور نہ پھر اٹھنے کو اور کہا

الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا آفَاكُ افْتَرَاهُ وَاعَانَهُ عَلَيْهِ

ان لوگوں نے جو کافر ہوئے نہیں مگر طوفان کہ باندھ لیا ہے اسکو اور مدد کی ہے اوپر اس کے

۲۵ : ۶۳ ۲۳۰ : ۲۵

۹  
۱۳  
۱۵

فل حضرت کے بلائے  
سے فرض ہوتا تھا حاضر  
ہونا جس کام کو بلاویں  
بھریہ بھی کہ وہاں سے  
بے حکم چلے نہ جاویں  
اب بھی یہی چاہیے  
اپنے سرداروں سے  
کرتا۔ ۱۲۔ منہ ۳

قَوْمٌ آخَرُونَ ۖ فَقَدْ جَاءَ ظُلْمًا وَزُورًا ۖ وَقَالُوا آسَاطِيرُ

قوم اور نے پس تحقیق لائے ظلم اور جھوٹ اور کہا انہوں نے یہ کہانیاں ہیں

الْأَوَّلِينَ اَكْتَبْنَا فِيهَا تَمْلِي عَلَيْهِ بُكْرَةً ۖ وَأَصِيلًا ۚ قُلْ

پہلوں کی کہ لکھ لیا ہے انکو پس وہ پڑھی جاتی ہیں اوپر اس کے صبح اور شام ط کہ

أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ

اتارا ہے اسکو اس شخص نے کہ جانتا ہے عہد کو کہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے تحقیق وہ ہے

غَفُورًا رَحِيمًا ۖ وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ

بھٹنے والا نہ رہاں ط اور کہا انہوں نے کیا ہے اس پیغمبر کو کہ کھاتا ہے کھانا

وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ ط لَوْلَا أَنْزَلِ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ

اور چلتا ہے بیچ بازاروں کے کیوں نہ اتارا گیا طرف اس کی فرشتہ پس ہوتا ساتھ اسکے

نَذِيرًا ۖ أَوْ يُلْقَى إِلَيْهِ كَنزٌ أَوْ تَكُونُ لَهُ جَنَّةٌ بِأَنْحُلٍ مِنْهَا

ڈالے والا یا ڈالا جاوے طرف اس کی گنج یا ہودے واسطے اسکے باغ کہ کھاوے اس میں سے

وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَسْحُورًا ۚ أَنْظِرُوا

اور کہا ظالموں نے نہیں پیروی کرتے تم مگر ایک مرد جادو کیے گئے کی دیکھ

كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

کیونکہ بیان کیس انہوں نے واسطے تیرے مثالیں پس گمراہ ہوئے پس نہیں پا سکتے

سَبِيلًا ۚ تَبَارَكَ الَّذِي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ

راہ بہت برکت والا ہے وہ شخص کہ اگر چاہے کرے واسطے تیرے بہتر اس سے

بَحْتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ۖ

باغ کہ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں اور کرے واسطے تیرے محل

بَلْ كَذَّبُوا بِالسَّاعَةِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۖ

بلکہ جھٹلاتے ہیں قیامت کو اور تیار کیا ہے ہم نے واسطے اس شخص کے کہ جھٹلاتا ہے قیامت کو دوزخ

إِذَا رَأَوْهُمْ مِنْ مَكَانٍ يَبِيدٍ سِعْوًا لَهَا تَغِيْظًا وَزَفِيرًا ۖ وَإِذَا

جب دیکھے گی انکو مکان دور سے سب سے واسطے اسکے غصہ کھانا اور چلانا اور جب

الْقَوْمَ مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مَقَرًّا يَبِيْنَ دَعْوَاهُمْ هُنَا لَكَ نُبُورًا ۖ

ڈالے جاوے اس میں سے مکان تنگ میں بگڑے ہوئے پکاریں گے اس جگہ ہلاک کو

ط اول نماز کا وقت  
مقرر تھا صبح و شام  
مسلمان حضرت پاس  
جمع ہوتے جو نیا قرآن  
اترا ہوتا کھ بیٹے پاؤ گئے  
کو اس کو کافروں کہنے  
گئے۔ ۱۲۔ منہ ۲  
ط یعنی اپنی بخشش  
اور صبری سے یہ اتارا۔  
۱۲۔ منہ ۲



لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ۝۱۷

مت پکارو آج ہلاک ایک کو اور پکارو ہلاک بہت کو ۱۷

قُلْ أَذِلَّكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ كَانَتْ

کہہ کیا یہ یا بہشت ہمیشہ رہنے کی کہ وعدہ دیئے گئے ہیں پیغمبر کا ہے

لَهُمْ جَزَاءٌ وَاصِرٌ ۝۱۸ لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ

واسطے انکے بدلا اور جگہ پھر جانے کی واسطے انکے ہے بیچ اس کے جو کچھ چاہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں

كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ۝۱۹ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ وَمَا

ہے یہ آپ پروردگار تیرے کے وعدہ سوال کیا گیا اور جس دن اکٹھا کریگا ان کو اور پیغمبر کو کہ

يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ ءَأَنْتُمْ أَضَلَلْتُمْ عِبَادِي

عبادت کرتے ہیں سوائے خدا کے پس کہے گا کیا تم نے گمراہ کیا بندوں میروں کو

هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ۝۲۰ قَالُوا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يُنْبَغِي

ان کو یا وہی بہک گئے راہ سے کہیں گے پاکی ہے تمہ کو نہیں تھا لائق

لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْتَهُمْ

ہم کو یہ کہ پکڑیں ہم سوائے تیرے کارساز و لیکن فائدہ دیا تو نے ان کو

وَأَبَاءَهُمْ حَتَّى تَسْأَلَ الدَّكَرُ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ۝۲۱

اور باپوں ان کے کو یہاں تک کہ بھول گئے یاد تیری اور ہوئے قوم ہلاک ہونے والی

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَلَا

پس تمہیں جھٹلایا تم کو بیچ اپہیز کے کہ کہتے تھے تم پس نہیں کر سکتے تم عذاب کو پھیر دینا اور نہ

نَصْرًا ۝۲۲ وَمَنْ يَظْلِمْ مِثْقَلُ ذَرَّةٍ عَدَا بَاكِدِيرًا ۝۲۳ وَمَا

مدد دینا ۲۲ اور جو کوئی ظلم کریگا تم میں سے چکھادیں گے ہم اسکو عذاب بڑا اور نہیں

أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا أَنَّهُمْ لَيَأْكُلُونَ

بھیمہ ہم نے پہلے تجھ سے پیغمبر سب مگر تمہیں وہ البتہ کھاتے تھے

الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ فِي الْأَسْوَاقِ ۝۲۴ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

کھانا اور چلتے تھے بیچ بازاروں کے اور کیا ہم نے بعض تمہاروں کو

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۝۲۵ أَتَصْبِرُونَ ۝۲۶ وَكَانَ رَّبُّكَ بِصِيرًا ۝۲۷

واسطے بعضوں کے آزمائش آیا صبر کرتے ہو تم اور ہے پروردگار تیرا دیکھنے والا ۲۵

۱۷ یعنی ایک بار میں  
تو چھوٹ جائیں دن  
میں ہزار بار میں سے  
بدر حال ہوتا ہے۔

۱۸۔ مندرجہ

۱۹ یعنی عذاب پھر دینا  
یابات پلٹ ڈالنا۔

۲۰۔ مندرجہ

۲۱ پیغمبر میں کافروں  
کا ایمان جانچنے کو اور  
کافروں پیغمبروں کا  
جانچنے کو۔ ۱۲۔ مندرجہ

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا

اور کہا ان لوگوں نے کہ ہمیں امید رکھتے ملاقات ہماری کی کیوں نہ آتا رہے گئے اوپر ہمارے

الْمَلِكَةِ أَوْ تَرَىٰ رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ وَخَتُوْا

فرشتے یا دیکھ لیوں ہم پروردگار اپنے کو تحقیق تکبر کیا انہوں نے بیچ جیوں اپنے کے اور سرکشی کی

عَتَوْا كِبِيرًا ۝۲۱ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ

سرکشی بڑی جس دن دیکھیں گے فرشتوں کو نہیں خوشی اس دن گنہگاروں کو

وَيَقُولُونَ حَبْرًا مَّحْجُورًا ۝۲۲ وَقَدْ مَنَّآ إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ

اور کہیں گے بند کیے جا میں بند کیے جانا اور آئے ہم طرف اس چیز کی کہ کیے تھے انہوں نے

عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنْثُورًا ۝۲۳ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ

سب کاموں سے پس کیا ہم نے اس کو ریت پراگندہ رہنے والے بہشت کے اس دن بہتر ہیں

مُسْتَقَرًّا وَأَحْسَنُ مَقِيلًا ۝۲۴ وَيَوْمَ تَشَقُّ السَّمَاءُ بِالسَّامِ

تھکانے میں اور بہتر ہیں جگہ دوہرا کھٹنے میں اور جسدن کہ پھٹ جاوے گا آسمان ساتھ ہری کے

وَنُزُلِ الْمَلِكَةِ تَنْزِيلًا ۝۲۵ أَلَمْ يَكُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ لِلرَّحْمَنِ ط

اور آتا رہے جاویں گے فرشتے اتارے جانے کر بادشاہی اس دن ثابت ہے واسطے رحمن کے

وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا ۝۲۶ وَيَوْمَ يَعْصُ الطَّالِمُ

اور ہوگا وہ دن اوپر کافروں کے سخت اور جس دن کاٹ کاٹ کھاوے گا ظالم

عَلَىٰ يَدَيْهِ يَقُولُ يَلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا ۝۲۷

اوپر دونوں ہاتھوں اپنے کے گے کا اے کاش کہ پکڑتا میں ساتھ رسول کے راہ

يُوَيْلَتِي لَيْتَنِي لَمْ أَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ۝۲۸ لَقَدْ أَضَلَّنِي عَنِ

لے دائے ہے مجھ کو کاش کہ نہ پکڑتا فلا نے کو دوست البتہ تحقیق گمراہ کیا مجھ کو

ذِكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَدًّا ۝۲۹

قرآن سے پیچھے اس کے کہ آیا میرے پاس اور ہے شیطان آدمی کو ہلاک میں سوچنے والا

وَقَالَ الرَّسُولُ يَرْبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ

اور کہا رسول نے اے رب میرے تحقیق قوم میری نے پکڑا ہے اس قرآن کو

مَهْجُورًا ۝۳۰ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ ط

چھوڑا جوا اور اسی طرح کیا ہے ہم نے واسطے ہر نبی کے دشمن گنہگاروں میں سے

وَكُفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ

اور کفایت ہے پروردگار تیرا ہدایت کرنیوالا اور مدد کرنے والا اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے کیوں

لَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً ۚ وَآجِدَ لَكَ لِنُفِثَتْ بِهِ

نہ آنا آگیا اُوپر اس کے قرآن اکٹھا ایک بار اسی طرح انا راہم نے تو کثابت کریں ساتھ

فَوَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جُنْكَ

اسکے دل تیرے کو اور ہم تم کو پڑھاہے اسکو تم کو پڑھنا اور نہیں لاتے تیرے پاس کوئی مثل مگر لاتے ہیں ہم تیرے

بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ۝ الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ

پاس حق کو اور بہت اچھا کھول کر بیان کرتے ہیں وہ لوگ کہ اکٹھے کیے جاویں گے اوپر مونہوں اپنے کے

إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا

طرف دوزخ کی یہ لوگ بدتر ہیں مکان میں اور بہت یکے ہوئے ہیں راہ میں اور آیتہ تحقیق دی ہم

مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۝ فَقُلْنَا

موسے کو کتاب اور کیا ہم نے ساتھ اسکے بھائی اس کے ہارون کو وزیر پس کیا جسے

إِذْ هَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا فَدَمْزَلْنَهُمْ تَذَلِيلًا ۝

جاؤ تم دو تو طرف اس قوم کی کہ جھٹلایا ہے انہوں نے نشانیوں ہماری کو پس ہلاک کیا ہم نے انکو ہلاک کرنا

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ

اور قوم نوح کی کو جب جھٹلایا انہوں نے پیغمبروں کو غرق کیا ہم نے انکو اور کیا ہم نے ان کو

لِلنَّاسِ آيَةً ۚ وَاعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَعَادًا وَآلَ

واسطے لوگوں کے نشانی اور تیار کیا ہم نے واسطے ظالموں کے عذاب دردینے والا اور عاد کو اور

ثَمُودَ ۚ وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَلِكَ كَثِيرًا ۝ وَ

ثمود کو اور رہنے والوں کوئیں کے کو اور قرون کو درمیان اس کے بہت کو ق اور

كُلًّا ضَرَبْنَاهُ الْأَمْثَالَ ۚ وَكَلَّا تَبَرُّنَا تَثْبِيرًا ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا

ہر ایک کے واسطے بیان کیں ہم نے مثالیں اور ہر ایک کو ہلاک کیا ہم نے ہلاک کرنے کر اور آیتہ تحقیق آئے ہیں

عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمِطِرَتْ مَطَرِ السَّوءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا

اُوپر اس بستی کے کہ برساتی گئی ہے مینہ بُرا کیا پس نہ تھے

يَرَوْنَهَا بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ۝ وَإِذَا رَأَوْكَ رَانِ

دیکھتے اس کو بلکہ تھے نہ امید رکھتے جی اٹھنے کی اور جسوقت کہ دیکھتے ہیں تجھ کو تھیں

مع

مل کا ذہن پاک کریں  
جس کو اللہ چاہے  
گاراہ پر لاوے گا۔  
۱۲۔ مندرجہ

مل یعنی ہر بات کے  
وقت اس کا جواب آنا  
رہے تو پیغمبر کا دل  
نایت رہے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
مل کنوے والے کہتے  
ہیں ایک امت نے آپ  
رسول کو کنوے میں  
موندنا پھر ان پر عذاب  
آیا تب وہ رسول غلام  
ہوا۔ ۱۲۔ مندرجہ

يَتَّخِذُ وَتَكَ إِلَّا هُزُؤًا ۚ هَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٢١﴾

پڑھنے سمجھ کو مگر ٹھٹھا کیا یہی ہے جس کو بھیجا اللہ نے پیغمبر کر کے

إِنْ كَادَ لَيُبْضِلُنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَ

تھینتی نزدیک تھا کہ گمراہ کر دے ہم کو معبودوں ہمارے سے اگر نہ صبر کرتے ہم اُپر ان کے اور

سَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلَّ

البتہ جانیں گے جب دیکھیں گے عذاب کو کون شخص بہت گمراہ ہوا ہے

سَبِيلًا ۚ ﴿٢٢﴾ أَرَعَيْتَ مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ

راہ سے کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ بچا اس نے معبود اپنا خواہش اپنی کو کیا پس جوتا ہے تو

عَلَيْهِ وَكِيلًا ۚ ﴿٢٣﴾ أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَ هُمْ يُسْعَوْنَ أَوْ يَعْقَلُونَ

اُپر اس کے داروغہ کیا گمان کرتا ہے تو یہ کہ اکثر انکے سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں

إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ۚ ﴿٢٤﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى

نہیں وہ مگر مانند چار پاؤں کی ہلکے وہ بہت بھولے ہوئے ہیں راہ کو کیا نہیں دیکھا تو نے طرف

رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا

رب اپنے کی کیونکر پھیلا یا ہے سایہ کو اور اگر چاہتا البتہ کر دیتا اس کو تھا ہوا پھر کیا ہم نے

الشَّمْسُ عَلَيْهِ دَلِيلًا ۚ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ۚ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ

سورج کو اُپر اس کے نشانی پھر کھینچ لیا ہم نے اس کو طرف اپنی کھینچنا آہستہ آہستہ دل اور وہی

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالتَّوَمُّ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ

جس نے کیا واسطے تمہارے رات کو پردہ اور نیند کو آرام اور کیا دن کو

نُشُورًا ۚ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

وقت منتشر ہونے کا اور وہی ہے جس نے بھیجا باؤں کو خوشخبری دینے والیاں آگے

رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ۚ ﴿٢٨﴾ لِنُنْجِيَ

نہرانی اپنی کے اور امارا ہم نے آسمان سے پانی پاک کرنے والا تو کہ زندہ کریں

بِهِ بَلَدًا ۚ مَيِّتًا وَنُسْقِيهِ مَبَاحِلَ غَنًا ۚ وَأَنَا سَيِّ

ساتھ اسکے شہر مڑے کو اور پلاؤں پانی ان چیزوں میں سے کہ پیدا کیا بننے جانوروں کو اور آدمیوں کو

كُنْثَرًا ۚ ﴿٢٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَى أَكْثَرُ

بہت کو اور البتہ تحقیق طرح طرح سے بیان کیا ہم نے اس کو درمیان انکے تو کہ نصیحت پڑیں پس انکار کیا اکثر

ط اول ہر چیز کا  
سایہ لایا پڑنا ہے پھر  
جس طرف سورج چلنا  
ہے اس کے مقابل سا  
ہشتا ہے جب ہم کہ  
چڑھیں آگے اپنی طرف  
کھینچ لیا یہ کہ اپنی اصل  
کو جا لگتا ہے سب کی  
اصل اللہ ہے ۱۲۰:۱۳

النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَبعَثْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ

لوگوں نے مگر کفر کرنا اور اگر چاہتے ہم البتہ بھیجتے ہم ہر بستی کے

نَذِيرًا ۝ فَلَا تُطِيعُ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا ۝

ڈرانے والا پس مت کہنا مان کافروں کا اور جھگڑا کر ان سے ساتھ اسکے جھگڑا بڑا

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبُحْرَيْنِ هَذَا عَذَابٌ فَارِتٌ وَهَذَا مِلْحٌ أَحْمَرٌ

اور وہ ہے جس نے ملائے دو دریا یہ بیٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور یہ کھاری ہے چھائی جلابیڑا

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ۝ وَهُوَ الَّذِي

اور کیا درمیان ان دونوں کے پردہ اور بند بندھا ہوا اور وہ ہے جس نے

خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ

پیدا کیا پانی سے آدمی پس کیا واسطے اس کے نانا اور سسرال اور ہے پروردگار تیرا

قَدِيرًا ۝ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ

قادر و اور عبادت کرتے ہیں سوائے خدا کے اچیز کو کہ نہ نفع دے نہ ہر اور نہ ضرر دے انکو

وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَّا مَبَشِّرًا

اور ہے کافر اوپر رب اپنے کے پیچھے دینے والا اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو مگر خوشخبری دینے والا

وَنَذِيرًا ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ

اور ڈرانے والا کہ نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس قرآن کے کچھ بدلا مگر جو کوئی چاہے یہ کہ

يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

پہچھ لیوئے طرف رب اپنے کی راہ اور توکل کر اوپر اس زندہ کے جو نہیں مرنے

وَسَيِّحٌ بِحَمْدِهِ وَكَفَىٰ بِهِ يَذُنُوبَ عِبَادِهِ خَيْرًا ۝

اور پاکی بیان کر ساتھ تعریف اُسکی کے اور کفایت ہے وہ ساتھ گناہوں بندوں اپنے کے خیر دار

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے چھ

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ الرَّحْمَنُ فَسَلِّ بِهِ

دن کے پھر فرار پڑا اوپر عرش کے وہ رحمن ہے پس سوال کر اس کو

خَيْرًا ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا

خیر دار ہے اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے سجدہ کرو واسطے رحمن کے کہتے ہیں وہ اور کیا ہے

دل یعنی نبی کا انتخاب نہیں اللہ چاہے نہیں کی سنات کر دے ہر بستی میں ایک نبی ہو تو شبہ نہ کھا کافروں کے انکار سے۔ ۱۲۔ منہ

مع

السجل ٥٨٤

الرَّحْمَنُ أَنْسُجِدْ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ﴿٦٠﴾ تَبَارَكَ

رحمن کیا سجدہ کریں ہم جس کو حکم کرے تو اور زیادہ کرتا ہے ان کو بھانگنا بہت برکت والا ہے

الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا

جس نے کیے بیچ آسمان کے مَرج اور کیا بیچ اسکے چراغ یعنی سورج

وَقَمْرًا مُنِيرًا<sup>(٥١)</sup> وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً

اور چاند روشن مل اور وہی ہے جس نے کیا رات کو اور دن کو آگے پیچھے آنے والے

لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذْكُرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا ﴿٦٧﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ

واسطے اسکے کہ ارادہ کرتا ہے یہ کہ بھیجت پچھڑے یا ارادہ کرتا ہے شکو کرنا ڈ اور بندے رحمن کے

الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ

وہ لوگ ہیں کہ چلتے ہیں اُدھر زمین کے آہستہ اور جس وقت کہ بات کرتے ہیں اُن سے

الْجَاهِلُونَ قَالُوا اسْلِمْنَا ۖ وَالَّذِينَ يَبِيتُونَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا

جابل کہتے ہیں کہ سلام ہے گا اور وہ لوگ کہ رات کا تھے ہیں واسطے پروردگار اپنے کے سجدہ کرتے ہوئے

وَقِيَامًا ۖ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ

اور کھڑے ف اور وہ لوگ کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے پھیر دے ہم سے عذاب

جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَاعَتْ مُسْتَقَرًّا

دورح کا حقیق عذاب اس کا ہے لازم ہو جائے والا تحقیق وہ بُری ہے جگہ قرار کی

وَمَقَامًا ۖ وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا

اور رہنے کی اور وہ لوگ کہ جس وقت خرچ کرتے ہیں نہیں بچا خرچ کرتے اور نہیں تنگی کرتے

وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ

اور ہوئی ہے درمیان اس کے معتدل گزراں اور جو لوگ کہ نہیں پکارتے ساتھ اللہ کے

إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

میں نے کہا کہ اس جان کو کہ خرام کیا ہے خدا نے مگر ساتھ حق کے

وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۖ يُضَعَّفُ

اور سہیں رنا کرے اور جو کوئی کرے یہ کام لے گا بڑے دہاں سے فٹ مگنا کیا جاوے گا

لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدُ فِيهِ مُهَانًا ۝ إِلَّا

۶۰:۲۵ واسطے اس کے عذاب دن قیامت کے اور پڑا رہے گا بیچ اسکے کوسواقی مگر

مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يُبَدِّلُ

جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور کیا کام اچھا پس یہ لوگ بدل ڈالتا ہے

اللَّهُ سَيَأْتِيهِمْ حَسَنَاتٌ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝۱۰

اللہ برائیوں ان کی کو بھلائیوں سے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان دل اور جو کوئی

تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝۱۱

توبہ کرے اور عمل کرے اچھے پس تحقیق وہ رجوع کرتا ہے طرف اللہ کی رجوع کرنا ٹ

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ وَإِذَا امْرَأُوكَ بِاللَّغْوِ مَرُّوا

اور وہ لوگ کہ نہیں گواہی دیتے جھوٹی اور جس وقت گذرتے ہیں ساتھ بے ہودہ کے گذرتے ہیں

كِرَامًا ۝۱۲ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا

بزرگانہ دل اور وہ لوگ کہ جس وقت نصیحت دیتے جاتے ہیں ساتھ نشانوں رب اپنے کے نہیں گر پڑتے

عَلَيْهَا صَبًّا ۖ وَعَمِيانًا ۝۱۳ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ

اوپر اٹھنے بھرے اور اندھے ہو کر دے اور وہ لوگ کہ کہتے ہیں اے رب ہمارے بخش

لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ

ہم کو جوڑوؤں ہماری سے اور اولاد ہماری سے نفعی آنکھوں کی اور کریم کو پرہیزگاروں کا

إِمَامًا ۝۱۴ أُولَٰئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا وَيُلَقَّوْنَ

پیشوا دل یہ لوگ بدلا دینے جاویں گے بالاخانے بسبب اسکے کہ صبر کیا انہوں نے اور پہنچائے جاویں گے

فِيهَا تَحِيَّةٌ وَسَلَامٌ ۝۱۵ خَالِدِينَ فِيهَا حَسَنَتْ مُسْتَقَرًّا

بیچ اسکے دعا زندگی اور سلامتی کو دل ہمیش رہیں گے بیچ اسکے اچھی جگہ قرار کی

وَمُقَامًا ۝۱۶ قُلْ مَا يَعْبُودُكُمْ رَبِّي لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ

اور رہنے کی دل کہہ کہ نہیں اختیار دیتا تم کو رب میرا اگر نہ جوتی التجا تمہاری

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًا ۝۱۷

پس تحقیق جھٹلایا تم نے پس البتہ ہوگا وبال اس کا لگ جانے والا دل

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۱۸

سورہ شعراء مکین نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کر نیوے مہربان کے دوسرے ایتیں اور گیارہ کون ہیں

طَسْمَةً ۝۱۹ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝۲۰ لَعَلَّكَ بَاحِعٌ

یہ ہیں آیتیں کتاب بیان کرنے والی کی شاید کہ تو بھلاک کر نیوالا ہے

دل بدل دیگا یعنی گناہوں کی جگہ نیکیوں کی توفیق دے گا اور کفر کے گناہ معاف کرے گا۔

۱۲۔ مندرجہ

دل پہلا ذکر تھا کفر کے گناہوں کا جو پیچھے ایمان لایا یہ ذکر ہے اسلام میں گناہ کرنے کا وہ بھی جب توبہ کرے مٹی پھر اپنے کام سے تو اللہ کے

دل ملے گا۔ ۱۲۔ مندرجہ

دل یعنی گناہ میں شامل نہیں اور کھیل کی باتوں کی طرف دھیان نہیں کرتے نہ اس میں شامل نہ ان سے لڑیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

دل یعنی دھیان سے سنیں۔ ۱۳۔ مندرجہ

دل آنکھ کی ٹھٹھک یکہ وہ اپنی راہ پر ہوں۔

ہم پرہیزگاروں کے آگے ہوں وہ ہمارے پیچھے۔ ۱۴۔ مندرجہ

دل یعنی فرشتے آگے آگے لے جاویں گے۔ ۱۵۔ مندرجہ

دل یعنی ایسی جگہ محفوظ کی ٹھہرائے تو بھی ٹھہرت ہے ان کا تو وہ گھر ہے۔

۱۶۔ مندرجہ

دل یعنی بندہ مغرور نہ ہو۔

خاندن کو اس کی التجا پر رحم کرتا ہے اب جو ناپسندیدہ یعنی

لڑائی جہاد۔ ۱۷۔ مندرجہ

۱۹۔ مندرجہ

نَفْسِكَ إِلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ۝۳۱ إِن نَّشَأْ نُزِّلْ عَلَيْهِمْ

جان اپنی کو اس واسطے کہ نہیں ہونے ایمان لانے والے اگر چاہیں ہم انہیں اوپر ان کے

مِّنَ السَّمَاءِ آيَةً فَظَلَّتْ أَعْيُنُهُمْ لَهَا خَضِيعِينَ ۝۳۲ وَمَا

آسمان سے نشانی پس جو جاویں گردنیں ان کی واسطے اس کے نیچی اور نہیں

يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مَنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ

آنا ان کے پاس کچھ مذکور اللہ کی طرف سے نیا مگر ہوتے ہیں اس سے

مُعْرِضِينَ ۝۳۳ فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا

منہ پھرنے والے پس تحقیق جھٹلایا انہوں نے پس کتاب آویں گی ان کو خبریں اس چیز کی کہ تھے

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۳۴ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنْبَتْنَا

ساتھ اس کے جھٹھا کرتے کیا نہیں دیکھا انہوں نے طرف زمین کی کتنے لگائے ہیں ہم نے

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝۳۵ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا

بیچ اس کے ہر قسم کے جوڑے نفیس سے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے اور نہیں

كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۳۶ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

ہیں اکثر ان کے ایمان لانے والے اور تحقیق رب تیرا البتہ وہ غالب ہے

الرَّحِيمُ ۝۳۷ وَإِذْ نَادَىٰ رَبُّكَ مُوسَىٰ أَنْ ائْتِ الْقَوْمَ

مہربان ط اور جس وقت پکارا پروردگار تیرے نے موسیٰ کو یہ کہ جا قوم

الظَّالِمِينَ ۝۳۸ قَوْمَ فِرْعَوْنَ لَا يَتَّقُونَ ۝۳۹ قَالَ رَبِّ ارْنِي

ظالموں کے پاس قوم فرعون کی کیا نہیں ڈرتے ہیں وہ کہا کہ لے رب میرے تحقیق میں

أَخَافُ أَنْ يُكَذِّبُونِ ۝۴۰ وَيُضَيِّقْ صَدْرِي وَلَا يَنْطَلِقْ

ڈرتا ہوں اس سے کہ جھٹلا دیں مجھ کو اور تنگی کرتا ہے سینہ میرا اور نہیں چلتی

لِسَانِي فَأَرْسِلْ إِلَىٰ هَرُونَ ۝۴۱ وَلَهُمْ عَلَىٰ ذُنُوبٍ فَأَخَافُ

زبان میری پس وحی بھیج طرف ہارون کی بھی اور ان کو اوپر میرے ایک گناہ ہے پس ڈرتا ہوں

أَنْ يُقْتُلُونِ ۝۴۲ قَالَ كَلَّا فَإِذْ هَبَا پَايَتِنَا إِنَّا مَعَكُمْ

یہ کہ ماروا لیں مجھ کو کہا کہ ہرگز نہ ماریں گے پس جاؤ تم دونو ساتھ نشانیں ہماری کے تحقیق ہم ساتھ تمہارے

مُسْتَسْعُونَ ۝۴۳ فَأَتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ

سننے والے ہیں پس جاؤ فرعون کے پاس پس کہو تحقیق ہم بھیجے ہوئے ہیں پروردگار

ط یعنی زمانے پر جلد  
عذاب نہیں بھیجتا  
۱۲- منہ

۱۲- منہ



الْعَالَمِينَ ۱۹ أَنْ أَرْسِلَ مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ قَالَ أَلَمْ

عالموں کے یہ کہ بھیج دے ساتھ ہمارے بنی اسرائیل کو ط کہا کہ کیا نہیں

تَرِيكَ فِينَا وَلِيَدًا أَوْ لِيُثَبِّتَ فِينَا مِنْ عَمْرٍكَ سِنِينَ ۲۰

پالا تھا ہم نے مجھ کو درمیان اپنے بچہ اور رہا ہے تو درمیان ہمارے عمر اپنی سے کتنے برس

وَفَعَلْتَ فَعَلْتِكَ الَّتِي فَعَلْتَ وَأَنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۲۱

اور کیا تو نے وہ کام اپنا جو کیا تو نے اور تو کافروں سے ہے ط

قَالَ فَعَلْتُهَا إِذْ أَوْأَنَا مِنَ الصَّالِّينَ ۚ فَقَرَرْتُ مِنْكُمْ

کہا مٹوئی نے کیا تھا میں نے وہ کام اس وقت اور میں گمراہوں سے تھا پس بھاگ گیا تھا میں تم سے

لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَجَعَلَنِي مِنَ

جب ڈرا تم سے پس دیا مجھ کو رب میرے نے حکم اور کیا مجھ کو

الْمُرْسَلِينَ ۲۲ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَتَذَكَّرُ لَهَا ۚ قَالَ إِنِّي عِبْدَتُ بَنِي

پنہیروں سے اور یہ کیا نعمت ہے کہ احسان لکھا ہے اسکا اوپر میرے یہ کہ غلام کر رکھا ہے تو نے بنی

إِسْرَءِيلَ ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعَالَمِينَ ۲۳ قَالَ

اسرائیل کو کہا فرعون نے اور کیا ہے پروردگار عالموں کا کہا

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ كُنْتُمْ

پروردگار ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ کہ درمیان ان دونوں کے ہے اگر ہو تم

مُوقِنِينَ ۲۴ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ۲۵ قَالَ رَبُّكُمْ

یقین لانے والے کہا واسطے ان لوگوں کے کہ گرد اس کے تھے کیا نہیں سنتے تم کہا پروردگار تمہارا

وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۲۶ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمْ الَّذِي

اور پروردگار باپوں تمہارے پہلوں کا ہے کہا تحقیق یہ پیغمبر تمہارا جو

أَرْسَلَ إِلَيْكُمُ لَمَجْنُونٍ ۲۷ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

بھیجا گیا ہے طرف تمہاری البتہ دیوانہ ہے کہا پروردگار مشرق کا اور مغرب کا

وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ إِنَّ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۲۸ قَالَ لِمَنِ اتَّخَذَتِ الْهَآ

اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے اگر ہو تم سمجھتے ط کہا اگر پڑھے گا تو مہبود

غَيْرِي لَا جَعَلْتِكَ مِنَ الْمُسْجُونِينَ ۲۹ قَالَ أَوْلَوْجَعْتِكَ

سو میرے البتہ کردوں گا میں تجھ کو قید ہوں میں سے کہا اگرچہ لاؤں میں تیرے پاس

دل بنی اسرائیل کا دل  
تھا ملک شام حضرت  
ابراہیم کے وقت سے  
حضرت یوسف کے جب  
مصر میں آ رہے کئی مدت  
گذری اب حق تعالیٰ  
نے ان کو ملک شام  
دینا چاہا فرعون ان کو  
نہ چھوڑتا تھا کہ ان سے  
کام لیا بیگار میں ۱۲-۱۳  
ط ایک قبیل کا خون  
ہوا تھا ان سے سورۃ  
قصص میں آوے گا۔  
۱۲-۱۳ منہ

ط حضرت موسیٰ ایک  
بات کہے جاتے تھے،  
اللہ کی قدرت میں ہے  
بنانے کو اور فرعون  
بیچ میں اپنے سردار کو  
کو ا بھارتا تھا کہ ان  
کو یقین نہ آجائے۔  
۱۲-۱۳ منہ

يَسْتَعْزِزُ مُبِينٌ ۖ قَالَ قَاتِلْ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۱

ایک چیز ظاہر کیا پس لے آؤں کہ اگر ہے تو تمہوں سے

فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ۖ وَنَزَعَ يَدَهُ

پس ڈال دیا عصا اپنا پس ناگیا وہ تھا اڑا اسی گز ظاہر اور نکل میں سے کھینچ لیا ہاتھ اپنا

۲۵۰

فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلْظَّالِمِيْنَ ۖ قَالَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ حُوْلَةٌ اِنْ هٰذَا

پس ناگیا وہ سفید تھا واسطے دیکھنے والوں کے کہا واسطے سرداروں کے گرد اپنے تحقیق یہ البتہ

لَسِحْرٌ عَلَيْكُمْ ۖ يٰرِئِدْ اَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ

جادوگر ہے دانہ چاہتا ہے یہ کہ نکال دے تم کو زمین تمہاری سے ساتھ جادو اپنے کے

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝۳۲ قَالُوْا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَبْعَثْ رَفِيْ

پس کیا حکم کرتے ہو کہا انہوں نے کڑھیل دے اسکو اور بھائی اسکے کو اور بھینچ

الْمَدٰٓئِنِ الْخٰشِعِيْنَ ۖ يٰاَتُوْكَ يَكُلْ سَحَابٌ عَلَيْكُمْ ۖ فَجَمِيعُ

شہروں کے اکٹھے کر نیوالے لے آؤں تیرے پاس ہر جادوگر دانہ کو پس اکٹھے کے

مل یعنی میرے معاصی  
ہو گئے۔ ۱۲۔ منہ ۷

السَّحَرَةُ لِيُنْفِقَ يَوْمَ مَعْلُوْمٍ ۖ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ

جادوگر واسطے وقت دن معلوم کے اور کہا گیا واسطے لوگوں کے کیا ہو

اَنْتُمْ مُّجْتَبِعُوْنَ ۖ لَعَلَّنَا نَتَّبِعَ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمْ

تم اکٹھے ہونے والے شاید کہ ہم پیروی کریں جادوگروں کی اگر ہوں وہ

الْغٰلِبِيْنَ ۖ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اِنَّ لَنَا

غالب پس جب آئے جادوگر کہنے گئے واسطے فرعون کے کیا مقرر ہوگا

اَلْكَوْثَرُ اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ۖ قَالَ نَعَمْ وَاَنْتُمْ اِذَا الْبَلُ

واسطے ہائے بدلا اگر ہوں ہم غالب کہا کہ میں اور تحقیق تم اسوقت البتہ

الْمُفْرِّیْنَ ۖ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰی اَلْقُوا مَا اَنْتُمْ مُّلتَقُوْنَ

مقرر ہوں سے ہو گئے مل کہا واسطے انکے موسیٰ نے ڈالو جو کچھ کہ ہو تم ڈالنے والے

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا

پس ڈالیں انہوں نے رسیاں اپنی اور لاطٹیاں اپنی اور کہا انہوں نے ساتھ اقبال فرعون کے تحقیق

لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ۖ فَأَلْقٰی مُّوْسٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ

ہم ہیں غالب پس ڈالا موسیٰ نے عصا اپنا پس ناگیا وہ بچل جاتا ہے

مَا يَأْكُفُونَ ﴿٥٧﴾ فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سُجُودًا ﴿٥٨﴾ قَالُوا آمَنَّا

جو کہ بھوٹ باندھا تھا پس ڈالے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے کہا انہوں نے ایمان لائے ہم

بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٩﴾ رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿٦٠﴾ قَالَ آمَنْتُمْ لَهُ

ساتھ پروردگار عالموں کے پروردگار موسیٰ کے اور ہارون کے کہا ایمان لائے تم واسطے اس کے

قَبْلَ أَنْ أَذِنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ

پہلے اس سے کہ پروا بھی دوں میں تم کو تحقیق وہ بڑا تمہارا ہے جس نے سکھلایا تم کو جادو

فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ لَا قُطْعَانَ أَيْدِيكُمْ وَأُجُلَكُمْ مِّنْ

پس البتہ شتاب جانو گے تم ف البتہ کاٹوں گا میں ہاتھ تمہارے اور پاؤں تمہارے

خِلَافٍ ۖ وَلَا وَصَلِيَّتُكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٦١﴾ قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّا

مخالفت طرف سے اور البتہ سولی پر پھینچوں گا میں تم سب کو کہا انہوں نے نہیں ضرر ہم کو تحقیق ہم

إِلَىٰ رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ ﴿٦٢﴾ إِنَّا نَظْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا

طرف رب اپنے کی پھر جانے والے ہیں تحقیق ہم امید رکھتے ہیں یہ کہ بخشدے واسطے ہمارے پروردگار ہمارا

خَطِيئَتَنَا أَنْ كُنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٦٣﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

گناہ ہمارے اس واسطے کہ ہیں ہم اول ایمان لانے والے اور وحی کی ہم نے طرف موسیٰ کی

أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِيَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٦٤﴾ فَأَرْسَلْ فِرْعَوْنَ فِي

یہ کہ رات کو لے چل بندوں بیروں کو تحقیق تم پیچھا گئے جاؤ گے پس بھیجے لوگ فرعون نے بیچ

الْكَذَّابِينَ حَشِيرِينَ ﴿٦٥﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيلُونَ ﴿٦٦﴾

شہروں کے جمع کرنے والے تحقیق یہ ایک جماعت ہے تھوڑی

وَرَأَيْنَاهُمْ لَنَا لَاعًا يُّظُنُّونَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَادِرُونَ ﴿٦٨﴾ فَأَخْرَجْنَاهُمْ

اور تحقیق وہ ہم کو غصے میں لانے والے ہیں اور تحقیق ہم جماعت ہیں ترسناک پس نکالا ہم نے انکو

مِّنْ جُلَّتِ وَأَعْيُونُ ﴿٦٩﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٧٠﴾ كَذَلِكَ

باغوں سے اور چشموں سے اور گنجوں سے اور مکاؤں پاکیزہ سے اسی طرح سے کیا

وَأَوْرَثْنَاهَا بَنِي إِسْرَءِيلَ ﴿٧١﴾ فَاتَّبَعُوهُمْ مُّشْرِقِينَ ﴿٧٢﴾ فَلَمَّا

اور وارث کر دیا ہم نے انکا بنی اسرائیل کو پس پیچھے گئے انکے سورج نکلنے یعنی صبح کو ٹپ پس جب

تَرَاءَ الْجَمْعُ قَالَ أَصْحَابُ مُوسَىٰ إِنَّا لَنَدْرِكُونَ ﴿٧٣﴾

اپس میں دیکھنے لگیں دو جماعتیں کہا یاروں موسیٰ کے نے تحقیق ہم پائے گئے ہیں

ط قماراڑا کمارب کو  
یعنی موسیٰ اور تم ایک  
استاد کے شاگرد ہو۔

۱۲۔ مندرج

ط ایک رات اللہ کے  
حکم سے شہر مصر میں  
دبا چڑی ہر گھر بڑا بیابان  
گیا اور بنی اسرائیل کو  
ان کے سے حکم تھا کہ  
تیار رہیں اس  
رات میں نکل کھڑے  
ہوئے پھر کئی دن لگے  
ان کو ماتم میں آفر فزون  
کی تاکید سے سب نکل  
کر پیچھے لگے دریا کے  
قوسم پر جا ملے۔

۱۲۔ مندرج

قَالَ كَلَّا إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِيُن ۖ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

کہا ہرگز نہیں تحقیق ساتھ میرے رب میرا ہے شاہ راہ دکھلا دیا مجھ کو پس وحی بھیجی ہم نے طرف موسیٰ کی

إِن أَضْرِبْ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

یہ کہ مار ساتھ عصا اپنے کے دریا کو پس بھٹ گیا پس ہو گیا ہر ٹکڑا

كَالظُّلُودِ الْعَظِيمِ ۖ وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخِرِينَ ۖ وَأَنْجَيْنَا

مانند پہاڑ بڑے کی ٹل اور نزدیک کروا ہم نے اس جگہ دوسروں کو اور نجات دی ہم نے

مُوسَىٰ وَمَنْ مَّعَهُ أَجْمَعِينَ ۖ ثُمَّ آخَرْنَا الْآخِرِينَ ۖ

موسیٰ کو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ اسکے تھے سب کو پھر ڈوب دیا ہم نے دوسروں کو

إِن فِي ذَلِكَ لَآيَةٍ ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ۖ وَإِن

تحقیق یہیچ اس کے البتہ نشانی ہے اور نہ تھے اکثر ان کے ایمان لائے والے اور

إِن رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۖ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ

تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب مہربان ٹ اور پڑھ اوپر ان کے قصہ

إِبْرَاهِيمَ ۖ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ۖ قَالُوا

ابراہیم کا جس وقت کہا واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے کس چیز کی عبادت کرتے ہو کہا انہوں نے کہ

تَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَنْظِلُّ لَهَا عَافِينَ ۖ قَالَ هَلْ يَسْعَوْنَكُمْ

عبادت کرتے ہیں ہم بتوں کی پس رہتے ہیں واسطے ان کے بیٹھے کہا کہ کیا یہ سنتے ہیں تم سے

إِذْ تَدْعُونَهُ ۖ أَوْ يَنْفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَجَدْنَا

جسوقت کہ پکارتے ہو تم یا نفع دیتے ہیں تم کو یا ضرر دیتے ہیں کہا انہوں نے بلکہ پایا ہے ہم نے

أَبَاءَنَا كَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ۖ قَالَ أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ

باپوں اپنوں کو اسی طرح سے کرتے تھے کہا کہ کیا پس دیکھا ہے تم نے اس چیز کو کہ ہو تم

تَعْبُدُونَ ۖ أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ الْأَقْدَمُونَ ۖ فَإِنَّهُمْ عَادُوا

عبادت کرتے تم اور باپ تمہارے پہلے پس تحقیق وہ دشمن ہیں

لِيَ الْآرَبِ الْعَالَمِينَ ۖ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ يَهْدِيُن ۖ

واسطے میرے مگر پروردگار عالموں کا وہ شخص کہ جس نے پیدا کیا مجھ کو پھر وہی راہ دکھانا ہے مجھ کو

وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِيُنِي ۖ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

اور وہ جو کھلاتا ہے مجھ کو اور پلاتا ہے مجھ کو اور جب بیمار ہوتا ہوں پس وہی

ٹل پانی بھٹ کر اٹھا  
بارہ جگہ سے بھٹ کر  
گلیاں پڑ گئیں بارہ قبیلہ  
بنی اسرائیل اس میں  
۲ پیٹھے بیچ میں پانی  
۱۷ کے پہاڑ کھڑے رہ  
۸ گئے ۱۲۔ مندرجہ  
ج ٹ یہ سنا دیا ہمارے  
۱۷ حضرت کو کہ مکہ کے  
۱۷ فرعون بھی مسلمانوں  
کے پیچھے نکلیں گے  
ٹرائی کو پھر وطن سے باہر  
تباہ ہوں گے بدر کے دن  
جیسے فرعون تباہ ہوا۔  
۱۲۔ مندرجہ

يَشْفِينُ ۝ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ يُحْيِينِ ۝ وَالَّذِي أَطْمَعُ

شفادیتا ہے مجھ کو اور مرنے والے کا مجھ کو پھر چلا دینا مجھ کو اور وہ شخص کہ امید رکھتا ہوں یہ

أَنْ يُغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ ۝ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا

یہ کہ بخشے خطا میری دن قیامت کے لئے پروردگار میرے بخش مجھ کو حکم

وَالْحَقْفَنِي بِالصَّلَاحِينَ ۝ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي

اور ملا دے مجھ کو ساتھ صالحوں کے اور کر واسطے میرے زبان راستی کی بیج

الْآخِرِينَ ۝ وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ۝ وَاعْفُ

پچھلوں کے دل اور کر مجھ کو وارثوں بہشتوں نعمتوں کے سے اور بخش واسطے

لِي رَبِّي إِنَّهُ كَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝

باپ میرے کے تحقیق وہ تھا مگر ہوں سے اور مت رسوا کیجیے مجھ کو اس دن کہ اٹھائے جاویں گے

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ

جس دن کہ نہ نفع دے مال اور نہ بیٹے مگر جو کوئی لاوے اللہ کے پاس دل

سَلِيمٍ ۝ وَأَزْلَفْتُ الْجَنَّةَ لِلْمُتَّقِينَ ۝ وَبُرِّزْتُ الْجَحِيمِ

سلامت اور نزدیک کی جاویں گی بہشت واسطے پرہیزگاروں کے اور ظاہر کی جاوے گی دوزخ

لِلْغَاوِينَ ۝ وَقِيلَ لَهُمْ آيِنَمَا كُنْتُمْ تُعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ

واسطے مگر ہوں کے اور کہا جاویں گا واسطے انکے کہاں ہے جو کچھ کہتے تھے تم عبادت کرتے سوائے

اللَّهِ هَلْ يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ۝ فَكَبِكُمْ وَأَفِيهَا هُمْ

اللہ کے کیا مدد کرتے ہیں تمہاری یا بدلہ لیتے ہیں پس اٹھ ڈالے جاویں گے بیچ اسکے وہ

وَالْفَاوِنِ ۝ وَجُنُودُ ابْلِيسَ اجْمَعُونَ ۝ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا

اور سب گمراہ اور لشکر ابلیس کا سب کہیں گے اور وہ بیچ اسکے

يَخْتَصِمُونَ ۝ قَالَ اللَّهُ إِنَّ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ اذْنُسْوِيكُمْ

جھگڑتے ہوں گے قسم ہے خدا کی تحقیق تھے ہم البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے جس وقت کہ برابر کرتے تھے ہم تنہا

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ۝ فَمَا لَنَا

ساتھ پروردگار عالموں کے اور نہیں گمراہ کیا ہم کو مگر گنہگاروں نے پس نہیں واسطے

مِنْ شَافِعِينَ ۝ وَلَا صِدِّيقٍ حَسِيمٍ ۝ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً

جوارے شفاعت کرنے والے اور نہ آشنا غم کھانے والا پس کاش کہ ہوتا واسطے ہمارے پھر جان

دل یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آخر زمان میں میرے گھرانے سے نبی ہوا اور امت ہو اور میرا دین تازہ کریں ۱۲۰ مندرجہ

فَتَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۳۱ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ

پس ہوئے تم ایمان لانے والوں سے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے اور نہیں ہیں

أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ۝۳۲ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝۳۳

اکثر ان کے ایمان والے اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہ ہے غالب مہربان

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ نُوحًا الْمُرْسَلِينَ ۝۳۴ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ

جھٹلایا قوم نوح کی نے پیغمبروں کو جسوقت کہ کہا واسطے اچھے بھائی اچھے

نُوحٌ أَلَّا تَتَّقُونَ ۝۳۵ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝۳۶ فَاتَّقُوا اللَّهَ

نوح نے کیا نہیں ڈرتے تم تحقیق میں واسطے تمہارے ہوں پیغمبر امانت پس ڈرو اللہ سے

وَأَطِيعُوا ۝۳۷ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

اور کہا مانو میرا اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس کے کچھ بدلا نہیں بدلا میرا مگر

عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۳۸ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝۳۹ قَالُوا أَنُؤْمِنُ

اوپر پروردگار عالموں کے پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا کہا انہوں نے کیا مان لیں

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْدُ لَوْ ۝۴۰ قَالَ وَمَا عَلَيَّ بِمَا كَانُوا

ہم واسطے تیرے اور پیروی کی تیری ردالوں نے کہا اور کیا جانوں میں کیا کرتے تھے وہ

يَعْمَلُونَ ۝۴۱ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ۝۴۲ وَمَا

پہلے ٹ نہیں حساب اُن کا مگر اوپر پروردگار میرے کے اگر سمجھو اور نہیں

أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ۝۴۳ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝۴۴ قَالُوا

میں نکال دینے والا ایمان والوں کو سنیں میں مگر ڈرانے والا ظاہر کر کہہ کہا

لَيْنَ لَمْ تَنْتَهِ يَنُوحٌ لِّتَكُونَ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ۝۴۵ قَالَ

انہوں نے اگر نہ باز رہے گا تو اے نوح البتہ ہوگا تو سنگسار کیے گیوں سے کہا نوح نے

رَبِّ إِنْ قَوْمِي كَذَّبُون ۝۴۶ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا

اے رب میرے تحقیق قوم میری نے جھٹلایا مجھ کو پس حکم کر درمیان میرے اور درمیان اُن کے حکم کر لے کر

وَنَجِّنِي وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۴۷ فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ

اور نجات دے جھٹک اور ان لوگوں کو کہ ساتھ میرے ہیں ایمان والوں سے پس نجات دی ہم نے اسکو اور انکو ساتھ اس کے

فِي الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ۝۴۸ ثُمَّ أَخْرَفْنَا بَعْدَ الْبَاقِينَ ۝۴۹

بیچ کشتی بھری ہوئی کے پھر ڈوب دیا ہم نے بچھے باقیوں کو

۵۵۳۹

فل کیے کہا محنتی لوگوں کو ہم پیغمبر کے ساتھ اول غریب ہوئے ہیں سو فرمایا کہ مجھ کو انکا صدق قبول ہے ان کے کام سے کیا غرض کہ ان کا پیشہ کیا ہے۔

۱۲ مشرور

۵۵۳۹

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّ

تحقیق میں اس کے البتہ نشانی ہے اور نہیں ہیں اکثر ان کے ایمان لانے والے اور تحقیق

رَبِّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ

پروردگار تیرا البتہ وہ ہے غالب مہربان جھٹلایا عار نے پیغمبروں کو جسوقت

قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝

کہا واسطے ان کے بھائی انکے چوہنے کیا نہیں ڈرتے تم تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبروں بالامانت

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا ۝ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ

پس ڈرو اللہ سے اور کما مانو میرا اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس کے کچھ بدلے سے نہیں ہے

أَجْرِي إِلَّا عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَتَبْنُونَ بُكْرًا رِيعَ

بدلا میرا مگر اوپر پروردگار عالموں کے کیا بناتے ہو تم بیچ ہرزین نرم کے

آيَةً تَعْبَثُونَ ۝ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ۝

ایک نشانی کھیلنے ہوئے اور بناتے ہو تم مکان کاریگری کے تو کہ تم ہمیشہ رہو

وَإِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ

اور جسوقت پھوٹے ہو تم پھوٹتے ہو سرکش ہو کر پس ڈرو اللہ سے اور

أَطِيعُوا ۝ وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُونَ أَمَدًا كُمْ

کما مانو میرا اور ڈرو اس شخص سے کہ مدد دی تم کو ساتھ اپنیز کے کہ جانتے ہو تم مدد دی تم کو

بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ۝ وَجِئْتُ وَعِيبُونَ ۝ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

ساتھ چارپایوں کے اور بیٹوں کے اور باغوں کے اور چشموں کے تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے

عَذَابِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا سَوَاءٌ عَلَيْنَا أَوَعَضْتَ أَمْ

عذاب دن بڑے کے سے کہا انہوں نے برابر ہے اوپر ہمارے کیا تو نصیحت کرے کیا نہ

لَمْ تَكُنْ مِنَ الْوَاعِظِينَ ۝ إِنَّ هَذَا إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ۝

جو تو نصیحت کرنے والوں سے نہیں یہ مگر عادت پہلوں کی

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ ۝ إِنَّ فِي

اور نہیں ہم عذاب کیے گئے پس جھٹلایا اس کو پس ہلاک کیا ہم نے انکو تحقیق میں

ذَلِكَ لَآيَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّ رَبَّكَ

اس کے البتہ نشانی ہے اور نہ تھے بہت ان کے ایمان والے اور تحقیق پروردگار تیرا

۱۱۸

فلان لوگوں کو برا بھلا  
تھا اونچے مضبوط منانے  
بنانے کا جس سے کچھ  
کام نہ نکلے مگر نام اور  
رہنے کی عادتیں بھی بڑی  
تکلیف سے مال خراب  
کرنے کو بارخ ارم بھی  
انہیں کامیاب رہے۔  
۱۲۔ مندرجہ

لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ۝ اِذْ قَالَ

النبی وہی سے غالب مہربان چھٹلایا نمود نے پیغمبروں کو جسوقت کہا

لَهُمْ اَخُوهُمْ صَالِحٌ اَلَّا تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۝

واسطے انکے بھائی اُن کے صالح نے کیا نہیں ڈرتے ہو تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں با امانت

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ۝ وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ

پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اور اس کے کچھ بدلہ

اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَتَتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هُنَا

نہیں ہے بدلہ میرا مگر اوپر پروردگار عالموں کے کیا چھوڑے جاؤ گے تم بیچ اسپر کے کہ یہاں ہے

اَمِیْنٌ ۝ فِیْ جَنَّتٍ وَعِیُونٍ ۝ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا

امن سے بیچ باغوں کے اور چشموں کے اور کھجوروں کے کہ خوش اُن کا

هَضِیْمٌ ۝ وَتَنَحُّتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ یُؤْتٰنَا فُرْهِیْنَ ۝ فَاتَّقُوا

ٹوٹا پڑتا ہے اور تراش لیتے ہو تم پہاڑوں سے گھر بامکلف پس ڈرو

اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ۝ وَلَا تَطِيعُوْا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ

اللہ سے اور کہا مانو میرا اور مت مانو حکم حد سے نکل جانوالوں کا وہ لوگ کہ

یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ

فساد کرتے ہیں بیچ زمین کے اور نہیں اصلاح کرتے کہا انہوں نے سوائے اسکے نہیں کہ

مِنَ الْمَسْحَرِیْنَ ۝ مَا اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاتِّبَاعُ

تو جادو کے گیوں سے ہے نہیں تو مگر آدمی مانند ہماری پس بے آپکھ نشانی

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ قَالَ هٰذِهِ نَاقَةُ ۙ لَهَا شَرْبٌ

اگر ہے تو سچوں سے کہا یہ اونٹنی ہے واسطے اسکے پانی پینا ہے

وَلَكُمْ شَرْبٌ یَّوْمَ مَعْلُوْمٍ ۝ وَلَا تَمْسُوْهَا یَسُوْرٌ

اور واسطے تمہارے پانی ہے ایک دن معلوم کا ط اور مت لہو لگاؤ اس کو ساتھ برائی کے

فَبَاْخُذْكُمْ عَذَابٌ یَّوْمٍ عَظِیْمٍ ۝ فَعَقَرُوْهَا فَاصْبَحُوْا

پس پھڑپھڑے گا تم کو عذاب دن بڑے کا پس پاؤں کاٹے اسکے پس ہو گئے

اِنْدِمِیْنَ ۝ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ اِنْ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةٌ وَمَا

پشیمان ٹ پس پکڑا اُن کو عذاب نے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے اور نہ

فل اونٹنی پیدا ہوئی پتھر  
میں سے اللہ کی قدرت  
سے حضرت صالح کی تمنا  
وہ چھوٹی پھرتی جس  
جنگل میں چرنے جاتی  
سب مواشی بھاگ کر  
کنارے ہو جاتے جس  
تالاب پر پانی کو جاتی  
مواشی وہاں سے بھاگتے  
تب یوں ٹھہرا دیا کہ ایک  
دن پانی پر وہ جاوے  
ایک دن اوروں کے  
مواشی جاویں ۱۲۔ منہ  
فل ایک عورت بدکار  
کے گھر مواشی بہت تھے  
چارے اور بانی کی تکلیف  
سے اپنے ایک بار کو کھایا  
اس نے اونٹنی کے پاؤں  
کاٹ کر ڈال دیئے اس  
کے دو تین دن بعد  
عذاب آیا۔ ۱۲۔ منہ



كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٥٨﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٩﴾

تھے اکثر ان کے ایمان والے اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب مہربان

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٦٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ

جھٹلایا قوم لوط کی نے پیغمبروں کو جسوقت کہ کہا واسطے انکے بھائی ان کے

لُوطُ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦١﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

لوط نے کیا نہیں ڈرتے ہو تم تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں امانت پس ڈرو اللہ سے

وَأَطِيعُوا أَمْرًا طَائِعِينَ ﴿١٦٣﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

اور کہا مافو میرا اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اسکے کچھ بدلہ نہیں بدلہ میرا مگر

عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٤﴾ أَتَأْتُونَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿١٦٥﴾

اوپر پروردگار عالموں کے کیا آتے ہو تم مردوں کے پاس عالموں میں سے

وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ بَلْ أَنْتُمْ

اور چھوڑ دیتے ہو جو کچھ پیدا کیا ہے واسطے تمہارے رب تمہارے نے جوڑوں تمہاری سے بلکہ تم

قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوا لَئِنْ لَمْ تَنْتَهِ يَلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ

ایک قوم جو حد سے نکلنے والے کہا انہوں نے اگر نہ باز رہے گا تو اسے لوط البتہ ہوگا تو

الْمُخْرَجِينَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ إِنِّي لِعَيْتِكُمُ مِنَ الْقَالِينَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ

نکالے گیوں سے کہا کہ تمہیں میں عیلتی میں عمل تمہارے کو ناخوش رکھنے والوں سے ہوں اے پروردگار میرے

نَجِّنِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٧٠﴾

نجات دے مجھ کو اور اہل میرے کو آپہنچ سے کہ کرتے ہیں پس نجات دی ہم نے اسکو اور اہل اسکے کو سب کو

إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَدِيرِ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْأَخْرِينَ ﴿١٧٢﴾

مگر ایک بڑھیا پیچھے رہ جانے والوں میں سے پھر ہلاک کیا ہم نے اوروں کو

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِينَ ﴿١٧٣﴾

اور برسایا ہم نے اوپر ان کے مینہ پس برا ہوا مینہ ڈرائے گیوں کا

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً ط وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾ وَإِنَّ

تحقیق میں آیت ہے اور نہ تھے اکثر ان کے ایمان والے اور تحقیق

رَبِّكَ لَهوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾ كَذَّبَ أَصْحَابُ لَيْكَةِ

پروردگار تیرا البتہ وہی ہے غالب مہربان جھٹلایا رہنے والوں میں سے نے

الْمُرْسَلِينَ ۱۵۷ اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُونَ ۱۵۸

پیغمبروں کو جسوقت کہا واسطے ان کے شعیب نے کیا نہیں ڈرتے

اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اٰمِیْنٌ ۱۵۹ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْنَ ۱۶۰

تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں با امانت پس ڈرو اللہ سے اور کہا مانو میرا

وَمَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا عَلٰی

اور نہیں سوال کرتا میں تم سے اوپر اس کے کچھ بدلا نہیں بدلا میرا مگر اوپر

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۶۱ اَوْفُوا الْکَیْلَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنْ

پروردگار عالموں کے پورا کرو میان کو اور مت ہو

الْمُخْسِرِیْنَ ۱۶۲ وَزِنُوْا بِالْقُسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ ۱۶۳ وَلَا

نقصان دینے والوں سے اور تولو ساتھ ترازو سیدھی کے اور مت

تَبْخَسُوْا النَّاسَ اَشْیَآءَ هُمْ وَلَا تَعْتَوْا فِی الْاَرْضِ

کم دو لوگوں کو چیزیں ان کی اور مت بھرو بیچ زمین کے

مُفْسِدِیْنَ ۱۶۴ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالْجِیْلَ الْاَوَّلِیْنَ ۱۶۵

فساد کرتے ہوئے اور ڈرو اس شخص سے کہ پیدا کیا اس نے تم کو اور خلقت پہلی کو

قَالُوْا اِنَّمَا اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ۱۶۶ وَمَا اَنْتَ اِلَّا

کہا انہوں نے سوائے اس کے نہیں کہ تو جادو کیے گیوں سے ہے اور نہیں تو مگر

بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ تَظُنُّکَ لَمِنَ الْکٰذِبِیْنَ ۱۶۷ فَاَسْقُطْ

آدمی مانند ہماری اور البتہ گمان کرتے ہیں ہم تجھ کو جھوٹوں سے پس ڈال دے

عَلٰیْنَا کِسْفًا مِّنَ السَّآءِ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۱۶۸

اوپر ہمارے ایک ٹکڑا آسمان سے اگر ہے تو سپّوں سے

قَالَ رَبِّیْ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۱۶۹ فَکَذَّبُوْهُ فَاَخَذَ هُمْ

کہا کہ پروردگار میرا خوب جانتا ہے جو کچھ کہ کرتے ہو تم پس جھٹلایا اُس کو پس پکڑا اس کو

عَذَابٌ یَّوْمِ الظُّلَّةِ اِنَّهٗ کَانَ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۱۷۰

عذاب دن ساٹھان کے نے تحقیق وہ تھا عذاب دن بڑے کاٹ

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیةٌ وَمَا کَانَ اَکْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۱۷۱

تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے اور نہ تھے اکثر اُن کے ایمان والے

فل ساٹھان کی طرح ابر  
آیا اس میں سے آگ  
برسی سب قوم جل  
گئی۔ ۱۲۔ منہ ۲

وَإِنْ رَبُّكَ لَهْوُ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝ وَإِنَّهُ لَتَنْزِيلُ

اور تحقیق پروردگار تیرا وہی ہے غالب مہربان اور تحقیق وہ البتہ اتارا گیا ہے

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ عَلَى قَلْبِكَ

پروردگار عالموں کی طرف سے اُتر اے ساتھ اسکے روح الامین یعنی جبرائیل اُوپر دل تیرے کے

لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۝ وَإِنَّهُ

تو کہ ہو تو ڈرانے والوں سے ساتھ زبان عربی بیان کرنیوالی کے اور تحقیق یہ

لَفِي زُبرِ الْأَوَّلِينَ ۝ أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَنْ يَعْلَمَهُ

قرآن البتہ مذکور ہے پہلے کتابوں پہلے پیغمبروں کے دکایا نہیں ہے واسطے اُن کے نشانی یہ کہ جانتے ہیں اسکو

عَلَمُوا بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَى بَعْضِ

عالم بنی اسرائیل کے اور اگر اتارتے ہم اسکو اُوپر بعض

الْأَعْيُنِ ۝ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ ۝

عجمیوں کے پس پڑھتا اسکو اُوپر ان کے نہ ہوتے ساتھ اسکے ایمان لانے والے کے

كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ ۝ لَا يُؤْمِنُونَ

اسی طرح چلاتے ہیں ہم اسکو بیچ دلوں گنہگاروں کے نہیں ایمان لاتے

بِهِ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ فَيَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ

ساتھ اسکے بہانہ کہ دیکھیں عذاب درد دینے والا پس آوے گا انکو عذاب ناگہان اور وہ

لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ۝ أَفَبِعَدَائِنَا

نہیں سمجھتے ہوں پس کہیں گے کیا ہم ہیں ٹھہیل دیئے گئے کیا پس عذاب ہمارے کو

يَسْتَعْجِلُونَ ۝ أَفَرَأَيْتَ إِنْ مَتَّعْنَاهُمْ سِنِينَ ۝ ثُمَّ جَاءَهُمْ

جلدی کرتے ہیں کیا پس دیکھا تو نے اگر فائدہ دیں ہم انکو کتنے برس پھر آوے انکو پاس

مَا كَانُوا يُوْعَدُونَ ۝ مَا أَغْنَى عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَسْتَعُونُ

جو کچھ تھے وعدہ دیئے جاتے کیا کفایت کرنے گا ان سے جو تھے فائدہ دیئے جاتے

وَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قُرْبَةٍ إِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ۝ ذِكْرَىٰ وَمَا

اور نہ ہلاک کی ہم نے کوئی بستی مگر واسطے انکو ڈرانے والے تھے نصیحت دیتے ہیں ہم اوستیں

كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ وَمَا تَنْزِيلُ يَهُ الشَّيْطَانِ ۝

تھے ہم ظالم اور نہیں اُترے ساتھ اس کے شیطان

دل یعنی اس قرآن کی خبر  
لکھی ہے اگلی کتابوں  
میں اور اس کا مدعا یہی  
ہے اکثر ۱۲ منہ  
دل کا فرکتے تھے کہ قرن  
آیا ہے عربی زبان اس  
نبی کی زبان بھی عربی  
ہے شاید آپ ہی کستا  
ہو، اگر عزیز زبان والے  
پر عربی آنا تو یقین کرتے  
فرمایا کہ دھوکے لگے گا کی  
کبھی نہیں ٹھہرتا، تب  
اور شبہ نکالنے کے کوئی  
سکھا جاتا ہے۔

۱۲- منہ

مع

فل یہ فرمایا رسول کو اور  
سنایا اور وہ کو ۱۲ منہ  
فل جب یہ آیت اتری  
حضرت نے سارے قریش  
کو پکار کر سنا دیا اور اپنی  
پھوپھی تک اور اپنی بیٹی  
تک اور چچا تک کہ سنایا  
کہ اللہ کے ہاں اپنا ٹکڑو  
خدا کے ہاں میں تمہارا  
کچھ کر نہیں سکتا۔ ۱۲ منہ  
فل یعنی شفقت میں رکھ  
ایمان والوں کو اپنے ہاں  
یا پرانے۔ ۱۲ منہ  
فل یعنی ظالم حکم خدا  
جو کوئی کرے اس سے  
تو بیزار ہو جا اپنا جو یا  
پرا یا۔ ۱۲ منہ  
فل یعنی جب تو نتیجہ کو  
اٹھاتا ہے اور یاروں کی خبر  
لینا ہے کہ یاد میں ہیں یا  
غافل۔ ۱۲ منہ  
فل ایک لوگ تھے کہ ان  
کھاتے کسی شیطان سے  
دوستی کر رکھتے نہ روینا  
دے کر وہ سب شیطانوں  
میں مل کر جانا فرشتوں  
کی باتیں سننے والے انگار  
مارتے ہیں جوتائے جھوٹے  
نظر آتے ہیں جو ایک دو  
بات کان میں پڑ آ گئی  
اگر اس اپنے دوست  
پر اڑا لی اس نے لوگوں  
بتا دی لوگ اس کے  
قائل ہوئے جو سچا کہاں  
ہے سو یہ ہے کہ اوہمت  
لوگ مکر بناتے ہیں معنی  
چیر انسان سے بھی ہے  
شیطان پر معلوم ہے جیسے  
سو چاس کوس کے وال  
یا کسی کے جیب میں کیا  
ہے یا اس کے دل میں  
نہاں کیا ہے یا اس کے دل  
میں خیال کیا ہے  
اور اگلی خبر شیطان  
۱۵ کو بھی معلوم نہیں  
(باقی ۴۵۲ پر)

وَمَا يَتَّبِعِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ۝۱۱۱ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

اور نہیں لائق واسطے ان کے اور نہیں کر سکتے تحقیق وہ سننے اکے سے

لَعَزُوزُونَ ۝۱۱۲ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونُ

الہتہ باز رکھے گئے ہیں پس مت پکار ساتھ اللہ کے معبود اور کو پس ہو جاویگا تو

مِنَ الْمُعَذِّبِينَ ۝۱۱۳ وَأَنْذِرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ۝۱۱۴

عذاب کیے گیوں سے فل اور ڈرا فیملے اپنے نزدیک والوں کو فل

وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۱۱۵ فَإِنْ

اور نیچا کر بازو اپنا واسطے اس شخص کے کہ پیروی کرتا ہے تیری ایمان والوں سے فل پس اگر

عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ۝۱۱۶ وَتَوَكَّلْ عَلَى

نافرمانی کریں تیری پس کہ تحقیق میں بیزار ہوں اس چیز سے کہ کرتے ہو تم فل اور توکل کر اوپر

الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝۱۱۷ الَّذِي يَرْبِكُ حِينَ تَقُومُ ۝۱۱۸ وَتَقْلِبُكَ

اس غالب مہربان کے جو دیکھتا ہے مجھ کو جس وقت کہ اٹھتا ہے تو اور بھرتا تیرا

فِي السَّجْدَيْنِ ۝۱۱۹ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝۱۲۰ هَلْ أَنْتُمْ

بیچ سجدہ کرتے والوں کے تحقیق وہ ہے سننے والا جاننے والا فل کیا بتلاؤں میں تم کو

عَلَىٰ مَنْ تَنْزَلُ الشَّيَاطِينُ ۝۱۲۱ تَنْزَلُ عَلَىٰ كُلِّ آفَافٍ

اوپر کس کے اترتے ہیں شیطان اترتے ہیں اوپر ہر جھوٹ باندھنے والے

أَتَيْمٍ ۝۱۲۲ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْثُرُهُمْ كِلْبُونَ ۝۱۲۳ وَالشُّعْرَاءُ

گنہگار کے رکھتے ہیں شیطان کان اپنے اور اکثر ان کے جھوٹے ہیں فل اور شاعروں کی

يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۝۱۲۴ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ ۝۱۲۵

پیروی کرتے ہیں گمراہ سب فل کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ وہ بیچ ہر جنگل کے سرگردان ہوتے ہیں فل

وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝۱۲۶ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور یہ کہ وہ کہتے ہیں جو کچھ کہ نہیں کرتے فل مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے

الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا

اچھے اور یاد کیا اللہ کو بہت اور بدلہ لیا پیچھے اس سے کہ

ظَلَمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ۝۱۲۷

ظلم کیے گئے تھے اور شاب جاہیں گے وہ لوگ کہ ظلم کرتے ہیں کو کسی جگہ پھر نیکی پھر جاویں گے فل

سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آیتھا ۹۳ رکوعاھا ۷

سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے تراوے آیتیں اور سات رکوع ہیں

طَسَّ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ۝ هُدًى

یہ آیتیں ہیں قرآن کی اور کتاب روشن کی ہدایت ہے

وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

اور خوشخبری واسطے ایمان والوں کے جو لوگ کہ قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں

الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

زکوٰۃ اور وہ ساتھ آخرت کے وہی یقین رکھتے ہیں تحقیق جو لوگ کہ

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّاتُ لَهُمْ أَعْمَالُهُمْ فِيهِمْ يَكْفُرُونَ ۝

نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے زینت دی ہے ہم نے واسطے انکے عملوں انکے کو پس وہ جھکتے ہیں

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

لوگ وہ ہیں کہ واسطے انکے ہے بُرائی عذاب کی اور وہ بیچ آخرت کے

هُمْ الْأَخْسَرُونَ ۝ وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنْ

وہ ہیں ٹوٹا پانے والے اور تحقیق تو البتہ سکھایا جاتا ہے قرآن نزدیک

حَكِيمٍ عَلِيمٍ ۝ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِ إِنِّي آنَسْتُ نَارًا

حکمت والے علم والے کے سے یاد کر جسوقت کہا موسیٰ نے واسطے بی بی اپنی کے تحقیق میں نے دیکھی ہے آگ

سَاتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ بَشِيرٍ قَبْسٍ لَّعَلَّكُمْ

شائب لاؤں گا میں تمہارے پاس تمہیں سے کچھ خبر یا لاؤں گا شعلہ انکارے کا تو کہ تم

تَضْطَلُّونَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهَا نُودِيَ أَنْ بُورِكَ مَنْ

سینو پس جب آیا اس کے پاس پکارا گیا یہ کہ برکت دیا گیا ہے جو کوئی کہ

فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَنَ اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

بیچ آگ ہے اور جو کوئی کہ گرد اسکے ہے اور پاک ہے اللہ پروردگار عالموں کے کو ٹ

يُؤَسِّى إِنَّهُ أَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَأَلْقِ عَصَاكَ

اے موسیٰ بات یہ ہے کہ تحقیق میں ہی ہوں اللہ غالب باحکمت اور ڈال دے عصا اپنا

فَلَمَّا رَأَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ

پس جس وقت کہ دیکھا اس کو ہلنا جاتا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے پھر گیا پیٹھ پھیر کر اور نہ پیچھے پھر پھر پکارا گیا

فلان کے اندر اور آس

پاس فرشتہ مقرب تھے۔

آگ نہ تھی ان کا نور تھا۔

اور آواز دی غیب سے

اللہ تعالیٰ نے ۱۲۔ مندرجہ

(بقیہ صفحہ ۴۵۳ سے آگے)

ایک دو بات جو فرشتوں

سے سنی اور دس ہیں

ملا لیں اکل سے اکل

جھوٹ پڑے یا بیچ سو

شیطان بیک بختوں سے

بیزار ہے کہ یہ اس کو بُرا

جانتے ہیں جھوٹے دغا

بازوں سے خوش ہے جو

اس کی مرضی موافق ہیں

۱۲۔ مندرجہ

و کافر پیغمبر کبھی کبھی

بتاتے کبھی شاعر سوزنا

کہ شاعر کی بات سے

کسی کو ہدایت نہیں ہوتی

اس کی صحبت میں

مزاروں خلق نیکی

پر آتے ہیں ۱۲۔ مندرجہ

و یعنی جو مضمون بگڑ

لیا اسی کو بڑھاتے چلے

گئے۔ ۱۲۔ مندرجہ

و یعنی جیسے مردانگی

کہتے ہیں اور تمہیں کہتے

عشق کہتے ہیں جھوٹ

بیماری کہتے ہیں جھوٹ۔

۱۲۔ مندرجہ

و مگر جو کوئی شعر

میں اللہ کی یاد کے یا

کفر کی مذمت گناہ کی

برائی یا کافر اسلام کی

ہجو کریں یہ اس کا جو آ

دے ویسا شعر عیب

نہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

يُؤْمَلِي لَا تَخَفْ إِنْ لَا يَخَافُ لَدَيْ الرُّسُلُونَ ۝ إِلَّا

لے موملی مت ڈر تحقیق میں نہیں ڈرتے نزدیک میرے پیغمبر مگر  
مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوءٍ فَإِنِّي غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

جو کوئی ظلم کرے پھر بدل ڈالے نیکی نیچے برائی کے پس تحقیق میں بخشنے والا مہربان ہوں  
وَأَدْخُلْ يَدَاكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ

اور داخل کر ہاتھ اپنا بیج گریبان اپنے کے نیکے گا سفید بغیر برائی کے  
فِي تِسْعِ آيَاتٍ إِلَى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهِ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

بیج نو نشانوں کے طرف فرعون کی اور قوم اسکے کی تحقیق وہ تھے قوم  
فَاسِقِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً ۝ قَالُوا هَذَا إِسْحَرُ

فاسق م پس جب آئیں ان کے پاس نشانیاں ہماری دکھلانے والیاں کئے گئے یہ جادو ہے  
مُحِبِّينَ ۝ وَجَعَدُوا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَا أَنْفُسُهُمْ ظُلُمًا وَعُلُوًّا

ظاہر م اور انکار کیا ان کا اور یقین جان لیا تھا اسکو جی انکے نے ظلم اور تکبر سے  
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَقَدْ أَتَيْنَا دَاوُدَ

پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام فساد کرنے والوں کا اور البتہ تحقیق دیا ہم نے داؤد کو  
وَسُلَيْمَانَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى

اور سلیمان کو علم اور کہا دونوں نے سب تعریف واسطے اللہ کے سے جس نے بزرگی دی ہم کو اوپر  
كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ وَقَالَ

بہتوں بندوں اپنے ایمان والوں کے اور وارث یعنی تمام مقام ہوا سلیمان داؤد کا اور کہا  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلِمْنَا مَنَظِقَ الطَّيْرِ وَأَوْتَيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اے لوگو سکھا دیا ہوں میں بولی جانوروں کی اور دیئے گئے ہیں ہم ہر چیز سے  
إِنَّ هَذَا أَهْوَا الْفَضْلِ الْبَيْنِ ۝ وَخَشَرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ

تحقیق یا البتہ وہی ہے بزرگی ظاہر م اور اکٹھے کئے گئے واسطے سلیمان کے شکر اس کے  
مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ۝ حَتَّى إِذَا

جنوں سے اور آدمیوں سے اور جانوروں سے پس وہ مثل مثل بٹل کھڑے کیے جاتے ہیں یہاں تک کہ  
أَتَوْا عَلَى وَادِ التَّمَلُّ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا

جب آئے اوپر میدان چوہنیوں کے کہا ایک چوہنی لے اے چوہنیو داخل ہو  
۱۸ : ۲۷

دل اول مشک سی ہیں  
مٹی تھی پتلی جب فرعون  
کے آگے دالی تو ناگ ہو  
مٹی ٹرھ کر ۱۲۔ منہ

م مومسے علیہ السلام سے  
چوک کر ایک کافر کا خون  
ہو گیا تھا اس کا ڈر تھا  
ان کے دل میں ان کو

وہ معاف کر دیا ۱۲۔ منہ  
م سورہ اعراف میں  
۱ وہ سات نشانیاں  
ہو چکیں ۱۲۔ منہ

۱۴ م وارث ہوا یعنی  
نبی ہوا اور بادشاہ ہوا  
باپ کی جگہ اور بیٹے  
تھے وہ اس مقام پر

نہ ہوئے اور ہر چیز  
میں سے دیا یعنی ہر چیز  
دنیا میں درکار ہیں۔  
۱۲۔ منہ

مَلِكَكُمْ لَا يَحْطِمُكُمْ سُلَيْبٌ وَجُنُودُهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۱۸

گھروں اپنوں میں نہ کچل ڈالے تم کو سلیبان اور لشکر اس کا اور وہ نہ جانتے ہوں

فَتَبَسَّ صَاحِبًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ

پس مسکرایا ہنستا ہوا بات اس کی سے اور کہائے رب میرے توفیق دے مجھ کو یہ کہ

أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ

شکر کروں میں نعمت تیری کا جو نعمت رکھی ہے تو نے اوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے کے اور یہ کہ

أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ

عمل کروں میں نیک جو پسند کرے تو اس کو اور داخل کر مجھ کو ساتھ رحمت اپنی کے بیچ بندوں اپنوں

الضَّالِّينَ ۱۹ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَا أَرَى الْهُدًى

صالحوں کے مل اور خبر لی پرند جانوروں کی پس کہا کیا ہے مجھ کو نہیں دیکھتا میں

أَمْ كَانَ مِنَ الْغَائِبِينَ ۲۰ لَا عَذَابَ لَهُ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ

یا ہے وہ غائبوں سے البتہ عذاب گرونگا میں اس کو عذاب سخت

لَا أَدَّبَحْتُهُ أَوْ كَيَّا تَبَيَّنَ لِي سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ۲۱ فَكَثَّرَ غَيْرَ

ذبح کروں گا میں اس کو یا لے آؤں گا میرے پاس دلیل ظاہر پس دیر کی اس نے

بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطْتُ بِمَا لَمْ تَحْطُ بِهِ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَإٍ

خضوری سی پس کہا کہ میں نے احاطہ کیا اس جگہ کو کہ نہ احاطہ کیا تم نے ساتھ اسکے اور لایا ہوں میں تمہارے پاس ملک سبا

بَنِيَّ يَقِينٍ ۲۲ إِنِّي وَجَدْتُ امْرَأَةً تَبْلُغُهُمْ وَأُوتِيَتْ

سے خبر تحقیق مل تحقیق میں نے پایا ایک عورت کو کہ بادشاہی کرتی ہے اور دی گئی ہے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ۲۳ وَجَدْتُهَا وَقَوْمَهَا

ہر چیز سے اور واسطے اسکے ہے تخت بڑا مل پایا میں نے اس کو اور قوم اس کی کو

يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

سجدہ کرتے ہیں سورج کو سوائے خدا کے اور زینت دی ہے واسطے ان کے شیطان نے

أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّ هُمْ عَنِ السَّبِيلِ لَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ ۲۴

عملوں ان کے کو پس بند کیا ہے ان کو پس وہ نہیں راہ پاتے

أَلَا يَسْجُدُ لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ

یہ کہ سجدہ کریں واسطے اللہ کے وہ جو نکالتا ہے چھپی چیزوں کو بیچ آسمانوں کے

مل چیز نیکی کی آواز کوئی

نہیں سننا ان کو معلوم

ہو گئی۔ ۱۸۔ مندرجہ

مل ان کے باپ پر تو

ہزاروں احسان نکلے

ماں پر بھی کچھ ہوں گے

ایک تو مشورے کے ٹری

پارسی تھی کہتے ہیں وہی

تھی جس کا ذکر ہے سورہ

صادی میں اس چیز نیکی کی

بات سمجھ کر ان کو شکر

آیا اللہ کا۔ ۱۹۔ مندرجہ

مل حضرت سلیمان کو

اس ملک کا حال مفصل

نہ پہنچا تھا۔ اب پہنچا،

سبا ایک قوم کا نام ہے

ان کا وطن عرب میں

تھائیں کی طرف۔

۱۸۔ مندرجہ

مل سب چیزیں ماں

و اسباب اور حسن و

جمال بھی آگیا اور اس

کے بیٹھنے کا تخت ایسا

تکلف کا تھا کہ اس

وقت کسی بادشاہ

پاس نہ تھا۔

۱۹۔ مندرجہ

مل سجدہ کرتے ہیں

سورج کو

سوائے خدا کے

اور زینت دی ہے

واسطے ان کے شیطان نے

عملوں ان کے کو پس

بند کیا ہے ان کو

پس وہ نہیں راہ پاتے

۲۴۔ مندرجہ

وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۚ اللَّهُ لَا

اور زمین کے اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو اللہ نہیں کوئی

إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۚ قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ

معبود مگر وہ پروردگار عرش بڑے کا کمالین لے اب دیکھیں گے تم کہ حق کہا تو نے

أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۚ إِذْ هَبْ بِكِثْثِي هَذَا فَاَلْقَاهُ لِيَهُمْ

یا ہے تو جھوٹوں سے لے جا کتاب میری یہ پس ڈال دے اُسک طرف انہی

ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَأَنْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُونَ ۚ قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُو

پھر پھر آ انکے پاس سے پس دیکھ کیا جواب دیتے ہیں ٹ کہا اے سردارو

إِنِّي أُلْقِيَ إِلَيْكِ كِتَابٌ كَرِيمٌ ۚ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ

تحقیق ڈال گئی طرف میری کتاب بزرگ ٹ تحقیق وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور تحقیق وہ سافنا

اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۚ أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَىٰ وَأَتُونِي مُسْلِمِينَ ۚ

اللہ بخش کرنے والے مہربان کے ہے یہ کرمتم سرکشی کرو اوپر میرے اور چلے آؤ میرے پاس مسلمان ہو کر

قَالَتْ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُو أَفْتُونِي فِي أَمْرِي مَا كُنْتُ قَاطِعَةً

کہا لے سردارو جواب دو مجھ کو بیج کام میرے کے نہیں میں فیصل کرتی

أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ۚ قَالُوا نَحْنُ أَوْلُوا قُوَّةً وَأَوْلُوا

کسی کام کو یہاں تک کہ حاضر ہو میرے پاس کہا انہوں نے ہم صاحب قوت ہیں اور صاحب

بِأَسْ شَدِيدٍ وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ فَانْظُرِي مَاذَا أَنَا مُرِيدُ ۚ

جنگ سخت ہیں اور حکم طرف تیری ہے پس دیکھ تو کیا حکم کرتی ہے

قَالَتْ إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا

کہا بلقیس نے تحقیق بادشاہ جس وقت کہ داخل ہوتے ہیں کسی شہر میں خراب کرتے ہیں اُسکو اور کرتے ہیں

أَعْرَظَ أَهْلِهَا أَذًى ۚ وَكَذَلِكَ يَفْعَلُونَ ۚ وَإِنِّي مُرْسَلَةٌ

غزت والوں اس کے کو ذلیل اور اسی طرح یہ بھی کریں گے ٹ اور تحقیق میں بھیجے والی ہوں

إِلَيْهِمْ بِهَدْيَةٍ فَنُظِرَ لَهُمْ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ۚ فَلَمَّا

طرف ان کی تحفہ پس دیکھتی ہوں ساتھ پس چیز کے پھر آتے ہیں بھیجے ہوئے ٹ پس جب آیا وہ

جَاءَ سُلَيْمٌ قَالَ أَتَيْدُونِ بِمَالٍ فَمَا أَثَنَ اللَّهُ

بھیجا ہوا سلیمان کے پاس کہا سلیمان نے کیا تم مدد دیتے ہو مجھ کو ساتھ مال کے پس جو کچھ دیا ہے مجھ کو اللہ نے

۷۸ السجدة

ٹ بد بد کی دزدی ہے  
ریت میں سے کیڑے  
نکال نکال کھاتا ہے  
دانا کھاوے نہ میرہ آں  
کو اللہ کی اسی قدرت  
سے کام ہے۔ ۱۲۔ منہ ۲  
ٹ یعنی آپ کو معلوم نہ  
کروا لیکن وہاں لاجرا  
۲ دیکھ آ۔ بد بد لے  
۱۲ گیا بلقیس جہاں  
۱۲ آئیلی سوئی تھی۔  
روزن میں سے جاکر  
اس کی چھاتی پر رکھ دیا۔  
۱۲۔ منہ ۲  
ٹ کہتے ہیں سنہرے  
کاغذ پر لکھا تھا۔ ۱۲۔ منہ ۲  
ٹ ان کو دیرین حتی سکھانا  
منظور تھا۔ ۱۲۔ منہ ۲  
ٹ یعنی یہ بادشاہ بھی  
ایسا ہی کریں گے۔  
۱۲۔ منہ ۲  
ٹ چاہا کہ ان بادشاہ کا  
شوق دریافت کرے  
کس چیز پر ہے مال یا  
خوبصورت آدمی یا نادر  
اسباب سب قسم کی  
چیزیں بھیجی تھیں۔  
۱۲۔ منہ ۲



خَيْرٌ مِّمَّا أَنْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَادِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ

بہتر ہے آپ سے کہ دیا ہے تم کو بلکہ تم ہی ساتھ گمراہی کے خوش ہوتے ہو پھر حاطی

إِلَيْهِمْ فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بِجُنُودٍ لَا قِبَلَ لَهُمْ يَهَا وَنَخْرُجَهُمْ

طرف ان کی پس البتہ آویں گے ہم ان پر ساتھ لشکروں کے نہ مقابلہ ہو سکے گا انکو ساتھ ان لشکروں کے اور البتہ نکال دیں گے ہم

مِنْهَا أَذْلَةً وَهُمْ طِعْرُونَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَيُّكُمْ

ان کو اس شہر سے ذلیل کر کر اور وہ رُسوا ہوں گے فلا کہا سلیمان نے اے سردارو کونسا تم میں سے ہے آتا ہے

يَأْتِيَنِي بِعَرْشِهَا قَبْلَ أَنْ يَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ﴿۳۸﴾ قَالَ

میرے پاس تخت اس کا پہلے اس سے کہ آویں میرے پاس مسلمان ہو کر فلا کہا

عَفْرُوتٌ مِنَ الْجِنِّ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ تَقُومَ مِنْ

ایک دیو نے جنوں میں سے میں نے آؤں گا تمہارے پاس اس کو پہلے اس سے کہ اٹھو تم

مَقَامِكَ وَإِنِّي عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ أَمِينٌ ﴿۳۹﴾ قَالَ الَّذِي عِنْدَهُ

جگہ اپنی سے اور تحقیق میں اوپر اسکے البتہ زور اور جوں بالامت فلا کہا اس شخص نے کہ نزدیک اسکے

عِلْمٌ مِنَ الْكِتَابِ أَنَا آتِيكَ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ

تجہ علم کتاب سے میں نے آؤں گا تمہارے پاس اسکو پہلے اس سے کہ پھر آوے طرف تمہاری

طَرَفَكَ فَلَمَّا رَأَاهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهُ قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ

نظر تمہاری پس جب دیکھا اسکو ٹھہرا ہوا نزدیک اپنے کہا یہ ہے فضل

رَبِّي لَيَبْلُوَنِي ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَُكْثِرُ

پروردگار میرے کے سے وہ کہ آزمائے مجھ کو کہ شکر کرتا ہوں میں یا کفر کرتا ہوں میں اور جو کوئی شکر کرے پس سوائے اسکے نہیں شکر

لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ تَكَرُّوا

کرتا ہے واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی ناشدنی کرے پس تحقیق پروردگار بڑا بڑا ہے کریم کریم فلا کہا بدل ڈالو

لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرُ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ لَا

واسطے اس کے تخت اس کا کہ دیکھیں ہم آیا راہ پاتی ہے یا جوتی ہے ان لوگوں سے کہ نہیں

يَهْتَدُونَ ﴿۴۱﴾ فَلَمَّا جَاءَتْ قَبِلَ أَهْكَذَا عَرْشِكَ قَالَتْ

راہ پاتے فلا پس جب آئی بلقیس کہا گیا کیا اسی طرح کا ہے عرس تیرا کہا بلقیس نے

كَأَنَّهُ هُوَ وَأَوْثَقْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿۴۲﴾

گھویا کہ یہ وہی ہے اور دیئے گئے تھے ہم علم پہلے اس سے اور ہوئے تھے ہم مسلمان فلا

فلا اور کسی پیغمبر نے اس طرح کی بات نہیں فرمائی ان کو حق تعالیٰ کی عظمت

کا زور دکھا جو یہ فرمایا۔

فلا کا جو اپنے ایمان میں نہیں اس کا مال

زبردستی سے حلال ہے جب وہ مسلمان ہوا پھر

حلال نہیں ۱۲۔ مندرجہ

فلا اپنی جگہ سے اسکو

پھر ایک عرصہ لگا اور معتبر اس واسطے کہ

اس میں جو ہر گز تھے بیش قیمت ۱۲۔ مندرجہ

فلا یعنی ظاہر کے اسباب سے نہیں آیا، اللہ کا

فضل ہے کہ میرے رفیق اس دے کہ پہنچے جس

سے کرامت ہونے لگی پھر آوے آخر یعنی کسی

طرف دیکھنے سے پھر اپنی طرف دیکھے اور اس

کے پاس ایک علم تھا کتاب کا یعنی اللہ کے

اسما اور کلام کی تاثیر کا وہ شخص آصف تھا،

ان کا وزیر ۱۲۔ مندرجہ

فلا روپ کا بدلہ یہ کہ وہ چڑاؤ کا تھا، اس کا

چڑاؤ اکھاڑ کر اور فریے سے چڑا اور بلقیس کی

عقل آزمائی تھی اور اپنا معجزہ دکھانا۔

۱۲۔ مندرجہ

فلا یعنی اس معجزہ کی جتا

نہ تھی ۱۲۔ مندرجہ

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ  
اور بند کیا اس کو اس چیز سے کہ تھی عبادت کرتی سوائے خدا کے تحقیق وہ تھی

مِنْ قَوْمٍ كَافِرِينَ ۱۳ قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ فَلَمَّا رَأَتْهُ  
قوم کافروں سے کہا گیا واسطے اس کے داخل ہو محل میں پس جب دیکھا اسکو

حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقِهَا قَالَتْ إِنَّهُ صَرْحٌ  
گمان کیا اس کو گہرا پانی اور کھول دیا دونو پنڈلیوں اپنی سے کہا سلیمان نے تحقیق یہ محل ہے

مَمْرَدٌ مِّنْ قَوَارِيرَ ۖ قَالَتْ رَبِّ ارْنِي ظِلْمَتُ نَفْسِي  
منڈھا ہوا شیشے سے کہا بقیس نے لے پروردگار میرے تحقیق میں نے ظلم کیا جان اپنی کو

وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۴ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا  
اور مطلع ہوئی ساتھ سلیمان کے واسطے پروردگار عالموں کے دل اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے

إِلَى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ فَإِذَا هُمْ  
طرف ثمود کی بھائی ان کے صالح کو یہ کہ عبادت کرو اللہ کو پس ناگہاں وہ

فِرْيَفِينَ ۱۵ قَالَ يَقُومُ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ  
دو فرقتے تھے آپس میں جھگڑتے تھے دل کہا لے قوم میری کیوں جلدی کرتے ہو تم

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ  
ساتھ برائی کے پہلے بھلائی کے کیوں نہیں بخشش مانگتے اللہ سے تو کہ

تَرْحَمُونَ ۱۶ قَالُوا أَطِيعُوا بَاكٍ وَمِمَّنْ مَّعَكَ قَالَ طِيعُوا  
رحم کیے جاؤ کہا انہوں نے بدشگون و بگاڑ ہم نے تم کو اور ان لوگوں کو کہ ساتھ تیرے ہیں کماحقہ صالح نے

عِنْدَ اللَّهِ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ۱۷ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ  
کہ فتنوں بدتمارا نزدیک خدا کے ہے بلکہ تم ایک قوم کو جو کہ گرفتار کیے جاتے ہو قتل اور تھے بیچ شہر کے

تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ۱۸  
نو شخص کہ فساد کرتے تھے بیچ زمین کے اور نہ اصلاح کرتے تھے

قَالُوا اتَّقُوا اللَّهَ يَا اللَّهُ لَنَبَيِّتَنَّهُ وَأَهْلَهُ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِ  
کہا انہوں نے کہ قسم کھاؤ آپس میں ساتھ اللہ کے البتہ شب خون مار گئے ہم اسکو اور گھر والوں اسکے کو بھلا البتہ کہیں گے ہم واسطے وارثوں

مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ أَهْلِهِ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۱۹ وَمَكْرُؤُا  
اسکے کہ نہ حاضر تھے ہم وقت ہلاک اہل اسکے کے اور ہم البتہ سچے ہیں اور مکر کیا انہوں نے

دل دیوان خانے میں بیٹھے تھے حضرت سلیمان اس میں پتھروں کی جگہ شیشے کا فرش تھا دور سے نکلتا پانی لہراتا اس نے پنڈلیاں کھولیں پانی میں بیٹھے کو حضرت سلیمان نے پکارا کہ بیشیشوں کا فرش ہے پانی نہیں اس کو ۳ اپنی عقل کا تصور ۴ اور ان کی عقل کا ۱۸ کمال معلوم ہوا، سمجھی کہ دین میں بھی جو یہ سمجھے ہیں سو ہی جیسے ہے حضرت سلیمان نے سنا تھا کہ اس کی پنڈلیوں پر بال ہیں، بکری کی طرح اس طرح معلوم کر لیا کہ سچ تھے اس کی دوا بخوبی کڑی کہتے ہیں وہ پری کے پیٹ سے پیدا ہوئی تھی یہ اثر اس کا تھا۔

۱۲۔ مندرجہ دل یعنی ایک ایمان وا اور ایک منکر جیسے کہ کے لوگ پیغمبر کے لئے سے جھگڑنے لگے۔

۱۲۔ مندرجہ دل یعنی کفر کی شامت سے تم پر سختی پڑی ہے کہ دیکھیں سمجھتے ہو بلکہ نہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

مَكْرًا وَمَكْرُئًا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝۵۱ فَاَنْظُرْ كَيْفَ

ایک مکر اور مکر کیا ہم نے بھی ایک مکر اور وہ نہیں جانتے تھے پس دیکھ کیوں کر

كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۝۵۲ اَنَّا دَمَّرْنَاهُمْ وَقَوْمَهُمَآ جَمِيعًا ۝۵۳

ہوا آخر کام مکر ان کے کا یہ کہ ہلاک کیا ہم نے انکو اور قوم انہی کو سب کو

فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةٌ بِمَا ظَلَمُوا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

پس یہ ہیں گھر ان کے خالی بسبب اسکے کہ ظلم کیا تھا انہوں نے تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانی ہے

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝۵۴ وَانْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ۝۵۵

واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں گھر اور نجات دی ہم نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور تھے پرہیزگاری کرتے

وَلَوْ كُنَّا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ

اور لو کہ جو وقت کہا اس نے واسطے قوم اپنی کے کیا کرتے ہو تم بے حیائی اور تم

تُبْصِرُونَ ۝۵۶ اَيُنْكُمُ اللَّتَاتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ

دیکھتے ہو گھر کیا آتے ہو تم مردوں کے پاس شہوت سے سوائے

النِّسَاءِ ۝۵۷ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ۝۵۸ فَمَا كَانَ جَوَابَ

خوروں کے بلکہ تم ایک قوم ہو کہ جہل کرتے ہو پس نہ تھا جواب

قَوْمِهِ اِلَّا اَنْ قَالُوا اَخْرِجُوْا اِلْ لُّوْطُ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ

قوم اس کی کا مگر یہ کہ کہا انہوں نے نکال دو لوگوں لوط کے کو بستی اپنی سے

اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ ۝۵۹ فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَهْلَهُ اِلَّا

تحقیق وہ ایک لوگ ہیں کہ سترائی کرتے ہیں پس نجات دی ہم نے اسکو اور اہل اسکے کو مگر

اَمْرًاۤ اَنَّهُ قَدَّرْنَاهَا مِنَ الْغٰیِبِ ۝۶۰ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

حوریت اسکی کو کہ مقرر کیا تھا ہم نے اسکو پہنچ رہنے والوں سے اور برسایا ہم نے اوپر ان کے

مَطَرًا ۝۶۱ فَاَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝۶۲ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

ایک مینہ پس بُرا تھا مینہ ڈرائے گیوں کا گھر کہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے

وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِيْنَ اَصْطَفٰی ۝۶۳ اَللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا

اور سلام اوپر بندوں اس کے کے جن کو برگزیدہ کیا کیا اللہ بہتر ہے یا جس کو کہ

بَشِّرْ كُوْنَ ۝۶۴

شیرک لاتے ہیں گھر

مَذٰك

فل یعنی ان کے ہلاک  
ہونے کے اسباب پورے  
ہوتے تھے جب تک  
شرارت حد کو نہ پہنچی  
تب تک عذاب نہیں  
آتا۔ ۱۲۔ مندرجہ

فل یعنی یہی حال ہے  
ان کافروں کا۔ ۱۲۔ مندرجہ  
فل یعنی دیکھتے ہو کہ کیسا  
بُرا کام ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

فل حضرت سلیمان کے  
فصیحے میں فرمایا ہم لاؤ گے  
کے لشکر جن کا سامنا نہ  
کر سکیں گے وہی بات  
ہوئی رسول میں اور کہتے

والوں میں اور حضرت  
صالح پر تو شخص متفق  
ہوئے کہ رات کو بڑیں  
اللہ نے ان کو بچایا اور  
ان کو کھپایا اور کہنے کے  
لوگ بھی یہی چاہ چکے  
لیکن نہ بنا جس رات  
حضرت نے ہجرت کی۔

کہنے کا فرحضرت کا گھر گھر  
بیٹھے تھے کہ مسیح کو اندھیر  
میں نکلیں تو سب بل  
کر مار ڈالیں حضرت نکل  
گئے ان کو نہ سوچا اور

قوم لوط نے چاہا کہ شہر  
سے نکال دیں یہ بھی چاہا  
چکے اللہ نے آپ کو  
سے نکلتا بتا دیا۔ ۱۲۔  
اور اسی میں کام بنا۔ ۱۹۔

۱۲۔ مندرجہ  
فل اللہ کی تعریف اور  
پیغمبر پر سلام بھیج کر اگلی  
بات شروع کرنی لوگوں کو  
سکھادی۔ ۱۲۔ مندرجہ

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَانْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَآءً

ایا کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو اور اتارا واسطے تمہارے آسمان سے پانی

فَاَنْتُمْ كَنَّا بِهِ حَدٰ اٰتِیَ ذٰتِ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُثْبِتُوْا

پس آگائے ہم نے ساتھ اسکے باغ رونق والے نہ قدرت تھی تم کو یہ کہ آگاہ

شَجَرَهَا عِوَالَهُ مَعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعِدُوْنَ ۝۱۰ اَمَّنْ

درختوں آئیکہ کو آیا ہے کوئی مہبود ساتھ اللہ کے بلکہ وہ ایک قوم ہیں کہ پھر جاتے ہیں راہ راست آیا کس نے

جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خَلْقَهَا اَنْهَارًا وَجَعَلَ لَهَا

کیا ہے زمین کو ٹھکانا اور نہریں درمیان اسکے نہریں اور کیے واسطے اس کے

رَوَاسِیَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا عِوَالَهُ مَعَ اللّٰهِ

پہاڑ اور کیا درمیان دو دریا کے پردہ آیا ہے کوئی مہبود ساتھ اللہ کے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۱۱ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُنْظَرِ اِذَا

بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے آیا کون ہے کہ قبول کرتا ہے دعا مضطر کی جس وقت

دَعَاۤهُ وَیَكْشِفُ السُّوْءَ وَیَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ عِوَالَهُ

کہ پکارتا ہے اسکو اور کھول دیتا ہے برائی اور کرتا ہے تم کو جائے نشین زمین کا آیا ہے کوئی مہبود

مَعَ اللّٰهِ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝۱۲ اَمَّنْ یَّهْدِیْكُمْ فِی ظُلُمٰتِ

سوائے اللہ کے ٹھوڑے سے نصیحت پہنچنے ہو آیا کون ہے کہ راہ دکھاتا ہے تم کو بیچ اندھیروں

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ یُّرْسِلُ الرِّیْحَ بُشْرًا بَيْنَ یَدَیْ رَحْمَتِہٖ

جنگل کے اور دریا کے اور کون بھیجتا ہے ہاؤں کو خوشخبری دینے والی آگے رحمت اسکی کے

عِوَالَهُ مَعَ اللّٰهِ تَعٰلٰی اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝۱۳ اَمَّنْ یَّهْدِیْکُمْ

کیا ہے کوئی مہبود ساتھ اللہ کے بہت بلند ہے اللہ اچھیز سے کہ شریک لاتے ہیں یا کون پہلی بار کرتا ہے

الْخَلْقِ ثُمَّ یُعِیْدُکُمْ وَمَنْ یُّزْرِقْکُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

پیدائش پھر دوبارہ کرے اسکو اور کون رزق دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے

عِوَالَهُ مَعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْہَانَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۱۴

کیا ہے کوئی مہبود ساتھ اللہ کے کہ لاؤ تم دلیل اپنی اگر ہو تم چنے

قُلْ لَا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغِیْبَ اِلَّا اللّٰهُ

کہہ ہمیں جانتا کوئی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے غیب کو مگر اللہ

وَمَا يَشْعُرُونَ أَتَيَانُ يُبْعَثُونَ ﴿٥٨﴾ بَلْ اذْكُرْ عَلَيْهِمْ فِي الْآخِرَةِ

اور نہیں جانتے کہ کس وقت اٹھائے جاویں گے بلکہ مختلف ہوا ہے علم انکا بیچ آخرت کے

بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِنْهَا عَمُونَ ﴿٥٩﴾

بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں اس سے بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں بل اور

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ إِذَا كُنَّا تُرَابًا وَآبَاءُنَا آيِنَا

کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے کیا جسوقت ہو جاویں گے ہم مٹی اور باپ ہمارے کیا ہم

لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٠﴾ لَقَدْ وَعَدْنَا هَذَا نَحْنُ وَآبَاءُنَا مِنْ قَبْلُ

البتہ نکالے جاویں گے البتہ تحقیق وعدہ دیئے گئے ہیں ہم اس بات کا ہم اور باپ ہمارے پہلے اس سے

إِنْ هَذَا إِلَّا آسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦١﴾ قُلْ سِيرُوا فِي

نہیں یہ مگر کہانیاں پہلوں کی کہہ سیر کرو بیچ

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ﴿٦٢﴾ وَلَا

زمین کے پس دیکھو کہ کیونکر ہوا آخر کام گنہگاروں کا اور مت

تَخْزَنَ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَلٰٓئِقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٦٣﴾

غلط نہ ہو اور نہ ان کے اور مت ہو بیچ تنگی کے ایسی چیز سے کہ مکر کرتے ہیں

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦٤﴾ قُلْ

اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سچے کہہ

عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ رَدْفٌ لِّكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٦٥﴾

شائبہ ہے یہ کہ مٹی ہو پیچھے تمہارے بعضی وہ چیز کہ جلدی کرتے ہیں

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ صاحب فضل ہے اوپر لوگوں کے و لیکن بہت ان کے

لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦٦﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَبِغْلَمٌ مَّا تَكُنُّ صُدُورُهُمْ

نہیں شکر کرتے اور تحقیق پروردگار تیرا البتہ جانتا ہے جو کچھ پوشیدہ کرتے ہیں سینے انکے

وَمَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَا مِنْ غَائِبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

اور جو کچھ کہ غائب کرتے ہیں اور نہیں کوئی چیز پوشیدہ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے

إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٦٨﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ عَلَىٰ

مگر بیچ کتاب بیان کرنیوالی کے ہے تحقیق یہ قرآن بیان کرتا ہے اور

۵۸-۱

۵۸-۱  
۵۹-۱  
۶۰-۱  
۶۱-۱  
۶۲-۱  
۶۳-۱  
۶۴-۱  
۶۵-۱  
۶۶-۱  
۶۷-۱  
۶۸-۱  
۶۹-۱  
۷۰-۱  
۷۱-۱  
۷۲-۱  
۷۳-۱  
۷۴-۱  
۷۵-۱  
۷۶-۱  
۷۷-۱  
۷۸-۱  
۷۹-۱  
۸۰-۱  
۸۱-۱  
۸۲-۱  
۸۳-۱  
۸۴-۱  
۸۵-۱  
۸۶-۱  
۸۷-۱  
۸۸-۱  
۸۹-۱  
۹۰-۱  
۹۱-۱  
۹۲-۱  
۹۳-۱  
۹۴-۱  
۹۵-۱  
۹۶-۱  
۹۷-۱  
۹۸-۱  
۹۹-۱  
۱۰۰-۱

بَنَىٰ إِسْرَءِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۚ وَإِنَّهُ  
بنی اسرائیل کے اکثر اس چیز کا کہ وہ بیچ اسکے اختلاف کرتے ہیں مگر تحقیق یہ

لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ  
قرآن البتہ ہدایت ہے اور رحمت واسطہ ایمان والوں کے تحقیق رب تیرا فیصلہ کرے گا درمیان انکے

بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۚ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّكَ عَلَىٰ  
ساتھ حکم اپنے کے اور وہی ہے غالب جاننے والا پس توکل کر اُوہ اللہ کے تحقیق تو اُوہ

الْحَقُّ الْمُبِينُ ۚ إِنَّكَ لَا تَسْمَعُ النَّوْثَىٰ وَلَا تَسْمَعُ الصَّمَّةَ  
حق ظاہر کے ہے تحقیق تو نہیں سناتا مُردوں کو اور نہیں سناتا بہروں کو

الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ۚ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمَىٰ عَنْ  
پکارنا جس وقت کہ پھر جاویں پیٹھ پھیر کر اور نہیں تو راہ دکھائی والا اندھوں کو

ضَلَلْتَهُمْ ۚ إِنَّ تَسْمَعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُونَ ۚ  
گمراہی انکی سے نہیں سناتا تو مگر اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہے ساتھ نشانہوں ہماری کے پس وہ مطیع ہیں

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ  
اور جسوقت اُن پر سے گئی بات اوپر اُن کے نکالیں گے ہم واسطہ انکے ایک جانور زمین سے

تَنكِهَهُمْ ۚ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ۚ وَيَوْمَ نَحْشُرُ  
بولے گا اُن سے یہ کہ لوگ تھے ساتھ نشانہوں ہماری کے نہیں یقین لاتے مگر اور جسدن کہ اٹھادیں گے ہم

مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ۚ  
ہر ایک اُمت میں سے جماعت ان لوگوں سے کہ جھٹلاتے تھے نشانہوں ہماری کو پس وہ فرتے فرقہ کٹے کیے جاویں گے

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُمْ قَالَ أَكَذَّبْتُمْ بِآيَاتِي ۖ وَلَمْ تُحِيطُوا  
یسا تک کہ جب آویں گے کہے گا حق تمہارے کیا جھٹلاتے تھے تم نشانہوں ہماری کو اور نہیں گھیرا تھا تم نے

بِهَا عِلْمًا ۖ أَمْ آذًا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ  
ان کو علم کہ آیا کیا کرتے تھے تم اور اُن پر پڑی بات اوپر اُن کے

بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنْطَفِقُونَ ۚ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ  
بسبب ظلم ان کے کہ پس وہ نہ بول سکیں گے کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ کی ہم نے رات

لَيْسَكُنَا فِيهِ ۚ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ  
تو کہ آرام پکڑیں بیچ اسکے اور دن کو دکھلانے والا تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانہاں ہیں

دل بعض قصے ان کے  
ہاں کئی طرح روایت  
تھے اس میں اسی طرح  
فرمایا جو صحیح تھا اکثر  
عقیدے اکثر مسئلے اس  
میں اس طرف اشارے  
کو دیئے ان پر معلوم ہوا  
کہ صحیح وہی تھا۔

۱۲۔ مندرج

دل قیامت سے پہلے صفا  
بہار مکے کا پھٹے گا۔ اس  
میں سے ایک جانور نکلے  
۶ گا۔ لوگوں سے نہیں  
۶ کرے گا کہ اب قیامت  
۴ نزدیک ہے اور  
۴ سے ایمان والوں کو اُوٹ  
چھپے منکروں کو جدا جدا  
کر دے گا نشان دے

۱۲۔ مندرج

دل یعنی ہر گناہ والے  
ایک جنتی ہوں گے۔

۱۳۔ مندرج

لَقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۸۷﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَقَرَعَ

واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں اور جس دن کہ پھونکا جاویگا بیج صور کے پس ڈراویگا

مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ

جو کوئی بیج آسمانوں کے اور جو کوئی بیج زمین کے ہے مگر جس کو چاہا اللہ نے

وَكُلُّ أَكْوَادٍ ذَخِيرِينَ ﴿۸۸﴾ وَتَرَى الْجِبَالِ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً

اور سب آویٹے آگے اس کے ذیل ط اور دیکھے گا تو پہاڑوں کو گمان کرتا ہے تو انکو جھے ہوئے

وَهِيَ تَكْرُمُ السَّحَابِ طُصْنَعُ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلُّ

اور وہ چلے جاتے ہیں مانند گذرنے بادلوں کے کاریگری اللہ کی جس نے محکم کیا ہر

شَيْءٍ إِنَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿۸۹﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ

چیز کو تحقیق وہ خبردار ہے ساتھ اسپیز کے کرتے ہوٹ جو کوئی لاوے نیکی پس واسطے اسکے

خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِّن قَرَعِ يَوْمِئِذٍ آمِنُونَ ﴿۹۰﴾ وَمَنْ جَاءَ

بے ہمت اس سے اور وہ ڈر سے اس دن امن میں ہیں اور جو کوئی لاوے

بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا

برائی پس ڈالے جاویگے منہ ان کے بیج آگ کے نہیں جزا دیے جاؤ گے تم مگر

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۱﴾ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَذِهِ

جو کچھ کرتے تھے تم کرتے سوائے اس کے نہیں کہ حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ عبادت کروں پروردگار اس

الْبَلَدِ الَّذِي حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ

شہر کے کوہنہ کہ جس نے حرمت دی اسکو اور واسطے اسکے ہے ہر چیز اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ ہوں میں

مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۹۲﴾ وَأَنْ أَتْلُو الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَىٰ

مسلمانوں سے اور یہ کہ پڑھوں قرآن پس جس نے راہ پائی

فَأِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا

پس سوائے اس کے نہیں ہے کہ راہ پاتا ہے واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سوائے اسکے نہیں کہ

مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۹۳﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرَ يَكُمُ الْبَيْتِ

میں ڈرانے والوں سے ہوں اور کہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے البتہ دکھلاویگا تم کو نشانیاں اپنی

فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۹۴﴾

پس پہچانو گے تم ان کو اور نہیں پروردگار تیرا غافل اسپیز سے کہ کرتے ہو تم

وٹ ایک بار صور پھونکے گا جس سے سب خلق مر جاویگے دوسرا پھونکے گا تو جی اٹھیں گے اس کے بعد جو پھونکے گا تو گھبرا جاویں گے اور پھونکے گا تو بیہوش ہو جاویں گے اور پھونکے گا تو ہوشیار ہو جاویں گے صور پھونکا ہمت بار ہے۔ ۱۲۔ منہ ۷ وٹ یہ ہوگا قیامت میں جیسے سورہ ظہر میں فرمایا ہے۔ ۱۲۔ منہ ۷

سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ مِّنْ نَّازِلٍ هُوَ شَرْعٌ كَرِيمٌ هُوَ مَعَهُ نَامُ اللَّهِ بِخَشْيَةِ كَرِيمٍ لِّمَنَ كَانَ

طَسَمَ ۝ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ

یہ آیتیں ہیں کتاب بیان کرنے والی کی پڑھتے ہیں ہم اُپر تیرے

مِّنْ نَّبِيٍّ مُّوسَىٰ وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

بکھ تھے موسیٰ کے سے اور فرعون کے سے ساتھ حق کے واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں

إِنَّا فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا أَهْلَهَا شِيَعًا

تحقیق فرعون نے تکبر کیا تھا بیچ زمین کے اور کیا تھا لوگوں اس کے کو فرقے مختلف

يَسْتَضِعُّ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يُدَبِّحُ أَتْبَاعُهُمْ وَيَسْتَحْيِ

ضعیف جاتا تھا ایک گروہ کو اُن میں سے ذبح کرتا تھا بیٹوں ان کے کو اور زندہ رہتے دیتا

لِسَاءِ هُمْ طَائِفَةٌ مِّنَ الْفَاسِقِينَ ۝ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ

خوبیں ان کی تحقیق وہ تھا مفسدوں سے د اور ارادہ کرتے تھے ہم یہ کہ

عَلَى الَّذِينَ اسْتَضَعُّوا فِي الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَيْمَةً

احسان کریں ہم اوپر ان لوگوں کے کہ ناتواں کیے گئے تھے بیچ زمین کے اور کریں انکو پیشوا دین میں

وَنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ وَنُكَيِّنُ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَنُرِي

اور کریں ان کو وارث ملک کے اور قدرت دیں انکو بیچ زمین کے اور دکھلائیں

فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا مِنْهُمْ مَا كَانُوا يَحْذَرُونَ ۝

فرعون کو اور ہامان کو اور لشکروں ان کے کو ان کے ہاتھ سے جو کچھ تھے وہ ڈرتے تھے

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُّوسَىٰ أَنْ أَرْضِعِيهِ فَإِذَا اخْضَعَتْ

اور وحی کی ہم نے طرف ماں موسیٰ کی یہ کہ دودھ پلائے جا اسکو پس جب ڈرے تو اُپر اس کے

فَالْقِيَّةِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِي وَلَا تَحْزَنِي إِنَّا رَادُّوهُ

پس ڈال دے اسکو بیچ دیا کے اور مت ڈر اور مت غم کھا تحقیق ہم پھر لائیں گے اسکو

إِلَيْكَ وَجَاءَ عَلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ فَانْتَقَطَ آلُ

طرف تیری اور کرنے والے ہیں ہم اس کو پیغمبروں سے د پس اٹھا لیا اسکو لوگوں

فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَحَزَنًا إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ

فرعون کے لئے تو کہ ہو واسطے ان کے دشمن اور دکھائی دے تحقیق فرعون اور ہامان

د یعنی مسلمان لوگ اپنا

حال قیاس کریں۔

ظالموں کے مقابلہ میں۔

۱۲۔ منہج

د بیٹے ذبح کرتا کہ یہ

قوم بڑھ نہ جاویں کہ زندہ

بچوں یعنی بنی اسرائیل

۱۲۔ منہج

د ہامان وزیر تھا فرعون

کا ظلم میں اس کا

شریک۔ ۱۲۔ منہج

د یہ ان کی ماں کے

دل میں چڑکیا یا خواب

میں دیکھا ہر گز کے

پیادے ڈھونڈ ڈھونڈ

لاتے اور مارتے جس

کے د بیٹا ہوتا۔

۱۲۔ منہج



وَجُنُودَهُمَا كَانُوا خَطِيبِينَ ۝ وَقَالَتِ امْرَأَتُ فِرْعَوْنَ

اور لشکر اس کے تھے خطا کرتے والے مل اور کہا عورت فرعون کی نے

فَرَسْتُ عَيْنِي وَلَكَ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَلَيَّ أَنْ يَنْفَعَنِي

ٹھنڈک آنکھوں کی ہے یہ واسطے میرے اور واسطے تیرے مت مارو اسکو شاید کہ نفع دے ہم کو

أَوْ تَتَّخِذَهُ وَلَدًا ۖ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَأَصْبَحَ فُؤَادُ

یا کر لیں گے اس کو بیٹا اور وہ نہ سمجھتے تھے دل اور ہو گیا دل

أَمِّ مُوسَىٰ فِرْعَاۤءَ ۚ إِنَّ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَن

ماں موسیٰ کی کا خالی صبر سے تحقیق نزدیک تھی کہ البتہ ظاہر کر دیتے اسکو اگر نہ باندھ

رَبَطْنَا عَلَىٰ قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقَالَتِ

رکھتے ہم اوپر دل اس کے بہت تو کہ ہو ایمان والوں سے اور کہا اس نے

لَاخْتِهِ قُصِيْبُهُ قَبَصَرْتُ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَهُمْ لَا

واسطے بہن موسیٰ کے پیچھے پیچھے چل جا اس کے پس دیکھتی تھی اسکو دور سے اور وہ نہ

يَشْعُرُونَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ

جانتے تھے اور حرام کر دیا ہم نے اوپر اس کے دودھ دہانوں کا پہلے اس سے پس کہا اس نے

هَلْ أَذْكَمٌ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَهُمْ لَهُ

کیا دلالت کروں میں تم کو اوپر ایک گھر والوں کے کہ پالیں اس کو واسطے تمہارے اور واسطے اہل بیت

لِصَحْوَنَ ۝ قَرَرَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ

غیر خواہ ہیں دل پس پھیر لائے ہم اسکو طرف ماں اس کی کے تو کہ ٹھنڈی رہیں آنکھیں اس کی اور نہ غم کھاوے

وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اور تو کہ جانے کہ تحقیق وعدہ اللہ کا حق ہے و لیکن اکثر ان کے نہیں جانتے دل

وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَاسْتَوَىٰ آتَيْنَاهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ

اور جب پہنچا جوانی اپنی کو اور پورا ہوا دیا ہم نے اس کو حکم اور علم اور اسی طرح

نَجَّزِيَ الْمُحْسِنِينَ ۝ وَدَخَلَ السِّدِّيَّةَ عَلَىٰ حَبِشَ

جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو اور اندر آیا بیچ شہر کے اوپر وقت

غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ ۖ

غفلت کے لوگوں اس کے سے پس پائے بیچ اس کے دو مرد کہ لڑتے تھے

دل ایک کلاسی کے صندوق  
میں ڈال کر ان کو بہا  
دیا نہریں وہ بہنا چلا گیا  
فرعون کے محل میں اس  
کی عورت نے ان کو اٹھایا  
پالنے کو۔ ۱۲۔ مندرجہ

دل خبر نہیں کہ بڑا ہو کر  
کیا کرے گا لیکن جانا کہ  
بنی اسرائیل میں کسی  
نے خوف سے ڈالا ہے  
پر ایک لوکا نہ مارا تو کیا  
ہوا۔ ۱۲۔ مندرجہ

دل فرعون کی عورت تھی  
بنی اسرائیل میں کی۔  
حضرت موسیٰ کے چچا کی  
بیٹی اس نقطہ سے پہچان  
گئی کہ لوکا ان کا ہے،

اور جب ان کو لے پالا  
تو دایاں دھوڑیں  
کسی کا دودھ انہوں نے  
نہ پیا۔ ناچار ہو گئی تھی  
تب ان کی ماں کو بلایا  
اس کا دودھ پینے لگے  
اس کو حالہ کیا پالنے کو  
ایک دینار روز کر دیا۔

۱۲۔ مندرجہ  
دل یعنی وعدہ اللہ کا  
پہنچ رہتا  
ہے۔ بیچ  
میں بڑے  
بڑے پھیر پڑ جاتے  
ہیں اس میں بہت  
لوگ بے یقین ہوتے  
ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي

یہ ایک قوم اس کی سے اور یہ دوسرا دشمن اس کے سے پس فریاد کی اس نے کہ قوم

مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ لَا فَوْكَرَ لِمُوسَى فَقَضَى

اس کی سے تھا اوپر اس شخص کے کہ دشمن اسکے سے تھا پس مکراراً اسکو موسیٰ نے پس تاک کی زندگی

عَلَيْهِ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ

اوپر اسکے کہا کہ یہ حرکت شیطان کی ہوئی تحقیق وہ دشمن ہے گمراہ کرنے والا

مُيَبِّينٌ ۝ قَالَ رَبِّ ارْنِي ظِلْمَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ

ظاہر ٹ کہا نے رب میرے تفتیق میں لے عم کیا جان اپنی کو پس بخش مجھ کو پس بخش دیا

لَهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ

اس کو تحقیق وہ بخشنے والا مہربان ہے کہا اے رب میرے اس واسطے کہ انعام کیا تو نے

عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا لِلْمُجْرِمِينَ ۝ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ

اوپر میرے پس برگز نہ ہونگا میں پشتیان گنہگاروں کا ٹ پس فجر کو اٹھا بیچ شہر کے

خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهُ بِالْأُمْسِ

ڈرتا ہوا خبریتا پس ناگیاں وہ شخص کہ جس نے مدد مانگی تھی اس سے کل

يَسْتَصْرِحُهُ ۝ قَالَ لَهُ مُوسَى إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُبِينٌ ۝

پکارتا ہے اس کو کہا واسطے اسکے موسیٰ نے تحقیق تو البتہ گمراہ ہے ظاہر ٹ

فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَنْ يَبْطِشَ بِالَّذِي هُوَ عَدُوٌّ لَهُمَا لَا

پس جب قصد کیا یہ کہ پکڑے اس شخص کو کہ وہ دشمن تھا ان دونوں کا

قَالَ يَمُوسَى أَتُرِيدُ أَنْ تَقْتُلَنِي كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًا

کہا اے موسیٰ کیا چاہتا ہے تو یہ کہ مار ڈالے مجھ کو جیسا مار ڈالا تھا تو نے ایک جی کو

بِالْأُمْسِ ۝ إِنَّ تَرِيدُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ

کل نہیں ارادہ کرتا تو مگر یہ کہ ہو سرکش بیچ زمین کے

وَمَا تَرِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ۝ وَجَاءَ رَجُلٌ

اور نہیں ارادہ کرتا تو یہ کہ ہو صلح کرنے والوں سے ٹ اور آیا ایک مرد

مِّنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ قَالَ يَمُوسَى إِنَّ الْمَلَكَ

کنارے شہر کے سے دوڑتا ہوا کہا لے موسیٰ تحقیق یہ سردار

ٹ جب حضرت موسیٰ

جراں ہوئے فرعون کی

قوم سے بزار رہتے ان

کے کفر سے اور ان کے

ساتھ لگے رہتے بنی اسرائیل

وی دشمن ٹاتے دیکھے

ظالم تھا فرعون اس کو

مارا تھا ادب دینے کو

اس کی اہل آگئی۔ یہ

پتھائے کہ بے قصہ بن

ہو گیا اور ان کی ماں کا گھر

تھا شہر سے باہر جہاں

سب بنی اسرائیل رہتے

تھے حضرت موسیٰ بھی

وہاں جاتے کہیں فرعون

کے گھر آتے اور فرعون

کی قوم ان کی دشمن تھی

کہ غیر قوم کا شخص ہے

ایسا نہ ہو کہ زور پکڑے۔

۱۲- مندرجہ

ٹ شاید اس فریادی

کی بھی کچھ تفسیر تھی او

بخشنا انہوں نے جہاں

الہام سے پیغمبر لوگ

نبوت سے پہلے ولی تھے

ہوتے ہیں۔ ۱۲- مندرجہ

ٹ یعنی روزِ عالموں سے

البتہ ہے اور مجھ کو ڈروانا

ہے راہ دیکھتے یہ کہ خون

والے فرعون پاس

فریاد لے گئے ہیں،

دیکھتے کس پر ثابت

ہو اور مجھ سے کیا

سلوک کریں۔

۱۲- مندرجہ

ٹ ہاتھ ڈالنا چاہا اس

ظالم پر پول اٹھٹا

مظلوم جانا کہ زبان

سے مجھ کو غصہ کیا ہاتھ

بھی مجھ پر چلا دیں گے

وہ کل کا خون چھپا دیا

تھا کہ کس نے کیا آج

اس کی زبان سے

مشہور ہوا۔

۱۲- مندرجہ

يَا تَمِيرُونَ بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ اِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۝

مصلحت کرتے ہیں تیج تیرے تو کہ مار ڈالیں تجھ کو پس نکل تمہیق میں واسطے تیرے خیر خواہوں سے ہوں

فَاخْرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ

پس نکلا اس شہر سے ڈرتا ہوا خبر لیتا ہوا کہا لے رب میرے نجات دے مجھ کو

النُّومِ الظَّالِمِينَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ

قوم ظالموں کی سے اور جب متوجہ ہوا طرف مدین کے کہا

عَلَى رَبِّي اَنْ يَهْدِيَ لِيَ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ

تزوید ہے پروردگار میرا یہ کہ دکھلا دے مجھ کو راہ سیدھی م اور جب آیا اوپر پانی

مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ ۖ وَوَجَدَا

مدین کے پانی اوپر اس کے ایک جماعت لوگوں کی کہ پلاتے تھے پانی م اور پائیں

مِنْ دُونِهِمْ اَمْرًا تَبَيَّنَ لَهُمَا وَذَنبًا قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا

دوسے اُن سے دو عورتیں کہ ہشاشی تھیں بچیوں اپنی کو کہا کہ کیا ہے حال تمہارا کہا ان دونوں نے کہ

لَا نَسْقِي حَتَّىٰ يُصَدِّرَ الرَّعَاءُ وَابُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ ۖ فَسَقَىٰ لَهُمَا

نہیں پلاتاں ہم پانی بیانتک کہ پھیرے جاویں چرواہے اور باپ ہمارا بوڑھا ہے بڑا م پس پانی پلایا واسطے انکے

ثُمَّ تَوَلَّىٰ اِلَى الْغُلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّي لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ

پھر پھر گیا طرف سائے کی پس کہا لے رب میرے تمہیق میں واسطے اسپہیز کے کہ آندری تو نے طرف میری

خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ فَجَاءَتْهُ اِحْدَاهُمَا تَمْشِيْ اَعْلٰى اسْتَجِيَا ۚ

بھلائی سے محتاج ہوں م پس آئی اسکے پاس ایک ان دونوں سے چلتی تھی شراتی

قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۖ

کہا تمہیق باپ میرا بلاتا ہے تجھ کو تو کہ دوے تجھ کو مزدوری اسکی کہ پانی پلایا تو نے واسطے ہمارے

فَلَمَّا جَاءَهَا وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۖ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ

پس جب آیا موٹے اسکے پاس اور بیان کیا اوپر اس کے قصہ کہا مت ڈر نجات پائی تو نے

مِنَ النَّاسِ الظَّالِمِيْنَ ۝ قَالَتْ اِحْدَاهُمَا يَا بَتِ اَسْتَجِرُكَ

قوم ظالموں کی سے کہا ایک نے ان دونوں میں سے لے باپ ہمارے نوکر رکھ لے

اِنَّ خَيْرَ مِّنْ اَسْتَاَجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ۝ قَالَ اِنِّي

تمہیق بہتر جس کو نوکر رکھے تو زور آور ہے غالب امانت والا م کہا کہ تمہیق میں

۲۸ : ۲۸ نزول ۲۰ : ۲۸

فل یہ سنایا ہمارے

رسول کو کہ یہ بھی وطن

سے نکلیں، جان کے

خوف سے کاہر سب

اکٹھے ہوئے تھے م

کہ ان پر مل کر ۸

ہوٹ کریں۔ اسی ۵

رات بچے ہجرت کر کر

۱۲- مندرج

فل یہ واقعہ نہ تھے راہ

سے اشد نے اسی راہ

پر ڈال دیا۔ ۱۲- مندرج

م ممرے دس دن

کی راہ سے وہاں پہنچے

بھوکے پیاسے لوگ پانی

پلاتے تھے بچیوں کو۔

۱۲- مندرج

م وہ حیا سے کنارے

کھڑی تھیں بچیاں ایک

طرف لے کر اور ان کو

وقت دیتی کہ بھاری

ڈول نکالیں اوروں

سے بچا پانی پلاتیاں۔

۱۲- مندرج

م عورتوں نے پہچاناکہ

چھاؤں پھلتا ہے سافر

ہے دور سے آیا تھا

بھوکا جا کر اپنے باپ

سے کہا ان کو درکار تھا

کوئی مرد ہو نیک بخت

کہ بچیاں تھاپے اور پی

بھی بیاہ دیں۔ ۱۲- مندرج

م دور دیکھا ڈول

نکالنے سے اور اناحدار

دیجھا لے طع ہونے سے

۱۲- مندرج

أُرِيدُ أَنْ أُنْكَحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَى أَنْ تَأْجُرَنِي

چاہتا ہوں یہ کہ نکاح کر دوں تجھ سے ایک کو دو بیٹیوں اپنی سے جو یہ ہیں اس پر کہ نوکری کرے تو میری

ثَلَاثِي حَجَجٍ فَإِنْ أَتَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ

آٹھ برس پس اگر پورا کر دے تو دس برس پس وہ نزدیک تیرے سے ہے اور نہیں ارادہ کرتا

أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ

میں یہ کہ محنت ڈالوں اوپر تیرے البتہ پاوے گا تو مجھ کو اگر چاہا ہے اللہ نے صالحوں سے

قَالَ ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا

کہا کہ یہ ہے قرار درمیان میرے اور درمیان تیرے جو کسی دو مدتوں میں سے پورا کروں میں پس نہیں

عُدَاوَانِ عَلَيَّ وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ﴿٣٨﴾ فَلَمَّا قَضَى

زیادتی اوپر میرے اور اللہ اوپر اسپیز کے کہ کہتے ہیں ہم کار ساز ہے ط پس جب تمام کی

مُوسَى الْأَجَلَ وَسَارَ بِأَهْلِهِ آنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ

موسے نے مدت اور لے چلا بی بی اپنی کو دیکھی جانب طور کے سے

نَارًا قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا أَلَعَلِّي آتِيكُمْ

آگ کہا بی بی اپنی کو ختم جاؤ تم تحقیق میں نے دیکھی ہے آگ شاید کہ لے آؤں میں اس

مِنْهَا بِعَبْرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٣٩﴾ فَلَمَّا

پاس سے خبر یا چنگاری آگ کی تو کہ تم سیکو پس جب

أَنَّهُمْ نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْمَوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ

آیا اسکے پاس پکارا گیا کنارے میدان برکت والے کے سے بیچ زمین

الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُمُوسَى إِنِّي أَنَا اللَّهُ رَبُّ

مبارک کے طرف درخت کی سے یہ کہ اے موسے تحقیق میں ہوں اللہ پروردگار

الْعَالَمِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَلَمَّا رَآهَا تُهَلِكُ كَانُهَا

عالموں کا اور یہ کہ ڈال دے عصا اپنا پس جب دیکھا اس کو ہلتا ہے گویا کہ وہ

جَانٌّ وَلَّى مُدْبِرًا وَلَمْ يُعَقِّبْ يَمُوسَى أَقْبَلُ وَلَا تَخَفْ

سانپ ہے پھر پھلا پیٹھ پھیر کر اور نہ پیچھے پھر کر دیکھا اے موسی آگے آ اور مت ڈر

إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ﴿٤١﴾ أَسْلُكَ يَدَكَ فِي جَيْبِكَ تَخْرُجُ

تحقیق تو امن والوں سے ہے پٹھنا ہاتھ اپنا بیچ گریبان اپنے کے نکل آوے گا

ط ہمارے حضرت  
۳ بھی وطن سے  
۴ نکلے سو آٹھ برس  
۵ پیچھے آکر مکہ فتح  
۶ کیا اگر چاہتے آئی  
وقت شہر فانی کر دینے  
کافروں سے لیکن اپنی  
خوشی سے دس برس  
پیچھے کافروں سے پاک  
کیا ان بزرگ کا نام نہیں  
فرمایا قرآن میں اور  
توریت میں نام کچھ اور  
ہے اور مشہور ہے کہ  
حضرت شیبہ پہنچتے  
۱۲۔ منہ

يُخْصَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ ۚ وَاضْمُرْ إِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ

سفید بغیر برائی کے اور ملائے طرف اپنی بازو اپنے کو

الرَّهْبِ قَدْ نِكَ بُرْهَانِنِ مِنْ رَبِّكَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

ڈر سے پس یہ دو دلیلیں ہیں پروردگار تیرے سے طرف فرعون کی اور سرداروں اسکے کی

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ۖ قَالَ رَبِّ ارْنِي قَتَلْتُ مِنْهُمْ

تحقیقی وہ ہیں قوم فاسق ط کہا اے رب میرے تحقیق مار ڈالا ہے جس نے اُن میں سے

نَفْسًا فَأَخَافُ أَنْ يُقْتُلُونِ ۖ وَأَخِي هَارُونُ هُوَ أَفْصَحُ مِنِّي

ایک شخص کو پس ڈرتا ہوں میں یہ کہ مار ڈالیں مجھ کو اور بھائی میرا ہارون ہے وہ بہت فصیح ہے مجھ سے

لِسَانًا فَأَرْسَلَهُ مَعِيَ رِدْءًا يُصَدِّقُنِي ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ

زبان میں پس بھیج اس کو ساتھ میرے مددینے والا کہ مانے مجھ کو تحقیقی میں ڈرتا ہوں یہ کہ

يُكْذِبُونِ ۖ قَالَ سَنُنْشِئُ عَصَاكَ بِأَخِيكَ وَنَجْعَلُ

جھٹلا دیں مجھ کو کہا البتہ محکم کریں گے ہم بازو تیرا ساتھ بھائی تیرے کے اور کریں گے

لَكُمْ سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكُمَا ۚ بِأَيِّتِنَا أَنْتُمَا وَمَنْ

واسطے تمہارے غلبہ پس نہیں پہنچ سکیں گے لوگ طرف تمہاری ساتھ نشانیوں ہماری کے تم اور جو کوئی

اتَّبَعَكُمَا الْغَالِبُونَ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُمُ مُوسَىٰ بِأَيِّتِنَا بَيِّنَاتٍ

پیروی کرے تم دو لوگ غالب ہو پس جب آیا ان کے پاس موسیٰ نے ساتھ نشانیوں ہماری کے ظاہر

قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُفْتَرًى وَمَا سَمِعْنَا

کہا انہوں نے نہیں ہے یہ مگر جادو باندھ لیا ہوا اور نہیں سنا ہم نے

بِهَذَا فِي آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ ۖ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبِّي أَعْلَمُ

یہ پیچ باپوں اپنے پہنوں کے اور کہا موسیٰ نے پروردگار میرا خوب جانتا ہے

بِمَنْ جَاءَهُ بِالْهُدَىٰ مِنْ عِنْدِهِ ۖ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ

اس شخص کو کہ لایا ہے ہدایت نزدیک اس کے سے اور اس شخص کو کہ ہوگی واسطے اسکے پچھڑائی

الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۖ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا

گھر کی تحقیقی میں فلاں پالنے ظالم اور کہا فرعون نے اے

الْمَلَأْمَا عِلْمْتُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ غَيْرِي ۚ فَأَوْقَدْ لِي يَهَامُنِ

سردازو نہیں جانتا میں واسطے تمہارے کوئی مسمود سوائے اپنے پس آگ جلا واسطے میرے اے ہمارا

عَلَى الظَّالِمِينَ فَاَجْعَلْ لِّي صَرْحًا لَعَلِّي اُطْلِعَ اِلَى الرَّهْمٰنِ مُوسٰى

اوپر مٹی کے پس تیار کر واسطے میرے ایک محل تو کہ میں پڑھ جاؤں جھانکوں طرف مہجور موسے کی

وَرَاٰى لَا ظُلْمَةَ مِنَ الْكَذٰبِيْنَ ۝۳۰ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِى

اور تحقیق میں گمان کرتا ہوں اس کو جھوٹوں سے ظ اور تکبر کیا اس نے اور لشکروں اسکے نے بیچ

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ۝۳۱

زمین کے نا حق اور گمان کیا انہوں نے یہ کہ وہ طرف ہماری نہیں پھرے جاویں گے

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَتَنَبَّأْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ فَاَنْظُرْ كَيْفَ

پس پکڑا ہم لے اسکو اور لشکروں اسکے کو پس ڈال دیا ہم نے انکو بیچ دریا کے پس دیکھ کیونکہ

كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِيْنَ ۝۳۲ وَجَعَلْنٰهُمْ اٰيَةً يَّذٰعُرُوْنَ

جوا آخر کام ظالموں کا اور کیا ہم نے اُن کو پیشوا کہہ بلائے تھے

اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنصَرُوْنَ ۝۳۳ وَاتَّبَعْنٰهُمْ

طرف آگ کی اور دن قیامت کے نہ مدد دیئے جاویں گے اور پیچھے لائے ہم اُن کے

فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنْ

بیچ اس دنیا کے لعنت اور دن قیامت کے وہ بُرائی

النَّبٰٓئِيّٰتِ ۝۳۴ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوسٰى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

کیے نبیوں سے ہیں اور البتہ تحقیق دئی ہم نے موسے کو کتاب پیچھے اس کے کہ

اهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُولٰٓى بِصٰٓئِرٍ لِلنَّاسِ وَهٰدٰى

ہلاک کیے ہم نے قرن پہلے ریلیں واسطے لوگوں کے اور ہدایت

وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۳۵ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ

اور مہربانی تو کہ وہ نصیحت پکڑیں ظ اور نہ تھا تو طرف غربی طور کے

اِذْ قَضَيْنَا اِلَى مُوسٰى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ ۝۳۶

جبوقت کہ فیصل کیا ہم نے طرف موسیٰ کی حکم اور نہ تھا تو حاضروں سے ظ

وَلَكِنَّا اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنْتَ

و لیکن پیدا کیے ہم نے قرن پس دراز ہوئی اوپر ان کے عمر ان کی اور نہ تھا تو

فَاَوْبٰىا فِىْ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتَلَوْا عَلَيْهِمْ اٰتِنَا وَلَكِنَّا كُنَّا

رہتے والوں مدین کے سے پڑھا کرتا اوپر اُن کے آیتیں ہماری و لیکن ہیں ہم

ظلمت گارے کو آگ دے  
یعنی بچی اینٹ بناکتے  
ہیں بچی اینٹ اول آگ  
لے نکالی کہ غارت  
اور بچی بناوے تو پھر  
کے بوجھ سے گر نہ پڑے  
۱۲۔ مندرجہ

ظلمت غارت کے بعد  
ایسے غارت کے عذاب  
بہت کم آئے کہ عالم میں  
ایک لوگ شریعت  
کے حکم پر قائم رہے  
۱۲۔ مندرجہ  
ظلمت غارت کی طرف طور  
کے جہاں موسے کو  
توریت ملی۔ ۱۲۔ مندرجہ

مُرْسَلِينَ ﴿۶۵﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِنْ

پیغمبر بھیجے والے اور نہ تھا تو بیچ کنارے طور کے جس وقت کہ پکارا ہم نے ولکن

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَتْهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ

رحمت پروردگار اپنے کی سے بھیجا گیا تو کہ ڈراوے اس قوم کو کہ نہیں آئے انکے پاس ڈرانے والے پہلے تجھ سے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ لَا أَن تَصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ بِمَا

تو کہ وہ نصیحت پکڑیں اور اگر نہ جوتا یہ کہ پہنچے ان کو مصیبت بسبب

فَدَامَتْ أَبَدِيَّهُمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا

اچیز کے کہ آگے بھیجا ہے ہاتھوں انکے پس کہیں گے لے رہا ہے کیوں نہ بھیجا تو نے طرف ہماری

رَسُولًا فَتَتَّبِعِ آيَاتِكَ وَتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۶۷﴾ فَلَمَّا

پیغمبر پس پیروی کرتے ہم نشانوں تیری کی اور ہوتے ہم ایمان والوں سے پس جب

جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مَثَلٌ مَّا أُوتِيَ

آیا ان کے پاس حق ہمارے پاس سے کہا انہوں نے کیوں نہ دیا گیا پیغمبر جیسا دیا گیا تھا

مُوسَىٰ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ قَالُوا

موسے کہا نہ کفر کرتے تھے ساتھ اہیز کے کہ دیا گیا تھا موسے پہلے اس سے کہتے تھے

سِحْرَيْنِ تَظْهَرُ اللَّهُ وَقَالُوا إِنَّا بِكُلِّ كَفْرٍ مِّنْ قُلُوبِنَا

یہ جادو گر ہیں ایک دوسرے کا مدکار ہے اور کہتے تھے ہم ساتھ ہر ایک کے کافر ہیں و کہ پس لاؤ تم

بِكِتَابٍ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُهُ إِن كُنْتُمْ

ایک کتاب نزدیک اللہ کے سے کہ وہ بہت راہ دکھانیوی جوان دونوں سے پیروی کروں میں اسکی اگر جو تم

صَادِقِينَ ﴿۶۸﴾ فَإِنْ لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَكْفُرُونَ

ہے پس اگر نہ قبول کریں واسطے تیرے پس جان تو کہ سولے اسکے نہیں کہ وہ پیروی

أَهْوَاءَهُمْ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى

کرتے ہیں خواہشوں اپنی کی اور کون گھٹس ہے بہت گمراہ اس سے کہ پیروی کرتا ہے خواہش اپنی کی بغیر ہدایت کے

مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ

ہدای کی طرف سے تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو اور البتہ تحقیق

وَصَلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۷۰﴾ الَّذِينَ

پہلے درپے کی ہم نے اُن سے بات تو کہ وہ نصیحت پکڑیں وہ لوگ کہ

وہ مکے کے کافر حضرت  
موسے کے معجزے سن کر  
کہنے لگے کہ ویسا معجزہ  
اس پاس ہوتا تو ہم پہنچتے  
جب یہود سے پوچھا اور  
توریت کے حکم سے اس  
کے موافق اپنی مرضی کے  
خلاف کہ بت پرستی کفر  
ہے اور آخرت کا جینا  
بریق ہے اور اللہ کے  
ناک پروردگار نہ ہوسودار  
ہے اور بہتری بائیں  
تیب دونوں کو گئے  
جواب دیے۔ ۱۲۔ منہ

اتَيْنَهُمُ الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿۵۷﴾ وَإِذَا أُنْثِلَ

دی ہم نے ان کو کتاب پہلے اس سے وہ ساتھ اسکے ایمان لاتے ہیں اور جب پڑھا جاتا ہے

عَلَيْهِمْ قَالُوا أَمَّا بِهِنَّ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّآ كُنَّا مِنْ

اوپر ان کے قرآن کہتے ہیں ایمان لائے ہم ساتھ اسکے تحقیق یہ سچ ہے رب ہمارے کی طرف سے تحقیق تھے ہم

قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿۵۸﴾ أُولَٰئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ

پہلے اس سے مسلمان یہ لوگ دیئے جاویں گے ثواب دینا دو بار

بِمَا صَبَرُوا وَيَدَارِعُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةِ وَمِمَّا

بہ سبب اسکے کہ صبر کیا انہوں نے اور ڈالتے ہیں بینی بدل ڈالتے ہیں ساتھ بھلائی کے برائی کو اور اچھے سے

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿۵۹﴾ وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ

دیہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں اور جب سنتے ہیں بے ہودہ بات اعراض کرتے ہیں اس سے

وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

اور کہتے ہیں واسطے ہمارے ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے عمل تمہارے سلام نصرت کا ہے اوپر تمہارے

لَا تَبْتَغِ الْجَاهِلِينَ ﴿۶۰﴾ إِنَّكَ لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ

نہیں چاہتے ہم جاہلوں کو و تحقیق تو نہیں ہدایت کرتا جس کو چاہے

وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۶۱﴾

و لیکن اللہ راہ دکھاتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ خوب جانتا ہے راہ پانیوالوں کو و

وَقَالُوا إِنْ تَتَّبِعِ الْهُدَىٰ مَعَكَ تَنَخُّطُ مِنْ أَرْضِنَا

اور کہا انہوں نے اگر پیروی کریں ہم ہدایت کی ساتھ تیرے اچھے جاویں زمین اپنی سے

أَوْ لَمْ تُكُنْ لَهُمْ حَرَمًا مِمَّا يُجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ

کیا نہیں جگہ دی ہم نے ان کو حرم امن والا کھینچتے جاتے ہیں طرف اس کی میوے ہر

شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ وَكَمْ

چیز کے رزق ہماری طرف سے و لیکن اکثر ان کے نہیں جانتے تھے اور بہت

أَهْلَكْنَا مِنْ قُرْيَةٍ بِطَرَفِ مَعِيشَتِهَا فِتْلِكَ مَسَكْنُهُمْ لَمْ

ہلاک کریں ہم نے بستیوں کہ اترا تھیں بیچ میشت اپنی کے پس یہ ہیں گھر ان کے کہ کوئی نہ

تُسْكُنُ مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿۶۳﴾

بسا ان میں پیچے ان کے مگر تھوڑے اور ہوئے ہم ہی وارث

وہ یہ جہش کے نصارتے  
تھے غاشی کے فریق اس  
قرآن کو سن کر یقین لگا  
اور جس جاہل سے توقع  
نہ ہو کہ سمجھائے پرگے  
کا اس سے کنارہ ہی  
ہنترے۔ ۱۲۔ مندرجہ

وہ حضرت نے اپنے چچا  
کے واسطے سعی کی کہ  
مرتے وقت کلمہ ہی کہے  
اس نے قبول نہ کیا اس  
پر یہ آیت اتری۔

۱۲۔ مندرجہ  
تذکرے کے لوگ کہنے لگے  
کہ ہم مسلمان ہوں تو  
سارے عرب ہم سے  
دشمنی کریں۔ اللہ نے فرمایا  
اب ان کی دشمنی سے  
کس کی پناہ میں بیٹھے ہو  
یہی حرم کا ادب وہی اللہ  
تب بھی پناہ دینے والا  
ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ



وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمَمٍ رَسُولًا

اور نہیں تھا پروردگار تیرا ہلاک کرنیوالا بستیوں کا یہاں تک کہ بھیجے نبی بڑے شہرا کے کے پیغمبر

يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا

کہ پڑھے اوپر اُن کے نشانیاں ہماری اور نہ تھے ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کے مگر رہنے والے اُسکے

ظَالِمُونَ ﴿۵۹﴾ وَمَا أَوْتَيْنَاهُم مِّن شَيْءٍ فَمَتَّاعِ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا

ظالم تھے اور جو کچھ کہ دیئے گئے ہو تم کسی چیز سے پس فائدہ زندگانی دیا کا ہے

وَزَيِّنَّا لَهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۶۰﴾ أَفَسَنَ

اور زینت اسکی ہے اور جو نزدیک اللہ کے وہ بہت بہتر اور بہت باقی رہنے والا ہے کیا پس نہیں سمجھتے تم آپا پس وہ شخص کہ

وَعَدُنْهُ وَعُودًا حَسَنًا فَهَلْ أَقْبَىٰ لَهُ كَمَن مَّتَّعْنَاهُ مَتَاعِ

وعدہ دیا ہے ہم نے اسکو وعدہ نیک پس وہ ملنے والا ہے اس سے انداز شخص کی کہ فائدہ دیا ہم نے اسکو فائدہ

الْحَيَوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ﴿۶۱﴾

زندگانی دیا کا پھر وہ دن قیامت کے حاضر کیے گیوں سے ہے

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ

اور جس دن کہ پکارے گا انکو پس کہے گا کہاں ہیں شریک میرے جو تھے تم

تَزْعُمُونَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هَؤُلَاءِ

دعوے کرتے کہیں گے وہ لوگ کہ ثابت ہوئی اوپر انکے بات عذاب کی لے رب ہمارے یہ

الَّذِينَ آغْوَيْنَا ۖ آغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ مَا

لوگ ہیں جنکو گمراہ کیا تھا ہم نے گمراہ کیا ہم نے انکو جیسا گمراہ ہونے تھے ہم بیزاری کی تم نے اُن سے سوجہ ہو کر طرف

كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿۶۳﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ

تیری نہ تھے ہم عبادت کرتے ت اور کہا جاوے گا بلاؤ شریکوں اپنوں کو

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ

پس پکاریں گے انکو پس نہ جواب دیں گے اُن کو اور دیکھیں گے عذاب کو کاش کہ

أَنَّهُمْ كَانُوا يَاسْتَدُونَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا

وہ ہوتے راہ پانے والے ت اور جس دن کہ پکارے گا اُن کو پس کہے گا کیا جواب دیا تھا

أَجَبْتُمْ أَلْفُرْسِلِينَ ﴿۶۵﴾ فَعَبِثَ عَلَيْهِمُ الْأَنْبَاءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ

تم نے پیغمبروں کو پس اندھا دھند ہو جاو گئی اوپر انکے خبریں اس دن پس وہ

۲۸ : ۵۹

لَا يَتَسَاءَلُونَ ﴿۳۶﴾ فَمَا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

ایک دوسرے کو نہ پوچھیں گے کہ پس جس شخص نے کہ توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیے اچھے

فَعَسَىٰ أَن يَكُونَ مِنَ الْفَٰلِحِينَ ﴿۳۷﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا

پس امید ہے کہ جو فلاح پائے والوں سے اور پروردگار تیرا پیدا کرتا ہے جو کچھ کہ

يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهِ وَتَعَالَىٰ

چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے نہیں ہے واسطے انکے اختیار پاکی ہے اللہ کو اور بہت بلند ہے

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۳۸﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا

اپنی چیز سے کہ شریک لاتے ہیں اور پروردگار تیرا جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں سینے اُن کے اور جو کچھ کہ

يُعْلِنُونَ ﴿۳۹﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْحَمْدُ فِي

ظاہر کرتے ہیں اور وہی ہے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ واسطے اسی کے ہے سب تعریف

الْأُولَىٰ وَالْآخِرَةِ ۚ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۴۰﴾

دنیا کے اور آخرت کے اور واسطے اسی کے ہے حکم اور طرف اسی کے پھیرے جاؤ گے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا إِلَىٰ

کہہ کیا دیکھا تم نے اگر کر دیوے اللہ اُوپر تمہارے رات کو ہمیشہ

يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِضِيَاءٍ ۖ أَفَلَا

روز قیامت کون ہے معبود سوائے خدا کے کہ لے آوے تمہارے پاس روشنی کیا پس نہیں

تَسْعَوْنَ ﴿۴۱﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ

سننے تم کہہ کیا دیکھا تم نے اگر کر دیوے اللہ اُوپر تمہارے دن

سَرْمَدًا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ

ہمیشہ دن قیامت تک کون ہے معبود سوائے خدا کے کہ لے آوے تمہارے پاس

بَيَٰلِيلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْ رَحْمَتِهِ

رات کو کہ آرام پکڑو بیچ اس کے کیا پس نہیں دیکھتے اور مہربانی اپنی سے

جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا

کیا واسطے تمہارے رات اور دن کو تو کہ آرام پکڑو بیچ اس کے اور تو کہ چاہو

مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿۴۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ

فضل اس کے سے اور تو کہ تم شکر کرو اور جس دن پکارے گا ان کو پس کہے گا

فل یعنی جواب نہ آویگا  
کسی کو۔ ۱۲۔ منہ

أَيُّ شُرَكَاءِ الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ۝ وَنَزَعْنَا مِنْ

کماں میں شریک میرے جو کہ تھے تم دعوے کرتے اور پہنچ بیویں گے ہم

كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعِلْوا أَنْ

ہر امت میں سے گواہ پس کہیں گے ہم کہ لاؤ تم دلیل اپنی پس جان بیویں گے کہ تحقیق

الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝ إِنَّ

حق واسطے اللہ کے ہے اور کھویا جاوے گا ان سے جو کچھ تھے باندھ لیتے ت تحقیق

قَارُونَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى قَبْلَى وَاتَيْنَاهُ

قارون تھا قوم موسیٰ کی اوپر ان کے اور دیا تھا ہم نے اسکو

مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنْ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزُوا بِالْعُصْبَةِ أُولَى

خزانوں سے اس قدر کہ کنجیاں اس کی بھاری ہوتی تھیں ایک جماعت

الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

قوت والی پر جوت کہ کہا واسطے اسکے قوم اسکی نے مت خوش ہو تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا

الْفَرِحِينَ ۝ وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا

بہت خوش ہونیواوں کوٹ اور طلب کہ بیچ اپہیز کہ کے دیا ہے تجھ کو اللہ نے گھر آخرت کا اور مت

تَتَسَنَّسْ تَصِيبُكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ

بھول حصہ اپنا دنیا سے اور احسان کر طرف خلق کی جیسا کہ احسان کیا اللہ نے

إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

طرف تیری اور مت چاہ فساد بیچ زمین کے تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا

الْمُفْسِدِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۝

فساد کرنے والوں کو ٹا کہا سولے اسکے نہیں کہ میں دیا گیا ہوں مال بسبب علم کے کہ میرے پاس ہے

أَوَلَمْ يَعْلَم أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ

کیا نہ جانا اس نے یہ کہ اللہ نے تحقیق ہلاک کئے ہیں پہلے اس سے قرون میں سے

مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَآكْثَرُ جَمْعًا وَلَا يُسْئَلُ عَنْ

جو وہ بہت زور آور تھے اس سے قوت میں اور بہت جماعت والے تھے اور نہیں پوچھے جاتے

ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ۝ وَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ

گناہوں انہوں سے گنہگار ت پس نکلا اوپر قوم اپنی کے بیچ آرائش اپنی کے

ط احوال بنانے والا  
پیغمبر یا ان کے نائب  
یا جو نیک نیت تھے۔

۱۲- منہ

ط قارون حضرت موسیٰ

کے جد کی اولاد میں

تھا فرعون کے

سرکار میں پیش

ہو گیا تھا۔ بنی

اسرائیل پر کار بیگار

پہی پہنچا اور مزدوری

اسی کے ہاتھ سے ملتی

اس کا میں مال بہت

کمایا جب بنی اسرائیل

حکم میں آئے حضرت

موسیٰ کے اور فرعون غرق

ہوا اس کی دفتری موت

ہوئی اور سرداری نہ رہی

دل میں صدر رکھتا ہوتا

سے منافق جو رہا پیچھے

عیب دیتا اور تمہیں

لگانا ایک روز رو برو

ایک عورت کو سکھا کر

لابیا تمہمت کی بات اس

عورت نے خدا سے ڈر

کر سچ کہہ دیا کہ اس نے

مجھ کو سکھایا تھا تب

حضرت موسیٰ کی ہر دعا

سے زمین میں غرق ہوا

اور اس کا گھر اور خزانہ

بھی غرق ہوا۔ ۱۲- منہ

ط خرابی نہ ڈال اپنی حضرت

موسیٰ کی صند نہ کر اور اپنا

حصہ نہ بھول دنیا سے یعنی

حصے موافق کھا پس اور

زیادہ مال سے آخرت

کہا۔ ۱۲- منہ

ط یعنی گناہگار کی سمجھ

درست ہوتا گناہ کیوں

کرے جب سمجھ اٹھی پڑے تو

الزام دینے کا کیا فائدہ کہ

یہ گناہ کیوں کرتا ہے

اس کی برائی نہیں سمجھتا

۱۲- منہ

قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بَلِيتَ لَنَا مِثْلَ

کہا ان لوگوں نے جو چاہتے تھے زندگانی دنیا کی اے کاش کہ ہو واسطے ہمارے

مَا أَوْفَىٰ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ ﴿٩﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

جیسا دیا گیا ہے قارون تحقیق وہ بڑے نصیب والا ہے اور کہا ان لوگوں نے

أَوْتُوا الْعِلْمَ وَبِكُمْ ثَوَابُ اللَّهِ خَيْرٌ لِّمَنْ أَمَنَ وَعَمِلَ

کہ دیئے گئے تھے علم دے تم کو ثواب خدا کا بہتر ہے واسطے اس شخص کے کہ ایمان لائے اور کام

صَالِحًا وَلَا يُلْقِيهَا إِلَّا الصَّابِرُونَ ﴿١٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهِ وَبَدَارِهِ

کرتا ہے اچھے اور نہیں سکھائی جاتی یہ بات مگر صبر کرنے والوں کو دل پس دھسا دیا ہم نے اسکو اور اسے کو

الْأَرْضَ فَمَا كَانَ لَهُ مِنْ فِئَةٍ يَنْصُرُوهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ قِ

زمین میں پس نہ ہوئی واسطے اسکے کوئی جماعت کہ مددگار ہو دے اسکی سوائے خدا کے

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُتَنَصِّرِينَ ﴿١١﴾ وَأَصْبَحَ الَّذِينَ تَمَتَّوْا مَكَانَهُ

اور نہیں ہوا بدلہ لینے والوں سے اور صبح اٹھے وہ لوگ کہ آرزو کرتے تھے تمہارے اسکے

يَا لَأَمْسٍ يَقُولُونَ وَيُكَانِ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

کی کل کو کہتے تھے تعجب ہے کہ اللہ گھول دیتا ہے رزق جسے چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْ لَا أَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ

بندوں اپنے سے اور تنگ کرتا ہے اگر نہ ہوتا یہ کہ احسان کیا اللہ نے اوپر ہمارے دھسا دیتا ہم کو بھی

بِنَا وَيُكَانَهُ لَا يَفْلَحُ الْكَافِرُونَ ﴿١٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ

تعجب ہے کہ ہرگز نہیں فلاح پاتے کافر یہ کھڑا پھلکا

نَجْعُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فُسَادًا

کرتے ہیں ہم اُسکو واسطے ان لوگوں کو کہ نہیں چاہتے بلندی بیچ زمین کے اور نہ فساد

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ

اور آخرت واسطے پرہیزگاروں کے ہے مگر جو کوئی آوے ساتھ نیکی کے پس واسطے اسکے بہتر ہے

مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا

اس سے اور جو کوئی آوے ساتھ برائی کے پس نہ جزا دیئے جاوے وہ لوگ کہ کہیں ہیں

السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّ الَّذِي قَرَضَ

انہوں نے برائیاں مگر جو کچھ کہتے کرتے تھے متحقق جس شخص نے کہ مقرر کیا ہے

دل یعنی دنیا سے آخرت کو بہتر وہی جانتے ہیں جس سے محنت سہی جاتی ہے اور بے صبر ہوگے حصص کے بارے دنیا کی آرزو پر کرتے ہیں نادان آدمی دنیا دار کی آسودگی کو چاہتا ہے اسکی بڑی قسمت ہے اس کی فکر کو اور آخر کی ذلت کو اور سوچائے خوشامد کرنے کو نہیں دیکھتا وہ یہ نہیں دیکھتا کہ دنیا میں آرام ہے تو دوس ہیں پس اور نے کے بعد چاہئے ہیں ہزاروں دین ۱۲- منہ ۲

دل یعنی نادانوں کی دولت کو نادانوں نے کہا اس کی بڑی قسمت ہے یہ نہیں آخرت کا ملنا بڑی قسمت ہے سو وہ ان کو ہے جو ذمہ کا عروج نہیں جانتے ۱۲- منہ ۲

فانیکلی پر وعدہ دیا نیکی کا وہ ملتا ہے مقرر اور برائی کا وعدہ نہیں فرمایا کہ شاہد معاف ہو مگر یہ فرمایا کہ اپنے کیے سے زیادہ سزا نہیں ملتی ۱۲- منہ ۲

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدُكَ إِلَى مَعَادٍ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ مَنْ

اور تیرے حکم قرآن کا البتہ پھیرے جانے والا ہے تجھ کو طرف جگہ پھرنے کی کہ رب میرا خوب جانتا ہے اس شخص کو

جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَمَا كُنْتَ

کہ آیا ہے ساتھ ہدایت کے اور اس شخص کو کہ وہ بیچ گمراہی ظاہر کے ہے بل اور نہ تھا تو

تَرْجُوَ أَنْ يُلْقَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ إِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ فَلَا

امیدوار اس بات کا کہ آداری جاوے طرف تیری کتاب مگر رحمت پروردگار تیرے کی طرف سے پس مت

تَكُونَنَّ ظَهِيرًا لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ

جو پیشینہان واسطے کافروں کے بل اور نہ باز رکھیں تجھ کو نشانہوں

اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أُنزِلَتْ إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ وَلَا

اللہ کی سے پیچھے اسکے کہ آداری گئیں طرف تیری اور پکار طرف پروردگار اپنے کی اور مت

تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا

ہو شریک لایہوالوں سے بل اور مت پکار ساتھ اللہ کے معبود

أَخْرَمَ إِلَّا إِلَهَ إِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۝

اور کو نہیں کوئی معبود مگر وہ ہر چیز ہلاک ہونا ہے مگر ذات اس کی

لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝

واسطے اسکے ہے حکم اور طرف اسی کی پیرے جاؤ گے بل

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ ثَلَاثُونَ آيَاتٍ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ عنکبوت ثلاثین آیتیں بسم اللہ الرحمن الرحیم شروع کیا جوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے

الَّذِينَ أَحْسَبَ النَّاسُ أَنْ يُتْرَكُوا أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا

کیا گمان کیا ہے لوگوں نے یہ کہ چھوڑے جاویں اتنے ہی پرکھنت کہ یہوں کو ایمان لائیں

وَهُمْ لَا يُفْتَنُونَ ۝ وَقَدْ فُتِنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور وہ نہ آزمائے جائیں اور البتہ تحقیق آزمایا تھا ہم نے ان لوگوں کو کہ پہلے ان سے تھے

فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلْيَعْلَمَنَّ الْكَذَّابِينَ ۝

پس البتہ ظاہر کر دے گا اللہ ان لوگوں کو کہ سچ بولے ہیں اور البتہ ظاہر کر دے گا جھوٹوں کو

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ أَنْ يَسْفُتُوا سَاءَ

کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ کرتے ہیں برائیاں یہ کہ چڑھ جاویں ہم سے بُرا ہے

بل پھراوے گا پہلی جگہ  
یہ آیت اتنی بھرت  
کے وقت یہ تسلی فرمائی  
کہ پھر مکہ میں آؤ گے  
سو خوب طرح آنے پورے  
غالب ہو کر ۱۲ منہ  
بل یعنی اپنی قوم کو اپنا  
نہ سمجھتا ہوں نے تجھ  
سے یہ ہدی کی اب جو  
تیرا ساتھ دے وہی اپنا

۱۲ منہ  
بل یعنی اپنی قوم  
کی خاطر نہ کر دین  
کے کا میں اور  
آپ کو ان میں  
نہ گن گو کہ اپنے  
قرابتی ہوں ۱۲ منہ

۱۲ منہ  
بل اس سے معلوم ہوا  
کہ ہر چیز فنا ہوتی ہے  
کبھی ہو مگر اس کام نہ  
یعنی وہ آپ ۱۲ منہ

مَا يَحْكُمُونَ ۝ مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنْ أَجَلَ

وہ جو حکم کرتے ہیں اُس جو کوئی اُمید رکھتا ہے ملاقات خدا کی پس تحقیق وعدہ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ

اللہ کا البتہ ایسا ہے اور وہ ہے سنے والا جاننے والا اور جو کوئی محنت کرنا ہے خدا کے کام میں پس سوائے اسکے نہیں

لِنَفْسِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا

محنت کرتا ہے واسطے جان اپنی کے تحقیق اللہ البتہ بے پرواہ ہے عالموں سے اور جو لوگ کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

اور کام کیے اچھے البتہ دُور کریں گے ہم اُن سے برائیاں ان کی اور البتہ بدلہ دیں گے ہم اُن کو

أَحْسَنَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ وَوَضِعْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝

بہتر اس چیز کا کہ تھے وہ کرتے اُس اور حکم کیا ہم نے انسان کو ساتھ ماں باپ کے

حُسْنًا ۚ وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ

بھلائی کرنا اور اگر جھگڑا کریں تجھ سے دونوں یہ کہ شریک لاوے تو ساتھ میرے اچیز کو کہ نہیں واسطے تیرے

بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَأُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ

ساتھ اسکے علم پس مت کہان ان دونوں کا طرف میری ہے پھر آتا تمہارا پس خبر دوں گا میں تم کو ساتھ پہنچنے کے کہ تھے تم

تَعْمَلُونَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ

کرتے اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے البتہ داخل کریں گے ہم انکو

فِي الصَّالِحِينَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ فَإِذَا

بیچ صالحوں کے اُس اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ کہتا ہے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے پس جب

أُودِيَ فِي اللَّهِ جَعَلَ فِتْنَةً لِلنَّاسِ كَعَذَابِ اللَّهِ وَلَئِنْ

ایذا دیا جاتا ہے بیچ راہ خدا کے کرتا ہے ایذا لوگوں کی کہ مانند عذاب خدا کے اور اگر

جَاءَ نَصْرٌ مِّن رَّبِّكَ لَيَقُولُنَّ إِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۚ أَوْ لَيَكُنَّ

آوے مدد پروردگار تیرے کی طرف سے البتہ کہیں گے تحقیق تھے ہم ساتھ تمہارے کیا نہیں

اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۝ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ

خدا خوب جاننے والا اچیز کو کہ بیچ سینوں عالموں کے ہے اور البتہ ظاہر کر دے گا اللہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور البتہ ظاہر کر دے گا منافقوں کو اور کہا اُن لوگوں نے جو کافر ہوئے ہیں

اُس پہلے دو آیتیں کہیں  
مسلمانوں کو جو گرفتار  
تھے کافروں کی ایذا میں  
اور یہ آیت کافروں کو  
جو نشانے تھے مسلمانوں  
کو۔ ۱۲۔ منہ

اُس یعنی ایمان کی برکت  
سے نیکیاں ملیں گی اور  
برائیاں معاف ہوگی۔  
۱۲۔ منہ

اُس دنیا میں ماں باپ  
سے زیادہ حق کسی کا  
نہیں پر اللہ کا حق ان  
سے زیادہ ان کی خاطر  
دین نہ چھوڑے۔  
۱۲۔ منہ

لَئِنْ آمَنُوا اتَّبِعُوا سَبِيلَنَا وَلَنَحْمِلُ خَطِيئَتَكُمْ وَمَا هُمْ

واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے پیروی کرو راہ ہماری کی اور چاہیے کہ اٹھالیوں ہم گناہ تمہارے اور نہیں وہ

بِحَمِيلَيْنِ مِنْ خَطِيئَتِهِمْ مِنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۷﴾ وَ

اٹھائے والے گناہ ان کے سے کچھ تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں اور

لَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَنْتَ لَا مَعَاثِقَ لَهُمْ وَلَيَسْأَلُنَّ

البتہ اٹھا دینگے بوجھ اپنے اور بوجھ ساتھ بوجھوں اپنے کے اور البتہ پوچھے جاویں گے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا

دن قیامت کے اس چیز سے کہ تجھے مانہہ لیتے ت اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو

إِلَى قَوْمِهِ فُلَيْتَ فِيهِمْ أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ

طرف قوم اس کی کے پس رہا بیچ اٹھنے ہزار برس مگر بیچاس

عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ ﴿۱۹﴾ فَأَنْجَيْنَاهُ

برس پس پکڑا ان کو طوفان نے اور وہ ظالم تھے ت پس نجات دی ہم نے اسکو

وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿۲۰﴾ وَإِبْرَاهِيمَ

اور کشتی والوں کو اور کیا ہم نے اسکو نشانی واسطے عالموں کے ت اور بھیجا ہم نے ابراہیم کو

إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ

جسوقت کہ اس نے واسطے قوم اپنی کے کہ عبادت کرو اللہ کو اور ڈرو اس سے یہ بہتر ہے واسطے تمہارے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۱﴾ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا

اگر ہو تم جانتے سوائے اس کے نہیں کہ عبادت کرتے ہو سوائے اللہ کے بتوں کو

وَتَخْلُقُونَ أَفْكَارًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور بنا لیتے ہو جھوٹ تحقیق جن کو عبادت کرتے ہو تم سوائے خدا کے

لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَ

نہیں مالک واسطے تمہارے رزق کے پس ڈھونڈو نزدیک خدا کے رزق اور

اعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾ وَإِنْ تُكَذِّبُوا

عبادت کرو اسکو اور شکر کرو اس کا طرف اس کی پھرے جاؤ گے اور اگر جھٹلاؤ تم

فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ

پس تحقیق جھٹلایا تھا امتوں نے پہلے تم سے اور نہیں اوپر پیغمبر کے مگر پہنچا دینا

ت کوئی چاہے کہ وفات کر کر کسی کے گناہ اپنے اوپر لے لیوے یہ ہونا نہیں مگر جس کو گمراہ کیا اور اس کے برکات سے اس گناہ کیا وہ گناہ اس پر بھی اور اس پر بھی۔ ۱۲۔ مندرجہ

ت کہتے ہیں طوفان سے پہلے اتارے اور پیچھے بھی ایک مدت رہے ساری عمر ہوئی چودہ سو برس۔ ۱۳۔ مندرجہ ت جس وقت یہ سورت نزی ہے حضرت کے یا بہت سے کافروں کی ایذا سے جہاز پر بیٹھ کر حبشہ کے ملک گئے تھے جب حضرت مدینہ کو ہجرت کر آئے تب وہ بھی سلاطین سے آئے۔ قائمہ، اور جہاز نشان رکھا لوگوں کو یعنی دنیا میں ناؤ سے بڑے کام چلتے ہیں اور قدرتیں اللہ کی نظر آتی ہیں۔ ۱۴۔ مندرجہ

الْمُبِينُ ۱۸) أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ ثُمَّ

ظاہر ۱۸ کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کیونکر پہلی بار کرتا ہے اللہ پیدائش کو پھر

يُعِيدُهُ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۱۹) قُلْ سِيرُوا فِي

دوبارہ کرکھا اسکو تحقیق یہ اویسر اللہ کے آسان ہے ۱۹ قُل سیر کرو

الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ

زمین کے پس دیکھو کہ کیونکر شروع کیا ہے اللہ نے پیدائش کو پھر اللہ ہی پیدا کرے گا

الْبَشَاةَ الْآخِرَةَ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۲۰) يُعَذِّبُ

پیدائش پھیل کو تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے عذاب کرتا ہے

مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَشَاءُ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ۲۱) وَمَا

جس کو چاہے اور بخشتا ہے جس کو چاہے اور طرف اسی کے پھرے جاؤ گے اور نہیں

أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ

تم عاجز کرنے والے ۲۱ زمین کے اور نہ ۲۱ آسمان کے اور نہیں واسطے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ دَلِيلٍ وَلَا نَصِيرٌ ۲۲) وَالَّذِينَ كَفَرُوا

تمہارے سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا اور جو لوگ کہ کافر ہوئے

يَا بَيْتَ اللَّهِ وَلِقَاءِ أُولَئِكَ يَبِيسُ ۲۳) مِنْ رَحْمَتِي وَ

ساتھ نشانیوں اللہ کے اور ملاقات اسکی کے یہ لوگ نا امید ہوئے رحمت میری سے اور

أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۴) فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ

یہ لوگ واسطے انکے ہے عذاب درد دینے والا پس نہ تھا جواب قوم اس کی کا

إِلَّا أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنْ

مگر یہ کہ کہتے تھے مار ڈالو اس کو یا جلا دو اس کو پس نجات دی اسکو اللہ نے

النَّارِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۲۵) وَقَالَ

آگ سے تحقیق ۲۵ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں ۲۵ اور کہا ابراہیم نے

إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةَ بَيْنِكُمْ

سوائے اس کے نہیں کہ پکڑا ہے تم نے سوائے خدا کے بتوں کو دوستی سے درمیان اپنے

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمُ

۲۵ زندگانی دنیا کے پھر دن قیامت کے کافر ہو جاؤ گے بعض تمہارے

۱۸ رزق جو فرمایا اکثر  
۱۹ خلق روزی کے پیچھے  
۲۰ ایمان دیتے ہیں سو جان  
۲۱ رکھو کہ اللہ کے سوا  
۲۲ روزی کوئی نہیں دیتا  
۲۳ ہے اپنی خوشی کے  
۲۴ موافق ۱۲۔ منہ  
۲۵ ملا یعنی شروع تو کیجئے  
۲۶ جو دہرانا اسی سے مجھ  
۲۷ ۲۔ ۱۲۔ منہ  
۲۸ ۱۴۔ ابراہیم کا کلام چلا  
۲۹ تھا اسی کے موافق اللہ  
۳۰ تعالے نے بیچ میں کئی  
۳۱ باتیں فرمائیں پھر اس قوم  
۳۲ کا جواب ذکر کیا نہ جملے  
۳۳ میں پتے یہ کہ معلوم ہوا  
۳۴ ہر چیز کی تاثیر اس کے  
۳۵ حکم سے ہے جب حکم نہ  
۳۶ ہو تو آگ سی چیز نہ جلا  
۳۷ سکے ۱۲۔ منہ



يَبْعُضُ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ز وَمَا أُولَٰكُمْ النَّارُ وَمَا

بعضوں سے اور لعنت کریں گے بعضے تمہارے بعضوں کو اور جگہ رہنے تمہارے کی آگ ہے اور

لَكُمْ مِّنْ ثَمَرَيْنِ ۖ قَامِنَ لَهُ لُوطٌ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ

نہیں واسطے تمہارے کوئی مدوگار مل پس ایمان لایا واسطے اُسکے لوط اور کہا ابراہیم نے تحقیق میں وطن چھوڑنیوالا

إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَهَبْنَا لَهُ

جوں طرف رب اپنے کی تحقیق وہی ہے غالب حکمت والا مل اور دیا ہم نے اس کو

إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ

اسحق اور یعقوب اور کی ہم نے بیج اولاد اس کی کے پیغمبری

وَالْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ

اور کتاب اور دیا ہم نے اسکو ثواب اسکا بیج دنیا کے اور تحقیق وہ بیج آخرت کے

لَمِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ

البتہ صالحوں سے ہے مل اور بھیجا ہم نے لوط کو جو نفرت کہا اس نے واسطے قوم اپنی کے تحقیق تم

لِتَأْتُونَنَا فَمُحِشَةً مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ

کیا کرتے ہو بے حیائی نہیں پہلے کیا تم سے اس کو کسی نے

الْعَالَمِينَ ۖ أَيْتَكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ

عالموں میں سے کیا تم تحقیق آتے ہو مردوں کے پاس اور کاٹتے ہو

السَّبِيلَ ۖ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيَكُمُ الْمُنْكَرَ مَقْمًا كَانَ

راہ اور کرتے ہو بیج مجلس اپنی کے بے حیائی پس نہ تھا

جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا اتُّنَابِ عَذَابِ اللَّهِ إِنْ

جواب قوم اسکی کا مگر یہ کہ کہتے تھے لے آہارے پاس عذاب اللہ کا اگر

كُنْتُ مِنَ الصَّادِقِينَ ۖ قَالَ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ

ہے تو سچوں سے کہا لوط نے اے رب میرے مدد سے مجھ کو اُوپر قوم

الْمُفْسِدِينَ ۖ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ

مفسدوں کے مل اور جب آئے بھیجے ہوئے ہمارے ابراہیم کے پاس ساتھ بشارت کے

قَالُوا إِنَّا مُهْلِكُوا أَهْلَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ إِنْ أَهْلُهَا كَانُوا

کہا انہوں نے تحقیق ہم ہلاک کرنے والے ہیں اہل اس بستی کے کو تحقیق رہنے والے اس کے ہیں

مل یعنی وہ شیطان جن کے نام کے تھان ہیں اللہ کے روئے منکروں کے کہ ہم نے نہیں کہا کہ ہم کو پوجتے ہوئے والے ان کو بھٹکار دیں گے کہ ہماری نذر و نیاز لے کر وقت پر پھر گئے۔ ۱۲۔ منہ

مل حضرت لوط بھتیجے تھے حضرت ابراہیم کے اس قوم میں کسی نے نہ مانا ان کے سوا ان کا وطن شہر بابل پھر بکلی خدا کے توکل پر اللہ نے ملک شام میں بیجا کر بیا۔ ۱۲۔ منہ

مل دنیا میں حق تعالیٰ نے مال اور اولاد اور عزت اور ہمیشہ کا نام نیک دیا اور ملک شام ہمیشہ کو ان کی اولاد کو دیا۔ ۱۲۔ منہ

مل راہ مارنا بھی ان میں دستور تھا۔ یا آسمان بدکاری سے مسافروں کی راہ مارتے تھے کہ کہا طرف ہو کر نہ نکلیں اور مجلس میں بڑے کام شاید بھی بدکاری کو گل میں کرتے ہوں گے۔

اس بات کی شرم بھی نہ رہی تھی یا کچھ اور غلطی اور چھپتے کرتے ہوں گے۔ ۱۲۔ منہ

ظَلَمِينَ ۳۱ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ

ظالم کہہ کر تحقیق پہنچ اس کے لوط ہے کہ انہوں نے ہم کو بتاتے ہیں اس شخص کو

فِيهَا لَنَنْجِيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ ۖ كَانَتْ مِنَ

کہ پہنچ اس کے ہے البتہ نجات دینگے ہم اسکو اور اہل اس کے کو مگر جوڑو اس کی کہ ہے پہنچے

الْغَابِرِينَ ۳۲ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِئَیْ بِهِمْ

رہنے والوں سے اور جب ہوا یہ کہ آئے بھیجے ہوئے ہمارے لوط کے پاس ناخوش ہوا ساتھ ان کے

وَصَاقِي يَهُمُ ذُرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا

اور تنگ ہوا ساتھ ان کے دل میں اور کہا انہوں نے مت ڈر اور مت غم کھا تحقیق ہم

مُنَجِّوْكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ۳۳

نجات دینے والے ہیں تجھ کو اور اہل تیرے کو مگر عورت تیری کو کہ ہے پہنچے رہنے والوں سے دل

إِنَّا نُنْزِلُوكَ عَلَىٰ أَهْلِ هَذِهِ الْقَرْيَةِ رَجُلًا مِّنَ السَّمَاءِ

تحقیق ہم اتارنے والے ہیں اوپر رہنے والوں اس بستی کے عذاب آسمان سے

بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۳۴ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً

بسیب اس کے کہتے فسق کرتے اور البتہ تحقیق چھوڑا ہم نے اس میں سے نشانی ظاہر

لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۳۵ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۖ

واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں دل اور طرف نہیں کی بھائی ان کے شعیب کو

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا

پس کہا لئے قوم میری عبادت کرو اللہ کو اور اُمیدوار رہو دن کھیلے کے اور مت

تَعْتَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۳۶ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ

بھڑو پہنچ زمین کے فساد کرتے دل پس جھٹلایا اس کو پس پھڑا ان کو

الرَّجْفَةُ ۖ فَاصْبِرُوا فِي دَارِهِمْ جُثِيئِينَ ۳۷ وَعَادًا وَ

زلزلے نے پس صبح اُٹھے پہنچ گھروں اپنے کے زانو پر گرے ہوئے اور ہلاک کیا عاد کو اور

ثَمُودًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسْكِنِهِمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ

نمود کو اور تحقیق ظاہر ہیں واسطے تمہارے گھر ان کے اور زینت دی تھی واسطے ان کے

الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ فَمَدَّ لَهُمُ مِنَ السَّبِيلِ ۖ وَكَانُوا

شیطان نے غلوں ان کے کو پس بند کیا ان کو راہ سے اور تھے

دل بیخفا ہوئے اس سے کہ ان مہمانوں کو کس طرح بچاؤں گا، اپنی قوم کی بدی سے۔ ۱۲۔ منہ  
دل یعنی وہ شہر اٹھے راہ پر نظر آتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ  
دل ان میں عادت تھی دغا بازی کی دین لیں میں مگر شاید راہ بھی لوٹتے تھے۔ ۱۲۔ منہ

مُسْتَبْصِرِينَ ۳۸ وَقَارُونَ ۳۹ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۴۰ وَلَقَدْ

سب کچھ دیکھنے والے تھے اور ہلاک کیا تارون کو اور فرعون کو اور ہامان کو اور العنکبوت تحقیق

جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِآلِهَتِهِمْ فَاتَّخَذُوا آلِهَتَهُمُ اثْنًا عَشَرَ نَبِيطًا ۴۱

آیا ان کے پاس موسیٰ کے ساتھ دلیلوں ظاہر کئے پس تکبر کیا انہوں نے بیچ زمین کے

وَمَا كَانُوا لِيُتَّقِيَكَ ۴۲ فَكَلَّا آخِذْنَا بِدَانِيَةٍ ۴۳ فَمِنْهُمْ مَّنْ

اور نہیں تھے ہم سے آگے نکل جانوالے پس ہر ایک کو پکڑا ہم نے ساتھ گناہوں اسکے کے پس بعض انہیں سے وہ شخص ہے

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۴۴ وَمِنْهُمْ مَّنْ آخَذَتْهُ الصَّبِيحَةُ ۴۵

کہ بھیجا ہم نے اوپر اس کے مینہ پتھروں کا اور بعض انہیں سے وہ ہے کہ پکڑا اس کو آواز سخت نے

وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ۴۶ وَمِنْهُمْ مَّنْ أَغْرَقْنَا ۴۷

اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ دھسا دیا ہم نے اس کو زمین میں اور بعض ان میں سے وہ ہے کہ ڈوب دیا ہم نے اس کو

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ

اور نہ تھا اللہ کہ ظلم کرے ان کو و لیکن تھے جانوں اپنی کو

يُظْلِمُونَ ۴۸ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

ظلم کرتے مثال ان لوگوں کی کہ پڑھتے ہیں سوائے اللہ کے

أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعُنْكَبُوتِ ۴۹ اتَّخَذَتْ بَيْتًا وَإِنَّ

دوست مانند مکوی کی ہے کہ بناتی ہے گھر اور تحقیق

أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبِيتُ الْعُنْكَبُوتِ كَوَّانُوا يَعْلَمُونَ ۵۰

بہت سست گھروں میں البتہ گھر مکوی کا ہے کاش کہ ہوتے جانتے تھے

إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ وَهُوَ

تحقیق اللہ جانتا ہے جو کچھ کہ پکارتے ہیں سوائے خدا کے کسی چیز سے اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۵۱ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ

ہے غالب ہر حکمت کے اور یہ مثالیں ہیں کہ بیان کرتے ہیں ہم انکو واسطے لوگوں کے

وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ ۵۲ خَلَقَ اللَّهُ السَّمُوتِ

اور نہیں سمجھتے ان کو مگر علم والے پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں کو

وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمُؤْمِنِينَ ۵۳

اور زمین کو ساتھ حق کے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانی ہے واسطے ایمان والوں کے

ت یعنی دنیا کے کام میں  
ہو شیار تھے اور اپنے  
تزوید عظیم تھے پر  
شیطان کے ہلکائے  
سے نہ بچ سکے ۱۲ مندرجہ  
ت یعنی گھر اس واسطے  
کہ جان مال کا بچاؤ ہو  
نہ مگر کا جالا کر دامن  
کے جھکے سے ٹوٹ پڑے  
ویسا ہی ہے جو اللہ کے  
سو کسی کو اپنا بچاؤ  
سمجھے ۱۲ مندرجہ

ت یعنی کبھی سننے والا  
تعجب کرے کہ سب کو  
ایک لکڑی لٹک دیا۔  
بعض خلق بت پوجتے  
ہیں بسنے آگ پانی کو  
بعض اولیاء انبیاء کو یا  
فرشتوں کو سوا اللہ کے  
فرما دیا کہ اللہ کو سب  
معلوم ہیں اگر کوئی کچھ  
کر سکتا تو اللہ سب کو  
ایک قلم موقوف نہ کرتا  
اور اللہ کو کسی کی  
رفاقت نہیں  
چاہیے زبردست  
ہے اور مشورہ  
نہیں چاہیے حکمت ہر حال  
کو ہیں ۱۲ مندرجہ

ت یعنی اس کام  
میں کوئی شامل نہ  
تھا تو تھوڑے کاموں  
میں شریک ہونے کی  
کیا احتیاج۔  
۱۲ مندرجہ

۲  
۱۶

أَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ

پڑھ جو کچھ وحی کی جاتی ہے طرف تیری کتاب سے اور برپا رکھ نماز کو تحقیق

الصَّلَاةَ تَتْلَىٰ عَنِ الْفُحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۚ

نماز منع کرتی ہے بے حیائی سے اور نامعقول سے اور البتہ یاد اللہ کی بہت بڑی ہے

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ۝ وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا

اور اللہ جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم فلا اور مت جھگڑو اہل کتاب سے مگر

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا

اس طرح سے کہ وہ بہت اچھی ہے مگر جو لوگ کہ ظلم کریں ان میں سے اور کہو ایمان لائے ہم

بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَهُنَا وَإِلَهُكُمْ وَاحِدٌ

ساتھ اس چیز کے کہ اناری گئی ہے طرف ہماری اور اناری گئی ہے طرف تمہاری اور معبود ہمارا اور معبود تمہارا ایک ہے

وَنُحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ وَكَذَلِكَ أُنْزِلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۚ

اور ہم واسطے اس کے پہنچا دیں فلا اور اسی طرح اناری ہم نے طرف تیری کتاب

فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمِنْ هَؤُلَاءِ

ہیں جو لوگ کہ دی ہم نے ان کو کتاب ایمان لائے ہیں ساتھ اس کے اور ان کے والوں میں سے بعض وہ

مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ۝ وَمَا

بھٹس ہے کہ ایمان لانا ہے ساتھ اس کے اور نہیں انکار کرتے ساتھ نشانوں ہماری کے مگر کافر فلا اور نہیں تھا

كُنْتَ تَشَاءُ مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخْطئه بَيِّنَاتِكَ

تو پڑھتا پہلے اس سے کچھ لکھا ہوا اور نہ لکھتا تھا لو اسکو دیتے لکھتا ہے سے

إِذَا لَزَبْتَ الْبُطْلُونَ ۝ بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ

اس وقت البتہ دھوکا کرتے جھوٹے فلا بلکہ وہ آیتیں ہیں روشن پہنچ سہیلوں

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ۝

ان لوگوں کے کہ دیے گئے ہیں علم اور نہیں جھگڑا کرتے ساتھ آیتوں ہماری کے مگر ظالم فلا

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ

اور کہا انہوں نے کیوں نہیں اناری گئیں اوپر اس کے نشانیاں رب اس کے سے کہہ سولے اس کے نہیں کہ نشانیاں

عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا

مزدبک اللہ کے ہیں اور سولے اس کے نہیں کہ میں ڈرانے والا ہوں ظاہر کیا نہیں کفایت کیا ان کو یہ کہ

۲۸۳

لکھ اتنے تو رنگہ سے

بچے امید ہے کہ آگے بھی

پتھر ہے اور اللہ کی یاد

کو اس سے زیادہ اثر ہے

یعنی گناہ سے بچے اور اعلیٰ

درجوں پڑھے ۱۲۔ منہ

فلا یعنی مشرکوں کا دین

پڑے غلط ہے اور کتاب

والوں کا دین اصل میں

سچ تھا تو ان سے انکی

طرح نہ جھگڑو کہ پڑے

ان کی بات کا ٹوڑی سے

بات واجبی سمجھاؤ مگر

ان میں جو ہے انصافی پر

آوے اس کو سزا دی

ہے ۱۲۔ منہ

فلا ان لوگوں میں یعنی

مشرکوں میں اور جن

کتاب والوں نے اپنی

کتاب ٹھیک سمجھی وہ

اس کو بھی مانیں گے

۱۲۔ منہ

فلا یعنی جگہ تھی شبے

کی کہ اگلی کتاب پڑھ

کہ یہ باتیں معلوم کیں،

حضرت تو کبھی اسناد

پاس نہ بیٹھے نہ لکھ میں

قدم پڑا ۱۲۔ منہ

فلا یعنی پیغمبر نے کسی

نہیں لکھی نہیں پڑھا بلکہ

یہ وحی جو اس پر آتی ہویش

کو بن لکھ جاری رہے

گی سینہ بسینہ اور کتابیں

حفظ نہ جو فی قصیں،

یہ کتاب حفظ ہی سے

باقی ہے لکھنا افزود

ہے ۱۲۔ منہ

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُفْلِحُ عَلَيْهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اناری ہم نے اور تیرے کتاب پڑھی جاتی ہے اوپر اُنکے تحقیق سے اس کے

لَرْحَمَةٍ وَّذِكْرًا لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰی بِاللّٰهِ

البتہ رحمت ہے اور نصیحت واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں کہہ کہ کفایت ہے اللہ

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا يَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

درمیان میرے اور درمیان تمہارے گواہ جانتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ساتھ جھوٹ کے اور کفر کیا ساتھ اللہ کے یہ لوگ وہی ہیں

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَاَنْتَ لَا اَجَلَ

لوطا پالنے والے ت اور جلدی کرتے ہیں تجھ سے ساتھ عذاب کے اور اگر نہ ہوتا ایک

مَسْمٰی لَجَآءَهُمُ الْعَذَابُ وَاَلْبَآئِبُهُمْ بَعْتُهُ وَهُمْ لَا

وقت مقرر البتہ آتا ان کے پاس عذاب اور البتہ آوے گا اُن کے پاس اچانک اور وہ نہیں

يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَاِنْ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ

جانتے ہوں گے ت جلدی کرتے ہیں تجھ سے ساتھ عذاب کے اور تحقیق دوزخ البتہ گھیرنے والی ہے

بِالْكَافِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ

کافروں کو ت اس دن کہ ڈھانک لے گا ان کو عذاب اوپر اُن کے سے اور

تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ دُوْقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾

نیچے پاؤں اُن کے سے اور کہے گا اللہ تبارک و تعالیٰ چکھو جو کچھ تھے تم کرتے ت

يُعْبَادِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ اَرْضِيْ وَاِيسَعٰ فَاِٰبَآیَ

لے بندو میرے جو ایمان لائے ہو تحقیق زمین میری کشادہ ہے پس مجھ ہی کو تم

فَاَعْبُدُوْنَ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذٰۤیْقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا

عبادت کرو ہر جی پہننے والا ہے موت کا پھر طرف ہماری

تَرْجِعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

پھرے جاؤ گے ت اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے البتہ جگہ دیں گے ہم

مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرٰی مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

ان کو بہشت میں سے بالاخانوں میں کہ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے

ط اللہ کی گواہی  
یہی کہ چوں کو  
دن پر دن پڑھایا  
اور جھوٹوں کو ٹھایا۔

۱۲۔ مندرجہ

ط اس آیت کا عذاب  
یہی تھا مسلمانوں کے  
ہاتھ سے قتل ہونا پکڑے  
جانا سوختے مکے میں مکے  
کے لوگ بلے خبر رہے  
کہ حضرت کا لشکر سر پہ  
اکھڑا ہوا۔ ۱۲۔ مندرجہ

ط میں آخرت کا عذاب  
تو عیش مانگتے ہیں اس  
عذاب میں تو پڑے ہی  
ہیں یہ کفر اور یہ بڑے کام  
مرے پر نظر آوے گا کہ  
دوزخ کی آگ ہے  
جلائی۔ ۱۲۔ مندرجہ

ط یہ اللہ کے گایا وہ  
عذاب ہی بولے گا جیسے  
زکوٰۃ نہ دینے والے کا  
مال سانب ہو کر گئے میں  
پڑے گا گئے چیرے کا  
اور کہے گا میں تیرا مال  
ہوں میں تیرا خزانہ ہوں۔  
۱۲۔ مندرجہ

ط جب کافروں نے  
مکے میں بہت زور کیا تو  
حکم ہوا ہجرت کا انہی تہا  
گھراٹھ گئے حبشہ کے ملک  
کو فرمایا کوئی دن کی زندگی  
جہاں بنے نہاں کاٹ دو  
پھر ہم پاس اکٹھے آؤ گے  
تا وہیں چھوڑنا دل مشکل  
نہ لگے اور حضرت سے  
جدا ہونا۔ ۱۲۔ مندرجہ

فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَمِلِينَ ﴿۵۸﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ

یعنی ان کے بہت اچھے ثواب مل کر رہے ہوں گے جن لوگوں نے صبر کیا اور اوپر پروردگار اپنے کے

يَتَوَكَّلُونَ ﴿۵۹﴾ وَكَانَ مِنْ دَآبَّةٍ لَا تَحِلُّ رِزْقَهَا ۗ اللَّهُ

توکل کرنے والے ہیں اور کتنے چلنے والے ہیں بیچ زمین کے کہ نہیں اٹھائے پھرتے رزق اپنا خدا ہی

يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

رزق دیتا ہے انکو اور تم کو اور وہ ہے سنے والا جاننے والا اور اگر پوچھے تو ان سے

مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

کس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور مسخر کیا ہے سورج کو اور چاند کو

لَيَقُولَنَّ اللَّهُ فَاَلَيْ يُوَفِّكُونَ ﴿۶۱﴾ ۚ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

البتہ کہیں گے اللہ نے پس کہاں سے پھرے جاتے ہیں اللہ کشادہ کرتا ہے رزق جسے

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَيَقْدِرُ لَهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۶۲﴾

چاہے بندوں اپنے سے اور نیک کرتا ہے واسطے اسکے تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ

اور اگر پوچھے تو ان سے کون شخص اتارتا ہے آسمان سے پانی پس زندہ کرتا ہے ساتھ اسکے

الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولَنَّ اللَّهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ

زمین کو پہنچے موت اسکی کے البتہ کہیں گے اللہ کہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے بلکہ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هَذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا

اکثر ان کے نہیں سمجھتے دنیا اور نہیں یہ زندگی دنیا کی مگر

لَهُوَ وَلَعِبٌ ۖ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَوْ كَانُوا

کھیل اور مشغولہ اور تحقیق گھر آخرت کا البتہ وہ ہے زندگانی اگر ہوتے

يَعْلَمُونَ ﴿۶۴﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلِكِ دَعَا اللَّهُ مُخْلِصِينَ

جانتے پس جہوقت سوار ہوتے ہیں بیچ کشتی کے بکارتے ہیں اللہ کو خلاص کر کر

لَهُ الدِّينَ ۖ فَلَمَّا قُضِيَ إِلَيْهِمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿۶۵﴾

واسطے اسکے عبادت کو پس جب نجات دیتا ہے انکو طرف جہنم کی ناگاہاں وہ شریک لاتے ہیں

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۖ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۶۶﴾

تو کہ کفر کریں ساتھ چیز کے کہ دی ہے تم نے انکو اور تو کہ فائدہ آٹھاویں پس البتہ جانیں گے

دل یعنی اس وطن کے  
برے وہ وطن ملے گا۔

۱۲- منہ

دل یہ روزی کی طرف  
سے خاطر جمع کر دی لاکڑ

جانوروں کے گھر میں کل  
کا قوت نہیں ہوتا، نیا

دن اور نئی روزی۔  
۱۲- منہ

دل یعنی اسباب رزق  
کے اسی نے بنائے سب

جانتے ہیں پھر اس پر مگر  
نہیں کرتے کہ وہی پہنچا

بھی دے گا مگر جتنا وہ  
چاہے نہ جتنا تم چاہو

اگے سمجھا دیا۔ ۱۲- منہ  
دل ماپ کر دیتا ہے یہ

نہیں کہ نہ دے۔  
۱۲- منہ

دل یعنی مینہ بھی  
ہر کسی پر برابر

نہیں برستا اور  
اسی طرح حال بچے

دیر نہیں لگتی۔  
مفسر سے دوامند

کر دے۔  
۱۲- منہ

أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَفُونَ النَّاسُ  
کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ کیا ہے ہم نے حرم کو امن والا اور اچکے جاتے ہیں لوگ

مِنْ حَوْلِهِمْ أَفْئَالُ الْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ  
گرد اس کے کیا پس ساتھ جھوٹ کے ایمان لاتے ہیں اور ساتھ نعمت اللہ کے

يَكْفُرُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا  
کفر کرتے ہیں کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھ لیا اس نے اوپر اللہ کے جھوٹ

أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى  
یا جھٹلایا سچ کو جب آیا اس کے پاس کیا نہیں بیچ دوزخ کے جگہ رہنے کی

لِلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَهُمْ سُبُلَنَا  
واسطے کافروں کے اور جن لوگوں نے محنت کی بیچ راہ ہماری کے لہندہ دکھاویگے ہم انکو راہ اپنی

وَرَأَى اللَّهُ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ ۝

اور تحقیق اللہ البتہ ساتھ احسان کرنے والوں کے ہے

آیات ۱۰، رکعت ۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ

سورہ روم کہ میں نازل ہوئی میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ساتھ آیتیں اور چھ رکعت ہیں

الَّذِينَ غَلِبَتِ الرُّومُ ۝ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ مِنْ بَعْدِ  
مغلوب ہو گئے ہیں رومی بیچ بہت نزدیک زمین کے یعنی شام کے اور وہ بیچے

عَلَيْهِمْ سَبِيلُيُونُ ۝ فِي بَطْنِ سِنِينَ ۝ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ  
مغلوب ہونے اپنے کے شاب غالب آویگے بیچ کئی ایک برس کے قتل واسطے اللہ کے ہے حکم

قَبْلُ وَمِنْ بَعْدِ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۝ بِنَصْرِ  
پہلے سب سے اور بیچے سب سے اور اس دن خوش ہوں گے مسلمان ساتھ مدد

اللَّهُ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝ وَعَدَ اللَّهُ  
خدا کے مدد کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہی ہے غالب مہربان ق وعدہ کیا ہے خدا نے

أَنَّا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝  
میں خلاف کرتا اللہ وعدہ اپنا و لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ  
جانتے ہیں ظاہر کو دنیا کی سے اور وہ آخرت سے

دل مکے کے لوگ اللہ کے  
گھر کے طفیل دشمنوں سے  
بناہ میں تھے اور سارے  
مکہ عرب میں فساد تھا  
ہتوں کے جھوٹے احسان  
مانتے ہیں یہ سچا احسان  
اللہ کا نہیں مانتے۔

۱۲۔ مندرجہ

فل اپنی راہیں یعنی راہ  
قرب کی اور رضا کی جو  
بہشت ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
قتل روم اور فارس کے  
بادشاہ ملک کی سرحد پر  
لڑتے تھے عرب سے  
مگنی زمین پر یعنی  
عراق پر کافر شک

میں چاہتے کہ فارس  
جہین مسلمان چاہتے کہ  
روم واسطے اہل کتاب  
کے خیریں جھوٹ اٹھاتی  
تھیں حق تغافل سے  
نازل فرمایا کہ اب تو روم  
دب گئے پر کئی برس  
میں وہ غالب ہونگے  
دس برس سے کم میں  
اسی طرح واقع ہوا۔

۱۲۔ مندرجہ

فل کئی برس پہلے ہر دونوں  
میں مقابلہ ہوا تو روم غا  
ہوئے اور یہ خبر عرب میں  
پہنچی جس دن مسلمانوں  
کو جنگ پرفتن ہوئی کہ  
کی خوشی تھی۔ ۱۲۔ مندرجہ  
فل یعنی بظہر ظاہر اسباب  
خدا پر کھروسہ نہیں دیکھتے۔

۱۲۔ مندرجہ

لَهُمْ غُفْلُونَ ﴿۴﴾ أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللَّهُ

وہی ہیں غافل و کیا نہیں فکر کیا انہوں نے بیچ جیوں اپنے کے کہ نہیں پیدا کیا اللہ نے

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى

آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے مگر ساتھ حق کے اور وقت مقرر کے

وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكُفْرُونَ ﴿۵﴾ أَوْ

اور تحقیق بہت لوگ ساتھ ملاقات پروردگار اپنے کے البتہ کافر ہیں و کیا

لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

نہیں سیر کی انہوں نے بیچ زمین کے پس دیکھیں کیونکر ہوا آخر کام ان لوگوں کا

مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارُوا الْأَرْضَ وَ

کہ تھے پہلے ان سے تھے زیادہ ان سے قوت میں اور پھاڑا تھا انہوں نے زمین کو اور

عَمَرُوهَا أَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوهَا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

آباد کیا تھا اس کو زیادہ اس سے کہ آباد کیا انہوں نے اور آئے تھے انکے پاس پیغمبر ان کے ساتھ دلیلوں کے

فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۶﴾

پس نہ تھا اللہ کہ ظلم کرے ان کو و لیکن تھے جانوں اپنی کو ظلم کرتے و

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ آسَاءُوا الشُّوْأَىٰ إِنَّ كَذِبُوا يَأْتِي

پھر ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ برائی کرتے تھے بُرا اس واسطے کہ جھٹلاتے تھے نشانوں

اللَّهُ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۷﴾ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ

اللہ کی کو اور تھے ساتھ ان کے تھٹھا کرتے و اللہ پہلی بار کرتا ہے پیدائش پھر

يُعِيدُهُ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

دوبارہ کرے گا اس کو پھر طرف اسی کے پھرے جاؤ گے اور جسدن برپا ہوگی قیامت نا امید ہوں گے

الْجُرْمُونَ ﴿۹﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِّنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاؤُا

گنہگار اور نہ ہوں گے واسطے ان کے شرکچوں ان کے سے کوئی شفاعت کرنیوالے

وَكَانُوا إِشْرَكَائِهِمْ كُفْرِينَ ﴿۱۰﴾ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومَدُونَ

اور ہو جاؤ گے ساتھ شرکچوں اپنے کے کافر و اور جسدن قائم ہوگی قیامت اس دن

يَتَفَرَّقُونَ ﴿۱۱﴾ فَمَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قَوْمٌ

متفرق ہو جاؤ گے پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے پس وہ

و ابھی ظاہر دنیا میں جس کا غلبہ دیکھیں کہیں اللہ اسی پر خوش ہے۔

۱۲۔ منہ ۷

و ابھی ہر ایک چیز کو ایک ابتدا ایک انتہا ہے انسان حیوان و خرت کو تو فطر آتا ہے آسمان میں ہر گردش کی ایک مدت ہے مینے یا برس یا بارہ برس پر ختم ہے جو سر چیز میں صفت ہے سو سارے جہان میں اپنے وقت پر اس کو فنا ہے پھر یہ ابتدا انتہا کہیں نہیں کچھ اس سے منظور ہے و بن آخرت میں نظر آوے گا۔

۱۲۔ منہ ۷

و ابھی بن رسول بھی اللہ نہیں پکڑتا۔

۱۲۔ منہ ۷

و ابھی ایک قوم کو جن باتوں پر سزا ملی سب کو وہی ملنی ہے سب کی فنا بھی ایک کی فنا سے سمجھو اور سب کی سزا بھی ایک کی سزا سے

۱۲۔ منہ ۷

و ابھی جن کو اللہ کے شریک بتاتے تھے۔

۱۲۔ منہ ۷



فِي رَوْضَةٍ يُحْبَرُونَ ﴿١٥﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

یعنی باغ کے بناؤں کر دئے جاویں گے اور اے یہ جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیاں ہماری کو

وَلِقَائِ الْآخِرَةِ فَأُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحَضَّرُونَ ﴿١٦﴾

اور ملاقات آخرت کی کو پس یہ لوگ عذاب کے حاضر کیے جاویں گے

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ

پس پالی ہے اللہ کو جسوقت کہ شام کرتے ہو تم اور جسوقت کہ صبح کرتے ہو تم اور واسطے اسی کے

الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿١٨﴾

ہے سب تعریف آسمانوں کے اور زمین کے اور تیسرے پہر اور جب ظہر کرتے ہو تم و

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي

نکالتا ہے زندہ کو مڑے سے اور نکالتا ہے مڑے کو زندہ سے اور جلاتا ہے

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ

زمین کو پیچھے موت اسی کے اور اسی طرح نکالتے جاؤ گے تم و نشانیاں اسی کے ہے

اَنْ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَا اَنتُمْ بُشْرٌ تُنتَشِرُونَ ﴿٢٠﴾

یہ کہ پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر ناگیاں تم انسان جو پلتے پھرتے

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْا

اور نشانیاں اس کی سے ہے یہ کہ پیدا کیا واسطے تمہارے آپس تمہارے سے جوڑا تو کہ آرام پکڑو تم

اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

طرف اسی اور کیا درمیان تمہارے پیار اور مہربانی تحقیق یہی اس کے البتہ نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿٢١﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

واسطے اس قوم کے کہ نکرتے ہیں و نشانیاں اسی کے ہے پیدا کرنا آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ السَّنِيۡتِكُمْ وَاَلُوۡاۡنِكُمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور زمین کا اور اختلاف بولہوں تمہاری کا اور رنگوں تمہارے کا تحقیق یہی اس کے

لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلَمِيۡنَ ﴿٢٢﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَّا مَكُمۡ بِالْبَیۡلِ وَالنَّهَارِ

البتہ نشانیاں ہیں واسطے عالموں کے و نشانیاں اسی کے ہے سونا تمہارا یہی رات کے اور دن کے

وَابْتِغَاۡوْكُمْ مِّنۡ فَضْلِهٖ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور ڈھونڈنا تمہارا فضل اس کے سے تحقیق یہی اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ

مل یعنی پاک اللہ کو یاد کرو اور اس کی خوبی آسمان و زمین میں ہو رہی ہے۔ ان چار وقتوں پر یاد کرو صبح کی نماز اور شام کی اسی میں مغرب اور عشاء چکلیں پچھلے وقت عصر اور دوپہر نظر

۱۲۔ مندرجہ

مل یعنی مٹی مردہ سے جیتے جاندار ۱۲۔ مندرجہ مل حق تعالیٰ نے رحمت کی نسل ایک سے ۲ چلائی اور جانور کی ۵ نسل دو سے پھر یعنی ۵ جانور کا جوڑا مقرر نہیں اور بعضوں کا مقرر مقرر آیا اس میں نسل کے سوا اشیاء اور پتھر سے اور پیار اور محبت ناہماں کی بستی ہو جو کوئی جوڑا مقرر نہ کرے یعنی نہ کرے، نکاح نہ کرے وہ انسان سے حیوان ہوا۔

۱۳۔ مندرجہ

مل سب انسان ایک ماں باپ سے بنائے ملا کر بسائے پھر جدا بولیاں کر دیں ایک ملک کا آدمی دوسرے ملک میں جیسے جانور۔

۱۴۔ مندرجہ

يَسْعُونَ ﴿۳۷﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا

سننے ہیں ط اور نشانیں اس کی سے ہے کہ دکھلاتا ہے تم کو بجلی ڈر سے اور اُمید سے

وَيَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُخْرِجُ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اور اتارتا ہے آسمان سے پانی پس زندہ کرتا ہے ساتھ اس کے زمین کو پیچھے مرنے اس کے

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ

تعمیق سے اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ عقل پکڑتے ہیں اور نشانیں اس کی سے ہے کہ

تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنْ

قائم ہیں آسمان اور زمین ساتھ حکم اس کے کے پھر جب پکارے قائم کو ایک بار پکارنا

الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ﴿۳۹﴾ وَلَهُ مَن فِي السَّمُوتِ

زمین میں سے ناگیاں ستم نکل آؤ گے ط اور واسطے اس کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ كُلُّ لَهٗ خَبِيرُونَ ﴿۴۰﴾ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ

اور زمین کے ہے سب واسطے اس کے فرمانبردار ہیں اور وہی ہے جو پہلی بار کرتا ہے پیدائش کو

ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَيْهِ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي

پھر دوبارہ کرے گا اس کو اور وہ بہت آسان ہے اوپر اس کے اور واسطے اس کے ہے صفت بلند بیچ

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۴۱﴾ ضَرَبَ لَكُمُ

آسمانوں کے اور زمین کے اور وہی ہے غالب حکمت والا ط بیان کی واسطے تمہارے

مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ

مثال آپس تمہارے سے کیا ہے واسطے تمہارے اس چیز سے کہ مالک ہیں داجنے ہتھ تمہارے

شُرَكَاءَ فِي مَآرَزِ قُنُكُمُ فَاَنْتُمْ فِيهِ سَوَاءٌ تَخَافُونَهُمْ

شریک بیچ اس چیز کے کہ دبا ہے ہم نے تم کو پس تم سب بیچ اس کے برابر جو جاؤ ڈرو تم ان سے

كَخِيفَتَكُمْ أَنْفُسُكُمْ كَذَلِكَ نَقُصُّ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

جیسا ڈرتے جو تم آپس اپنے سے اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں واسطے اس قوم کے

يَعْقِلُونَ ﴿۴۲﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَ هُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ

کہ عقل پکڑتے ہیں ط بلکہ پیروی کی ان لوگوں نے کہ ظلم کیا انہوں نے خواہشوں اپنی کی بغیر علم کے

فَمَنْ يَهْدِي مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَا لَهُمْ مِّنْ مُّصِيرٍ ﴿۴۳﴾

پس کون ہدایت کرتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ کرے اس کو اللہ اور نہیں واسطے اس کے کوئی مدد دینے والا

ط دو حالتیں بدلتی ہیں  
سویا تو پیچھ کی طرح اور  
تلاش میں لگا تو ایسا  
ہو شیار کوئی نہیں اصل  
تورات ہے سونے کو اور  
دن تلاش کو پھر دونوں  
وقت دونوں کام ہوتے  
ہیں نشانیاں ہیں سننے  
دلوں کو کہ اپنے سونے  
کا احوال نظر نہیں آتا،  
لوگوں کی زبانی سننے  
ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

ط معلوم ہوتا ہے کہ  
آسمان کھڑا ہے اس میں  
تارے چلتے ہیں جس کو اور  
جگہ فرمایا تیرتے ہیں۔  
۱۲۔ مندرجہ

ط یعنی آسمان کے لوگ  
نہ کھاویں نہ پیویں نہ کھا  
بشری رکھیں سوائے  
ہندگی کچھ کام نہیں اور  
زمین کے لوگ سب چیز  
میں آوردہ پرانہ  
۱۲۔ مندرجہ  
ط ان سے ملے ان  
۱۲۔ مندرجہ

ذات ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ط یعنی تم جھوٹے مالک  
جو نوڈھی غلام کے  
سب روزی کھاتے  
ہو اللہ کی پھر بھی برابر  
سا بھی نہیں ہو سکتے  
تمہارے جیسے اپنے  
بھائی بند اور تم کو  
کچھ پروا نہیں ان  
کی کہ مرضی لے کر  
کام کرو تو وہ سب  
مالک کیا پروا رکھے  
اپنے غلام کی جس کو  
اس کا سا بھی گنو۔  
۱۲۔ مندرجہ

فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ

پس سیدھا کر منہ اپنا واسطے عبادت کے اور دین ابراہیم کے ہو کر لازم پھر پیدائش خدا کی کو

النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ

لوگوں کو اور اس کے نہیں بدلتا ہے واسطے پیدائش خدا کے یہی ہے دین درست

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ وَاتَّقُوهُ

و لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ف رجوع کرتے والے ہیں طرف اسکی اور ڈرو اس سے

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۳۲﴾ مِنَ الَّذِينَ قَرَعُوا

اور برپا رکھو نماز کو اور مت ہو شرک لائے والوں سے ف ان لوگوں سے کہ ٹکڑے ٹکڑے کیا ہے

وَيُنْهَمُ وَكَانُوا شِيعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿۳۳﴾

انہوں نے دین اپنا اور ہو گئے فرنے ہر گروہ ساتھ اس چیز کے کہ پاس انکے ہے خوش ہیں

وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا

اور جب لگتی ہے لوگوں کو سختی پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو رجوع کرتے ہوئے طرف اسکی پھر جب

أَذَاقَهُمْ مِنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿۳۴﴾

چکھاتا ہے انکو اپنی طرف سے مہربانی ناگہاں ایک فرقہ ان میں سے ساتھ رب اپنے کے شریک لاتے ہیں ف

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ فَتَمَسَّعُوا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۳۵﴾ أَمْ

تو کہ کفر کریں ساتھ اس چیز کے کہ دی ہے ہم نے انکو پس نے لوفا نہ پس البتہ جانو گے کیا

أَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا فَهُوَ يَتَكَبَّرُ بِمَا كَانُوا بِهِ يُشْرِكُونَ ﴿۳۶﴾

اُماری ہم نے اوپر ان کے کوئی دلیل پس وہ بولتی ہے ساتھ اچھیز کے کہ تھے ساتھ اسکے شریک لاتے

وَإِذَا آذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ

اور جوسفٹ چکھاتے ہیں ہم آدمی کو رحمت خوش ہوتے ہیں ساتھ اسکے اور اگر پہنچے ان کو برائی

بِمَا قَدْ مَتَّ أَيْدِيَهُمْ إِذَا هُمْ يَفْتَنُونَ ﴿۳۷﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

بسبب اسکے کہ آگے بھیجا ہے انھوں انکے ناگہاں وہ ناامید ہو جاتے ہیں کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ اللہ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

کھول دیتا ہے رزق واسطے جس کے چاہے اور بند کر دیتا ہے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں

لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۳۸﴾ قَاتِلِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْيَسِيرَ وَالْأَبْرَارَ

واسطے اُس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں ف پس دے قربت والے کو حق اس کا اور فقیروں کو اور

۳۸: ۳۰

ف یعنی اللہ سب کا مالک  
مالک سب سے فرلا۔  
کوئی اس کے برابر نہیں  
کسی کا زور اس پر نہیں  
یہ باتیں سب جانتے ہیں  
اس پر چلنا چاہئے ایسے  
ہی کسی کے جان مال کو  
ستانا موس میں عیب  
لگانا کوئی پرا جانتا ہے  
ایسے ہی اللہ کو یاد کرنا  
غریب پر ترس کھانا حق  
پورا دینا دعا کرنی ہر  
کوئی اچھا جانتا ہے اس  
پر چلنا وہی دین چاہے  
ان چیزوں کا بند و بست  
پیغمبروں کی زبان سے  
اللہ نے سکھلا دیا۔

۱۲- مندرجہ

ف یعنی اصل دین پکڑو  
اس کی طرف رجوع ہو  
کر اگر صلاح دنیا کے  
واسطے یہ کام کیے تو دین  
درست نہ ہوا۔ ۱۲- مندرجہ  
ف یعنی جیسے بھلے کام  
ہر انسان کی جبلت  
پہنچاتی ہے اللہ کی  
طرف رجوع ہونا بھی  
ہر ایک کی جبلت  
جانتی ہے ڈر کے وقت  
کھل جاتا ہے۔

۱۲- مندرجہ

ف یعنی جس کو چاہے  
ماپ دے روزی جس  
کو چاہے پھیلا دے۔  
۱۲- مندرجہ

۱۲- مندرجہ

السَّبِيلُ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَٰئِكَ

مسافر کو بہت بہتر ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ارادہ کرتے ہیں رضامندی خدا کی اور یہ لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۸﴾ وَمَا آتَيْتُمْ مِّن رَّبٍّ لَّيْرٍ بُّوْا فِيْ اَمْوَالِ

وہی ہیں فلاح پانے والے اور جو کچھ کہ دیتے ہو تم سود کو تو کہ بڑھے بیچ مالوں

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا آتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تَرْبُوْنَ

لوگوں کے پس نہیں بڑھتا نزدک اللہ کے اور جو کچھ دیتے ہو تم زکوٰۃ سے کہ ارادہ کرتے ہو

وَجْهَ اللَّهِ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ ﴿۹﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

رضامندی خدا کی کا پس یہ لوگ وہی ہیں دگنا کرنے والے اللہ وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو پھر

رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُبْسِتْکُمْ ثُمَّ يُحْيِیْکُمْ هَلْ مِنْ شَرِّکَآءِکُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ

رزق دیا تم کو پھر مارے گا تم کو پھر جلا دے گا تم کو کیا ہے شریکوں تمہارے میں سے کوئی کہ کرے

مِنْ ذٰلِکُمْ مِّنْ شَیْءٍ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرَکُوْنَ ﴿۱۰﴾ ظَلَمَ

اس میں سے کچھ پائی ہے اس کو اور بہت بلند ہے اونچے سے کہ شرک لائے ہیں پھیل گیا

اَلْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ لَیْنُ یَقْمُ

فساد جنگل کے اور دریا کے بسبب ایمن کے کہ کیا ہے ہاتھوں لوگوں کے نے تو کہ چھواوے انکو

بَعْضُ الَّذِیْ عَمِلُوْا لَعَلَّہُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۱﴾ قُلْ سَبِّرُوْا فِی

بعض اس چیز کا کہ کرتے ہیں تو کہ وہ پھر آویں ط کہ سیر کرو بیچ

اَلْاَرْضِ فَاَنْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِ کَانَ

زمین کے پس دیکھو کہ کیونکر ہوا آخر کام ان لوگوں کا جو پہلے اس سے تھے اچھے

اَکْثَرُہُمْ مُّشْرِکِیْنَ ﴿۱۲﴾ فَاَقِمْ وَجْہَکَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ

بہت ان کے شرک لائیوالے پس سیدھا کر منہ اپنا واسطے دین درست کے پہلے اس سے

اَنْ یَّآتِیَ یَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَہٗ مِنْ اَللّٰہِ یَوْمَیْذٍ یَعَصَّدُ عُوْنَ ﴿۱۳﴾

کہ آوے انکے پاس وہ دن کہ نہیں پھر جانا اس کو اللہ کی طرف سے اس دن متفرق ہوں گے ط

مَنْ کَفَرَ فَعَلِیْہِ کُفْرُہٗ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نَفْسِیْہُمْ

جو کوئی کفر کر گیا پس اوپر کے ہے کفر اسکا اور جو کوئی نیکی کرے پس واسطے جان اپنی کے

یَسْہَدُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَیْجْزِی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ مِنْ

جگہ کرتے ہیں تو کہ بدل دیوے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

ط یعنی کفر اور غلام  
پھیل پڑا ہے۔ زمین  
میں اور جہازوں میں  
ط ٹوٹ مارہر طرف  
ط اس کا دواں پڑا  
ط چاہے سارا تو آخرت  
میں ہے پر کچھ یہاں  
بھی شاید دور کر رہا پر  
آویں۔ ۱۲۔ مندرج  
ط یعنی دین کا غلبہ ہو  
اور سزا پانے والے الگ  
ہوں اور مقبول اللہ  
کے الگ۔  
۱۲۔ مندرج

قَضَاهُ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝ وَمَنْ أَيْتَهُ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ

فضل اپنے سے تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا کافروں کو اور نشانیں اسکی سے ہے یہ کہ بھیجتا ہے باؤں کو

مُبَشِّرَاتٍ وَلَيُذِيقَنَّكُمْ مِنْ رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلُكُ بِأَمْرِهِ

خوشخبری دینے والیاں اور تو کہ چکھاوے تم کو مہربانی اپنی سے اور تو کہ جاری ہوویں کشتیاں ساتھ حکم اُسکے کے

وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

اور تو کہ ڈھونڈو فضل اس کے سے اور تو کہ تم شکر کرو گے اور البتہ تحقیق بھیجے ہیں

مِنْ قَبْلِكَ رَسُولًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَبَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ فَانْتَقَبْنَا

ہم نے پہلے تمھ سے پیغمبر طرف قوم ان کی کے پس آئے ان کے ہاں ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس بدلائیا ہم نے

مِنَ الَّذِينَ أَجْرَمُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝

اُن لوگوں سے کہ گناہ کرتے تھے اور نسا لازم اوپر ہمارے مدد دینا ایمان والوں کا ٹ

اللَّهُ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا فَيُبْسِطُهُ فِي السَّمَاءِ

اللہ وہ شخص ہے کہ بھیجتا ہے باؤں کو پس اٹھاتی ہیں بادلوں کو پس پھیلاتا ہے اسکو بیچ آسمان کے

كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسْفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلَالِهِ

جس طرح چاہتا ہے اور کرتا ہے اسکو تہہ پس نکھتا ہے تو مینہ کو نکھتا ہے درمیان اُسکے سے

فَإِذَا أَصَابَ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝

پس جب پہنچتا ہے اس کو جس کو چاہتا ہے بندوں اپنے سے ناگہاں وہ خوش وقت ہو جاتے ہیں ت

وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ أَنْ يُنْزَلَ عَلَيْهِمْ مِنْ قَبْلِهِ لَبِيسِينَ ۝

اور تحقیق تھے پہلے اس سے کہ اتارا جاوے اوپر اُن کے پہلے اس سے البتہ تا اُمید ہونے والے

فَانْظُرْ إِلَى اثْرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُغِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

پس دیکھ طرف نشانوں رحمت خدا کی کے کیونکہ زندہ کرتا ہے زمین کو پیچھے موت اس کی کے

إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَجَائِ الْمَوْئِيَّ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَلَئِنْ

تحقیق وہی سے البتہ زندہ کرتا مردوں کو اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور اگر

أَرْسَلْنَا رِيحًا قَرَأَوْهُ مُصْفَرًّا لَظَلُّوا مِنْ بَعْدِهِ يَكْفُرُونَ ۝

بھیج دیں ہم ایک باؤ پس دیکھیں اُسکو کبھی زرد ہوئی البتہ ہو جاویں پیچھے اس کے کفر کرنے والے ت

فَإِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تَسْمِعُ الْقَبْرَ الدُّعَاءَ إِذَا وَلُّوْا

پس تحقیق تو نہیں سناتا مردوں کو اور نہیں سناتا بہروں کو پکارنا جسوقت کہ پھر جاتے ہیں

ط یعنی باؤ چلنے سے  
اتنے فائدے ہیں مینہ  
کی خیر اور جہاز چلتے  
ہیں۔ ۱۲ مندرجہ

ط بیچ میں باؤ کا ذکر  
اس واسطے کہ جیسے مینہ  
کی نبر لاتی ہیں باؤں  
ایسے دین کے غلبہ کی  
نشانیاں روشن ہوتی  
جاتیاں ہیں۔ ۱۲ مندرجہ

ط پھیلاتا ہے جس  
طرح چاہے یعنی پہلے  
کسی طرف پیچھے کسی طرف  
ایسی طرح دین بھی پھیلا۔  
۱۲ مندرجہ

ط یعنی غرض کے ساتھ  
ہے ان کا شکر اور  
ناشکری اور یہاں اس  
پر فرمایا کہ مراد پاکر بندہ  
نڈر نہ ہووے اللہ کی  
قدرت رنگارنگ ہے۔  
۱۲ مندرجہ



سُورَةُ الْقُنُ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِيَّاَهَا ۳۴ رُكُوعَاتَهَا ۴

سورۃ لقن مکین نازل ہوئی ہیں شروع کرتا ہوئیں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

الْمَ ۱ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۲ هُدًى وَرَحْمَةً ۳

یہ آیتیں ہیں کتاب حکمت والی کی راہ دکھانا اور مہربانی

لِلْحُسَيْنِ ۴ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ ۵

واسطے نیکی کرنے والوں کے وہ جو قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں زکوٰۃ

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۶ اُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْ

اور وہ ساتھ آخرت کے وہی ہیں یقین لانے والے یہ لوگ اوپر ہدایت کے ہیں

رَبِّهِمْ ۷ اُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۸ وَمِنَ النَّاسِ مَن يُكْشِرُ

پروردگار اپنے کی طرف سے اور یہ لوگ وہی ہیں فلاح پانوالے اور بعض لوگوں میں سے وہ شخص ہے کہ مول لیتا ہے

لَهُ الْوَحْيَ يُضِلُّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ يُغَيِّرُ عِلْمَهُ وَيُكَذِّبُهَا ۹

غافل کر دیتی بات کو تو کہ گمراہ کرے راہ خدا کے سے بغیر علم کے اور پھرتے اس کو

هُزُوا ۱۰ اُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۱۱ وَاِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِ اَيْتُنَا

ٹھٹھا یہ لوگ واسطے اُنکے عذاب ہے رسوا کرنے والا اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اُنکے نشانیاں ہماری

وَلِي مُّسْتَكْبِرًا ۱۲ كَانُ لَمْ يَسْمَعْهَا كَانُ فِيْ اَذْنَيْهِ وَفَرَّاءَ ۱۳

پیٹھ پھیر لیتا ہے تکبر کرتا ہوا گویا کہ نہ سنا اُن کو گویا کہ بیچ دونوں کانوں اسکے کے بوجھ ہے

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيمٍ ۱۴ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ

پس بشارت دے اُسکو ساتھ عذاب دردینے والے کے تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

لَهُمْ جَنَّٰتُ النَّعِيْمِ ۱۵ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَعَدَا اللّٰهُ حَقًّا ۱۶ وَهُوَ

واسطے اُنکے بہشتیں ہیں نعمت کی ہمیش رہیں گے بیچ اُنکے وعدہ اللہ کا ہوا سچ اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۱۷ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَّرَوْنَهَا وَالْفِی

غالب ہے حکمت والا پیدا کیا آسمانوں کو بغیر ستروں کے دیکھتے ہو انکو اور ڈالے

فِي الْاَرْضِ رَوٰسِیْ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

بیچ زمین کے پہاڑ ایسا نہ ہو کہ بل جاوے ساتھ تمہارے اور پھیلانے بیچ اس کے ہر طرح کے

دَابَّةٍ ۱۸ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَآءً ۱۹ فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

جانور اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی پس اگائے ہم نے بیچ اُس کے

ط ایک کافر تھا جس کو دیکھتا کہ دل نرم ہوا ، مسلمانی کی طرف جھکا اپنے گھرے جانا شراب پلانا اور راگ مانچ دکھاتا اس زندگی کی مجلس سے ایمان کا اثر مٹ جاتا ۔ اس کو یہ فرمایا ۔ ۱۲۔ منذر

كُلِّ زَوْجٌ كَرِيمٌ ۝ هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ

ہر قسم کے جوڑے نقیب سے یہ ہے پیدائش خدا کی پس دکھلا دو مجھ کو کیا پیدا کیا ہے

الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ يَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۖ وَلَقَدْ

ان لوگوں نے جو سوائے اسکے ہیں بلکہ ظالم لوگ بیخ گمراہی ظاہر کئے ہیں اور البتہ حقیق

اٰتَيْنَا لَقْلُقًا اِنْ اَشْكُرْ لِلّٰهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَاِنَّمَا

دی ہم لے لھان کو جمعیت یہ کہ شکر کو واسطے اللہ کے اور جو کوئی شکر کرتا ہے پس سوائے اسکے

يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝۱۶۰

میں نے سسر نہ کیا ہے دوسرے ماں کی جان اپنی سے اور جو کوئی گھر کرنا ہے پس ہمیں اللہ ہے پر تو ہے تعریف کیا گیا ف اور جس وقت کہا

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَكَانَ يَتَزَوَّدُ لِحَاجَتِهِمْ وَهُوَ غَنِيٌّ بِغَيْرِ حِسَابٍ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

لَطَمٌ عَظِيمٌ ﴿۱۸﴾ وَوَحْيًا إِلَىٰ لِسَانٍ بِوَالِدٍ يُّوَحِّمُهُ أُمَّهُ

البتہ ظلم ہے بڑا اور حکم کیا ہم نے انسان کو بیچ ماں باپ اس کے اٹھائی ہے اس کو ماں اس کی

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ فَتُحْمَلُ بِهِ الْبُحْرَانُ

وہ ساعی و سیر و یصلہ فی عامین ان شکر ربی

وَلَا يَدْرِيكَ الْبَيْتُ الصَّمَدُ ﴿١٢﴾ وَإِنْ جَاهَدَاكَ عَلَىٰ

اور واسطے ماں باپ اپنے کے طرف میرے ہے پھر آنا ۛ اور اگر شدت کریں مجھ سے اُوپر اس کے کہ

تَشْرِكُ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ فَلَا تُطْعَمُهُمَا وَمَا جُعِلَ

مشرک لا ساتھ میرے پیچھے کو کہ نہیں واسطے تیرے ساتھ اسکے کچھ علم پس مت کہا مان ان دولوکا اور صحبت رکھ ان سے

فِي الدُّنْيَا مَعْرُوفًا ۖ وَابْتَاعَ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَىٰ تَمِّمَ

یہ دنیا کے اچھی طرح اور پیروی کرنا اس شخص کی کہ رجوع کرتا ہے طرف میری پھر

إِلَىٰ مَرْجِعِهِمْ فَأَيُّ آيَاتِهِمْ بِمَا لَنَّهُمْ لَعَلُونَ ﴿١٥﴾ يٰبَنِي

اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ مُشَقٌّ اَحْسَنُ حَسَّةٍ مِّنْ خَدَاةٍ فَيَكْدُرُ فَمِنْ

اَللّٰهُمَّ اِنِّكَ تَعْلَمُ مَا فِيْ سُلْطَانِ بَنِي سُلَيْمَانَ

صَغْرَةً أَوْ فِي السَّمَلَاتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ ثَابِتًا يَكُونُ لَهُ

پھر کے آسمانوں کے پہلے زمین کے لیے آتے ہیں اللہ

۱۰ : ۳۱

منزل

۱۶ : ۳۱

ع

۱۲۔ منہ ۳  
 قلم شریک زمان جو معلوم  
 نہیں یعنی جسے ہم بھی نہ  
 مان اور یقین سمجھ کر تو کہوں  
 مانے۔ ۱۳۔ منہ ۴



إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝ يَبْنِي أَقِمِ الصَّلَاةَ وَامُرْ

تحقیق اللہ باریک دیکھنے والا خبردار ہے اے چھوٹے بیٹیرے قائم کر نماز کو اور حکم کر

بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ

ساتھ بھلائی کے اور منع کر برائی سے اور صبر کر اوپر ایہیز کے کہ پہنچے تجھ کو

إِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

تحقیق یہ بڑے کاموں میں سے ہے دل اور مت موڑ گالوں اپنے کو لوگوں سے

وَلَا تَمْسُ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُحُلًا

اور مت چل بیچ زمین کے اترا کر تحقیق اللہ نہیں دوست رکھتا ہر

مُخْتَلًا فَخُورٍ ۝ وَأَقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْظُضْ مِنْ

منجبر کر نبوالے سفینی کرنے والے کوٹ اور بیچ کی راہ لے بیچ چال اپنی کے اور نرم کر

صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَبِيرِ ۝ أَلَمْ تَرَوْا

آواز اپنی کو تحقیق بہت ناپسندیدہ آواز البتہ آواز گدھے کی ہے کیا نہیں دیکھا

أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ

سم نے پر کہ اللہ نے سخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور

أَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۚ وَمِنَ النَّاسِ

پورا کیا اوپر تمہارے نعمتوں اپنی ظاہر اور باطن کی کو اور بعض لوگوں میں سے

مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ

وہ شخص ہے کہ جھگڑا کرتا ہے بیچ خدا کے بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر کتاب

مُنِيرٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ

روشن کے اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے پیروی کرو ایہیز کی کہ اتاری ہے اللہ نے کہتے ہیں بلکہ

نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ

پیروی کریں گے ایہیز کی کہ پایا ہے ہم نے اوپر اسکے باپوں اپنوں کو کیا اگرچہ ہو شیطان بلانا اُن کو

إِلَىٰ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ

طرف عذاب دوزخ کی اور جو کوئی مطیع کرے منہ اپنا طرف خدا کی اور وہ

مُحْسِنٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ

نیکی کرنے والا ہے پس تحقیق محکم پکڑا اس نے کڑا مضبوط اور طرف اللہ کی ہے بھلائی

دل نماز کے ساتھ رکوع نہیں  
کسی ایسے لوگوں کے پاں  
مال کہاں رہتا ہے۔  
۱۲۔ مذر

دل گال نہ پھلا یعنی غرور  
سے نہ دیکھ۔  
۱۲۔ مذر

۲  
ع  
۱۱

لایقہ صنف سے آگے  
فرمایا کہ جو نیکی پر ہیں ان  
کو بڑا نیک ہے حضرت  
کی ازواج سب نیک  
ہی رہیں۔ انطیبات  
یلطیبتیں مگر حق تعالیٰ  
صاف خوشخبری کسی کو  
نہیں دیتا تا مگر نہ جو جاؤ  
خاتمہ کا ڈر لگا رہے۔

۱۲۔ مذر

دل ٹھہرا وعدہ یا نیاست  
ہے یا ہر ایک کا دورہ۔

منذر ۱۲

(بقیہ صفحہ ۵۳ سے آگے)

فت لینی ان کی ربانی اپنے

حکم خلق کو پہنچائے تب

ہر ایک سے پوچھ کرے گا

اور مفکروں کو سزا دیگا۔

منذر ۱۲

فت ہجرت سے چھٹے برس

بیوہ بی بی نعیمہ جو مدینے

سے نکالے گئے تھے سورہ

حشر میں آویگا ہر قوم میں

پھرے اور قریش کو اور

فزارہ اور غطفان کو اور

بنو قریظہ کو جو مدینے کے

پاس تھے حج کر کر حضرت

پر چڑھالانے بارہ ہزار آدمی

مسلمان کم تھے نہیں ہزار

آدمی مدینے سے باہر لشکر

بڑا اگر خندق کھودی جب

وہیں آئیں دور دور سے

لڑنے رہے۔ قریب ایک

مہینے تک پھر ایک رات

اللہ نے پڑا باؤ بھی تند

کافروں کی آگینیں بجھیں

بھوکے رہے اور پیچھے گر

پڑے گھوڑے چھوٹ

گئے سب لشکر برباد ہوا

ناچار اٹھ کر چلے گئے،

یہ جنگ احزاب کہلاتی

ہے اور جنگ خندق بھی

جاڑے کے موسم میں

اناج کی تنگی لڑائی لڑنی

اور خندق کھودی اور

گرد سب مخالف جس

میں منافق دل کی باتیں

بولنے لگے اور حومن

ثابت رہے اس جنگ

میں حضرت نے فرمایا

اب سے ہم جاویں گے

کفار پر وہ ہم پر

نہ آویں گے وہی

منذر ۱۲

منذر ۱۲

الْمُؤْمِرُ ۷۱) وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنُكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

سب کام کی اور جو کوئی کافر جو وہ پس نہ غم میں ڈالے تجھ کو کفر اس کا طرف ہماری ہے پھر آنا اُن کا

فَتَنْبِئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۷۲)

پس خبر دینگے ہم اُن کو ساتھ آپہنچے کہ کیا انہوں نے تحقیق اللہ جانے والا ہے سینے والی بات کو

نَسْتَعْتِبُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۷۳) وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

فانمہ دینگے ہم اُن کو تھوڑا پھر بے بس کریں گے ہم انکو طرف عذاب گاڑھے کی اور اگر سوال کرے تو

مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُولَنَّ اِنَّ اللّٰهَ قُلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۷۴)

اُن سے کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو البتہ کہیں گے اللہ نے کہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۷۵) وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۷۶) وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

تحقیق اللہ وہی ہے بے پروا تعریف کیا گیا اور اگر ہو یہ کہ جو کچھ بیچ زمین کے ہے درختوں سے

اَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّاهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ اَبْحَارٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ

قلمیں اور دریا ہو سیاہی اس کی پیچھے اس کے ہوں سات دریا نہ تمام ہوویں گی باتیں

اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۷۷) مَا خَلَقَكُمْ وَلَا يَحْسَبُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ

اللہ کی تحقیق اللہ غالب ہے حکمت والا نہیں بنانا تمہارا اور نہ جلانا تمہارا مگر مانند ایک جان کی

وَاحِدَةٍ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۷۸) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوَلِّجُ الْبَلَّ فِي

تحقیق اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو

النَّهَارَ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي الْبَلِّ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي

دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات کے اور حکم اپنے میں لگا رکھا ہے سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے

اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى وَاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۷۹) ذَلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

ایک وقت مقرر تک اور یہ کہ اللہ ساتھ آپہنچے کہ کرنے ہوتم خبردار ہے ط یہ سبب اسکے ہے کہ اللہ

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الْبَاطِلُ ۸۰) وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

وہ ہے حق ثابت اور یہ کہ جو کچھ پکارتے ہیں سوائے اس کے ناپید ہو جائیو والا ہے اور یہ کہ اللہ وہ ہے

الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۸۱) اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ

بلند مرتبہ بزرگ کیا نہ دیکھا تو نے یہ کہ کشتیاں چلتی ہیں بیچ دریا کے ساتھ نعمتوں اللہ کے

لِيُرِيَكُمْ مِّنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿۳۱﴾

تو کہ دکھلاوے تم کو نشانیوں اپنی سے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر صبر کرنے والے شکر کرنے والے کے

وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

اور جب ڈھانکتی ہے ان کو موج مانند سائیاں ان کے پکارتے ہیں اللہ کو فاصل کر کے واسطے اس کے

الَّذِينَ قَلَّمَا نَجَّيْهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَيُنْهَمُ مَقْتَصِدًا وَمَا يَجْحَدُ

وہ لوگوں کو بستی عبادت کو پس جب نجات دیتا ہے ان کو طرف جنگل کی پس بعض ان میں سے بیچ کی راہ پر ہتے ہیں اور نہیں انکار کرتا

بِأَيِّنَّا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿۳۲﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ

ساتھ نشانیاں ہماری کے مگر ہر ایک بند توڑنے والا کفر کرنے والا اسے لوگو ڈرو پروردگار اپنے سے

وَاحْشَوْا يَوْمَآ لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ

اور ڈرو اس دن سے کہ نہ کفایت کرے گا باپ بیٹے اپنے سے اور نہ کوئی اولاد کفایت

جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّكُمْ

کرنے والی ہے باپ اپنے سے کچھ تحقیق وعدہ اللہ کا سچا ہے پس نہ فریب دے تم کو

الْحَيَاةُ الدُّنْيَا قُلُوبًا لَا يَغُرُّكُمْ بِأَمْلِهِ الْغُرُورُ ﴿۳۳﴾ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَ

زندگانی دنیا کی اور نہ فریب دے تم کو ساتھ اللہ کے فریب دینے والا تحقیق اللہ کے پاس ہے

عِلْمِ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا

علم قیامت کا اور اتارتا ہے مینہ اور جانتا ہے جو کچھ بیچ پیٹوں ماں کے ہے اور نہیں

تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ

جانتا کوئی جی کیا کماوے گا کل کو اور نہیں جانتا کوئی جی

بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿۳۴﴾

کس زمین میں مرے گا تحقیق اللہ جاننے والا خبردار ہے

سُورَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

سورۃ سجدہ مکئیہ نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

الْم ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۲﴾

اتارنا اس کتاب کا نہیں شک بیچ اس کے کہ پروردگار عالموں کی طرف سے ہے

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا

کیا کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اس کو بلکہ وہ حق ہے پروردگار تیرے کی طرف سے تو کہہ دے تو اس قوم کو

دل کوئی ہے بیچ کی پال

پر یعنی وہ حال بخوف

کے وقت تھا سوتو

کسی کو نہیں رہتا مگر

نرا بھول بھی نہ جاوے

ایسے بھی کم ہیں نہیں تو

اکثر منکر ہوتے ہیں قدرت

سے اپنی تدبیر بر رکھتے

ہیں یا کسی ارواح کی

مدد پر ۱۲۔ مندرج

دل یعنی شیطان دھوکا

دے کہ اللہ غفور الرحیم

ہے اور دنیا کا جیسا

ہمکاوے کہ جس کو یہاں

بھلا ہے اس کو وہاں

بھی بھلا ہے ۱۲۔ مندرج

بیچ ۱۳

مَا أَنْتُمْ مِن تَذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝۳۱ اللَّهُ الَّذِي

کہ نہ آیا انکے پاس کوئی ڈرانے والا پہلے تجھ سے تو کہ وہ راہ پادیں اللہ وہ شخص ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی

جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے بیچ چھ دن کے پھر قرار پکڑا

عَلَى الْعَرْشِ مَا لَكُمْ مِّن دُونِهِ مِنْ وَّلٍیٍّ وَلَا شَفِیْعٍ اَفَلَا

اوپر عرش کے نہیں واسطے تمہارے سوائے اس کے کوئی دوست اور نہ شفاعت کرنی والا کیا پس نہیں

تَتَذَكَّرُونَ ۝۳۲ یَذِیْرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ

نصیحت پکڑتے تدبیر کرتا ہے کام کی آسمان سے طرف زمین کی پھر

یَعْرُجُ اِلَیْهِ فِی یَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا

چڑھ جاتا ہے طرف اسکی وہ کام بیچ ایک دن کے کہ تھی قدر اس کی ہزار برس ان برسوں سے کہ

تَعْدُونَ ۝۳۳ ذٰلِكَ عِلْمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝۳۴

گھنٹے جو تم مل یہ ہے جاننے والا غیب کا اور حاضر کا غالب مہربان

الَّذِیْ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَا خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ

وہ شخص کہ اچھی طرح بنایا ہر چیز کو کہ پیدا کیا ہے اسکو اور شروع کیا پیدا کرنا انسان کا

طَیْنٍ ۝۳۵ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِیْنٍ ۝۳۶ ثُمَّ

مٹی سے پھر کی اولاد اس کی خلا سے پانی حقیر سے پھر

سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

تندرست کیا اسکو اور چھونکا بیچ اس کے روح اپنی سے اور کیا واسطے تمہارے سننا اور دیکھنا

وَالْاَفْئِدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝۳۷ وَقَالُوا اِذَا ضَلَلْنَا فِی

اور دل تھوڑا سا شکر کرتے ہیں اور کہا انہوں نے کیا جب کھوئے جاویں گے ہم بیچ

الْاَرْضِ اِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍۢ بَلْ هُمْ یَلْقَآئِی

زمین کے کیا ہونگے ہم بیچ پیدائش تہی کے بلکہ وہ ساتھ ملاقات

رَبِّهِمْ کَفِرُونَ ۝۳۸ قُلْ یَتُوفُّکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ

رب اپنے کے کافر ہیں کہ تمہیں کرے گاتم کو فرشتہ موت کا وہ جو مقرر کیا گیا ہے

بَیْکُمْ ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ تُرْجَعُونَ ۝۳۹ وَلَوْ تَرٰی اِذِ الْمُبْجَرِ مُوْنِ

ساتھ تمہارے پھر طرف رب اپنے کی پھرے جاؤ گے اور کاش کہ دیکھتے تو جسوقت گنہگاروں کو

۱۲ : ۳۲ ۱۲ : ۳۲

مل بڑے بڑے کام مرش  
سے مقرر ہو کر نیچے حکم  
اُترتا ہے سب اسباب  
اس کے آسمان وزمین  
سے جمع ہو کر بن جاتا ہے  
پھر ایک مدت جاری رہتا  
ہے پھر اٹھ جاتا ہے اللہ  
کی طرف دوسرا رنگ  
اُترتا ہے جیسے بڑے بڑے  
پتھر جو زمین کا انفرقوں رہا  
یا بڑی قوم میں سواری  
جو عمروں پہلی وہ ہزار برس  
اللہ کے ہاں ایک دن  
ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
مل اپنی جان میں سے  
جو مخلوق ہے اسی کا  
مال ہے مگر جس کو  
عزت دی اس کو اپنا کما  
جیسے فرمایا۔ راق عباوی  
سو انسان کی جان غیب  
سے آئی ہے مٹی پانی  
سے نہیں بنی اس کو  
اپنی کہا اور یہ نہ سمجھے کہ  
اللہ کی جان جان ہو  
تو بدن بھی ہو بدن ہو تو  
ترکیب ہوتا پاک  
کہاں رہی۔ ۱۲۔ مندرجہ  
مل یعنی تم آپ کو  
دھڑلے سمجھتے ہو کہ خاک  
میں تول گئے تم جان ہو  
وہ فرشتہ لے جاتا ہے  
لنا نہیں جو جاتے ہو  
۱۲۔ مندرجہ

فَاكْسُوا رُءُوسَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

نیچے ڈالے ہونگے سر اپنا نزدیک رب اپنے کے اے رب ہمارے دیکھا ہم نے اور سنا ہم نے

فَارْجِعْنَا تَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿۳۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا

پس پھر ہم کو کہ عمل کریں اچھے تحقیق ہم یقین لائیوالے ہیں اور اگر چاہتے ہم البتہ دیتے ہم

كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ

ہر ایک جی کو ہدایت اس کی و لیکن ثابت ہوئی بات میری طرف سے کہ البتہ بھرونگا میں دوزخ کو

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۳۳﴾ قَدْ وَقَّاهَا إِنَّا نَسِيتُمْ لِقَاءَ

جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے پس چھو بہ سب اسکے کہ بھول گئے تھے تم ملاقات

يَوْمَكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ

اس دن اپنے کی تحقیق ہم بھول گئے تم کو اور چھو عذاب ہمیش کا بہ سب اسکے کہ تھے تم

تَعْمَلُونَ ﴿۳۴﴾ إِنَّمَا يُوْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِهَا خَرُّوا

کرتے سوائے اسکے نہیں کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کے وہ لوگ کہ جب یاد دلائی جاتی ہیں انکو گر پڑتے ہیں

سَبَّحًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۵﴾

سجدہ میں اور پائی بیان کرتے ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور وہ نہیں تکبر کرتے

يَتَّبِعُوا فِي جُنُوبِهِمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا

دور ہوتی ہیں کروٹیں اُن کی بچھونوں سے پکارتے ہیں پروردگار اپنے کو ڈر سے

وَكَمَعًا ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۳۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا

اور طمع سے اور اُس چیز سے کہ دیا ہے ہم نے انکو خرچ کرتے ہیں مٹ پس نہیں جانتا کوئی جی کیا

أَخْفَى لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۷﴾

چھپائی گئی ہے واسطے انکے ٹھنڈک آنکھوں سے بدلا اپنیز کا کہ تھے کرتے

أَفَنُنَاكَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوُونَ ﴿۳۸﴾ أَمَّا

کیا پس جو شخص کہ جو ایمان والا مانند اس شخص کی ہے کہ ہونا فاسق نہیں برابر ہوتے

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا

جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے پس واسطے اُنکے بہشتیں ہیں رہنے کی مسمانی

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۹﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ

بہ سب اسکے کہ تھے کرتے اور آپس جو لوگ کہ فاسق ہیں پس جگہ رہنے انکے کی آگ ہے

مل اللہ سے لالچ بُرا  
نہیں نہ اس سے ڈر  
اور اس واسطے بندگی  
کرے تو قبول ہے  
ڈر اور لالچ دنیا کا  
جو یا آخرت کا اگر  
کسی اور کے خوف و  
رجا سے بندگی کرے تو  
ریا ہے کچھ بھول نہیں۔  
۱۲۔ مندر

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ

كَلِمًا أَرَادُوا أَن يَخْرِجُوا مِنْهَا أَعْيِدُ وَافِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ زُقُوتَا

جب ارادہ کریں یہ کہ نکلیں اس میں سے پھرے جاویں گے۔ بیچ اس کے اور کما جائیگا ان کو بیکھو

عَذَابِ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ فِيهَا مُكْذِبُونَ ۝۶۰ وَلَنَذِقَنَّهُمْ مِنَ

عذاب آگ کا جو تھے تم ساتھ اس کے جھٹلاتے اور البتہ چکھاویں گے ہم ان کو

الْعَذَابِ الْأَذَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝۶۱

عذاب نزدیک سے سوائے عذاب بڑے کے تو کہ وہ پھر آویں و

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ

اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ نصیحت دیا گیا ہے ساتھ نشانوں پروردگار اپنے کے پھر منہ پھیر لیا ان سے تحقیق ہم

الْمُجْرِمِينَ مُتَقِنُونَ ۝۶۲ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا

گنہگاروں سے بدلا لینے والے ہیں اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب پس مت

تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۝۶۳

رہ تو بیچ شک کے ملاقات اس کی سے اور کیا ہم نے اسکو ہدایت واسطے بنی اسرائیل کے و

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَّبْهَدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا وَكَانُوا

اور کیے ہم نے ان میں سے پیشوا کہ تھے ہدایت کرتے ساتھ حکم ہمارے کے جب صبر کیا انہوں نے اور تھے

بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ۝۶۴ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يُفَصِّلُ بَيْنَهُم يَوْمَ الْقِيَمَةِ

ساتھ نشانوں ہماری کے یقین لاتے و تحقیق پروردگار تیرا وہی فیصلہ کرے گا درمیان انکے دن قیامت کے

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝۶۵ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا أَهْلَكْنَا

بیچ اچھے کے کہ تھے بیچ اس کے اختلاف کرتے کیا نہیں راہ دکھائی واسطے انکے اس بات نے کہ کہتے ہلاک کیے

مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْجِدِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ

میں ہم نے پہلے ان سے قرونوں سے کہ چلتے ہیں بیچ گھروں انکے کے تحقیق بیچ اس کے

لَايَةٍ ۚ فَلَا يَسْمَعُونَ ۝۶۶ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى

البتہ نشانیاں ہیں کیا پس نہیں سنتے کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ ہم جھلاتے ہیں پانی طرف

الْأَرْضِ الْجُرْزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زُرْعَاتًا كُلُّ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَ

زمین خالی یعنی بنجر کی پس نکالتے ہیں ساتھ اسکے کھیتی کھاتے ہیں اس میں سے جانور ان کے اور

أَنْفُسُهُمْ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝۶۷ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ

آپ وہ کیا پس نہیں دیکھتے اور کہتے ہیں کب ہوگی یہ فتح

۲۵۱

و یعنی دنیا میں وٹ  
مار بندے دیکھ لیں گے  
۱۲۔ مندرجہ

وٹ دھوکا نہ کر اس کے  
سننے میں یعنی کتاب کے  
یا موسیٰ کے معراج کی رات  
میں ان سے ملے تھے اور  
بھی کئی بار ۱۲۔ مندرجہ

وٹ یعنی تم بھی ٹھہرے  
رہو تو تم میں بھی وہی  
چال ہو آخر ہوئی۔  
۱۲۔ مندرجہ

۲۵۱

اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ

اگر ہو تم سچے کہہ کہ دن فتح کے نہیں فائدہ دیگا اُن کو جو

كَفَرُوا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿۳۹﴾ فَاَعْرَضَ عَنْهُمْ

کافر ہوئے ایمان اُن کا اور نہ وہ ڈھیل دیئے جاویں گے پس منہ پھیر لے اُن سے

وَانْتَظِرِ اِنَّهُمْ مُنْتَظَرُونَ ﴿۴۰﴾

اور منتظر رہ تحقیق وہ بھی منتظر ہیں

سُورَةُ الْاَحْزَابِ مَكِّيَّةٌ ﴿۱﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۲﴾ اٰیَاتُهَا ۶۷ رُكُوْعَاتُهَا ۹

سُورَةُ احزاب مدینہ میں نازل ہوئی شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے اس میں تیستر آیتیں اور نو رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ اِنَّ

اے نبی ڈر کر اللہ سے اور مت کما مان کافروں کا اور منافقوں کا متحقق

اللّٰهُ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُؤْتِيْكَ مِنْ رَبِّكَ

اللہ ہے جاننے والا حکمت والا اور پیروی کر اس چیز کی کہ وحی کی جاتی ہے طرف تیری رب تیرے سے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَ

تحقیق اللہ ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار اور توکل کر اوپر اللہ کے اور

كُفٰى بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِیْ

کفایت ہے اللہ کارساز نہیں کیے اللہ نے واسطے کسی شخص کے دو دل بیچ

جَوْفٍ وَّ مَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمْ اِلٰی تَظْهَرُونَ مِنْهُنَّ اُمَّهَاتِكُمْ

بیٹ اسکے کے اور نہیں کیا بی بیوں تمہاری کو جن کو ماں کہہ دیتے ہو اُن میں سے مائیں تمہاری

وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاءَكُمْ اَبْنَاءَكُمْ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ

اور نہیں کیا لے پالکوں تمہارے کہ بیٹے تمہارے یہ ہے بات کہنا تمہارا مومنوں تمہارے سے

وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقُّ وَهُوَ یَهْدِی السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ اَدْعُوْهُمْ لَا بِاَبَائِهِمْ

اور اللہ کہتا ہے سچ اور وہ دکھاتا ہے راہ حق پکارو انکو نسبت کر کر باپوں انکے کی

هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ اِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْا اَبَاءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ

اور وہ بہت انصاف ہے نزدیک اللہ کے پس اگر نہ جانو تم باپوں انکے کو پس بھائی تمہارے ہیں

فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْكُمْ وَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ فِیْمَا

بیچ دین کے اور چلے تمہارے ہیں اور نہیں اوپر تمہارے گناہ بیچ اس چیز کے کہ

چیز میں نہیں اور راکہ  
کا ہے اس میں بھی اللہ  
چاہے تو بخشے چوک یکم  
مند سے نکل گیا فلا نے کا  
بیٹا فلاں ۱۲۰ منہ

فل نبی نائب ہے اللہ  
کا اپنی جان اور مال میں  
تصرف نہیں چلتا جتنا ہی  
کا اپنی جان و مکتی آگ  
میں ڈالتی روانہیں اور  
نبی حکم کرے تو فرض ہے

اور اس کی عزتیں سب  
کی ماں ہیں حرمت میں  
پر دے میں نہیں اور

حضرت کے ساتھ جنوں  
نے وطن چھوڑا بھائی  
بندوں سے ٹوٹے ان کو  
حضرت نے آپس میں ملانی  
کر دیا تھا دودھ کو پیچھے

ان کے ماتھے والے مسلمان  
ہوئے فرمایا کہ اس بھائی  
چارے سے ناما مقم ہے

بیراث ہے ماتے ہی پر  
اور سب حکم مگر احسان  
اور سلوک اس کا بھی ہے

جاؤ یہ کتاب میں لکھا ہے  
یعنی قرآن میں ہمیشہ کو  
یہ حکم جاری رہا یا

توریت میں بھی یہی  
حکم ہوا ۱۲۰ منہ  
۱۲۰ منہ

فل اور پیغمبر کو فرمایا کہ سب  
لوگوں پر تصرف رکھتا ہے  
ان کی جان سے زیادہ یہاں

فرمایا کہ یہ درجہ نبیوں کو  
ملا ان پر محنت بھی زیادہ  
ہے ساری خلق سے

مقابل ہونا اور کسی سے  
خوف ورجا نہ رکھنا ان  
پانچ پیغمبروں کو کہتے ہیں

اولوا العزم کہ ان کی ہمت  
کا اثر ہزاروں برس رہا  
اور جب تک دنیا ہے رہے

گاہ میں پہلے نام فرمایا  
ہمارے نبی کا ۱۲۰ منہ  
(باقی ص ۳۹ پر)

اَخْطَا تُمْ بِهِ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ

خطا کرو تم ساتھ اس کے اور لیکن جو قصد کر کر کہیں دل تمہارے اور ہے اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ اَلَيْسَ اُولٰٓئِیْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

بخشنے والا مہربان فل نبی بہت شفقت کر رہا ہے مسلمانوں پر جانوں ان کی سے

وَاَزْوَاجَهُ اَمْهَتَهُمْ ۖ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی

اور بی بیوں اس کی مائیں ہیں تمہاری اور قرابت والے بعضے ان کے نزدیک تر ہیں

يَبْعُضُ فِیْ کِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهَاجِرِيْنَ

بعضوں سے بیچ کتاب اللہ کے ایمان والوں سے اور ہجرت کر کے والوں سے

اِلَّا اَنْ تَفْعَلُوْا اِلٰی اَوْ لٰیْلِکُمْ مَّعْرُوْفًا کَانَ ذٰلِکَ فِیْ

مگر یہ کہ کرو طرف دوستوں اپنے کی احسان ہے

اَلْکِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیِّیْنَ مِیْثَاقَهُمْ

کتاب کے لکھا ہوا فل اور جسوقت کہ لیا ہم نے نبیوں سے عہد ان کا

وَمِنْکَ وَمِنْ نُّوحٍ وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوسٰی وَعِیْسٰی ابْنِ

اور تمہ سے اور نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور عیسیٰ بیٹے

مَرْیَمَ ۖ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِيْظًا ۚ لَّیْسَ اِلَیَّ السُّدٰقِیْنِ

مریم کے سے اور لیا ہم نے ان سے عہد گاڑھا فل تو کہ سوال کرے سچوں کو

عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْکٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ یٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ

راستی ان کی سے اور تیار کیا ہے واسطے کافروں کے عذاب دردینے والات لے لوگو جو

اٰمَنُوْا اِذْ کَرُوْا نِعْمَةً اِلٰہِ عَلَیْکُمْ اِذْ جَآءَ کُمْ جُنُوْدُ

ایمان لائے ہو یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے جسوقت کہ آیا اوپر تمہارے لشکر

فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا

پس بھیجی ہم نے اوپر انکے باد اور لشکر کہ نہ دیکھا تھا تم نے اسکو اور ہے اللہ ساتھ اسچیز کے

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝ اِذْ جَآءَ وُکُم مِّنْ فَوْقِکُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ

کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے فل جسوقت کہ آئے تم پر اوپر تمہارے سے اور نیچے

مِنْکُمْ وَاِذْ رَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ

تمہارے سے اور جسوقت کہ کج ہوئیں نظریں اور پہنچ گئے دل خلق کو



وَتَظُنُّونَ بِاللّٰهِ الظُّنُونَا ۝ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا

اور گمان کرتے تھے تم ساتھ اللہ کے طرح طرح کے گمان فل اس جگہ آزمائے گئے ایمان والے اور ہلائے گئے

زُلْزِلَ الزَّالِزِلَ يُدَا ۝ وَاِذْ يَقُولُ الْمُنٰفِقُونَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

ہلائے جانا سخت اور جسوقت کہ کہتے تھے منافق اور وہ لوگ کہ بیچ دلوں اُنکے کے

مَرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ وَاِذْ قَالَتْ طَآئِفَةٌ

بیماری ہے نہیں وعدہ کیا تھا ہم کو اللہ نے اور رسول اس کے نے مگر فریب دینے کو فل اور جسوقت کہ ایک طائفہ نے

مِنْهُمْ يَٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيقٌ

ان میں سے اے لوگو مدینہ کے نہیں جگہ رہنے کی واسطے تمہارے پس پھر جاؤ اور اذن مانگتا تھا ایک فرقہ

مِنْهُمْ النَّبِیَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بَیْوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِیَ بِعَوْرَةٍ ۝

ان میں سے پیغمبر سے کہتے ہیں تحقیق گھر ہمارے خالی ہیں اور نہیں وہ خالی

اِنَّ یُّرِیْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝ وَلَوْ دَخَلْتَ عَلَیْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا

نہیں ارادہ کرتے مگر بھاگنے کا فل اور اگر پیٹھ آپس میں اور انکے طرفوں اس کی سے

ثُمَّ سَلُّوْا الْفِتْنَةَ لَا تَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَا اِلَّا یَسْبِرًا ۝

پھر مانگی جاوے اُن سے خانہ جنگی البتہ دیکھ اس کو اور نہ ٹھہریں اس میں مگر تھوڑا

وَلَقَدْ كَانُوْا عٰہِدًا وَّاللّٰهُ مِنْ قَبْلِ لَا یُؤْتُوْنَ الْاٰیٰتَ وَكَانَ

اور البتہ تحقیق تھے کہ عہد باندھا تھا اللہ سے پہلے اس سے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ کو اور ہے

عٰہِدًا اللّٰهُ مَسْئُوْلًا ۝ قُلْ لَّنْ یَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ قَرَرْتُمْ مِّنْ

عہد خدا کا سوال کیا گیا فل کہہ کہ ہرگز نہ فائدہ دیکھو تم کو بھاگنا اگر بھاگو تم

الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذَا لَا تَمْتَعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ مَنْ ذَا

موت سے یا قتل سے اور اس وقت نہ فائدہ دیئے جاوے گے مگر تھوڑا فل کہہ کون ہے وہ

الَّذِیْ یُعْصِمُکُمْ مِّنْ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ

جو بچا دے گا تم کو اللہ سے اگر ارادہ کرے ساتھ تمہارے برائی کا یا ارادہ کرے ساتھ

رَحْمَةً ۝ وَلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَلَا نَصِیْرًا ۝

تمہارے رحمت کا اور نہ پادیں گے واسطے اپنے سوائے خدا کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا فل

قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْکُمْ وَالْقَآئِلِیْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ

تحقیق جانتا ہے اللہ منع کرنے والوں کو تم میں سے اور کہنے والوں کو واسطے بھائیوں اپنے کے کہ چلے آؤ

فل اوپر سے اور نیچے سے  
یعنی مدینہ کی شرقی طرف  
سے جو اونچی ہے اور غربی  
طرف سے چوٹی ہے اور  
آنکھیں ملنے نہیں یعنی  
نیور بدلنے لگے لوگوں کے  
دوستی جتانے والے لگے  
آنکھیں چرائے اور دل  
پہنچوں تک دھڑک  
دھڑک کرتے اور سے اور  
کئی کئی آنکھیں مسلمانوں  
نے سمجھا کہ اب کے اور سخت  
آرامش آئی اور کچے ایمان  
والوں نے سمجھا کہ اب کے  
نہ نہیں گئے ۱۲۔ منہ  
فل بعضے منافقین نے منع  
لگے پیغمبر سے کہ یہ اذن  
پہنچے کا مشرق مغرب بہاں  
جائے ضرور کو نکل نہیں  
سکتے مسلمان کو چاہیے اب  
بھی نا امتیازی کے وقت  
بچے ایمانی کی باتیں نہ  
بولے ۱۲۔ منہ

فل یثرب نام تھا مدینہ کا  
یعنی سارے عرب ہمارے  
دشمن ہوئے تو ہم کو رہنے  
کا ٹھکانا کہاں سب لشکر  
سے جدا ہو جاؤ اور حضرت  
لشکر کے ساتھ باہر کھڑے  
تھے شہر میں حکم جو بیوں  
کو ناکے بند کر کر زانے  
اُن میں رکھ دیئے تھے یہ  
بہانہ کرنے لگے کہ ہمارے  
گھر کھلے ہیں اور وہ بھڑک  
بات تھی ۱۲۔ منہ  
فل جنگ احد کے بعد  
افکار کیا تھا کہ پیغمبر ایسی  
حرکت نہ کریں گے ۱۲۔ منہ  
فل یعنی جس کی قسمت میں  
موت ہے اس کو بھاؤ نہ  
ہوگا بھاگنے سے اور اگر  
موت نہیں تو بھاگ کر  
بچا لیں دن ۱۲۔ منہ  
فل یعنی عرب کی مخالفت  
ڈرتے ہو اگر اللہ حکم دے  
تو مسلمان اب تم کو قتل کر  
ڈالیں ۱۲۔ منہ



ٹ یہ یہود تھے بنی قریظہ  
نزدیک رہتے مدینے کے  
پسے حضرت سے صلہ رکھتے  
تھے اس جنگ میں پھر  
گئے اس لڑائی سے فارغ  
ہوئے جہراکیل حکم لائے  
جلدان کو جا گھیرا چوبیس  
دن تک گھر کھلے راضی  
ہوئے کہ ہم بچتے ہیں جو  
ہمارے حق میں سندن ممانہ  
کے سونہول رکھو حضرت  
نے قبول کیا سندن نے ہی  
حکم کیا کہ جوانوں کو قتل  
کرنا اور عورتیں فرسے  
بندی لینے خدا اور رسول  
کی مرضی یہی تھی اور ان  
کی بد عہدی کی سزا ۱۲۰ روز  
ٹ یہ زمین جو مدینے کے  
نزدیک تھی لی حضرت  
نے مہاجرین کو باقی ان  
کو گدیان کا ٹھکانا ہو گیا اور  
انصار پر سے ان کا خرچ  
ہلکا ہوا اور اس دوسری  
زمین سے مراد ہے زمین  
خیبر کی دوبرس کے نیچے  
ان یہودیوں ہی سے تھا  
وہ ہتھیار اس سے فتح  
حضرت کے سب اہل غاب ۱۹  
آسودہ ہو گئے۔ ۱۲۔ ۱۳  
فل حضرت کے ازواج  
نے دیکھا کہ لوگ آسودہ  
ہوئے چاہا کہ ہم بھی آسودہ  
ہوں بعضیوں نے بول  
چال کی حضرت نے قسم  
کھائی کہ ایک مہینے گھر میں  
نہ جاؤں پھر مہینے کے بعد  
یہ آیت اتری حضرت گھر  
میں آئے اول حضرت  
عائشہ سے کہا انہوں نے  
اللہ اور رسول کی مرضی اختیار  
کی پھر اسی طرح سب نے  
حضرت کے اس ہمیشہ فقر و  
فاقر تھا اپنے اختیار سے جو  
آٹا تھا شنبات اٹھا دینے  
تھے پھر فرض لینا پڑا یہ جو  
(باقی برص ۴۶)

لَيَجْزِي اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ إِنْ

تو کہ بدلا دے اللہ سچوں کو بدلے سچ انکے کے اور عذاب کرے منافقوں کو اگر

شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿۳۷﴾ وَرَدَّ

چاہے یا تو توبہ کرے اوپر ان کے تحقیق اللہ ہے بخشنے والا مہربان اور پھر دیا

اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ

اللہ نے ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے تھے ساتھ غصے انکے کے نہیں پہنچے بھلائی کو اور کفایت کیا اللہ نے

الْمُؤْمِنِينَ الْفِتَالُ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿۳۸﴾ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ

مسلمانوں کو لڑائی سے اور ہے اللہ زبردست غالب اور اتارا اللہ نے ان لوگوں کو

ظَاهَرُوهُمْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي

کہ مددگار ہوئے تھے ان کے اہل کتاب سے قلعوں انکے سے اور ڈالا بیچ

قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿۳۹﴾ وَأَوْرَثَكُمْ

دلوں انکے کے ڈر ایک فرقے کو مار ڈالتے ہو تم اور بند کرتے ہو تم ایک فرقے کو ٹ اور وارث کیا تم کو

أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا لَمْ تَطْكُوهَا وَكَانَ

زمین انہی کا اور گھروں انکے کا اور مالوں انکے کا اور اس زمین کا کہ پاؤں نہ رکھا تھا تم نے اس پر اور ہے

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿۴۰﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ

اللہ اوپر ہر چیز کے قادر فل اے نبی کہ واسطے بی بیوں اپنی کے

إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَرَبُّنَا فَتَعَالَى أَمْتَعَكُنَّ

اگر ہو تم ارادہ کرتیاں زندگانی دنیا کا اور بناؤ اس کا پس آؤ کہ کچھ فائدہ دوں میں

وَأَسْرَحَكُنَّ سَرَّاحًا جَمِيلًا ﴿۴۱﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

تم کو اور رخصت کروں میں تم کو رخصت کرنا اچھا اور اگر ہو تم ارادہ کرتیاں خدا کا اور رسول اس کے کا

وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا

اور گھر نیچھے کا پس تحقیق اللہ نے تیار کیا واسطے نیکی کرنے والیوں کے تم میں سے ثواب

عَظِيمًا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ مِنْ يَّاتٍ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ

بڑا ٹ اے بی بی جو نبی کی جو کوئی آوے تم میں سے ساتھ بے حیائی ظاہر کے

يُضَعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿۴۳﴾

دو چند کیا جاوے گا واسطے ان کے عذاب دو برابر اور ہے یہ اوپر اللہ کے آسان

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعَمَلْ صَالِحًا تُوْتَهَا

جو کوئی فرما نہ دے کہ تم میں سے اللہ کی اور رسول اس کے کی اور عمل کرے اچھے دیوں گے تم اسکو

أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۖ وَاعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ۝ يٰنِسَاءَ

ثواب اس کا دوبار اور تیار کیا ہم نے واسطے ان کے رزق اچھا دل لے لی ہو

النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ ۚ إِنَّ الْأَقْبَبِينَ فَلَا تَخْضَعْنَ

نبی کی نہیں تم مانند ہر ایک کی عورتوں میں سے اگر پرہیزگاری کو تم میں مت نرمی کرو

بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا

بات میں پس طمع کرے وہ شخص کہ بیچ دل اسکے کے بیماری ہے اور گو بات

مَعْرُوفًا ۚ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ

سیہمی دل اور فحشی دہو بیچ گھروں اپنے کے اور مت بناؤ بناؤ

الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ ۚ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ

جامعیت کا پہلی حالت اور قائم کیا کرو نماز کو اور دیا کرو زکوٰۃ کو

وَاطَّعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

اور فرما نہ دے کہ اللہ کی اور رسول اس کے کی سوائے اسکے نہیں کہ ارادہ کرتا ہے اللہ تو کہ دور کرے تم سے

الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۚ وَادْكُرْنَ مَا

پلیدی لے اس گھر والو اور پاک کرے تم کو خوب پاک گناہ اور یاد کیا کرو جو کچھ

يُنْتَلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِّنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ

پڑھا جاتا ہے بیچ گھروں تمہارے کے نشانوں اللہ کی سے اور حکمت سے تحقیق اللہ ہے

كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۚ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ

لطیف کر نیوالا خبردار تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے مرد

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ

اور ایمان والی عورتیں اور قرآن پڑھنے والے اور قرآن پڑھنے والیاں اور سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں

وَالصَّادِرِينَ وَالصَّادِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ

اور صبر کرنے والے اور صبر کر نیوالیاں اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کر نیوالیاں اور خیرات دینے والے

وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْحَفِظِينَ

اور خیرات دینے والیاں اور روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں اور نگہبانی کرنے والے

۳۵ : ۳۴ ۳۱ : ۳۰ ۳۱ : ۳۰ ۳۱ : ۳۰

دل یہ بڑے درجہ کا لازمہ ہے نبی کا ثواب دوا اور برائی کا عذاب دونا بغیر کو بھی فرمایا اذ قناک ضعف الجنوة ۱۲ منہ دل یہ ایک ادب سکھایا کہ کسی مرد سے بات کرو تو اس طرح کہو جیسے ماں کے بیٹے کو۔ ۱۲ منہ

دل یعنی کفر کے وقت بے پردہ پھرتی تھیں عورتیں ۱۲ منہ دل یہ خطا ہے ازدواج کو اور داخل میں حضرت کے سب گھر والے۔ ۱۲ منہ

مل حضرت کی ایک بی بی  
نے کہا تھا کہ قرآن میں  
سب ذکر ہے مردوں کا  
عورتوں کا کہیں نہیں،  
اس پر یہ آیت اتری۔  
نیک عورتوں کی خاطر  
کو نہیں تو حکم مردوں  
پر کا سو عورتوں پر بھی  
آیا ہر بار خدا کی رحمت  
نہیں۔ ۱۲۔ منہ ۲  
مل حضرت زینب رسول  
خدا کی چھوٹی بی بی اور  
قوم میں اشراف حضرت  
نے چاہا کہ ان کو نکاح  
کر دیں زینب میں حادث  
ہے، یہ زینب اصل عرب  
تھے ظالم پکڑ لے گیا۔  
لو کہیں میں شہر کے ہیں  
بچے حضرت نے مول لیا  
دس برس کی عمر میں ان  
کے باپ بھائی خیر پاکر  
آئے مانگنے کو حضرت  
دینے پر راضی ہوئے، یہ  
گھر جانے پر راضی نہ ہوئے  
حضرت کی محبت سے  
پھر حضرت نے ان کو بیٹا  
کر لیا اسلام سے پہلے  
اس وقت کے رواج  
کے موافق حضرت زینب  
اور ان کا بھائی راضی نہ  
ہوئے اس پر یہ آیت  
اتری پھر راضی ہوئے  
اور نکاح کر دیا۔ ۱۲۔ منہ ۲  
مل حضرت زینب زید  
کے نکاح میں آئیں تو  
وہ ان کی آنکھوں میں  
حقیر لگتا مزاج کی موافقت  
نہ ہوئی جب لڑائی ہوتی  
تو زید حضرت سے آکر  
شکایت کرتے اور کہتے  
میں اسے چھوڑنا ہوں  
حضرت منع کرتے کہ میری  
خاطر سے اس نے تجھ کو  
قبول کیا اب چھوڑ دینا  
دوسری وقت ہے جب  
(بائی صفحہ پر)

فُرُوجُهُمْ وَالْحِفْظِ وَالذِّكْرِ إِنَّ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذِّكْرِ

مشہور گاہ اپنی کی اور نگہبانی کر لے والیاں اور یاد کرنے والے اللہ کو بہت اور یاد کرنے والیاں

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝۵۰ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ

تیار کیا ہے اللہ نے واسطے ان کے بخشش اور ثواب بڑا مل اور نہیں ہے لائق واسطے کسی مسلمان کے

وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذْ أَقْضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ

اور نہ عورت مسلمان کے جس وقت کہ مقرر کرے خدا اور رسول اس کا کوئی کام یہ کہ جو دے واسطے ان کے

الْخَيْرَةَ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ

اختیار کام اپنے سے اور جو کوئی نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اسے کی پس تحقیق

ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ۝۵۱ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ

گمراہ ہوا مگر ابھی ظاہر مل اور جس وقت کہ لکھا تھا تو واسطے اس شخص کے کہ نعمت رکھی ہے اللہ نے اوپر اسے

وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَ

اور نعمت رکھی ہے تو نے اوپر اسے نظام رکھ اوپر اپنے بی بی اپنی کو اور ڈر خدا سے اور

تَخَفْ فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ

پہچانا تھا تو بیچ جی اپنے کے جو کہہ کہ اللہ ظاہر کرنے والا ہے اسے اور ڈرنا تھا تو لوگوں سے اور اللہ

أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ فَلَمَّا قَضَى زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَا لَكَ

بہت لائق ہے اس کا کہ ڈرے تو اس سے پس جب ادا کر لی زید نے اس سے حاجت بیاہ دیا ہم نے تجھ سے اس کو تو کہ

لَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا

نہ جو دے اوپر ایمان والوں کے سنگی بی بی بیوں نے یکوں ان کے کے جب

قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ۝۵۲ مَا كَانَ عَلَى

ادا کر لیں ان سے حاجت اور ہے حکم خدا کا کیا گیا ہے نہیں ہے اوپر

النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ

نبی کے کچھ سمجھی بیچ آچیز کے کہ مقرر کی ہے اللہ نے واسطے ان کے راہ مقرر کی اللہ نے بیچ ان لوگوں کے

خَلَا مِنْ قَبْلُ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ۝۵۳ الَّذِينَ

کہ گذرے پہلے اس سے اور ہے کام اللہ کا اندازے پر مقرر کیا ہوا وہ لوگ

يَبْلُغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا

کہ پہنچاتے ہیں پیغام خدا کا اور ڈرتے ہیں اس سے اور نہیں ڈرتے کسی سے مگر

مَنْزِلَ ۳۵ ۳۴۴ ۳۴ ۳۳

اللَّهُ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ۝ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ

اللہ سے اور بس ہے اللہ کفایت کرنے والا۔ نہیں ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم باپ کسی کا۔ مردوں تمہارے میں سے

وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا لِلَّهِ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝

عَلِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ كُرُوا لِلَّهِ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝

وَسَبِّحْهُ بِكُرَّةٍ وَآصِيلًا ۝ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْكُمْ

وَسَبِّحْهُ بِكُرَّةٍ وَآصِيلًا ۝ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْكُمْ

وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ

وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَكَانَ

بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ

بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۚ وَأَعَدَّ

لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا

لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَهِيدًا

وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ وَذَاعِيَلا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ۝

وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ وَذَاعِيَلا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ۝

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝ وَلَا

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا ۝ وَلَا

تَطِيعُ الْكَافِرِينَ ۚ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذُنَهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى

تَطِيعُ الْكَافِرِينَ ۚ وَالْمُنَافِقِينَ وَدَعْ أَذُنَهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى

اللَّهُ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَكَتَّمُ

اللَّهُ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَكَتَّمُ

الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَفْتُمُوهُنَّ مِنْ قُبُلٍ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ

الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَفْتُمُوهُنَّ مِنْ قُبُلٍ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ

عَلَيْهِنَّ مِنْ عَدَاةٍ تَعْتَدُوْنَهَا فَمَتَعُوْهُنَّ وَسَرَّحُوْهُنَّ سَرَاحًا

عَلَيْهِنَّ مِنْ عَدَاةٍ تَعْتَدُوْنَهَا فَمَتَعُوْهُنَّ وَسَرَّحُوْهُنَّ سَرَاحًا

اوپر ان کے ممتنی دنوں کی کہ گنتو اس کو پس کچھ فائدہ دو ان کو اور رخصت کرو ان کو رخصت کرنا

۳۹: ۳۳

۵ یعنی پیغمبر کو ایک کام کرنا جو شرع میں روا ہو گیا ۵ مضائقہ رہتا ہے ہمیشہ ۶ پیغمبروں کو اس کے ۷ سوا کسی کا ذکر نہیں ۲ دیا گیا کہ بعضے حکم ہمیشہ پیغمبروں کو خاص رہے ہیں جیسے غزوات کی لکھی حضرت داؤد علیہ السلام کو سو غزوات تھیں اور کوئی اپنی حد سے زیادہ کرے تو گناہ ہے اور جن کو روا ہو ان کو خاص بعضے حکم اس میں ہیں کہ خدا کے خلاف حکم نہیں کرتے۔ ۱۲۔ مندرجہ ۱۳ حضرت کی اولاد یا ان کے گھر گئے یا بیٹیاں رہیں کوئی مرد ہوا نہیں یعنی کسی کو اس کا بیٹا نہ جانا مگر رسول اللہ کا ہے اس حساب سے سب اس کے بیٹے ہیں اور پیغمبروں پر ہے اس کے بعد کوئی پیغمبر نہیں یہ بڑائی اس کو سب پر ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ ۱۳ یعنی اللہ ان پر سلا بھیجے گا اور آپس میں بھی یہی دعا ہے اور جو کی۔ ۱۲۔ مندرجہ ۱۳ سب امتوں سے بزرگتر ہوتی ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

حَبِیْلًا ۵۹) یَا یٰہَا النَّبِیُّ اِنَّمَا اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الَّتِیْ

اچھا فلان نے نبی - تحقیق ہم نے حلال کیں واسطے تیرے بی بیوں تیری وہ جو

اَتَبْتَ اُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ یَمِیْنُكَ مِمَّا آفَاءَ اللّٰهِ

دیا ہے تو نے مہر اُن کا اور جن کا کہ ملک ہوا ہے دانا ہاتھ تیرا اس چیز سے کہ پھیر لایا ہے اللہ

عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّتِیْكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ

اوپر تیرے یعنی طرف تیری مال کنار سے اور بیٹیاں بچیاؤں تیرے کی اور بیٹیاں پھوپھوں تیری کی بیٹیاں مومن کے اور بیٹیاں

خَلَّتِکَ الَّتِیْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَاُمَرَاةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَهَبْتَ

خالدوں تیری کی وہ جو دھن چھوڑ آئی ہیں ساتھ تیرے اور حلال کی عورت ایمان والی اگر بخش دیوے

نَفْسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنْ یَّسْتَنْکِحَهَا فَاِنْ خَالَصَتْ

یعنی بغیر ہر کے جان اپنی واسطے نبی کے اگر ارادہ کرے نبی یہ کہ نکاح کرے اس کو خالص

لَكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ

واسطے تیرے یعنی اپنے سوائے مسلمانوں کے تحقیق جان لیا ہے ہم نے جو کچھ مقرر کیا ہے ہم نے اوپر اُن کے

فِیْ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ لَکِیْلًا یَّکُوْنُ عَلَیْكَ

بیچ حق بی بیوں ان کی کے اور بیچ حق ایچیز کے کہ ملک ہوئے ہیں دامنے ہاتھ ان کے تو کہ نہ ہو اوپر تیرے

حَرَجٌ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۶۰ تَرْجِیْ مَنْ تَشَاءُ

تنگی اور ہے اللہ بخشش والا مہربان فلان ٹھہیل دیوے تو جس کو چاہے

مِنْهُمْ وَتُؤْوِیْ اِلَیْكَ مَنْ تَشَاءُ ۶۱ وَمَنْ ابْتَغَیْتَ مَسَّنْ

ان میں سے اور جگہ دیوے طرف اپنی جس کو چاہے اور جس کو ملو بھیجے تو ان میں سے کہ

عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكَ ذٰلِكَ اَوْفِیْ اَنْ تَقْرَءَ عَیْنُہُمْ

ایک کنارے کر دیا تھا اسکو پس نہیں گناہ اوپر تیرے یہ بہت نزدیک ہے اس بات سے کہ ٹھنڈی ہیں آنکھیں انکی

وَلَا یَحْزَنُ وَیَرْضَیْنِ بِمَا اَتَیْتَهُنَّ کُلُّھُنَّ ۶۲ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ

اور نہ غم کھاویں اور راضی رہیں ساتھ ایچیز کے کہ دیتا ہے تو ان کو ساریاں اور اللہ جانتا ہے

مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ ۶۳ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَلِیْمًا ۶۴ لَا یَجِلُّ

جو کچھ بیچ دلوں تمہارے کے ہے اور ہے اللہ جاننے والا تحمل والا فلان نہیں حلال

لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ

واسطے تیرے عورتیں پیچھے اُن کے اور نہ یہ کہ بدل ڈالے تو اُن سے اور

۳۳ : ۶۹

۵۲ : ۳۳

مَنْزِل

کر دھوڑ دے عورت کو اگر اس کا مہر نہ دیا تھا تو اُدھا دے اگر نہ دیا تھا تو کچھ فائدہ دے یعنی ایک جوڑہ پوشاک اور اسی وقت چاہے تو اور نکاح کرے عورت نہیں اور اگر خلوت ہوئی گو محبت نہ ہوئی تو مہر بھی پورا دینا اور عورت بھی بٹھانا یہ مسئلہ بہاؤ فرمایا حضرت کے ازدواج کے ذکر میں شاید اس واسطے کہ حضرت نے ایک عورت نکاح کی تھی جب اسکے نزدیک گئے کئے مکی اللہ تجھ سے پناہ دے حضرت نے اس کو جواب دیا کہ تو نے بڑے کی پناہ پجڑی اس پر یہ حکم فرمایا اور خطا فرمایا ایمان والوں کو تا مملکت ہو کہ پیغمبر کا خاص حکم نہیں سب مسلمانوں پر یہی حکم ہے۔ ۱۲۔ مندر

فلان جو عورتیں تیری ہیں جن کا مہر دیا یعنی اب نکاح میں ہیں خواہ قریش سے ہوں اور مہاجرین یا مدینویں یہ حلال ہیں اور مومن چچا کی بیٹیاں یعنی قریش میں کی بشرط ہجرت کے اگر ہجرت نہ کی تو حلال نہیں اور جو عورت بخشے نبی کو اپنی جان یعنی بن مہر آپ کو نیا کرے یہ فحاش پیغمبر کو ہے اور مسلمانوں پر وہی حکم ہے اَنْ یَّکُونُوا بِاَنْوَاعٍ مِنْ مَّہْمِ نِكَاحٍ نہیں خواہ ذکر میں آیا خواہ پیچھے ٹھہرا لیا خواہ نہ ٹھہرایا تو جو قوم کا مہر ہے سوا لازم آیا حضرت کی بیٹیاں دس مشہور ہیں حضرت خدیجہ اولہ قہس (بانی مسجد ہجرا)

وَلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ بَيْنُكَ وَكَانَ

اور اگرچہ خوش گئے تجھ کو حسن اُن کا مگر جن کے مالک ہو گئے ہیں دانے ہاتھ تیرے اور ہے

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ۖ يَأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا

اللہ اوپر ہر چیز کے نگہبان ہے اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت

تَدْخُلُوا بَيْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ اِلَى طَعَامٍ غَيْرِ

داخل ہو بیچ گھروں پیغمبر کے مگر یہ کہ اذن دیا جاوے واسطے تمہارے طرف کھانے کی نہ

نَظَرٍ اِنَّهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَاِذَا طَعِمْتُمْ

انتظار کرنے والے پہنچے اسکے کے ولین جب بلائے جاؤ تم پس داخل ہو پس جب کھا چکو

فَاَنْتَشِرُوا وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ

پس منتشر ہو جاؤ اور مت بیٹھے رہو ہی لگا رہنے والے واسطے باتوں کے تحقیق یہ کام ہے

يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَعِجِلْ مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَعِجِلْ مِنَ الْحَقِّ ۗ

ایذا دینا ہے نبی کو پس شرمنا سے تم سے اور اللہ نہیں شرمنا حق بات سے

وَاِذَا سَأَلَ لِسُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۗ

اور جس وقت مانگا چاہو اُن سے کچھ اسباب پس مانگ لو اُن سے پیچھے پردے کے سے

ذٰلِكُمْ اَظْهَرَ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا

یہ بہت پاک کرنے والا ہے واسطے دلوں تمہارے کے اور دلوں انکے کے اور نہیں لائق واسطے تمہارے یہ کہ ایذا دو

رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا اَنْ تَنْكِحُوْا اَزْوَاجَهُنَّ مِنْ بَعْدِ مَا

رسول خدا کے کو اور نہ یہ کہ نکاح کرو بی بیوں اس کی کو پیچھے اس کے کبھی

اِنْ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝۵۱ اِنْ تَبَدُّوا شَيْئًا اَوْ

تحقیق یہ ہے نزدیک اللہ کے بڑا گناہ اگر ظاہر کرو تم کچھ چیز یا

تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۵۲ لَا جُنَاحَ

پوشیدہ کرو اسکو پس تحقیق اللہ ہے ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے نہیں گناہ

عَلَيْهِنَّ فِيْ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَا اَبْنَآئِهِنَّ وَلَا اِخْوَانِهِنَّ وَلَا

اوپر ان کے بیچ باپوں انکے کے اور نہ بیچ بیٹیوں انکے کے اور نہ بیچ بھائیوں انکے کے اور نہ

اَبْنَآءُ اِخْوَانِهِنَّ وَلَا اَبْنَآءُ اَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ

بیچ بیٹیوں بھائیوں ان کے کے اور نہ بیچ بیٹیوں بہنوں انکے کے اور نہ بیچ بی بیوں ان کی کے

۴  
۱۲ ط یعنی بتی قیس

۳ کہہ دیں اس سے باز

حلال نہیں اور جو ہیں

ان کو بدلنا نہیں حلال

یہ ضرور ہیں اور ہاتھ کا

مال حضرت کی دو قسم شو

ہیں یا تین ایک ماریجین

کے شکم سے فرزند پونے

ایراہیم ایک ربانہ یا ہمو

یادوں حضرت عائشہ

نے فرمایا یہ منہ آخر کو

ہو اسب عورتیں حلال

ہو گئیں ۱۲-۱۰ منہ

ط یہ اللہ تعالیٰ نے

ادب سکھائے مسلمانوں

کو کبھی کھانے کو حضرت

کے گھر میں جمع ہونے تو

پیچھے ہٹیں کرتے تگ

جائے حضرت کا مکان آرا

کا وہی تھا شرم سے نہ تو

کہ اٹھ جاؤ ان کے واسطے

اللہ نے فرمادیا اور اس

آیت میں حکم ہوا پردے

کا کہ مرد حضرت کے

ازواج کے سامنے نہ جائیں

مسلمانوں کی عورتوں پر

یہ حکم واجب نہیں اگر

عورت سامنے ہو کسی مرد

کے سب بدن کپڑوں

میں ڈھکا تو گناہ نہیں

اگر نہ سامنے ہو تو بہتر

ہے ۱۲-۱۰ منہ



وَلَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ وَأَتَقِيْنَ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اور نہ بیچ اس چیز کے کہ مالک ہوئے ہیں دامنے ہاتھ اپنے اور دُرُوئے عورتوں اللہ سے تحقیق اللہ ہے

عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ

اوپر ہر چیز کے حاضر مل تحقیق اللہ اور فرشتے اُس کے درود بھیجتے ہیں

عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا

اوپر نبی کے اے لوگو جو ایمان لائے ہو درود بھیجو اوپر اس کے اور سلام بھیجو

تَسْلِيمًا اِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ

سلام بھیجنا مل تحقیق جو لوگ کہ ایذا دیتے ہیں اللہ کو اور رسول اس کے لعنت کی ہے انکو اللہ نے

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا وَالَّذِينَ

بیچ دنیا کے اور آخرت کے اور تیار کیا ہے واسطے ان کے عذاب مُسَوِّا کر نوالا اور وہ لوگ کہ

يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بَعِيْرَ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدْ

ایذا دیتے ہیں مسلمانوں کو اور مسلمان عورتوں کو بغیر اس کے کہ بُرا کیا جو انہوں نے پس تحقیق

اُحْتَمَلُوْا اِبْتِهَاتًا وَاِثْمًا مُّبِيْنًا يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ

اٹھایا انہوں نے بہتان اور گناہ ظاہر مل اے نبی کہ واسطے بیویوں اپنی کے

وَبَنَاتِكَ وَاَنْسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْرِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ

اور بیٹیوں اپنی کے اور بیویوں مسلمانوں کی کے نزدیک کر لیں اوپر اپنے بڑی

جَلَا يَدْرِيْنَ ذَلِكَ اَدْنٰى اَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَوْنَ وَاَنَّ

چادریں اپنی یہ بہت نزدیک ہے اس سے کہ پہچانی جاویں پس نہ ایذا دی جاویں اور ہے

اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ لِّئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُتَفَقُّوْنَ وَالَّذِيْنَ

اللہ بخشنے والا مہربان مل البتہ اگر نہ باز رہیں گے منافق اور وہ لوگ کہ

فِي قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْمُرْجَفُوْنَ فِي الدِّيْنَةِ لَنُغْرِبَنَّكَ

بیچ دلوں ان کے کے بیماری ہے اور بدبزر اڑانے والے بیچ شہر کے البتہ پیچھے لگا دیں گے تم کو

بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُونَكَ فِيْهَا اِلَّا قَلِيْلًا مَّلْعُوْنِيْنَ

اُن کے پھر نہ ہمسایہ رہیں گے تیرے بیچ اس کے مگر تھوڑے دنوں لعنت مارے

اَيْنَمَا تَقِفُوْا اُحْذَرُوْا وَقَتْلُوْا تَقْتِيْلًا سُنَّةَ اللّٰهِ فِي

جہاں پائے جاویں پکڑے جاویں اور قتل کیے جاویں غیب قتل کرنا عادت خدا کی بیچ

مل اپنی عورتوں کا اور ہاتھ کے مال کا ذکر ہو چکا، سورہ نور میں ۱۲- مندرجہ مل یہ حکم ادا ہوتا ہے نماز میں السلام علیک ایہا النبی المصلی علی منہم اللہ سے رحمت مانگنی اپنے پیغمبر پر اور ان کے گھرانے پر بڑی قبولیت رکھتی ہے ان پر ان کے لائق رحمت اترتی ہے اور دس رحمتیں اترتی ہیں، مانگنے والے پر جتنا چاہے آتا مل کرے ۱۲- مندرجہ مل یہ منافق تھے کہ ۷ پیچھے بدگوئی پہنچ کرتے رسول کی یا ان کی زوجہ پر طوفان لگایا سورہ نور میں ان کے کلام ذکر ہو چکے۔

۱۲- مندرجہ

مل پہچانی پڑیں کہ کوئی نہیں بی بی ہے صاحب ناموس یا بد ذات نہیں نیک بخت ہے تو بدینت لوگ اس سے نہ لکھیں گھونٹھٹ اس کا نشان رکھا یہ حکم بہتری کا ہے آگے فرمایا اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۱۲- مندرجہ

معانہ ۱۲

الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝۳

ان لوگوں کے کہ گزرے پہلے اُن سے اور ہرگز نہ پاؤ گنا کو واسطے عادت اللہ کے بدل ڈالنا دل

يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ

سوال کرتے ہیں تمہ کو لوگ قیامت سے کہہ سوائے اسکے نہیں کہ علم اسکا نزدیک اللہ کے ہے

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ۝۴ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ

اور کیا چیز معلوم کرواتی ہے تمہ کو شاید کہ قیامت ہو نزدیک ۵ تحقیق اللہ نے لعنت کی ہے

الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۝۵ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ لَا

کافروں کو اور تیار کیا ہے واسطے انکے دوزخ ہمیشہ رہیں گے ۶ اسکے ہمیشہ نہ پاویجے

يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۶ يَوْمَ تَقَلَّبُ وُجُوهُهُمْ

پہنچ اس کے دوست اور نہ مدد دینے والا جس دن کہ پھیرے جاویجے منہ اُن کے

فِي النَّارِ يَقُولُونَ يَلَيْتَنَّا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ۝۷

پہنچ آگ کے کہیں گے اے کاش کہ ہم نے فرمانبرداری کی جوئی اللہ کی اور فرمانبرداری کی جوئی رسول کی

وَقَالُوا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّونَا

اور کہیں گے اے رب ہمارے تحقیق ہم نے فرمانبرداری کی ہے سرداروں اپنے کی اور بڑوں اپنے کی پس گمراہ کر دیا انہوں نے

السَّبِيلَ ۝۸ رَبَّنَا أَنِهِمْ ضَعُفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنَهُمُ

ہم کو راہ سے اے رب ہمارے دے ان کو دُور ۹ عذاب سے اور لعنت کر ان کو

أَعْنَا كَيْدًا ۝۹ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ أَذُوا

لنعت بڑی اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت ہو مانند ان لوگوں کی کہ ایذا دی

مُوسَىٰ فَبَرَأَهُ اللَّهُ مِمَّا قَالُوا وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهًا ۝۱۰

انہوں نے موسیٰ کو پس پاک کیا اُسکو اللہ نے اسپر سے کہہتے تھے اور تھا وہ نزدیک اللہ کے ابرو والا ۱۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝۱۱

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور کہو بات سیدھی

يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ

سوار دے گا واسطے تمہارے عمل تمہارے اور بخشے گا واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور جو کوئی کما مانے گا

اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝۱۲ إِنَّمَا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ

اللہ کا اور رسول اسکے کا پس وہ مراد کو پہنچا مراد کو پہنچا ۱۲ تحقیق رد ہو گیا تھا ہم نے امانت کو

۱۰ ط جو لوگ بد نیت

تھے مدینے میں مورتوں

کو چھڑتے ٹوکنے اور بھونٹنے

خبریں اُڑاتے مخالفوں

کے زور کی اور مسلمانوں

کے بچوں کی ان کو یہ فرمایا

اور توریت میں بھی تعبد

ہے کہ مفسدوں کو اپنے

بیچ سے باہر کر دو۔

۱۲- منہ ۲

۱۱ شاید یہ بھی منافقوں

نے ہتھکنڈا پکڑا ہوگا

کہ جس چیز کا جواب نہیں

وہی سوال کریں بار بار

اس پر یہاں ذکر کر دیا۔

۱۲- منہ ۲

۱۰ بعض مفسد حضرت

موتے کو تممت دگانے

لگے کہ حضرت ماروں کو

جنگل میں لے جا کر مار

آئے تھے تا شریک ریاست

نہ رہیں پھر ان کا جنازہ

آسمان سے نظر آئی اور

ان کی آواز آئی کہ میں

اپنی موت سے مرا ہوں

اور کہتوں نے کہا کہ یہ جو

۸ چھپ کر نہاتے ہیں

۱۰ ان کے بدن میں کچھ

۵ عیب ہے بدن کی سنی

یا خصیہ پھولا ایک روز

حضرت موسیٰ اکیلے نہاتے

لگے کپڑے رکھے ایک

پتھر پر وہ پتھر کپڑے

لے کر بھاگا حضرت موسیٰ

عصا لے کر اس کے پیچھے

دوڑے جہاں سب لوگ

دیکھتے تھے کھڑا ہو گیا

سب نے لگے دیکھ لیا

بے عیب پھر اس پتھر

کو کئی عصا مارے تھے

نقل پر گیا۔ ۱۲- منہ ۲

عَلَى السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَيُّنَ أَنْ يَحْمِلْنَهَا

اوپر آسمانوں کے اور زمین کے اور پہاڑوں کے پس انکار کیا سب نے یہ کہ اٹھا دیں اسکو

وَأَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا

اور ڈر گئے اس سے اور اٹھا لیا اُس کو انسان نے تحقیق وہ تھا بے ہاک

جَهُولًا ۝ لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ

نادانان ۱؎ تو کہ عذاب کرے اللہ منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور شرک کرنے والوں کو

وَالْمُشْرِكَاتِ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور شرک کرنے والیوں کو اور پھر آوے اللہ ساتھ رحمت کے اُوپر ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان

سُورَةُ سَبَأٍ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اِيَّاكُنَا ۵۴ رَكْعَاتُهَا ۶

سورہ سباء کہ میں نازل ہوئی اُمیہیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چنانچہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

سب تعریف واسطے اللہ کے وہ جو واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۖ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ يَعْلَمُ

اور واسطے اس کے ہے سب تعریف بیچ آخرت کے اور وہی ہے حکمت والا باخبر ۱؎ جانتا ہے

مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ

جو کچھ کہ داخل ہوتا ہے بیچ زمین کے اور جو کچھ کہ نکلتا ہے اس میں سے اور جو کچھ کہ اترتا ہے

السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۖ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝

آسمان سے اور جو کچھ کہ پڑھتا ہے بیچ اسکے اور وہی ہے مہربان بخشش کرنے والا ۲؎

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ

اور کہنا اُن لوگوں نے کہ کافر ہوئے ہیں نہ آوے گی ہمارے پاس قیامت کہہ کہ یوں نہیں قسم ہے

وَرَبِّي لَتَأْتِيَ بَلَّكُمْ ۖ عَلِمَ الْغَيْبُ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ

رب میرے کہ البتہ آوے گی ہمارے پاس جاننے والا غیب کا نہیں پوشیدہ اس سے برابر ایک ٹھیکے

ذَرَّةٍ فِي السَّمُوتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَلَا أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ

کے بیچ آسمانوں کے اور نہ بیچ زمین کے اور نہ چھوٹا اس سے

۱؎ یعنی اپنی جان پر نیک

۲؎ کھایا امانت کیا پرانی

۳؎ چیر رکھتی اپنی خواہش

۴؎ کو روک کر زمین و آسمان

۵؎ میں اپنی خواہش کچھ

۶؎ نہیں یا ہے تو وہی ہے

۷؎ جس پر قائم ہیں آسمان

۸؎ کی خواہش پھر نازلین کی

۹؎ خواہش ظہر نا انسان ہیں

۱۰؎ خواہش اور ہے اور تم

۱۱؎ خلاف اسکے اس پرانی

۱۲؎ چیر کر برخلاف اپنے

۱۳؎ جی کے تھا منا پڑا

۱۴؎ زور چاہتا ہے اس

۱۵؎ کا انجام یہ کہ شکروں کو

۱۶؎ قصور پر پکڑنا اور ماننے

۱۷؎ والوں کا قصور معاف

۱۸؎ کرنا باقی ہی حکم ہے

۱۹؎ کسی کی امانت کوئی جان

۲۰؎ کرنا نیک کرے تو بدلا ہے

۲۱؎ اور بے اختیار مائع ہو

۲۲؎ تو بدلا نہیں ۱۲۔ مندرجہ

۲۳؎ ۱۲۔ مندرجہ

۲۴؎ ۱۲۔ مندرجہ

۲۵؎ ۱۲۔ مندرجہ

۲۶؎ ۱۲۔ مندرجہ

۲۷؎ ۱۲۔ مندرجہ

۲۸؎ ۱۲۔ مندرجہ

۲۹؎ ۱۲۔ مندرجہ

۳۰؎ ۱۲۔ مندرجہ

۳۱؎ ۱۲۔ مندرجہ

۳۲؎ ۱۲۔ مندرجہ

۳۳؎ ۱۲۔ مندرجہ

۳۴؎ ۱۲۔ مندرجہ

۳۵؎ ۱۲۔ مندرجہ

۳۶؎ ۱۲۔ مندرجہ

۳۷؎ ۱۲۔ مندرجہ

۳۸؎ ۱۲۔ مندرجہ

وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ لِيُجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

اور نہ بڑا مگر یہ کتاب بیان کرنیوالی کے ہے تاکہ بدلادلوے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝

اور کام کیے اچھے یہ لوگ واسطے انکے بخشش ہے اور رزق باکرامت ط

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَتِنَا مُعْجِزِينَ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

اور جن لوگوں نے سعی کی بیج نشانوں ہماری کے عاجز کرنیوالے ہوکر یہ لوگ واسطے انکے عذاب ہے

مِّن رَّجْزٍ أَلِيمٍ ۝ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِينَ

سمت قسم سے دردینے والا اور جانتے ہیں وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں علم وہ جو

أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ

آنا لکھا ہے طرف تیری پروردگار تیرے سے وہ ہے حق اور راہ دکھاتا ہے طرف راہ

الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُوكُمْ

غالب تعریف کیے گئے کی ط اور کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے کیا راہ بناویں ہم تم کو

عَلَى رَجُلٍ يَنْتَبِهُكُمْ إِذَا مَرَّ قَتْمُ كُلِّ مَرْزَقٍ ۖ إِنَّكُمْ

اوپر اس شخص کے کہ خبر دیتا ہے تم کو جب ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم نہایت ریزہ ریزہ ہو جاؤ تحقیق البتہ

لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ أَفَتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ

تم بیج پیدائش نئی کے ہو کیا باندھ لیا ہے تم نے اوپر اللہ کے جھوٹ یا اس کو

جَنَّةٌ طَبَلُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ

جنوں ہے بلکہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لائے ساتھ آخرت کے بیج عذاب کے

وَالضَّلَالِ الْبُعِيدِ ۝ أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اور گمراہی دور کے ہیں کیا پس نہیں دیکھا انہوں نے طرف اچھیز کی کہ آگے ان کے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ نَاشِئَ خُسْفٍ

اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے آسمان سے اور زمین سے اگر چاہیں ہم دھسا دیوں

بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطَ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ

ساتھ ان کے زمین کو یا ڈال دیں اوپر ان کے ٹھکرا آسمان سے

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۖ وَلَقَدْ آتَيْنَا

تحقیق بیج اس کے البتہ نشان ہے واسطے ہر بندے رجوع کرنیوالے کے اور البتہ تحقیق دی ہم نے

۱۰۳۴ ۱۰۳۵

ط یعنی قیامت اس واسطے آئی ضرور ہے۔

۱۲۔ مندرجہ

ط یعنی اس واسطے

قیامت آئی ہے کہ جن کو

یقین تھا وہ آنکھوں سے

دیکھ لیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

۱۰۳۴ ۱۰۳۵

داؤد مِنَّا فَضْلًا يُجِبَالُ أَوْيُن مَعَهُ وَالطَّيْرُ وَآلْنَا لَهُ  
داؤد کو اپنی طرف سے بزرگی لے پہاڑوں رجوع سے تسبیح کرد ساتھ اسکے اور آئے ہاں اور زمر کیا ہم نے واسطے

الْحَدِيدُ ۱۰۱۱ أَنْ اَعْمَلْ سَبْعَتِ وَقَدَّرُ فِي السَّرْدِ وَاَعْمَلُوا  
اس کے دوا یہ کہ بنا زریں پوری اور اندازہ ایک دوسرے کے پروئے میں اور عمل کرو

صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۱۰۱۲ وَلَسْتَ لِنِ الرِّيحِ غَدُوًّا  
اچھے تحقیق میں ساتھ اسپینز کے کہ کرتے ہوں دیکھنے والا ہوں مل اور واسطے سلیمان کے ستر کیا باؤ کو تسبیح کی سیرا سکی

شَهْرٌ وَرَوَّاحُهَا شَهْرٌ ۱۰۱۳ وَأَسْلَمْنَا لَهُ عَيْنَ الْقَطْرِ ۱۰۱۴ وَمِنْ  
ایک مہینہ کی راہ اور شام کی سیرا سکی ایک مہینے کی راہ اور بھایا ہم نے واسطے اسکے چشمہ گلے ہوئے تانبے کا اور

الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۱۰۱۵ وَمَنْ يَزِغْ  
جنوں میں سے ایک لوگ تھے کہ خدمت کرتے تھے آگے اسکے ساتھ حکم رب اسکے کے اور جو کوئی کجی کرے

مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نَذِقُهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۱۰۱۶ يَعْمَلُونَ  
ان میں سے حکم ہمارے سے چکھاویں گے ہم اس کو عذاب دوزخ کے سے مل بناتے تھے

لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ وَتَمَائِيلٍ وَجَفَانٍ كَالْجَوَابِ  
واسطے اسکے جو کچھ چاہتا تھا قلعوں سے اور ہتھیاروں سے اور نصیریوں اور گن باند تالابوں کی

وَقَدُورٍ ۱۰۱۷ رُسَيْتٍ اَعْمَلُوا اِنْ دَاوُدَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِّنْ  
اور دیکھیں ایک جگہ دھری رہنے والیں عمل کرو لے آل داؤد کی واسطے شکر کے اور تھوڑے ہیں

عِبَادِي الشُّكُورُ ۱۰۱۸ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ  
بندوں میرے سے شکر کرنے والے پس جب مقرر کیا ہم نے اوپر اسکے موت کو نہ خبردار کیا ان کو

عَلَى مَوْتِهِ اِلَّا دَابَّةَ الْاَرْضِ تَأْكُلُ مِنْسَأَتَهُ ۱۰۱۹ فَلَمَّا  
اوپر موت اس کی کے مگر کیڑے نے مکھن کے کہ کھاتا تھا عصا اس کا پس جب

اَخْرَجْنَاهُ مِنَ الْجَنِّ اَنْ لَّوْكَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبِ مَا  
گر پڑا جانا چٹوں نے یہ کہ اگر ہوتے جانتے غیب کو نہیں

لَيَسْئَلُنِي الْعَذَابُ الْمُهِينُ ۱۰۲۰ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِنِهِمْ  
عذاب ذلیل کرنیوالے کے مل البتہ تحقیق تھی واسطے قوم سبا کے بیچ گھروں انکے کے

اَيَّةٌ جَحَّتْنِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُّوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ  
دو بارخ داہنے طرف سے اور بائیں طرف سے کھاؤ رزق پروردگار اپنے کے سے

مل حضرت داؤد چوتھے دن جنگل میں نکلے اپنے گناہ پر روتے اور زور پڑھتے خوش آواز اس کے اثر سے پہاڑ بھی ساتھ پڑھتے اور روتے اور جانور پاس آ بیٹھ کر اسی طرح آواز کرتے اس مجلس میں لوگوں کے بہت جنازے نکلتے اور گڑیوں کی ذرہ پٹے انہیں سے نکلی کہ کشادہ رہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

مل حضرت سلیمان کا تخت تھا جس پر سب شکر جلیاں باؤ اس کو لے چلتی شام سے بین اور بین سے شام آدھے دن میں لے پہنچتی اور پچھلے تانبے کا چشمہ اللہ نے نکال دیا بین کی طرف اس کو ساڑھوں میں ڈال کر تین باسن بناتے بہت بڑے شکر کے موافق کھانا پکاتا اور مٹاتا۔ ۱۲۔ مندرجہ

مل حضرت سلیمان جنوں کے ہاتھ سے بہت القفل بنواتے تھے جب معلوم کیا کہ میری موت پہنچی، جنوں کو عمارت کا نقشہ بنا کر آپ شیشے کے مکان میں در بند کر کر بندگی میں مشغول ہوئے بعد وفات کے برس دن تک جن بنا رہے کہ پوری بن چکی جس عصا پر ایک رکھڑے تھے مکھن کے کھانے سے گرا تبا سب پر وفات معلوم ہوئی اور جن جو آدمیوں پاس دعوئی کرتے تھے علم غیب کا تامل ہوئے۔ ۱۲۔ مندرجہ

فل یفنت جسہا کی  
بادشاہ مکی ملک میں  
میں اپنے ریس کو خوب  
بسا گئی تھی، پانی چھینوں  
کا سب سمیٹ کر ایک  
جگہ روکا اور پینچے تین  
کھڑکیاں رکھیں اور مٹی  
اور مٹی زمینوں کے واسطے  
سارے برس میں نہا پانی  
موجود رہتا تھا چاہتے  
خرق کرتے خوب بہرہ بردار  
ملک ہوا۔ ۱۲۔ مندرج

فل جب اللہ نے چاہا کہ  
غدا بھیجے گھوس پیدا  
ہوئی اس پانی کے بند  
میں مٹی جو کہ بیدار تھی۔  
ایک بار پانی نے زور کیا  
بند کو توڑ دیا وہ پانی مٹی  
کا تھا سرخ رنگ جس  
زمین پر پھیر گیا کام سے  
جاتی رہی پیچھے وہ قوم  
دیوان ہو کر جدا ہوا  
گئی اور کچھ جو رہے ان  
باغوں کے بدلے یہ چیزیں  
پانے لے۔ ۱۲۔ مندرج

فل برکت والی بستیوں  
یعنی ملک شام ان کے  
ملک سے شام تک راہ  
امن کی آباد بستیوں پاس  
پاس سفر تھا جیسے سیر۔  
۱۳۔ مندرج

فل آرام میں مستی برائی  
گئے تکلیف، انکے اچھے  
اور ملکوں کی خبر سننے  
میں سفروں میں پانی  
نہیں ملتا، آبادی نہیں  
ملتی دیکھا کہ کو بھی ہوا  
یہ ٹری ناشکری ہوئی،  
چیر کر ٹوٹے کر ٹالا  
یعنی متفرق ہو گئے  
کسی کسی ملک میں  
۱۲۔ مندرج

فل پہلے دن ابلیس نے  
کہا تھا لاھکن ذریعہ، الا  
تقلد ویسے ہی نکلے۔  
۱۲۔ مندرج

وَأَشْكُرُوا لَهُ بَلَدًا طَيِّبَةً وَرَبِّ غَفُورٌ ۝۵ فَأَعْرَضُوا

اور شکر واسطے اس کے شہر ہے پاکیزہ اور پروردگار ہے بخشنے والا فل پس منہ پھریا انہوں نے

فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ

پس بھیجی ہم نے اوپر انکے دو زور کی اور بدل دیا ہم نے انکو بدلے دو باغوں انکے کے دو باغ

ذَوَاتِ أَكْلٍ خَطِيطٍ وَأَثَلٍ وَشَيْءٌ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ۝۱۶

میسوں والے بدرمہ اور جھاڑ اور کچھ بیر سے مختصرے فل

ذَلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا وَهَلْ نُجْزِي إِلَّا الْكَافِرِينَ ۝۱۵

یہ بدلا دیا ہم نے انکو بسبب اسکے کہ کفر کیا انہوں نے اور نہیں جزا دیتے ہم مگر ناشکر کو

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ الْوَادِيَيْنِ الْفَرَى الْبَرِّيَّ بَرَكْنَا فِيهَا قَرْيَ

اور کیا تھا ہم نے درمیان انکے اور درمیان ان گاؤں کے کہ برکت دی ہم نے بیچ انکے بستیوں

ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا

ظاہر اور مقرر کردی تھیں ہم نے بیچ انکے سر آئیں اترنے کی پلو بیچ اسکے راتوں کو اور دنوں کو

أَمْنِينَ ۝۱۸ فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدَ بَيْنِ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

امن سے فل پس کہا انہوں نے اے رب ہمارے دوری ڈال درمیان سفروں ہمارے کے اور ظلم کیا انہوں نے جانوں اپنی کو

فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَرَفَاتٍ كُلَّ مَرْقٍ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

پس کر دیا ہم نے ان کو باتیں اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہم نے انکو نہایت ٹکڑے ٹکڑے کرنا تحقیق بیچ اسکے البتہ نشانیاں ہیں

لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝۱۹ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ

واسطے جس پر برکت کے فل اور البتہ تحقیق سچا کیا اوپر ان کے ابلیس نے گمان اپنا

فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا قَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝۲۰ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ

پس پیروی کی اس کی مگر ایک فرشتے نے ایمان والوں سے فل اور نہیں تھا واسطے اسکے اوپر ان کے

مِّنْ سُلْطٰنٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا

کچھ غلبہ مگر تو کہ ظاہر کریں ہم اس شخص کو کہ ایمان لاتا ہے ساتھ آخرت کے چھدا اس شخص سے کہ وہ اس آخرت

فِي شَكٍّ وَرَبِّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ۝۲۱ قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ

بیچ شک کے ہے اور پروردگار تیرا اوپر ہر چیز کے نگہبان ہے کہہ کہ پکارو تم ان لوگوں کو کہ

رَعَيْنٰهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ

گمان کرتے ہو تم ان کو سوائے خدا کے نہیں مالک ہوتے برابر ایک ذرہ کے بیچ آسمانوں کے

۲۲ : ۳۷

وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهَا مِنْ شَرْكٍَ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مَنْ

اور نہ بیچ زمین کے اور نہیں واسطے انکی بیچ ان دونوں کے کچھ سا جھا اور نہیں واسطے اسکے ان میں سے کوئی

ظہیرٌ ۳۷ وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّىٰ

پیشیان اور نہیں فائدہ دیتی شفاعت نزدیک اسکے مگر واسطے اس شخص کے کہ اذن دیوے وہ واسطے اسکے وہ

إِذَا فُرِغَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا الْحَقُّ

منتظر رہتے ہیں حکم اسکے کے بہانہ کہ جب دور کیا جاتا ہے منظر اب دلوں انکی سے کہتے ہیں آپس میں کیا کہا پروردگار تمہارے نے کہتے ہیں کہ کما حق

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ۳۸ قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَ

اور وہ بلند ہے بڑا مٹ کہہ کہ کون رزق دیتا ہے تم کو آسمانوں سے اور

الْأَرْضِ قُلْ اللَّهُ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ

زمین سے کہہ کہ اللہ اور ہم یا تم البتہ اوپر ہدایت کے ہیں یا بیچ گمراہی

مُبِينٌ ۳۹ قُلْ لَا تَسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نَسْأَلُ عَمَّا

ظاہر کے مٹ کہہ لے تمہارے نہیں پوچھے جاؤ گے تم اپنی سے کہ گناہ کرتے ہیں ہم اور نہ پوچھے جاؤ گے ہم اپنی سے کہ

تَعْمَلُونَ ۴۰ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

کرتے ہو تم کہہ کہ جمع کرے گا ہم سب کو رب ہمارا پھر حکم کرے گا درمیان ہمارے ساتھ حق کے

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ ۴۱ قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ آلَحَقْتُمْ بِهِ

اور وہ ہے حکم کرنے والا جاننے والا کہہ کہ دکھاؤ مجھ کو ان لوگوں کو کہ ملا دیے تم نے ساتھ خدا کے

شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۴۲ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

شریک مقرر کر کر ہرگز نہیں بلکہ وہ ہے اللہ غالب حکمت والا اور نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو

إِلَّا كَافَّةً ۴۳ لِلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

مگر کافی واسطے سب لوگوں کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ولیکن بہت لوگ نہیں

يَعْلَمُونَ ۴۴ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۴۵

جاتے ، اور کہتے ہیں کہ کب ہے یہ وعدہ اگر ہو تم سے

قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ عَنْهُ سَاعَةً وَلَا

کہہ کہ واسطے تمہارے وعدہ ہے ایک دن کا نہیں پیچھے رہو گے اس سے ایک گھڑی اور نہ

تَسْتَفِيدُونَ ۴۶ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ بِهَذَا الْقُرْآنِ

آگے بڑھو گے اور کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے ہرگز نہ ایمان لاؤ گے ہم ساتھ اس قرآن کے

فلانی اللہ تعالیٰ کے  
ہاں سفارش نوا چاہتے  
ہیں اولیاء سے وہ انبیاء  
سے وہ فرشتوں سے  
فرشتوں کا یہ حال ہے  
جو فرمایا جب اوپر سے  
اللہ کا حکم آتا ہے آواز  
آتی ہے جیسے پتھر پر پتھر  
فرشتے ڈرتے تھمھرتے  
ہیں جب تسکین آتی اور  
کلام اتر چکا ایک دوسرے  
سے پوچھتے ہیں کیا حکم  
ہوا اور والے بتاتے ہیں  
پتے کھڑوں کو جو اللہ کی  
حکمت کے موافق ہے اور  
آگے سے قاعدہ معلوم ہے  
وہی حکم ہوا ۱۲-۱۳ منہ  
فلانی یعنی دونوں فرشتے تو  
بیچ نہیں کہتے ایک مقرر  
سی ہے ایک مقرر ہوتا  
ہے تو لازم ہے کہ سوچو  
اوپر سنی بات پکڑو اس  
میں ان کا جواب ہے جو  
اس زمانے میں بعض لوگ  
کہتے ہیں دونوں فرشتے  
ہمیشہ سے چلے آئے ہیں  
کیا ضرور ہے جھگڑنا۔  
۱۲-۱۳ منہ

وَلَا يَأْتِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ مَوْقُوفُونَ

اور نہ سامنے آجائے گے کہ آگے آسے ہے اور کاش کہ دیکھتے تو جبکہ ظالم کھڑے کیے جاویں گے

عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ الَّذِينَ

نزدیک پروردگار اپنے کے پیچھے آجائے گئے بعض ان کے طرف بعض کی بات کو کہیں گے وہ لوگ کہ

اِسْتَضِعُّوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا الْوَلَا اَنْتُمْ لَكُمْ اُمُومِيْنٌ ۝۳۱ قَالَ

تاواں کیے گئے تھے واسطے ان لوگوں کے جو تکبر کرتے تھے اگر نہ ہوتے تم البتہ ہوتے ہم ایمان والوں سے کہیں گے

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ اسْتَضِعُّوا اَنْحُنْ صَدَدْكُمْ عَنْ

وہ لوگ کہ تکبر کرتے تھے واسطے ان کے جو تاواں کیے گئے تھے کیا ہم نے بند کیا تھا تم کو

الْهُدَىٰ بَعْدَ اِذْ جَاءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِيْنَ ۝۳۲ وَقَالَ الَّذِينَ

ہدایت سے پیچھے اس کے کہ آئی تھارتے پاس بلکہ تھے تم قوم گنہگار اور کہیں گے وہ لوگ

اِسْتَضِعُّوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ الْيَلِ وَالنَّهَارِ اِذْ

پر قضیف کیے گئے تھے واسطے ان لوگوں کے کہ تکبر کرتے تھے بلکہ مکر کرتے تھے تم رات کو اور دن کو جسوقت

تَمَّامُ رَوْتَا اَنْ تَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَتَجْعَلَ لَهُ اَنْدَادًا ۝۳۳ وَاسْرُوا

کہ تم حکم کرتے تھے تم کو یہ کہ کفر کریں ہم ساتھ اللہ کے اور مقرر کریں ہم واسطے اللہ کے شریک اور چھپاویں گے

التَّدَامَةَ لَمَّا رَاُوا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْاَغْلَلَ فِيْ اَعْنَاقِ

بیشمار جہنم کے دیکھیں گے عذاب اور کر دیں گے ہم طوق بیچ گردنوں

الَّذِيْنَ كَفَرُوا اَهْلُ يُجْرُونَ ۝۳۴ اَلَا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۳۵ وَمَا

ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے نہیں جزا دیئے جاویں گے مگر جو کچھ کہ تھے وہ عمل کرتے اور نہیں

اَوْ سَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اَلَا قَالُ مُتْرَفُوْهَا اِنَّا بِمَا

بھیجا ہم نے بیچ کسی بستی کے کوئی ڈرا نبوالا مگر کہا دو تہندوں اس کے نے تحقیق ہم ساتھ آپجیز

اُرْسِلْتُمْ بِهِ كُفْرُوْنَ ۝۳۶ وَقَالُوا اِنْحُنْ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا

کے کہ بھیجے گئے ہم ساتھ اس کے کافر ہیں اور کہا انہوں نے ہم زیادہ ثریاں مال میں اور اولاد میں

وَمَا نَحْنُ بِمُعَدِّيْنَ ۝۳۷ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

اور تمہیں ہم عذاب کیے گئے کہہ کہ تحقیق پروردگار میرا کھولتا ہے رزق کو واسطے

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۸ وَمَا

جس کے چاہتا ہے اور بند کرتا ہے ولیکن بہت لوگ نہیں جانتے اور نہیں

يَسْأَلُ عَنْ اَمْرِ الْاٰخِرَةِ ۝۳۹ اَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۰

پوچھتا ہے کسی کے بارے میں آخرت کے نہ پوچھتا ہے نہ یاد کرتا ہے نہ

يَعْلَمُوْنَ ۝۴۱ اَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴۲

نہ جانتے نہ یاد کرتے نہ

(تفسیر ص ۵۵ سے آگے)

بار بار قضیف ہوا حضرت

کے دل میں آیا کہ اگر ناپا

زید چھوڑے گا تو زینب

کی دلجوئی بغیر اسکے نہیں

کہیں نکاح کروں لیکن

مناقصہ کی بدگوئی سے

انیدہ کیا کہ کہیں گے اپنے

بیٹے کی جو رو گھر میں کھی

حالانکہ لے پاک کو حکم

بیٹے کا نہیں کسی بات میں

اللہ تعالیٰ نے حضرت

زینب کی خاطر کھی بعد

طلاق کے حضرت کے

نکاح میں دے دیا۔ اللہ

کے فرمائے ہی سے نکاح

بندھ گیا ظاہر میں نکاح

کی حاجت نہ ہوئی جیسے

اب کوئی مالک اپنی وٹنی

غلام کا نکاح باندھنے

غرض تمام کرنی۔ یعنی،

چھوڑ دی۔ ۱۲۔ منہ ۷



أَمْوَالِكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِآلَتِي تُقَرَّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا

مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری وہ جو نزدیک کرے تم کو نزدیک ہمارے نزدیک کر کر مگر

مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا

جو شخص کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے پس یہ لوگ واسطے انکے ہے جزا دوگنی بسبب اسکے برکات انہوں نے

وَهُمْ فِي الْغُرَفِ آمِنُونَ ۝ وَالَّذِينَ لَا يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا

اور وہ بیچ بالاخانوں کے نڈر ہیں اور جو لوگ کہ سعی کرتے ہیں بیچ نشانیوں ہماری کے

مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ قُلْ إِنْ رَبِّي

واسطے عاجز کرنے کے یہ لوگ بیچ عذاب کے مانند کیے ہاویں گے کہہ کہ تحقیق یہود و کفار میرا

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ

کھولتا ہے رزق کو واسطے جس کے چاہتا ہے بندوں اپنے سے اور تنگ کرتا ہے واسطے اسکے اور کچھ خرچ کرتے

مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ وَيَوْمَ يُحْشَرُهُمْ

جو تم کسی چیز سے پس وہ بدلا دیتا ہے اس کا اور وہ بہتر رزق دینے والا ہے اور جس دن کہ تم کو بٹگانا ان کو

جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهْلُوا آيَاتِكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝

اکٹھے پھر کہے گا واسطے فرشتوں کے کیا یہ تم کو تھے عبادت کرتے

قَالُوا سُبْحَنَكَ أَنْتَ وَلِيِّنَا مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ

کہیں گے پاکی ہے تجھ کو تو کارساز ہمارا ہے سوائے ان کے بلکہ وہ تھے عبادت کرتے

الْحِجْنَ أَكْثَرَهُمْ بِهِمْ مَوْمِنُونَ ۝ قَالِيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُم

جنوں کو اکثر ان کے ساتھ جنوں کے ایمان رکھتے ہیں پس آج کے دن نہ اختیار میں رکھے گا بعض تمہارا

لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَتَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ

واسطے بعضوں کے نفع کو اور نہ ضرر کو اور کہیں گے ہم واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے تھے چکھو عذاب

النَّارِ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ وَإِذْ اتَّشَلَّىٰ عَلَيْهِمُ الْإِيتْنَا بَيْنَتِ

آگ کا وہ جو تھے تم اس کو جھٹلاتے اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر انکے نشانیاں ہماری ظاہر

قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانُوا يَعْبُدُونَ

کہتے ہیں نہیں یہ مگر ایک مرد ہے کہ چاہتا ہے یہ کہ بند کرے تم کو اس چیز سے کہ تھے عبادت کرتے

أَبَاؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَذَا إِلَّا فُكٌّ مُفْتَرًى ۝ وَقَالَ الَّذِينَ

باپ تمہارے اور کہتے ہیں نہیں یہ مگر جھوٹ بانڈھ لیا ہوا اور کہا ان لوگوں نے کہ

(یغنیہ ص ۵۵ سے آگے)

انکے بعد سب نکاح میں

آئیاں نوہیں ہیں رہیں

وفات کے بعد حضرت

عائشہ حضرت حفصہ حضرت

سودہ بنت زمعہ حضرت

ام سلمہ حضرت زینب

حضرت ام حبیبہ حضرت

جویریہ حضرت ہمنہ حضرت

صفیہ کھلی تین قریشی

نہیں ۱۲۔ منہ

تاکسی مرد کو جو کئی عورتیں

ہوں اس پر واجب ہے

باری سے سب پاس

رہنا برابر حضرت پر یہ

واجب نہ رکھا اس واسطے

کہ عورتیں اپنا حق نہ لیں

تو جو دین راضی ہو کہ قبول

کریں پر حضرت نے فرقی

نہیں کیا سب کی باری

برابر رکھی ہے ایک حضرت

سودہ نے اپنی باری پیش

دی تھی حضرت عائشہ

کو ۱۲۔ منہ

كَفَرُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ۖ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۖ وَمَا

کافر ہوئے واسطے حق کے جسوقت کہ آیا انکے پاس نہیں مگر چادو نظاہر اور نہیں  
اَتَيْنَهُمْ مِنْ كُتُبٍ يَدْرُسُونَهَا وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ

دیں ہم نے ان کو کتابیں کہ پڑھتے ہوں ان کو اور نہیں بھیجا ہم نے طرف ان کی پہلے تمھ سے  
مِنْ نَذِيرٍ ۖ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا بَلَّغُوا مَعْشَارًا

کوئی ڈرائے والا نہ اور جھٹلایا تھا اُن لوگوں نے کہ پہلے ان سے تھے اور نہیں پہنچے یہ دوسرے حصے کو  
مَا اَتَيْنَهُمْ فَلَذُّوا رُسُلَنَا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرُ ۖ قُلْ إِنَّمَا

اپہنچے سے کہ دیا تھا ہم نے انکو پس جھٹلایا انہوں نے پیغمبروں میرے کو پس کیونکر ہوا تھا عذاب میرا کہ سوائے اس کے نہیں  
أَعْظَمُ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مِثْلِي وَفَرَادَى ثُمَّ

کہ نصیحت کرتا ہوں ہم تم کو ساتھ ایک بات کے یہ کہ کھڑے ہو واسطے اللہ کے دو دو اور ایک ایک پھر  
تَتَفَكَّرُوا ۖ مَا يَصَاحِبِكُمْ مِنْ جِنَّةٍ ۖ إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ ۖ

فکر کرو نہیں بار تمہارے کو کچھ جنوں نہیں وہ مگر ڈرائے والا ہے  
لَكُمْ بَيْنَ يَدَيَّ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ

واسطے تمہارے آگے عذاب سخت کے کہ جو کچھ مانگا ہو میں نے تم سے کچھ بدلا  
فَهُوَ لَكُمْ ۖ إِنَّ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۖ

پس وہ واسطے تمہارے ہے نہیں بدلا میرا مگر اوپر اللہ کے اور وہ اوپر ہر چیز کے حاضر ہے  
قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْفِئُ بِالْحَقِّ عِلَامَ الْغُيُوبِ ۖ قُلْ جَاءَ

کہ تحقیق پروردگار میرا ڈالتا ہے حق کو جاننے والا ہے غیبوں کا کتب کہ کہ آیا  
الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ۖ قُلْ إِنِ خَلَقْتُ

حق اور نہ پہلی بار پیدا کرتا مبدوء باطل اور نہ دوبارہ کرتا ہے کہ کہ اگر گمراہ ہو جاؤں میں  
فَأَنَّمَا أَضِلُّ عَلَى نَفْسِي ۖ وَإِنِ اهْتَدَيْتُ فِيمَا يُوحِي إِلَيَّ

پس سوائے اس کے نہیں گمراہ ہوتا ہوں میں اوپر جان اپنی کے اور اگر راہ پاؤں میں پس ساتھ اپہنچے کے کہ وحی کی ہر طرف پر  
رَبِّي ۖ إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ۖ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فِرْعَوْنُ أَفْلَاقُوتَ

رب میرے نے تحقیق وہ سننے والا ہے نزدیک اور کاشش کہ دیکھے تو جسوقت کہ یہ گمراہ دیکھے پس نہیں بھال سکیں گے  
وَإِخْدُؤًا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۖ وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ ۖ وَأَنَّى لَهُمُ

اور پکڑے جاویں گے مکان نزدیک سے اور کہیں گے ایمان لائے ہم ساتھ انکے اور کہاں میں ہے اسطے انکے  
۴۳۰ ۳۲

التَّائُوْشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝ وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۝

پکڑنا مکان دور سے مل اور تحقیق کافر ہوئے تھے ساتھ اسکے پہلے اس سے

وَيَقْدِرُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝ وَحِجْلٌ بَيْنَهُمْ

اور پھینکتے تھے گمان بن دیکھے مکان دور سے اور پردہ ڈال کیا درمیان انکے

وَيَذِيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۝

اور درمیان اچھیز کے کہ جانتے تھے جیسا کیا گیا ساتھ پیشواؤں انکے کے پہلے اس سے

اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مَّرِيْبٍ ۝

تحقیق وہ تھے بیچ شک اضطراب میں ڈالنے والے کے

۱۲

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰیٰتُهَا ۱۴ رُكُوْعَاتُهَا ۵

سُوْرَةُ فَاطِرٍ کہ میں نازل ہوئی ایں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا کرنے والا فرشتوں کا

رُسُلًا اَوَّلٰی اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثَلٰثَ وَرُبْعَ یَزِیْدٌ فِی

پیدا کرنے والے پہلوں والے دو دو اور تین تین اور چار چار زیادہ کرتا ہے بیچ

الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

پیدا کرنے کے جس کو چاہتا ہے تحقیق اللہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ہر جو کچھ کہ

یَفْتَحُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَتٍ فَلَا مُنْسِكَ لَهَا وَمَا یُسَّکُ

کھول دلوں سے اللہ واسطے لوگوں کے رحمت سے پس نہیں بند کرنے والا واسطے اسکے اور جو کچھ بند کر لیتے

فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهَا ۝ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ یٰۤاَیُّهَا

پس نہیں جھوڑ دینے والا واسطے اس کے پیغمبر اس کے اور وہ غالب ہے حکمت والا لے

النَّاسِ اذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ

لوگو یاد کرو نعمت اللہ کی کو اوپر اپنے کیا ہے کوئی پیدا کرنے والا

غَیْرِ اللّٰهِ یَرْزُقُکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

سوائے خدا کے کہ رزق دیوے تم کو آسمان سے اور زمین سے نہیں کوئی مہبود مگر وہ

فَاٰتٰی تَوْفٰکُوْنَ ۝ وَاِنْ یَّکِدْ بُوْکَ فَقَدْ کَذَّبْتَ رُسُلًا

پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو اور اگر جھٹلاؤں تم کو پس تحقیق جھٹلائے گئے ہیں پیغمبر

مِّن قَبْلِكَ ۖ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝ بِآيَاتِهَا النَّاسُ

پہلے تجھ سے اور طرف اللہ کی پہنچ جاتے ہیں سب کام لوگو

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا

تحقیق وعدہ اللہ کا سچا ہے پس نہ فریب دے تم کو زندگانی دنیا کی اور نہ

يَغُرَّكُمْ بِاللَّهِ الْعُرُورُ ۝ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخَذُوهُ

فریب دے تم کو ساتھ اللہ کے فریب دینے والا تحقیق شیطان واسطے تمہارے دشمن ہے پس پکڑو اس کو

عَدُوًّا وَإِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝

دشمن سوائے اس کے نہیں کہ پکارتا ہے گروہ اپنے کو تو کہ ہوویں رہنے والوں دوزخ کے سے

الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

جو لوگ کافر ہیں واسطے ان کے عذاب ہے سخت اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ أَفَسَنُزِّلُ لَهُ سُورَةٌ

اچھے واسطے انکے بخشش ہے اور ثواب بڑا کیا پس وہ شخص کہ زینت دیا گیا واسطے اسکے برا

عَلَيْهِ قَرَأَهُ حَسَنًا فَإِنِ اللَّهُ يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن

عمل اُس کا پس دیکھا اس کو اچھا پس تحقیق اللہ گمراہ کرتا ہے جس کو چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے جس کو

يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ

چاہتا ہے پس نہ جاتا رہے جی تیرا اوپر اُن کے افسوس سے تحقیق اللہ جاننے والا ہے

بِمَا يَصْنَعُونَ ۝ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيحَ فَتُثِيرُ سَحَابًا

ساتھ اُپھرنے کے کہ کرتے ہیں اور اللہ وہ شخص ہے کہ بھیجتا ہے باؤں کو پس اٹھاتی ہیں بادلوں کو

فَسَفَّنَهُ إِلَىٰ بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَخْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

پس ہانک لائے ہیں ہم اس کو طرف شہر مردے کی پس زندہ کیا ہم نے ساتھ اس کے زمین کو پیچھے موت اس کی کے

كَذَٰلِكَ النُّشُورُ ۝ مَن كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ

اسی طرح قیروں سے نکلنا ہے جو شخص کہ چاہتا ہے عزت پس واسطے اللہ کے ہے عزت

جَمِيعًا ۖ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

ساری طرف اسی کی چڑھتے ہیں کلمات پاکیزہ اور عمل نیک

يَرْقَعُهُ ۖ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ

بلند کرتا ہے اس کو اور جو لوگ کہ مکر کرتے ہیں برائیوں کے واسطے اُن کے عذاب ہے سخت

وَمَكْرُ أُولَٰئِكَ هُوَ يَبُورُ ۝ وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِّن تَرَابٍ ثُمَّ مِّنْ

اور مکر اُن کا وہی ہلاک ہو یگانا اور اللہ نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر

تُفَافٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ

نطفے سے پھر کیے واسطے تمہارے جوڑے اور نہیں اٹھاتی کوئی عورت اور نہیں بنتی

إِلَّا بِعِلْمِهِ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعْتَرٍ وَلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا

مگر ساتھ علم اُنکے کے اور نہیں عمر دیا جاتا کوئی عمر دیا گیا اور نہ کم کیا جاتا ہے عمر اس کی سے مگر

فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ

بیچ کتاب کے لکھا ہوا ہے تحقیق یہ اوپر اللہ کے آسان ہے مٹ اور نہیں برابر ہوتے دو دریا

هَٰذَا عَذَابٌ فَرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مَلْحٌ أُجَاجٌ ۖ

یہ جو ہے شیریں ہے پیاس کھونے والا آسانی سے گزیر والا ہے ٹھکے ہیں سے پانی اُسکا اور یہ کھاری ہے کڑوا

وَمِن كُلِّ تَاكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حَبْلَهُ تَلْبَسُونَهَا

اور ہر ایک سے کھاتے ہو تم گوشت تازہ اور نکالتے ہو گھنا کر پہنتے ہو اس کو

وَتَرَى الْقُلُوكَ فِيهِ مَوَاحِرَ لِّتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

اور دیکھتا ہے تو کشتیاں بیچ اس کے کہ بھاڑتی ہیں پانی کو تو کہ ڈھونڈو فضل اس کے سے اور تو کہ تم

تَشْكُرُونَ ۝ يُوَلِّجُ الْبَلَّ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي الْبَلِّ

شکر کرو مٹ داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات کے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَعًّى ۖ ذَٰلِكُمْ

اور مسخر کیا ہے سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتے ہیں وقت مقرر تک یہی ہے

اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ

اللہ پروردگار تمہارا واسطے اسی کے ہے بادشاہی اور جس کو پکارتے ہو تم سوائے اس کے نہیں مالک ایک چھکے

مِنْ قُطَيْبٍ ۚ إِنَّ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا

کھجور کی گٹھلی کے مٹ اگر پکارو تم اُن کو نہ سنیں گے پکارنا تمہارا اور اگر سنیں گے

مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ وَلَا

نہیں جواب دیں گے تم کو اور دن قیامت کے کفر کریں گے ساتھ شرک تمہارے کے اور نہ

يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ۚ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَىٰ

خبر دہن کا مجھ کو مانند حق تعالیٰ خبر دہن کی ہے اے لوگو تم محتاج ہو طرف

فل یعنی عنت اللہ کے ہوتے  
ہے تمہارے ذکر اور بھلے  
کام پڑھنے جاتے ہیں جب  
اپنی نہ کو پہنچیں گے  
تب ہدی پر غلبہ کر بیگے  
کفر و فحش جو کا اسلام کو  
عزت ہوگی۔ ۱۲۔ مندرجہ  
فل یعنی ہر کام بیچ بیچ  
ہوتا ہے جیسے آدمی دنیا۔  
۱۲۔ مندرجہ

فل یعنی کفر اور اسلام  
برابر نہیں خدا کفر کو  
مطلوب ہی کرے گا اگرچہ  
تم کو دونوں سے فائدہ ملے  
گا۔ مسلمانوں سے تو بہت  
دین اور کافروں سے جزیر  
خراج گوشت بیچے کھاری  
دونوں سے نکلتا ہے یعنی  
بھجلی اور گناہ یعنی موتی  
مونگا اور جو اہل کفر کھائے  
سے اور کبھی میٹھے سے  
یہ جو فرمایا گناہ جو پہنتے ہو  
معلوم ہوا جو اہل ہر نما پہننا  
مردوں کو حرام نہیں۔  
۱۲۔ مندرجہ

فل یعنی رات دن کی طرح  
کبھی کفر غالب ہے کبھی  
اسلام اور سورج چاند کی  
طرح ہر چیز کی مدت بندھی  
دیر سویر نہیں ہوتی پھر  
اس میں سے اللہ کی حمد و ثناء  
نکلی نظر کرتے ہیں چھکے کو  
جو کھجور کی گٹھلی پر ہے۔  
۱۲۔ مندرجہ

فل یعنی اللہ سے یاد و حوال  
کون جانے وہی زمانہ ہے کہ  
یہ شرک غلط ہیں۔  
۱۲۔ مندرجہ

تَبَارَكَ

اللَّهُ وَاللَّهُ هُوَ الْغَيْبُ الْحَبِيدُ ۝۱۵۱ اِنْ يَشَاءُ يُدْهِبْكُمْ وَيَاْتِ

اللہ کی اور اللہ وہی ہے بے احتیاج تعریف کیا گیا اگر چاہے لے جاوے تم کو اور لے آوے

يَخْلُقْ جَدِيدًا ۝۱۵۲ وَمَا ذَلِكْ عَلَى اللَّهِ بَعِزٌ ۝۱۵۳ وَلَا تَنْزُرُوا زُرَّةَ

پیدا کرے نئی اور نہیں یہ اوپر اللہ کے مشکل اور نہیں بوجھ اٹھانا کوئی

وَزُرُّ أُخْرَى ۝۱۵۴ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلٍ لَا يَحْمِلْ مِنْهُ

بوجھ اٹھانا دوسرے کا اور اگر پکارے کوئی جان بوجھ والی طرف بوجھ اپنے کی نہ اٹھایا جاوے گا اس سے

شَيْءٌ ۝۱۵۵ وَكَوْكَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۝۱۵۶ اِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

کچھ اور اگر ہووے صاحب قربت سوائے اس کے نہیں کہ ڈرتا ہے ان لوگوں کو جو ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے

بِالْغَيْبِ ۝۱۵۷ وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ ۝۱۵۸ وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۝۱۵۹

میں دیکھے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کوئی ستھرائی کرے پس سوائے اس کے نہیں کہ ستھرائی کرتا ہے

وَالِیَ اللَّهِ الْبَصِيرُ ۝۱۶۰ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝۱۶۱ وَلَا

جان اپنی کے اور ظن اللہ کی ہے پھر جاننا اور نہیں برابر ہوتا اندھا اور دیکھنے والا اور نہ

الظُّلُمْتُ وَلَا النُّورُ ۝۱۶۲ وَلَا الظُّلُّ وَلَا الْحَرُّ ۝۱۶۳ وَمَا يَسْتَوِي

اندھرا اور نہ روشنی اور نہ سایہ اور نہ دھوپ اور نہیں برابر ہوتے

الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۝۱۶۴ اِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ وَمَا أَنْتَ

زندہ یعنی عالم اور نہ مردے یعنی جاہل تحقیق اللہ سنا دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور نہ تو

بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُورِ ۝۱۶۵ اِنَّ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝۱۶۶ اِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

سنانے والا ان شغفوں کو کہ بچ قبروں کے ہیں نہیں تو مگر ڈرانے والا تحقیق ہم نے بھیجا ہے تجھ کو

بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۝۱۶۷ وَاِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا

ساتھ حق کے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور نہیں کوئی امت مگر گذرا بیچ اس کے

نَذِيرٌ ۝۱۶۸ وَاِنْ يَكْذِبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۝۱۶۹

ڈرانے والا اور اگر جھٹلاؤں تجھ کو پس تحقیق جھٹلایا ہے ان لوگوں نے کہ پہلے ان سے تھے

جَاءَ ثُهُم رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ۝۱۷۰

آئے تھے ان کے پاس پیغمبر ان کے ساتھ دلیلوں کے اور ساتھ چھوٹی کتابوں کے اور کتاب روشن کے

ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝۱۷۱ أَلَمْ تَرَ أَنَّ

پھر پکڑا میں نے ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے پس کیونکر ہوا عذاب میرا کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ

ظ یعنی سب خلق برابر  
نہیں جن کو ایمان دینا  
ہے انہی کو ملے گا تو مہینہ  
آرزو کرے تو کیا جتنا ہے  
اور یہ جو فرمایا نہ اندھرا  
نہ اجالا یعنی اندھرا برابر  
اجالے کے نہ اجالا برابر  
کے اور فرمایا تو نہیں سناتا  
قبر میں پڑوں کو اور حدیث  
میں ہے کہ مردوں سے  
سلام علیک کرو وہ سننے  
ہیں اور ہمت جگم رہے  
کو خطاب کیا ہے اُس  
کی حقیقت یہ کہ مردے  
کی روح سنتی ہے اور  
قبر میں پڑا ہے دھڑوہ  
نہیں سن سکتا

۱۲- منہ

ظ ڈرانے والا خواہ نبی  
ہو خواہ نبی کی راہ پر

۱۲- منہ

۳۵  
۱۲  
۱۵

اللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا

اللہ نے آسمان سے پانی پس نکالے ہم نے اس کے ساتھ اس کے پودے کے مختلف ہیں

أَلْوَانِهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بَيَضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهَا وَ

رنگ انکے اور پہاڑوں سے چکڑے ہیں سفید اور سرخ کے مختلف ہیں رنگ ان کے اور

غَرَابِيبُ سُودٌ ۱۵ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ أَلَا نَعْلَمُ مُخْتَلِفٌ

بھونک ہیں کالے اور لوگوں سے اور جانوروں سے اور چارپایوں سے کہ مختلف ہیں

أَلْوَانُهُ كَذَلِكَ إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ ۚ إِنَّ

رنگ انکے اسی طرح سے جانے اسکے نہیں کہہ رہے ہیں اللہ سے بندوں اسکے میں سے عالم تحقیق

اللَّهُ عَزِيزٌ غَفُورٌ ۱۶ إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا

اللہ غالب ہے بخشنے والا تحقیق وہ لوگ کہ پڑھتے ہیں کتاب اللہ کی اور قائم رکھتے ہیں

الصَّلَاةَ وَآَنَفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ

نماز کو اور خرچ کرتے ہیں اسچیز سے کہ دیا ہے ہم نے انکو پوشیدہ اور ظاہر امید رکھتے ہیں

تِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ۱۷ لِيُوقِيَهُمْ أَجُورَهُمْ وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۚ

سوداگری کی ہرگز نہ ہلاک ہوگی تو کہ پورا دیوے انکو ثواب ان کا اور زیادہ دے انکو فضل اپنے سے

إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ۱۸ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ

تحقیق وہ بخشنے والا قادر دان ہے اور وہ چیز کہ وحی کی ہے ہم نے طرف تیری کتاب سے وہ

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ

حق ہے سچا کرنے والی اسچیز کو کہ آگے اس کے ہے تحقیق اللہ ساتھ بندوں اپنے کے بہتہ خبردار ہے

بَصِيرٌ ۱۹ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا

دیکھنے والا پھر وارث کیا ہم نے کتاب کا ان لوگوں کو کہ برگزیدہ کیا ہم نے بندوں اپنوں سے

فِيهِمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ

پس بعض انہیں سے ظالم کہہ نپوالا ہے واسطے جان اپنی کے اور بعض ان میں سے میانہ رو ہے اور بعض انہیں سے آگے نکل جائیوالا ہے

بِالْخَيْرَاتِ ۚ يَأْذِنُ اللَّهُ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۚ جَنَّ

ساتھ بھلائیوں کے ساتھ حکم اللہ کے یہ وہ ہے بزرگی بڑی ت بارغ ہیں

عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

ہمیشہ رہنے کے کہ داخل ہونگے ان میں گناہ پٹانے جاوے گئے ہونگے انکے سنگین سونے کے

ط سفید بھی کئی درجے  
اور سرخ بھی کئی درجے  
یہ سب بیان ہے قدرت  
رنگارنگ کا اسی طرح  
انسان میں ہر ایک طرح  
جدا ہے مومن اور کافر  
ایک دوسرا ساکب ہو  
سکے پرستی ہے حضرت  
کو ۱۲۔ مندرج

ط یعنی سب آدمی ڈرنے  
والے نہیں ڈرنا اللہ سے  
سمجھ والوں کی صفت ہے  
اور اللہ کی محالمت بھی دو  
طرح ہے زبردست بھی  
ہے کہ ہر خطا پر کھڑے اور  
غفور بھی ہے کہ گناہ کو  
بخشنے ۱۲۔ مندرج

ط یعنی پیغمبر کے بعد کتاب  
کے وارث کیے ایک اور  
چنے بندے یعنی یہ امت  
پہنچیں میرے بتائے ایک  
گناہگار ایک میانہ ایک  
اعلیٰ سب کو گناہ چنے بندوں  
میں امید ہے کہ آخر سب  
بہشتی ہیں رسول نے فرمایا  
ہمارا گناہ مافی ہے اور  
میانہ سلامت ہے اور  
آگے بڑھے سوسب سے  
آگے بڑھے اللہ کریم ہے  
اس کے ان کو نہیں

وَلَوْلَا اَوْلِيَا۟هُمْ فِيهَا حٰزِمٌ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

اور موتی کے اور پوشاک اُن کی بیچ انکے دشمنی ہے مگر اور کہیں گے سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے

اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۷﴾ الَّذِي اٰحَلَّنَا

دور کیا ہم سے غم تحقیق پروردگار ہمارا العین بخشنے والا قادر دان ہے مگر جس نے امارا ہم کو

دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ لَا يَسْتَنْفِیْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا

بیچ گھر ہمیش رہنے کے ہمراہی اپنی سے نہیں گنتی ہم کو بیچ اس کے محنت اور نہیں گنتی ہم کو

فِيهَا الْغُوبُ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ لَا يُقْضٰی

بیچ اسکے ماندگی مگر اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے انکے آگ سے دوزخ کی نہ تو تمام کیا جاتا ہے

عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُحَقِّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا كَذٰلِكَ

ادھر انکے پس مر جاویں اور نہ ہلکا کیا جاویگا اُن سے عذاب انکے سے اسی طرح

تَجْزٰی كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۹﴾ وَهُمْ يَصْطَرِّحُوْنَ فِيهَا رَبَّنَا اٰخِرُ حٰثِنَا

جزا دیتے ہیں ہم ہر کفر کر نیوالے کو اور وہ چلاویں گے بیچ اس کے لئے پروردگار ہمارے نکال ہم کو

نَعْمَلْ صٰلِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا

عمل کریں ہم اچھے سوا اس کے کہ تھے ہم عمل کرتے کیا نہیں عمر دی تھی ہم نے تم کو اس قدر

يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ التَّنْذِيْرُ فَاذْكُرُوْا فَمَا

کہ نصیحت پکڑے بیچ اسکے جو کوئی نصیحت پکڑتا ہے اور آیا تھا تمہارے پاس ڈرانے والا پس چکھو پس نہیں

لِلظٰلِمِيْنَ مِنْ تَصٰوِيْرٍ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ

واسطے ظالموں کے کوئی بدکار مگر تحقیق اللہ جانتا ہے پوشیدہ چیزیں آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذٰاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۰﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ

اور زمین کی تحقیق وہ جاننے والا ہے سینے والی بات کو وہی ہے جس نے کہا تم کو

خَلٰیفَ فِی الْاَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ وَلَا يَزِيْدُ الْكَافِرِيْنَ

جائے نشین بیچ زمین کے پس جو شخص کہ کفر کرے پس اوپر اسکے ہے کفر اسکا اور نہیں زیادہ کرنا کافروں کو

كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا وَلَا يَزِيْدُ الْكَافِرِيْنَ كُفْرُهُمْ

کفر اُن کا نزدیک پروردگار انکے کے مگر ناخوشی اور نہیں زیادہ کیا کافروں کو کفر اُن کے نے

اِلَّا خَسَارًا ﴿۴۱﴾ قُلْ اَرَاۤءَيْتُمْ شُرَكَاءَ كُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

مگر نقصان مگر کیا دیکھا تم نے شریکوں اپنوں کو جن کو پکارتے ہو تم

مگر سونا اور شیشہ ملاوٹوں کو وہاں ہے۔ رسول نے فرمایا جو شیشہ پینے دنیا میں نہ پینے آخرت میں۔

۱۲۔ مندرجہ

مگر غم دنیا کا دفع کیا بخشش ہے گناہ قبول کرتا ہے طاعت۔ ۱۲۔ مندرجہ

مگر رہنے کا گھر اس سے پہلے کوئی نہ تھا ہر گاہ چلاؤ اور روزی کا علم اور دشمنوں کا اور رنج اور

مشقت وہاں پہنچ کر سب گئے۔ ۱۲۔ مندرجہ

مگر وہ نہیں جو کرتے تھے یعنی اس وقت تو اسی کو سمجھتے تھے پر اب وہ نہ

کریں گے۔ ۱۲۔ مندرجہ

مگر قائم مقام کیا زمین میں، یعنی رسولوں کے پیچھے

ریاست دی یا اعلیٰ اتوں کے پیچھے اب اس کا حق اور کرو۔ ۱۲۔ مندرجہ



مِنْ دُونِ اللَّهِ أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ

سوائے خدا کے دکھلاؤ مجھ کو کیا کچھ پیدا کیا ہے انہوں نے زمین میں سے یا واسطے انکے

شُرْكٌ فِي السَّمَوَاتِ أَمْ أَتَيْنَهُمُ كِتَابًا فَهُمْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِّنْهُ

ساجھا ہے بیچ آسمانوں کے یا دی ہے ہم نے انکو کوئی کتاب پس وہ اُپر دلیل ظاہر کے ہیں اس سے

بَلْ إِنْ يَعِدُ الظَّالِمُونَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ۝٣١

بلکہ نہیں وعدہ دیتے ظالم بعضے اُن کے بعضوں کو مگر فریب دینا تحقیق

اللَّهُ يُبْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَكِنَّ زَالِئَا

اللہ نے تمہا رکھا ہے آسمانوں کو اور زمین کو اس سے کہ ٹل جاویں اپنی جگہ سے اور اگر ٹل جاویں

إِنْ أَمْسَكْتَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ بَعْدِ إِذِ انَّهُ كَانَ حَلِيمًا

نہ تھامے گا ان دونوں کو کوئی شخص پیچھے اس کے تحقیق وہ ہے تحمل والا

غَفُورًا ۝۷۱) وَأَقْسِمُ بِاللَّهِ جَهِدْ أَيْمَانَهُمْ لِيَبْجَأَهُمْ

اور قسم کھائی، انہوں نے ساتھ اللہ کے سخت قسم اپنی

نَذِيرٌ لِّكُوفٍ أَهْدَىٰ مِنْ أَحَدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

پیر و رات و صبح و شام و روز و شب و هر وقت که بخواهید

[illegible]

لِيَايِزْ مَا رَا دُكُم رَا كُورَا ﴿٤٢﴾ السَّبَابِ رَايِ الْاَرِيسْ وَهَمَّ

مگر ہزاری یہ سبب متعجب کرنے کے ہیں زمین کے اور مگر کر کے

النَّبِيِّ وَلَا يَجِئُ الْمُرَاغِبِي إِلَّا بِأَهْلِهِ فَبَلَّ يَطْرُونَ

برائی کے اور نہیں گھینتا مگر بُرا مگر کرنیوالوں کو اس کے پس نہیں انتظار کرتے۔

إِلَّا سُنَّتِ الْأَوَّلِينَ فَلَن يَجْدِيَ سُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا

مگر عادت پہنوں کی کا پس ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے بدل ڈالنا

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَحْوِيلًا ﴿٦٤﴾ أَوَلَمْ تَسْأَلُوا

اور ہرگز نہ پاوے گا تو واسطے عادت اللہ کے پھر دینا ف کیا نہیں سیر کی انہوں نے بیچ

الْأَرْضِ فَمَنْعَهُمْ أَكْنَفًا لَّهُمْ لَمَّا قَامَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ الْمَاءِ

الارضیں پیٹھروا لیتے ہیں عاریتہ الدینین بن جبریل

وَقَدْ جَاءَ بِكَ الْبَيِّنَاتُ وَأَكْبَرُ

اور تھے بہت صحت اُن سے قوت میں اور نہیں ہے اللہ اس لائق کہ عباد کرے اُس کو

فل عرب کے لوگ جو  
سننے یہودیوں بے مکیاں  
اپنے نبی سے تو کہتے کبھی  
ہم میں ایک نبی آوے  
تو ہم ان سے بہتر رفاقت  
کریں سو منکروں نے  
اور عداوت کی۔

شَيْءٌ فِي السَّمُوتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ﴿۳۶﴾

کوئی چیز بیچ آسمانوں کے اور نہ بیچ زمین کے تحقیق وہ ہے جاننے والا قدرت والا

وَكُوَيُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوا مَا تَرَكَ عَلَى ظَهْرِهَا

اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو ساتھ اپبیز کے کہ کھاتے ہیں نہ چھوڑے اوپر پشت زمین کے

مِنْ دَآئِبِهِ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَإِذَا جَاءَ

کوئی چلنے والا ولیکن ڈھیل دیتا ہے ان کو ایک وقت مقرر تک پس جب آوے گا

أَجَلُهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا ﴿۳۷﴾

وقت مقرر ان کا پس تحقیق اللہ ہے ساتھ بندوں اپنے کے دیکھنے والا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

ایاتھا ۸۳ رکوعا تھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ یس مکیہ

سورۃ یس میں نازل ہوئی آئیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے نہرمان کے تراسی آئیں اور پہلے رکوع ہیں

يَسَّ وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ ﴿۲﴾ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳﴾ عَلَىٰ

اے سید قسم ہے قرآن حکم کی تحقیق تو البتہ جیتے ہوؤں سے ہے اوپر

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿۵﴾ لَتُنذِرَ قَوْمًا

راہ سیدھی کے اتارا ہے خدا غالب نہرمان نے تو کہ ڈراوے تو اس قوم کو

مَا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

کہ نہیں ڈراتے گئے ہیں باپ انکے پس وہ بے خبر ہیں البتہ تحقیق سچ ہوئی بات

عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۷﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ

اوپر ہتھوں انہوں کے پس وہ نہیں ایمان لاتے تحقیق کیا ہم نے بیچ گردلوں انہی کے

أَغْلَآلًا فَهُمْ إِلَىٰ الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ

طوق پس وہ ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ سراوچا کر رہے ہیں اور کی ہم نے

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

آگے ان کے سے ایک دیوار اور پیچھے ان کے سے ایک دیوار پس ڈھانکا ہم نے ان کو

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۹﴾ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

پس وہ نہیں دیکھتے ہیں اور برابر ہے اوپر ان کے کیا ڈراوے تو ان کو یا نہ

تُنذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

ڈراوے تو ان کو نہیں ایمان لانے کے سوائے اس کے نہیں کہ ڈرا آجے تو اس شخص کو کہ پروی کرے قرآن کی

۵۲۹  
۱۲

وَحَشَى الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرُهُ بِغُفْرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝

اور ڈرے خدا سے میں دیکھنے پس خوشخبری دے اس کو ساتھ بخشش اور ثواب بزرگ کے

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلُّ

محقق ہم زندہ کرتے ہیں مردوں کو اور لکھتے ہیں ہم جو آگے بھیجا ہے انہوں نے اور نشانیں انہی کو اور ہر

شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا

چیز شکار کر رکھا ہے ہم نے اسکو بیچ روح محفوظ کے و اور بیان کر واسطے انہی ایک مثال

أَصْحَابِ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ إِذْ أَرْسَلْنَا

رہنے والے گاؤں کی جس وقت کہ آئے انکے پاس بھیجے ہوئے جب بھیجے ہم نے

إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا ثَالِثًا فَقَالُوا

طرف ان کی دو پیغمبر پس جھٹلایا انہوں نے ان دونوں کو پس قوت دی ہم نے ساتھ تیسرے کے پس کہا انہوں نے

إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا ۝

محقق ہم طرف تمہاری بھیجے گئے ہیں و کہا انہوں نے تمہیں تم مگر آدمی مانند ہماری

وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۝

اور تمہیں اتاری رحمن نے کچھ چیز نہیں تم مگر جھوٹے

قَالُوا رَبَّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ۝ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا

کہا انہوں نے پروردگار ہمارا جانتا ہے محقق ہم طرف تمہاری البتہ رسولوں سے ہیں اور نہیں اوپر ہمارے مگر

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا

پہنچا دینا پینام ظاہر کہا انہوں نے محقق ہم بدجاتے ہیں رہنا تمہارا اگر نہ باز رہو گے تم

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَسْتَنْكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ قَالُوا طَائِرُكُمْ

البتہ سنگسار کریں گے ہم تم کو اور البتہ لگے کا تم کو ہم سے عذاب درد دینے والا کہا انہوں نے بدی تمہاری

مَعَكُمْ أَإِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَجَاءَ

ساتھ تمہارے ہے کیا نصیحت دینے جاتے ہو اور فال پھرتے ہو تم بلکہ تم ایک قوم ہوسے نکل جانے والے و اور ایک کار سے

مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَاقَوْمِ اتَّبِعُوا

دور اس شہر کے سے ایک مرد دوڑتا ہوا کہا اے قوم میری پیروی کرو

الْمُرْسَلِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۝

بھیجے گیوں کی پیروی کرو اس شخص کی کہ نہیں مانگتا تجھ سے مزدوری اور وہ راہ پائے ہوئے ہیں

وَقَفَّا لَأَدْفَنَ

وَقَفَّا لَأَدْفَنَ

وَقَفَّا لَأَدْفَنَ

وَقَفَّا لَأَدْفَنَ

وَقَفَّا لَأَدْفَنَ

وَقَفَّا لَأَدْفَنَ

وَقَفَّا لَأَدْفَنَ

وَقَفَّا لَأَدْفَنَ

وَقَفَّا لَأَدْفَنَ

وَقَفَّا لَأَدْفَنَ

دل جو آگے بھیجے چکے  
اپنے اعمال اور بھیجے  
رہے نشان اولاد اور  
عمارات اور تم کو الے  
نیک یا بد ۱۲ منہ  
وٹ یہ شہر تھا انطاکیہ  
حضرت عیسیٰ کے دو یار  
وہاں پہنچے شہر والوں نے  
نال دیا پھر تیسرے یار  
بھی پہنچے یہ تیسرے بڑے  
پار تھے ۱۲ منہ  
وٹ شاید کفر کی شامت  
سے قحط ہوا ہر گاس کو  
نامبار کی سمجھے یا آپس میں  
اختلاف ہوا کسی نے  
مانا کسی نے نہ مانا اس کو  
کہا ہر طرح شامت انہی  
کی تھی ۱۲ منہ

وَمَا لِي لَا أَعْبُدَ اللَّهَ الَّذِي فَكَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۶﴾

اور کیا ہے میرے تئیں کہ نہ عبادت کروں میں اس شخص کی کہ پیدا کیا مجھ کو اور طرف اسی کی پھر سے جاؤ گے ،

أَتَأْخُذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَنُ بِغَيْرِ لَدَغْنٍ

کیا پکڑوں میں سوائے اسکے معبود اگر چاہے خدا میرے تئیں ایک نقصان نہ لغایت کرے

عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونَ ﴿۲۷﴾ إِنْ أَرَادَ الْإِنْفَى ضَلِيلٌ

مجھ سے سفارش اُن کی کچھ اور نہ چھوڑا دیں مجھ کو تحقیق میں اس وقت اللہ بے گمراہی

مُبِينٌ ﴿۲۸﴾ إِنْ أَمْنَتْ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونَ ﴿۲۹﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

ظاہر ہے ہوں تحقیق میں ایمان لایا ساتھ پروردگار تمہارے کے پس سنو بات میری و کہا گیا اس کو داخل ہو بہشت میں

قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي

کہا صیب نے اے کاش کہ قوم میری جانتی ساتھ اس چیز کے کہ بخشا مجھ کو پروردگار میرے نے اور کیا مجھ کو

مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿۳۱﴾ وَمَا أَتَرْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ

کرم کیے کیوں سے و اور نہیں اتارا ہم نے اوپر قوم اس کے پیچھے اس کے سے

جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿۳۲﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا

کوئی لشکر آسمان سے اور نہیں تھے ہم اتارنے والے نہیں تھا عذاب اُن کا مگر

صَبِيحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خِيدُونَ ﴿۳۳﴾ يُحْسِرَةُ عَلَى الْعِبَادِ

ایک آواز تند پس اس وقت وہ بجھے ہوئے تھے اے ارمان اوپر ان بندوں کے

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۴﴾ أَلَمْ

کہ نہیں آیا انکے پاس کوئی پیغمبر مگر تھے ساتھ انکے ٹھٹھا کرتے کیا نہیں

يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۳۵﴾

دیکھتے کہ کہتے ہلاک کیے ہم نے پہلے اُن سے قرون سے اہل زمانہ سے یہ کہ وہ طرف ان کی نہ پھر سے جاویں گے

وَإِنْ كُلُّ لُحَا جَمِيعٍ لَدُنَّا مُحْضَرُونَ ﴿۳۶﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ

اور نہیں ہیں مگر سب جمع ہو کر نزدیک ہمارے حاضر کیے گئے ہیں اور نشانی ہے واسطے اُنکے زمین

الْمَيِّتَةِ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿۳۷﴾ وَجَعَلْنَا

مردہ کہ زندہ کیا ہم نے اس کو اور نکالا ہم نے اس میں سے اناج پس اسی سے کھاتے ہیں وہ اور کیے ہم نے

فِيهَا جَنَّاتٌ مِنْ نُجْجِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجْرْنَا فِيهَا مِنَ

بج انکے باغ کھجوروں سے اور انگوروں سے اور جاری کیے ہم نے بج اس کے

وَلِأَنَّ قَوْمَهُ  
نَقَلُ كَرْتِ هِي  
كَم قَوْمِ لَمْ  
اِس كُ شَمِيْد  
كِيَا اُور  
اِسْتِ تَعَالَى  
لَمْ جِيَا اُتَحَا  
لِيَا - ۱۲ - مَنَدَر

وَلِأَنَّ قَوْمَهُ  
نَقَلُ كَرْتِ هِي  
كَم قَوْمِ لَمْ  
اِس كُ شَمِيْد  
كِيَا اُور  
اِسْتِ تَعَالَى  
لَمْ جِيَا اُتَحَا  
لِيَا - ۱۲ - مَنَدَر

الْعُيُونُ ﴿۳۶﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا

چشموں سے تو کہ کھاویں بیوں اسکے سے اور نہیں کیا اس کو ہاتھوں انکے نے کیا نہیں

يَشْكُرُونَ ﴿۳۷﴾ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُثْبِتُ

شکر کرتے پاک ہے وہ جس نے پیدا کیے جوڑے سب چیز کے آپہنر سے کہ آگائی ہے

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۸﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ

رضی اور جانوں اُن کی سے اور آپہنر سے کہ نہیں جانتے اور نشانی ہے واسطے انکے رات

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿۳۹﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي

اور کھینچتے ہیں ہم اس میں سے دن کو پس ناگہاں وہ آتیوالے ہیں بیچ اندھیروں کے اور سورج چلتا ہے

لِسُتْقَرِّ لَهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۴۰﴾ وَالْقَمَرَ

اُن مکاؤں میں کہ مقرر ہیں واسطے اسکے حکم خداوند غالب جانتے والے کا ہے اور چاند کو

قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿۴۱﴾ لَا

مقرر کردیں ہم نے اس کی منزلیں یہاں تک کہ ہو جاوے مانند شاخ کھجور سوکھی کی

الشَّمْسُ يَتَّبِعُ لَهَا أَنْ تُزِيلَ الْقَمَرَ وَلَا إِلَيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ

سورج لائق ہے واسطے اسکے یہ کہ پالیوے چاند کو اور نہ رات آگے ٹھٹھنے والی ہے دن کے

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۴۲﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ

اور سب ستارے بیچ آسمان کے چلتے ہیں و نشانی ہے واسطے انکے یہ کہ اٹھایا ہم نے اولاد اُن کی کو

فِي الْفَلَكَ الْمَشْحُونِ ﴿۴۳﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۴۴﴾

بیچ کشتی پھری ہوئی کے و اور پیدا کیا ہم نے واسطے انکے مانند اس کشتی کی جو سواری کریں اُس پر

وَأِنْ نَّشَاءُ نَعْرِقْهُمْ وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ وَأَنَّا يُنْقِذُونَ ﴿۴۵﴾ إِلَّا

اور اگر چاہیں غرق کردیں ہم انکو پس نہیں مددگار واسطے انکے اور نہ وہ چھڑائے جاویں گے مگر

رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۴۶﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا

رحمت ہماری سے اور فائدہ پہنچایا انکو ایک وقت مقرر تک اور جب کہا جاتا ہے واسطے اُن کے ڈرو اس

بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۴۷﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ

عذاب سے کہ آگے تمہارے ہے اور جو پیچھے تمہارے ہے شاید کہ تم کیے جاؤ اور نہیں آئی پاس انکے

مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۴۸﴾

کوئی نشانی نشانیوں رب انکے سے مگر تھے اُن سے منہ پھیرنے والے و

فل چاند اور سورج ملے ہیں منینے کے آخر تو چاند چھپ گیا جب آگے بڑھا تو نظر آیا پھر منزل منزل بڑھنا چلا۔ جب تک پھر اسی طرح آپہنچی سا ہو کر چھپا بیچ میں بڑھ کر پورا ہوا اور گھاٹ میں ہیں اٹھا تیس۔ ۱۲۔ منہ فل سورج چاند ملے ہیں تو چاند پکڑتا ہے سورج کو سورج نہیں پکڑتا چاند کو اور رات دن میں کوئی آگے بڑھے یہ کہ دن ہر دو سرادن آئے ہیں بیچ رات آئے اور ہر ستارہ ایک ایک گھیرا رکھتا ہے اسی راہ پر تیز تازے معلوم ہوا ستارہ آپ چلتے ہیں یہ نہیں کہ آسمان میں گڑے ہیں اور آسمان چلتا ہے نہیں تو تیز رفتا فرماتے۔ ۱۲۔ منہ فل یعنی حضرت نوح کے وقت نہیں تو انسان کا تخم نہ رہتا۔ ۱۲۔ منہ فل سامنے آتا ہے جزا کا دن پیچھے چھوڑے اپنے اعمال۔ ۱۲۔ منہ

وَاِذَا قِيلَ لَهُمْ اَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے خرچ کرو اپنی چیز سے کہ دیا تم کو اللہ نے کہتے ہیں وہ جو کافر ہیں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْطَعُمْ مِنْ لّٰوِيْشَاءِ اللّٰهِ اَطَعْتُمْ اِنْ اَنْتُمْ

ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں کیا کھلاویں ہم اس شخص کو کہ اگر چاہتا اللہ کھا دیتا اس کو نہیں تم

اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۷۰ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

مگر بیچ گمراہی ظاہر کے دن اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ اگر جو ہم

صٰدِقِيْنَ ۝۷۱ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَبِيْحَةً وَّ اَحَدًا تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ

سچے نہیں انتظار کرتے مگر ایک آواز تند کا کہ پھرے ان کو اور وہ بیچ

يَخْصِمُوْنَ ۝۷۲ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَا اِلٰى اٰهْلِهِمْ

تھکڑے کے ہوں نہ پس نہ سکین گے وصیت کرنا اور نہ طرف اہل اپنے کی

يَرْجِعُوْنَ ۝۷۳ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى

پھر جاویں گے اور پھونکا جاوے گا صور کے پس ناگیاں وہ قبروں میں سے طرف

رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝۷۴ قَالُوْا اَيُّوْیَلٰنَا مِنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۚ

پروردگار اپنے کی دہریں گے کہیں گے لے والے ہم کو کس نے اٹھایا ہم کو خواجگاہ ہماری سے

هٰذَا اَمَّا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۷۵ اِنْ كَاَنْتَ اِلَّا

یہ ہے جو کچھ وعدہ کیا تھا خدا نے اور سچ کہا تھا پیغمبروں نے نہیں تھا یہ ہونا مگر

صَبِيْحَةً وَّ اَحَدًا ۚ فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدٰیْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝۷۶ فَاَلْيَوْمِ

ایک آواز تند میں پس اس وقت وہ سب نزدیک ہمارے حاضر ہوئیوالے ہیں پس آج کے دن

اَلَا تَظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۷۷ اِنْ

نہ ظلم کیا جاوے گا کوئی شے کچھ اور نہ جزا دیئے جاوے گا جو کچھ تھے تم کرتے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ الْیَوْمِ ۚ فِيْ شُغُلٍ فَاِڪْهُوْنَ ۝۷۸ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ

رہنے والے بہشت کے آج کے دن بیچ ایک کام کے خوش ہیں وہ اور بی بیان ان کی

فِيْ ظِلٍّ عَلٰی الْاَرَآئِیْکِ مُتَّكِئُوْنَ ۝۷۹ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ

بیچ سایوں کے اوپر تھمتوں کے تکیہ رکائے ہوئے واسطے انکے بیچ اسکے میوہ اور واسطے انکے ہیں

مَا يَدْعُوْنَ ۝۸۰ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ رَحِيْمٍ ۝۸۱ وَامْتَازُوا

جو کچھ چاہیں سلام کہا جاوے گا پروردگار نمران کی طرف سے اور چھڑا ہو جاوے

۳  
۱۸  
۲  
فلانی گمراہی ہے  
نیک کام ہیں  
تقدیر کا حوالہ اور  
اپنے مزے میں  
لاج پروردگار  
۱۲- منہ  
فلانی قیامت  
ناگیاں آوے گی اپنے  
مسائلات میں غرق ہونگے  
۱۲- منہ

الْيَوْمَ آيَئُهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ آعْهَدُ إِلَيْكُمْ بِبَنِي آدَمَ أَن لَّا

آج کے دن لے گنہگاروں کیا نہیں عہد کیا تھا میں نے طرف تمہاری لئے بنو آدم کے یہ کہ نہ

تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَإِن آعْبَدُوا مِنِّي

عبادت کرو تم شیطان کی تعقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہے ظاہر اور یہ کہ عبادت کرو میری

هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَهَلَّ مِنْكُمْ جِبَلًا كَثِيرًا

یہ ہے راہ سیدھی اور البتہ تحقیق گمراہ کیا تم میں سے خلق بہت کو یعنی شیطان نے

أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾

کیا پس تمہیں ہو تم کہ سمجھو یہ دوزخ ہے وہ جو تھے تم وعدہ دیئے جاتے

إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَى

داخل ہو اس میں آج کے دن بہ سبب اسکے کہ تھے تم کفر کرتے آج کے دن مہر ماری ہم نے اوپر

أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا

موجوں اُنکے کے اور ہاتھیں کریگے ہم سے ہاتھ اُنکے اور گواہی دیگے پاؤں ان کے بہ سبب اسکے کہ تھے

يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَى أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

کھاتے اور اگر چاہیں البتہ نابید کردیں آنکھیں اُن کی پس آگے پہنچیں گے

الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَى

ایک راہ بہن کہاں سے دیکھیں گے اور اگر چاہیں ہم البتہ مسخ کردیں انکو اوپر

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ يَعْزُرْهُ

جگہ اُنکی کے پس نہ کر سکیں گزرنا اور نہ پھریں اور جو شخص کہ عورتے ہیں ہم

نُنَكِّسُهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشُّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي

اسکو بگڑنا کرتے ہیں ہم اسکو بچ خلق کے کیا پس نہیں سمجھتے ہا اور نہیں سکھا یا ہم نے اسکو شعر اور نہیں لائق

لَهُ إِن هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَ

اس کے نہیں وہ مگر ایک نصیحت اور کتاب روشن تو کہ ڈراوے اس شخص کو کہ ہے جیتا اور

يَحَقِّقَ الْقَوْلَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ

سچ جیسی ثابت ہوئی بات عذاب کی اوپر کافروں کے ہا کیا نہیں دیکھتے کہ پیدا کیا ہم نے واسطے اُنکے

مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مِلْكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا

اس چیز سے کہ کیے ہم نے ساتھ ہاتھوں قدرت اپنی کے چار پائے پس وہ واسطے اُنکے مالک ہیں اور زبانہ اور کیا ہم نے انکو

وَقَدْ غَفَرْنَا

ہا یعنی جیسا لوگاست  
تھا بوڑھا پھر ویسا ہی  
ہوا یہ بھی نشان ہے پھر  
پیدا ہونے کا ۱۲۰ مندرجہ  
ہا جس میں جان ہو یعنی  
نیک اثر پڑنا جو اس  
کے فائدے کو اور  
منکروں پر الزام اتارنے  
کو ۱۲۰ مندرجہ

۱۲۰

لَهُمْ فِيهَا زُكُوتُهُمْ وَمِنْهَا يَكُلُونَ ﴿۵۱﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

واسطے انکے پس بعض ان میں سے واسطے سواری انکی کے اور بعض ان میں سے کھاتے ہیں اور واسطے انکے بیج ان کے فائدے

وَمَشَارِبٌ أَفْلا يَشْكُرُونَ ﴿۵۲﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور پینا ہے کیا پس تمہیں شکر کرتے اور پکڑتے ہیں سوائے خدا کے

إِلَهَةً لَّهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿۵۳﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

معبود شاید وہ مدد کیے جاویں نہیں کر سکیں گے مدد ان کی اور وہ

لَهُمْ جُنُودٌ مُّحْضَرُونَ ﴿۵۴﴾ فَلَا يَخْزِنَكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ

واسطے انکے لشکر ہیں حاضر کیے گئے پس نہ غمگین کریں تجھ کو باتیں ان کی تحقیق تم جانتے ہیں

مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۵۵﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ

جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں کیا نہیں دیکھا آدمی نے یہ کہ پیدا کیا ہم نے

مِنْ نُّطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿۵۶﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا

اس کو پانی نمی کے سے پس ناگماں وہ جھگڑنے والا ہے ظاہر اور بیان کی واسطے جائے ایک مثال

وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُعْجِلُ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿۵۷﴾ قُلْ

اور بھول گیا پیدائش اپنی کہا کہ کون ہے زندہ کریگا ہڈیوں کو اور وہ کل گئی ہوں گی کہ

يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿۵۸﴾

زندہ کرے گا وہ آنکو کہ جس نے پیدا کیا آنکو پہلی بار اور وہ ساتھ سب پیدا کیے کیوں کے جانتے والا ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا ۖ فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ

جس نے پیداکر واسطے تمہارے درخت سبز سے آگ پس اسوقت تم اس میں سے

تَوَقِدُونَ ﴿۵۹﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ

روشن کرتے ہوٹ کیا نہیں وہ جس نے پیداکر آسمانوں کو اور زمین کو قدر والا

عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ ۖ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ

اوپر اسکے کہ پیدا کرے مانند ان کی الہیت اور وہی ہے پیدا کرنے والا جانتے والا سوائے اسکے نہیں کہ حکم کا

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۶۱﴾ فَسُبْحَنَ الَّذِي

جب چاہے پیدا کرنا کسی چیز کا یہ کہ کتا ہے واسطے اسکے ہو پس ہوجاتی ہے پس پاک ہے اس ذات پاک کو

بَيَّيْنَهُ مَكْنُوتٌ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۶۲﴾

کہ بیچ اٹھ اسکے کے ہے بارشابی سب چیزوں کی اور طرف اسی کی پھیرے جاؤ گے

وَقَدْ لَا نَعْلَمُ

ط یعنی اول پتھر سے نکالتے ہیں یا بعض درخت سے سرسبز ٹہنیاں اس کی آپسیں رگڑتی ہیں تو آگ نکلتی ہے جیسے ہاتس یا مرغ یا غفار ۱۲۔ منہ ۲

وَقَدْ غَفَرْنَا

۵۵۳۶



سُورَةُ الصَّفَاتِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۸۴ آیاتہا رکوعانہا

سورہ صفت میں نازل ہوئی ہیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ایک سو بیسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

وَالصَّفَاتِ صَفًا ۱۱۱ فَالزُّجَرَاتِ زَجْرًا ۱۱۲ فَالتِّلْكَاتِ ذِكْرًا ۱۱۳

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھتے ہیں صف باندھنے کے پھر ڈانٹ دیتے والوں کی ڈانٹ دینے کے پھر تلاوت کرنے والوں کی ذکر کرنا تحقیق

إِلَهُكُمْ لَوْ أَحَدٌ ۱۱۴ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

معبود تمہارا معبود اکیلا ہے وہ پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے اور پروردگار

الْمَشَارِقِ ۱۱۵ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِرِيْنَةٍ الْكَوَاكِبِ ۱۱۶ وَحِفْظًا

مشرقوں کا یعنی مشرق اور مغرب کا وہ تحقیق ہم نے زینت دی آسمان دنیا کو ساتھ زینت کے کہ ستارے ہیں وہ اور واسطے حفاظت

مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۱۱۷ لَا يَسْتَعُونُ إِلَى الْمَلَا أَعْلَىٰ وَ

کے ہر شیطان سرکش سے وہ نہیں سن سکتے طرف بڑے فرشتوں بلند کی اور

يُقْدِفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۱۱۸ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۱۱۹

پھینک دیتے ہیں یعنی آگ ہر طرف سے واسطے بھگانے کے اور واسطے انکے عذاب ہے لازم ہو جائیگا

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شَبَابٌ ثَائِبٌ ۱۲۰ فَاسْتَفْتِهِمْ

مگر جو کوئی ایک لے گیا ہے ایک بار ایک لے جانا پس پیچھے لگتا ہے اس کے شعلہ چمکتا پس پوچھ گچھ اس سے

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۱۲۱

کیا وہ سخت ہیں پیدائش میں یا جو ہم نے پیدا کیے ہیں تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے انکو مٹی چسپاتی سے

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۱۲۲ وَإِذَا دُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۱۲۳ وَإِذَا رَأَوْا

بلکہ تعجب کیا تو نے اور ٹھٹھا کیا انہوں نے وہ وہ اور جو وقت نصیحت دیکھا ہی ہے نہیں یاد رکھتے اور جب دیکھتے ہیں

آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ۱۲۴ وَقَالُوا إِنَّا هَذَا آرَاءُ آلِ سِحْرٍ مَُّبِينٍ ۱۲۵ وَإِذَا مَتْنَا

کوئی نشانی ٹھٹھا کرتے ہیں اور کہتے ہیں نہیں یہ مگر جادو ہے ظاہر کیا جب رہا دیکھتے ہم

وَكُنَّا ثَرَابًا وَعِظًا مَّا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۱۲۶ أَوْ أَبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۱۲۷

اور جو جاوے گئے ہم مٹی اور ہڈیاں کیا ہم اٹھائے جاوے گئے یا باپ ہمارے پہلے

قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دَاخِرُونَ ۱۲۸ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا

کہہ کہ ہاں اور تم ذلیل ہو گے پس سوائے اسکے نہیں کہ وہ اٹھنا ڈاٹھنا ہے ایک بار پس ناگمان

هُمْ يَنْظُرُونَ ۱۲۹ وَقَالُوا يَوْمَئِذٍ هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ۱۳۰ هَذَا يَوْمُ

وہ دیکھتے ہوئے اور کہیں گے لے ولے ہم کو یہ ہے دن جزا کا یہ ہے دن

تِلْكَ

وہ فرشتے کو طے ہوتے ہیں قطار ہو کر سننے کو حکم اللہ کا پھر چڑھتے ہیں شیطانوں کو جو سننے کو جانتے ہیں پھر جب انرجیکا اس کو پڑھتے ہیں ایک دوسرے کے بتائے کہ ۱۲۔ منہ وہ شمال سے جنوب تک ایک طرف مشرق میں ہیں سورج کو ہر روز جدا اور ہر ستارے کو جدا اور دوسری طرف اتنی ہی مغرب میں۔

۱۲۔ منہ وہ معلوم ہوتا ہے تاکہ سب ورے آسمان میں ہیں اگرچہ پھر ہر ایک کا اوپر ہو یا نیچے ہو۔

۱۲۔ منہ وہ اتنی تاروں کی روشنی سے آگ نکلتی ہے جس سے شیطانوں کو مار پڑتی ہے جیسے سورج سے اور آتش سے

۱۲۔ منہ وہ یعنی تجھ کو ان سے تعجب آتا ہے کہ ایمان کیوں نہیں لاتے اور ان کو تجھ سے ٹھٹھا۔

۱۲۔ منہ وہ

۱۰۵

الفصل الذی کُنتُمْ بِهِ تُکَذِّبُونَ ۚ اَحْشَرُوا الَّذِینَ ظَلَمُوا

فصل کرنے والا وہ جو حق تم اس کو جھٹلاتے اٹھا کرو ان لوگوں کو کہ ظلم کرتے تھے

وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۚ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَاَهْدُوهُمْ

اور قسم قسم ان کی کو اور جو کچھ کہ عبادت کرتے تھے سوائے اللہ کے پس دکھلا دو ان کو

اِلٰی صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۚ وَقِفُوهُمْ ۙ اِنَّهُمْ مُسْتَسْلِمُونَ ۚ مَا لَكُمْ لَا

راہ دوزخ کی ٹ اور کھڑا کرو ان کو تحقیق ان سے پوچھنا ہے ٹ کیا تم کو نہیں

تَنَاصَرُونَ ۚ بَلْ هُمْ الْیَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ ۚ وَاَقْبِلْ بَعْضُهُمْ

مدد کرتے تم ایک دوسرے کی بلکہ وہ آج کے دن فرمانبردار ہیں اور منہ کر کے بعض ان کے

عَلٰی بَعْضٍ یَّتَسَاءَلُونَ ۚ قَالُوا اِنَّکُمْ کُنتُمْ تَقْتُلُوْنَآ عَنِ

اوپر بعضوں کے پوچھتے ہوئے کہیں گے تحقیق تم ہی تھے آتے ہمارے پاس داہنی

الْیَمِیْنِ ۚ قَالُوا بَلْ لَمْ تَكُونُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۚ وَمَا کَانَ لَنَا عَلَیْکُمْ

طرف سے ٹ کہیں گے بلکہ تم نہیں تھے ایمان والے اور نہیں تھا ہم کو اوپر ہمارے

مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ کُنتُمْ قَوْمًا طٰغِیْنَ ۚ فَحَقَّ عَلَیْنَا قَوْلُ رَبِّنَا اِنَّآ

کچھ غلبہ بلکہ تھے تم ایک قوم سرکش پس ثابت ہوئی اوپر ہمارے بات رب ہمارے کی تحقیق

لَدَآ اَیْقُنُوْنَ ۚ فَاَعُوْذُ بِکُمْ اِنَّا کُنَّا غٰوِیْنَ ۚ فَاِنَّهُمْ یَوْمَئِذٍ فِی

ہم البتہ چکے والے ہیں عذاب میں کہیں گے تم کو جیسے ہم تھے گمراہ پس تحقیق وہ آج کے دن

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۚ اِنَّمَا کَذٰلِکَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ۚ اِنَّهُمْ

عذاب کے شریک ہیں تحقیق ہم اسی طرح کرتے ہیں ساتھ گنہگاروں کے تحقیق یہ تھے

کَانُوْا اِذَا قِیلَ لَهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَسْتَكْبِرُوْنَ ۚ وَیَقُولُوْنَ اِنَّا

جسوقت کہ کہا جاتا واسطے ان کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ استکبر کرتے اور کہتے تھے کیا ہم

لَتَنَارُ کُوْا الِیْهِنَّ اَشَاعِرُ ۚ مَبْجُوْنٍ ۚ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَاقِی

جھوڑ دینے والے ہیں معبودوں اپنوں کو واسطے ایک شاعر دیوانہ کے بلکہ لایا ہے حق کو اور سچا کیا ہے

الْمُرْسَلِیْنَ ۚ اِنَّکُمْ لَدَآ یَقُوْا الْعَذَابِ الْاَلِیْمَ ۚ وَمَا تُجْزَوْنَ

پیغمبروں کو تحقیق تم البتہ چکے والے ہو عذاب درد دینے والا اور نہیں جزا دیئے جاؤ گے

اِلَّا مَا کُنتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِیْنَ ۚ اُولٰٓئِکَ

مگر جو کچھ تھے تم کرتے مگر بندے اللہ کے خاص کیے گئے یہ لوگ

ٹ یہ حکم ہوگا فرشتوں کو ان کے جوڑے یا تو جو روں کو کہا یا ایک قسم کے گنہگار جو اکٹھے ہیں ان کو کہا۔ ۱۲۔ منہ ۱۲ حکم کے بعد حکم کر کہیں میں لڑوا دیں گے۔ ٹ یعنی تم پر پڑھ آئے تھے ہر کائنات کو زور سے اور رعب سے داہنا ۱۲۔ منہ ۱۲ زور کا ہے۔ ۱۲۔ منہ ۱۲ بات رب کی وہی لائیں جہنم میں۔ ۱۲۔ منہ ۱۲ ٹ یعنی ان کے گناہوں کا بدلہ نہیں معاف ہوئے۔ ۱۲۔ منہ ۱۲

لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ۖ فَوَاكِهَ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ۚ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝۳۷

واسطے انکے رزق ہے معلوم میوے اور وہ عزت دیئے جاویں گے بیچ باغوں نعمت کے

عَلَى سُرُرٍ مُتَقَابِلِينَ ۝۳۸ بَطَافٌ عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ۝۳۹

اوپر تختوں کے آمنے سامنے پھریا جاویگا اوپر اُن کے پیالہ شراب لطیف کا

بِخَضَاءٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّيْبَانِ ۝۴۰ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ۝۴۱

سفید مزہ دینے والا واسطے پینے والوں کے نہیں بیچ اسکے خرابی اور نہ وہ اس سے بہرہ کھیں گے

وَعِنْدَهُمْ قُوسَاتٌ الطَّرْفُ عَيْنٍ ۝۴۲ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ۝۴۳

اور نزدیک انکے بیچھی ہوں گی نیلی نظر رکھنے والیاں خوبصورت آنکھوں والیاں گویا کہ وہ اندر سے ہیں چھپائے ہوئے ہا

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝۴۴ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ

بعضے ان کے اوپر بعض کے سوال کرتے ہوئے کے گا ایک کئے والا ان میں سے

إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ۝۴۵ يَقُولُ أَإِنَّكَ لَبِئْسَ الْمُصَدِّقِينَ ۝۴۶

تحقیق تھا واسطے میرے ایک ہم نشین دنیا میں کہتا تھا کیا تو قیامت کو ماننے والوں میں سے ہے کیا جب

مِنَّا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَاءً ۝۴۷ إِنَّا لَمَدِينُونَ ۝۴۸ قَالَ هَلْ أَسَمُّ

میرا جو کچھ ہم اور ہو جاویں گے ہم مٹی اور پڑیاں کیا ہم جزا دیئے جاویں گے کے گا کیا تم جھانچے

مُطَّلِعُونَ ۝۴۹ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءٍ الْجَحِيمِ ۝۵۰ قَالَ تَاللَّهِ إِنِ

والے ہو ہا پس جھانکا پس دیکھا اس کو درمیان دوزخ کے کے گا قسم ہے خدا کی تحقیق

كَذَّبْتَ لِتُزِيلَنَّهُ ۝۵۱ وَلَوْلَا رَحْمَةُ رَبِّي لَكُنْتَ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ۝۵۲

نزدیک تھا تو کہ ہلاک کر دے مجھ کو اور اگر نہ ہوتی نعمت پروردگار میرے کی البتہ ہوتا میں حاضر کیے گیوں سے عذاب میں

أَفَمَا نَحْنُ بِمَعِينِينَ ۝۵۳ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَدِّيْنَ ۝۵۴

کیا پس ہم نہیں مرے گئے مگر موت ہماری پہلی اور نہیں ہم عذاب کچے گئے ہا

إِنَّ هَذَا هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝۵۵ لِيُثْلَ هَذَا أَفَلْيَعْمَلِ الْعَمَلُونَ ۝۵۶

تحقیق یہ البتہ وہی ہے مراد پانا بڑا واسطے ایسی ہی چیز کے پس چاہئے کہ عمل کریں کل کر نیوالے

أَذَلَّكَ خَيْرٌ نَّزَلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝۵۷ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً

کیا یہ بہتر ہے نہان یا درخت سینڈھا تحقیق کیا ہے ہم نے اُس کو ہلا

لِّلظَّالِمِينَ ۝۵۸ إِنَّمَا شَجَرَةُ زُقْرُجٍ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝۵۹ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ

واسطے ظالموں کے ہا تحقیق وہ ایک درخت ہے کہ نیکے گا بیچ جڑ دوزخ کے سر اس کے گویا کہ

ہا بعضے کہتے ہیں مراد  
ہیں ششتر مرغ کے ایک  
کہ بہت خوش رنگ  
ہوتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ  
ہا یعنی وہ ساتھی پڑا  
ہے دوزخ میں اس  
کو جھانک کر دیکھیں،  
کس حال میں ہے۔

۱۲۔ منہ  
ہا یہ کہنے لگا اپنی خوشی  
سے۔ ۱۲۔ منہ  
ہا یعنی آخرت میں اس  
کو پاویں گے اور گلے  
میں پھسنے کا ایک عذاب  
یہ بھی ہو گا یا خراب کرنا  
دنیا میں کہ سن کر گمراہ  
ہوتے ہیں کہ سب درخت  
دوزخ میں کیوں نکلے گا۔  
۱۲۔ منہ

رُعُوسُ الشَّيْطَانِ ۱۵) فَإِنَّهُمْ لَا يَكُونُونَ مِنْهَا فَمَا لُتُونَ مِنْهَا

سر ہیں سانپوں کے دل پس تحقیق وہ البتہ کھانے والے ہیں اس میں سے پس بھرنے والے ہیں اس سے

الْبُطُونُ ۱۶) ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِمَّنْ حَبِيمٍ ۱۷) ثُمَّ إِنَّ

پیٹوں کو پھر تحقیق واسطے انکے اوپر اس کے ملنے ہے آب گرم سے پھر تحقیق

مَرْجِعَهُمْ لَا إِلَى الْجَحِيمِ ۱۸) إِنَّهُمْ أَنْفُوا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۱۹)

پھر جانا ان کا البتہ طرف دوزخ کی ہے دل تحقیق انہوں نے پایا باپوں اپنوں کو گمراہ

فَهُمْ عَلَى آثَرِهِمْ يُهْرَعُونَ ۲۰) وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ

پس وہ اوپر پر انکے کے دوڑتے جاتے ہیں اور البتہ تحقیق گمراہ ہو گئے پہلے ان سے بہت پہلے

الْأَوَّلِينَ ۲۱) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُنْذِرِينَ ۲۲) فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

لوگوں میں سے اور البتہ تحقیق بھیجے تھے ہم نے پہلے انکے ڈرانے والے پس دیکھ کیونکر ہوا

عَاقِبَةُ الْمُنْذِرِينَ ۲۳) إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۲۴) وَلَقَدْ نَادَيْنَا

آخر کام ڈرانے کیوں کا مگر بندے اللہ کے خالص کیے گئے دل اور البتہ تحقیق پکارا ہم کو

نُوحًا فَلَنِعْمَ السُّعِيُّونَ ۲۵) وَنَجَّيْنَاهُ وَآهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ

نوح نے پس البتہ بہت اچھے جواب دیے والے تھے اور نجات دی ہم نے اسکو اور اہل اسکو

الْعَظِيمِ ۲۶) وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۲۷) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي

بڑی سے اور کیا ہم نے اولاد اس کی کو دی ہوئے باقی رہنے والے دل اور چھوڑا ہم نے اوپر اسکو

الْآخِرِينَ ۲۸) سَلَّمَ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۲۹) إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي

پچھلوں کے سلام ہو جیہ اوپر نوح کے پہلے سب عالموں کے دل تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں

الْمُحْسِنِينَ ۳۰) إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۳۱) ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخِرِينَ ۳۲)

احسان کرنے والوں کو تحقیق وہ بندوں ہمارے ایمان والوں سے تھا پھر ڈبو دیا ہم نے اوروں کو

وَإِنْ مِنْ شَيْعَتِهِ لَا بُرْهِيْمَ ۳۳) إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۳۴) إِذْ قَالَ

اور تحقیق تابلوں اس کے سے البتہ ابراہیم تھا جس وقت کہ آیا رب اپنے کے پاس ساتھ دل سلامت کے دل جودت کمانے

لَا يَبُوءُ وَاقَوْمَهُ مَاذَا تَعْبُدُونَ ۳۵) أَيْفَا إِلَهِةٌ دُونِ اللَّهِ

واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے کس چیز کو عبادت کرتے ہو آیا جھوٹ ہاندھ کر معبود سوائے اللہ کے

تَرِيدُونَ ۳۶) فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۳۷) فَانْظُرْ نَظْرَةً

چاہتے ہو پس کیا گمان ہے تمہارا ساتھ پروردگار عالموں کے پس نظری اس نے ایک نظر

دل یعنی دینا یا شیطان کہا  
سانپوں کو - ۱۲ - مندرجہ  
دل یعنی بہت جھوٹے  
ہوں گے تو آگ سے  
بھاگ کر کھانا پانی کھلا کر  
پلا کر بھرا آگ میں ڈالیں  
گئے - ۱۲ - مندرجہ

دل ڈر سب کو سنانے  
ہیں ان میں ایک بچتے  
ہیں اور بد بچتے ہیں -

۱۲ - مندرجہ  
دل کشتی میں آتی  
یا ترسی آدمی بچے  
تھے ان کی اولاد نہیں  
جلی انہی کے تین پیٹوں  
سے جلی شام بسا بیج

نوح کے عرب اور نوح  
اور ابراہیم پیدا ہوئے  
یا فت بسا شمال کو ترک  
اور ضلع یا جوج ماجوج  
پیدا ہوئے حام بسا

جنوب کو جند اور عرش  
پیدا ہوئے - ۱۲ - مندرجہ  
دل یعنی ہمیشہ خلق ان  
پر سلام بھیجتے ہیں سارا

جہان - ۱۲ - مندرجہ  
دل یعنی گمراہی اور  
عیب سے

پاک - ۱۲ - مندرجہ

فِي الْجُومِ ۸۸) فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ۸۹) فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۹۰)

بیچ تاروں کے پس کہا تحقیق میں بیمار ہوں پس پھر گئے اُس سے پیٹھ پھرتے م

فَرَاغَ إِلَى إِلَهِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۹۱) مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ۹۲)

پس پوشیدہ گیا طرف ممبروں اُنکے کے پس کہا کھٹے سے کیا نہیں کھاتے تم کھانے کو؟ کیا ہے تم کو کہ نہیں بولتے

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۹۳) فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزْفُونَ ۹۴)

پس پھر آیا اور اُن کے مارا ہوا ساتھ داپنے ہاتھ کے م پس متوجہ ہوئے طرف اُس کی دوڑتے ہوئے م

قَالَ اتَّعْبِدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ۹۵) وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ۹۶)

کہا کیا عبادت کرتے ہو اُسچیز کو کہ آپ ہی تراشتے ہو اور اللہ نے پیدا کیا تم کو اور جو کچھ کرتے ہو تم

قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَنْفُوهُ فِي الْجَحِيمِ ۹۷) فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا ۹۸)

کہا انہوں نے بناؤ واسطے اس کے ایک عمارت پس ڈال دو اس کو بیچ دوزخ کے پس ارادہ کیا ساتھ اس کے مکر کا

فَجَعَلْنَاهُمْ أَلسْفَلِينَ ۹۹) وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَى رَبِّي سَيِّئِينَ ۱۰۰)

پس کیا ہم نے ان کو نیچے اور کہا ابراہیم نے تحقیق میں جانے والا ہوں طرف پروردگار اپنے کی البتہ راہ دکھلا دیا مجھ کو

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۱۰۱) فَبَشِّرْهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ۱۰۲) فَلَمَّا بَلَغَ

لے رب میرے بخش مجھ کو اولاد صالحوں میں سے پس بشارت دی ہم نے اس کو ساتھ ایک نیک نسل لے کے پس جہت پہنچا

مَعَهُ السَّعْيُ قَالَ يُبْعَثُ إِنِّي أَرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ

ساتھ اسکے دوڑنے کو کہا اے چھوٹے بیٹے میرے تحقیق میں دیکھتا ہوں بیچ خواب کے کہ تحقیق میں ذبح کرنا ہوں تجھ کو پس دیکھ

مَاذَا تَرَىٰ قَالَ يَأْتِي بِفَعْلٍ مَا تَوْمَرُ سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ

کیا دیکھتا ہے تو کہا اے باپ میرے کر جو کچھ حکم کیا جاتا ہے تو شتاب پاویگا تو مجھ کو اگر چاہا اللہ نے

مِنَ الصَّابِرِينَ ۱۰۳) فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ۱۰۴) وَنَادَيْنَاهُ

صبر کرنے والوں سے م پس جب مطیع ہوئے دونو حکم الہی کے اور بچھاڑا اس کو ماتھے پر م اور پکارا ہم نے اس کو

أَنْ يَأْتِيَهُمْ ۱۰۵) قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا إِنَّا كُنَّا لَكَ فِجْزِي

لے ابراہیم تحقیق سچ کیا تو نے خواب کو تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں

الْمُحْسِنِينَ ۱۰۶) إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۱۰۷) وَقَدَّيْنَاهُ

احسان کرنے والوں کو م تحقیق یہ بات وہی ہے آزمائش ظاہر اور چھٹا لیا ہم نے اس کو

بِذَبْحٍ عَظِيمٍ ۱۰۸) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۱۰۹) سَلَامٌ عَلَى

ہم نے قربانی بڑی کے م اور چھوڑا ہم نے اُوپر اسکے بیچ بچھلوں کے سلامتی ہو جو اُوپر

م وہ لوگ بخوبی تھے ان کے دکھانے کو تاروں کی طرف دیکھ کر کہا میں بیمار ہوں یعنی ہوا چاہتا ہوں وہ شہر سے باہر نکلتے تھے ایک عید کو اور بت بوجھنے کو ان کو چھوڑ چلے گئے یہ ایک جھوٹ ہے اللہ کی راہ میں عذاب نہیں ثواب ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ م ان کے اگے کھانے رکھ گئے تھے۔ ۱۲۔ مندرجہ م یعنی زور سے مار مار کر توڑا۔ ۱۲۔ مندرجہ م یعنی الزام دینے لگے جب ثابت ہو چکا۔ ۱۲۔ مندرجہ م یعنی جب باپ نے گھر سے نکالا بادشاہ کی خاطر سے۔ ۱۲۔ مندرجہ م اس سے بڑا تحمل کیا کہ آپ کو ذبح کر دیا۔ ۱۲۔ مندرجہ م کہتے ہیں آٹھویں شب ذوالحجہ کی خواب دیکھا کہ بیٹے کو ذبح کرتا ہوں کل کو فکر میں رہے کہ اس کی تعبیر کیا پھر نویں شب دیکھا ذبح کرتے تو پہچانا کہ ذبح ہی کرنا ہے پھر رہے تدبیر میں پھر دسویں شب دیکھا وہی خواب تب بیٹے پاس کہا انہوں نے شتاب قبول کر لیا ہزار رحمت اس باپ پر اور بیٹے پر۔ ۱۲۔ مندرجہ م تائید سامنے نظر نہ آوے بیٹے کا کہ محبت جوش کرے کہتے ہیں یہ بات بیٹے نے سکھائی اُنکے اللہ نے نہیں فرمایا کہ کیا گذرا یعنی کہتے ہیں نہیں آتا جو حال گذرا اس کے (باقی صفحہ پر)

إِبْرَاهِيمَ ۝ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا

ابراہیم کے اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم احسان کرنے والوں کو تحقیق وہ بندوں ہمارے

الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَبَشِّرْهُ بِأَسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَبِرُكُنَا

ایمان والوں سے تھا اور بشارت دی ہم نے اسکو ساتھ اسحق کے جو نبی تھا صالحوں سے فل اور برکت دی ہم نے

عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ

اور اس کے اور اوپر اسحاق کے اور اولاد ان دونوں کی سے احسان کرنے والے بھی ہیں اور ظالم کرنے والے بھی ہیں

لِنَفْسِهِ ۝ فَبِئْسَ ۝ وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ وَجَعَلْنَاهُمَا

اپنی جان پر ظاہر فل اور البتہ تحقیق احسان کیا ہم نے اوپر موسیٰ کے اور ہارون کے اور نجات دی ہم نے

وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُمْ فَاكْتَوَاهُمْ الْعَالِيَيْنَ ۝

ان دونوں کو اور قوم انہی کو سختی بڑی سے اور مدد دی ہم نے انکو پس ہوئے وہی غالب

وَأَتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝ وَهَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اور دی ہم نے ان کو کتاب بیان کرنے والی اور دکھلائی ہم نے ان کو راہ سیدھی

وَكُرْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَّمَ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ إِنَّا

اور چھوڑا ہم نے اوپر ان کے بیچ بچھلون کے سلام ہو جو اوپر موسیٰ اور ہارون کے تحقیق ہم

كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝

اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو تحقیق وہ دونو بندوں ہمارے ایمان والوں سے تھے

وَرَأَىٰ الْيَاسَ لَمَنِ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝

اور تحقیق یاس تھا البتہ جیسے کہوں سے جس وقت کہا اس نے واسطے قوم اپنی کے کیا نہیں ڈرتے تم

أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝ اللَّهُ رَبُّكُمْ

کیا پکارے ہو تم بعل کو اور چھوڑ دیتے ہو بہتر سب سے پیدا کرنے والے کو اللہ کہ پروردگار تمہارا

وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَأَنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ إِنَّا

اور پروردگار باپوں تمہارے پہلوں کا ہے فل پس جھٹلایا تم کو پس تحقیق وہ البتہ عاجز کیے ہادیجے بیچ عذاب کے مگر

عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ وَكُرْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَّمَ

بندے اللہ کے خالص کیے گئے اور چھوڑا ہم نے اوپر اس کے بچھلون کے سلام ہو جو

عَلَىٰ آلِ يَاسِينَ ۝ إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ

اوپر یاس کے فل تحقیق ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں احسان کرنے والوں کو تحقیق وہ

فل معلوم ہوا وہ پہلے  
نوحؑ خیر اسمعیلؑ کی تھی،  
اور سارا قصہ نوحؑ کا نہیں  
پر تھا یہود کہتے ہیں ذر  
کیا اسحقؑ کو لیکن فلاں  
ہے اسحقؑ کی خوشخبری کے  
۱۳ ساتھ برقی یعقوب  
۱۴ کی بھی سورۃ ہود  
۱۵ میں ہو چکا اور غبر  
ہے نبی ہونے کی یسین  
کو حضرت ابراہیمؑ پہنچے  
کہ ابھی دونوں باتیں  
ظہور میں نہیں آئیں فرج  
کیونکہ ہوگا۔ ۱۲- مندرجہ

فل یہ دونوں کہا دونوں  
بیٹوں کو دونوں سے  
ہست اولاد بچھلون اسحاق  
کی اولاد میں نیک گذرے  
بنی اسرائیل کے اور  
اسماعیلؑ کی اولاد ہیں۔  
عرب جن میں ہمارے پیغمبر  
ہوئے۔ ۱۳- مندرجہ

فل حضرت یاسؑ اولاد  
میں حضرت ہارون کے  
ہیں بعلبک کی طرف ان  
کو اللہ نے بھیجا وہ پوچھے  
تھے بت اس کا نام بعل  
تھا۔ ۱۲- مندرجہ

فل یاس کو یاسین  
بھی کہتے ہیں جیسے طوریتا  
اور طور سینین اور آل  
یاسین بھی پڑھا ہے کسی  
نے تو یاسین ان کے  
باپ کا نام ہے۔

۱۲- مندرجہ

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۷﴾ وَإِنْ لَوْ كُنَّا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳۸﴾ إِذْ نَجَّيْنَاهُ

بندوں ہمارے ایمان والوں سے تھا اور تحقیق لوط البتہ پیغمبروں سے تھا جسوقت کہ نجات دی گئی تھی

وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿۳۹﴾ إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرِينَ ﴿۴۰﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا

اسکو اور لوگوں اُسکے کو سب کو مگر ایک بڑھیا پیچھے رہنے والوں سے تھی پھر ہلاک کیا ہم نے

الْآخِرِينَ ﴿۴۱﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَسْرُونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ﴿۴۲﴾ وَبِالْأَيْلِ

اوروں کو اور تحقیق تم البتہ گزرتے ہو اُوپر ان کے صبح کو اور رات کو

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۳﴾ وَإِنْ يُوسُفُ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۴۴﴾ إِذْ أَبَقَ

کیا پس نہیں سمجھتے ت اور تحقیق یوسف البتہ پیغمبروں سے تھا جسوقت بھاگ گیا

إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۴۵﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿۴۶﴾

طرف کشتی بھری ہوئی کے پس قرعہ ڈالا پس ہو گیا دھکیلے گئیں سے ت

فَاتَّقِبَهُ الْخَوْتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كَانَ مِنْ

پس نکل گئی اُس کو اور وہ ملامت میں پڑا ہوا تھا پس اگر نہ ہوتی یہ بات کہ ہوا وہ

الْمُسَبِّحِينَ ﴿۴۸﴾ لَكِنَّهُ فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۴۹﴾ فَبَدَأَ

صبح کر لے والوں سے البتہ رہتا بیچ پیٹ اسکے کے اُسوقت کہ اُٹھائے جاویں مڑے پس ڈال دیا جسے اسکو

بِالْعُرَاءِ وَهُوَ سَقِيمٌ ﴿۵۰﴾ وَأَبْنَيْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ ﴿۵۱﴾

زہیں بن گئیں اس والی میں اور وہ بیمار تھا اور اگایا ہم نے اُوپر اسکے ایک درخت بیل والا یعنی کدو کا

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿۵۲﴾ فَاْمُنُوا فَتُنْقِلَهُمْ

اور بھیجا ہم نے اس کو طرف لاکھ آدمی کی بلکہ زیادہ کی ت پس ایمان لائے پس فائدہ دیا جسے

إِلَى حَيْنٍ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿۵۴﴾

انکو ایک مدت تک پس پوچھ اُن سے کیا واسطے رب تیرے کے بیٹیاں ہیں اور واسطے اُن کے بیٹے ہیں

أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ شَاهِدُونَ ﴿۵۵﴾ أَلَا إِنَّهُمْ مِنْ

کیا پیدا کیا ہے ہم نے فرشتوں کو عورت اور وہ حاضر تھے خبردار ہو تحقیق وہ

أَفْكِهَمْ يُقُولُونَ ﴿۵۶﴾ وَلَدَ اللَّهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاِبُونَ ﴿۵۷﴾ أَصْطَفَى

طوفان اپنے سے البتہ کہتے ہیں کہ جنایا ہے خدا نے اور تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہیں کیا پسند کر لیا ہے

الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ﴿۵۸﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۵۹﴾ أَفَلَا

بیٹیوں کو اُوپر بیٹوں کے کیا ہے واسطے ہمارے کیونکر حکم کرتے ہو کیا پس نہیں

ت قوم لوط کی بیٹیاں  
الٹی ہوئی نظر آتی  
تھیں شاہ کی راہ  
۱۲- مندرجہ

ت کشتی دریا میں پکڑ  
کھانے لگی لوگوں نے کہا  
اس میں کوئی غلام ہے،  
نہایت سے بھاگا ہر ایک  
کے نام پر قرعہ ڈال ان کا نام

نکلا۔ ۱۲- مندرجہ  
ت کہتے ہیں وہ کدو  
کی بیل تھی۔ ۱۲- مندرجہ  
ت یعنی اگر مائل  
بانگ لگتے تو لاکھ تھے اور  
اگر سب کو شامل کئے تو  
زیادہ تھے یہ اللہ کو شک  
نہیں۔ ۱۲- مندرجہ

ت دہی قوم جن سے  
بھاگے تھے ان پر ایمان  
لا رہے تھے ڈھونڈتے  
تھے کہ یہ اپنے ان کو  
بڑی خوشی ہوئی۔

تَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾ أَمْ لَكُمْ سُلْطَنٌ مُّبِينٌ ﴿۵۹﴾ فَأَتُوا بِكُتُبِكُمْ إِنْ

نصیحت پکڑتے تم یاد اسطے منارے کوئی دلیل ہے ظاہر پس لے آؤ تم کتاب اپنی کو اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۶۰﴾ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا

ہو تم سچے اور تحقیق ثابت کیا انہوں نے درمیان خدا کے اور درمیان جنوں کے ناما

وَلَقَدْ عَلِمْتِ الْجَنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿۶۱﴾ سُبْحَنَ اللّٰهُ عَمَّا

اور البتہ تحقیق جانتے ہیں جن کہ محقق وہ البتہ حاضر کیے جاویگے عذاب میں پاکی ہے اللہ کو اپنیجہ سے

يَصِفُونَ ﴿۶۲﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿۶۳﴾ فَانْكُمُ وَمَا تَعْبُدُونَ ﴿۶۴﴾

کہ بیان کرتے ہیں مگر بندے اللہ کے خالص کیے گئے پس تحقیق تم اور جس کو عبادت کرتے ہو

مَا اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفَتْنَيْنِ ﴿۶۵﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ﴿۶۶﴾

نہیں تم خلاف اس کے بہکاتے والے مگر اس شخص کو کہ وہ جانے والا ہے دوزخ کا دل

وَمَا مَنَّا اِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَّعْلُومٌ ﴿۶۷﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الصّٰفُّونَ ﴿۶۸﴾

نہیں ہم میں سے کوئی مگر واسطے اسکے مقام ہے معلوم دل اور تحقیق ہم حق تعالیٰ کی بندگی میں صاف ہاتھ دے رہے ہیں

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ﴿۶۹﴾ وَاِنْ كَانُوا لَيَقُولُنَّ ﴿۷۰﴾ لَوْ اَنَّ

اور تحقیق ہم واسطے اس کے تسبیح کرتے ہوئے ہیں دل اور تحقیق حق یہ کہتے اگر ہوتا

عِنْدَنَا ذِكْرُ اَمِّنَ الْاَوَّلِينَ ﴿۷۱﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِينَ ﴿۷۲﴾

ہمارے نزدیک مذکور پہلوں کا البتہ ہوتے ہم بھی بندوں اللہ کے سے خالص کیے گئے دل

فَكَفَرُوا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿۷۳﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

پس کفر کیا انہوں نے ساتھ اس ذکر کے پس شباب جان لیویگے اور البتہ تحقیق پہلے گزری ہے بات ہماری

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ﴿۷۴﴾ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ﴿۷۵﴾ وَاِنْ جُنْدَنَا

واسطے بندوں ہمارے پیغمبروں کے تحقیق وہی ہیں مدد دیئے گئے اور تحقیق لشکر ہمارے

لَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿۷۶﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۷۷﴾ وَابْصُرْهُمْ فَسَوْفَ

وہی ہیں غالب پس منہ پھیر لے ان سے ایک مدت تک اور دیکھ ان کو پس البتہ

يَبْصُرُونَ ﴿۷۸﴾ اَفَبِعَدَا اِنَّا بَسْتَعْمِلُونَ ﴿۷۹﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

دیکھ لیں گے کیا پس ساتھ عذاب ہمارے کے جلدی کرتے ہیں پس جسوقت اترے گا اچھا ان کی میں

فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ﴿۸۰﴾ وَكُوِّلَ عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۸۱﴾ وَابْصُرْ

پس بری ہوگی صبح ڈرائے گیوں کی دل اور منہ پھیر لے ان سے ایک مدت تک اور دیکھ

دل یعنی تم انسان اور

تمارے نہیں شیطان

بے رضی اللہ کے گمراہ نہیں

کر سکتے گمراہ وہی ہوگا

جس کو اس نے دوزخی

لکھ دیا۔ ۱۲۔ منہ

دل یہاں سے اللہ تعالیٰ

نے فرشتوں کی زبان سے

فرمایا جیسے دما میں فرما میں

ہیں آدمیوں کی زبان سے

ٹھکانا مقرر یعنی اپنی حد

ہے اس سے آگے بڑھنا

نہیں یہ اس پر فرمایا کہ

کافر کہنے فرشتے اللہ کی

بیٹیاں ہیں جنوں کی عورت

سے پیدا ہوئیں سوچیں

کو اپنا حال معلوم ہے

اور فرشتے ہوں کہنے ہیں

۱۲۔ منہ

دل یعنی اپنی اپنی حد پر

ہر کوئی کھڑا رہتا ہے۔

۱۲۔ منہ

دل یہاں تک ہو چکا

فرشتوں کا کلام۔

۱۲۔ منہ

دل عرب لوگ انہی کا نام

سننے تھے کے علم سے

خبردار نہ تھے تو یہ کہتے

تھے جو اپنے اندر نبی پیدا

ہوا تو پھر گئے۔

۱۲۔ منہ

دل یہ ہوا فتح مکہ کے

دن۔ ۱۲۔ منہ



فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ﴿۸۹﴾ سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿۹۰﴾

پس البتہ دیکھ لیں گے ط پاک بیان کر پروردگار اپنے پروردگار عزت والے کی اسپر سے کہ بیان کرتے ہیں

وَسَلِّمْ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿۹۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۹۲﴾

اور سلامتی ہے اُپر پیغمبروں کے اور سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے

۵  
۹۲  
۹

سُورَةُ مَكِّيَّةٌ ﴿۹۳﴾ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۹۴﴾ اِيَّاها ۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۵

سورہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کر نیوالے مہربان کے اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

ص وَالْقُرْآنِ فِي الذِّكْرِ ﴿۹۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ﴿۹۶﴾

قسم ہے قرآن فصاحت کرنے والے کی بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں بیچ غلبے کے ہیں اور غلات کے

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَ وَاٰلَاتٍ حِينَ مَنَاصٍ ﴿۹۷﴾

کتنے ہلاک کیے ہیں ہم نے پہلے اُن سے قرنوں سے پس پکارتے پھرتے اور نہیں تھا وقت خلاص کا

وَعَجِبُوا اَنۡ جَاءَهُمْ مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا سِحْرٌ

اور تعجب کیا ہے کہ آیا اُن کے پاس ڈرانے والا انہیں میں سے اور کہا کافروں نے یہ جادوگر ہے

كَذٰۤاِبٌ ﴿۹۸﴾ اَجَعَلَ الْاِلٰهَةَ الْاِلٰهًا وَّاحِدًا اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ ﴿۹۹﴾

جھوٹا کیا کر دیا اس نے سب معبودوں کو معبود ایک تحقیق یہ ایک چیز ہے بہت تعجب کی

وَاَنْطَلَقَ الْمَلَاۤءِ مِنْهُمْ اَنۡ اَمْشُوا وَاَصْبِرُوْا عَلٰۤى اِلۡهٰتِكُمْ اِنَّ هٰذَا

اور چلے سوار اُن میں سے کتے ہوئے یہ کہ چلو اور صبر کرو اوپر معبودوں اپنے کے تحقیق یہ

لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿۱۰۰﴾ مَا سِعُنَا بِهٰذَا فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّ هٰذَا اِلَّا

ایک چیز ہے کہ راہ کجائی ہے نہیں سنی ہم نے یہ بات بیچ دین بچلے کے نہیں ہے یہ مگر اپنے

اِخْتِلَاقٌ ﴿۱۰۱﴾ اَنۡزَلَ عَلَیۡهِ الذِّكْرُ مِنۡ بَيْنِنَا بَلۡ هُمۡ فِيۡ شَكٍّ

جی سے بنا لینا کیا اتارا گیا اوپر اس کے ذکر درمیان ہمارے سے بلکہ وہ بیچ شک کے

مِّنۡ ذِكْرِیۡ بَلۡ لَّيَاۤیِدُ وُقُوْا عَنۡ اٰیٰۤاۡمُرٍ عِنۡدَہُمۡ خَوَآءِیۡنُ

ہیں یاد میری سے بلکہ نہیں چلھا انہوں نے عذاب میرا کیا نزدیک اُن کے ہیں خزانے

رَحْمَۃَ رَبِّکَ الْعَزِیۡزِ الْوَهَّابِ ﴿۱۰۲﴾ اَمۡرٌ لَّہُمۡ مُّلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

رحمت پروردگار شہرے غالب بخشنے والے کے ملکہ کیا واسطے ان کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی

وَمَا بَیۡنَہُمَا فَلَیۡزُتَقُوْا فِی الْاَسۡبَابِ ﴿۱۰۳﴾ جُنۡدًا مَّا هُنَالِکَ مَهۡزُوۡمٌ

اور جو کچھ درمیان ان کے ہے پس چاہیے کہ چڑھ جاویں بیچ دسیوں آسمان کے لشکر بڑے بڑے اس جگہ شکست پا گئے

ط شاید پہلا وعدہ دنیا  
عذاب کا اور کچھ آخرت  
کا۔ ۱۲۔ منہ  
ط کچھ لاؤں کتے تھے  
اپنے باپ دادوں کو  
یعنی آگے تو سننے میں  
کہ اگلے لوگ ایسی  
باتیں کہتے پر ہمارے  
بزرگ تو یوں نہیں کہ  
گئے۔ ۱۲۔ منہ  
ط وہ جو کہتے تھے کہ ہم  
پر کیوں نہ اترا۔ ۱۲۔ منہ

مِّنَ الْأَخْرَابِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ

فرعون میں سے ط جھٹلایا تھا پہلے اُن سے قوم نوح کی نے اور عاد نے اور فرعون

ذُو الْأَوْتَادِ ۝ وَتَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَبُ لُيْكَةِ أُولَٰئِكَ

میںوں والے نے ط اور تمود نے اور قوم لوط کی نے اور رہنے والوں بن کے نے یہ لوگ تھے

الْأَخْرَابِ ۝ إِنَّ كُلَّ إِلَّا كَذَّبَ الرَّسُلَ فَحَقَّ عِقَابُ ۝ وَمَا

بُڑی بڑی جماعتیں نہیں تھے یہ سب مگر جھٹلاتے تھے پیغمبروں کو پس ثابت ہوا اُن پر عذاب میرا اور نہیں

يَنْظُرُ هَؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝ وَقَالُوا

انتظار کرتے یہ لوگ مگر ایک آواز تند کا کہ نہیں اس کو کچھ ٹھہیل ٹ اور کہا انہوں نے

رَبَّنَا عَجَلْ لَّنَا قِطْعًا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اصْبِرْ عَلَىٰ مَا

لے پروردگار ہمارے جلد دے ہم کو چھٹی ہماری پہلے دن حساب کے سے ٹ صبر کر اور پراپیچہ کے کہ

يَقُولُونَ وَادْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ إِنَّا

کہتے ہیں اور یاد کر بندے ہمارے داؤد صاحب قوت کو تحقیق وہ رجوع کرنے والا تھا ٹ تحقیق

سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحُن بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرُ

متحرک ہم نے پہاڑوں کو ساتھ اسکے تسبیح کہتے تھے دن ڈھلے اور سورج نکلے اور جانور

مَحْشُورَةٌ كُلُّ لَهُ أَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَأَتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ

اکٹھے کیے ہر ایک واسطے اسکے جواب دینے والے تھے اور زبردست کی ہم نے سلطنت اس کی اور وہی ہم نے اس کو حکمت

وَفَصَّلَ الْخُطَابِ ۝ وَهَلْ أَتَاكَ نَبُوءُ الْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا

اور فیصل کرنے والی بات اور کیا آئی ہے تیرے پاس خبر جھگڑنے والوں کی جسوقت کہ دیوار پر چڑھ کر اتر

الْمُحَارِبِ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا

آئے عداوت خانے میں ط جسوقت کہ داخل ہوئے اوپر داؤد کے پس ڈرا اُن سے کہا انہوں نے مت

تَخَفْ خَصْمِينَ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

ڈر ہم ہیں دو جھگڑنے والے زیادتی کی ہے بعض ہمارے نے اوپر بعض کے پس حکم کر درمیان ہمارے ساتھ حق کے

وَلَا تَشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الْفَرَاطِ ۝ إِنَّ هَذَا أَرْخَىٰ لَهُ

اور مت زیادتی کر اور راہ دکھا ہم کو طرف راہ سیدھی کی تحقیق یہ ہے بھائی ہمارے واسطے

تِسْعٌ وَتَسْعُونَ نَجَّةً وَلِي نَجَّةً وَاحِدَةً فَقَالَ أَلْقَيْنِيهَا

اکٹھے ہیں ننانوے دُنیاں اور واسطے میرے ہے ایک دُجی پس کہا اس نے سوچ لے مجھ کو وہ

۲۳ : ۳۸

ط یعنی اگلی قومیں برابر

ہوئیں اگر چہ جاورس

توان میں ایک ہی پر بار

ہوں۔ ۱۲۔ مندرج

ط وہ ظالم آدمی کو پرہیز

اکر کر رہا تھا اس کا یہ

نام پڑ گیا ہے بیٹے

۱۲۔ کہتے ہیں لشکر کے

۱۰۔ گھوڑوں کی مینیں

رکھتا تھا سونے اور چپے

کی۔ ۱۲۔ مندرج

ط یعنی صور کی آواز۔

۱۲۔ مندرج

ٹ جب وعدہ قیامت

کا سنتے تو کہتے ہمارا وعدہ

ابھی ہم کو دے، تو یہ

ٹھٹھتے تھے اُن کے۔

۱۲۔ مندرج

ٹ اس جگہ ان کو یاد

دلوایا کہ انہوں نے بھی

طاوت کی حکومت میں

ہست صبر کیا آخر حکومت

ان کو ملی اور مخالفوں کو

جہاد سے زیر کیا۔ یہی

نقشہ ہوا ہمارے پیغمبر کا

ہاتھ کے بل والا یعنی قوت

سلطنت یا اور نرم

چونا یا ہاتھ کا بل یہ

کر سلطنت کا مال نہ

کھاتے تھے اپنے ہاتھ کا

کسب کھاتے۔ ۱۲۔ مندرج

ط حضرت داؤد نے باری

رکھی تھی تین دن کی ایک

دن دربار کا ایک دن اپنی

عورتوں پاس ایک دن

عبادت کا اس دن خلوت

میں رہتے تھے دربار کسی

کو آنے نہ دیتے کسی شخص

دیوار کو در ان کے پاس

آئے۔ ۱۲۔ مندرج

وَعَزَّزْنِي فِي الْخُطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعَجَتِكَ

بھی اور غلبہ کیا مجھ پر بیچ بات کے کہا حضرت داؤد نے کہ ظلم کیا اس نے مجھ پر ساتھ مانگ لینے دینی تیری کے

إِلَى نِعَاجِهِ ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْتَغِي بَعْضُهُمْ عَلَى

طرت دنیویں اپنی کی اور تحقیق بہت شرکت والے زیادتی کرتے ہیں بعض اُن کے اُوپر

بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ

بعض کے مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے اور کم ہیں وہ

وَكُنَّ دَاوُدَ أَنفَا قَتْنَهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۝

اور جانا داؤد نے کہ کچھ آزمایا ہے ہم نے اسکو پس بخشش مانگی رب اپنے سے اور گر پڑا عاجزی کیا اور رجوع کیا تیری

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ ۚ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ ۝

پس بخشا ہم نے واسطے اسکے یہ اور تحقیق واسطے اسکے نزدیک ہمارے مرتبہ ہے نزدیکی کا اور اچھی جگہ پھر جانے کی

يَا دَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ

اے داؤد تحقیق ہم نے کیا ہے تجھ کو نائب بیچ زمین کے پس حکم کر درمیان لوگوں کے

بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

ساتھ حق کے اور مت پیروی کر خواہش نفس کی پس گمراہ کر دیں تجھ کو راہ خدا سے تحقیق جو لوگ کہ

يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ

گمراہ ہو جاتے ہیں راہ خدا کی سے واسطے انکے عذاب ہے سخت بسبب اسکے کہ بھول گئے دن

الْحِسَابِ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا

حساب کا اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمان کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان ان دونوں کے ہے بے فائدہ

ذَٰلِكَ طَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ قَوْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِّنَ النَّارِ ۚ أَمْ

یہ ہے گمان ان لوگوں کا کہ کافر ہوئے پس دوائے ہے ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے آگ سے کی کیا

نَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي

کر دیں ہم ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے مانند مفسدوں کی

الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۚ كَتَبَ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ

زمین کے یا کر دیں گے ہم پر تیز گادوں کو مانند بدکاروں کی یہ کتاب ہے کہ اتارا ہے ہم نے اسکو طرف تیری

مُبَارَكٌ لِّدَبْرُؤِ آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝ وَهَٰذَا لَدَاوُدَ

برکت والی تو کہ فکر کریں بیچ آیتوں اسکی کے اور تو کہ نصیحت پکڑیں صاحب عقل کے اور دیا ہم نے داؤد کو

ٹا یہ چھوڑنے والے فرشتے

تھے ہر دے میں ان کو

سنا گئے انہیں کا

اجرا ان کے کہتے

سناوے عورتیں تھیں

ایک ہسایہ کی عورت نظر

پڑ گئی چاہا کہ اس کو بھی

گھر میں رکھیں اس کا

خاندان موجود تھا ان کے

مشک میں اس کو تعین کیا

نابوت سکینہ سے آگے

جسٹاں بڑے مردانہ لوگ

ٹرائی میں بڑھتے تھے وہ

شہید ہوا پیچھے اس کو

کو نکاح کیا اس میں کسی

کا خون نہیں کیا یہ امر کی

منہیں کی مگر کسی کی چیز

لے لی تدبیر سے پیغمبروں

کی ستمرائی کو اتنا بھی لاغ

عیب تھا اس پر ۲

جائے جوتی ۶۲

۱۲ مندرج ۱۱

ٹا نکاح یعنی جس کا اثر

کچھ نہ بکھے آگے بلکہ

اس دنیا کا اثر ہے

آخرت میں ۱۲۰ مندرج

فل حضرت سلیمان نے سنا کہ سمندر کے کنارے پر دریائی گھوڑے نکلتے ہیں خاصی گھوڑیاں وہاں باندھ رکھیں وہ اسے جفت ہوئے پٹے ہوئے تحفہ ان کا قدم جیسے پیراؤ طیارہ کو کرائے دیکھتے ہیں بے خبر ہوئے لطف کا وقت جاتا رہا عصر کا سورج اٹھ گیا کچھ غصہ ہوئے ان گھوڑوں کو بھر مٹکا کر کاٹ ڈالا یہ اللہ کی محبت کا جوش تھا ان کی تعریف فرمائی ۱۲۔ مروج فل حضرت سلیمان استغفر کو جاتے تو انگشتی ایک خادمہ کو سپرد کر جاتے اس میں لکھا تھا اسم اعظم ایک پتہ تھا جو نام اس خادمہ کو ہر کار کو انگشتی لے گیا اپنی صورت بنائی سلیمان کی سی تخت پر بیٹھ کر حکم کرنے حق سلیمان یہ معلوم کر کر نکل گئے کہ مجھ کو مراد ٹوٹے ایک گاؤں میں چھپ کر رہے چھ مہینے کے بعد صبح تھا شراب کی سستی میں انگشتی دریا میں گر پڑی ایک بھلی بھلی کٹی ۱۳۔ حضرت سلیمان نے ۱۳۔ اذکر اللہ کے ہاتھ پیٹ میں سے انگشتی لے کر پھرائے اپنے تخت سلطنت پر یہ جانچ برتی اس پر کہ ان کے گھر میں ایک ٹوت تھی اپنے پاس مر گئے کو یاد کر دیا کرتی تھی اس کو بنادی جوتلا نے تصویر اس کے پاس کی کہ چپن پڑے وہ کلی پوچھے انہوں نے خبر نہ لی یا خبر نہ کرتے تھے بلکہ ربانی صلاہ پر

سَلِيمَن نِّعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿۳۸﴾ اذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعِثِّيِّ

سلیمان بہت اچھا بندہ تھا تحقیق وہ رجوع کرنے والا تھا جسوقت کہ روپرو لائے گئے اوپر اس کے تیسرے پر گھوڑے

الطِّفْنُ الْيَجَادُ ﴿۳۹﴾ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ

ایک پاؤں اٹھانے بہت خاصے پس کہا سلیمان نے تحقیق میں نے دوست رکھا محبت مال کی کو یاد

رَبِّي حَتَّى تَوَارَثَ بِالْجَبَابِ ﴿۴۰﴾ رَدُّوْهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا

پروردگار اپنے کی سے یہاں تک کہ چھپ گیا سورج پر دے میں پھیر لاؤ ان کو اوپر میرے پس شروع کیا ہاتھ پھیرنا

بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿۴۱﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ

پاؤں پر اور گردنوں پر فل اور اللہ تعالیٰ آزمایا ہم نے سلیمان کو اور ڈال دیا ہم نے اوپر کسی اسکی کے

جَسَدًا اِثْمًا اَنَابَ ﴿۴۲﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَا

ایک بدن پھر رجوع کیا بحق فل کہا لے پروردگار میرے بخش مجھ کو اور دے مجھ کو ملک کہ نہیں

يَتَّبِعُنِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِي إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۴۳﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ

لائی ہو واسطے کسی کے پیچھے میرے تحقیق تو ہی ہے جسنے والا فل پس سحر کیا ہم نے واسطے اس کے

الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿۴۴﴾ وَالشَّيَاطِينُ

باد کو چلتی تھی ساتھ حکم اس کے کے ملازم جہاں پہنچنا چاہتا اور مسخر کیے شیطان

كُلَّ بَنَاءٍ وَغَوَاصٍ ﴿۴۵﴾ وَآخِرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۴۶﴾

ہر ایک عمارت بنائی والا اور دریا میں گھٹے راہی والا اور اور طرح کے جکڑے ہوئے بیچ زنجیروں کے فل

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۷﴾ وَإِنْ لَهُ عُنْدَنَا

یہ ہے بخشش ہماری پس بخش دے یا بند کر بغیر حساب کے فل اور تحقیق اسکو نزدیک ہمارے

كَزُلْفَىٰ وَحُسْنِ مَّآبٍ ﴿۴۸﴾ وَادْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ

مترتب ہے قرب کا اور اچھی ہے جگہ پھر جانے کی اور یاد کر بندے ہمارے ایوب کو جسوقت کہ پکارا اس نے پروردگار اپنے

إِنِّي مَسْنِي الشَّيْطَانُ بِضَبِّ وَعَذَابٍ ﴿۴۹﴾ ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَذَا

کہہ کہ ہاتھ لگایا ہے مجھ کو شیطان نے ساتھ ایذا کے اور عذاب کے لات مار پاؤں اپنے سے یہ ہے

مُغْتَسِلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿۵۰﴾ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ

جگہ نہانے کی ٹھنڈی اور پینے کی اور دیے ہم نے اس کو اہل اس کے اور مانند ان کی ساتھ ان کے

رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لَأُولَى الْأَلْبَابِ ﴿۵۱﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا

بوجہ رحمت ہماری کے اپنی طرف سے اور یادگار واسطے عقلمندوں کے فل اور لے بیچ ہاتھ اپنے کے جھاڑو

فَاَضْرِبْ بِهِ وَلَا تَحْنُثْ اَنَا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعَمَ الْعَبْدِ اِنَّهٗ

پس مارنا ساتھ اس کے اور مت جھوٹی کر قسم اپنی تحقیق پایا ہم نے اس کو صبر کرنا والا چھاندا تحقیق وہ رجوع

اَوَابٍ ۴۳ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا اِبْرٰهٖمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ اُولٰٓئِ

کرنا والا تھا بھئی اور یاد کر بندوں ہمارے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کو

الْاٰیْدِیْنَ وَالْاَبْصَارِ ۴۴ اِنَّا اَخْلَصْنٰهُمْ مِّنَ الصَّلٰةِ ذِكْرٰی الدَّارِ ۴۵

ہاتھوں والے اور آنکھوں والے م تحقیق ہم نے خالص کیا ان کو ساتھ صفت خالص کے وہ یاد بھی آخرت کی

وَاَنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفٰیْنَ الْاَخْيَارِ ۴۶ وَاذْكُرْ اِسْمٰعِیْلَ وَالْیَسَعَ

اور تحقیق وہ نزدیک ہمارے چنے ہوئے بہتر لوگوں میں تھے اور یاد کر اسماعیل اور الیسع کو

وَذَا الْكُفْلِ ۴۷ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۴۸ هٰذَا ذِكْرٌ وَّ اِنَّ لِّلْمُتَّقِیْنَ

اور ذوال کفل کو اور ہر ایک بہتروں سے تھے م یہ ہے نصیحت اور تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے

الْحُسْنِ مَاۤی ۴۹ جَعَلْنَا عَدٰیْنِ مَفْتَحَةً لَّهٖمُ الْاَبْوَابُ ۵۰ مُتَّكِیْنَ

البتہ اچھی ہے جگہ پھر جانے کی بہشتیں ہیں ہمیش رہنے کی کھولے ہوئے ہونگے واسطے انکے دروازے انکے تک پہنچنے کے ہونگے

فِیْهَا یَدْعُوْنَ فِیْهَا یَفَاكِهَةٌ ۵۱ کَثِیْرَةٌ وَّ شَرَابٌ ۵۲ وَعِنْدَهُمْ

پہنچ انکے منگوا دیں گے بیچ انکے میوے بہت اور پینے کی چیزیں اور نزدیک اُن کے

فُصِرَتْ الطَّرْفُ اَثْرَابٌ ۵۳ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِیَوْمِ الْحِسَابِ ۵۴

ہوں گی بند رکھنے والیاں نظر کو اور طرف سے ہمہ یہ جو وعدہ دیئے جاتے ہوں واسطے دن حساب کے

اِنَّ هٰذَا الرِّزْقُ نَامَاۤهٗ مِّنْ ثَفَاۤءٍ ۵۵ هٰذَا وَاِنَّ لِّلطَّٰغِیْنَ لَشَرَّ

تحقیق یہ ہے رزق ہمارا نہیں واسطے اسکے کم ہونا بات یہ ہے اور تحقیق واسطے سرکشوں کے بُری جگہ ہے

مَاۤی ۵۶ جَهَنَّمَ یَصْلُوْنَهَا فِیْئُسُ الْیَهَادِ ۵۷ هٰذَا فُلْیَدٌ وَقُوْهُ

پھر جانے کی دوزخ داخل ہونگے اس میں پس بُرا ہے بچھونا یہ ہے عذاب پس بچھو اس کو

حٰصِمٌ وَّ غَسَاقٌ ۵۸ وَاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖ اَزْوَاجٌ ۵۹ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَصِمٌ

گرم پانی اور پیپ اور اسی کی جنس سے قسمیں بہت یہ جماعت ہے پیچھے والی

مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ اِنَّهُمْ صَالُوْا النَّارَ ۶۰ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا

ساتھ تمہارے نہ خوشی ہو جیو ساتھ تمہارے تحقیق وہ داخل ہوئے والے ہیں آگ میں کہیں گے بلکہ تم بھی نا

مَرْحَبًا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدْ مُتُّوْهُ لَنَا فِیئُسُ الْقَرَارِ ۶۱ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ

خوشی ہو جیو ساتھ تمہارے تم تحقیق تم ہی نے آگے تیار کر رکھا تھا واسطے ہمارے پس جی رہی ہے جگہ رہنے کی کہیں گے رب ہمارے جس نے پہلے

طہ مرض میں خفا ہو کر قسم  
کھائی تھی کہ اپنی عورت  
کو سو کڑیاں ماریں اگر  
چنگے ہوں وہ بی بی اس  
حال کی رفیق تھی اور بے  
تقصیر اللہ تعالیٰ نے  
قسم اس طرح یہی کروا  
دی۔ ۱۲۔ منہ ۲

وہ یعنی ہاتھوں سے بندگی  
کرنے اور آنکھوں سے  
قدرتیں دیکھ کر یقین پانہ  
کرتے۔ ۱۲۔ منہ ۲  
وہ الیسع خلیفہ تھے  
حضرت الیاس کے  
نبی ہوئے۔ ۱۲۔ منہ ۲

وہ جب بہشت میں  
داخل ہونگے ہر کوئی بن  
بتائے اپنے گھر میں چلا  
جائے گا۔ ۱۲۔ منہ ۲

فل دوزخ کے کنارے پر  
دوزخیوں کو فرشتے لایا  
کر جمع کرتے ہیں اس جنگی  
اور بیقرار ہی میں پہلے  
پہنچتے پھیلوں کو کوٹنے  
کے اور پہلے وہ تھے جو  
دنیا میں سردار تھے پھیلے  
وہ جو ادنیٰ تھے آپس میں  
کے یہ ٹھکارہ بولیں گے  
۱۲- منہ ۲

۱۳  
فل دہاں دیکھیں گے  
سب بچانے لگی اور  
اور اعلیٰ دوزخ کے واسطے  
جمع ہوئے ہیں اور صلابت  
کو پہچانتے تھے اور سب  
سے بڑا جانتے تھے وہ  
نظر نہیں آتے تو حیران  
ہو کر کہیں گے کہ ہم نے  
ان کو غلط پہنچا تھا غلط  
میں وہ اس قابل نہ تھے  
کہ آج دوزخ کے نزدیک  
نہیں یا اسی جگہ کہیں  
ہیں پر ہماری آنکھیں کھلیں  
گئیں ہمارے دیکھنے میں  
نہیں آتے۔ ۱۳- منہ ۲

فل یعنی قیامت کے احوال  
یا اس دین کا نازل ہونا  
۱۲- منہ ۲

فل یعنی اعلیٰ فرشتے جو  
تدبیریں کرتے ہیں مجھ کو  
کیا خبر تھی کہ تم پاس بیٹھا  
کرتا اللہ کی وحی سے کہتا  
ہوں اس مجلس میں جھگڑا  
نہیں مگر کوئی اپنے کام  
کی تکرار کرتا ہے۔ ۱۲- منہ ۲  
فل ایک یہ بھی فرشتوں  
کی تکوینی جو بیان فرماتی  
۱۲- منہ ۲

فل اپنی ایک جان یعنی  
آب و خاک کی نہیں بنی  
غیب سے آئی۔ ۱۲- منہ ۲  
فل یہ جن تھادہ اکثر خدا کے  
حکم سے منکر تھے لیکن اب  
رہنے لگا تھا فرشتوں میں  
۱۲- منہ ۲  
(باقی صفحہ ۵۲۹ پر)

قَدَّمْ لَنَا هَذَا فِرْدُہُ عَدَا بَا ضَعْفًا فِي النَّارِ ۶۱ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرٰی

تیار کر رکھا ہے واسطے ہمارے یہ پس زیادہ دے اسکو عذاب دوگنا بیچ آگ کے فل اور کہیں گے کیا ہے ہم کو کہ نہیں دیکھتے ہم

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ ۶۲ أَتَّخَذَ نُهُمُ سَعِيرًا أَمْ زَاغَتْ

ان مردوں کو کہ تھے ہم گنتے ان کو شریروں سے کیا پکڑا تھا ہم نے ان کو زبردست محکوم یا کج ہو گئیں

عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ ۶۳ إِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمًا أَهْلُ النَّارِ ۶۴ قُلْ

آن سے آنکھیں ہماری فل تحقیق یہ ہے البتہ حق جھگڑنا دوزخ والوں کا کہہ

إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مِن رَّالِہِ إِلَّا اللہُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۶۵ رَبُّ

سوائے اس کے نہیں کہ میں درانیوالا ہوں اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا غالب پروردگار

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْفَقَّارُ ۶۶ قُلْ هُوَ نَبِیُّ

آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان انکے ہے غالب بچنے والا کہہ کہ وہ قیامت کی خبر

عَظِیْمٌ ۶۷ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۶۸ مَا كَانَ لٰی مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلٰٓئِ

بڑی ہے تم اس سے منہ پھیرنے والے ہو فل نہیں ہے مجھ کو کچھ علم ساتھ فرشتوں

الْأَعْلٰی اِذْ یَخْتَصِمُونَ ۶۹ اِنْ یُّوْحٰی اِلَیَّ اِلَّا اَنْتَ اَنَا نَذِیْرٌ

سرداروں بلند کے جسوقت کہ جھگڑتے تھے فل نہیں وحی کی جاتی طرف میری مگر یہ کہ میں ڈراتے والا ہوں

مُیِّنٌ ۷۰ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِکَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ۷۱

ظاہر جسوقت کہما پروردگار تیرے نے واسطے فرشتوں کے تحقیق میں پیدا کر نیوالا ہوں انسان کو مٹی سے فل

فَاِذَا سَوَّیْتَهُ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَہٗ سٰجِدٰتٍ ۷۲

پس جسوقت کہ درست کروں اسکو اور پھونکوں بیچ آگے روح اپنی میں سے پس گر پڑو واسطے اسکے سجدہ کرتے ہوئے فل

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُونَ ۷۳ اِلَّا اِبْلِیْسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ

پس سجدہ کیا فرشتوں سب سازوں نے مگر ابلیس نے متکبر کیا اور تھا

مِنَ الْکٰفِرِیْنَ ۷۴ قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ

کافروں سے فل کہما لے ابلیس کس چیز نے منع کیا مجھ کو یہ کہ سجدہ کرے تو واسطے اپنے کہہ کہ بنایا

بِیْدَیْیَ اسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِیْنَ ۷۵ قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِنْہٗ ط

کے ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے کیا تکبر کیا تو نے یا تھا تو بلند مرتبے والوں سے فل کہما کہ میں بہتر ہوں اس سے

خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِیْنٍ ۷۶ قَالَ فَاَخْرِجْ مِنْہَا

پیدا کیا تو نے مجھ کو آگ سے اور پیدا کیا ہے اس کو مٹی سے فل کہما پس نکل ان آسمانوں میں سے

فَإِنَّكَ رَحِيمٌ ۝ وَإِنْ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝

پس تحقیق تو راندہ کیا ہے اور تحقیق اوپر تیرے لعنت ہے میری دن جزا تک

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ

کما اے پروردگار میرے ڈھیل دے مجھ کو اس دن تک کہ اٹھائے جاویں مژدے کما کہ پس تحقیق تو

الْمُنْظَرِينَ ۝ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ

ڈھیل دیے گیوں سے ہے دن اس وقت معلوم تک کما کہ پس قسم ہے عزت تیری کی

لَا غُيُوبَهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ الْمُخْلِصِينَ ۝ قَالَ

کہ البتہ گمراہ کرونگا میں ان کو اکٹھے مگر بندے تیرے ان میں سے خالص کیے ہوئے کما کہ

فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ۝ لَا مَلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبَعَكَ

پس سچ بات یہ ہے اور سچ کتا ہوں میں البتہ بھر دوں گا میں دوزخ کو تجھ سے اور ان سے جو پیروی کرتے ہیں

مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ۝ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝

میری ان میں سے اکٹھے کہہ نہیں سوال کرتا میں تم سے اور اس قرآن کے کچھ بدلا اور نہیں ہیں تکلف کرنیوالوں سے

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝

تہیں یہ قرآن مگر نصیحت واسطے عالموں کے اور البتہ جان لو گے خبر اس کی پیچھے ایک مدت کے

سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

سورۃ الزمر مکینہ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے خیران کے پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ

اتارنا اس کتاب کا اللہ عزت والے حکمت والے کی طرف ہے تحقیق ہم نے تیری طرف تیری

الْكِتَابِ بِالْحَقِّ فَأَعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ الْأَلِلَةُ الدِّينِ

کتاب ساتھ حق کے پس بندگی کر اللہ کو خالص کر کر واسطے اسکے عبادت کو خبردار ہو واسطے اللہ کے ہے

الْخَالِصُ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا

عبادت خالص اور جن لوگوں نے پکڑے ہیں سوائے اس کے دوست کہتے ہیں نہیں عبادت کرتے ہم انکو مگر

لِيُقَرَّبُوا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ

تو نزدیک کریں ہم کو طرف اللہ کی نزدیک کرنے کی تحقیق اللہ حکم کرے گا درمیان انکے بیچ آہن کے کہ وہ بیچ اسکے

يَخْتَلِفُونَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۝ لَوْ أَرَادَ

اختلاف کرتے ہیں تحقیق اللہ نہیں راہ دکھاتا اس شخص کو کہ وہ جھوٹا ہے کفر کرنے والا اگر ارادہ کرتا

دل یعنی تب تک پھٹکار  
بڑھتی جاوے گی تیرے  
اعمال سے، یہاں سے نکل  
یعنی بہشت سے فرشتوں  
کی صحبت میں جاتا تھا،  
اب نکالا گیا ۱۲-منہج

(فقیر ۵۴۹ سے آگے)  
ث دو اہل حق سے یعنی  
بدن کو ظاہر کے ہاتھ سے  
اور روح کو غیب کے  
ہاتھ سے اللہ غیب کی  
چیزیں بنا ہے ایک سچ  
طرح کی قدرت سے ۲۴  
اور ظاہر کی چیزیں ایک  
طرح کی قدرت سے اس  
انسان ہیں دونوں طرح  
کی قدرت خرچ کی۔

۱۲-منہج  
ٹ اگ گرم ہے پرجوش  
اور متقی سرد اور خاموش  
اس نے اس کو خوب سمجھا  
اور اللہ نے اسکو پسند  
رکھا۔ ۱۲-منہج

تَنْزِيلُ

اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَا صُطِفَىٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ سُبْحَانَهُ

اللہ یہ کہ بچہ سے اولاد البتہ چن لیا۔ اچھڑ سے کہ پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے پاک ہے وہ

هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ

وہ ہے اللہ اکیلا غالب ۝ پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے

يَكُونُ اللَّيْلُ عَلَى النَّهَارِ وَيَكُونُ النَّهَارُ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ

پہناتا ہے رات کو اوپر دن کے اور لپٹاتا ہے دن کو اوپر رات کے اور سحر کیا

الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۝ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ

سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے ایک وقت مقرر تک بخبردار ہو دی ہے غالب

الْعَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا

بخشنے والا ۝ پیدا کیا تم کو جان ایک سے پھر پیدا کیا اس میں سے جوڑا اس کا

وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَلَاثِينَ ۝ أَنْزَلَ لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

اور اتارے واسطے تمہارے چارہ یوں میں سے آٹھ ۝ جوڑے پیدا کرتا ہے تم کو بیج پٹیوں

أَمْهَنِيكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۝ ذَلِكُمْ اللَّهُ

اؤں تمہاری کے ایک پیدائش پیچھے دوسری پیدائش کے بیچ اندھیروں تین کے ۝ یہ ہے اللہ

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَآفِي تُصَرِّفُونَ ۝ إِنْ تَكْفُرُوا

پروردگار تمہارا واسطے اسکے ہے بادشاہی نہیں کوئی معبود مگر وہ پس کہاں سے پھیرے جاتے ہو اگر کفر کرو تم

فَإِنَّ اللَّهَ غَفِيرٌ غَنِيٌّ ۝ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِنْ تَشْكُرُوا

پس تحقیق اللہ بے پروا ہے تم سے اور نہیں پسند کرتا واسطے بندوں اپنے کے کفر اور اگر شکر کرو تم اس کا

يَرْضَاهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۝ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ

پسند کرے گا اس کو واسطے تمہارے اور نہیں بوجھ اٹھانا کوئی بوجھ اٹھانیوالا بوجھ دوسرے کا بھر طرف پروردگار اپنے کی ہے پھر جانا تمہارا

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

پس خبر دے گا تم کو ساتھ اس چیز کے کہ تھے تم کرتے تحقیق وہ جانتے والا ہے سب سے والی بات کو

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ مِّنْ غَارٍ ۝ عَارِبَهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً

اور جو سخت لگتی ہے آدمی کو سختی پکارتا ہے پروردگار اپنے کو دجھ کر کو طرف اسکی پھر جب دیتا ہے اس کو نعمت

مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا

اپنے پاس سے بھول جاتا ہے جو کچھ کہ پکارتا تھا طرف اس کی پہلے اور مقرر کرتا ہے واسطے اللہ کے شریک تو کہ

۸ : ۳۹

۝ بیٹیاں کیوں بننا چکی

چند لپٹا بیٹے۔ ۱۲- منہ

۱۲- منہ

۝ پیدائش ہے یعنی ایک

پر دوسرا چلا آتا ہے۔ ۱۲- منہ

نہیں پڑتا۔ ۱۲- منہ

۝ ایک بیٹ ایک دم

ایک جھلی وہ جھلی ساتھ

نکلتی ہے۔ ۱۲- منہ

(بقیہ صفحہ ۵۵۱ سے آگے)

دل پر اور فشتوں پر۔

۱۲- منہ

۝ یعنی ایسے مشکل حکم

کو کرنا دیتے ہیں پھر ان

کو قائم رکھتے ہیں تب

درجے بلند دیتے ہیں۔

۱۲- منہ

۝ یعنی پروردگار کا بہشت

سے آیا ایک و نبی حضرت

ابراہیم نے اپنی آنکھیں

پٹی سے باندھ کر چھری

چلائی تو دے اللہ کے

حکم سے گلہ نہ کیا جبریل

نے بیٹے کو مرکا دیا ایک

دوسرے رکھ دیا آنکھیں کھولیں

تو وہ نہ سوچ پڑا تھا۔

۱۲- منہ



لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ  
 گمراہ کرے راہ اس کی سے کہ فائدہ اٹھا ساتھ کفر اپنے کے مٹھوٹا تحقیق تو رہنے والوں

النَّارِ ۱۸) اَمِنْ هُوَ قَائِلُ اِنَّا الْاَبِلُ سَاجِدًا وَّقَائِمًا يَّحْذَرُ  
 آگ کے سے ہے کیا جو شخص کہ وہ کرتا ہے بندگی وقت رات کے سجدے میں اور کھڑے

الْاٰخِرَةِ وَيَرْجُو اَرْحَمَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ  
 آخرت سے اور امید رکھتا ہے رحمت پروردگار اپنے کی کہ کیا برابر ہوتے ہیں وہ لوگ کہ

يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُو الْاَلْبَابِ ۙ  
 جانتے ہیں اور وہ لوگ کہ نہیں جانتے سوائے اسکے نہیں کہ نصیحت پکڑتے ہیں صاحب عقل خالص کے

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ  
 کہ لے بندو میرے جو ایمان لائے ہو ڈرو پروردگار اپنے سے واسطے ان لوگوں کے کہ نیکی کرتے ہیں۔

هٰذَا الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَّاَرْضُ اللّٰهِ وَّاسِعَةٌ ۙ اِنَّمَا يُوْفَى  
 اس دنیا کے نیکی سے اور زمین اللہ کی کشادہ ہے سوائے اسکے نہیں کہ پورا دیئے

الصّٰلِحُوْنَ اَجْرُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۙ قُلْ اِنِّيْ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ  
 جاوے صبر کرنے والے ثواب اپنا بے حساب کہ تحقیق میں حکم کیا گیا ہوں یہ کہ عبادت کروں

اللّٰهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّيْنَ ۙ ۙ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ  
 اللہ کو خالص کر کر واسطے اسکے عبادت اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ ہوں پہلے

الرّٰسِلِيْنَ ۙ قُلْ اِنِّيْ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ  
 مسلمان کہ تحقیق میں ڈرتا ہوں اگر نافرمانی کروں پروردگار اپنے کی عذاب دن

عَظِيْمٍ ۙ قُلْ اللّٰهُ اَعْبُدْ مُخْلِصًا لَهُ دِيْنِيْ ۙ فَاَعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ  
 بڑے کے سے کہ اللہ ہی کو عبادت کرتا ہوں خالص کر واسطے اسکے عبادت اپنی پس عبادت کرو جس کو کہ چاہو تم

مِنْ دُوْنِهٖ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ  
 سوائے اُس کے تحقیق ٹوٹا پانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے ٹوٹا دیا جانوں اپنی کو اور تائبوں اپنیوں کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا ذٰلِكَ هُوَ الْخٰسِرَانِ ۙ اَلَمْ يَمُنْ مِنْ قَوْمِهِمْ  
 دن قیامت کے خبردار ہو یہ بات وہی ہے ٹوٹا پانا ظاہر واسطے ان کے اور ان کے

ظَلَّكَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلٌّ ذٰلِكَ يَخَوْفُ اللّٰهُ بِهٖ  
 سامان ہوں گے آگ سے اور نیچے اُن کے سے سامان ہونگے یہ ہے کہ ڈرتا ہے اللہ ساتھ اسکے

(بقیہ صفحہ ۵ سے آگے)  
 بعضے کہتے ہیں چاہیہ کہ  
 اپنے امیروں سے محفوظ رہے  
 کہ جہاد میں بھی کرتے تھے  
 چاہا کہ ایک رات جاویں  
 اپنی ستر غریزوں پاس ہر  
 ایک سے ایک بیٹا  
 ہو وہ خاطر خواہ جہاد کریں  
 فرشتے دل میں ڈالا۔  
 انشاء اللہ کہنے سے  
 انہوں نے تلافی کیا  
 ستر غریزوں میں ایک ۱۵  
 کو چل ہوا وقت پر جہتی  
 آدھا آدمی وہ لا کر ان کے  
 تخت پر رکھ دیا یہ نام ہوئے  
 انشاء اللہ کہنے پر۔

۱۲۔ منہ  
 قیامت میں کسی کا جہاد نہ  
 کرواے سکے۔ ۱۲۔ منہ  
 وہ ساری دنیا میں جہان  
 مدام کرنے کے کوئی چہرہ نہ  
 ہے آدمیوں کو اس کو قہر  
 کرتے تھے یاد رہا ہیں بند  
 کر کر دیا دنیا میں  
 گاڑ دیا یعنی ایک بند  
 ہیں۔ ۱۲۔ منہ  
 وہ یہ اور مہربانی نہ دتی  
 دی اور نہ کر دیا حساب  
 معاف کر کے کہیں وہ کھاتے  
 تھے اپنے ہاتھ کی منت  
 سے تو کرے بنا کر۔

۱۲۔ منہ  
 جب اللہ نے چاہا کہ  
 ان کو چٹا کرے ایک چشمہ  
 نکالائیں کہ لات مارنے  
 سے اسی سے نمایاں کرتے  
 اور چہرے وہی ان کی شفا  
 ہوئی اور ان کے بیٹے  
 بچیاں جہت کے نیچے  
 دب مرے تھے انکو چلایا  
 اور آتی اولاد اور دی۔  
 ۱۲۔ منہ

عِبَادَ لَا يُعْبَادُونَ فَاتَّقُونِ ﴿۶۷﴾ وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ

ہندوں اپنے کو لے بند و میرے پس ڈرو مجھ سے اور جن لوگوں نے پرہیز کیا بتوں سے

أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿۶۸﴾

کہ عبادت کریں اس کو اور رجوع کرتے ہیں طرف خدا کی واسطے انکے ہے خوشخبری پس خوشخبری ہے بندوں میرے کو

الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

وہ جو سنتے ہیں بات کو پس پیروی کرتے ہیں بہتر اس کی کی یہ لوگ ہیں کہ جن کو

هَدَى اللَّهُ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿۶۹﴾ أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ

ہدایت کی اللہ نے اور یہ لوگ وہی ہیں صاحب عقل خالص کے مٹ کیا پس جو شخص کثبات ہوئی اور اپنے

كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿۷۰﴾ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا

بات مذاب کی کیا پس تو خلاص کر لائے گا ان کو کہ بیچ آگ کے ہیں لیکن وہ لوگ کہ ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ

پروردگار اپنے سے واسطے ان کے بالا خانے ہیں اوپر ان کے سے بالا خانے میں بنائے ہوئے چلتی ہیں

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ وَعَدَ اللَّهُ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ﴿۷۱﴾ أَلَمْ تَرَ

نیچے ان کے سے نہری وعدہ کیا ہے اللہ نے نہیں خلاف کرتا اللہ وعدے کو کیا نہیں دیکھا

أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعٌ فِي الْأَرْضِ

تو نے یہ کہ اللہ نے آسمان سے پانی پس چلا یا اس کو بیچ چشموں کے بیچ زمین کے

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا

پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی مختلف ہیں رنگ اس کے پھر زور کرتا ہے اور کوہیں دیکھتا ہے تو اس کو زرد دیکھا

ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿۷۲﴾

پھر کرتا ہے اس کو ریزہ ریزہ تحقیق بیچ اسکے البتہ نصیحت ہے واسطے صاحبان عقل کے

أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَكَ لِإِسْلَامٍ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ ۚ

کیا پس جو شخص کہ کھولا ہے اللہ نے سینہ اس کا واسطے اسلام کے پس وہ اوپر نور کے ہے پروردگار اپنے سے

قَوْلٍ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ

پس ولے ہے واسطے ان لوگوں کے سخت ہیں دل انکے یاد اللہ کی سے یہ لوگ بیچ گمراہی

مُبِينٍ ﴿۷۳﴾ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِ فِي

ظاہر کے ہیں اللہ نے اتاری ہے بہتر بات کتاب ہے یکساں دوہرائی جانیوالی

مٹ چلتے ہیں اس کے  
نیک پرہیزی حکم پر چلتا  
کہ اس کو کرتے ہیں منع  
پر چلنا کہ اس کو نہیں  
کرتے اس کا کرنا نیک  
ہے اس کا نہ کرنا نیک  
ہے ۱۲۔ مندرجہ

۵۵۳

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ

پال کھڑے ہو جاتے ہیں اس سے کھال پر ان لوگوں کے کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے بھرنم ہو جاتے ہیں

جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ذَلِكُمُ الْوَيْدِيُّ

چمڑے اُن کے اور دل اُن کے طرف یاد خدا کی یہ ہے ولایت اللہ کی ثابت کرتا ہے

بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۖ أَفَئِنَّ

ساتھ اسے جس کو چاہے اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے راہ دکھانیوں لاٹ آیا پس جو کوئی

يَتَّقِ بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ وَقِيلَ

بچاتا ہے منہ اپنے کو بُرے عذاب دن قیامت کے سے اور کہا گیا

لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۚ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

واسطے ظالموں کے چکھو جو کچھ کہ تھے تم کما تے جھٹلایا تھا ان لوگوں نے کہ

قَبْلِهِمْ فَأَتَتْهُمْ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۚ فَآذَاهُمْ

پہلے اُن سے تھے پس آیا ان کو عذاب اس جگہ سے کہ نہیں جانتے تھے پس کبھائی ان کو

اللَّهُ الْخِزْيُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ مَلَوْ

اللہ نے رسوائی عجز زندگانی دنیا کے اور البتہ عذاب آخرت کا بہت بڑا ہے کاش

كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ

کہ ہوتے جانتے اور البتہ تحقیق بیان کیا ہے تم نے واسطے لوگوں کے عجز اس قرآن کے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي

ہر ایک مثال سے تو کہ وہ نصیحت پہنچیں قرآن عربی دن کبھی

عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۚ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ

والا تو کہ وہ ڈریں بیان کی اللہ نے مثال ایک مرد ہے عجز اسکے شریک ہیں

مُتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ

بد نحو اور ایک مرد ہے سلامت واسطے ایک مرد کے کیا برابر ہوتے ہیں دونوں مثال میں

الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ

سب تعریف واسطے اللہ کے ہے بلکہ اکثر ان کے نہیں جانتے تے تحقیق تو بھی مرنے والا ہے اور تحقیق وہ بھی

مَيِّتُونَ ۚ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ۚ

مرنے والے ہیں پھر تحقیق تم دن قیامت کے نزدیک پروردگار اپنے کے جھگڑو گے ت

فل کتاب آپس میں ملتی  
یعنی خول میں کوئی آیت  
کم نہیں دوسرائی ہوئی  
یعنی ایک دعا کئی کئی  
طرح تقریر کیا ۱۲ منہ  
فل ایک غلام جو کئی شخص  
کا جو کوئی اس کو اپنا نہ  
سمجھے تو اس کی پوری خبر  
ن لے اور ایک غلام جو  
سارا ایک کا جو وہ  
اس کو اپنا سمجھے اور  
پوری خبر لے یہ  
مثال ہے ان کی  
جو ایک رب کے بندے  
ہیں اور جو کئی رب کے  
بندے ہیں ۱۲ منہ  
فل کافر منکر ہوں گے  
کہ ہم کو کسی نے حکم نہیں  
پہنچایا پھر فرشتوں کی  
گواہی سے اور آسمان  
زمین کی اور اٹھ پاؤں  
کی گواہی سے ثابت ہوگا  
۱۲ منہ

# فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِالْحَقِّ

پس کون شخص بہت ظالم ہے اس شخص سے کہ جھوٹ باندھا ہے اور اللہ کے اور جھٹلایا ہے سچ کہ

إِذْ جَاءَهُ الْيَسْرُ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِينَ جَاءُوا

جسوقت آیا اسکے پاس کیا نہیں سچ دوزخ کے جگہ رہنے کی واسطے کافروں کے دل اور وہ شخص کہ آیا

بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ لَهُمْ مَا

ساتھ سچ کے اور جس نے مان لیا اس کو یہ لوگ وہی ہیں پرہیزگار دل واسطے انکے ہے جو

يَشَاءُونَ عِندَ رَبِّهِمْ ۖ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ لِيُكَفِّرَ

چاہیں نزدیک پروردگار اپنے کے یہ سے بدلا احسان کرنوالوں کا تو کہ دور کرے

اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ

اللہ ان سے برائی وہ جو کی تھی انہوں نے اور بدلا دیوے ان کو ثواب اس کا ساتھ بہتر

الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَيُخَوِّفُونَكَ

اس چیز کے کہ تھے وہ کرتے کیا نہیں اللہ کفایت کرنوالا بندے اپنے کو اور ڈراتے ہیں مجھ کو

بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝

ساتھ ان لوگوں کے کہ نیچے اس سے ہیں اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے راہ دکھانے والا

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّضِلٍّ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي

اور جس کو راہ دکھائے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی گمراہ کرنوالا کیا نہیں اللہ غالب

النِّقَامِ ۝ وَلَٰكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ

بدل لینے والا اور اگر پوچھے تو ان سے کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو

يَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

البتہ کہیں گے اللہ نے کہہ کہ کیا پس دیکھا ہے تم نے ابھیز کو کہ پکارتے ہو سوائے خدا کے

إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّي أَوْ أَرَادَنِي

اگر ارادہ کرے مجھ کو اللہ ساتھ برائی کے کیا وہ کھولنے والے ہیں ضرر اسکے کو یا ارادہ کرے مجھ کو

بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِي ۖ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ

ساتھ مہربانی کے کیا ہیں وہ بند کرنے والے مہربانی اس کی کو کہہ کہ کفایت ہے مجھ کو اللہ اوپر اسکے

يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ

توکل کرتے ہیں سب توکل کرنے والے کہہ لے قوم میری عمل کرو تم اوپر جگہ اپنی کے

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِالْحَقِّ

دل یعنی اگر نبی نے جھوٹ  
خدا کا نام لیا تو اس سے  
برا کون اور اگر وہ سچا تھا  
اور تم نے جھٹلایا تو تم  
سے برا کون - ۱۲ - منہ  
دل لایا سچ تو نبی اور  
مانا سچ یہ مومن - ۱۲ - منہ  
دل مجھ کو ڈراتے ہیں  
یعنی تو بتوں کو نہیں مانتا  
وہ تو مجھ پر غضب ہیں  
گئے، کچھ تیرا برا کر دیں  
گئے سو جس کی مدد پر  
اللہ ہو اس کا برا کون  
کر سکے - ۱۲ - منہ

إِنِّي عَامِلٌ فَمَا لِي تَعْلَمُونَ ۖ مَنْ يَكْتُمِبْ عَذَابٌ يُخْزِيهِ

تحقیق میں بھی عمل کرتا ہوں پس البتہ جان رہو گے تم کون شخص ہے کہ آویگا اسکو عذاب کہ رسوا کرے گا اس کو

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۖ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

اور اترے گا اوپر اسکو عذاب ہمیش کا ق تحقیق ہم نے اتاری ہے اوپر تیرے کتاب

لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا

واسطے لوگوں کے ساتھ حق کے پس جس نے راہ پائی پس واسطے جان اپنی کے اور جو کوئی گمراہ ہوا پس سوائے اسکے نہیں

يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۚ اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ

گمراہ ہوا اوپر جان اپنی کے اور نہیں تو اوپر انکو داروغہ اللہ قبض کر لیتا ہے جانوں کو

حِينَ مَوْتِهَا ۖ وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي

نزدیک موت ان کی کے اور جو نہیں مری قبض کر لیتا ہے انکو بچ نیندا ہی کے پس بند کر رکھتا ہے جن کو کہ

قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ

مقرر کی ہے اوپر انکو موت اور بھیج دیتا ہے اوروں کو ایک وقت مقرر تک تحقیق

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۚ أَمَّا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

بچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں کیا بڑے ہیں انہوں نے سوائے

اللَّهِ شُفَعَاءَ قُلُوبِهِمْ أَوْ لَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ۚ

اللہ کے سفارش کریں گے کہ کیا سفارش کریں گے وہ جو نہ اختیار رکھتے ہوں کسی چیز کا اور نہ سمجھتے ہوں

قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۚ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ

کہ واسطے اللہ کے ہے سفارش ساری واسطے اسی کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی

ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ

پھر طرف اسی کی پھرے جاؤ گے ق اور جسوقت یاد کیا جاتا ہے اللہ اکیلا نفرت کرتے ہیں

قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۚ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ

دل ان لوگوں کے کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے اور جسوقت یاد کیے جاتے ہیں وہ لوگ کہ

دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۚ قُلْ اللَّهُمَّ قَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

سوائے اسکے ہیں ناگماں وہ خوش ہو جاتے ہیں کہ کہ لے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ عِلْمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ

اور زمین کے جانتے والے پوشیدہ کے اور ظاہر کے تو ہی حکم کریگا درمیان بندوں اپنے کے

ق وہ دنیا میں یہ

آخرت میں ۱۲۰ مندرجہ

ق یعنی نیند میں

ہر روز جان کھینچتا ہے

پھر جھپٹتا ہے یہی نشان

ہے آخرت کا معلوم ہوا

نیند میں بھی جان کھینچتی

ہے جیسے موت میں

اگر نیند میں کھنچ کر رہ

گئی وہی موت ہے

مگر یہ جان وہ ہے جس

کو ہوش کتے ہیں اور

ایک جان جس سے دم

چلتا ہے اور نبضیں

اچھلتی ہیں اور کھانا

ہضم ہوتا ہے وہ موت

سے پہلے نہیں کھینچتی

۱۲ مندرجہ

ق یعنی اللہ کے دور

سفارش ہے پر اللہ

کے حکم سے نہ تمنا

کے سے جب موت

آوے کسی کے کہ

سے غرا میل نہیں چھوڑتا

۱۲ مندرجہ

فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۳۷﴾ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي

بیج اس چیز کے کہ تھے بیج اس کے اختلاف کرتے اور اگر ہوا سطر ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں جو کچھ بیج

الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَا فِتْنَةٌ لَهُمْ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ

زمین کے ہے سارا اور مانند اس کی ساتھ اسکے البتہ بدلا دیں ہم اسکو برائی عذاب کی سے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ﴿۳۸﴾

دن قیامت کے اور ظاہر ہوا دیگا واسطے انکے اللہ کی طرف سے جو کچھ کہ نہ تھے گمان کرتے

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

اور ظاہر ہوئی واسطے ان کے برائیاں ایسی کی کہ کاتے تھے اور گھیر لیا ان کو جو کچھ کہ تھے ساتھ اس کے

يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۹﴾ قَالُوا آمَسَ الْإِنْسَانُ ضِرْدًا ثَمَرًا إِذَا

ٹھٹھا کرتے پس جب لگتی ہے آدمی کو سختی پکارتا ہے ہم کہ پھر جب دیتے ہیں

خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّمَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بَلْ هِيَ

ہم اس کو نعمت اپنی طرف سے کہتا ہے سوائے اسکے نہیں کہ دیا گیا ہوں میں اسکو اور علم کے بلکہ یہ

فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّا أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۰﴾ قَالُوا لَهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

آزائش ہے ولیکن اکثر اُن کے نہیں جانتے ہ تحقیق کسی تھی یہ بات ان لوگوں نے کہ پہلے اُنہی تھے

فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۴۱﴾ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا

پس نہیں کفایت کی ان سے ایسی کہ تھے کاتے پس پہنی اُن کو برائی ایسی کی کہ کاتے تھے

وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَمَا

اور وہ لوگ کہ ظلم کرتے تھے ان میں سے شتاب پہنچی انکو برائی ایسی کی کہ کاتے تھے اور نہیں

هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿۴۲﴾ أَوْ لَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

وہ عاجز کرنے والے کیا نہیں جانتے یہ کہ اللہ کشادہ کرتا ہے رزق واسطے جس کے

يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۴۳﴾ قُلْ

چاہے اور بند کر لیتا ہے تحقیق بیج اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ ایمان لاتے ہیں ہ کہ

يُعَادِيَ الَّذِينَ اسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ

لے بندو میرے کہ جنہوں نے زیادتی کی اوپر جانوں اپنی کے مت ناامید ہو رحمت

اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۴۴﴾

اللہ کی سے تحقیق اللہ بخشتا ہے گناہ سارے تحقیق وہی ہے بخشنے والا مہربان

دل آگے سے معلوم تھی،  
یعنی قیاس یہی چاہتا  
تھا کہ یوں ہوا اللہ کی  
قدرت کا قائل نہ ہو  
یہ جانچ ہے کہ عقل اس  
کی دوڑنے لگتی ہے تا  
اپنی عقل پر بیکے وہی  
عقل رہتی ہے اور  
آفت آپہنتی ہے۔

۱۲۔ مندرجہ

دل یعنی عقل دوڑانے  
میں کوئی کمی نہیں کرتا  
پھر ایک کو روزی کشا  
ہے ایک کو تنگ جان  
لو کہ عقل کا کام نہیں۔

۱۲۔ مندرجہ

۵  
۱۱  
۲

وَأَنبِئُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلُمُوهُ ۚ إِنَّ قَبْلَ أَن يَأْتِيَكُمْ

اور رجوع کرو طر پروردگار اپنے کی اور مطلع رہو واسطے اس کے پہلے اس سے کہ آوے تم کو

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿۵۸﴾ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ

عذاب پھر نہ مدد کیے جاؤ گے م اور پیروی کرو بہتر اس چیز کی کہ اتاری گئی ہے

إِلَيْكُمْ مِّن رَّبِّكُمْ مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمْ الْعَذَابُ بِغَتَّةٍ

طر تمہاری پروردگار تمہارے سے پہلے اس سے کہ آوے تم کو عذاب ناگہان

وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿۵۹﴾ أَن تَقُولَ نَفْسٌ يُحَسِّرُنِي عَلَىٰ

اور تم نہیں جانتے ہو ایسا نہ ہو کہ کہے کوئی جی اے انفس اوپر اس کے

مَا قَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِن كُنْتُ لَمِنَ السَّخِرِينَ ﴿۶۰﴾ أَوْ

کہ تعبیر کی میں نے بیج حق خدا کے اور تحقیق تھا میں البتہ ٹھٹھا کرنیوالوں سے یا

تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿۶۱﴾ أَوْ

کہے کہ اگر اللہ ہدایت کرتا مجھ کو البتہ ہوتا میں پرہیزگاروں سے یا

تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَا كُونُ

کہے جب دیکھے عذاب کو کاش کہ جو واسطے میرے پھر جانا پس ہوں میں

مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۶۲﴾ بَلَىٰ قَدْ جَاءُكَ آيَتِي فَكَذَّبْتَ

نہی کرتے والوں سے یہ نہیں بلکہ تحقیق آئیں تھیں تیرے پاس نشانیاں میری پس مٹھلایا

بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ﴿۶۳﴾ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ

ان کو اور تکبر کیا تو نے اور تھا تو کافروں سے اور دن قیامت کے

تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وَجُوهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ أَلَيْسَ

دیکھے گا تو ان لوگوں کو کہ جھوٹ بولتے ہیں اوپر اللہ کے منہ ان کے کالے ہیں کیا نہیں ہے

فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۶۴﴾ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ

بیچ دوزخ کے جگہ رہنے کی واسطے تکبر کرنیوالوں کے اور نجات دیگا اللہ ان لوگوں کو کہ

اتَّقَوْا بِمَآزِتِهِمْ لَا يَسْأَلُهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۵﴾

پرہیزگاری کرتے تھے ساتھ کامیابی انہی کے نہ گئے گی ان کو برائی اور نہ وہ غمگین ہوں گے

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿۶۶﴾

اللہ ہے پیدا کرنیوالا ہر چیز کا اور وہ اوپر ہر چیز کے کارساز ہے

فلجب اللہ تعالیٰ نے اسلام غالب کیا جو کافر دشمنی میں لگے ہوئے تھے کہ برحق اس طرف اللہ ہے اور چپائے لیکن شرمندگی مسلمان نہ ہوئے کہ اب ہماری مسلمان کیا قبول ہوگی دشمنی کی لڑائی دڑے جائیں ماریں تب اللہ نے یہ فرمایا کہ ایسا گناہ کوئی نہیں جس کی توبہ اللہ نہ قبول کرے نا امید مت ہو توبہ لاؤ اور رجوع ہو بخشنے پاؤ گے مگر جب سر پر عذاب آیا موت نظر آنے لگی تب کے توبہ قبول نہیں۔ ۱۲۔ ۱۴

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيٰتِ

واسطے اسی کے ہیں کنیاں آسمانوں کی اور زمین کی اور جنہوں نے کفر کیا ساتھ نشانوں

اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَغْفِرْ اللّٰهُ تَاْمُرُوْنِیْ

اللہ کے یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے کہہ کیا پس سوا خدا کے حکم کرتے ہو تم مجھ کو کہ

اَعْبُدْ اَيُّهَا الْجَاهِلُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ اَوْحٰی اِلَیْكَ وَاِلٰی الَّذِیْنَ مِنْ

عبادت کروں اے جاہلوں اور البتہ تحقیق وحی کی گئی ہے طرف تیری اور طرف ان لوگوں کی کہ

قَبْلِكَ لَیْنٌ اَشْرَکْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُکَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۱﴾

پہلے تجھ سے تھے اگر شریک لاویگا تو البتہ کھوئے جاویں گے عمل تیرے اور البتہ ہوگا تو زبیاں پائوالوں سے

بَلِ اللّٰهُ فَاَعْبُدْ وَکُنْ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ ﴿۴۲﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

بلکہ اللہ ہی کو پس عبادت کر اور ہو شکر کرتیوالوں سے اور نہ قدر پہچانی انہوں نے اللہ کی حق

قَدْرًا ۚ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

قدر اسکے کا اور زمین ساری معنی میں ہے اسکی دن قیامت کے اور آسمان

مَطْوٰیۃٌ بَیْمِیْنِهٖ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرَکُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَفِیْخُ

پٹے ہوئے ہیں بیچ داہنے اٹھ اسکے کے پاک ہے وہ اور بلند ہے اچھیر سے کہ شریک لاتے ہیں مل اور پھونکا جاویگا

فِی الصُّوْرِ فَصَبِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا

بیچ صور کے پس بیہوش ہو جاویگے جو کہ بیچ آسمانوں کے اور جو کہ بیچ زمین کے ہیں مگر

مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ نَفِیْخُ فِیْہِ اٰخَرٰی فَاِذَا هُمْ قِیَٰمٌ یُّنْظَرُوْنَ ﴿۴۴﴾

جس کو چاہے اللہ پھر بھونکا جاویگا بیچ اسکے دوسری بار پس ناگیاں وہ کھڑے ہونگے دیکھتے مل

وَ اَشْرَقَتْ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّہَا وَوَضَعَ الْکُتُبَ وَجِاۤئِیۡہِ

اور چمک جاوے گی زمین ساتھ نور پروردگار اپنے کے اور رکھے جاویں گے عمل نامے اور لایا جاوے گا

بِالنَّبِیِّیْنَ وَالشَّہَدَآءِ وَقَضٰی بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا

پیغمبروں کو اور گواہوں کو اور فیصل کیا جاویگا درمیان انکے ساتھ حق کے اور وہ نہیں

یُظْلَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَوَفِیَتْ کُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَہُوَ اَعْلَمُ بِمَا

ظلم کیے جاویگے مل اور پورا دیا جاویگا ہر ایک جی کو جو کچھ کیا تھا اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ

یَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَسِیْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی جَهَنَّمَ زُمَرًا ۚ حَتّٰی اِذَا

کرتے ہیں مل اور لائے جاویگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے تھے طرف دوزخ کی گروہ گروہ یہاں تک کہ جب

مل اللہ کے فرمائے مراقی  
اللہ کا دانا ہاتھ کیے اور  
بایاں نہ کیے۔ ۱۲۔ منہ  
مل ایک بار بغیر صور  
ہے عالم کی فنا کا دوسرا  
زندہ ہونے کا یہ تیسرا ہے  
پلے ہوشی کا بعد حشر  
کے جو تھا خردار ہونے  
کا اس کے بعد اللہ کے  
سامنے ہو جاویں گے۔  
۱۲۔ منہ  
مل گواہ ہر وقت کے  
ایک لوگ احوال بتا  
دیں گے برائی  
اور نیکیوں کی مچھلائی ہو  
دیکھتے تھے۔ ۱۲۔ منہ  
مل یعنی گواہ آنے ہیں  
ان کے الزام کو نہیں  
توانا شہر کیا چھپا ہے۔  
۱۲۔ منہ



جَاءُواَهَا فَتَحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ

آئیے اسکے پاس کھولے جاویں گے دروازے اسکے اور کہیں گے واسطے انکے چوکیدار اسکے کیا نہ آئے تھے تم پاس پیغمبر

مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ

تم میں سے پڑھتے تھے اوپر تمہارے نشانیاں پروردگار تمہارے کی اور ڈراتے تم کو ملاقات اسدن تمہارے کی سے

هَذَا أَتَا أَوَّلِي وَلَكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

کس کے نہیں بلکہ آئے تھے ولیکن ثابت ہوئی بات عذاب کی اوپر کافروں کے

قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى

کہا جاویگا داخل ہو دروازوں میں دوزخ کے ہمیش رہنے والے بیچ اسکے پس بُری ہے جگہ

الْمُتَكَبِّرِينَ ۝ وَيَسْتَبِقُ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا

تکبر کرنے والوں کی اور پہنچے جاویں گے وہ لوگ کہ ڈرتے تھے پروردگار اپنے سے طرف بہشت کی گروہ گروہ

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُواَهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ

یہاں تک کہ جب آئیے اسکے پاس اور کھولے جاویں گے دروازے اسکے اور کہیں گے واسطے انکے چوکیدار اسکے سلامتی ہو

عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

اوپر تمہارے خوشحال ہوئے تم پس داخل ہوا میں ہمیش رہنے والے اور کہیں گے سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جسے

صَدَقْنَا وَعَدَا وَأَوْرَثْنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ

سچا کیا ہم سے وعدے اپنے کو اور وارث کیا ہم کو زمین بہشت کا جگہ پھرتے ہیں ہم بہشت میں جہاں

نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ۝ وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِينَ مِنْ

چاہیں ہم پس بہت اچھا ہے ثواب عمل کرنے والوں کا اور دیکھتے گا تو فرشتوں کو گھیرے ہوئے

حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

گرو عرش کے پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور فیصل کیا جاتا ہے درمیان

بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

ان کے ساتھ حق کے اور کہا گیا سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے

سُورَةُ الْمُؤْمِنِينَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آیت الہامہ رکوع آیتا ۹

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

حَمْدٌ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرٌ

اتارنا کتاب کا اللہ غالب جانتے والے کی طرف سے بخشنے والا

مل ان کو حکم ہے کہ  
جہاں چاہیں رہیں لیکن  
ہر کوئی وہی جگہ چاہے  
کا جو اس کے واسطے  
رکھی ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ف فرشتوں میں فیصلہ  
یہ کہ ہر ایک اپنے قاعدے  
پر ایک تدبیر لولنا ہے  
پھر اللہ تعالیٰ ایک کی  
بات جاری کرتا ہے وہی  
ہوتی ہے حکمت کے  
موافق یہ ماجرا اب بھی  
ہے اور قیامت میں بھی  
۱۲۔ مندرجہ

۷۱ : ۳۹

الذُّنُبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّلُوفِ

گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا سخت کرنے والا عذاب کا صاحب انعام کا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا

نہیں کوئی معبود مگر وہ طرف اسی کی ہے پھر جانا نہیں جھگڑتے بیچ نشانوں اللہ کے مگر

الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْزِرُكَ تَقْلِبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

وہ لوگ کہ کافر ہوئے پس نہ غریب میں ڈالے تجھ کو پھر ان کا بیچ شہروں کے مل جھٹلایا تھا پہلے ان سے

قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابِ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَتَّتِ كُلُّ أُمَّةٍ

قوم نوح کی نے اور گروہوں نے پیچھے ان سے اور قصد کیا ہر ایک امت نے

رَسُولَهُمْ لِيَأْخُذُوا وَجَدًا ۚ وَإِنَّا لَبَاطِلٌ لِيَدْحَضُوا بِهِ

ساتھ پیغمبر اپنے کے تو کہ پکڑ لیں اسکو اور جھگڑا کرتے تھے ساتھ جھوٹ بات کے تو کہ دگا دیوں ساتھ اس کے

الْحَقِّ فَأَخَذْتَهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ وَكَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ

حق بات کو پس پکڑ لیا میں نے انکو پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور اسی طرح ثابت ہوئی بات

رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۚ الَّذِينَ يَخْلُونِ

پروردگار تیرے کی اور ہر ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے یہ کہ وہ رہتے والے آگ کے ہیں وہ لوگ جو اٹھارہ ہیں

الْعَرْشِ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ

عرش کو اور جو کوئی کہ گرد اس کے ہیں پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف رب اپنے کے اور ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے

وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَ

اور بخشش مانگتے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے لے پروردگار ہمارے سنا تو نے ہر چیز کو رحمت کر اور

عِلْمًا فَاعْفُ عَنِ الَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبِعُوا سَبِيلَكَ وَفِيهِمْ عَذَابُ

علم کر پس بخش واسطے ان لوگوں کے کہ توبہ کی اور پیروی کی راہ تیری کی اور بچا ان کو عذاب

الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَادْخُلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ

دوزخ کے سے لے پروردگار ہمارے اور داخل کراؤ بہشتوں ہمیش رہنے کی میں جو وعدہ دیا ہے انکو تو نے اور جو

صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

لائق بہشت کے ہیں باپوں ان کے سے اور بی بیوں ان کی سے اور اولاد ان کی سے تحقیق تو ہی ہے غالب

الْحَكِيمُ ۝ وَفِيهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

حکمت والا ہے اور بچا انکو برائیوں سے اور جس کو بچایا تو نے برائیوں سے اس دن پس تحقیق

مل یعنی آشنا یاں رکھتے ہیں سرداروں سے اس کا اندیشہ نہ کر۔ ۱۲۔ منہ مل یعنی بہشت اگرچہ ہر کسی کو ملنی ہے اپنے عمل سے جو درجہ پیشا اور ماں باپ کام نہیں آتا لیکن تیری حکمتیں ایسی بھی ہیں کہ ایک کے سبب سے کتنوں کو اعلیٰ درجے میں پہنچا دے اپنے عمل سے زیادہ اور بدلا جو اپنے ہی عمل کا وہ عمل یہ کہ آرزو رکھتے ہوں کہ ہم بھی اسی کی چال چلیں یہ نیت قبول پڑ جاوے۔ ۱۲۔ منہ

رَحْمَتُهُ ۖ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۙ اِنَّ الدِّينَ كَفَرُوا يُنَادُوْنَ

مہربانی کی تو نے اسکو اور یہ بات وہی ہے مراد پانا بڑا مل تحقیق وہ لوگ کہ کافر ہوئے پکارے جاویں گے

لَمَقْتُ اللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ مَّفْهِمِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى

البتہ ناخوش رکھنا خدا کا بہت بڑا ہے ناخوش رکھنے تمہارے سے اپنے تئیں جھوٹ کہ پکارے جاتے تھے تم طرف

الْاَيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا اَمَتْنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْنَا

ایمان کی پس کفر کرتے تھے تم مل کہیں گے لے رب ہمارے ارا تو نے ہم کو دوبار اور جلایا تو نے ہم کو

اِثْنَتَيْنِ فَاَعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلَى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيلٍ ۙ

دوبار پس اقرار کیا ہم نے ساتھ گناہوں اپنے کے پس کیا ہے طرف نکلنے کی کوئی راہ مل

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهُ اِذَا دَعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ وَاِنْ يُشْرِكْ بِهٖ

یہ اس واسطے ہے کہ جب پکارا جاتا تھا اللہ اکیلا کفر کرتے تھے تم اور اگر شریک لایا جاتا ساتھ اس کے

تَوَمَّنُوْا قَالِ الْحَكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۙ هُوَ الَّذِيْ يَرْبُّكُمْ اٰبَتِهٖ

اقرار کرتے تھے تم پس حکم واسطے اللہ بلند بڑے کے ہے وہی ہے جو دکھلاتا ہے تم کو نشانیاں ہی

وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا وَّمَا يَبْدَأُ الْاَمْنَ يَنْبِئُ ۙ

اور اتارتا ہے واسطے تمہارے آسمان سے رزق اور نہیں نصیحت پڑتا مگر جو کہ رجوع کرتا ہے

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهٗ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۙ رَفِيعُ

پس پکارو اللہ کو خالص کر کر واسطے اسکے عبادت کو اور اگرچہ ناخوش رکھیں کافر بلند

الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ يَّشَآءُ

درجوں والا ہے صاحب عرش کا ڈالتا ہے روح کو حکم اپنے سے اوپر جس کے چاہتا ہے

مِّنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۙ يَوْمَ هُمْ بَرْزُؤُنْ ۙ لَا

بندوں اپنے سے تو کہ ڈراوے دن ملاقات کے سے جسدن کہ وہ ظاہر ہوں گے نہیں

يَخْفٰی عَلٰی اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۙ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

چھپے گا اوپر اللہ کے اُن سے کچھ واسطے کس کے ہے بادشاہی اسدن واسطے اللہ اکیلے

الْقَهَّارِ ۙ الْيَوْمَ تَجْزٰی كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۙ لَا ظُلْمَ

غالب کے اس دن بدلا دیا جاوے گا ہر جی جو کچھ کہ کماتا ہے نہیں ظلم

الْيَوْمَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۙ وَاَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ

اسدن تحقیق اللہ جلد لینے والا ہے حساب کا اور ڈرا ان کو دن قیامت سے

مل یعنی تیری مہربانی  
کہ براہیوں سے بچے  
اپنے عمل سے کوئی نہیں  
بچ سکتا تھوڑی بہت  
برائی سے کون خالی  
ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

مل یعنی آج تم اپنے جی  
کو بھڑکارنے ہو دنیا میں  
جب کفر کرتے تھے اللہ  
اس سے زیادہ تم کو  
بھڑکارتا تھا اسی کا بدلہ  
آج پاؤ گے۔ ۱۲۔ مندرجہ

مل پٹے مٹی تھے یا لفظ  
تو مڑے ہی تھے پھر  
جان پڑی تو جی پایا پھر  
مرے پھر جیسے یہ جو نہیں  
دو موتیں اور دو  
جیائیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

اِذْ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَظِيمٍ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَبِيبٍ

جسوقت کہ دل نزدیک حلق کے ہونگے غم کے بھرے ہوئے نہیں واسطے ظالموں کے کوئی دوست

وَلَا شَفِيعٌ يُطَاعُ ۱۸ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

اور نہ شفاعت کرنیوالا کہ کما اسکا مانا جاوے جانتا ہے خیانت آنکھوں کی اور جو کچھ چھپاتے ہیں

الصُّدُورُ ۱۹ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ

سینے اور اللہ حکم کرتا ہے ساتھ حق کے اور جو لوگ کہ پکارتے ہیں

دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۲۰

سوائے اسکے نہیں حکم کرتے ساتھ کسی چیز کے تحقیق اللہ وہی ہے سننے والا دیکھنے والا

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا نہیں سیر کی انہوں نے بیچ زمین کے پس دیکھیں کیوں کہ ہوا آخر کام

الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا

ان لوگوں کا کہ تھے پہلے ان سے تھے وہ سخت زیادہ ان سے بیچ قوت کے اور نشانہوں کے

فِي الْأَرْضِ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ

بیچ زمین کے پس پکڑا ان کو اللہ نے ساتھ گناہوں انکے کے اور نہیں تھا واسطے انکے

اللَّهُ مِنْ وَاقٍ ۲۱ ذَلِكِ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ قَاتِلِيهِمْ رَسُولُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

اللہ سے بچانے والا یہ سبب اسکے ہے کہ وہ لوگ آتے تھے ان کے پاس پیغمبر انکے ساتھ دلیلوں ظاہر کے

فَكَفَرُوا فَآخَذَهُمُ اللَّهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۲۲

پس کفر کیا انہوں نے پس پکڑا انکو اللہ نے تحقیق وہ زور آور ہے سخت عذاب کرنے والا اور البتہ تحقیق

أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۲۳ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

بھیجا ہم نے موسے کو ساتھ نشانہوں اپنی کے اور قلعے ظاہر کے طرف فرعون کی

وَهَامِنْ وَقَارُونَ فَقَالُوا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۲۴ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ

اور ہامان کی اور قارون کی پس کہا انہوں نے کہ جادوگر ہے جھوٹا پس جب آیا انکے پاس ساتھ حق کے

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا

نزدیک ہمارے سے کہا انہوں نے مار ڈالو بیٹے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اسکے اور جیتا رکھو

نِسَاءَهُمْ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۲۵ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

عورتوں انہی کو اور نہیں مگر کافروں کا مگر بیچ گمراہی کے اور کہا فرعون نے

ط قارون تھا قوم بنی  
اسرائیل میں لیکن مرضی  
میں موافق تھا فرعون  
والوں کے اور انہی  
کی دولت سے کماتا تھا  
مال ۱۲۰ مندرجہ

ذُرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ

چھوڑ دو مجھ کو مار ڈالوں میں موسے کو اور چاہیے کہ پکارے وہ رب اپنے کو تحقیق میں ڈرتا ہوں اس سے کہ بدل ڈالے

وَيُنْكَمُ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ مُوسَى

دین تمہارے کو یا یہ کہ ظاہر کرے بیچ زمین کے فساد اور کہا موسے نے

إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ

تحقیق میں نے پناہ پکڑی ساتھ پروردگار اپنے کے اور پروردگار تمہارے کے ہر تکبر کرنے والے سے کہ نہیں ایمان لانا ساتھ دن

الْحِسَابِ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

حساب کے و اور کہا ایک مرد نے یعنی خرقیل بنار ایمان والے نے لوگوں فرعون کے سے کہ چھپاتا تھا

إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُون رَجُلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ

ایمان اپنے کو کیا مار ڈالو گے تم ایک مرد کو اس واسطے کہ کہتا ہے پروردگار میرا اللہ ہے اور تحقیق آیا ہے تمہارے پاس

بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ وَإِنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَإِنْ يَكُ

ساتھ دلیلوں ظاہر کے پروردگار تمہارے سے اور اگر ہے یہ جھوٹا پس ادھر اسی کے ہے جھوٹ اسکا اور اگر ہے

صَادِقًا يُصِيبْكُمْ بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ

سچا پہنچے گی تم کو بعض وہ چیز جو وعدہ دیتا ہے تم کو تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا اس شخص کو کہ

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۳۸﴾ يَقَوْمَ لَكُمْ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَهَرَ لَكُمْ فِي

وہ حد سے نکلنے والا ہے جھوٹا و لے قوم میری واسطے تمہارے ہے بادشاہی آج کی غالب ہو بیچ

الْأَرْضِ فَمَنْ يَنْصُرُنَا مِنْ بَأْسِ اللَّهِ إِنْ جَاءَنَا قَالَ فِرْعَوْنُ

زمین کے پس کون مدد دیکھا ہم کو عذاب خدا کے اگر آجائے تم پر کہا فرعون نے

مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَى وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ ﴿۳۹﴾

تمہیں دکھاتا میں تم کو مگر جو کچھ کہ دیکھتا ہوں میں اور نہیں بتاتا میں تم کو مگر راہ بھلائی کی

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَقَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ مِثْلَ يَوْمِ

اور کہا اس شخص نے کہ ایمان لایا تھا لے قوم میری تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے مانند دن

الْأَحْزَابِ ﴿۴۰﴾ مِثْلَ دَابِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ

ان گروہوں کے سے مانند عادت قوم نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی اور جو لوگ کہ

مِنْ بَعْدِهِمْ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعِبَادِ ﴿۴۱﴾ وَيَقَوْمِ إِنِّي

پہچھے ان سے تھے اور نہیں اللہ ارادہ کرتا ہے ظلم کا واسطے بندوں کے اور لے قوم میری تحقیق میں

ع ۸

ط فرعون کہا مجھ کو چھوڑ  
شاہد اس سے ارکان  
مشورہ نہ دیتے ہوں  
گے مارنے کا اس کے  
کہ معجزہ دیکھ کر ڈر گئے  
تھے کہیں اس کا رب  
بدلہ نہ لے۔ ۱۲۔ مندر  
ط جس کو حساب کا  
یقین ہو وہ ظلم کا ہے  
کو کرے۔ ۱۳۔ مندر  
ط بھی اگر جھوٹا ہے  
تو جس پر جھوٹ بولنا  
ہے وہی سزا ہے یہ  
گا اور شاید سچا ہو تو  
ایسا فکر کرو۔ ۱۴۔ مندر

اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۱﴾ يَوْمَ تَوَلَّوْنَ مَدْبِرَیْنِ مَا

دُرتا ہوں اور تمہارے دن پکارنے کے سے اُسدن کہ پھر جاؤ گے تم پیٹھ پھر کر نہیں

لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍۭۭ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ

واسطے تمہارے اللہ سے کوئی بچانے والا اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اسکے کوئی

هَادٍۭۭ ﴿۳۲﴾ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ یُوسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ

راہ دکھانے والا اور البتہ تحقیق آیا تمہارے پاس یوسف پہلے اس سے ساتھ دلیلوں کے پس ہمیشہ ہے تم

فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُمْ بِهِ حَتّٰی اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ یَّبْعَثَ

بیچ شک کے اچھیزے کہ آیا تمہارے پاس ساتھ اسکے بیانک کہ جب ہلاک ہوا کہا تم نے ہرگز نہ بھیجے گا

اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهِۦ رَسُوْلًا کَذٰلِکَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

اللہ پیچھے اس سے کوئی پیغمبر اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ اس شخص کو کہ وہ حد سے نکل جائیو والا ہے

مُرْتَابٍۭ ﴿۳۳﴾ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْ اٰیٰتِ اللّٰهِ یَغۡیِرُ سُلٰطِیۡنَ

شک لایو والا ہے شک لایو والا ہے وہ جو جھگڑتے ہیں بیچ نشانوں اللہ کے بغیر دلیل کے

اَنَّهُمْ کَبُرَ مَقْتًا عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوْا کَذٰلِکَ

کہ آئی ہوائے پاس بہت بڑا ہے ناخوشی میں یہ نزدیک اللہ کے اور نزدیک ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اسی طرح

یَطۡبِعُ اللّٰهُ عَلٰی کُلِّ قَلۡبٍ مُّتَکَبِّرٍۭۭ جَبَّارٍۭۭ ﴿۳۴﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

نمر دکھتا ہے اللہ اوپر دل ہر تکبر کرنے والے سرکش کے اور کہا فرعون نے

یٰہَاۤ اٰمَنُ ابْنِۤی صَرَحًا لَّعَلَّیۡۤ اَبۡلَغَ الْاَسْبَابِۭۭ ﴿۳۵﴾ اَسْبَابُ

لے ہاں بنا واسطے میرے ایک محل تو کہ جا پیچوں میں رستوں کو رستوں

السَّمٰوٰتِ فَاطَّلَعَ اِلَیۡ الرَّهْمٰنِ مُوسٰی وَرَآیَ لَاظِنَہٗ کَاذِبًا ط

آسمانوں کے پس جھانکوں میں طرف معبود موسیٰ کی اور تحقیق میں البتہ گمان کرتا ہوں اسکو جھوٹا

وَکَذٰلِکَ زُیِّنَ لِیۡفِرْعَوْنُ سُوۡءَ عَمَلِهٖۭ وَصَدَّ عَنِ السَّبۡیۡلِ ط

اور اسی طرح زینت دی گئی تھی واسطے فرعون کے برائی عمل اسکے کی اور بند کیا گیا تھا راہ سے

وَمَا کَیۡدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیۡ تَبٰۤیۡۤیۭۡۡ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ الَّذِیۡۤیۡۤ اٰمَنَ یَقُوۡمُ

اور نہیں مکر فرعون کا مگر بیچ ہلاک کے اور کہا اس شخص نے کہ ایمان لایا تھا میں تمہارے قوم

اَتَتَّبِعُوۡنَ اَھۡدٰکُمۡ سَبۡیۡلَ الرَّشٰۤءِ یَقُوۡمُ اِنۡمَا هٰذِہٖ الْحَیٰوۃُ

میری پیروی کرو میری دکھلاؤں میں تم کو راہ بھلائی کی اے قوم میری سوائے اسکے نہیں کہ یہ زندگی

ط ہانک پکار کا دن ان پر آیا جس دن غرق ہوئے قہر میں ایک دوسرے کو پکارنے لگے ڈوبتے ہیں یہ اس کو کشف سے معلوم ہوا ہوگا یا قیاس سے کہ ہر قوم پر عذاب اسی طرح ہوتا ہے ۱۲۔ منہ ۲

ط حضرت یوسف کی زندگی میں قائل نہ ہوئے بعد ان کی موت کے جب سلطنت مصر کا بندوبست بگڑ گیا تو کہنے لگے یوسف کا قدم آں شہر پہ کیا مبارک تھا ایسا نبی کوئی نہ ہوگا یا وہ انکار یا یہ اقرار میری زیادہ کوئی ہے ۱۲۔ منہ ۲

الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ

دنیا کی فائدہ کم ہے اور تحقیق آخرت وہی ہے گھر رہنے کا جس نے کی

سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ

برائی پس نہیں جزا دیا جاوے گا مگر مانند اس کی اور جس نے کیا کام اچھا

ذِكْرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

مرد ہو یا عورت جو اور وہ ہو ایمان والا پس یہ لوگ داخل ہوں گے بہشت میں

يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَلَيَقُومَنَّ إِلَىٰ أَدْعُوكُمْ إِلَىٰ

رزق دیئے جاوے گئے ہج اس کے بے حساب اور لے قوم میری کیا ہے مجھ کو پکارتا ہوں میں تم کو طرف

النَّجْوَىٰ وَتَدْْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْْعُونَنِي لَا كُفْرًا بِاللَّهِ

نجابت کی اور پکارتے ہو تم مجھ کو طرف آگ کی ٹ پکارتے ہو تم مجھ کو اس واسطے کہ کفر کروں میں اللہ کے

وَأَشْرِكُ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ

اور مشرک لاؤں میں ساتھ اسکے اپنیز کو کہ نہیں مجھ کو ساتھ اسکے کچھ علم اور میں پکارتا ہوں تم کو طرف غالب

الْعُظْمَىٰ ﴿۴۲﴾ لَأَجْرَمَ أَنَّمَا تَدْْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي

بیشے والے کی نہیں شک ہج اسکے کہ جو پکارتے ہو تم مجھ کو طرف اسکی نہیں واسطے اس کے پکارنا ہج

الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ مَّرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ

دنیا کے اور نہ ہج آخرت کے اور یہ کہ پھر جانا ہمارا طرف اللہ کی ہے اور یہ کہ حد سے نکل جانے والے

هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولَ لَكُمْ وَأَفَؤُضُ

دہی ہیں رہنے والے آگ کے پس البتہ یاد کرو گے تم جو کچھ کہتا ہوں میں واسطے تمہارے اور سہنیا ہوں میں

أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ قَوْلُهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ

کام اپنا طرف اللہ کی تحقیق اللہ دیکھنے والا ہے بندوں کو پس بچا لیا اسکو اللہ نے برائی اپنی کی سے

مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِالْفِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ النَّارُ

کہ مکر کرتے تھے اور گھیر لیا لوگوں فرعون کے کو برائی عذاب نے وہ آگ ہے کہ

يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ ﴿۴۶﴾

حاضر کیے جاوے گئے اوپر اسکے صبح اور شام اور جس دن کہ قائم ہوگی قیامت

أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۷﴾ وَإِذْ يَتَحَايَجُونَ

کہا جاوے گا داخل کرو لوگوں فرعون کے کو سخت عذاب میں ٹ اور جس وقت جھگڑیں گے

الْعُظْمَىٰ

ٹ اپنے اوپر دھر کر کا  
ان کو سنایا۔ ۱۲۔ منہ  
ٹ یہ عالم قبر کا حال ہے  
کافر کو اسکا کھانا دکھایا  
جاتا ہے اور قیامت کو  
اس میں پیٹھے گا، اور  
مومن کو بہشت۔  
۱۲۔ منہ

فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعْفُو لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ

بیچ آگ کے پس کہیں گے ناتوان واسطے ان لوگوں کے کہ تکبر کرتے تھے تحقیق تھے ہم واسطے تمہارے

تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُعْتُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ۝ قَالَ

تابع پس کیا ہو تم کفایت کرنے والے ہم سے ایک حصہ آگ کے سے کہیں گے

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ

وہ لوگ جو تکبر کرتے تھے تحقیق ہم سب ہی ہیں بیچ آگ کے تحقیق اللہ نے تحقیق حکم کیا ہے درمیان

الْعِبَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا

بندوں کے ٹ اور کہیں گے وہ لوگ بیچ آگ کے ہیں واسطے جو کیداروں دوزخ کے دعا کرو

رَبَّكُمْ يَخِفُّ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ۝ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُنْ

پروردگار اپنے سے کہ تخفیف کرے ہم سے ایک دن عذاب سے کہیں گے وہ جو کیدار کیا نہ آتے تھے

تَأْتِيَكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فادْعُوا وَمَا

تمہارے پاس پیغمبر تمہارے ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہیں گے نہیں بلکہ آئے تھے کہیں گے وہ جو کیدار ہیں تمہارے دعا کرو

دَعُوا الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ

اور نہیں دعا کافروں کی مگر بیچ گمراہی کے ٹ تحقیق ہم البتہ مدد دیتے ہیں پیغمبروں انہوں کو اور ان لوگوں

أَمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝ يَوْمَ لَا

کہ ایمان لائے بیچ زندگی دنیا کے اور اس دن کہ کھڑے ہونگے گواہی دینے والے جہنم کہ نہ

يُنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ

نفع دیگا ظالموں کو عذر ان کا اور واسطے انکے لعنت ہے اور واسطے انکے برائی ہے

الدَّارِ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي

گھر کی اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسے کو ہدایت اور وارث کیا ہم نے بنی

إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ ۝ هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۝

اسرائیل کو کتاب کا ہدایت اور نصیحت واسطے صاحبوں عقل کے

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذُنُوبِكَ وَسَبِّحْ

پس صبر کر تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے اور بخشش مانگ واسطے گناہ اپنے کے اور پاکی بیان کر

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ

ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے تیسرے پہر اور صبح کو ٹ تحقیق وہ لوگ کہ جھگڑتے ہیں

ٹ یعنی اب جگہ نہیں رہی کہ کوئی کسی کے کام آوے۔ ۱۲۔ منہ

ٹ دوزخ کے فرشتے کہیں گے سفارش جہاں کام نہیں ہم تو عذاب

پر مقرر ہیں سفارش کام ہے رسولوں کا سو

۵ رسولوں سے تو تم ۱۳ بر خلاف ہی تھے۔ ۱۰

۱۲۔ منہ

ٹ حضرت رسول خدا ص دن میں سو سو بار استغفار

کرتے گناہ سے ہر بندے سے قصور ہے اس کے موافق ہر کسی کو ضرور

ہے استغفار۔ ۱۲۔ منہ



فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا  
 بَيِّنَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ بَيِّنَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ بَيِّنَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ بَيِّنَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ

بَيِّنَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ بَيِّنَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ بَيِّنَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ بَيِّنَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ بَيِّنَاتٌ مِّنْ رَبِّهِمْ ۚ

الْبَصِيرُ ۝ لَخَلَقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ  
 دیکھنے والا ل البتہ پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا بہت بڑا ہے پیدا کرنے

النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا يَسْتَوِي  
 لوگوں کے سے و لیکن بہت لوگ نہیں جانتے و اور نہیں برابر ہوتا

الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا  
 اندھا اور آنکھوں والا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے اور نہ

النَّاسِ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝ إِنَّ السَّاعَةَ لَأَتِيَةٌ ۖ وَلَا  
 مرنے کا کر نیوالا تھوڑی ہے جو نصیحت پکڑتے ہو و تحقق قیامت البتہ آنے والی ہے نہیں

رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَقَالَ  
 شک بچ اسکے و لیکن بہت لوگ نہیں ایمان لاتے اور کہا

رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ  
 پروردگار تمہارے نے دعا کرو مجھ سے قبول کرو گے واسطے تمہارے تحقیق وہ لوگ کہ متکبر کرتے ہیں

عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَٰخِرِينَ ۖ اللَّهُ الَّذِي  
 عبادت میری سے شتاب داخل ہونگے دوزخ میں ذلیل ہو کر و اللہ وہ شخص ہے

جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ  
 جس نے کیا واسطے تمہارے رات کو تو کہ آرام پکڑو بچ اسکے اور دن کو دکھلانے والا تحقیق اللہ

لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۖ  
 البتہ صاحب فضل کا ہے اوپر لوگوں کے و لیکن بہت لوگ نہیں شکر کرتے

ذِكْرُ اللَّهِ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَا فِي  
 یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا پیدا کر نیوالا ہر چیز کا نہیں کوئی معبود مگر وہ پس کہاں سے

تُؤْفَكُونَ ۖ كَذَٰلِكَ يُؤْفِكُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ  
 پھیرے جاتے ہو اسی طرح پھیرے جاتے ہیں وہ لوگ کہ تھے ساتھ نشانیں اللہ کے

فل ضرور یہ کہ اس پیغمبر  
 سے ہم اوپر ہیں یہ  
 ہونا نہیں ۱۲۔ مندرجہ  
 و یعنی دوسری بار پیدا  
 ہونا محال جانتے ہیں۔  
 ۱۲۔ مندرجہ

و یعنی ایک دن چاہیے  
 کہ ان کافروں کو  
 ۱۲۔ مندرجہ

و بندگی کی شرط ہے،  
 اپنے رب سے مانگنا نہ  
 مانگنا ضرور ہے اگر دنیا  
 نہ مانگے مغفرت ہی مانگے  
 اور اس سے معلوم ہوا کہ  
 اللہ پکار کو پہنچتا ہے،  
 سو برحق بات ہے مگر یہ  
 نہیں کہ ہر بندے کی  
 ہر دعا قبول کرے  
 اس کی مرضی موافق  
 ملک ہے اپنی مرضی  
 کرتا ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

دفعہ لاف

يَجْعَدُونَ ۝۳۵ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا

انکار کرتے اللہ وہ شخص ہے جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو جگہ قرار کی

وَالسَّمَاءَ بَنَاءً ۝۳۶ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمُ

اور آسمان کو بنیہ اور صورت بنائی تمہاری پس اچھی کیں صورتیں تمہاری اور رزق دیا تم کو

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبَرَّكُ اللّٰهُ رَبُّ

پاکیزہ سے یہ ہے اللہ پروردگار تمہارا پس بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۷ هُوَ الْحَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ

عالموں کا وہ ہے زندہ نہیں کوئی معبود مگر وہ پس پکارو اس کو خالص کر کے

لَهُ الدِّيْنُ ۚ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۸ قُلْ اِنِّيْ نُهَيْتُ

واسطے اسکے عبادت کو سب تعریف واسطے اللہ پروردگار عالموں کے ہے کہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں

اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَاءَنِيْ

یہ کہ عبادت کروں اس چیز کو کہ پکارتے ہو سوائے اللہ کے جب آئیں میرے پاس

الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّيْ ۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۳۹

دلیلیں ظاہر پروردگار میرے سے اور حکم کیا گیا ہوں میں یہ کہ طبع ہوں واسطے پروردگار عالموں کے

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نُّرٍۭا۟ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر نطفے سے پھر

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْا اَشْدَّكُمْ ثُمَّ

نخون بستے سے پھر نکالتا ہے تم کو بچہ پھر پالتا ہے تم کو تو کہ پہنچو جوانی اپنی کو پھر

لِتَكُوْنُوْا اَشْبٰهًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُتَوَفٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْا

تو کہ ہو جاؤ بڑھے اور بعض تم میں سے وہ ہے کہ مر جاتا ہے پہلے اس سے اور تو کہ پہنچو

اَجَلًا مُّسَمًّى ۚ وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۴۰ هُوَ الَّذِيْ يُحْيِيْ وَ

وقت مقرر کو اور تو کہ تم عقل پہنکو وہی ہے جو جلاتا ہے اور

يُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قُضِيَ اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝۴۱

ماتا ہے پس جبکہ مقرر کرتا ہے کچھ کام پس سوائے اسکے نہیں کہ کتا ہے اسکو جو پس ہو جاتا ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْ اٰيٰتِ اللّٰهِ اَنْىٰ يُصْرَفُوْنَ ۝۴۲

کیا نہیں دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانیوں اللہ کے کہاں سے پھرے جاتے ہیں

۴۲: ۴۰ ۴۳: ۴۰

۱۲- منذر  
۱۳- منذر  
۱۴- منذر

۱۵- منذر  
۱۶- منذر  
۱۷- منذر

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَبِأَنزِلَاتِنَا بِهِ رُسُلًا فَهُمْ قَسُوفٌ

وہ لوگ کہ جھٹلاتے ہیں کتاب کو اور اپنی کو کہ بھیجا ہے ہم نے ساتھ اسکے پیروں انہوں کو پس البتہ

بَعْلَمُونَ ﴿۵۱﴾ إِذَا الْأَغْلَىٰ فِي أَعْنَاقِهِمُ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿۵۲﴾

جانیں گے جسوقت کہ طوق ہونگے بیچ گردنوں انہی کے اور زنجیریں گھسیٹے جاویں گے

فِي الْحَبِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ آيِنَ

بیچ پانی گرم کے پھر بیچ آگ کے جھونکے جاویں گے پھر کہا جاویگا واسطے انکے کہاں ہیں

مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿۵۴﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَلْ

جو تھے تم شرک کرتے سوائے اللہ کے کہیں گے کہ کھوئے گئے ہم سے بلکہ

لَمْ تَكُنْ تَدْعُوهُمْ مِنْ قَبْلُ شَيْئًا كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ

نہ تھے ہم پکارتے سوائے اللہ کے پہلے اس سے کچھ اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ

الْكَافِرِينَ ﴿۵۵﴾ ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ

کافروں کو ڈال یہ سبب اسکے ہے کہ تھے خوش ہوتے بیچ زمین کے تا

الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَتَرَحَّضُونَ ﴿۵۶﴾ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ

حق اور سبب اسکے کہ تھے تم اتراتے داخل ہو دروازوں میں دوزخ کے

خَالِدِينَ فِيهَا قَبَسُ مَشْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿۵۷﴾ قَاصِدُ رَأَىٰ

بہش رہنے والے بیچ اسکے پس بُری ہے جگہ تکبر کرنے والوں کی پس صبر کر تحقیق

وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا قَامًا نَرِيكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ

وعدہ اللہ کا حق ہے پس اگر دکھلاویں تم تجھ کو بعضی وہ چیز کہ وعدہ دیتے ہیں ہم انکو یا

تَتَوَقَّيْكَ فَإِنَّا يَرْجِعُونَ ﴿۵۸﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ

قبض کر لیں تجھ کو پس طرف ہماری ہی پھرے جاویں گے اور البتہ تحقیق بھیجے تھے ہم نے کتنے پیغمبر

قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ نَقْصُصْ

پہلے تجھ سے بعض ان میں سے وہ ہے کہ قصہ بیان کیا ہے ہم نے اوپر تیرے اور بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ نہیں بیان کیا ہے

عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ

اسکا اوپر تیرے اور نہ تھا مقدور کسی رسول کو یہ کہ لے آوے کوئی نشانی مگر ساتھ حکم اللہ کے

فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

پس جب آیا حکم اللہ کا فیصل کیا گیا ساتھ حق کے اور زیان میں پڑے اس وقت

ڈال اول منکر ہو چکے تھے  
کہ ہم نے شرک نہیں  
کیڑا اب گھبرا کر  
منہ سے نکل جاوے گا۔  
پھر سبھل کر اٹھا کر  
گئے تو وہ انکار ان کا اللہ  
نے بھلا دیا اس حکمت  
سے ۱۲۰ مندرجہ

الْمُبْطِلُونَ ۝۸۰ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا

جھوٹے اللہ وہ شخص ہے کہ جس نے کیے واسطے تمہارے چارپائے تو کہ سوار ہو بعضے انکے پر

وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۸۱ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً

اور بعضے ان میں سے کھاتے ہو اور واسطے تمہارے بیج انکے بہت فائدے ہیں اور تو کہ بیج جاؤ اور انکے حاجت کو

فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ۝۸۲ وَبِرُّكُمْ

بیج سینوں تمہارے کے ہے اور اوپر انکے اور اوپر کشتیوں کے سوار کیے جاتے ہو اور دکھلاتے تم کو

أَبْتِهِ ۝۸۳ قَاتَىٰ آيَاتِ اللَّهِ تُشْكِرُونَ ۝۸۴ أَقَلَمَ يَسِيرُوا فِي

نشانیاں اپنی پس کو کسی نشانوں اللہ کی کو انکار کرو گے کیا پس نہیں سیر کی انہوں نے بیج

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

زمین کے پس دیکھیں کیوں کر ہوا آخر کام ان لوگوں کا جو پہلے ان سے تھے

كَانُوا أَكْثَرُ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا

تھے زیادہ تر ان سے اور سخت تر قوت میں اور نشانوں میں بیج زمین کے پس نہ

أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۸۵ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

کفایت کیا ان سے اچھڑنے کہ تھے کماٹے پس جب آئے انکے پاس پیغمبر انکے

بِالْبَيِّنَاتِ فَرَحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ

ساتھ دہلیوں ظاہر کے خوش ہوئے ساتھ اچھڑ کے کہ نزدیک انکے تھے علم سے اور گھیر لیا ان کو اچھڑنے

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝۸۶ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا

کہ تھے ساتھ اُنکے ٹھٹھا کرتے پس جب دیکھا انہوں نے عذاب ہمارا کہا انہوں نے

أَمَّا بِاللَّهِ وَحُدَاةً وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۝۸۷

ایمان لائے ہم ساتھ اللہ اکیلے کے اور کافر ہوئے ہم ساتھ اچھڑ کے کہ تھے ہم ساتھ اسکے شریک کرتے

قَلَمَ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا

پس نہ تھا کہ نفع کرتا ان کو ایمان ان کا جب دیکھا انہوں نے عذاب ہمارا

سُتَّتِ اللَّهُ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ

غابت اللہ کی جو تحقیق گزر گئی ہے بیج بندوں اس کے کے اور زبیاں پایا

هَذَا لِكُفْرِهِمْ ۝۸۸

اس جگہ کافروں نے

سُورَةُ الْحَمْدِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٰیَاتُهَا ۲۸

سُورَةُ حَمْدِ سوره حمد میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چنان آیتیں اور چھ رکوع ہیں

حَمْدٌ ۱ تَنْزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۲ كِتَابٌ

اناری ہوئی ہے بخشنے والے مہربان کی طرف سے کتاب ہے کہ

فَصَلِّتْ اِلَيْهِ قَرٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۳

جدا کی گئیں ہیں آیتیں اسکی قرآن عربی ہے واسطے اس قوم کے کہ جانتے ہیں

بَشِيْرًا وَنَذِيْرًا ۴ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۵

خوشخبری دینے والی اور ڈرانے والی پس منہ پھیر لیا بہتوں ان کے لئے پس وہ نہیں سنتے

وَقَالُوْا اَقْلُوْا بَنٰی اٰدَمَ مِمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِیْ

اور کہا انہوں نے دل ہمارے بیچ پردوں کے ہیں انجیز سے کہ بکارتا ہے تو ہم کو طرف اس کی اور بیچ

اٰدٰنَا وَقَرُوْا مِّنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاَعْمَلْ

کالوں ہمارے کے پوچھ ہے اور درمیان ہمارے اور درمیان تیرے پروردہ ہے پس عمل کر تو

اِنَّا عَمِلُوْنَ ۶ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰی اِلَیَّ

تحقیق ہم بھی عمل کرنے والے ہیں کہہ سوائے اسکے نہیں کہ میں آدمی ہوں مانند تمہاری وحی کی جاتی ہے طرف میری

اِنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۷ فَاسْتَقِیْبُوْا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْا

یہ کہ محبوب تمہارا محبوب اکیلا ہے پس سیدھے چلو طرف اسکی اور بخشش مانگو اس سے

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِکِیْنَ ۸ الَّذِیْنَ لَا یُؤْتُوْنَ الزَّکٰوةَ وَهُمْ

اور وائے ہے واسطے مشرک کرنے والوں کے وہ لوگ کہ نہیں دیتے زکوٰۃ اور وہ

بِالْآخِرَةِ هُمْ کٰفِرُوْنَ ۹ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ساتھ آخرت کے دہی ہیں کافر ٹ تحقیق وہ لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

لَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مُنْعُوْنَ ۱۰ قُلْ اَیْنُکُمْ لَتُکْفَرُوْنَ بِالَّذِیْ

واسطے انکے ثواب ہے نہ موقوف ہونے والا کہہ کیا تم کفر کرتے ہو ساتھ اس شخص کے کہ

خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنٍ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗ اَنْدَادًا ۱۱

پیدا کیا ہے اس نے زمین کو بیچ دو دن کے اور مقرر کرتے ہو واسطے اس کے شریک

ذٰلِکَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۱۲ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ مِّنْ

یہ ہے پروردگار عالموں کا بیچ اور کیے بیچ اس کے پہاڑ اوپر

۱۱ بعضے کہتے ہیں یہاں  
زکوٰۃ سے کلمہ  
کننا مراد ہے۔  
زکوٰۃ کے معنی  
سحقہ الٰہی ۱۲۔ مندرجہ

فل اس کی خوراک یعنی  
اہل زمین کی پورا پوری  
جواب پورا ہوا۔

۱۲۔ مندرج

فل دودن میں زمین  
بنائی اور دودن میں پہا  
اور درخت سبزہ جو خلق  
کی خوراک ہے پھر آسمان  
سارا ایک تھا دھواں سا  
اس کو بانٹ کر سات  
کیے اور ہر ایک کا کاف  
جدا ٹھہرایا پھر آسمان  
زمین کو بلا بخشی سے  
آؤ یا زور سے یعنی  
ارادہ کیا کہ ان دونوں  
کے ملاپ سے دنیا سا  
اپنی طبیعت سے ملیں تو

اور زور سے ملیں تو وہ  
دونوں آملے طبیعت سے  
آسمان کی شمع سے  
گرمی پڑی تو باہر اٹھیں  
ان سے گرد اور بھاپ  
اوپر چڑھے پانی ہو کر سے  
چار منہ زمین پر جمے ہوں  
مخلوقات پیدا ہوں اور  
پہلے زمین میں رکھیں  
تھیں خوراکیں یعنی ہیں  
قابلیت تھی ان چیزوں  
کے نکلنے کی اور ہر  
آسمان کا حکم چاہیہ  
کو معلوم ہے کہ وہ ان کو  
خلق لیتے ہیں ان کا کیا  
اسلوب ہے اتنی زمین  
میں ہزاروں ہزار کاف  
ہیں اس قدر آسمان  
کب خالی پڑے ہو گئے۔

۱۲۔ مندرج

فل رسول آئے آگے  
سے اور پیچھے سے یعنی  
یہی طرف سے شاہد  
رسول بہت آئے  
ہوں گے مشہور سے  
دور رسول ہیں حضرت  
ہود اور حضرت صالح۔

۱۲۔ مندرج

فَوَقَّهَا وَبُرَكَ فِيهَا وَقَدَّرَ فِيهَا أَمْرًا رَبَّعًا أَرْبَعًا ۖ

اس کے سے اور برکت بھی آگے اور مقدر کی ہے بیچ آگے قوت اس میں کی بیچ چار دن کے

سَوَاءً لِّلسَّائِلِينَ ۚ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ وَهِيَ دُخَانٌ

برابر ہے واسطے پوچھنے والوں کے فل پھر قصد کیا طرف آسمان کی اور وہ دھواں تھا

فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا

پس کہا واسطے ان کے اور واسطے زمین کے آؤ تم دونوں خوش یا ناخوش کہا دونوں نے آگے تم دونوں

طَائِعِينَ ۚ فَقَضَاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ فِي يَوْمَيْنِ وَ

خوشی سے پس مقرر کیا ان کو سات آسمان بیچ دو دن کے اور

أَوْحَىٰ فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا وَزَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

ڈال دیا بیچ ہر آسمان کے کام اس کا اور زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو

بِمَصَابِيحَ ۚ وَحِفْظًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ

ساتھ چراغوں کے اور واسطے محافظت کے یہ ہے اندازہ عزت والے

الْعَلِيمِ ۚ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صِيعَةً مِّثْلَ

علم والے کاف پس اگر منہ پھریں پس کہہ ڈرانا ہوں میں تم کو عذاب آسمان کے سے مانند

صِيعَةٍ عَادٍ وَتَنُودٍ ۚ إِذْ جَاءَهُمُ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ

عذاب آسمان عاد کے اور تنود کے جس وقت آئے تھے ان کے پاس پیغمبر آگے ان

أَبْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ قَالُوا لَوْ

کے سے اور پیچھے ان کے سے یہ کہ مت عبادت کرو مگر اللہ کو کہا انہوں نے اگر

شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَأَنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ

جاتا پروردگار ہمارا البتہ اتارتا فرشتے پس تحقیق ہم ساتھ آپیز کے کہ بھیجے گئے ہوتے ساتھ اس کے

كُفْرُونَ ۚ فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ

کافر ہیں فل پس جو تھے عاد پس تکبر کیا انہوں نے بیچ زمین کے نا

الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مَنَا قُوَّةً أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

حق اور کہا انہوں نے کون ہے زیادہ ہم سے قوت میں کہا نہیں دیکھا انہوں نے یہ کہ اللہ

الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَكَانُوا بِآيَاتِنَا

جس نے پیدا کیا ان کو وہ سخت تر ہے ان سے قوت میں اور تھے ساتھ نشانیں ہماری کے

يُجْحَدُونَ ﴿١٥﴾ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ رِيحًا صَرْصَرًا فِي أَيَّامٍ

انکار کرتے ہں پس بھیجا ہم نے اوپر انکے باؤ تند کو بیچ دلوں

نَجِسَاتٍ لِّئَذِّيقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

س کے تو کہ چکھاویں ہم انکو عذاب رسوائی کا بیج زندگانی دنیا کے

وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَخْزَىٰ وَهُمْ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا

اور البتہ عذاب آخرت کا بہت رسوا کرنیوالا ہے اور وہ نہیں مدد کیے جاویں گے اور جو تھے

تَبُورُ فَهَدَيْنَهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمَى عَلَى الْهُدَى

نمود پس راہ دکھائی ہم لے انکو پس اختیار کیا انہوں نے اندھا رہنا اوپر راہ پانے کے

فَاخَذَتْهُمْ صَيْعَةُ الْعَذَابِ الْهُونِ بِمَا كَانُوا

پس پھر ان کو کڑک عذاب رسوا کرے والے کے نے بسبب اس کے کہ تھے

يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ وَنَجِّنَا الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿١٥﴾

لما لے و اور نجات دی ہم لے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور بھی دُور لے

وَيَوْمَ يُحْشَرُ أَعْدَاءُ اللَّهِ إِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿١٩﴾

اور جس دن اچھے یارے جاوینے دین اللہ کے طرف ال لی پس وہ سب سبم جدا یارے جاوینے

حَتَّىٰ إِذَا مَا جَاءُوهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَأَبْصَارُهُمْ

یہاں تک کہ جب جاوید نے اس سے پاس لوا ہی دینے اور پرانے مکان ان کے لیے اور انھیں ان کی

وَجُلُودُهُمْ بِنَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوا لَجُلُودُهُمْ

اور کہیں گے (اس طرح جڑوں کے ساتھ جس طرح ان کے

اور پتہ ان کے ساتھ ہے۔

لَمَ شَهِدَا تُمْ عَلَيْنَا قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهَ الَّذِي أَنْطَقَ

یہاں سے لے کر آگے کے تمام جہات میں اس کی طرف رجحان ہے۔

کُلُّ شَيْءٍ وَهُوَ خَلْقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ وَاِلَيْهِ تَرْجَعُونَ ﴿۱۰﴾

ہر چیز اور اسی نے پیدا کیا تم کو پہلی بار اور پھر اسی کی پھرتے جاؤ گے

١٢٠

وَمَا لَكُمْ لَسْتُمْ تَسْتَدِيرُونَ اِنْ يَشْهَدَ عَلَيْهِمْ سَعْلَمُ

اور تمہیں تھے تم چمپ سکتے اس بات سے کہ گواہی دیوں اور پھر تمہارے کان تمہارے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَكْبَرُ مَا شَهِدْنَا لَكَ

اور نہ آنکھیں تمہاری اور نہ چڑے تمہارے و لیکن گمان کیا تم نے یہ کہ

۴۱ : ۱۵ ————— منزل ————— ۴۱ : ۲۲

فل ان کے جسم بڑے سے بڑے جوتے تھے بدن کی قوت پر غرور کیا غرور کا دم مارنا اللہ کے ہاں، دیال لٹا ہے۔ ۱۲۔ منہ ۲  
فل ان کا غرور ٹوٹنے کو کمر و خفوق سے ان کو تباہ کروا دیا کیتھیں دلو کے مینڈ میں آخر کے آٹھ دن تھے جن میں وہ باؤائی۔ ۱۲۔ منہ ۲  
فل زلزلہ آیا ساتھ ۱۰ ایک آواز آند کے ۱۶ اس آواز سے جگر پھٹ گئے۔ ۱۲۔ منہ ۲  
فل کانفر کے اعمال جب فرشتے لاوینگے لکھے ہوئے وہ منکر ہوں گے کہ یہ ہمارے دشمن ہیں دشمنی سے ہم پر جھوٹ لکھ دیا تب آسمان وزمین سے گواہی دوا دینگا۔ کہیں گے یہی دشمن ہیں یا رب تیرے ہاں ظلم نہیں کوئی ہمارا دوست دے تو سند ہے تب ان کے ہاتھ پاؤں بولیں گے۔ ۱۲۔ منہ ۲

اللَّهُ لَا يَعْلَمُ كَثِيرًا مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۳۷﴾ وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ

اللہ نہیں جانتا بہت اس چیز سے کہ کرتے ہو تم فلا اور ایسے گمان تمہارے نے جو

الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرْدَكُمْ فَأَصْبَحْتُم مِّن

گمان کیا تھا تم نے ساتھ رب اپنے کے ہلاک کیا تم کو پس ہو گئے تم

الْخَسِرِينَ ﴿۳۸﴾ فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ج

زبان پائے والے پس اگر صبر کریں پس آگ ہے جگہ رہنے اُن کے کی

وَأِنْ يَسْتَعْجِلُوا فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ ﴿۳۹﴾ وَقَبَضْنَا

اور اگر توجہ کریں پس نہیں وہ توجہ قبول کیے جاویں گے فلا اور مقرر کئے ہیں ہم نے

لَهُمْ قُرْآنًا فَرَيْنَا لَهُمْ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

واسطے انکے ہم نشین پس زینت دلاتے ہیں واسطے انکے جو کچھ آگے ان کے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ قَدْ

اور جو پیچھے انکے ہے اور ثابت ہوئی اُوپر انکے بات عذاب کی بیچ اُمنوں کے تحقیق

خَلَّتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ كَانُوا

گزرے تھے پہلے ان سے جنوں سے اور آدمیوں سے تحقیق وہ تھے

خَسِرِينَ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَذَا

زبان پائے والے فلا اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے مت سنو اس

الْقُرْآنِ وَالْغَوَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَعْلَبُونَ ﴿۴۱﴾

قرآن کو اور بک کر بیچ اسکے تو کہ تم غالب رہو فلا

قُلْنَا يٰقَوْمِ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا لَا

پس البتہ چکھاویں گے ہم ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے عذاب سخت

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَشْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۴۲﴾ ذَلِكَ

البتہ جزا دیں گے ہم ان کو بدتر اس چیز کی کہ تھے وہ کرتے یہ ہے

جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ط

بدلا دشمنوں خدا کے کا آگ واسطے انکے بیچ اسکے گھر ہے ہمیشہ رہنے کا

جَزَاءُ يٰهَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿۴۳﴾ وَقَالَ

بدلا چیز کا کہ تھے نشانیوں ہماری سے انکار کرتے اور کہیں گے

فلا یعنی غیر سے چھپ کر گناہ کرتے تھے یہ خبر نہ تھی کہ ہاتھ پاؤں بتا دیں گے ان سے بھی پردہ کریں۔ ۱۲۔ مندرجہ

فلا یعنی دنیا میں بعضی بلا صبر سے آسان ہوتی ہے وہاں صبر کریں یاد کریں دوزخ گھر ہو چکا اور بعضی بلا ملتی ہے، منت کرنے سے وہاں بہتیزا جائیں کہ منت کریں کوئی قبول نہیں ہا کرتا۔ ۱۲۔ مندرجہ

فلا یعنی ان پر شیطان تعینات ہے کہ ان کو بڑے کام بھیل دکھائے پہلے کیے اور آگے کرتے اور ٹھیک پڑی بات لائیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

فلا یہ جاہلوں کا زور ہے شور مچا کر سننے نہ دینا۔ ۱۲۔ مندرجہ



الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا الَّذِينَ أَضَلْنَا مِنْ

وہ لوگ جو کافر ہوئے اے رب ہمارے دکھلا ہم کو وہ دو شخص جنہوں نے گمراہ کیا ہم کو

الْجِنَّ وَالْإِنْسَ نَجْعَلُهَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا

جنوں سے اور آدمیوں سے کر دیوں ہم ان دونوں کو نیچے قدموں اپنے کے تو کہ ہو جاویں وہ

مِنَ الْإِسْفَلِينَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ

دونوں نیچے والوں سے تحقیق ان لوگوں نے کہ کہا انہوں نے پروردگار ہمارا اللہ ہے پھر

اسْتَقَامُوا اتَّخَذَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْمَلِكَةَ ۚ أَلَّا تُخَافُوا

ثابت رہے اوپر اسی کے اترتے ہیں اوپر اُن کے فرشتے بینی وقت موت کے یہ کمت ڈرو

وَلَا تَحْزَنُوا وَابْشُرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۚ

اور مت غم کھاؤ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی کہ جو تھے وعدہ دیئے جاتے

نَحْنُ أَوْلَىٰ بِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

ہم ہیں دوست تمہارے بیچ زندگانی دنیا کے اور بیچ آخرت کے

وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهُنَّ أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا

اور واسطے تمہارے ہے بیچ اسکے جو کچھ کہ جاہیں جی تمہارے اور واسطے تمہارے بیچ اسکے جو کچھ

تَدْعُونَ ۚ نَزَّلْنَا مِنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ ۚ وَمَنْ

کہ مانگو ہماری بخشنے والے مہربان کی طرف سے اُن اور کون شخص

أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعِلِّ صَالِحًا

ہے بہتر بات میں اس شخص سے کہ پکارتا ہے طرف اللہ کی اور عمل کرتا ہے اچھے

وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۚ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ

اور کہتا ہے تحقیق میں مسلمانوں سے ہوں اور نہیں برابر ہوتی نیکی

وَلَا السَّيِّئَةُ طَادَعَ بِالتِّي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي

اور نہ برائی دفع کر دی کو ساتھ اس خصلت کے کہ وہ بہت اچھی ہے پس ناگساں وہ شخص کہ

بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۚ

درمیان تیرے اور درمیان اسکے دشمنی ہے گویا کہ وہ دوست ہے قراہتی اُن

وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا

اور نہیں سکھائی جاتی یہ بات مگر جو لوگ کہ صبر کرتے ہیں اور نہیں سکھلایا جاتا یہ مگر

فل فرشتے اترتے ہیں

حشر کے دن جس دن

ہر کسی کو اپنا فکرا اور غم

ہوگا یا مرنے کے وقت

اترتے ہیں یہ کہتے ہیں۔

۱۲۔ منہ

فل برابر نہیں نیکی برائی

کے نہ برائی برابر نیکی کے

کوئی سخت کلام کے یا

بڑا معاملہ کرے تو اسکے

مقابلہ کر جو اس

سے بہتر ہو۔ اس

کرنے سے دشمن

ہو جاتے ہیں جیسے

دوست اگرچہ دل میں

نہ ہوں۔ ۱۲۔ منہ

ذُو حِطِّ عَظِيمٍ ﴿۳۵﴾ وَإِنَّمَا يَنْزِعُكَ مِنَ الشَّيْطَانِ

بڑے نصیب والا ٹ اور اگر چوک دے تجھ کو شیطان کی طرف سے کوئی

نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۳۶﴾

پھرنے والا پس پناہ پکڑ ساتھ اللہ کے تحقیق وہ سنے والا جاننے والا ہے

وَمِنَ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا

اور نشانیوں اسکی سے رات ہے اور دن اور سورج اور چاند

تَسْجُدُ وَاللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَ رَبِّكَ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَ أَيْدِيهِمْ وَلَا يُحِيطُ بِشَيْءٍ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۳۷﴾

سجدہ کرو سورج کو اور نہ واسطے چاند کے اور سجدہ کرو واسطے اللہ کے جس نے

خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ رَآيَا تَعْبُدُونَ ﴿۳۸﴾ فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا

پیدا کیا ہے انکو اگر ہو تم اسی کو عبادت کرتے پس اگر تکبر کریں

فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ

پس جو کوئی کہ نزدیک پروردگار تیرے کے ہیں تسبیح کرتے ہیں واسطے اس کے رات

وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَلُونَ ﴿۳۹﴾ وَمِنَ آيَاتِهِ أَنَّكَ

اور دن اور وہ نہیں تمھارے اور نشانیوں اس کی سے ہے یہ کہ تو

تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ

دیکھتا ہے زمین کو دبی ہوئی پس جسوقت اتارتے ہیں ہم اوپر اس کے پانی

اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُجِي الْمَوْتِ

ہلتی ہے اور پھولتی ہے تحقیق جس نے زندہ کیا ان کو البتہ زندہ کرے والا ہے مردوں کو

إِنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۴۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ

تحقیق وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے تحقیق وہ لوگ کہ کج راہی کرتے ہیں

فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفُونَ عَلَيْنَا أَفَسَوْفَ يُلْقَى فِي النَّارِ

بیچ نشانیوں ہماری کے نہیں چھپتے اوپر ہمارے کیا پس جو کوئی کہ ڈالا جاوے بیچ آگ کے

خَبِيرٌ أَمْ مَن يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا

بتر ہے یا وہ جو آوے امن سے دن قیامت کے کر لو جو

سِتُّمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۴۱﴾ إِنَّ الَّذِينَ

کچھ چاہو تم تحقیق وہ ساتھ آپیزے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے تحقیق وہ لوگ

فل یعنی حرمہ کا شاہ چاہے  
کہ مری بات سہارا  
سامنے سے بھلی کہیے یہ  
اقبالندوں کو ملتا ہے۔  
۱۲۔ منہ  
فل یعنی کبھی بے  
اختیار غصہ چڑھ  
آوے تو یہ شیطان کا  
داخل ہے۔ ۱۲۔ منہ  
فل یعنی یہ کیا چیز اور  
ان کا غور کیا چیز ہے۔  
۱۲۔ منہ

كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ

کہ کافر ہوئے ساتھ ذکر کے جب آیا ان کے پاس اور تحقیق وہ البتہ کتاب ہے

عَزِيزٌ ۙ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

عزت والی عزت نہیں آتا اس کے پاس جھوٹ آگے اس کے سے

وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۚ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَبِيبٍ ۝۳۷

اور نہ پیچھے اسکے سے اتاری گئی ہے حکمت والے تعریف کیے گئے کی طرف سے نہیں

يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

کہا جاتا واسطے تیرے مگر جو کچھ تحقیق کہا گیا واسطے پیغمبروں کے پہلے تجھ سے

إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ ۖ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ۝۳۸

تحقیق پروردگار تیرا البتہ بخشش کرنیوالا اور عذاب دردناک دینے والا ہے اور اگر

جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَجَبًا لِّقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ

کرتے ہم اس کو قرآن عجیب بولی کا البتہ کہتے کیوں نہ جدا جدا کی گئیں آیتیں اس کی

عَآءٍ عَجَبٍ ۚ وَعَرَبِيٌّ قُلٌ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى

کیا عجیب بولی اور عربی لوگ کہ وہ واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہدایت

وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ

اور تندرستی ہے اور وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے بیچ کانوں اُنکے کے بوجھ ہے اور وہ

عَلَيْهِمْ عَمًى ۖ أُولَٰئِكَ يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝۳۹

قرآن اوپر انکے اندھا ہے یہ لوگ پکارے جاتے ہیں مکان دور سے

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۖ وَلَوْلَا

اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب پس اختلاف کیا گیا بیچ اسکے اور اگر نہ ہوتی

كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَتَقْضَىٰ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي

ایک بات کہ پہلے گزری پروردگار تیرے سے البتہ فیصل کیا جاتا درمیان انکے اور تحقیق وہ البتہ بیچ

شَكٍّ مِّنْهُ مَرِيْبٌ ۝۴۰ مَّنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ

شک تعلق میں ڈالنے والے کے ہیں اس سے شک جو کوئی عمل کرے اچھا پس واسطے جان اپنی کے ہے

وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝۴۱

اور جو کوئی عمل کرے بُرا پس اوپر اسکے ہے اور نہیں پروردگار تیرا ظلم کرنے والا واسطے بندوں کے

۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

۵۷۸

إِلَيْهِ يَرْدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ

طرف اسی کی پھیرا جاتا ہے علم قیامت کا اور نہیں نکلتے کچھ میوے

مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا تَضَعُ إِلَّا

غلافوں اپنے میں سے اور نہیں حملہ ہوتی کوئی عورت اور نہیں جلتی مگر

بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ إِيَنَّ شُرَكَاءِي قَالُوا أَدْثَكَ لَا

ساتھ علم اسکے کے اور جسدن پکارے گا انکو کہاں ہیں شرک میرے کہیں گے بتا دیا ہم نے تجھ کو

مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ

نہیں ہم میں سے کوئی شاہد اس بات کا اور کھو گیا اُن سے جو کچھ کہتے

مِنْ قَبْلُ وَظَنُوا مَا لَهُمْ مِنْ مَّجِيعٍ ۚ لَا يَسْمَعُ الْإِنْسَانُ

پہلے اس سے اور مانا انہوں نے نہیں واسطے ان کے جگہ بھاگنے کی نہیں ٹھکنا آدمی

مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَوْسُقُ ۚ وَلَكِنْ

مانگنے بھلائی کے سے اور اگر گئے اس کو برائی پس نا امید ہے نہایت نا امید اور اگر

أَذَتْهُ رَحْمَةٌ مِمَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَسَّهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا

چکھا دیں تم اسکو رحمت اپنی طرف سے پیچھے سختی کے کہ مگر تھی اُس کو البتہ کہے گا یہ ہے

إِنِّي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً ۚ وَلَكِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي

واسطے میرے اور نہیں گمان کرتا میں قیامت کو قائم ہونے والی اور اگر پھیر جاؤں میں طرف رب اپنے کی

إِنِّي عِنْدَهُ لِلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

تحقیق واسطے میرے نزدیک اسکے البتہ بھلائی ہے پس البتہ خبردار کرینگے ہم اُن لوگوں کو کہ کافر ہوئے

بِمَا عَمِلُوا ۖ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۚ وَإِذَا

ساتھ عمل اُنکے کے اور البتہ چکھا دیں گے ہم اُن کو عذاب گاڑھے سے اور جسوقت

أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَا بَاجِرَانِيهِ ۚ وَإِذَا مَسَّهُ

نعمت رکھتے ہیں ہم اوپر آدمی کے منہ پھیر لیتا ہے اور دُور کر لیتا ہے کر دھ اپنی کو اور جب لگتی ہے

الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ۚ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنَ

اسکو برائی پس دعا مانگتا ہے چوڑی ط کہ کیا دیکھا تم نے اگر جو یہ قرآن

عِنْدَ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مِنْ أَضَلِّ مَسْنٍ ۚ هُوَ رَفِ

نزدیک اللہ کے سے پھر کفر کیا تم نے ساتھ اسکے کون ہے بہت گمراہ اس شخص سے کہ وہ

فل یہ سب بیان ہے  
انسان کے نقصان کا نہ  
سختی میں صبر ہے نہ  
نرمی میں شکر ۱۲ جہدہ

إِنشِقَاقٍ بَعِيدٍ ۖ سَرُّهُمْ اِيتِنَا فِي الْاُفَاقِ وَرَفِیْ

خلاف دور کے ہے شاب دکھلاویگے ہم انکو نشانیاں اپنی بیچ سکوں کے اور بیچ

اَنْفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهٗ الْحَقُّ ۖ اَوَلَمْ يَكْفِ

جانوں انکی کے یہاں تک کہ ظاہر ہوگا واسطے انکے کہ تحقیق یہ ہے حق آیا کفایت میں

بِرَبِّكَ اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۵۴ اَلَا اِنَّهُمْ فِي

رب تیرے کو یہ کہ وہ اُوپر ہر چیز کے حاضر ہے خبردار ہو تحقیق وہ بیچ

مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَاءِ رَبِّهِمْ ۖ اَلَا اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝۵۵

لذت کے ہیں ملاقات رب اپنے کی سے خبردار ہو تحقیق وہ ہر چیز کو گھیر رہا ہے

سُورَةُ الشُّرُوْطِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۵۴ اٰیَاتُهَا ۵۴ رُكُوْعَاتُهَا ۵۴

سورہ شوریٰ مکین نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے تہیہ پیش اور پانچ رکوع ہیں

حَمَّۃٌ عَسَقٌ ۖ كَذٰلِكَ يُوحٰی اِلَيْكَ وَاِلٰی الدِّیْنِ مِنْ

خیم عسقی گدلیک یوحی ایلک والی الدین من اسی طرح وحی کرتا ہے طرف تیری اور طرف ان لوگوں کی کہ

قَبْلِكَ ۚ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۵۵ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

پہلے تجھ سے تھے اللہ غالب حکمت والا واسطے اُسکے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ

الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۵۶ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ بِتَقَطُّرِنَ

زمین کے ہے اور وہی ہے بلند قدر بڑا نزدیک ہے کہ آسمان پھٹ جاویں

مِنْ فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَ

اُوپر اپنے سے اور فرشتے پاکی بیان کرتے ہیں ساتھ تعریف پروردگار اپنے کے اور

یَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ۚ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ

بخشش مانگتے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ بیچ زمین کے ہیں خبردار ہو تحقیق اللہ وہی ہے بخشنے والا

الرَّحِیْمُ ۝۵۷ وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِیَآءَ ۚ اللّٰهُ

مہربان م اور جن لوگوں نے کہ بچڑے ہیں سوائے اس کے کارساز اللہ

حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ۚ وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ۝۵۸ وَكَذٰلِكَ

نگہبان ہے اُوپر انکے اور نہیں تو اُوپر انکے داروند اور اسی طرح

اَوْحٰیْنَا اِلَیْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰی وَمَنْ

وحی کیا ہم نے طرف تیری قرآن عربی تو کہ ڈراوے تو مکہ والوں کو اور اُن کو کہ

۵۴ : ۵۴ ۵۵ : ۵۵ ۵۶ : ۵۶ ۵۷ : ۵۷ ۵۸ : ۵۸

۵۴ : ۵۴ ۵۵ : ۵۵ ۵۶ : ۵۶ ۵۷ : ۵۷ ۵۸ : ۵۸

فل آسمان پھٹ پڑیں  
رب کی عظمت کے زور  
سے، یا فرشتوں کے ذکر  
کی کثرت سے تاثیر ہوا اور  
پھٹ پڑیں حضرت نے  
دربار آسمانوں میں چار  
انگشت جگہ نہیں جہاں  
کوئی فرشتہ سر نہیں رکھ  
رہا سجدے میں۔ ۱۲۔ منہ ۲

حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجُمُعِ لَا رَيْبَ فِيهِ فَمِرْقُ فِي

گرد اسکے ہیں اور ڈراوے دن اکٹھے کرنے کے سے نہیں شک بیچ اسکے ایک فرقہ ہوگا بیچ

الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ

بہشت کے اور ایک فرقہ ہوگا بیچ دوزخ کے دل اور اگر چاہتا اللہ ابدت کرتا ان کو

أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ

امت ایک و لیکن داخل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے بیچ رحمت اپنی کے

وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَرَى وَلَا نَصِيرٍ ۝ أَمْ اتَّخَذُوا

اور جو ظالم ہیں نہیں واسطے انکے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا کیا پکڑے ہیں انہوں نے

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ قَالَ اللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُبْنِي السُّوْفَىٰ

سوائے اس کے کارساز پس اللہ وہ ہے کارساز اور وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ

اور وہ اویز ہر چیز کے قادر ہے اور جو کچھ اختلاف کرو تم بیچ اسکے کسی

شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

چیز کے پس حکم اس کا طرف خدا کی ہے یہ ہے اللہ پروردگار میرا اور اسی کے توکل کیا میں نے

وَالَيْهِ أُنِيبُ ۝ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ

اور طرف اسی کی رجوع کرتا ہوں میں پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا کیے ہیں واسطے تمہارے

مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذَرُوكُمْ

آپس تمہارے سے جوڑے اور چارپایوں سے جوڑے پھیلاتا ہے تم کو

فِيهِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ لَهُ مَقَالِيدُ

بیچ اسی کارخانے کے نہیں مانند اس کی کوئی چیز اور وہی سننے والا دیکھنے والا ہے واسطے اسکے ہیں کنجیاں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ

آسمانوں کی اور زمین کی کشادہ کرتا ہے رزق واسطے جس کے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے

إِنَّهُ يَكُلُّ شَيْءٌ عَلِيمٌ ۝ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا

محقق وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے مقرر کیا ہے واسطے تمہارے دین سے وہ

وَصَلَّىٰ بِهِ نُوْحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا

چیز کہ حکم کیا تھا ساتھ اسکے نوح کو اور جو وحی کی ہم نے طرف تیری اور جو حکم دیا تھا ہم نے

۱۔ دل بڑا گاؤں فرمایا  
۲۔ بیکے کو کہ سارے  
عرب کا مجمع وہاں  
ہوتا ہے اور ساری دنیا  
میں گھر اللہ کا وہاں ہے  
آپس پاس اس کے اول  
عرب بعد اس کے ساری  
دنیا۔ ۱۲۔ مندرج

يَا اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيسٰى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ

ساتھ اسکے ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو یہ کہ قائم رکھو دین کو اپنی توحید

وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيْهِ كَبُرَ عَلٰى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ

اور مت متفرق ہو بیچ اسکے بہت بڑی ہوئی ہے اوپر شریک لائیوں کے وہ چیز کہ پکارتا ہے تو انکو

اِلَيْهِ اللّٰهُ يَجْتَنِيْ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَيَهْدِيْ اِلَيْهِ مَنْ

طرف اسکی اللہ بھیجتا ہے طرف اپنی جس کو چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے طرف اپنی اس شخص کو کہ

يُنْيِبُ ۝ وَمَا تَفَرَّقُوا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ

دورج کرتا ہے و اور نہیں متفرق ہوئے یہ لوگ مگر پیچھے آس کے کہ آیا ان کے پاس علم

بَعِيْثًا بَيْنَهُمْ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلَّا اَجَلَ

سرکشی سے درمیان اپنے اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ پہلے ہوئی پروردگار تیرے سے ایک وقت

مُسَقًّی لَّقَضٰی بَيْنَهُمْ ۝ وَاِنَّ الدِّيْنَ اَوْرَثُوْا الْكِتٰبَ مِنْ

مقرر تک البتہ فیصل کیا جاتا درمیان انکے اور تحقیق وہ لوگ کہ وارث کیے گئے ہیں کتاب کے

بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٌ ۝ فَلَيْلِكَ فَادْعُ

پیچھے اُن کے البتہ بیچ شک خلق میں ڈالنے والے کے ہیں و اس سے پس واسطے اسی کے پکار تو ان کو

وَاَسْتَقِمْ كَمَا اُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَهُمْ وَقُلْ اٰمَنْتُ

اور قائم رہ جیسا کہ حکم کیا گیا ہے تو اور مت پیروی کر خواہشوں اُنکی کی اور کہ ایمان لایا میں

بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ وَاُمِرْتُ لِاَعْمَلُ بَيْنَكُمْ اللّٰهُ رَبَّنَا

ساتھ اچیز کے کہ انارا اللہ نے کتاب سے اور حکم کیا گیا ہوں میں کہ عدل کروں درمیان تمہارے اللہ پروردگار ہمارا

وَرُبُّكُمْ لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ لَا حِجَّةَ بَيْنَنَا وَ

اور پروردگار تمہارا واسطے ہمارے ہیں عمل ہمارے اور واسطے تمہارے ہیں عمل تمہارے نہیں جھگڑا درمیان ہمارے اور

بَيْنَكُمْ ۝ اللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ وَالَّذِيْنَ

درمیان تمہارے اللہ جمع کرے گا درمیان ہمارے اور طرف اسی کی ہے پھر جانا و اور جو لوگ کہ

يُحَاجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتَجِيبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ

جھگڑتے ہیں بیچ اللہ کے پیچھے اسکے کہ قبول کیا گیا ہے واسطے اُنکے دیں اُن کی

دَاخِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ

چلی ہوئی ہے نزدیک پروردگار انکے اور اوپر اُن کے غصہ ہے اور واسطے اُنکے عذاب ہے

و اصل دین ہمیشہ ایک ہے اس کو قائم کرنے کے طریق ہر وقت میں جدا نظر دینے ہیں، اللہ نے ۱۲۔ منہ و ابی پہلے لوگ ترض سے اپنی بات ثابت کرنے کو کتاب کے معنی بدل گئے اور پیچھے والے مختلف باتیں دیکھتے ہیں تو حیران ہوتے ہیں کہ معنی اس طرح یا اس کی طرح اختیار ہوا ہے جن معنوں میں خلاف نکلتا ہوا اور اگر کئی طرح سے کیے جوں میں خلاف نہیں نکلتا اس کا منع نہیں۔

۱۲۔ منہ و

و ابی پہلی کتاب والوں سے اس طرح کلام کرنی چاہیے۔ ۱۲۔ منہ و

شَدِيدًا ۱۵) اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَالْيُزَانَ ط

سخت ط اللہ وہ شخص ہے جس نے اتارا ہے کتاب کو ساتھ حق کے اور ترازو کو

وَمَا يُدَارِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ۱۶) يَسْتَعْجِلُ بِهَا

اور کیا جانے تو شاید کہ قیامت نزدیک ہے ط شتالی کرتے ہیں ساتھ اس کے

الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا

وہ لوگ کہ نہیں ایمان لائے ساتھ اس کے اور جو لوگ کہ ایمان لائے ڈرتے ہیں اس سے

وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۱۷) الَّذِينَ يُبَارُونَ فِي

اور جانتے ہیں کہ وہ حق ہے خبردار وہ تحقیق وہ لوگ کہ جھگڑتے ہیں بیچ

السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۱۸) اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ

قیامت کے البتہ بیچ گمراہی دور کے ہیں اللہ مہربان ہے ساتھ بندوں انہوں کے رزق دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ۱۹) وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۲۰) مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ

جس کو چاہتا ہے اور وہی ہے زور آور غالب ط جو کوئی چاہتا ہے کھیتی

الْآخِرَةِ تَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۲۱) وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا

آخرت کی زیادہ دیتے ہیں ہم اسکو بیچ کھیتی اسکی کے اور جو کوئی چاہتا ہے کھیتی دنیا کی

نُوتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ۲۲) أَمْ لَهُمْ

دیتے ہیں ہم اسکو کچھ اس میں سے اور نہیں واسطے اسکے بیچ آخرت کے کچھ حصہ ط کیا واسطے ان کے

شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ

شریک ہیں کہ مقرر کیا ہے واسطے انکے دین میں سے جو کچھ کہ نہیں اذن دیا ہے ساتھ اسکے اللہ نے

وَلَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَفُضِلَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ

اور اگر نہ ہوتی بات فیصلہ کرنے کی البتہ حکم کیا جاتا درمیان انکے اور تحقیق ظالم

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۲۳) تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا

واسطے انکے عذاب ہے درد دینے والا دیکھ گا تو ظالموں کو ڈرتے ہوئے آپہنرسے کہ کیا انہوں نے

وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۲۴) وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي

اور وہ پڑنے والی ہے ساتھ انکے اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے بیچ

رَوْضَتِ الْجَنَّةِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط

باغوں بہشتوں کے ہیں واسطے انکے ہے جو کچھ کہ چاہیں نزدیک پروردگار اپنے کے

ط یہ ان کتاب والوں کو کسا جو سمجھے لوگوں کو ہسکتے ہیں شبے میں ڈال کر ۱۲- مندرج

ط ترازو فرمایا دینی حق کو جس میں بات پوریا ہے نہ کم نہ زیادہ ۱۲- مندرج

ط جس کو چاہے جتنی چاہے ۱۲- مندرج ط دنیا کے واسطے برکت کرے موافق قسمت کے سے پھر اس نعمت کا فائدہ آخرت میں نہیں ۱۲- مندرج

ط یعنی فیصلہ کا وعدہ ہے اپنے وقت پر ۱۲- مندرج



ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۲۶﴾ ذٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللّٰهَ  
یہ بات وہ ہے بزرگی بڑی یہی ہے جو بشارت دیتا ہے اللہ

عِبَادَہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۚ قُلْ لَا  
بندوں اپنوں کو جو ایمان لائے اور کام کیے اچھے کہہ نہیں

اَسْأَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی ۚ وَمَنْ  
مانگتا میں تم سے اوپر اس کے کچھ بدلا مگر دوستی بیچ قرابت کے اور جو

یَقْتَرِفْ حَسَنَةً نِّزْدِلَہٗ فِیْہَا حُسْنًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ  
کوئی کماوے نیکی زیادہ دیتے ہیں ہم اس کو بیچ اس کے نیکیوں تحقیق اللہ بخشنے والا

شُکُوْرٌ ﴿۲۷﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ اِفْتَرٰی عَلٰی اللّٰهِ کَذِبًا ۚ فَاِنْ  
قدر دان ہے کما کیا کہتے ہیں کہ باندھ لیا ہے اس نے اوپر اللہ کے جھوٹ پس اگر

یَشَآءِ اللّٰهُ یَخْتَمْ عَلٰی قَلْبِکَ ۚ وَیَمْسُحْ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ  
چاہتا اللہ مٹ رکھ دیتا اوپر دل تیرے کے اور مٹا دیتا ہے اللہ جھوٹ کو اور

یُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمَتِہٖ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۸﴾  
ثابت کرتا ہے حق کو ساتھ باتوں اپنی کے تحقیق جانتا ہے سینے والی بات کو دل

وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ وَیَعْفُوْا عَنْ  
اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے توبہ بندوں اپنے کی اور معاف کرتا ہے

السَّیِّئٰتِ وَیَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَیَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا  
برائیوں سے اور جانتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم دل اور قبول کرتا ہے دعائیں ان لوگوں کی کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیْدُہُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ۚ وَالْکٰفِرُوْنَ  
اور کام کیے اچھے اور زیادہ دیتا ہے ان کو فضل اپنے سے اور کافر

لَہُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِہٖ  
واسطے ان کے عذاب ہے سخت اور اگر کشادہ کرتا اللہ رزق واسطے سب بندوں اپنے کے

لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَلٰکِنْ یُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا یَشَآءُ ۚ اِنَّہٗ  
البتہ سرکشی کرتے بیچ زمین کے و لیکن اتارتا ہے ساتھ اندازے کے جو کچھ چاہتا ہے تحقیق وہ

یَعْبَادِہٖ خَیْرٌ بَصِیْرٌ ﴿۳۱﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْ  
ساتھ بندوں اپنے کے خبردار ہے دیکھنے والا اور وہی ہے جو اتارتا ہے مینہ

دل یعنی قرآن پہنچانے پر  
نیکی نہیں چاہتا مگر  
قرابت کی دوستی یعنی  
میں تمہارا بھائی ہوں ذات  
کا مجھ سے بدی نہ کرو۔

۱۲۔ مندرجہ

دل یعنی اللہ اپنے اوپر  
کیوں جھوٹ بولنے دے  
دل کو بند کر دے مضمون  
نہ آوے جس کو باندھے  
اور چاہے تو کفر کو مٹا دے  
بن بنیام بھیجے مگر وہ اپنی  
باتوں سے دین ثابت  
کرتا ہے اس واسطے ہی  
پر کلام بھیجتا ہے۔

۱۲۔ مندرجہ

دل یعنی نبی بنیام پہنچاتا  
ہے اور بندوں کو سب  
معاملت اپنے رب سے  
ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ

بَعْدَ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۳۸﴾

نیچے اس کے کہ ناامید ہوئے اور پھسلتا ہے رحمت اپنی اور وہی ہے دوست تعریف کیا گیا

وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور نشانیوں اسکی سے ہے پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ پھیلا ہے بیچ انکے

۴۲ : ۳۸

مِنْ دَابَّةٍ ط وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذْ يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ وَمَا

جانوروں سے اور وہ اوپر اٹھاکر اپنے انکے کے جہنم جانے کا قادر ہے اور جو کچھ

أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا

پہنچتی ہے تم کو مصیبت سے پس بسبب ایچ کر کے ہے کہ کیا ہاخوں تمہارے نے اور معاف کرتا ہے

عَنْ كَثِيرٍ ط وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ط وَمَا لَكُمْ

بہت چیزوں سے دل اور نہیں تم عاجز کرنے والے بیچ زمین کے اور نہیں واسطے

مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَرَىٰ وَلَا نَصِيرٌ ﴿۴۰﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ

تمہارے سوائے اللہ کے کوئی دوست اور نہ مدد دینے والا اور نشانیوں اسکی سے کشتیاں ہیں چلنے والی

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ط إِنَّ يَشَاءُ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ

بیچ دریا کے مانند پہاڑوں کے اگر چاہے تمہارے باد کو پس ہو جائیں

رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

تھیں ہوئیں اوپر پیٹھ اسکی کے تحقیق بیچ اُس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر صبر کرنے والے

شَكُورٍ ط أَوْ يُؤْفَكْنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ ط

شکر کرنے والے کے یا ہلاک کرے اُن کو بسبب اسکے کہ کیا ہے اور معاف کرے بہتوں سے

وَيَعْلَمُ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ مَّجِيصٍ ط

اور تو کہ جائیں وہ لوگ کہ جھگڑتے ہیں بیچ نشانیاں ہماری کے نہیں واسطے انکے جگہ بھاگنے کی طا

فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ

پس جو کچھ دیئے گئے ہو تم کسی چیز سے پس نالہ ہے زندگانی دنیا کا اور جو کچھ نزدیک

اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۴۱﴾

اللہ کے ہے بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہیں

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا

اور وہ لوگ کہ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بے حیائیوں سے اور جس وقت کہ

دل یہ خطاب ماقول بلغ  
لوگوں کو ہے گنہگار ہونا  
یا نیک مگر نبی نہیں  
داخل اور لوگ کے انکے  
واسطے کچھ اور ہوگا اور  
سستی دنیا کی بھی آگئی  
اور قبر کی اور آخرت کی  
۱۲۔ منہ  
دل جو لوگ ہر چیز اپنی  
تہہ پر سے سمجھتے ہیں اس  
وقت عاجز رہ جاویں گے  
۱۲۔ منہ

غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا

غصے ہوئے ہیں وہی بخش دیتے ہیں اور وہ لوگ کہ قبول کیا انہوں نے واسطے پروردگار اپنے کے اور قائم رکھتے

الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ

ہیں نماز کو اور کام اُن کا مشورت ہے درمیان انکے اور ایجنز سے کہ دی ہے ہم نے اُن کو

يُنْفِقُونَ ﴿۵۹﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿۶۰﴾

خرچ کرتے ہیں وہ اور واسطے ان لوگوں کے کہ جب پہنچتی ہے انکو پڑھائی وہ بدلا لیتے ہیں

وَجَرُّوا سَيْتَهُ سَيْتَةً مِّثْلَهَا قَسْنُ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ

اور بدلا برائی کا برائی ہے مانند اس کی پس جس شخص نے معاف کیا اور صلح کی پس ثواب اس کا

عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿۶۱﴾ وَلَمَّا اتَّصَرَ بَعْدَ

اوپر اللہ کے ہے تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا ظالموں کو اور البتہ جس نے بدلایا پیچھے

ظَلَمِهِ قَاُولِيكَ مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ﴿۶۲﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ

ظالم ہونے اپنے کے پس یہ لوگ نہیں اوپر ان کے راہ علامت کی سوائے اس کے نہیں کہ راہ

عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ الْعَاسَ وَيَبْعُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ

اوپر ان لوگوں کے ہے کہ ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور سرکشی کرتے ہیں بیچ زمین کے نا

الْحَقِّ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۶۳﴾ وَلَمَّا صَبَرَ وَغَفَرَ

حق یہ لوگ واسطے ان کے عذاب ہے دردینے والا اور البتہ جس نے صبر کیا اور بخش دیا

إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿۶۴﴾ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

تحقیق یہ ہمت کے کاموں سے ہے اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے

مِنْ وَرَىٰ مِنْ بَعْدِهِ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوْا الْعَذَابَ

اسے کوئی دوست پیچھے اُس کے اور دیکھے گا تو ظالموں کو جس وقت دیکھیں گے عذاب

يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِنْ سَبِيلٍ ﴿۶۵﴾ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ

کہیں گے کیا ہے طرف پھر جانے کی راہ اور دیکھے گا تو انکو حاضر کیے جا دیئے

عَلَيْهَا خَشِيعِينَ مِنَ الدَّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرَفٍ خَفِیٍّ

اوپر اسے عاجزی کرتے ہوئے وقت سے دیکھتے ہوں گے نظر چھپی سے

وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخُسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا

اور کہیں گے وہ لوگ کہ ایمان لائے تحقیق زیان پانے والے وہی شخص ہیں کہ ٹوٹا دیا

فل مشورہ سے کام کرنا  
پسند ہے دین کا ہو یا  
دنیا کا۔ ۱۲۔ مندرج  
فل یعنی کافروں سے ہمارے  
کرتے ہیں۔ ۱۲۔ مندرج

۵۸۶

أَنْفُسُهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ

جانوں اپنی کو اور لوگوں اپنوں کو دن قیامت کے خبردار جو تحقیق ظالم

فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۝۵۸ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُوهُمْ

یہ عذاب ہمیشہ رہنے والے کے ہیں اور نہیں ہے واسطے انکے کوئی دوست کہ مدد دیوے ان کو

مَنْ دُونِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ۝۵۹

سوائے اللہ کے اور جس کو گمراہ کرے اللہ پس نہیں واسطے اس کے کوئی راہ

إِسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ

قبول کرو واسطے رب اپنے کے پہلے اس سے کہ آوے وہ دن اللہ کی طرف سے کہ نہیں

مِنْ اللَّهِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَأٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ

اللہ کوئی پھرنے والا نہیں واسطے تمہارے جگہ پھر جانے کی اس دن اور نہیں واسطے تمہارے

تَكْبِيرٍ ۝۶۰ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۚ

انکار پس اگر منہ پھر لیوں پس نہیں بھیجا ہم نے تجھ کو اوپر انکے نگہبان

إِن عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۚ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا

نہیں اوپر تیرے مگر پہنچا دینا اور تحقیق ہم جب چکھاتے ہیں آدمی کو اپنی طرف سے

رَحْمَةً ۖ فَرِحَ بِهَا وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ مِمَّا قَدَّمَتْ

رحمت خوش ہو جاتا ہے ساتھ اسکے اور اگر پہنچتی ہے ان کو برائی بسبب اسکے کہ آگے بھیجا ہے

أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ۝۶۱ يَلَلُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ

ہاتھوں انکے نے پس تحقیق آدمی ناشکر گذار ہے واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يُهْبِ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَّا

اور زمین کی پیدا کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے دیتا ہے جس کو چاہے بھلیاں

وَيُهْبِ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ۝۶۲ أَوْ يَزْوَجَهُمْ ذُكْرًا أَوْ

یا ملا دیتا ہے ان کو بیٹے اور بیٹیاں

وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝۶۳ وَمَا

اور کر دیتا ہے جس کو چاہے ناجائز وہ جاننے والا قادر ہے اور نہیں

كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَائِي

طاقت کسی آدمی کو کہ بات کرے اس سے اللہ مگر جی میں ڈالنے کے یا

حِجَابِ اَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ

پر دے کے سے یا بھیجے فرشتہ پیغام لایا، الہا پس جی میں ڈال دیوے ساتھ حکم اسکے کہ جو کہ جانتا ہے تحقیق وہ

عَلَىٰ حَكِيمٍ ۝ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا مَا

بلند مرتبہ حکمت والا ہے و اور اسی طرح وحی کی ہم نے طرف تیری روح کو حکم اپنے سے نہ

كُنْتُ تَدْرِى مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ

جاننا تھا تو کیا ہے کتاب اور نہ ایمان و لیکن کیا ہم نے اس کو

نُورًا أَتَّهِدِي بِهِ مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي

نور ہدایت کرتے ہیں ہم ساتھ اُسکے جس کو چاہتے ہیں بندوں اپنے سے اور تحقیق تو البتہ ہدایت کرتا ہے

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٧﴾ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي

طرف راہ سیدھی کی راہ اللہ کی وہ ہے کہ واسطے اسکے ہے جو کچھ بیچ

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ إِلَى اللَّهِ تُصِيرُ الْأُمُورُ ﴿٤٣﴾

آسمانوں کے اور جو کچھ بیخ زمین کے ہے خبردار ہو طرف اللہ کی پھیرے جاتے ہیں سب کام

سُورَةُ الزُّحُفِ مَكِّيَّةٌ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
أَيُّهَا ١٩ رُكُوعَاتُهَا

منشور کرتا ہوں میں ساتھ امام اللہ بخش گمر نیلے مہربان کے انا فوے آتیں اور سات رکوع ہیں

حَمْدٌ ۝ وَالْكِتَابُ الْمُبِينُ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْءَانًا عَرَبِيًّا

قسم ہے کتاب بیان کونوالی کی تحقیق کیا ہے ہم نے اس کو قرآن عربی

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٠﴾ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا عَلَى

تو کہ تم سمجھو اور تحقیق وہ بیچ لوح محفوظ کے نزدیک ہمارے بندہ قدر

حَكِيمٌ ۝ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمْ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا

حکمت بھرا ہے کیا پس ماریں ہم تم سے ذکر کی گروٹ یعنی پھر لیوس اس واسطے کہ ہو تم قوم

مُسْرِفِينَ ۝۵ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ ۝۶ وَمَا

حد سے نکلی ہوئی ٹا اور کتنے بھیمے ہیں ہم نے نبی بیچ پہلوں کے اور نہ

يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيِّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤﴾ فَأَهْلَكْنَا

آتا تھا انکے پاس کوئی نبی مگر تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے پس ہلاک کئے ہم نے

أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَىٰ مِثْلُ الْأَوَّلِينَ ۖ وَلَئِنْ

اشد اُن سے پکڑ میں اور گزر گئی ہے مثال پہلوں کی اور اللہ

۹۲ : ۵۱ ————— ۹۳ : ۹

سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ

اگر پوچھے تو ان سے کس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو البتہ کہیں گے پیدا کیا ہے انکو

الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝۴۱ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ

عزت والے علم والے جس نے کیا واسطے تمہارے زمین کو بچھونا اور کہیں

لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝۴۲ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنْ

واسطے تمہارے نیچ اس کے راہیں تو کہ تم راہ پاؤ گے اور جس نے اتارا

السَّمَاءِ مَاءً يَقْدِرُ ۝۴۳ فَاَنْشُرْنَا بِهِ بَلَدًا ۝۴۴ مَبِيتًا كَذَلِكَ

آسمان سے پانی ساتھ اندازے کے پس زندہ کیا ہم نے ساتھ اس کے شہر مڑے کو اسی طرح

تُخْرِجُونَ ۝۴۵ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمُ

نکالے جاؤ گے تم اور جس نے پیدا کہیں قسمیں ساری اور کی واسطے تمہارے

مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝۴۶ لَتَسْتَخْوَا عَلَىٰ ظُهُورِهِ

کشتیوں سے اور چارپایوں سے وہ چیز کہ سوار ہوتے ہو تو کہ چڑھ بیٹھو تم اوپر بیٹھوں اس کی کے

ثُمَّ تَذْكُرُونَهَا نِعْمَةً رَّبِّكُمْ إِذْ اسْتَوْثِمْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا

پھر یاد کرو تم نعمت پروردگار اپنے کی جسوقت کہ سوار ہو تم اوپر اس کے اور کو

سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ۝۴۷

پاک ہے وہ شخص جس نے مستر کیا واسطے ہمارے اسکو اور نہ تھے ہم واسطے اس کے طاقت پانوالے

وَاِنَّا اِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ۝۴۸ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادَةٍ جُزْءًا

اور تحقیق ہم طرف رب اپنے کی پھر جانوالے ہیں گے اور مقرر کیا انہوں نے واسطے حق تعالیٰ کے بندوں اس کے سے ایک جزوئی اور

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ۝۴۹ اِمَّا اتَّخَذَ مِنَّا يَخْلُقُ

حقیق آدمی البتہ ناشکر گزار ہے ظاہر کیا پکڑیں اللہ تعالیٰ نے ہمیز سے کہ پیدا کی ہیں

بَلَدًا وَاَصْفَكُمْ بِالْبَنِينَ ۝۵۰ وَاِذَا ابْشَرِ احَدُهُمْ بِمَا

بیٹیاں اور برگزیدہ کیا تم کو ساتھ بیٹوں کے اور جسوقت خبر دیا جاتا ہے ایک ان کا ساتھ ہمیز کے

ضَرَبَ لِلرَّحْلَيْنِ مَثَلًا ظُلًّا وَجْهَهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ

کہ بیان کیا ہے واسطے خدا کے مثال ہو جاتا ہے مذاس کا کالا اور وہ

كَظِيمٌ ۝۵۱ اَوْ مَنْ يُنشِؤُنَا فِي الْحُلِيِّهٖ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ

متم سے بھرا ہوا ہوتا ہے کیا جو شخص کہ پالا جاتا ہے بچے کے اور وہ بچے کے

وَلَا یَعْنِی جہانکسانان  
ہستے ہیں آپس میں مل  
سکیں ایک دوسرے  
تک راہ پاویں۔

۱۲۔ منہ ۲

وَلَا اس سفر سے آخرت  
کا سفر یاد کرو حضرت ہوا  
ہوتے تو یہی تسبیح کہتے۔

۱۲۔ منہ ۲

۱۵۷

غَيْرِ مُبِينٍ ۝۱۸ وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ

ظاہر نہیں ہوتا اور مقرر کیا انہوں نے فرشتوں کو وہ جو بندے اللہ کے ہیں

إِنَّا أَنَا أَشْهَدُ وَآخِلَقَهُمْ طَسْتَكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝۱۹

خود تیں کیا حاضر ہوئے تھے وقت پیدا ہونے انکے کے البتہ لکھی جاوے گی گواہی ان کی اور سوال کیے جاویں گے

وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ مَالَهُم بِدَلِيلٍ

اور کہا انہوں نے اگر چاہتا اللہ نہ عبادت کرتے ہم ان کو نہیں ان کو ساتھ اس بات کے

مَنْ عَلِمَ أَنَّهُمْ إِلَّا يَغْرُصُونَ ۝۲۰ أَمْ أَتَيْنَهُمُ كِتَابًا

کچھ علم نہیں وہ مگر اٹکل کرتے تھے کیا دی ہے ہم نے ان کو کتاب

مِّن قَبْلِهِ فَهُمْ بِهِ مُسْتَسْكُونَ ۝۲۱ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا

پہلے اس سے پس وہ ساتھ اسکے محکم پڑ رہے ہیں بلکہ کہا انہوں نے تحقیق پایا ہم نے

أَبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَرِهِمْ مُّقْتَدُونَ ۝۲۲ وَكَذَلِكَ

باپوں اپنوں کو اوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اوپر نشان قدموں انکے کے راہ پائیے ہیں اور اسی طرح

مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ

نہیں بھیجے ہم نے پہلے تجھ سے بھیج کسی بستی کے ڈرانے والے مگر کہا تھا

مُتَرَفُوهُمْ إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَرِهِمْ

دو تہمدوں انکے نے تحقیق پایا ہم نے باپوں اپنوں کو اوپر ایک راہ کے اور تحقیق ہم اوپر نقش قدم انکے کے

مُتَقَدُّونَ ۝۲۳ قُلْ أَوْ لَوْ جِئْتُكُمْ بِآهَادٍ مِّنَا وَجَدْتُمْ

پیروی کرنے والے ہیں کہا پیغمبر انکے نے اگرچہ آیا ہوں میں تمہارے پاس بہت راہ بتانیرہے کے ابھڑے کہ پائیتے

عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ قُلْ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ۝۲۴ فَانْتَقَمْنَا

اوپر اسکے باپوں اپنوں کو کہا انہوں نے تحقیق ہم ساتھ ابھڑے کہ بھیجے گئے ہو تم کافر ہیں پس بدلایا ہم نے

مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ۝۲۵ وَإِذْ قَالَ

ان سے پس دیکھ کیونکر ہوا آخر کام جھٹلانے والوں کا اور جس وقت کہا

إِبْرَاهِيمَ لَا يَنْبِيءُ وَقَوْمَهُ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ ۝۲۶ إِلَّا

ابراہیم نے واسطے باپ اپنے کے اور قوم اپنی کے تحقیق میں ہزار ہوں اس چیز سے کہ عبادت کرتے ہو تم مگر

الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيُهِدُنِي ۝۲۷ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً

اس شخص سے کہ جس نے پیدا کیا مجھ کو پس تحقیق وہ شبابِ ہدایت کریگا مجھ کوئی اور کیا اس کو بات باقی رہنے والی

دل یہ جو فرمایا کہ بندے  
رحمن کے ہیں یہی بیشک  
نہیں اور معلوم ہوا کہ  
فرشتے اگرچہ نہ مرد نہ عورت  
پر بولی مردانی بولے۔

۱۲- منہ ج

دل خبر نہیں یعنی یہ تو  
تج ہے کہ بن چاہے خدا  
کے کوئی چیز نہیں پر  
اس کا بستر ہونا نہیں  
نکلتا اسی نے قوت بھی  
پیدا کیا اور نہ بھی نہر  
کون کھاتا ہے۔

۱۲- منہ ج

دل یعنی بہتر ہونا اس  
طرح ثابت ہوتا ہے۔

۱۳- منہ ج

دل یہاں یہ قصہ اس پر  
کہا کہ تمہارے پیشوا نے  
باپ کی راہ غلط دیکھ کر  
چھوڑ دی تم بھی وہی  
کرو۔ ۱۲- منہ ج

۱۸

فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يُرْجَعُونَ ﴿۵۸﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ

یعنی اولاد اس کی کے تو کہ وہ پھر آویں بلکہ فائدہ دیا میں نے ان کو اور باپوں ان کے کو

حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿۵۹﴾ وَلَكَمَا جَاءَهُمُ

یہاں تک کہ آیا ان کے پاس حق اور رسول بیان کرنے والا اور جب آیا ان کے پاس

الْحَقُّ قَالُوا هَذَا إِسْحَرٌ وَإِنَّا بِهٖ لَكَاذِبُونَ ﴿۶۰﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ

حق کہا انہوں نے یہ جادو ہے اور متیقن ہم ساتھ اس کے کافر ہیں اور کہا انہوں نے کیوں نہ امارا گیا

هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿۶۱﴾ أَهُمُ

یہ قرآن اُپر ایک مرد بڑے کے ان دو قریبوں میں سے یعنی مکہ اور طائف ط کیا یہ

يُفْسِدُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ

فست کرتے ہیں رحمت پروردگار تیرے کی کو ہم نے بانٹی ہے درمیان ان کے معیشت ان کی

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ

یعنی زندگی دنیائے اور بلند کیا ہم نے بعض ان کے کو اُپر بعض کے درجوں میں

لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُم لِبَعْضٍ سُلْطَانًا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ

تو کہ بچیں بعض ان کے بعضوں کو محکوم اور مہربانی پروردگار تیرے کی بہت بہتر ہے

مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿۶۲﴾ وَلَوْلَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً

ایک جگہ سے کہ جمع کرتے ہیں ط اور اگر نہ ہوتا یہ خطرہ کہ جو ہاں سب لوگ اُمت ایک

لَجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُفْهًا مِّنْ فِضَّةٍ

البتہ کرتے ہم واسطے ان لوگوں کے کہ کفر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے واسطے گھروں ان کے کے چھتیں چاندی کی

وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿۶۳﴾ وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرَرًا

اور سیڑھیاں کہ اُپر ان کے پڑھتے اور واسطے گھروں ان کے کے دروازے اور تخت کہ

عَلَيْهَا يَتَّكُونَ ﴿۶۴﴾ وَزُخْرَفًا وَإِنَّ كُلَّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ

اُپر ان کے تکبہ کرتے اور سناوتے اور تختیں یہ سب مگر فائدہ

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۶۵﴾ وَمِنَ

زندگانی دنیائے اور آخرت نزدیک پروردگار تیرے کے واسطے پرہیزگاروں کے ہے ط اور جو

يَعِشُ عَنِ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نَقِيضٌ لَّهٗ شَيْطٰنًا فَهَوْلَہٗ

جوئی شب کو رہے یاد خدا کی سے مقرر کرتے ہیں واسطے اس کے شیطان ہیں وہ واسطے اس کے

ط یعنی مکہ اور طائف  
کے کسی سردار پر۔

۱۲- منہ ج

ط اللہ نے روزی دینا  
کی تو ان کی تجویز پر نہیں  
بانٹتی پیغمبری کیونکہ  
ان کی تجویز پر۔

۱۲- منہ ج

ط یعنی کافر کو اللہ نے  
پیدا کیا تو اس کو آرام  
دے آخرت میں تو عذاب  
ہے دنیا ہی میں آرام  
مٹا مگر ایسا ہو تو سب  
وہی کفر بچو لیں۔

۱۲- منہ ج

۳۰  
۹



قَرِیْنٌ ۝۳۱ وَ اِنَّهُمْ لَیَبْصِرُوْنَ عَنْ السَّبِیْلِ وَ یَحْسَبُوْنَ  
ہم نشین ہوتا ہے اور تحقیق وہ البتہ بند کرتے ہیں ان کو

اِنَّهُمْ مُّہْتَدُوْنَ ۝۳۲ حَتّٰی اِذَا جَاۤءَنَا قَالْ یٰلَیْتُ بَیْنِیْ  
یہ کہ وہ راہ پانے والے ہیں یہاں تک کہ جب آویگا ہمارے پاس کہے گا لے لے کا شش کہ درمیان میرے

وَ بَیْنَكَ بَعْدَ الْمَشْرِقَیْنِ فَبِئْسَ الْقَرِیْنٌ ۝۳۳ وَ لَنْ یَنْفَعَكُمْ  
اور درمیان تیرے دوری ہوتی دو مشرق کی پس بُرا ہم نشین ہے تو ٹ اور ہرگز نہ نفع کرے گا

الْیَوْمَ اِذْ ظَلَمْتُمْ اَنْتُمْ فِی الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۝۳۴ اَفَاَنْتُمْ  
آج جسوقت ظلم کیا تم نے یہ کہ تم بیچ عذاب کے شریک جو ٹ کیا پس تو

تَسْبِغُ السَّخْمَ اَوْ تَهْدِی الْعُمٰی وَ مَنْ كَانَ فِی ضَلٰلٍ  
سنا ہے بہروں کو یا راہ دکھاتا ہے اندھوں کو اور اُن کو جو ہیں بیچ گمراہی

مُبِیْنٌ ۝۳۵ فَاَمَّا نَذْرٌ هَبْنٰ بِكَ فَاَنَّا مِنْهُمْ مُّنتَقِمُوْنَ ۝۳۶  
ظاہر کے پس اگر لے جاویں ہم تجھ کو پس تحقیق ہم اُن سے بدلہ لینے والے ہیں

اَوْ نُرِیْكَ الَّذِیْ وَعَدْنَاهُمْ فَاَنَّا عَلَیْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۝۳۷  
یا دکھلا دیں ہم تجھ کو وہ جو وعدہ دیتے ہیں ہم انکو پس تحقیق ہم اُوپر اُن کے قادر ہیں

فَاَسْتَسْبِغُ بِالدِّیْ اَوْ حٰی اِلَیْكَ اِنَّكَ عَلٰی صِرَاطٍ  
پس محکم پکڑ اس چیز کو کہ وحی کی گئی ہے طرف تیری تحقیق تو اُوپر راہ

مُسْتَقِیْمٌ ۝۳۸ وَاِنَّهٗ لَذِکْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۝۳۹ وَ سَوْفَ  
سیحی کی ہے اور تحقیق یہ ذکر ہے واسطے تیرے اور واسطے قوم تیری کے اور البتہ

تَسْأَلُوْنَ ۝۴۰ وَ سَأَلَ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَا  
سوال کیے جاوے گا تم اور سوال کر اُن سے کہ بھیجا ہم نے پہلے تجھ سے پیغمبروں ہمارے سے

اَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمٰنِ اِلٰهَةً یُّعْبَدُوْنَ ۝۴۱ وَ لَقَدْ  
کیا مقرر کیے ہیں ہم نے سوائے اللہ کے معبود اور کہ عبادت کیے جاویں ٹ اور البتہ تحقیق

اَرْسَلْنَا مُوسٰی بِآیٰتِنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَاِیْہِ فَقَالَ  
بھیجا ہم نے موسیٰ کو ساتھ نشانیوں اپنی کے طرف فرعون کی اور سرداروں اس کے کے پس کہا

اِنِّیْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۴۲ فَلَمَّا جَاۤءَهُمْ بِآیٰتِنَا  
تحقیق میں بھیجا ہوا ہوں پروردگار عالموں کی طرف سے پس جب آیا ان کے پاس ساتھ نشانیوں ہماری کے

۴۳ : ۳۶ ۴۳ : ۳۶  
مَذٰلِکَ

فل یعنی دنیا میں شیطان کے مشورے پر چلتا ہے اور وہ اس کی صحبت سے بچتا ہے گا اس طرح کہ شیطان کسی کو جن ملتا ہے کسی کو آدمی ۱۲۰ منہ و لینی کا فرمیں گے خوب ہوا کہ انہوں نے ہم کو عذاب میں ڈلوا یا یہ بھی نہ بچے لیکن اس کو کیا فائدہ اگر دوسرا بھی پکڑا گیا ۱۲۰ منہ و لینی کسی دین میں شریک روا نہیں رکھا اور پوچھ دیکھ لینی جس وقت ان کی ارواح سے ملاقات ہو یا ان کے احوال کتابوں سے تحقیق کر ۱۲۰ منہ و

۴۳ : ۳۶

إِذَا هُمْ مِنْهَا يَصْحَكُونَ ﴿۵۲﴾ وَمَا تُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هُمْ

ناگماں وہ اُن سے ہنستے تھے اور نہ دکھاتے تھے ہم انکو کوئی نشانی مگر وہ کہ

أَكْبَرُ مِنْ أُخْتَيْهَا وَآخَذْنَا لَهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۵۳﴾

بڑی تھی ہمیں اپنی سے اور بچڑا ہم نے ان کو ساتھ عذاب کے تو کہ وہ پھر آویں

وَقَالُوا يَا أَيُّهُ السَّحَرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۖ

اور کہا انہوں نے اے جادوگر پکار واسطے ہمارے پروردگار اپنے کو ساتھ اپجیر کے کہ مقرر کر رکھی ہے نزدیک تیرے

إِنَّا لَمُهْتَدُونَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ

تحقیق ہم البتہ راہ پر آویں گے پس جب کھول دیا ہم نے اُن سے عذاب ناگماں وہ

يَسْكُثُونَ ﴿۵۵﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يُقَوْمُ

پھر جاتے ہیں عمد سے اور پکارا فرعون نے بیچ قوم اپنی کے کہا اے قوم میری

أَلَيْسَ لِي مُلْكٌ مِصْرَ وَهَذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۖ

کیا نہیں واسطے میرے ملک مصر کا اور یہ نہریں ہیں چلتی ہیں نیچے میرے سے

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۵۶﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۙ

کیا پس نہیں دیکھتے تم ملکہ میں بہتر ہوں اس شخص سے کہ وہ ذلیل ہے

وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿۵۷﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ

اور نہیں نزدیک کہ صاف بیان کرے ملکہ میں کہوں نہ ڈالے گئے اوپر اس کے کنگن سونے کے

أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلِكَةُ مُقَاتِرِينَ ﴿۵۸﴾ فَاسْتَحَفَّ قَوْمَهُ

یا آویں ساتھ اس کے فرشتے پیرا باندھ کر ملکہ میں سبک کر دیا اُن سے قوم اپنی کو

فَاطَاعُوهُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَسِيقِينَ ﴿۵۹﴾ فَلَمَّا آسَفُونَا

پس کما مان گئے اُس کا تحقیق وہ تھے قوم فاسق پس جب غصے میں لائے وہ ہم کو

انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۶۰﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا

بدل دیا ہم نے اُن سے پس ڈبو دیا ہم نے ان کو سب کو پس کیا ہم نے ان کو پیشوا

وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ﴿۶۱﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا

اور مثال واسطے پھلوں کے اور جب بیان کیا گیا بیٹا مریم کا مثال ناگماں

قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿۶۲﴾ وَقَالُوا آءِ إِلَهِنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۖ

قوم تیری اس سے تالیاں بجاتے ہیں ملکہ اور کہتے ہیں معبود ہمارے بہتر یا وہ

۴۲ : ۴۳ ۴۲ : ۴۳ ۴۲ : ۴۳

ملکہ اس گرد و پیش کے ملکوں میں مصر کا حاکم بڑا ہوتا تھا اور نہریں اسی نے بنائی تھیں نیل دریا کا پانی اپنے بارغ میں لایا کاٹ کر - ۱۲ - مندر

ملکہ کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو - ۱۲ - مندر ملکہ وہ آپ لنگن پہناتا تھا جس امیر پر جبران ہوتا سونے کے لنگن پہناتا تھا اور اس کے سامنے فوج کھڑی ہوتی تھی پیرا باندھ کر - ۱۲ - مندر

ملکہ یعنی قرآن میں ان کا ذکر آوے تو اقراض کر ہیں کہ ان کو بھی خلق پوجتے ہیں انہیں کیوں تعالیٰ سے یاد کرتے جو اور تبار پوجوں کو برا کہتے ہو - ۱۲ - مندر

مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدًّا ۖ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَبِيثُونَ ﴿۵۸﴾

نہیں بیان کرتے اسکو واسطے تیرے یہ بات مگر جھگڑنے کو بلکہ وہ قوم ہیں جھگڑالو

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي

نہیں وہ مگر ایک بندہ کہ انعام کیا ہے ہم نے اوپر اس کے اور کیا ہم نے اس کو نمونہ قدرت اپنی کا

إِسْرَآءِيلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ

واسطے بنی اسرائیل کے اور اگر چاہتے ہم البتہ کرتے ہم تم سے فرشتے کہ بیچ زمین کے

يَخْلُقُونَ ﴿۶۰﴾ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ ۖ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ

جائے نہیں ہوتے بل اور تحقیق وہ البتہ علامت قیامت کی ہے پس مت شک لاؤ ساتھ اس کے اور پیروی کرو میری

هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدُّكُمْ تَكْمُلُ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ

یہ ہے راہ سیدھی بل اور نہ بند کرے تم کو شیطان تحقیق وہ واسطے تمہارے

عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ

دشمن ہے ظاہر اور جب آیا عیسیٰ ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہا کہ تحقیق

جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلَا بَيِّنٍ لَّكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ

لایا ہوں میں واسطے تمہارے حکمت اور تو کہ بیان کروں میں واسطے تمہارے بعضی وہ چیز کہ اختلاف کرتے ہو تم

فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَأَطِيعُوا أَمْرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ

بیچ اس کے پس ڈرو اللہ سے اور کمالو میرا تحقیق اللہ وہ ہے پروردگار میرا اور پروردگار تمہارا

فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۳﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ

پس عبادت کرو اس کو یہ ہے راہ سیدھی پس اختلاف کیا فرقوں نے

مِنْ بَيْنِهِمْ قَوْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابٍ يَوْمَ الْيَوْمِ ﴿۶۴﴾

درمیان اپنے سے پس وائے ہے واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں عذاب دن دردینے والے کے سے

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا

نہیں انتظار کرتے مگر قیامت کا یہ کہ آوے ان کے پاس ناگہان اور وہ نہیں

يَشْعُرُونَ ﴿۶۵﴾ إِلَّا خَلَاءَ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدَاوٌ ۚ إِلَّا

سمجھتے ہوں دوست اس دن بعضے اُن کے بعضوں کے دشمن ہونگے مگر

الْمُتَّقِينَ ﴿۶۶﴾ يُعْبَادُ لَا خَوْفَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿۶۷﴾

پرہیزگار بل بندو میرے نہیں ڈر اوپر تمہارے آج کے دن اور نہ تم گلہیں ہو گے

دل یعنی پیسے میں آثار  
فرشتوں کے سے تھے۔

اس سے معبود نہیں  
جوتا اگر چاہیں تو تمہاری  
نسل سے ایسے لوگ

پیدا کریں۔ ۱۲۔ مندرجہ  
بل حضرت عیسیٰ کا آنا  
ہے قیامت کا۔ ۱۲۔ مندرجہ

بل یہود ان کے منکر ہوئے  
اور نصاریٰ قائل ہوئے  
پھر نصاریٰ پیچھے کسی فرقے

ہوئے کوئی خدا کا بیٹا  
بتاویں کوئی خدا کو تین  
جگہ کوئی اور کچھ کہیں۔

۱۲۔ مندرجہ

بل اس دن دوست سے  
دوست بھاگے گا کہ اس  
کے سبب سے میں نہ

پکڑا جاؤں۔ ۱۲۔ مندرجہ

الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿۳۱﴾ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ  
جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ نشانوں ہماری کے اور تھے مسلمان داخل ہو بہشت میں

اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُخْبَرُونَ ﴿۳۲﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصَفَافٍ  
تم اور بی بیایں تمہاری کہ بناؤ کروائے جاؤ گے اپنے پھریں گے اوپر انکے طباق

مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ  
سولے کے اور آبخورے اور بیچ اسکے جو کچھ چاہیں اس کو جی اور لذت پکڑیں

الْاَعْيُنُ وَاَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۳﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي  
آنکھیں اور تم اسکے ہمیش رہنے والے ہو اور یہ ہے وہ بہشت جو

اُورِثْنَاهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۴﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ  
وارث کیے گئے ہو تم اسکے سبب پیغمبر کے کہ تھے تم کرتے واسطے تمہارے بیچ اس کے ہے بیوہ بہت

مِنْهَا تَاْكُلُونَ ﴿۳۵﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِيْ عَذَابٍ مُّهِمٍّ  
اس میں سے کھاتے ہو تم مل تحقیق گنہگار عذاب اور عذاب کے

خَالِدُونَ ﴿۳۶﴾ لَا يُفْتَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُونَ ﴿۳۷﴾ وَمَا  
ہمیش رہنے والے ہیں نہ سست کیا جاویگا ان سے اور وہ بیچ اس کے ناامید ہیں اور تہیں

ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿۳۸﴾ وَنَادَاۤ اٰیِلٰكَ  
ظلم کیا ہم نے انکو و لیکن تھے وہی ظالم اور پکاریں گے کہ آئے مالک

لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ اِنَّكُمْ مُّكْشَوْنَ ﴿۳۹﴾ لَقَدْ جِئْتَكُمْ  
چاہیے کہ موت ڈال دے اوپر ہمارے پروردگار نیزا کے گا وہ مالک تحقیق تم ہمیش رہنے والے ہو مل تحقیق لائے ہیں تم ہمارے

بِالْحَقِّ وَلٰكِنْ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ اَبْرُمُوْا اَمْرًا  
پاس حق و لیکن بہت تمہارے واسطے حق کے ناخوش رکھنے والے ہیں کیا مقرر کیا ہے انہوں نے کچھ کام

فَاِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يَحْسَبُونَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَ  
پس تحقیق ہم مقرر کرنیوالے ہیں مل کیا گمان کرتے ہیں یہ کہ ہم نہیں سنتے آہستہ لوٹنا ان کا اور

نَجْوَاهُمْ بَلٰی وُرْسَلْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُوبُونَ ﴿۴۲﴾ قُلْ اِنْ  
مشورت کرنا انکوں میں نہیں بلکہ اور بھیجے ہوئے ہمارے پاس ان کے لکھتے ہیں مل کہہ اگر

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ فَاِنَّا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۴۳﴾ سُبْحٰنَ  
ہوئی واسطے رحمن کے اولاد پس میں پہلا عبادت گرنیوالا ہوں پاکی ہے

مل یعنی چن چن کر

۱۲۔ منذر

مل مالک نام ہے فرشتے کا جو دوزخ کا دار و مدار ہے کہتے ہیں ہزار برس چلاویں گے تب وہ ایک جواب دیگا ناامیدی کا فیصل کرے، یعنی مار ڈال جائے عذاب کو کر

۱۲۔ منذر

مل کا فوں نے مل کر مشورہ کیا کہ تمہارے تغافل سے اس نبی کی بات بڑھی اب سے جو اس دین میں آوے اس کے نالتے والے اس کو مار مار کر اٹا پھرو اور جو شہر میں اوپری آئے اس کو پٹے سنا دو کہ اس شخص کے پاس نہ بیٹھے سوائے اللہ نے مقرر کیا ان کا خراب کرنا۔ ۱۲۔ منذر

مل ہر آدمی کے ساتھ فرشتے رہتے ہیں ہر کام اس کا لکھتے ہیں۔

۱۲۔ منذر

رَبِّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا

پروردگار آسمانوں کے کو اور زمین کے کو پروردگار عرش کے کو اپنے سے کہ

يَصِفُونَ ﴿٢٧﴾ فَذَرُهُمْ يَخْضِبُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّى

بیان کرتے ہیں پس چھوڑ دے اُن کو بحث کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ

يُلْقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ﴿٢٨﴾ وَهُوَ الَّذِي

میں اپنے اُس دن سے کہ وعدہ دیئے جاتے ہیں اور وہی ہے جو

فِي السَّمَاءِ إِلَهُ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٢٩﴾

یہ آسمانوں کے معبود ہے اور یہ زمین کے معبود ہے اور وہ حکمت والا ہے جاننے والا

وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اور بہت برکت والا ہے وہ جو واسطے اسکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ درمیان ان کے

وَعِنْدَهُ لَا عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَا يَمْلِكُ

اور نزدیک اسکے ہے علم قیامت کا اور طرف اس کی پھرے جاؤ گے اور نہیں اختیار میں رکھتے

الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ

وہ لوگ کہ پکارتے ہیں سوائے اس کے شفاعت کرنا مگر وہ شخص کہ گواہی دے

بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٣١﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَهُمْ

ساتھ حق کے اور وہ جانتے ہیں کہ اور اگر پوچھے تو ان سے کس نے پیدا کیا اُن کو

لَيَقُولنَّ اللَّهُ فَإِنِّي يُوَفِّكُونُ ﴿٣٢﴾ وَقِيلَ لَهُمْ إِن

البتہ کہیں گے اللہ نے پس کہاں سے پھرے جاتے ہیں اور بہت کہا کرتا ہے پھرے رب میرے تحقیق

هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ فَأَصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ

یہ قوم ہیں کہ نہیں ایمان لاتے کہ پس منہ پھیر لے اُن سے اور کہ

سَلَامٌ قَسُوفَ يَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾

سلامتی مانگتے ہیں (شر تھا بے سے) پس البتہ جان لیویں گے

﴿٣٥﴾ اَيَّانَهَا رَكْعَاتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الدَّخَانِ مَكِّيَّةٌ

سورۃ دخان مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے اُسطح آیتیں اور تین رکوع ہیں

حَمْدٌ ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ

حکم قسم ہے کتاب بیان کرنے والی کی تحقیق اتارا ہم نے اس قرآن کو یہ رات

طاہر یعنی اتنی سفارش کر سکتے ہیں کہ جس نے کلہ اسلام کہا ان کی خبر میں اس کی گواہی دیتے ہیں بغیر کلہ اسلام کسی کے حق میں نہیں کہہ سکتے سوائے سفارش بھی نیک کریں گے۔

۱۲۔ منہ

۱۳۔ اس کی قسم ہے، یعنی اس پر جو کہتا ہے

۱۲۔ منہ

وقد لا ندر

۲۲ : ۱۳

مع

مَبْرُكَةً إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ﴿۳﴾ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ

برکت والی کے تحقیق ہم ہیں ڈرانے والے ٹ بیچ اس کے فیصل کیا جاتا ہے ہر کام

حَكِيمٌ ﴿۴﴾ أَمْ رَاقِمٌ عِنْدَنَا إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿۵﴾

حکمت والا ٹ حکم کر نزدیک ہمارے سے تحقیق ہم ہیں بھیجنے والے ٹ

رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶﴾ رَبِّ

رحمت کر پروردگار تیرے کی طرف سے تحقیق وہ سننے والا جاننے والا ہے پروردگار

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ﴿۷﴾

آسمانوں اور زمین کی طرف سے اور جو کچھ درمیان انکے ہے اگر ہو تم یقین لانے والے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ

نہیں کوئی مسبود مگر وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پروردگار تمہارا اور پروردگار باپوں تمہارے

الْأَوَّلِينَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿۹﴾ فَاذْكُرُوا

پہلوں کا بلکہ وہ بیچ شک کرتے ہیں کھیلتے پس منظر رہ

يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿۱۰﴾ يَغْشَى النَّاسَ

اس دن کا کہ لادیکا آسمان دھواں ظاہر ٹھانک لیوے گا لوگوں کو

هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا

یہ ہے عذاب درد دینے والا لے پروردگار ہمارے کھول دے ہم سے عذاب تحقیق ہم

مُؤْمِنُونَ ﴿۱۲﴾ أَتَى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ

مسلمان ہیں کہاں ہے واسطے انکے نصیحت چڑھنا اور تحقیق آیا انکے پاس پیغمبر

مُبِينٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿۱۴﴾ إِنَّا

بیان کرنے والا پھر پھر گئے اُس سے اور کہنے لگے سکھایا جوا ہے دیوانہ ٹ تحقیق ہم

كَاشَفُوا الْعَذَابَ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ

کھولنے والے ہیں عذاب ٹھڈا سا تحقیق ہم پھر کفر کرنے والے ہو ٹ جسدن پکڑیں گے ہم

الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ

چڑھنا ٹ تحقیق ہم بدل لینے والے ہیں ٹ اور البتہ تحقیق آزمایا تھا ہم نے پہلے ان سے

قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿۱۷﴾ أَنْ أَدَّوْا إِلَى

قوم فرعون کی کو اور آیا تھا انکے پاس رسول باکرامت یہ کہ حوالے کرو طر تیری

ٹ یعنی ہمیشہ دستوردا  
ہے رات برکت کی  
شب قدر ہے۔  
جیسے انا نازل نہیں  
ہو فرمایا۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ٹ چھڑا ہوتا ہے یعنی  
روح محفوظ میں سے  
چھڑا کر اس کام والوں  
کو نکھ دیتے ہیں۔

۱۲۔ مندرجہ  
ٹ یعنی فرشتوں کو ہر  
کام پر۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ٹ اس سے معلوم ہوتا  
ہے کہ قیامت کے آئیں  
کا ذکر ہے کہ اس وقت  
سمجھنا کام نہیں آتا۔  
قیامت میں یہ دھواں  
گھیرے گا نیک آدمی کو  
زکام سا جو گا اور بد کو  
سر میں چڑھے گا ہیوش  
جو کہ گر پڑے گا۔

۱۲۔ مندرجہ  
ٹ یعنی عادت  
یہی ہے۔  
۱۲۔ مندرجہ  
ٹ یعنی آخرت کا  
عذاب نہیں ٹھڈا۔  
۱۲۔ مندرجہ

عِبَادَ اللَّهِ إِنَّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ۝ وَأَنْ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ

بندوں اللہ کے کو تحقیق میں واسطے تمہارے پیغمبر ہوں امانت والا اور یہ کہ نہ سرکشی کرو اُوپر

اللَّهُ إِنَّي أُنَبِّئُكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ۝ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي

اللہ کے تحقیق میں لاتے والا ہوں تمہارے پاس دلیل ظاہر اور تحقیق میں نے پناہ پکڑی ہے ساتھ پروردگار اپنے

وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونِ ۝ وَإِنْ لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاَعْتٰزِلُونِ ۝

اور پروردگار تمہارے کے اس سے کہ گستاخ کرو گئے تم کو کٹ اور اگر نہیں یقین لاتے ساتھ میرے پس ایک کٹاے جو جاؤ مجھ سے

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِ هُوَ اللَّهُ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ۝ فَاسْرِ يٰعِبَادِي

پس دعا مانگی رب اپنے سے تحقیق یہ قوم ہیں گنہگار پس لے چل بندوں میرے کو

لَيْلًا رَّاكُم مَّتَّبِعُونَ ۝ وَاتْرٰكُ الْبَحْرَ رَ هَوًّا اِنَّهُمْ

رات کو تحقیق تم پیچھا کیے جاؤ گے اور چھوڑ دے دریا کو خشک تحقیق وہ

جُنْدٌ مُّغْرَقُونَ ۝ كَمْ تَرَ كُوفًا مِنْ جَنَّتٍ وَغُيُبُونَ ۝ وَرُوحٌ

مشکر ہیں کہ فرق کیے جاویں گے بہت کچھ چھوڑ گئے باغوں سے اور چشموں سے اور کھیتوں سے

وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ۝ وَنَعْمَ كَانُوا فِيهَا فٰكِهِينَ ۝ كَذٰلِكَ

اور مقام پاکیزہ سے اور آرام کی چیز کہ تھے وہ بیچ اسکے عیش کرتے اسی طرح

وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَ

اور وارث کیا ہم نے انکا قوم اور کو کٹ پس نہ روئے اُوپر انکے آسمان اور

الْاَرْضُ وَمَا كَانُوا مُنظَرِيْنَ ۝ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي اِسْرٰءِيْلَ

زمین اور نہ ہوئے وہ ڈھیل دیئے گئے اور البتہ تحقیق نجات دی ہم نے بنی اسرائیل کو

مِنَ الْعَذَابِ اَلْهِينَ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا

عذاب رسوا کرنے والے سے فرعون کی طرف سے تحقیق وہ تھا سرکش

مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلٰى

حد سے نکل جاتیوالا اور البتہ تحقیق پسند کر لیا ہے ہم نے انکو اُوپر علم کے اُوپر

الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰوًا مُّبِيْنٍ ۝ اِنْ

عالموں کے کٹ اور دی ہم نے اُن کو نشانیوں سے وہ چیز کہ تھی بیچ اس کے آزمائش ظاہر تحقیق

هُوَ اَلَّذِي يَقُولُ لَنْ اَنْ هٰى اِلَّا مَوْتُنَا الْاَوَّلٰى وَمَا نَحْنُ

یہ کافر البتہ کہتے ہیں نہیں یہ مگر موت پہلاری پہل اور نہیں ہم

ط یعنی بنی اسرائیل کو  
خصت کو ۱۲- منہ  
کٹ شاید وہ ڈرتے  
ہوں گے اس سے۔

۱۲- منہ

ط یعنی اپنی قوم کو لے  
جاؤں تم راہ نہ روکو۔

۱۲- منہ

ط یعنی بنی اسرائیل کو  
جیسے سورۃ شعرا میں  
ہے معلوم ہوتا ہے فرعون  
کے فرق ہوئے پیچھے بنی  
اسرائیل کا دخل ہوا میر  
میں۔ ۱۲- منہ

ط حدیث میں فرمایا۔

مسلمان کے مرنے پر دعا  
ہے دروازہ آسمان کا  
جس سے اس کی روٹی

اترتی اور زمین

جہاں وہ نماز

پڑھتا۔ ۱۲- منہ

ط یعنی اگرچہ ان میں

برائیاں بھی معلوم تھیں

۱۲- منہ

ط یعنی حضرت موسیٰ

علیہ السلام کے ہاتھ

سے۔ ۱۲- منہ

يُنْشِرِينَ ﴿٣٥﴾ فَاتُوا يَا بَنِيَّ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٦﴾ أَهْمُ خَيْرٌ

پھر چلائے گئے پس لے آؤ پاؤں ہمارے کو اگر ہو تم سچے کیا وہ بہتر ہیں

أَمْ قَوْمٌ مُّتَّبِعُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّهُمْ كَانُوا

یا قوم تم متبع کی اور جو لوگ کہ پہلے ان سے تھے ہلاک کیا ہم نے انکو تحقیق وہ تھے

مُجْرِمِينَ ﴿٣٨﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

گنہگار مل اور نہیں پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان انکے ہے

لِعَيْنٍ ﴿٣٩﴾ مَا خَلَقْنَاهُمْ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا

کھیتے ہوئے نہیں پیدا کیا ہم نے انکو ساتھ حق کے و لیکن اکثر ان کے نہیں

يَعْلَمُونَ ﴿٤٠﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤١﴾

جاتے تحقیق دن جدا کرنے کا وعدہ ہے ان کا سب کا

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلَى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٢﴾

ہمدان کہ نہ کفایت کریگا کوئی دوست کسی دوست سے کچھ اور نہ وہ مدد دیئے جاویں گے

إِلَّا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٣﴾ إِنَّ شَجَرَتَ

مگر جس کو رحمت کی اللہ نے تحقیق وہ غالب ہے مہربان تحقیق درخت

الزَّكْوَمِ ﴿٤٤﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٥﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٦﴾

زقوم کا کھانا ہے گنہگار کا مانند تانبے گھلے ہوئے کے جوش کرتا ہے بیچ بیٹوں کے

كَغَلَى الْحَيَمِ ﴿٤٧﴾ خَذَوْكَ فَأَعْتَلَوْكَ إِلَى سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٨﴾

جیسا جوش کرتا ہے گرم پانی پکڑو اس کو پس گھسیٹو اس کو بیٹوں بیچ دوزخ کے

ثُمَّ صَبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَيَمِ ﴿٤٩﴾ ذُقْ إِنَّكَ

پھر ڈالو اوپر سر اس کے کے عذاب گرم پانی سے کچھ تو

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٥٠﴾ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥١﴾

تو ہے عزت والا بزرگی والا مل تحقیق یہ ہے وہ چیز کہ تھے تم ساتھ اس کے شک لاتے

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامِ آمِينَ ﴿٥٢﴾ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٣﴾

تحقیق پر ہیزگار بیچ مقام امن والے کے ہیں بیچ بہشتوں کے اور چشموں کے

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٤﴾ كَذَلِكَ

پہنیں گے لاہی اور تافقے سے آسنے سامنے اسی طرح رہیں گے

مل تیج بادشاہ ہوتا  
ہیں کا سب قوم اسکی  
بت پرست اس کو  
یقین آیا تو ریت پر اپنی  
قوم کے سامنے آزمایا کہ  
سجاریں کو نسا بڑی آگ  
لگائی دو جہر بیود کے  
۲ توریت بدل میں لے  
۳ کر اس میں گھس  
۱۵ گئے نہ جیسے دو میت  
۱۶ پرست بت کو نبیل  
۱۷ میں لے کر چلے چلے  
۱۸ لگے اٹھ بھاگے آں  
کی قوم اس کی دشمن  
ہوئی آخر خراب ہوئے۔

۱۲۔ مندرجہ

مل وہ آپ کو دنیا میں  
ایسا ہی سمجھتا تھا۔

۱۲۔ مندرجہ



وَرَوْحُهُمْ بِحُورٍ عَيْنٍ ۵۷ يَدْخُلُونَ فِيهَا بِغُلٍّ قَاكِهَةٍ

اور بہاؤ دیوں گے ہم انکو ساتھ گوریوں اچھی آنکھوں والیوں کے مٹکا بیوی کے بیچ اسکے ہر ایک میرہ ساتھ

امِينٌ ۵۸ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۚ

امن کے نہیں چکھیں گے بیچ اس کے موت مگر موت پہل

وَوَقَّعَهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۵۹ فَضَلَّامٌ رَّيِّكٌ ذَٰلِكَ

اور بچایا ان کو عذاب آگ کے سے فضل کر پروردگار تیرے سے یہ

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۶۰ فَأَنَّمَا يُسْرِنُهُ يُلَاسَانِكَ لَعَلَّهُمْ

ہی ہے مراد پانا بڑا پس سوائے اسکے نہیں کہ آسان کیا ہم نے اسکو اور زبان تیری کے تو کہ وہ

يَتَذَكَّرُونَ ۶۱ فَازْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ۶۲

نصیحت پکڑیں پس منتظر رہ تحقیق وہ بھی منتظر ہیں

سُورَةُ الْحَٰثِيَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱

سورۃ ہاثیہ مکین نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کرنے والے مہربان کے سنتیں آئیں اور چار رکوع ہیں

حَمْدٌ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۲

حلم اتارنا کتاب کا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے تحقیق

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا يَأْتِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۳ وَفِي خَلْقِكُمْ

بیچ آسمانوں اور زمین کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے ایمان والوں کے اور بیچ پیدا شد تمہاری کے

وَمَا يَكُنْ مِنْ دَآبَّةٍ اَيْتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُوْنَ ۴ وَاخْتِلَافِ

اور انجیز سے کہ پھیلاتا ہے جانوروں سے نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں اور بیچ آنے جانے

الْاَيُّلِ وَالنَّهَارِ وَمَا اَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِّزْقٍ

رات کے اور دن کے اور انجیز کے کہ اتارا ہے اللہ نے آسمان سے رزق سے

فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ

پس زندہ کیا ساتھ اسکے زمین کو پیچھے موت اس کی کے اور بیچ پھیرنے ہاؤں کے

اَيْتٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۵ تِلْكَ اٰيَاتُ اللَّهِ تَتْلُوْهَا عَلَيْكَ

نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ سمجھتے ہیں یہ نشانیاں ہیں اللہ کی کہ پڑھتے ہیں ہم انکو اُوپر تیرے

بِالْحَقِّ قَبَائِيْ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللَّهِ وَاٰيٰتِهِ يَوْمُنُوْنَ ۶

ساتھ حق کے پس ساتھ کس بات کے پیچھے اللہ کے اور نشانیاں اسکی کے ایمان لادیں گے

وَيُلْ لِكُلِّ أَقَالٍ أَتِيْمٌ ۝ تَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُنْثَلِ عَلَيْهِ ثُمَّ

وائے ہے واسطے ہر محوٹ بانھنے والے گنہگار کے کہ سنتا ہے نشانوں اللہ کی کو ہر می جاتی ہیں اوہرا اسکے پھر

يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَانُ لَمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

اُستادگی کرتا ہے تیج کرتا ہوا گویا کہ نہیں سنانا کو پس خبر دے اسکو ساتھ عذاب دردینے والے کے

وَإِذْ أَعْلَمَ مِنْ آيَاتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَ هَاهُ زُورًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ

اور جب جانتا ہے نشانوں ہماروں میں سے کوئی چیز پکڑتا ہے اس کو جھٹھٹھا یہ لوگ واسطے انکے ہے

عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ ۹ مَنْ وَرَّاهُمْ جَهَنَّمَ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ

عذاب رسوا کرنے والا پیچھے سے ان کے دوزخ ہے اور نہ کفایت کرے گا اُن سے

مَا كَسَبُوا شَيْئًا وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْلِيَاءَ

جو کچھ کہ کمایا ہے انہوں نے کچھ اور نہ جن کو پکڑا سوائے خدا کے دوست

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ ۱۰ هَذَا هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ

اور واسطے ان کے عذاب ہے بڑا یہ ہے ہدایت اور جو لوگ کہ کافر ہوئے ساتھ نشانوں

رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رَجْزِ أَلِيمٍ ۝ ۱۱ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمْ

رب اپنے کے واسطے انکے عذاب ہے گاڑھی قسم سے دردینے والا اللہ وہ شخص ہے جس نے سخر کیا واسطے تمہارے

الْبَحْرَ لَتَجْزِيَ الْفُلُكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ

دریا کو تو کہ چلیں کشتیاں بیچ اس کے ساتھ حکم اسکے کے اور تو کہ ڈھونڈو فضل اس کے سے

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ ۱۲ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اور تو کہ تم شکر کرو اور سخر کیا واسطے تمہارے جو کچھ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ

الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ۝ ۱۳

زمین کے ہے سارا اپنی طرف سے تحقیق بیچ اس کے البتہ نشانیاں ہیں واسطے اس قوم کے کہ فکر کرتے ہیں

قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُ اللَّهُ وَلَا يَرْجُونَ أَجَامَ اللَّهِ

کہہ واسطے ان لوگوں کے کہ بیان لائے یہ کہ بخش دیں واسطے ان لوگوں کے کہ نہیں امید رکھتے دونوں خدا کے کی

لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ ۱۴ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا

تو کہ جزا دے ہر قوم کو ساتھ اسپز کے کہ تھے کاتے ہاں جو کوئی کام کرے اچھے

فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝ ۱۵

پس واسطے ہاں اپنی کے اور جو کوئی برائی کرے پس اوہرا اسکے ہے پھر طرف پروردگار اپنے کے پھرے ہاؤ گے

دل صاف کریں یعنی آپ  
پہلے کاٹ کر  
۱۱ ع کریں اللہ تعالیٰ  
۱۲ کہ پھچھڑ دیں۔  
۱۳ منہ ۱۲

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ وَالْحَكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

اور البتہ تحقیق دی ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم اور پیغمبری

وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

اور رزق دیا ہم نے انکو پاکیزہ چیزوں سے اور بزرگی دی ہم نے انکو اوپر عالموں کے

وَأَتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأُمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا

اور دی ہم نے انکو دلکلیں ظاہرات دین کی سے پس نہ اختلاف کیا انہوں نے مگر پیچھے اسکے کہ

جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَعِيًّا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ

آیا ان کے پاس علم سرکشی سے درمیان اپنے تحقیق پروردگار تیرا حکم کرے گا درمیان انکے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ

دن قیامت کے بیچ آپیز کے کہ تھے بیچ اسکے اختلاف کرتے پھر کیا ہم نے تجھ کو قائم

عَلَى شَرِيعَةٍ مِّنَ الْأُمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ

اوپر شریعت کے یعنی راہ کشاد کی امر میں سے پس پیروی کر اسکی راہ کی اور مت پیروی کرو خواہشوں ان لوگوں کی جو کہ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنْ

نہیں جانتے تحقیق وہ ہرگز نہ کفایت کریجئے تجھ کو اللہ سے کچھ اور تحقیق

الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾

ظالم بعض ان کے دوست ہیں بعض کے اور اللہ دوست ہے پرہیزگاروں کا

هَذَا ابْصَارُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾

یہ نصیحتیں ہیں واسطہ لوگوں کے اور ہدایت اور رحمت واسطہ اس قوم کے کہ یقین لاتے ہیں

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمُ كَالَّذِينَ

کیا کمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ کرتے ہیں برائیاں یہ کہ کردیں ہم ان کو مانند ان لوگوں کی کہ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءٌ مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَاءَ

ایمان لانے اور کام کیے اچھے برابر ہو زندگی اُن کی اور موت اُن کی بُرا ہے

مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ

جو کچھ حکم کرتے ہیں اور پیدا کیا اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے

وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

اور تو کہ جزا دیا جاوے ہر جی ساتھ آپیز کے کہ کیا اس نے اور وہ نہ ظلم کیے جاویجئے

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ

کلیس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ پچڑا ہے اسے معبود اپنا خواہش اپنی کو اور گمراہ کیا اس کو اللہ نے اُدھر علم کے

وَوَخَّخَمَ عَلَىٰ سَعْيِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاةً فَنَظُنُّ

اور مہر رکھی اُدھر کاؤں اس کے کے اور دل اس کے کے اور کر دیا اُدھر بینائی اس کی کے پردہ پس کون

يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۳﴾ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا

ہدایت کرے گا اس کو پیچھے اللہ کے کیا پس نہیں نصیحت پکڑتے تم اور کہا انہوں نے نہیں زندگانی مگر

حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْدِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ

زندگانی دنیا کی مرتے ہیں ہم اور جیتے ہیں ہم اور نہیں ہلاک کرتا ہم کو مگر زمانہ

وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۴﴾ وَإِذَا

اور نہیں واسطے ان کے ساتھ اس کے کچھ علم نہیں وہ مگر گمان کرتے ہیں دل اور جب

تَنظُرُ عَلَيْهِمُ ابْتِغَاءَ بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا

پڑھی جاتی ہیں اُدھر ان کے نشانیاں ہماری ظاہر نہیں ہے دلیل ان کی مگر یہ کہ کہتے ہیں

اِنْتُوا يَا بَايَعَاءُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۵﴾ قُلِ اللَّهُ يُخَبِّئُكُمْ

لے اُدھ باؤں ہمارے کو اگر ہو تم سچے کہہ اللہ ہی زندہ کرے گا تم کو

ثُمَّ يُبَيِّنُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ

پھر مانے گا تم کو پھر اکٹھا کرے گا تم کو طرف دن قیامت کے نہیں شک

فِيهِ وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۶﴾ وَبَلِّغْ مُلْكُ

پیچ ان کے و لیکن بہت لوگ نہیں جانتے اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُومِدُ يَخْسِرُ

آسمانوں کی اور زمین کی اور جسدن کہ قائم ہوگی قیامت اس دن زیان پاویں گے

الْمُبْطِلُونَ ﴿۷﴾ وَتَرَىٰ كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَىٰ

جھوٹے اور دیکھے گا تو ہر ایک امت کو زانو پر گری ہوئی ہر امت پکاری جاوے گی

إِلَىٰ كِتَابِهَا أَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۸﴾ هَذَا كِتَابُنَا

طوف اعمال نے اپنے کے آج جزا دیے جاوے گے تم جو کچھ تھے تم کرتے تھے یہ ہے کتاب ہماری

يُنطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹﴾

بولتی ہے اُدھر تمہارے ساتھ حق کے محقق ہم کہتے تھے جو کچھ تھے تم کرتے

دل بینی زمانہ نام ہے  
دوسرا وہ کچھ کام کر نیوالا  
نہیں مگر کسی اور چیز  
کو کہتے ہیں جو معبود نہیں  
ہوتی اور دنیا میں تقوت  
اس کا چلتا ہے پھر اللہ  
ہی کو کہیں نہ کہیں،  
ایسے معنی پر حدیث میں  
آیا کہ دوسر اللہ ہے اس  
کو برائے کہیے۔

۱۲- مندرج

دل زانو پر بیٹھے عاجزی  
کرنے کو اور دفتر وہی  
اعمال جو نکلتے گئے ہیں

۱۲- مندرج

۳  
۱۹

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ

پس جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے پس داخل کریگا ان کو رب ان کا

فِي رَحْمَتِهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۳۱ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

یعنی رحمت اپنی کے یہ ہے وہ مراد پانا ظاہر اور جو لوگ کہ کافر ہوئے

أَقْلَمُ تَكُنْ آيَتِي تَثَلَّى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا

کما جا دیگا کیا پس نہ تھیں آیتیں میری پڑھی جاتیں اوپر تمہارے پس تکبر کیا تم نے اور تھے تم قوم

مُجْرِمِينَ ۳۲ وَإِذْ أَقْبَلُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ لَا

گنہگار اور جب کما جاتا ہے تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے اور قیامت نہیں

رَيْبُ فِيهَا فَلْتُمْ مَّا نَذِرُ مَّا السَّاعَةُ إِنَّ تَنْظُرُ إِلَّا

شک یقین اسکے کہتے تھے تم نہیں جانتے ہم کیا ہے قیامت نہیں گمان کرتے ہم مگر

ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُتَّبِعِينَ ۳۳ وَبَدَّ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا

گمان تھوڑا اور نہیں ہم یقین لانے والے اور ظاہر ہوئیں واسطے ان کے برائیاں اسی کی کہ

عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۳۴ وَقِيلَ

تھے کرتے اور گھیر لیا ان کو اس چیز نے کہ تھے ساتھ اس کے ٹھٹھا کرتے اور کما جا دیگا

الْيَوْمَ نَنسِفُكُمْ كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَا لَكُمْ

آج بھول جاؤ گے ہم تم کو جیسا بھول گئے تم ملاقات ہماری اس دن کی کو اور جگہ تمہاری

النَّارَ وَمَا لَكُمْ مِّنْ تُصْرِيْنَ ۳۵ ذَلِكُمْ بِأَنكُمُ اتَّخَذْتُمْ

آگ ہے اور نہیں واسطے تمہارے کوئی مدد دینے والا ہے بسبب اسکے ہے کہ پکڑا تھا تم نے

آيَاتِ اللَّهِ هُزُوا وَغَرَّتْكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَاَلْيَوْمَ لَا

نشانہوں اللہ کی کو ٹھٹھا اور فریب دیا تم کو زندگانی دنیا کی نے پس آج نہ

يُخْرِجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ۳۶ فَلِلَّهِ الْحُكْمُ رَبِّ

نکلے جاؤ گے اس سے اور نہ وہ عذر قبول کیے جاؤ گے پس واسطے اللہ کے ہے سب تقریر پروردگار

السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۳۷ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ

آسمانوں کا اور پروردگار زمین کا پروردگار عالموں کا اور واسطے اسی کے ہے بزرگی

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۳۸

یعنی آسمانوں کے اور زمین کے اور وہی ہے غالب حکمت والا

ٹ بھلا دیں گے یعنی  
تم پر ہر پانی نہ کریگے۔

۱۲- منہ

ٹ دنیا کے جیسے پر  
بکے جانا کہ جیسے ہم دنیا  
میں مسلمان اور کافر  
مقابل ہیں وہں بھی  
ہمارا یہی زور چلے گا۔

۱۲- منہ

۳۰

سُورَةُ الْاِحْقَافِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آیاتہا ۳۰ رکوعاتها ۲

سورہ احقاف میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے بیشیست آیتیں اور اسی رکوع میں

لَحْمٌ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۱۰

حکم اتارنا کتاب کا ہے اللہ عزت والے حکمت والے کی طرف سے نہیں

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا اِلَّا بِالْحَقِّ وَاجَلٍ

پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان انکے ہے مگر ساتھ حق کے اور وقت

مُسْقٰی وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا عَمَّاۤ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۱۱ قُلْ

مقرر کے اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اچیز سے کہ ڈرائے جاتے ہیں منہ پھیرنے والے ہیں کہ

اَرءَیْتُمْ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ

کیا دیکھتا ہے اچیز کو کہ پکارتے ہو تم سوائے اللہ کے دکھلا دو مجھ کو کیا پیدا کیا ہے انہوں نے

الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ اِیْتُوْنِیْ بِکِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَا

زمین سے یا واسطے انکے سا جہا ہے بیچ آسمانوں کے لے آؤ میرے پاس کتاب پہلے اس سے

اَوْ اَنْزِلَۃٌ مِّنْ عَلَمٍ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۱۲ وَمَنْ اَخْلَسَ مِنْ

یا کچھ نقل علم کی سے اگر ہو تم سچے اور کون شخص ہے بہت گمراہ اس شخص

یَلْمِاَعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَا یَسْتَجِیْبُ لَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

سے کہ پکارتا ہے سوائے اللہ کے اس شخص کو کہ نہ جواب دیکھا اس کو قیامت کے دن تک

وَهُمْ عَنِ دَعَاۤیِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۱۳ وَاِذَا حِشِرَ النَّاسُ کَانُوْا

اور وہ پکارنے ان کے سے غافل ہیں اور حسرت اٹھنے کیے جاویں گے لوگ ہونگے وہ جنت

لَهُمْ اَعْدَآءٌ وَّکَانُوْا بِعِبَادَتِہُمْ کٰفِرِیْنَ ۱۴ وَاِذَا اُنْشِلٰی عَلَیْہِمْ

واسطے انکے دشمن اور ہونگے عبادت انکی کو انکار کرنے والے اور جب پڑھی جاتی ہیں اوپر انکے

اِیْتِنَا بَیِّنٰتٍ قَالِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَ ہُمْ ۱۵

نشانیاں ہماری ظاہر کہتے ہیں وہ لوگ کہ کافر ہوئے واسطے حق کے جب آیا ان کے پاس یہ

سَحَرٌ مُّبِیْنٌ ۱۶ اَمْ یَقُولُوْنَ اَفْتَرٰہُ قُلْ اِنْ اَفْتَرٰیْتُمْ فَلَا

جادو ہے ظاہر کیا یہ کہتے ہیں کہ باندھ دیا ہے اُسکو کہ اگر باندھ دیا ہے میں نے اسکیس ہیں

تَنْلِکُوْنَ لٰی مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا ۱۷ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تَفِیْضُوْنَ فِیْہِ ۱۸

تم مالک واسطے میرے اللہ کی طرف سے کسی چیز کے وہ جانتا ہے اس چیز کو کہ شروع کرتے ہو تم بیچ اس کے

كُفِيَ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ①

کفایت ہے وہ گواہ درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور وہ ہے بخشنے والا مہربان ط

قُلْ مَا كُنْتُ بِدُعَاةِ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ

کہہ نہیں ہوں میں نیا پیغمبروں میں سے اور نہیں جانتا میں جو کچھ کیا جاوے گا

بِي وَلَا يَكُمُ إِنِ اتَّبِعَ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ

ساتھ میرے اور نہ ساتھ تمہارے نہیں پیروی کرتا میں مگر آنچه کی کہ وحی کی جاتی ہے طرف میری اور نہیں میں مگر ڈرانے والا

مُبِينٌ ② قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَفَرْتُمْ بِهِ

ظاہر کہہ کہ کیا دیکھا ہے تم نے اگر ہوئی یہ نزدیک اللہ کے سے اور کفر کیا تم نے ساتھ اس کے

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَنْ وَ

اور گواہی دی ایک شاہد نے بنی اسرائیل میں سے اوپر مانند اسکی کے پس ایمان لایا وہ اور

اسْتَكْبَرْتُمْ إِنْ إِنْ اللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ③

تکبر کیا تم نے تحقیق اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ط

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا

اور کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے اگر بتایا یہ دین بہتر نہ آگے نکل جاتے ہم سے

إِلَيْهِ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَذَا أَرَأَيْكَ قَدِيمٌ ④

طرف اس کی اور جو وقت کہ نہ راہ پائے ساتھ اس کے پس البتہ کہیں گے یہ جھوٹ ہے قدیم ط

وَمِنْ قَبْلِهِ كَتَبَ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ⑤ وَهَذَا كِتَابٌ

اور پہلے اس سے کتاب موسیٰ کی پیشوا اور رحمت اور یہ کتاب

مُصَدِّقٌ لِّسَانِ عَزْرِيَّا لِيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ⑥ وَبُشْرَىٰ

سچا کرنے والی ہے اس کو بولی عزریٰ تو کہ ڈراوے ان لوگوں کو کہ ظلم کرتے ہیں اور خوشخبری

لِلْمُحْسِنِينَ ⑦ إِنْ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا

واسطے احسان کرنے والوں کے تحقیق جن لوگوں نے کہا کہ پروردگار ہمارا اللہ ہے پھر قائم رہے اسی پر

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ⑧ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

پس نہیں ڈر اوپر ان کے اور نہ وہ غمگین ہوں گے یہ لوگ ہیں رہنے والے

الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا بِحَرَآءَ ⑨ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑩ وَوَصَّيْنَا

بہشت کے ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے بدلا ہے آنچه کہ تھے وہ کرتے اور حکم کیا ہم نے

ط یعنی اب بھی باز  
آؤ تو بخشنے جاؤ۔

۱۲۔ منہ

ط مکے میں کوئی ا  
عالم یہود کا آیا تھا۔

کام کو اس سے پوچھا ا  
کافروں نے اس نے

بتایا کہ ایک رسول اور  
کتاب آئی مقرر ہے اس

شہر میں اور یہ وہی  
لگتا ہے۔ ۱۲۔ منہ

ط مدت کا یعنی ہمیشہ  
لوگ ایسی باتیں کہا

کرتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ

إِلَّا نُسَانَ يُوَالِدِيهِ أَحْسَنًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ

اُمی کو ساتھ ماں باپ اپنے کے احسان کرنا اٹھاتی ہے اُسکو ماں اس کی تکلیف سے اور جنتی ہے اسکو

كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ اَشَدَّكَ

تکلیف سے اور حمل اُس کا اور دودھ چھڑانا اس کا تیس مہینے یہاں تک کہ جب پہنچا جوانی اپنی کو

وَبَلَغَ اَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

اور پہنچا چالیس برس کو کہا اے رب میرے توفیق دے مجھ کو یہ کہ شکر کروں میں نعمت تیری کا

الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا

وہ جو انعام کی ہے تو نے اوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے کے اور یہ کہ عمل کروں میں نیک

تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۙ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ

جو پسند کرے تو اسکو اور اصلاح کر واسطے میرے بیچ اولاد میری کے تحقیق میں نے توبہ کی طرف تیری اور تحقیق میں

الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ تَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا

مسلمانوں سے جو مل یہ لوگ ہیں کہ قبول کرتے ہیں ہم اُن سے بہتر اسپیز کا کہ کیا انہوں نے

وَتَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِيْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَ الصَّدَقُ

اور دو گدہ کرتے ہیں جہم برائیوں اُن کی سے بیچ رہنے والوں بہشت کے وعدہ سچا ہے

اَلَّذِيْ كَانُوْا يُوعَدُوْنَ ۝۱۶ وَالَّذِيْ قَالَ لِيُوَالِدِيْهِ اِفْ لَكُمْ

جو کھے وہ وعدہ دیئے جاتے اور جس نے کہا واسطے ماں باپ اپنے کے بیزاد ہوں میں تم سے

اَتَعِدٰنِيْٓ اَنْ اُخْرِجَ وَقَدْ خَلَيْتَ الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِيْ وَهٰذَا

کیا تم وعدہ دیتے ہو مجھ کو یہ کہ نکالا جاؤں میں اور تحقیق گزر گئے ہیں بہت قرن پہلے مجھ سے اور وہ

يَسْتَعِيْنُ اللّٰهَ وَيُلْكَ اٰمِنٌ ۙ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَيَقُوْلُ

فریاد کرتے ہیں خدا سے اور کہتے ہیں اسکو وائے ہے مجھ کو ایمان لا تحقیق وعدہ اللہ کا سچ ہے پس کہتا ہے

مَا هٰذَا اِلَّا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۷ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ

نہیں یہ منکر کہانیاں پہلوں کی مل یہ لوگ ہیں کہ ثابت ہوئی اوپر ان کے

الْقَوْلُ فِيْ اَمٍّ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

بات عذاب کی بیچ امتوں کے کہ گذری ہیں پہلے اُن سے جنوں سے اور انسانوں سے

اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝۱۸ وَلِكُلِّ دَرَجَةٍ مِّنْ اَعْمَالِهِمْ

تحقیق وہ کچھ زبان پالنے والے اور واسطے ہر ایک کے درجے ہیں اسپیز سے کہ عمل کیا انہوں نے اور توبہ پور کرتے انکو

۱۹ ۴۶

دل پیٹ میں رہنا اور  
دودھ چھوڑنا تیس مہینے  
ہیں لڑکا اگر قوی ہو تو  
اکیس مہینے میں دودھ  
چھوڑتا ہے اور نو مہینے  
ہیں حمل کے یہ آیت  
کسی کے حال کا بیان  
نہیں حضرت نے ماں  
باپ کے حق میں دُعا  
نہیں کی، صدیق اکبر  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ چالیس  
برس کی عمر میں مسلمان  
ہوئے اور ان کے ماں  
باپ بھی مسلمان ہوئے  
یہ بات اور کسی صحابی  
کو نہیں پیش ہوئی لیکن  
باپ اس وقت نہیں  
مسلمان ہوا تو یہ حوال  
ہے فرضی یعنی ساقی  
لوگ ایسے ہی ہوتے

ہیں۔ ۱۲۔ منہ

مل یہ اس کا حال ہے  
جو کافر ہے اور ماں  
باپ سمجھاتے ہیں،  
ایمان کی بات نہیں  
سمجھتا۔ ۱۳۔ منہ



أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا

عمل ان کے اور وہ نہیں ظلم کیے جاویں گے اور جس دن کہ روہرولائے جاویں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے

عَلَى النَّارِ أَذْهَبَتْكُمْ طَبِيبَتُكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَشْتَمْتُمْ

اوپر آگ تھے کہا جاویگا اے تم نے تمہاری نیکیاں اپنی بیچ زندگانی دنیا کے اور فائدہ اٹھایا تم نے

بِهَا فَأَيُّومَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ

ساتھ انکے پس آج جزا دیئے جاؤ گے عذاب رسوائی کا بسبب اسکے کہ تھے تم تکبر کرتے

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ ۝ وَادْكُرْ آخَا

بیچ زمین کے ساتھ ناحق کے اور بسبب اسکے کہ تھے تم فسق کرتے تھے اور یاد کر بھائی

عَادِ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَّتِ النَّذِيرُ مِنْ

عاد کے کو یعنی ہود بنحیر کو جس وقت کہ ڈرایا قوم اپنی کو بیچ احقاف کے یعنی ریگستان کے اور تحقیق گذرے تھے ڈرائیوالے

بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ

آگے اس کے سے اور پیچھے اس کے سے یہ کہ نہ عبادت کرو مگر اللہ کو تحقیق میں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا آجِئْنَا لِنُفَكِّنَا عَنْ

اوپر تمہارے عذاب دن بڑے کے سے تھے کہا انہوں نے کیا آیا ہے تو ہمارے پاس تو کہ بھیرے دوئے ہم کو

الِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ قَالَ

ممبردوں تمہارے سے پس اے ہمارے پاس جو کچھ وعدہ دیتا ہے ہم کو اگر ہے تو سچوں سے کہا

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَكِنِّي

سوائے اسکے نہیں کہ علم نزدیک اللہ کے ہے اور پہنچاتا ہوں میں تم کو وہ چیز کہ بھیجا گیا ہوں میں ساتھ اسکے ولین

أَنْتُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ

دیکھتا ہوں میں تم کو ایک قوم ہو کہ جہالت کرتے ہو پس جب دیکھا اس کو بادل سامنے آنے والا

أَوْدِيَّتِهِمْ ۝ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُبْطِرٌ نَابِلٌ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ

جنگلوں انکے کو کہا انہوں نے یہ بادل ہے مینہ برسانے والا ہم کو بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ جلدی کرتے تھے تم

بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تَدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا

ساتھ اسکے باؤ ہے بیچ اسکے عذاب ہے دردینے والا ہلاک کرتی ہے ہر چیز کو ساتھ حکم پروردگار اپنے کے

فَأَصْبَحُوا لَا يَرَى إِلَّا مَسَكِنُهُمْ كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ

پس ہو گئے کہ نہ دکھائی دیتے تھے مگر گھر ان کے اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم قوم

۲۶

فل یہ جنت والے بھی  
کئی درجے ہیں اور  
دورخ والے بھی اسی  
طرح اپنے اپنے اعمال  
سے ۱۲۔ مندرج  
فل جن لوگوں نے  
آخرت نہ چاہی فقط دنیا  
ہی چاہی انہی نیکیوں  
کا بدلہ اسی دنیا میں  
مل چکا ۱۲۔ مندرج  
فل یعنی حضرت ہود نے  
عاد کو ڈرایا احقاف  
ایک ضلع ہے میں میں  
اس کے معنی ریت تھیں  
۱۲۔ مندرج

الْبُجْرَمِينَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنَّهُمْ فِيمَا آتَاكَ مَكَّنُكُمْ فِيهِ وَ

گنہگاروں کو اور البتہ تحقیق قدرت دی ہم نے انکو پہنچانے کے کہ نہ قدرت دی تھی ہم نے تم کو پہنچانے کے اور

جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَابْصَارًا وَآفِيدَ ۖ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ

کیے ہم نے واسطے انکے کان اور آنکھیں اور دل پس نہ کفایت کیا اُن سے

سَمْعُهُمْ وَلَا ابْصَارُهُمْ وَلَا آفِيدَتُهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِذْ

کانوں انکے نے اور نہ آنکھوں ان کی نے اور نہ دلوں ان کے نے کچھ جسوقت

كَانُوا يُجْحَدُونَ ۚ بَايَتِ اللَّهُ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا

کہ تھے جھگڑا کرتے ساتھ نشانوں اللہ کے اور گھیر لیا اُن کو اس چیز نے کہ تھے

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقَرْيِ

ساتھ اس کے تھٹھا کرتے و اور البتہ تحقیق ہلاک کیں ہم نے جو کچھ گرد تمہارے تھیں بستیوں سے

وَصَرَفْنَا الْأَيِّتَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۷﴾ فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ

اور طرح طرح سے پھیر بیان کیں ہم نے نشانیاں تو کہ وہ رجوع کریں پس کہیں نہ مدد دی انکو ان لوگوں نے

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۚ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ

کہ پچڑے تھے سوائے اللہ کے واسطے تقرب کے مبدود بلکہ کھوئے گئے اُن سے

وَذَلِكَ أَفْكَهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿۱۸﴾ وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ

اور یہ ہے جھوٹ انکا اور جو کچھ تھے باندھ لیتے اور جسوقت کہ پھیر لائے ہم طرف تیری

نَفَرًا مِّنَ الْجِبِّ يَسْتَعِينُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا

جماعت چٹوں میں سے سنتے تھے قرآن پس جب حاضر ہوئے اسکے پاس کہنے لگے

أَنْصِتُوا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿۱۹﴾ قَالُوا

آپس میں کہ چیکے رہو پس جب تمام ہوا پڑھنا پھر گئے طرف قوم اپنی کی ڈراتے ہوئے و کما انہوں نے

يَقَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا

لے قوم ہماری تحقیق سنی ہم نے ایک کتاب کہ ناری گئی ہے پیچھے موسے سے سجا کرنے والی اسپیج کو

بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۲۰﴾

کہ آگے اس کے ہے راہ دکھاتی ہے طرف خدا کی اور طرف راہ سیدھی کی و

يَقَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

لے قوم ہماری قبول کرو واسطے بلانے والے اللہ کے اور ایمان لاؤ ساتھ اسکے جسے کہ واسطے تمہارے گناہ تمہارے

وہ ان کو دل اور کان  
اور آنکھ دی تھی یعنی  
دنیا کے کام میں عقل مند  
تھے وہ عقل کام نہ آتی  
۱۲۔ منہ

وہ حضرت نوحؑ تھے حج  
کے دنوں میں شہر مکہ  
۳ سے باہر نماز صبح  
۴ پڑھنے لگے اپنے  
۳ یاروں کے ساتھ  
اس وقت تھے جی سُن  
گئے اور مسلمان ہوئے  
اور اپنی قوم کو جاکر بھایا  
اس بار حضرت سے نہیں  
لے پھر بہت لوگ مسلمان  
ہو کر ایک رات مکہ سے  
باہر آئے حضرت اکیلے  
باہر گئے سب نے قرآن  
سیکھا اور دین قبول کیا  
سورۃ جن میں انہی بابی  
مقتل ہیں اور جب  
سے حضرت کو وحی آئی  
تب سے چٹوں پر خبر  
آسمان کی بند ہوئی ان  
کو سبب معلوم نہ تھا  
قرآن جب سنا تو عجا  
اس کا نزول ہوتا ہے  
اس سے خبر بند کی ہے  
۱۲۔ منہ

وہ حضرت سلیمان کے  
وقت سے نوریت ان  
میں مشہور تھی۔ ۱۲۔ منہ

وَيُجْرِكُمْ مِّنْ عَذَابِ آلِيمٍ ۝ وَمَنْ لَا يُحِبِّ دَاعِيَ اللَّهِ

اور پناہ دے تم کو عذاب دردینے والے سے اور جو کوئی نہ مانے پکارنے والے اللہ کے کو

فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۝

نہیں عاجز کرنے والا بیچ زمین کے اور نہیں واسطے اسکے سوائے اس کے دوست

أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ

یہ لوگ ہیں بیچ گمراہی ظاہر کے کیا نہ دیکھا انہوں نے یہ کہ اللہ جس نے پیدا کیا ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَمْ يَخْلُقْهُنَّ يَهْدِرِ عَلَىٰ أَنْ

آسمانوں کو اور زمین کو اور نہ تھا ساتھ پیدا کرنے انکے کے قادر ہے اوپر اسکے کہ

يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ بَلَىٰ إِنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ

زندہ کرے مردوں کو نہیں بلکہ تحقیق وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے اور جس دن کہ رو برد کیے

الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ

جاوینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اوپر آگ کے کیا نہیں حق کہیں گے نہیں بلکہ حق ہے

وَرَبَّنَا قَالِ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ فَاصْبِرْ

قسم پروردگار ہمارے کی کہیگا حق تعالیٰ پس چھو عذاب بسبب اسکے کہ تھے تم کفر کرتے ہیں صبر کر

كَمَا صَبَرَ أُولَٰؤُا الْعُرْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ط

جیسا کہ صبر کیا صاحب عزم کے نے پیغمبروں سے اور مت شتابی کر واسطے ان کے

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوْعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً

گویا کہ وہ جس دن دیکھیں جو کچھ کہ وعدہ دیئے جاتے ہیں نہیں ڈھیل کی انہوں نے مگر ایک ساعت دن

مِّنْ نَّهَارٍ ط بَلَّغْ قَهْلُ يَهْلِكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝

کی سے پہنچانا ہے ہیناکا پس نہیں ہلاک کیے جاوینگے مگر قوم فاسق و

سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَّقْدَنِي ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

ایاتھا ۳۸ رکوعا تھا ۴

سورہ محمد مدینہ میں نازل ہوئی امیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے اٹھتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝

جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے راہ خدا کی سے بے راہ کر دیا خدا نے عملوں انکے کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے اور ایمان لائے ساتھ اچیز کے کہ اتاری گئی ہے اوپر محمد علی اللہ علیہ السلام کے

۴۶ : ۳۱ نزل ۲ : ۴۷

دل بھاگ کر زمین میں  
اوپر سے فرشتے مار رہے  
ہیں تو زمین ہی کو بھاگتے  
ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ  
دل ڈھیل نہ پائی تھی  
دنیا میں یعنی اب تو دیر  
سمجھتے ہیں کہ عذاب جلد  
کیوں نہیں آتا، اس  
دن جائیں گے کہ ہمت  
شائب آباد دنیا میں ہم  
ایک ہی گھڑی یا عالم بقر  
کار ہنا ایک گھڑی معلوم  
ہوگا۔ یہ دستور ہے کہ  
گذری مدت تھوڑی  
معلوم ہوتی ہے۔  
۱۲۔ مندرجہ

۴۶ : ۳۱

وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرَتْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲۰

اور وہ حق ہے پروردگار انکے سے دور کیوں ان سے برائیاں ان کی اور سنوارا حال ان کا

ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

یہ اس واسطے کہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے پیروی کی انہوں نے باطل کی اور یہ کہ جو لوگ ایمان لائے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۝۲۱

پیروی کی انہوں نے حق کی پروردگار اپنے سے اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ واسطے لوگوں کے مثالیں انکی

فَإِذَا يَقِئَتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضْرَبَ الرِّقَابِ حَتَّى إِذَا

پس جب ملاقات کرو تم ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے پس مارو گردنیں ان کی یہاں تک کہ جب

أَخْنَسْتَهُمْ قَسْدًا وَالْوَثَاقِ ۖ فَمَا مِمَّا بَعْدُ وَمَا فِدَاءُ

چھڑ کر دو ان کو پس محکم کرو قید کرنا پس یا احسان کیجیو پیچھے اسکے اور یا بدلہ لیجیو

حَتَّى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّكَ يَشَاءُ اللَّهُ

یہاں تک کہ رکھ دیوے لڑائی بوجھ اپنے بات یہ ہے اور اگر چاہے اللہ

لَا تَنْصَرِمَ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لَيَبْلُوَنَّكُمْ بِبَعْضِ طَوَالِ الدِّينِ

البتہ بدلہ لیوے ان سے و لیکن تو کہ آزمائے بعضے تمہارے کو ساتھ بعض کے اور جو لوگ کہ

قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝۲۲ سَيُهْدِيهِمُ

مارے جاتے ہیں بیچ راہ اللہ کے پس ہرگز نہ بے راہ کرے گا عملوں انکے کو البتہ ہدایت کریگا ان کو

وَيُصْلِحَ بَالَهُمْ ۝۲۳ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝۲۴ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

اور سنوارے گا حال انکے کو اور داخل کریگا ان کو بہشت میں تعریف کر دی اسکی واسطے انکے اے لوگو جو

آمَنُوا إِن تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۝۲۵ وَالَّذِينَ

ایمان لائے جو اگر مدد کرو تم دین خدا کے کی مدد سے گا تم کو اور ثابت کریگا قدموں تمہارے کو قوت اور جو لوگ کہ

كَفَرُوا فَتَعْسَا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝۲۶ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا

کافر ہوئے پس گر پڑا ہے واسطے انکے اور بے راہ کیا عملوں انکے کو یہ سبب اسکے ہے کہ مکروہ رکھا تھا

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝۲۷ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

انہوں نے اچیز کو کہ نازل کی ہے خدا نے پس کھول دیئے عمل ان کے کیا ہیں نہ سیر کی انہوں نے بیچ زمین کے

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللَّهُ

پس دیکھیں کہ کیوں کر ہوا آخر کام ان لوگوں کا کہ پہلے ان سے تھے ہلا کی دالی اللہ نے

دل سے زمانے میں سب خلق کو تکلیف نہ تھی، ایک شرع کی، اس وقت سب جہان کو ایک حکم ہے اب سچا دین یہی ہے اور کام پہلے بڑے مسلمان بھی کرتے ہیں اور کافر بھی۔ لیکن سچا دین ماننے کو یہ قبولیت ہے کہ نبی ثابت اور برائی معاف اور نہ ماننے کی یہ سزا ہے کہ نبی بریاد اور گناہ لازم۔ ۱۲۔ منہ ۱۳۔ جب تک کافروں کا زور نہیں ٹوٹا تب تک قتل ہی چاہیے اور جب زور ٹوٹ چکا تب قید بھی کفایت ہے تا کہ مسلمان ہوں یا احسان کر کے چھوڑ دیئے تو ہمیشہ احسان مانیں اور دین کی محبت کو یا چھوڑ دینی لے کر چھوڑ دیئے تو دو فائدے اب اختلاف ہے کہ کافر قید میں آئے تو اس کو بچہ اپنے گھر مانے دیکھے یا نہیں اگر چھوڑ دیئے تو اس طرح کہ رعیت ہو کر رہے ۱۲۔ منہ ۱۳۔ قتل اللہ چاہے تو آپ ہی کافروں کو مسلمان کر دے یا پر یہ بھی منظور نہیں ہا چنانہ منظور ہے سو بندے کی طرف سے کربا بندی اور اللہ کی طرف سے کام بنانا۔ ۱۲۔ منہ ۱۳۔

عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ امْتَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰى الَّذِيْنَ

اُوپر اُن کے اور واسطے کافروں کے ہوتا رہتا ہے مانند اس کی یہ سبب اسکے ہے کہ اللہ کارساز ہے ان لوگوں کا کہ

اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكَافِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ

ایمان لائے اور یہ کہ جو کافر ہیں نہیں کارساز واسطے ان کے تحقیق اللہ داخل کرتا ہے ان لوگوں کو کہ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنَّٰتٍ تَجْرٰى مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَالَّذِيْنَ

ایمان لائے اور کام کیے اچھے بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہریں اور جو لوگ کہ

كَفَرُوْا يَتَسَوَّوْنَ فِيْهَا كُلُّ الْاَنْعَامِ وَالنّٰارُ مُشْوٰى لَهُمْ ۝

کافر جوئے فائدہ اٹھاتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسا کہ کھاتے ہیں چارپائے اور آگ جگر رہنے کی ہے واسطے ان کے

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَرْبٰى هٰى اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْبٰىكَ الَّذِىْ اَخْرَجْتَكَ

اور بہشت بستیاں تھیں کہ وہ سخت تھیں قوت میں بستی تیری سے جس نے نکال دیا تجھ کو

اَهْلَكَ لَهُمْ فَلَا فَاَصِرَ لَهُمْ اَقْسَنَ كَانَ عَلَىٰ بَيْنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

ہلاک کیا ہم نے ان کو پس نہ ہوا مدد دینے والا واسطے ان کے کیا پس جو شخص کہ ہے اوپر دلیل کے پروردگار اپنے سے

كَمَنْ زَيْنَ لَهُ سُوْءُ عَمَلِهٖ وَاَتَّبَعُوْا اَهْوَاۗءَهُمْ ۝ مِّثْلُ الْجَنَّةِ

مانند اس شخص کی کہ ہے زینت دیا گیا واسطے اسکے بڑا عمل اس کا اور پیروی کی انہوں نے خواہشوں اپنی کی صفت اس بہشت کی

الَّتِىْ وَعَدَ الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَا اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ اَسِنٍ وَّاَنْهٰرٌ مِّنْ

کہ وعدہ کیے گئے ہیں پرہیزگار بیچ اسکے نہریں ہیں پانی سے بن بگڑا ہوا اور نہریں ہیں

لَبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ حَمِيْمٍ لَّدٰى الشَّرْبِ بَيْنَ وَاَنْهٰرٍ

دودھ کی کہ نہ بدلا گیا مزہ اُن کا اور نہریں ہیں شراب کی مزہ دینے والی واسطے پینے والوں کے اور نہریں ہیں

مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّیٍّ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ

شہد صاف کیے گئے کی اور واسطے ان کے ہیں بیچ اس کے میوے ہر طرح کے اور بخشش

مِّنْ رَّبِّهِمْ ۝ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَاءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ

پروردگار ان کے سے کیا وہ مانند اس شخص کی ہے کہ وہ ہمیشہ رہنے والا ہے بیچ آگ کے اور پلائے جاوے گئے پانی گرم پس کاٹ ڈالے گا

اَمْعَاۗءَهُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ حَتّٰى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ

استیوائوں ان کی کہ ٹ اور بعض ان میں سے وہ شخص ہے کہ سنتا ہے طرف تیری یہاں تک کہ جب باہر نکلتے ہیں تیرے پاس سے

قَالُوْا الَّذِيْنَ اَوْتُوْا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اِنْمَآ قَالُۦٓ اَوْ لِيْكَ

کہتے ہیں واسطے اُن لوگوں کے کہ دیئے گئے ہیں علم کیا کہا تھا ابھی یہی لوگ ہیں

۱۱  
۵

فل جہانور کا سا کھانا بنی  
حرص سے اور مسلمان  
کھا دیں دینے حاجت  
کو۔ ۱۲۔ منہ  
فل دہان کی شراب  
بازہ ہے جیسے یہاں  
کی بلے مزہ بہشت میں  
ہر کسی کے گھر میں چار  
نہریں مقرر ہیں۔ اور  
بعضوں کو زیادہ۔  
۱۲۔ منہ



اَذْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا نَبَيِّنْ لَهُمُ الْهُدَىٰ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ

شیطان نے نیت دلائی ہے

پیشہ اس کے کہ ظاہر ہوئی واسطے انکے ہدایت

میتوں اپنی کے

پیٹھوں اپنی کے پیچھے اس کے کہ ظاہر ہوئی واسطے انکے ہدایت شیطان نے زینت دلائی ہے

لَهُمْ وَأَمْلَى لَهُمْ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا الَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ

اسطے انکے اور ڈھیل دلائی واسطے انکے یہ بسبب اسکے ہے کہ کہا تھا انہوں نے واسطے ان لوگوں کے کہ ناخوش رکھتے تھے پیچیدگی کو نہ ماری

اللَّهُ سَطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأُمُورِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَسْرَارَهُمْ ﴿٣٦﴾

بعض کاموں کے اور اللہ جانتا ہے آہستہ بات کرنے انکے کوٹ

عَلَيْكَ إِذَا تَوَفَّيْتَهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿١٢﴾

س کیونکر ہوگا حال اُنکا جس وقت قبض کر لیجئے جان اُنکی کو فرشتے مارتے ہوں گے منہ اُن کے اور پیٹھیں اُن کی فٹ

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا آسَخَطَ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ

یہ بسبب اس کے ہے کہ پیروی کی انہوں نے اسپینز کی کہ ناخوش کرتی ہے اللہ کو اور مکہ کو بھی رضامندی اسکی پس ناپید کرڈلے اللہ نے

أَعْمَالُهُمْ<sup>١٨</sup> أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ

عمل انکے کیا گمان کرتے ہیں وہ لوگ کہ بیچ دلوں انکے کے بیماری ہے یہ کہ ہرگز نہ

يُخْرِجُ اللَّهُ اضْعَانَهُمْ ۖ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرْبِكُهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ

نکالے گا اللہ بدیلتی اُن کی اور اگر ہم چاہیں البتہ دکھلا دیں ہم مجھ کو وہ لوگ ہیں پہچان لیوے لو انکو

بِسْمِ اللَّهِ وَلَتَعْرِفَهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

ساتھ چہرے اٹکے لے اور البتہ پہچان لیوے گا اور انکو بیچ دین یعنی سے ہات لے اور البتہ جانتا ہے کاموں مہارے لو

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْجُهْدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِيْنَ وَنَبْلُوَنَّكُمْ

اور البتہ ادا دیتے، ہم کو یہ ثابت نہ تھا کہ ہر دین ہم جہاد و شہداء کو سمجھیں گے اور نصبر کر کے لوگوں کو اور اراکین،

اٰخَبَارُكُمْ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدَّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

عشیروں، تمہاری قوم کو تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اور ہند کیا انہوں نے راہ خدا کو سے اور

یہ جو کون سا کام ہے اور بندیا انہوں سے کیا ملے گی؟

شَاوُوا الرُّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَنْ يَضُرُّوا

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِثِ

اللَّهُ نَشِيبًا وَسَيَحِيطُ أَعْمَالَهُمْ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا

اللہ کو کچھ اور البتہ ناپید کرنا عملوں اُن کے کو اے لوگو جو ایمان لائے ہو کما مانو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا اور کہا مائے رسول کا اور مت باطل کرو علموں اپنی کو مت متحقق

۴۷ : ۲۵ منزل ۴۷ : ۴۷

۱۲۔ مندرجہ  
 لیکن تم سے نہ ٹھیں گے  
 ہم مسلمان جوئے ہیں  
 کافروں سے کا کہ ۱۳  
 دت منافقوں نے ۱۴

۳ یعنی موت سے کیونکر  
بچیں گے اور تب نفاق  
کامزہ چکھیں گے۔

۱۲- مندرج

وے یعنی جہاد کرنا یا کچھ  
محنت کرنی اللہ کی راہ  
میں جیب قبول ہے کہ  
موافق حکم ہو۔ اپنی چاؤ  
پر کام نہ کریئے۔

22-12

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ

جو لوگ کہ کافر ہوئے اور بند کیا انہوں نے راہ خدا کی سے پھر مر گئے اور وہ کافر ہی تھے فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ ۚ وَأَنْتُمْ

پس ہرگز نہ جتنے گا اللہ ان کو پس مت سستی کرو اور مت بلاؤ انکو طرف صلح کی اور تم ہی ہو الْأَعْلَوْنَ ۚ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتَرَكُكُمْ أَهْمًا لَكُمْ ۚ إِنَّا الْبَحِيثُونَ

غالب اور اللہ ساتھ تمہارے ہے اور ہرگز نہ چھین لے گا تم سے غل تمہارے مٹ سوائے اسکے نہیں کہ زندگانی الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُوَ دَرَانٌ تَوَمَّنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أَجُورَكُمْ

دنیا کی کھیل ہے اور تمنا اور اگر ایمان لاؤ اور پرہیزگار رہو دیگا تم کو ثواب تمہارا وَلَا يَسْأَلُكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۚ إِنْ يَسْأَلْكُمْوهَا فَبِحِفْظِكُمْ تَبَحَّلُوا

اور نہ مانگے گا تم سے سارے مال تمہارے کوٹا اگر مانجے تم سے وہ مال پس تنگ کرے تم کو بھیجی کرے لگو وَيُخْرِجُ أَضْعَافَكُمْ ۚ هَآنَتُمْ هَؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتَنْفِقُوا فِي

۱۔ اس دوت بہت سی تمہاری خبردار ہو تم وہ لوگ ہو کہ پکارے جاتے ہو کہ خرچ کرو سَبِيلِ اللَّهِ فَبِمَنْكُمْ مَّنْ يَبْخُلُ ۚ وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّا نَبْخُلُ

۲۔ اللہ کے پس بعض تم میں سے وہ شخص ہے کہ بھیجی کرتا ہے اور جو کوئی بھیجی کرے پس سوائے اسکے نہیں کہ بخل کرتا ہے عَنْ نَفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا

۳۔ جان اپنی سے اور اللہ بے پروا ہے اور تم محتاج ہو اور اگر پھر جاؤ تم يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ ۚ

۴۔ بدلا لاوے گا ایک قوم سوائے تمہارے پھر نہ ہوں گے مانند تمہاری ق

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ آیاتہا ۲۹ رکعاتہا ۲

۵۔ شروع کرتا ہو میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے انہیں آیتیں اور چار رکوع ہیں إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۚ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ

۶۔ فتح دے دی تم نے مجھ کو ظاہر تو کہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے مِنْ ذُنُوبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَبِئْسَ نِعْمَتُهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ

۷۔ گناہوں تیرے سے اور جو کچھ پیچھے ہوا اور تو کہ تمام کرے نعمت اپنی اوپر تیرے اور دکھلاوے تجھ کو صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۚ وَيُنَصِّرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۚ ۳ ۴

۱۔ طاعت سے بھاگ کر صلح نہ چاہیے اور اگر صلح نظر آوے تو درست ہے آگے آوے گا سورہ فتح میں ۱۲۔ منہ ۲۔ حق تعالیٰ نے ملک فتح کر دینے مسلمانوں کو زور خرچ کرنا تھوڑے ہی دنوں پڑا سو بیتا خرچ کیا تھا اس سے سو سو برابر ہاتھ رکا اسی واسطے فرمایا ہے کہ اللہ کو فرض دو ۱۲۔ منہ ۳۔ تاکہ جو سننے ہوا مال خرچ کرنے کی یہ نہ جانو کہ اللہ مانگا ہے یا رسول یہ تمہارے بھلے کو فرمانا ہے پھر ایسا ایک کے بزار ہزار پاؤ گے اور اللہ کو کیا پرواہ اور اس کے رسول کو ۱۲۔ منہ ۴۔ ہجرت سے چھ برس پر حضرت نے خواب دیکھا کہ مکے میں گئے ہیں مگر کو فرافست سے حلق کرتے ہیں ارادہ کیا عمرے کا اگرچہ قریش سے دشمنی تھی لیکن دسترخوا کہ دشمن کو بھی حج اور عمرے سے مانع نہ ہوتے تھے اور حرم میں ہر نہ لیتا پندرہ سو آدمی کے ساتھ چلے قریش نے لوگ جمع کئے شہر سے باہر چاروں لڑنے کو جب حضرت پہنچے قریب جہاں سے کہ نظر آیا سواری کی اونٹنی بیٹھ گئی ہرگز نہ اٹھی جب حضرت نے قسم کھائی کہ میں ادب کسب کا رکھوں گا اگرچہ یہ لوگ پڑھ پڑھ لو ہیں تب اٹھے حضرت مقابلہ چھوڑ (باقی صفحہ ۶۱۶ پر)



الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا

جس نے اتاری تسکین بیچ دلوں ایمان والوں کے تو کہ بڑھ جاویں

إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ ۖ وَبِاللَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ

ایمان میں ساتھ ایمان اپنے کے اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر آسمانوں کے اور زمین کے اور ہے

اللَّهُ عَلَيْهِمُ حَكِيمًا ۝ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اللہ جاننے والا حکمت والا فل تو کہ داخل کرے ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو

جَنَّتِ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَيُكَفِّرُ

بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیش رہنے والے بیچ اُن کے اور دُور کرے

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ قَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ

اُن سے بُرائیاں ان کی اور ہے یہ نزدیک اللہ کے مراد پانا بڑا فل اور عذاب کرے

الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ

نفاق والوں کو اور نفاق والیوں کو اور شرک کرنے والوں اور شرک کرنے والیوں کو گمان کرنیوالے ہیں

بِاللَّهِ ظَنُّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ ذَايِرَةٌ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

ساتھ اللہ کے گمان بُرا اُوپر ان کے ہے پھیرا بُرائی کا اور غصہ ہوا اللہ اُوپر ان کے

وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ جُنُودُ

اور لعنت کی انکو اور تیار کی واسطے ان کے دوزخ اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی فل اور واسطے اللہ کے ہیں لشکر

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

آسمانوں کے اور زمین کے اور ہے اللہ غالب حکمت والا تحقیق بھیجا ہم نے تجھ کو

شَاهِدًا ۖ وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝ لَتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۖ وَتَعَزَّوْهُ

گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا تو کہ ایمان لاؤ تم ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے اور قوت دوا سکو

وَتَوْقَرُوهُ ۖ وَتَسْبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ إِنَّا نَسْفِثُ فِي قُلُوبِ الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ

اور تنظیم کرو اس کی اور تسبیح کرو اللہ کو صبح اور شام تحقیق وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تجھ سے

إِنَّمَا يَبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۖ فَمَنْ تَكَثَّ فَانْمَا

سوائے اس کے نہیں کہ بیعت کرتے ہیں اللہ سے اللہ کا ہے اُوپر ہاتھ اُن کے کے ہیں جس نے عہد توڑا پس سوائے اسکے نہیں

يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ

کہ عہد توڑا اُوپر جان اپنی کے اور جس نے وفا کی ساتھ پیچیز کے کہ عہد کیا ہے اُوپر اسکے اللہ سے پس شتاب دیکھا سکو

۱۰۰ ۶۸ ۶۱۶ ۶۸ ۱۰۰

فل یعنی چہن سے رسول کے حکم پر رہے خدیوہ کے ساتھ ضد نہ کرنے لگے اس میں ان کو ایمان کا درجہ بڑھا۔

۱۲۔ مندرجہ فل جو لوگ کہتے ہیں جنت کی طلب نقصان ہے، یہاں سے معلوم ہوا کہ اللہ کے ہاں یہی بڑا کمال ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ فل بڑی انگلیں پر کہہ دینے سے چلتے وقت منافق ہمالے کو کہ بیٹھ رہے جانا کہ یہ لڑائی میں تباہ ہوں گے وطن سے دور ہیں اور فوج کماور دشمن کا دیں اور کافروں نے جانا کہ عمر سے ناک سے آئے ہیں چاہتے ہیں دغا سے شہر مکہ لے لیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

١٤٩

أَجْرًا عَظِيمًا ۖ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلْنَا

ثواب بڑا ہے شہاب کہیں گے واسطے تیرے پیچھے چھوڑے گئے گنواروں سے مشغول کیا تھا ہم کو

أَمْوَالَنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ بِالسَّيِّئَةِ مَا لَيْسَ

مانوں ہمارے لے اور لوگوں ہماروں لے پس بشتش مانگ واسطے ہمارے کہتے ہیں ساتھ زبانوں اپنی کے جو کچھ کہ نہیں

فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ مَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَكُمْ ضَرًّا

پس میں اس کے لئے پشیمون ملک بنوگا مہاراجہ  
 اشد کے یہاں اور آزاد کرے ساتھ مہاراجے سرکار

اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾ بَلْ

یا ارادہ کرے ساتھ تمہارے نفع کا بلکہ ہے اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو تم خبردار بلکہ

٢٠١٣

گمان کیا تھا تم نے یہ کہ ہرگز نہ پھریں گے رسول اور مسلمان طرف لوگوں اپنے کی

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

نکبھی اور زینت دیا گیا یہ خطہ بیچ دوں تمہارے کے اور گمان کیا تھا نئے گمان اور خطے تم

وَمِنْهُمْ نَذِيرٌ ۚ يَأْتِيهِ الْبُكُورُ وَبِالْآخِرَةِ يُسْرَرُ ۖ وَسُئِلَ الْأَنْبِيَاءُ أَنْ يَخْلُقُوا كَلْبًا فَلَمْ يَكُنْ لَهُ خَلْقٌ لَهُمْ سَاعِدٌ ۚ فَاسْأَلِ اللَّهَ الْعَلِيمَ عَنِ الْكَافِرِينَ ۚ

قوم ہلاک ہونے والی اور کوئی نہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے کے پس تحقیق تیار کی ہے ہم نے

لِّلَّذِينَ سَعَوْا<sup>(١٣)</sup> وَإِلَىٰ مَلِكِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ

دوسرے کافروں کے دوزخ اور واسطے اللہ کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی بخشش ہے

يَمِنْ يَتَشَاءُ وَيُعْذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَهَذَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرَّحِيمُ ﴿١٢﴾

وَأَسْمَاءُ جِسِّ كَيْ جَاہِ اور عذاب کرنا ہے جس کو چاہے اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان

سَمُُّ الْخَلْفِ اِنَّ اَنْظَمُ الْاَمْرَ اَنْهَ اَتَاخُذُهَا

سپینوں | پھنسون | آد | انصاف | انی معایم | بنا سنا و ک

ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا

چھوڑ دوں کہ پیر دی کرس ہم تمہاری چاہتے ہیں یہ کہ

كَذَّبِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَمَنْ يَقُولُونَ بَلْ تَحْسَدُ وَتَنَابُلُ

اسی طرح کہتا ہے اللہ نے پہلے اس سے پس البتہ کہیں گے بلکہ حسد کرتے ہو قوم ہم سے بلکہ

كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ

ہے نہ بچے مگر ہورہی کہ واسطے پیچھے پھوڑے کیوں کے کنواروں سے

من

فل بڑے بڑے لڑویئے  
حق تعالیٰ فرماتا ہے۔  
فارس کے لوگوں کو ان  
کی سلطنت ہمیشہ  
زبردست رہی تھی حضرت  
عمرؓ اور حضرت عثمانؓ رضی  
اللہ عنہما کے وقت فارس کا ملک  
فتح ہوا اور کچھ مسلمان  
جوئے بن لڑے وہاں  
سے بہت غنیمتیں ادا  
میں ۱۲- مندرجہ  
فل یعنی ہمارا ان معذور  
لوگوں پر فرض نہیں۔  
۱۲- مندرجہ  
فل جب صلح کا جواب  
و سوال تھا حضرت نے  
بھیجا کہ میں حضرت عثمانؓ  
کو یہاں خبر  
بھجواؤں گی کہ  
ان کو مار ڈالا۔  
حضرت نے کہا اب  
مجھ کو ٹھکانا ملنا ہوا کہ  
پہل انہوں نے کی اور  
وہ خبر بھجوت تھی اور  
بھی کہ اسی آدمی کے  
کے لشکر کے گرد آئے  
کہ اکیلے دوکیلے کو یارین  
وہ سب جیتے پکڑ لیے  
اس پر حضرت نے ارادہ  
کیا لڑنے کا تو ایک کبیر  
کے درخت کے نیچے  
بیٹھے اور کہا مجھ سے  
قول کرو کہ مرنے تک  
کو تا ہی نہ کرو سب نے  
قول دیا ایک منافق تھا  
جدید قیس اس کے  
سوا کوئی نہیں رہا۔ وہ  
بیت اللہ کے اہل قبول  
پڑی اللہ نے جانا جو ان  
کے دل میں یعنی ظاہر کا  
اندیشہ اور دل کا توکل  
اور انعام دی یہ فتح خیبر  
اس سے مسلمان اسودہ  
جوئے ۱۲- مندرجہ  
فل بھی انعام میں اصل  
(باقی صفحہ ۲۳۸ پر)

سَتَدْعُونَ إِلَى قَوْمٍ بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ  
شباب ملائے جاوے گئے تم طرف ایک قوم سخت لڑائی والی کی لڑو گے تم ان سے یا وہ مسلمان جو جاویں گے  
فَإِنْ تَطِيعُوا أَمْرَ اللَّهِ أَوْ أَمْرَ رَسُولِهِ فَقَدْ احْسَنَّا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ  
پس اگر مانو گے تم دیوے کا تم کو اللہ ثواب اچھا اور اگر پھر جاؤ تم جیسا پھر گئے تھے تم  
مَنْ قَبْلُ يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ  
پہلے اس سے عذاب کریگا تم کو عذاب درد دینے والا فل نہیں اوپر اندھے کے متعلق  
وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْرَبِيعِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِيعِ  
اور نہ اوپر ٹکڑے کے متعلق اور نہیں اوپر بیمار کے متعلق اور جو کوئی فرمانبرداری کرے  
اللَّهُ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ  
اللہ کی اور رسول اُسکے کی داخل کریگا ان کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں اور جو کوئی  
يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ  
پھر جاوے گا عذاب کریگا اس کو عذاب درد دینے والا فل اللہ تحقیق راضی ہوا اللہ مسلمانوں سے  
إِذْ يَبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ  
جس وقت کہ بیعت کرتے تھے تجھ سے نیچے درخت کے پس جانا جو کچھ نیچے دلوں ان کے تھا پس اتاری  
السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَقَامَهُمْ فِتْنًا قَرِيْبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً  
تسکین اوپر انکے اور ثواب دیا ان کو فتح نزدیک فل اور لوٹیں بہت  
يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ  
کہ لیں گے ان کو اور ہے اللہ غالب حکمت والا فل وعدہ کیا ہے تم کو اللہ نے لوٹوں  
كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلْ لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ  
بہت کا کہ لو گے ان کو پس شتاب دے دی تم کو یہ اور بند کیے اللہ  
النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا  
لوگوں کے تم سے اور تو کہ ہو نشانی واسطے ایمان والوں کے اور دکھلاوے تم کو راہ  
مُسْتَقِيمًا ۝ وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا  
سیحی فل اور دے تم کو غنیمتیں اور کہ نہیں قادر ہوئے تم اوپر انکے یعنی فارس اور مدینہ کی تحقیق کچھ لیا اللہ نے انکو  
وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝ وَلَوْ قُتِلْتُمْ الذِّينَ  
اور ہے اللہ اوپر ہر چیز کے قادر فل اور اگر لڑتے تم سے وہ لوگ کہ

كَفَرُوا لَوْلَا اِذْ بَارَئْتُمْ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۲۶

کافر ہوئے البتہ پھر لیتے پیٹھ پھر نہیں پاتے کوئی دوست اور نہ یاری دینے والا عادت

اللَّهُ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَكِنْ تَجِدُ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝۲۷

اللہ کی جو تحقیق گزری ہے پہلے اس سے اور ہرگز نہ پاویگا تو واسطے عادت اللہ کے بدلے جانا

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِطَّنِ مَكَّةَ

اور وہی ہے جس نے ہند کیے ہاتھ اُن کے تم سے اور ہاتھ تمہارے اُن سے بچ کر رکھ دیئے

مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝۲۸

پہنچے اس کے کہ غالب کیا تم کو اوپر ان کے اور ہے اللہ ساتھ اپنی کرتے ہوئے دیکھنے والا

هُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ

وہی لوگ ہیں جو کافر ہوئے اور بند کیا تم کو مسجد حرام سے اور قربانی کو

مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحَلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالُ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءُ

روکے ہوئے اس بات سے کہ پہنچ جگہ حلال ہونے اپنے کی اور اگر نہ ہوتے مرد مسلمان اور عورتیں

مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ فِتْنَتُكُمْ وَقِنَّهُمْ مَعْرُوفَةٌ

مسلمان نہیں جانتے تم ان کو یہ کہ کچل ڈالو تم ان کو پس پہنچ جاوے تم کو ان سے ایذا بے خبر

يُغَيِّرُ عِلْمًا لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَرَىٰ

یہی تو ابھی فتح ہو جاتی کہ داخل کرے اللہ بچ رحمت اپنی کے جس کو چاہے اگر چھا ہوتا ہے مسلمان کافروں سے

لَعَذَابُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۲۹ اِذْ جَعَلَ الَّذِينَ

البتہ عذاب کرتے ہم ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ان میں سے عذاب درد دینے والا دل جسوقت کی ان لوگوں نے کہ

كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ الْحَبِيَّةَ ۚ الْجَاهِلِيَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ

کافر ہوئے بچ دون اپنے کے کہ کہ جاہلیت کی پس آناری اللہ نے

سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ ۖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةً

سکینہ اوپر رسول اپنے کے اور اوپر ایمان والوں کے اور لازم کردی ان کو بات

التَّقْوَىٰ ۚ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

پرہیزگاری کی اور تھے وہ بہت حقدار اسکے اور لائق اسکے اور ہے اللہ ساتھ ہر چیز کے

عَلِيمًا ۚ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ

جانتے حالات البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ نے رسول اپنے کو خواب ساتھ بچ کے البتہ داخل ہو گئے تم

ط وہ اتنی آدمی جو کچل گئے بچ شہر کے گئے یعنی قریب شہر کے گئے شہر کا بچ ہی ہے۔

۱۲- منہ

دل یعنی اس ماجرا میں ساری صدا اور بے دلی کہنے کی انہیں سے ہوئی تم باادب رہے انہوں نے عمرے والوں کو منع کیا اور قربانی نہ پہنچے دی وہ قابل تھے کہ اسی وقت تمہارے ہاتھ سے فتح ہوتی مگر بعض مسلمان چھپے تھے مرد اور زنانہ بعض ابھی مسلمان بننے مقدر تھے اس روز کی فتح میں وہ پیسے جاتے آخر دربار کی صلح میں جتنے مسلمان ہونے تھے سب ہو چکے اور وہ نکلے والے نکل آئے تب اللہ نے مکہ فتح کر دیا۔

۱۲- منہ

دل ایک مندر یہ کہ اب کے برس عمرو نہ کرنے دیا اور یہ کہ جو مسلمان ہجرت کرے اس کو پھر بھیجے اور اگلے سال عمرے کو آؤ تو تین دن سے زیادہ نہ رہو اور ہتھیار کھلے نہ لاؤ حضرت نے یہ سب قبول کر لیا۔

۱۲- منہ

السُّجْدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ

سجد حرام میں اگر چاہا اللہ نے امن سے منڈاتے ہوئے سروں اپنوں کو

وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ

اور کترواتے ہوئے نہ ڈرتے ہو گئے پس جاننا اللہ نے جو کچھ کہ نہ جانتے تھے پس کی

دُونِ ذَلِكَ فَتَحَا قَرِيْبًا ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ

ورسے اسکے یہ فتح نزدیک وہ ہے جس نے بھیجا پیغمبر اپنے کو

بِالْهُدَىٰ وَدِينٍ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ط

ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تاکہ غالب کرے اُس کو اوپر دین سارے کے

وَكُفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ط وَالَّذِينَ مَعَهُ

اور کفایت ہے اللہ شاہدی دینے والا ط محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رسول اللہ کا ہے اور جو لوگ کہ ساتھ اُس کے ہیں

أَشْدَاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رَحِمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجْدًا

سخت ہیں اوپر کفار کے رحمدل ہیں درمیان اپنے دیکھتا ہے تو انکو رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے

يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سُبْحَانَهُ فِي وُجُوهِهِمْ

چاہتے ہیں فضل خدا کا اور رضامندی اسکی نشانی ان کی بیچ موبوں اُنکے کے ہے

مِّنْ أَكْثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ط وَمَثَلُهُمْ فِي

اثر سجدے کے سے یہ ہے صفت ان کی بیچ تورات کے اور صفت اُن کی بیچ

الْإِنْجِيلِ ط كَزُرْجِ أَخْرَجَ شَطْئَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ

انجیل کے جیسے کھیتی نکالے سوئی اپنی پس قوی کرے اُسکو پس موٹی جو باویں پس کھڑی جو باویں اوپر چڑھتی ہے

يُعِجِبُ الزَّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارُ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

خوش لگتی ہے کھیتی کرنیوالوں کو تاکہ غصے میں لاوے اللہ بسبب ان مسلمانوں کے کافروں کو وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں کو کہ ایمان لا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ ۖ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

اور کام کیے اچھے ان میں سے بخشش اور ثواب بڑا ط

سُورَةُ الْحُجُرَاتِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ آيَاتُهَا ۱۸ رُكُوعَاتُهَا ۲

سورہ حجرات مدینہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْدُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاتَّقُوا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت آگے بڑھو خدا کے اور رسول اسکے کے اور ڈرو

۱ : ۴۹ مَزَل ۲۴ : ۴۸

فلان اس دین کو اللہ نے  
ظاہر میں بھی سب سے  
غالب کر دیا ایک مدت  
اور دلیل سے غالب  
ہے ہمیشہ ۱۲ منہ  
ہے جو تندی اور نرمی اپنی  
خوب وہ سب جگہ برابر  
پچلے اور جویاں سے  
سنو کر آوے وہ تندی  
اپنی جگہ اور نرمی اپنی  
جگہ ان کا ہانا یعنی تنہا  
کی نمازوں سے صاف  
نیت سے چہرے پر اُن  
کے نور ہے حضرت کے  
اصحاب اور لوگوں میں  
پہچانے پڑتے چہرے کے  
نور سے اور کھیتی کی کماؤ  
یہ کہ اقل ایک آدمی تھا  
اس دین پر پھر دوڑے  
پھر قوت بڑھتی گئی حضرت  
کے وقت اور غلیفوں کے  
اور یہ وعدہ دیا ان کو جو  
ایمان لائے اور پچلے  
کام کرتے ہیں حضرت  
کے اصحاب سب  
ایسے ہی تھے مگر غافل  
کا اندیشہ رکھنا حق تعالیٰ  
بندوں کو ایسی خوشخبری  
نہیں دیتا کہ مگر جو  
جاویں مالک سے  
آتی شاہی بھی  
غیبت ہے۔

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ سَبِّحْ عَلَيْهِمُ ۝ يَٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا

اللہ سے تحقیق اللہ سنبھنے والا جانے والا ہے ملے لوگو جو ایمان لائے ہو مت بلند کرو

أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

آواز اپنی کو اوجھر آواز نبی کے اور مت آواز بلند کرو اوجھر ہو کر بولنے کے جیسا بلند کرتے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ إِنَّ

ہیں بعض تمہارے واسطے بعض کے ایسا نہ ہو کہ کھوئے جاویں عمل تمہارے اور تم نہ سمجھتے ہو ٹ تحقیق

الَّذِينَ يَعْضُونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ

جو لوگ کہ پست کرتے ہیں آواز اپنی کو نزدیک رسول خدا کے یہ لوگ

الَّذِينَ أَمْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِيَتَّقُوا لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا

ہیں وہ جو آزمایا ہے اللہ نے دلوں انکے کو واسطے پرہیزگاری کے واسطے انکے بخشش ہے اور ثواب

عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ

بڑا تحقیق جو لوگ کہ پکارتے ہیں تجھ کو پر سے چار دیواریوں گھروں کے سے بہت آنکے

لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ

نہیں سمجھتے تھے اور اگر وہ صبر کریں یہاں تک کہ نکلے تو طرف ان کی البتہ ہوتا

خَيْرٌ لَّهُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ يَٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ

بہتر واسطے انکے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ملے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر

جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ

آوے تمہارے پاس کوئی فاسق خبر لے کر پس تحقیق کرو ایسا نہ ہو کہ ایذا پہنچاؤ تم کسی قوم کو ساتھ نادانی کے

فَتُصِيبُحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ لِدَمِينٍ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ

پس ہو جاؤ اوپر اسپینے کے کی ہے تم نے پشیمان ت اور جانو یہ کہ بیچ تمہارے

رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلَكِنَّ

رسول اللہ کا ہے اگر کمانا کرے تمہارا بیچ بہت کے باتوں سے البتہ ایذا میں پڑو تم ولکن

اللَّهُ حَبَبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ

اللہ نے پیارا کیا ہے طرف تمہاری ایمان کو اور زینت دی اسکو بیچ دلوں تمہارے کے اور مکروہ کیا ہے طرف تمہاری

الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَٰئِكَ هُمُ الرُّشْدُونَ ۝

کفر کو اور فسق کو اور نافرمانی کو یہ لوگ وہ ہیں بھلائی پانے والے

مل یعنی مجلس میں کوئی کچھ  
ہو چھے تو حضرت صلعم کی  
راہ دکھو کہ کیا فرماویں  
تم اپنی عقل سے آگے  
جواب نہ دے بیٹھو۔

۱۲۔ منہ ۲

مل اس سورۃ میں حق  
تعالیٰ نے آداب سکھائے  
رسول کے اور آپس  
کے ایک ادب یہ ہے  
کہ مجلس میں شور نہ کرو  
کہ حضرت کی بات سنی  
نہ پڑے دوسرے یہ کہ  
خطاب کرو ادب سے  
گلمک کر نہ بولو۔

۱۲۔ منہ ۲

مل بنی تم آئے ملنے  
کو حضرت گھر میں تھے  
باہر سے لگے پکارنے  
چاہیے آدمی کی زبانی خبر  
کرنا۔ ۱۲۔ منہ ۲

مل ایک شخص کو حضرت  
نے بھیجا ایک قوم پر  
زکوٰۃ لینے کو وہ نکلے  
اس کے استقبال کو  
اسلام سے پہلے اس  
قوم میں اور اس کی قوم  
میں ہر تھا یہ ڈرا کہ پھر  
مارنے کو نکلے اٹھا جائے گا  
مدینے میں اگر مشہور کر  
دیا کہ ملائی قوم مرتد ہوئی  
حضرت ان پر فوج بھیجتے  
ہیں اس سے معلوم ہوا  
کہ شہادت فاسق کی  
قبول نہیں فاسق جس  
پر پہلے شرع کام عیاں  
ہوں۔ ۱۲۔ منہ ۲

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ۖ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۱۰ وَإِنْ طَائِفَتَانِ

فضل کر اللہ کی طرف سے اور نعمت کر اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے وہ اور اگر دو جماعت

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتَتَلُوا فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا

مسلمانوں میں سے لڑیں آپس میں پس صلح کرو درمیان ان دونوں کے پس اگر سرکشی کرے ایک انیس سے

عَلَى الْأُخْرَىٰ فَهَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّىٰ تَفِيءَ إِلَىٰ أَمْرِ اللَّهِ ۚ

اوپر دوسری کے پس لڑو ان سے جو سرکشی کرتے ہیں یہاں تک کہ پھر ان کوں طرف حکم خدا کے

فَإِنْ قَاءَتْ فَأَصْلَحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ

پس اگر پھر آویں پس صلح کرو درمیان ان کے ساتھ عدل کے اور انصاف کیا کرو تحقیق اللہ

يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝۱۱ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلَحُوا بَيْنَ

دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو کھڑے سوائے ان کے نہیں کہ مسلمان بھائی ہیں پس اصلاح کرو درمیان

أَخَوِيكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝۱۲ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

دو بھائیوں اپنے کے اور ڈرو اللہ سے تو کہ تم رحم کیے جاؤ اے لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَلَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ وَلَا

نہ ٹھٹھا کرے کوئی قوم کسی قوم سے شاید کہ وہ بہتر ہوں ان سے اور نہ

نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ عَلَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِنْهُنَّ وَلَا تَلِينَزُوا

بی بیایں کسی بی بی سے شاید کہ وہ بہتر ہوں ان سے اور مت عیب لگاؤ

أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الْأَسْمُ الْفُسُوقِ

آپس اپنے کو اور مت بدنام کرو ساتھ بڑے لقبوں کے برا نام ہے بدکاری

بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝۱۳

پچھے ایمان کے اور جس نے نہ توبہ کی پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم ت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچو بہت گمانوں سے تحقیق بعض

الظَّنِّ أَثْمَرٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ يَحِبُّ

گمان گناہ ہے اور مت جاسوسی کرو اور نہ غیبت کریں بعضے تمہارے بعض کی کیا دوست رکھتا ہے

أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا

کوئی تم میں سے یہ کہ کھاوے گوشت بھائی اپنے مرنے کا پس ناخوش رکھو گے تم اس کو اور ڈرو

۱۲ : ۴۹ منزل

۸ : ۴۹

فل یعنی تمہارا مشورہ  
قبول نہ ہو تو پھر نہ مانو  
رسول عمل کرتا ہے  
اللہ کے حکم پر، اسی  
میں تمہارا بھلا ہے اگر  
تمہاری بات مانا کرے  
تو ہر کوئی اپنے  
بھلے کی کسے  
کس کس کی  
بات پر چلے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
فل یعنی جب حکم شرع  
کے تابع ہوں تو انصاف  
سے صلح کرو اور ایک  
کی طرفداری نہ کرو یہ  
حکم ہے خانہ جنگی کا جو  
مسلمان آپس میں لڑ  
پڑیں۔ ۱۲۔ مندرجہ  
فل جہاں کسی پر پڑا نا  
ڈالا پہلے تو اپنا نام پڑ  
گیا فاسق آگے تھا  
مومن اس پر عیب لگایا  
نہ لگا۔ ۱۲۔ مندرجہ

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ ﴿١٧﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ

اللہ سے تحقیق اللہ ہے پھر آنے والا مہربان و اے لوگو تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے تم کو

ذَكَرْ وَأَنْتَنِي وَجَعَلَكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ

ایک مرد سے اور عورت سے اور کیا ہے ہم نے تم کو کنبے اور قبیلے تو کہ ایک دوسرے کو پہچانو تحقیق بہت بزرگ تمہارا

عِنْدَ اللَّهِ أَنْفُسُكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿١٧﴾ قَالَتِ الْأَعْرَابُ

زیدک اللہ کے پرہیزگار تھا رہا ہے تحقیق اللہ جاننے والا خبردار ہے و کما گنواروں نے کہ

امَّا قُلْ لَمْ تَكُونُوا وَلَكِنْ قُولُوا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

ایمان لائے ہم کہہ نہ ایمان لائے تم و لیکن کہو مسلمان ہوئے ہم اور ابھی نہیں داخل ہوا

الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا

ایمان بیچ دلوں تمہارے کے اور اگر فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اس کے کی نہیں

يَلِيْنَكُمْ مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٣﴾

کہ دیگاہم کو غلوں تماروں میں سے کچھ تحقیق اللہ بخشے والا مہربان ہے و

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا

سوائے اسکے نہیں کہ ایمان والے وہ لوگ ہیں کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے پھر شک لائے

وَجَاهِدْ وَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفُسَكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ

اور ہمد کیا ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے بیچ راہ اللہ کے یہ لوگ

هُمُ الصُّدِيقُونَ ﴿١٥﴾ قُلْ اتَّعَلِمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ وَاللَّهُ يُعَلِّمُ

وہ ہیں سچے کہہ کیا معلوم کر داتے ہو تم خدا کو دین اپنا اور اللہ جانتا ہے

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾

جو کچھ کہ بیچ آسمانوں کے ہے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور اللہ ساتھ ہر چیز کے جاننے والا ہے وہ

يَمْتُونُ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَتَّبِعُوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ

احسان رکھتے ہیں اور بہ تیرے یہ کہ مسلمان ہوئے کہہ کہ مت احسان رکھو اور میرے مسلمان ہو لے اپنے کا

بَلِ اللّٰهُ يَسُّ عَلَىٰكُمْ اَنْ هٰدَكُمْ لِلاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ

بلکہ اللہ احسان رکھتا ہے اور تمہارے یہ کہ ہدایت کی لم کو طرف ایمان کی

صِدِّيقِينَ ۝۱۴۰ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

سچے ۛ حقیق اللہ جانا ہے پوشیدہ چیزیں اسماء کی اور زمین کی

و التمت اور بھڑٹولنا  
اور بیٹھ پیچھے ہر کنا کسی  
جگہ نہیں بے گناہ یعنی  
مظلوم ظالم کو کچھ کہے یا  
جہاں اس میں کچھ دین  
کا ناٹھ ہو اور نفسانیت  
غرض نہ ہو۔ ۱۲۔ منہ

فلانی یعنی پٹیاں ذات کی  
اور قوم کی عیث ہیں  
صفت نیک باخیز کری  
ذات کس کام کی ۱۱۰ منہ  
فل ایک کتا ہے کہ ہم  
مسلمان ہیں یعنی دین  
مسلمانی ہم نے قبول کیا۔  
اس کا مضاف ضمیع ایک  
کتا کہ ہم کو پورا یقین ہے  
جو یقین پورا ہے تو اس  
کے آثار کہاں جس کو  
سچ یقین ہے اس کو  
دعوے سے ڈرنا تھا۔

۱۲۔ منہج  
وہ یعنی اگر سچا دین تم  
کو ہے تو کہے سے کیا ہوگا  
جس سے معاملت ہے  
وہ آپ خبردار ہے۔  
۱۲۔ منہج

وہ جو نیکی اپنے ہاتھ سے  
ہو اپنی تعریف نہیں  
رب کی تعریف ہے ،  
جس نے کروائی۔

۱۲۔ منہ



# وَاللّٰهُ بَصِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝۱۸

اور اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے جو کچھ کرتے ہو تم

۲۸  
۱۲

اٰیٰتُهَا دُرُوحَاتُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَةُ مَكِّيَّةٌ

دل یعنی سارے ٹپی نہیں  
جو جاتے جان سلامت  
ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
فلاناج وہی  
جس کے ساتھ  
اس کا حکمت بھی کسٹ  
جاوے اور درخت قائم  
رہتا ہے پھل ٹوٹ کر  
۱۲۔ مندرجہ

رہتیہ ۱۲۔ مندرجہ  
کرمہ بیہ کے میدان میں  
اترے پینا دیا کہ اگر  
چاہو مجھ سے صلہ کرو۔  
ایک مرتبہ دو اٹھتے  
ہم اوروں کو مسلمان  
کریں، پھر چاہو گے  
مسلمان ہو جیو اور چاہو  
گے لڑو۔ آخو صلہ ہوئی  
لیکن اس برس عروہ  
کرتا یا اگلے سال قضا  
کیا۔ اس صلہ کے بعد  
سورۃ النبی۔ ۱۲۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ  
دش یعنی تجھ کو اس  
تھمل سے درجے  
بڑھے اور یہ بات  
اللہ نے کسی بندے  
کو نہیں فرمائی کہ اگلے  
پچھلے گناہ بخشے اگرچہ  
بہت بندے ہیں بخشے  
اس میں غم نہ کرو دنیا ہے۔  
۱۲۔ مندرجہ

سُوْرَةُ مَكِّيَّةٌ نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے پینا بیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

قَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۝۱۸ اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۝۱۹ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝۲۰ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۲۱ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِيْ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝۲۲ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۲۳ وَالْاَرْضُ مَدَدُ نٰهَا ۝۲۴ وَآلَقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِیَ ۝۲۵ وَابْنٰنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ رَوْحٍ ۝۲۶ تَبٰصُرَةً ۝۲۷ وَذِكْرٰی ۝۲۸ لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝۲۹ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَاءً مُّبْرَكًا ۝۳۰ فَاَنْبَتْنَا بِهٖ حَبَّ ۝۳۱ وَحَبَّ الْحَصِیْدِ ۝۳۲ وَالتَّخْلَۃَ ۝۳۳ لِّسَفْتِیْ ۝۳۴ لَهَا طَلْعٌ نّٰضِیْدٌ ۝۳۵ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۶ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلَدًا مَّیْمِنًا ۝۳۷

ان میں سے پس کیا کافروں نے یہ چیز ہے اچھے کی کیا جب مر جاویں گے ہم اور ہو جاویں گے ہم مٹی یہ پھر آنا ہے دور عقل سے تحقیق جانتے ہیں ہم جو کچھ کم کر دیتی ہے

الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝۲۱ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِيْ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝۲۲ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۲۳ وَالْاَرْضُ مَدَدُ نٰهَا ۝۲۴ وَآلَقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِیَ ۝۲۵ وَابْنٰنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ رَوْحٍ ۝۲۶ تَبٰصُرَةً ۝۲۷ وَذِكْرٰی ۝۲۸ لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝۲۹ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَاءً مُّبْرَكًا ۝۳۰ فَاَنْبَتْنَا بِهٖ حَبَّ ۝۳۱ وَحَبَّ الْحَصِیْدِ ۝۳۲ وَالتَّخْلَۃَ ۝۳۳ لِّسَفْتِیْ ۝۳۴ لَهَا طَلْعٌ نّٰضِیْدٌ ۝۳۵ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۶ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلَدًا مَّیْمِنًا ۝۳۷

زمین ان میں سے اور نزدیک ہمارے کتاب ہے یاد رکھنے والی فلان جھٹلایا انہوں نے حق کو جب آیا ان کے پاس پس وہ بیچ ایک بات مختلف کے ہیں کیا پس نہیں دیکھا انہوں نے

اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَا وَزَيَّنَّاهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۲۳ وَالْاَرْضُ مَدَدُ نٰهَا ۝۲۴ وَآلَقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِیَ ۝۲۵ وَابْنٰنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ رَوْحٍ ۝۲۶ تَبٰصُرَةً ۝۲۷ وَذِكْرٰی ۝۲۸ لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝۲۹ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَاءً مُّبْرَكًا ۝۳۰ فَاَنْبَتْنَا بِهٖ حَبَّ ۝۳۱ وَحَبَّ الْحَصِیْدِ ۝۳۲ وَالتَّخْلَۃَ ۝۳۳ لِّسَفْتِیْ ۝۳۴ لَهَا طَلْعٌ نّٰضِیْدٌ ۝۳۵ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۶ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلَدًا مَّیْمِنًا ۝۳۷

ظن آسمان کی اوپر اپنے کیونکہ بنایا ہم نے اس کو اور زینت دی ہم نے اُس کو اور نہیں واسطے اسکے

فُرُوْجٍ ۝۲۳ وَالْاَرْضُ مَدَدُ نٰهَا ۝۲۴ وَآلَقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِیَ ۝۲۵ وَابْنٰنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ رَوْحٍ ۝۲۶ تَبٰصُرَةً ۝۲۷ وَذِكْرٰی ۝۲۸ لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝۲۹ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَاءً مُّبْرَكًا ۝۳۰ فَاَنْبَتْنَا بِهٖ حَبَّ ۝۳۱ وَحَبَّ الْحَصِیْدِ ۝۳۲ وَالتَّخْلَۃَ ۝۳۳ لِّسَفْتِیْ ۝۳۴ لَهَا طَلْعٌ نّٰضِیْدٌ ۝۳۵ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۶ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلَدًا مَّیْمِنًا ۝۳۷

شگاف اور زمین کو پھیلا یا ہم نے اس کو اور ڈالے ہم نے بیچ اسکے پہاڑ اور اگلی ہم نے بیچ اُس کے ہر ایک قسم بارونق دکھلانے کو واسطے تمہارے قدرت اپنی اور نصیحت

لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝۲۹ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَاءً مُّبْرَكًا ۝۳۰ فَاَنْبَتْنَا بِهٖ حَبَّ ۝۳۱ وَحَبَّ الْحَصِیْدِ ۝۳۲ وَالتَّخْلَۃَ ۝۳۳ لِّسَفْتِیْ ۝۳۴ لَهَا طَلْعٌ نّٰضِیْدٌ ۝۳۵ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۶ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلَدًا مَّیْمِنًا ۝۳۷

بادولانے کو واسطے ہر بندے جو کرنے والے کے اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت والا پس اگائے ہم نے ساتھ اس کے بارخ اور اناج کاٹنے کے فلان کھجوریں بلند

لَهَا طَلْعٌ نّٰضِیْدٌ ۝۳۵ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۶ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلَدًا مَّیْمِنًا ۝۳۷ واسطے ان کے خوشہ ہے تہہ برتہ رزق واسطے بندوں کے اور زندہ کیا ہم نے ساتھ اس کے شہر مڑے کو

كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ

اسی طرح نکلتے ہیں قبروں سے فلا جھٹلایا پہلے اُن سے قوم نوح کی لے اور لوگوں

الرَّسْلِ وَكُنُودٌ ۝ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ۝ وَ

کوئیں کے نے اور کُنُود نے اور عاد نے اور فرعون نے اور بھائیوں لوط کے نے اور

أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَيِّعٍ ۝ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ

رہنے والوں بن کے نے اور قوم تبیع کی نے سب نے جھٹلایا پیغمبروں کو پس ثابت ہوا

وَعِيدٌ ۝ أَفَعَيَّبْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ

اُن پر عذاب کیا ہم شک گئے ہیں پہلی پیدائش سے بلکہ وہ بیچ شک کے ہیں

خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَتَعْلَمُ مَا تُوَسُّوْسُ

پیدائش نئی سے اور البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو اور جانتے ہیں ہم جو کچھ کہہ کر رہا ہے

بِهِ نَفْسُهُ ۚ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝ اِذْ

ساتھ اس کے دل اسکا اور ہم بہت نزدیک ہیں طرف اس کی رگ جان سے فلا جسوت

يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝ مَا

کے لے لیتے ہیں دو لینے والے ایک داہنی طرف سے اور ایک بائیں طرف سے بیٹھا ہے فلا نہیں

يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ۝ وَجَاءَتْ سَكْرَتُ

بولتا کچھ بات مگر نزدیک اس کے نگہبان ہیں تیار فلا اور آئی بے جوشی

الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝ وَنُفِخَ فِي

موت کی ساتھ حق کے یہ ہے وہ چیز کہ تھا تو اس سے مڑا جانا اور پھونکا گیا بیچ

الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ۝ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

صورت کے یہ ہے دن وعدہ عذاب کا اور آیا ہر جی ساتھ اسکے ہے

سَابِقٌ ۚ وَشَهِيدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَٰذَا فَكْشَفْنَا

پہلے والا اور شاہدی دینے والا فلا تحقیق تھا تو بیچ غفلت کے اس سے پس کھول دیا ہم نے

عَنْكَ غَطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۝ وَقَالَ قَرِينُهُ هَٰذَا

تمہ سے پردہ تیرا پس نظر تیری آج تیز ہے اور کہا ہمیشہ انکے لے یعنی فرشتوں میں ہے

مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۚ أَلْيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ۝ مِّنَاجٍ

جو کچھ میرے پاس تھا حاضر فلا وہم دونو بیچ دوزخ کے ہر ایک کافر عناد کرنے والے کو منع کرنے کو

فلا یعنی قبر سے۔ ۱۰۔ منہ  
فلا گردن کی رگ مراد  
ہے جس میں جان پھرتی  
۱۔ ہے دل سے داغ  
۲۔ تک اس کے  
۳۔ اُنکے سے موت  
۴۔ ہے اللہ اندر سے  
نزدیک ہے اور رگ  
آخر باہر ہے جان سے۔  
۱۲۔ منہ

فلا جو اس کے منہ سے نکلتی  
وہ لکھ لیتے ہیں۔ نیکی  
داہنے والا اور بدی  
بائیں والا۔ ۱۲۔ منہ  
فلا یعنی لکھنے کو۔  
۱۳۔ منہ

فلا ایک فرشتہ ہائے  
لانا ہے اور ایک پاس  
نامہ اعمال ساتھ ہے۔  
۱۲۔ منہ

فلا وہ فرشتہ اعمال حاضر  
کرے گا۔ ۱۲۔ منہ

لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ ۖ مُّرِيْبٌ ۚ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۚ

بھلائی سے حد سے نکل جانے والے کو شک لانیوالے کو جس نے مقرر کیا ساتھ اللہ کے مبود اور

قَالَ قَبْلَهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ۚ قَالَ قَرْنِيهِ رَبَّنَا مَا أَطْعَمْتُهُ وَلَكِنْ

پس ڈال دو تم دونوں اُسکو بیچ عذاب سخت کے کہا ہنشین اسکے نے یعنی شیطان نے اے بے رحم میرے نہیں کرش کیا تھا میں اُسکو نہیں

كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۚ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيْ وَلَا تَقْضُوا قَدَامَتِ

تھا بیچ گمراہی دور کے ق کہے گا حق تعالیٰ مت جھگڑو میرے پاس اور تحقیق پہلے بھیج دیا تھا میں نے

إِلَيْكُمْ بِالْوَعْدِ ۚ مَا يَبْدُلُ الْقَوْلُ لَدَيْ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۚ

طرف تمہاری وعدہ یعنی عذاب کا نہیں بدل جاتی بات میرے پاس اور نہیں میں ظلم کرتیوالا واسطے بندوں کے ق

يَوْمَ تَقُولُ لِحَبَّئِهِمْ هَلْ أَمْتَلَأْتُ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ۚ

جس دن کہیں گے ہم دوزخ کو کیا بھری تو اور کہے گی وہ کیا کچھ ہے زیادتی ق

وَأَزَلَّتِ الْجَنَّةُ لِّلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ۚ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ

اور نزدیک کی جاوے گی بہشت واسطے پرستگاروں کے نہیں دور یہ ہے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہو تم

لِكُلِّ آوَابٍ حَفِيظٍ ۚ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ

واسطے ہر ایک رجوع کرنے والے نگاہ رکھنے والے احکام خدا کے کو جو کوئی کہ دُرتا ہے اللہ سے غیب دیکھے اور آتا ہے

بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۚ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ۚ لَهُمْ مَا

ساتھ دل رجوع کرنے والے کے داخل ہوا میں ساتھ سلامتی کے یہ ہے دن ہمیشہ رہنے کا ق واسطے انکے جو کچھ

يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ۚ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ

کہ چاہیں گے بیچ اسکے اور نزدیک ہمارے ہے زیادتی ق اور بہت ہلاک کیے ہم نے پہلے ان سے قرن کہ

هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّجِيصٍ ۚ إِنَّ

وہ بہت سخت تھے اُن سے پکڑنے میں پس چھید ڈال دیئے انہوں نے بیچ شہروں کے کیلے جگہ بھاگ جانے کی تحقیق

فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرٌ لِّمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۚ

بیچ اس کے اذیت نصیحت ہے واسطے اس شخص کے کہ بے واسطے اسکے دل آگاہ یا ذال اس نے کان کو اور وہ حاضر ہے دل سے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۚ وَمَا

اور اذیت تحقیق پیدا کیا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ درمیان انکے ہے بیچ چھ دن کے اور نہ

مَسْنَأٍ مِنْ لُغُوبٍ ۚ فَأَصْبَحَ عَلَى مَا يَقُولُونَ وَسُبْحٌ يَّحْدُ رَبِّكَ

گلی ہم کو ماندگی پس صبر کر اوپر اچیز کے کہہتے ہیں اور تسبیح کے ساتھ تعریف رب اپنے کے

ق یہ ساتھی شیطان ق

ہے آپ کو بے ۱۴

گناہ کیا جاتا ہے۔ ۱۶

۱۲۔ منہ ج

ق بدلتی نہیں بات

یعنی کا فرق نہیں

جانا۔ ۱۲۔ منہ ج

ق دوزخ کا پھیلاؤ

اس قدر لوگوں سے نہ

بھرے گا۔ ۱۲۔ منہ ج

ق اس دن جس کو جو

ملا سو ہمیشہ ہے اس

سے پہلے ایک بات پر

نظر آؤ نہ تھا۔ ۱۲۔ منہ ج

ق جو تمہیں ان کے

خیال میں نہیں۔

۱۲۔ منہ ج

(لقیہ ص ۶۱ سے آگے)

غالب کرے تو فساد نہ

کریو۔ ۱۲۔ منہ ج

ق یعنی حکومت کے دور

میں ظلم کرنے لگے پھر

کسی کا سمجھا نہ بھیجے۔

۱۲۔ منہ ج



تَسْتَغْلِبُونَ ۱۵ اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۱۶ اخذين

جدی کرتے تحقیق پر ہیزگار بیچ بہشتوں کے اور چشموں کے لینے والے

مَا اَتَهُمْ رَبُّهُمْ اَنْهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِينَ ۱۷ كَانُوا

اپنے کے کہ دیا انکو پروردگار انکے نے تحقیق وہ تھے پہلے اس سے نیکی کرنے والے وہ کہ

قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ۱۸ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۱۹

تھوڑی رات سوتے تھے اور وقت صبح کے وہ استغفار کرتے تھے

وَفِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۱۹ وَفِي الْاَرْضِ

اور بیچ مالوں انکے کے حق ہے واسطے سوال کرنے والے کے اور بغیر سوال کرنے والے کے اور بیچ زمین کے

اَيُّ لِّلْمُوقِنِينَ ۲۰ وَفِيْ اَنْفُسِكُمْ اَفْلا تَبْصُرُونَ ۲۱ وَفِي

نشانیوں میں واسطے یقین لانے والوں کے اور بیچ جانوں تمہاری کے ہے کیا پس نہیں دیکھتے ہو تم اور بیچ

السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ۲۲ قَوْلَ رَبِّ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ

آسمان کے ہے رزق تمہارا اور جو کچھ وعدہ دیتے جاتے ہو تم واپس قسم ہے پروردگار آسمان کی اور زمین کی

اِنَّهُ لَحَقُّ مِثْلِ مَا اَنْتُمْ تَنْطِقُونَ ۲۳ هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ

تحقیق وہ قرآن حق ہے مانند اسکی کہ بولتے ہو تم واپس کیا آئی ہے تیرے پاس بات

ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمَكْرَمِيْنَ ۲۴ اِذْ دَخَلَا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا

مہمانوں ابراہیم حرمت کیے گیوں کی جس وقت کہ داخل ہوئے اوپر اس کے پس کہا انہوں نے سلام ہے

قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ مُّنْكَرُونَ ۲۵ فَرَاغَ اِلٰى اَهْلِهٖ فَجَاءَ بِعَجَلٍ

کہا سلام ہے تم قوم جو نا پہچان پس پھر آیا طرف لوگوں اپنے کی پس لے آیا گئے کا بچہ گھمی میں

سَبِيْنٍ ۲۶ فَقَرَّبَهُ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۲۷ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

بتلا ہوا پس نزدیک کیا اس کو طرف انہی کہا کہ کیا نہیں کھاتے تم پس چھپایا جی میں اُن سے

خَيْفَةً ۲۸ قَالُوْا لَا تَخَفْ وَبَشِّرُوْهُ بِغُلَامٍ عَلِيْمٍ ۲۹ فَاَقْبَلَتْ

ڈر کہا انہوں نے مت ڈر اور خوشخبری دی اُسکو ساتھ ایک بچہ کے علم والے کے پس آئی

اِمْرَاَتُهُ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيْمٌ ۳۰

بی بی اس کی بیچ حیرت کے پس ہاتھ مارا منہ اپنے کو اور کہا میں بڑھی ہوں ہاتھ واپس

قَالُوْا كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ اِنَّهُ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۳۱

کہا انہوں نے اسی طرح کہا ہے پروردگار تیرے نے تحقیق وہ حکمت والا جانتے والا ہے

فل ہزارہ جو محتاج ہے اور مانگتا نہیں پھرنا۔

۱۲۔ منہ

فل آنے والی جو بات ہے اس کا حکم آسمان ہی سے اترتا ہے۔

۱۲۔ منہ

فل یعنی اپنی پوری میں شبہ نہیں دیکھتے س کلام میں شبہ نہیں۔

۱۲۔ منہ

فل یعنی کیونکر ہے گی۔

۱۲۔ منہ

فل یعنی اس کے ساتھ ہے اور حضرت ۱۸

نے فرمایا اس بیعت والا کوئی نہ جاسے گا دوزخ میں۔ ۱۲۔ منہ

فل روکے لوگوں کے ہاتھ یعنی لڑائی نہ ہونے دی۔ ۱۲۔ منہ

فل اس بیعت کے انعام میں فتح خیر دی اور فتح مکر جو اس وقت ہاتھ نہ لگی وہ بھی بل سی

چکی ہے۔ ۱۲۔ منہ

قَالَ قَمَا خَطَبَكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۳۱﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا

إِلَىٰ قَوْمٍ مَّجْرُمِينَ ﴿۳۲﴾ لَنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ جَارَةً مِّنْ طِينٍ ﴿۳۳﴾

مُسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِنُكَرِفِينَ ﴿۳۴﴾ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ

فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۵﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ

الْمُسْلِمِينَ ﴿۳۶﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ

الْأَلِيمَ ﴿۳۷﴾ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَنٍ مُّبِينٍ ﴿۳۸﴾

فَتَوَلَّىٰ بَرَكْنَهُ وَقَالَ سِحْرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿۳۹﴾ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ

فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۴۰﴾ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿۴۱﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَنتَ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلْنَاهُ كَالرَّمِيمِ ﴿۴۲﴾

وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ﴿۴۳﴾ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ

رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿۴۴﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا

مِنْ قِيَامٍ وَكَانُوا مُتَنَصِّرِينَ ﴿۴۵﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ

كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۴۶﴾ وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَا بِإِبْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿۴۷﴾

وَالْأَرْضَ قَرَشْنَهَا فَانْعَمَ الْمُهْدُونَ ﴿۸۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا

اور زمین کو بچایا ہم نے اسکو پس اچھا بچھونا کرنے والے ہیں ہم اور ہر چیز سے پیالی ہم نے

رُوحَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۸۹﴾ قِفْرُوا إِلَى اللَّهِ إِنَّي لَكُم مِّنْهُ

دو نفسیں تو کہ تم نصیحت پکڑو پس بھاگو طرف اللہ کی تحقیق میں واسطے تمہارے اس سے

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۹۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِنَّي لَكُم مِّنْهُ

ڈرانے والا ہوں ظاہر اور مت مقرر کرو ساتھ اللہ کے معبود دوسرا تحقیق میں واسطے تمہارے اس سے

نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۹۱﴾ كَذَلِكَ مَا آتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ

ڈرانے والا ہوں ظاہر اسی طرح نہیں آیا تھا اُن لوگوں کو کہ پہلے ان سے تھے کوئی پیغمبر

إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مُجْنُونٌ ﴿۹۲﴾ أَتَوَاصَوَاهُ بَلْ هُمْ قَوْمٌ

مگر کہا انہوں نے جادوگر ہے یا دیوانہ کیا ایک دوسرے کو نصیحت کرنے آئے ہیں ساتھ اسکے ملکہ ایک قوم

طَاغُونَ ﴿۹۳﴾ قَتَلُوا عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ﴿۹۴﴾ وَذَكَرْ فَإِنْ

ہیں سرکش پس منہ بھرے اُن سے پس نہیں تو ملامت کیا گیا اور نصیحت دے پس تحقیق

الذِّكْرَى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۹۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا

نصیحت فائدہ دیتی ہے ایمان والوں کو اور نہیں پیدا کیا میں نے جن کو اور آدمی کو مگر

لِيَعْبُدُونَ ﴿۹۶﴾ مَا أَرِيدُ مِنْهُمْ مِنْ رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَنْ يُطِيعُونِ ﴿۹۷﴾

تو کہ عبادت کریں مجھ کو نہیں چاہتا میں اُن سے کچھ رزق اور نہیں چاہتا میں یہ کہ کھلاویں مجھ کو

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ﴿۹۸﴾ فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

تحقیق اللہ وہ ہے رزق دینے والا زور آور استوار پس تحقیق واسطے ان لوگوں کے ظلم کیا

ذُنُوبًا مِّثْلَ ذُنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعِجِلُونَ ﴿۹۹﴾ قَوْلُ

انہوں نے ایک دُول ہے مانند دُول یاروں انکے کی پس نہ جلدی مانگیں مجھ سے پس وائے ہے

لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۱۰۰﴾

واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے دن ان کے سے وہ جو وعدہ دیئے جاتے ہیں

سُورَةُ الطَّوْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

سُورَةُ الطَّوْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾ اِیَّا تہا ۴ دعو عاتھا ۴

سُورَةُ الطَّوْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾ اِیَّا تہا ۴ دعو عاتھا ۴

وَالطَّوْرِ ﴿۱﴾ وَكُتِبَ مَسْطُورٍ ﴿۲﴾ فِي رَقٍّ مَّنْشُورٍ ﴿۳﴾ وَالْبَيْتِ

قسم ہے طوری اور کتاب لکھی ہوئی کی بیچ جھلی کھلی ہوئی کے دل اور بیت

دل شاید لوح محفوظ کو  
کما۔ ۱۲۔ مندرجہ

۵۵۲

الْمَعْمُورِ ۝ وَالسَّقْفَ الْمَرْفُوعِ ۝ وَالْبَحْرَ الْمُسْجُورِ ۝ إِنَّ

المعمور کی ٹل اور چھت بلند کی ہوئی کی ٹل اور دریا جھوکے ہوئے کی ٹل تحقیق

عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۚ مَالَهُ مِنْ دَافِعٍ ۝ يَوْمَ تَكُونُ

عذاب پروردگار تیرے کا البتہ ہوتا ہے نہیں اس کو کوئی ٹالنے والا جس دن کہ پھٹ جادے گا

السَّمَاءُ مَوْرًا ۝ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

آسمان پھٹ جانے کر اور چلنے لگیں گے پہاڑ چلنے کر پس دوائے ہے اس دن

لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝ يَوْمَ

واسطے پھلانے والوں کے وہ جو بیچ جھگڑے کے کھیلتے ہیں جس دن کہ

يَدْعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعَاً ۚ هَذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ

دھکے دینے جاویگے طرف آگ دوزخ کی دھکے دینے کر یہ ہے وہ آگ جو تھے تم

بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ أَفَسِحْرُ هَذَا أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝

اس کو جھٹلاتے کیا پس جادو ہے یہ یا تم نہیں دیکھتے

اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ إِنَّمَا

داخل ہو اس میں پس صبر کرو یا نہ صبر کرو برابر ہے اوپر تمہارے سوا کچھ نہیں

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ

کہ جزا دیئے جاوے گے تم جو کچھ کہتے تم کرتے متقیق پرہیزگار بیچ بہشتوں کے

وَنَعِيمٍ ۝ فَكَيْهَيْنِ يَسَاءُ لَشِئْمٍ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقَّعُهم رَّبُّهُمْ

اور نعمت کے ہیں خوشی کی باتیں کرتے ہیں ساتھ اچھیز کے کہ وہی ہے انکوب انکے نے اور بچا لیا ان کو پروردگار انکے نے

عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ

عذاب دوزخ کے سے کھاؤ اور پیو سستا بدلے اچھیز کے کہ تھے تم

تَعْمَلُونَ ۝ مُشْكِينَ عَلَى سُرٍّ مَّصْفُوفَةٍ ۚ وَرَوَّجْنَهُمْ

کرتے شکیہ لگائے ہوئے اوپر ٹھنڈی صف باندھے ہوئے کے اور بیاہ دیا ہم نے انکو

يُحْورُّ عَيْنٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ

ساتھ گوریوں اچھی آنکھوں والیوں کے اور جو لوگ کہ ایمان لائے اور پیروی کی ان کی اولاد ان کی نے

بِإِيمَانٍ الْحَقْنَاءُ بِهِمْ ذُرِّيَّتُهُمْ وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ

ساتھ ایمان کے ملا دیا ہم نے ساتھ ان کے اولاد ان کی کو اور نہ کم دیا ہم نے ان کو

وَقَفَّ لَا رَدَّ

ٹل کعبہ کو کیا یا ساتویں  
آسمان پر کعبہ ہے  
فرشتوں کے طواف کا۔

۱۲۔ منہ

ٹل یعنی آسمان کی۔

۱۲۔ منہ

ٹل اوپر ایک دریا ہے۔

۱۲۔ منہ



عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ كُلِّ امْرِيٍّ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝۶۳

مکملوں انکے سے کچھ ہر آدمی اپنے آپ کے لئے کہ کمایا ہے مگر گرفتار سے دل اور

اُمْدَدُ لَهُمْ بِمَا كَيْهَتْ وَلَحْمٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ ۝۶۴ يَتَنَازَعُونَ

مدد دینگے ہم ان کو ساتھ میگوں کے اور گوشت کے اس چیز سے کہ چاہتے ہیں ایک دوسرے سے جھین لینگے

فِيهَا كَأَسَا لَا تَغُوفِيهَا وَلَا تَأْتِيْمٌ ۝۶۵ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غُلَمَانٌ

بیچ اس کے پیالہ کہ نہ بیہودہ بکنا بیچ آگے اور نہ گنہگاری اور پھر اس کے اوپر ان کے غلام

لَهُمْ كَأَنَّهُمْ لُولُؤْمُكَ ۝۶۶ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ

ان کے گویا کہ وہ موتی ہیں چھپائے ہوئے اور منہ کریں گے بعض ان کے اوپر بعض کے

يَتَسَاءَلُونَ ۝۶۷ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ ۝۶۸

پوچھتے ہوئے کہیں گے تحقیق تھے ہم پہلے بیچ لوگوں اپنے کے ڈرتے ہوئے

فَكَرَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَعْنَا عَذَابَ السَّوْمِ ۝۶۹ إِنَّا كُنَّا مِنْ

پس احسان کیا اللہ نے اوپر ہمارے اور بچایا ہم کو عذاب باؤ گرم کے سے ف تحقیق تھے ہم

قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۝۷۰ قَدْ كَرِهْنَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ

پہلے اس سے پکارتے اسکو تحقیق وہ ہے احسان کرنیوالا حمریان پس نصیحت کر پس نہیں تو ساتھ نعمت

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ۝۷۱ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَتَرَبَّصُ

پروردگار اپنے کی جنوں سے خبر لیئے والا اور نہ دیوانہ کیا کہتے ہیں کہ شاعر ہے انتظار رکھتے ہیں ہم

بِهِ رَيْبُ الْمُنُونِ ۝۷۲ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُرَاقِبِينَ ۝۷۳

ساتھ اس کے حادثے موت کے کا کہ منتظر رہو پس تحقیق میں بھی ساتھ تمہارے انتظار کرنیوالوں سے ہوں

أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُمْ بِهَذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاعُونَ ۝۷۴ أَمْ يَقُولُونَ

کیا حکم کرتی ہیں ان کو عقلیں ان کی ساتھ اسکے کیا یہ قوم سرکش ہیں کیا کہتے ہیں

تَقُولُهُ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۷۵ قُلْ إِنَّا بِحَدِيثِ مَثَلِهِ إِنْ كَانُوا

اس نے بتایا ہے اس قرآن کو بلکہ نہیں ایمان لاتے پس چاہیے کہ لے آویں ایک بات مانند اس کی اگر ہیں

صَادِقِينَ ۝۷۶ أَمْ خُلِقُوا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝۷۷

سچے کیا پیدا کیے گئے ہیں بن کسی چیز کے یا وہی ہیں پیدا کرنیوالے

أَمْ خَلَقُوا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بَلْ لَا يُوقِنُونَ ۝۷۸ أَمْ عِنْدَهُمْ

کیا پیدا کیا آسمانوں نے آسمانوں کو اور زمین کو بلکہ نہیں یقین لاتے کیا نزدیک ان کے

دل نیکوں کی اولاد کو یہ  
فائدہ ہے کہ اگر ایمان  
رکھیں اور ان کی راہ پر  
چلیں تو ان کے درجے  
میں پہنچیں نیکوں کا عمل  
ان کو نہیں ہٹا دیتے  
پران کی خوشی کو  
ان پر ہر کی اور  
ان کی راہ نہ چلیں  
تو جیسے اور ۱۲ مندرجہ  
دل یعنی دوزخ کی جہنم  
بھی نہ لگی ۱۲ مندرجہ

خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ لَهُمُ الْمَصْيُطُرُونَ ﴿۵۲﴾ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَعِينُونَ ﴿۵۳﴾

خزانے ہیں پروردگار تیرے کے کیا یہ داروغہ ہیں کیا واسطے ان کے سٹھی ہے کہ سن لیتے ہیں

فِيهِ قَلِيلَاتٌ مُسْتَبْعِيهِمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۵۴﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ

بیچ اسکے ہیں چاہیئے کہ لے آوے سننے والا اُن کا دلیل ظاہر کیا واسطے اس کے بیٹیاں ہیں

وَكُمُ الْبَنُونَ ﴿۵۵﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ﴿۵۶﴾

اور واسطے تمہارے بیٹے ہیں کیا مانگتا ہے تو ان سے بدلا پس وہ تاوان سے بوجھل ہیں

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿۵۷﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا أَفَالَدِّينَ

کیا نزدیک اُن کے غیب ہے پس وہ لکھ لیتے ہیں یا ارادہ کرتے ہیں مکر کا پس حلوگ کہ

كَفَرُوا لَهُمُ الْكَيْدُ وَهُمْ أَمْ لَهُمْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ سُبْحٰنَ اللَّهِ

کافر ہیں وہی مکر کیے گئے ہیں کیا واسطے ان کے مہود ہیں سوائے اللہ کے پاک ہے اللہ

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۵۸﴾ وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا

ایجازت کہ شریک لاتے ہیں اور اگر دیکھیں ایک ٹھوڑا آسمان سے گرتا ہوا کہیں

سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿۵۹﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ

بادل ہے نہ بتہ پس چھوڑ دے ان کو یہاں تک کہ ملاقات کریں اس دن کی کہ

يُصْعَقُونَ ﴿۶۰﴾ يَوْمَ لَا يَغْنِيٰ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ

بیوقوف کیے جاویں گے جس دن کہ نہ کفایت کریگا اُن سے مکر ان کا کچھ اور نہ وہ

يُبْصِرُونَ ﴿۶۱﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَلِكَ وَلَٰكِن لَّا كَثُرَ

بدردینے جاویں گے اور تحقیق واسطے ان لوگوں کے کہ ظلم کرتے ہیں عذاب ہے ورے اسکے ولکن بہت اُن کے

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۶۲﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

نہیں جانتے اور صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے پس تحقیق تو رہے آنکھوں ہماری کے ہے اور ہاکی جان کر ساتھ ہم

رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿۶۳﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿۶۴﴾

رب اپنے کے جس وقت کھڑا ہو تو اور رات کو پس تسبیح کیا کر اسکو اور پیچھے جانے تاروں کے

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾ اِيَّا تَهْتَبُنَّ

سورۃ نجم مکہ میں ازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ہاسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۲﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۳﴾ وَمَا يَنْطِقُ

قسم ہے تارے کی جب گرے گا نہیں ہلک گیا یا تمہارا اور نہ راہ سے پھر گیا اور نہیں بولتا

تسم ہے تارے کی جب گرے گا نہیں ہلک گیا یا تمہارا اور نہ راہ سے پھر گیا اور نہیں بولتا

قسم ہے تارے کی جب گرے گا نہیں ہلک گیا یا تمہارا اور نہ راہ سے پھر گیا اور نہیں بولتا

قسم ہے تارے کی جب گرے گا نہیں ہلک گیا یا تمہارا اور نہ راہ سے پھر گیا اور نہیں بولتا

قسم ہے تارے کی جب گرے گا نہیں ہلک گیا یا تمہارا اور نہ راہ سے پھر گیا اور نہیں بولتا

قسم ہے تارے کی جب گرے گا نہیں ہلک گیا یا تمہارا اور نہ راہ سے پھر گیا اور نہیں بولتا

دل چھوڑ دے ان کو یہی باتیں بناؤں اور کھیلیں

۱۲- منہ ۳

دل یعنی ڈوبے۔

۱۲- منہ ۳

۲ (۱۱) ۲

عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِنَّ هُوَ الْاَوْحَىٰ يُوحِي ۚ عَلَيْهِ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝

خواہش اپنی سے نہیں وہ مگر وحی کہ بھیجی جاتی ہے سکھایا اس کو سخت قوتوں والے نے

ذُو مِرَّةٍ ۖ فَاسْتَوَىٰ ۚ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلَىٰ ۝ ثُمَّ دَنَا

صاحب قوت ہے پس پورا نظر آیا اور وہ بیچ کنارے بلند کے تھا پھر نزدیک ہوا

فَتَدَلَّىٰ ۖ فَكَانَ ثَابِتًا قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ فَاَوْحٰى

پس اتر آیا پس تھا قدر دو کمان کے یا زیادہ نزدیک پس وحی پہنچائی تم نے

اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى ۚ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰ ۝

طرف بندے اپنے کے جو پہنچائی نہیں جھوٹ بولا دل نے جو کچھ دیکھا

اَقْتُلُوْهُ عَلٰى مَا يَرٰى ۚ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اٰخَرٰى ۝

کیا پس جھگڑتے ہو تم اس سے اور اسچیز کے کہ دیکھا ہے دل اور البتہ تحقیق دیکھا ہے اس نے اس کو ایک بار اور

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۚ عِنْدَ هَاجِئَةِ الْبَاوٰى ۝ اِذْ

نزدیک سدرۃ المنتہی کے نزدیک اس کے ہے جنتہ الماویں جسوقت

يَغْشٰى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۚ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝

کہ ڈھانکا تھا پیری کو جو کچھ ڈھانک رہا تھا نہیں کبھی کی نظر نے اور نہ زیادہ بڑھ گئی

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۚ اَفَرَأَيْتُمُ اللَّتَّ

تحقیق دیکھا اس نے نشانیوں پروردگار اپنے کی سے بڑی کوفٹ کیا پس دیکھا تم نے لات

وَالْعُزٰى ۚ وَمَنْوَةُ الثَّالِثَةِ الْاٰخَرٰى ۚ اَلَكُمُ الدَّكْرُ وَلَهٗ

اور عزی کو اور منات تیسرے پہلے کو کیا واسطے تمہارے مرد ہیں اور واسطے

الْاُنْثٰى ۚ تِلْكَ اِذَا قُسِمَتْ ضِیْرٰى ۚ اِنْ هٰی اِلَّا اَسْءَاؤُ

اس کے عورتیں یہ اس وقت باشا ہے بہت بُرا ف نہیں یہ مگر نام

سَبِّتُمْوهَا اَنْتُمْ وَاَبَاؤُكُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ

کہ مقرر کر لیا ہے تم نے اُن کو اور باپوں تمہارے نے نہیں اتاری اللہ نے بیچ اسکے کچھ دلیل

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوٰى الْاَنْفُسُ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ

نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور اسچیز کی کہ چاہتے ہیں جی اور البتہ تحقیق آئی انکے

مِّنْ رَّبِّهِمْ الْهُدٰى ۚ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمْنٰى ۝

پس پروردگار ان کے سے ہدایت کیا ملتا ہے واسطے آدمی کے جو آرزو کرتے

دل حضرت کو اول نبوت

میں جبریل نظر آئے۔

اپنی اصل صورت پر ایک

کرسی پر بیٹھے آسمان ان

سے بھر رہا کنارے سے

کنارے تک یہ دیکھ کر

گھبرائے تو سورۃ مدثر

اتری، یہ صفیں شدید القوی

ذو سرۃ کوث میں جبریل

کی کہی ہیں۔ ۱۲۔ مندر

دل دوسری بار جبریل

کو اپنی صورت پر دکھا

معراج کی رات میں آسمان

سے اوپر جہاں درخت

ہے جری کا وہ حد ہے

نیچے اور اوپر میں نیچے

کے لوگ اور نہیں پہنچتے

اور اوپر والے نیچے نہیں

اترتے اسی کے پاس

بہشت کو دیکھا اور اس

پیری پر چہارے پر والے

سنہرے ایسے خوش رنگ

جس کے دیکھے سے دل

کھنچا جاوے اور نوٹے

جو دیکھے وہ اللہ ہی کو

خبر ہے۔ ۱۲۔ مندر

قال یہ نام ہیں بتوں کے

کا ذکر کرتے تھے یہ بیٹیاں

ہیں اللہ کی ان کی ماں

جنوں کی بیٹیاں۔

۱۲۔ مندر

۱  
۵۷۵

فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۚ وَكَمْ مِنْ مَّلَكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا

پس واسطے اللہ کے ہے پچھلا گھر اور پہلا ط اور بہت فرشتے ہیں بیچ آسمانوں کے کہ نہیں

تَعْنِي شَفَاعَتَهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ

کفایت کرتی سفارش ان کی کچھ مگر بیچے اس کے کہ اذن دیوے اللہ

رَمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ۚ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

واسطے جس کے چاہے اور پسند کرے تحقیق جو لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے

لَيَسْتَوُونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْبِيَةً الْأُنثَىٰ ۚ وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ

نام رکھتے ہیں فرشتوں کا نام عورتوں کا سا اور نہیں ان کو ساتھ اس کے کچھ

عِلْمٍ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يَغْنِي مِنَ الْحَقِّ

علم نہیں پیروی کرتے مگر گمان کی اور تحقیق گمان نہیں کفایت کرتا حق سے

شَيْئًا ۚ فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا

کچھ پس منہ پھیرے اس شخص سے کہ پھر گیا وہ یاد ہماری سے اور نہ ارادہ کیا مگر

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۚ ذَلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ

زندگانی دنیا کا یہ ہے رسائی ان کی علم سے تحقیق پروردگار تیرا

هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ۚ

وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ ہوا راہ اس کی سے اور وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ جس نے راہ پائی

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ

اور واسطے اللہ کے ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے تو کہ بدلا دیوے ان لوگوں کو کہ

أَسَاءُوا وَيَسَاعِلُوا الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ ۚ

جرا کرتے ہیں ساتھ اچیز کے کہ کیا ہے انہوں نے اور بدلا دیوے ان لوگوں کو کہ نیکی کرتے ہیں ساتھ نیکی کے

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ

وہ لوگ کہ بچتے ہیں بڑے گناہوں سے اور بچے جانیوں سے مگر نزدیک ہو جائیے ان گناہوں سے

إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْغُفْرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنْشَأَكُمْ

تحقیق رب تیرا بڑی بخشش والا ہے وہ خوب جانتا ہے تم کو جس وقت کہ پیدا کیا تھا تم کو

مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجْنَةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ فَلَا

زمین سے اور جس وقت کہ تم بچے تھے بیچ پیٹوں ماؤں اپنی کے پس مت

مَنْ

ط یعنی بہت پرے سے کیا  
ملتا ہے۔ طے وہی جو  
اللہ دے۔ ۱۲۰۔ منہ

ج  
یا

تَزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَى ۝۳۷ اَفَرَأَيْتَ الَّذِي

پاک کو تم جانوں اپنیوں کو وہ خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ برے کاری کرتا ہے کیا پس دیکھا تو نے اس شخص کو کہ

تَوَلَّى ۝۳۸ وَاَعْطَى قَلِيْلًا وَّاَكْثٰی ۝۳۹ اَعِنْدَكَ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهَوْ

پھر گیا اور دیا تھوڑا سا اور پھر بند کر دیا کیا نزدیک اسکے ہے علم غیب کا پس وہ

یٰۤاٰیُّۤا مَرْکَمٍ یَنْبَأُ بِمَا فِیْ صُحُفٍ مُّوسٰی ۝۴۰ وَاِبْرٰهیمَ الَّذِیْ

دیکھتا ہے کیا نہ خبر دیا گیا ساتھ اپنیز کے کہ پنج صحیفوں موسے کے تھی اور ابراہیم کے جس نے

وَفِی ۝۴۱ اَلَا تَنْزِرُ وَاِزْرًا وَّزَرَ اٰخَرٰی ۝۴۲ وَاَنْ لِّیْسَ لِلْاِنْسَانِ

قول اپنا پورا کیا یہ کہ نہیں اٹھاتا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا اور یہ کہ نہیں واسطے آدمی کے

اِلَّا مَا سَعٰی ۝۴۳ وَاَنْ سَعِیْہٖ سَوْفَ یُرٰی ۝۴۴ ثُمَّ یُجْزٰیہٗ

مگر جو کچھ سعی کی ہے اور یہ کہ سعی اس کی البتہ دیکھی جاوے گی پھر بدلا دیا جاوے گا اسکو

اَلْجِزَآءُ الْاَوَّلٰی ۝۴۵ وَاَنْ اِلٰی رَبِّکَ الْمُنْتَهٰی ۝۴۶ وَاِنَّہٗ هُوَ

بدلا پورا اور یہ کہ طرف پروردگار تیرے کی ہے انتہا اور یہ کہ وہی

اَضْحٰکُ وَاَبْکٰی ۝۴۷ وَاِنَّہٗ هُوَ اَمَاتٌ وَّاَحِیًا ۝۴۸ وَاِنَّہٗ خَلَقَ

ہنساتا ہے اور رولاتا ہے اور یہ کہ وہ مارتا ہے اور چلاتا ہے اور یہ کہ اُسے پیدا کی ہیں

الرُّوْحِیْنَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی ۝۴۹ مِنْ تَطْفَئٍ اِذَا تَمْنٰی ۝۵۰ وَاَنْ

دو قسمیں مرد اور عورت ایک بُوند سے جس وقت ڈالی جاتی ہے اور یہ کہ

عَلِیْہِ النَّشَاۃُ الْاٰخَرٰی ۝۵۱ وَاِنَّہٗ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی ۝۵۲

آسی کے دھرم پر ہے پیدائش دوسری اور یہ کہ اُس نے دو تہند کیا اور خزانے والا کیا

وَاِنَّہٗ هُوَ رَبُّ الشُّعْرِٰی ۝۵۳ وَاِنَّہٗ اَھْلَکَ عَادَ الْاَوَّلٰی ۝۵۴

اور یہ کہ وہ ہے پروردگار شعرے کا اُس نے اُس نے ہلاک کیا عاد پہلے کو

وَمُکْرَدًا فَنَآ اَبْنٰی ۝۵۵ وَقَوْمَ نُوْجٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّہُمْ

اور مُکْرَد کو پس نہ باقی پھوڑا اور قوم نوح کی کو پہلے ان سے تحقیق وہ

کَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْلٰی ۝۵۶ وَالْمُوْتَفِکَۃُ اَھْوٰی ۝۵۷

تھے بہت ظالم اور بہت سرکش اور اُٹھائی ہوئی بستیوں کو دے مارا

فَعَشٰیہَا مَا عَشٰی ۝۵۸ قَبَآیِ الْاِیَّ رَبِّکَ تَتَّبَارٰی ۝۵۹

پس ڈھانکا اُن کو اچھیزنے کہ ڈھانکا یعنی پھر برے کی پھر برے کو کسی نعمت رب اپنے کے جھگڑا کرتا ہے تو اے آدمی

۵۳ : ۳۲ مَنَازِل ۵۳ : ۵۵

۱۔ مینی تھوڑا سا ایمان  
لانے لگا پھر سخت ہو گیا  
اس کا دل ۱۲۔ مندر  
۲۔ مینی اللہ کا حق  
۱۲۔ مندر  
۳۔ شعرے ایک تارا  
ہے بہت بڑا اس کو  
بعض عرب پوجتے تھے  
۱۲۔ مندر  
۴۔ پتھروں کا مینہ  
۱۲۔ مندر

هَذَا نَذِيرٌ مِنَ النَّذْرِ الْأُولَى ۚ أَزِفَتْ الْأَرْفَةُ ۚ كَيْسَ

یہ ڈرانے والا ہے اُن ڈرانے والوں پہلوں میں سے نزدیک آئی نزدیک آتی والی یعنی قیامت نہیں واسطے

لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۚ أَفِينْ هَذَا الْحَدِيثِ

اس کے سوائے اللہ کے کھولنے والا کیا پس اس بات سے

تَعْجَبُونَ ۚ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَتَكُونُونَ ۚ وَأَنْتُمْ سِيدُونَ ۚ

عجب کرتے ہو تم اور ہنستے ہو اور نہیں روکتے اور تم غفلت میں ہو

فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۚ

السجدة ۱۷

پس سجدہ کرو واسطے اللہ کے اور عبادت کرو اس کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اِيْتَاهَا هُ دُرُوءَا ۝

سورۃ النہر مکمل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے یہ ہیں آیتیں اور تین دُور ہوں

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ ۚ وَالنَّشَقُ الْقَمَرُ ۚ ۝ وَارْجُؤَا آيَةَ

نزدیک آئی قیامت اور پھٹ گیا چاند اور اگر دیکھیں کوئی نشانی

يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَعْتِرٌ ۚ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا

منہ پھیر لیوں اور کہتے ہیں جادو ہے ہمیش کا قوی ٹ اور جھٹلایا انہوں نے اور پیروی کی

اَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلَّ امْرٍ مُسْتَقَرٍّ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ

خوابشوں اپنی کی اور ہر بات ہے قرار پکڑنے والی ٹ اور البتہ تحقیق آئی ہیں اُن کے پاس

الْاَنْبَاءُ مَا فِيهِ مَزْجَجٌ ۚ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النَّذَرَ ۚ

خبروں میں سے وہ چیز کہ پہنچ اس کے ڈانٹنا ہے یعنی دلیل حکمت پہنچنے والی مطلب کو پس نہیں کفایت کرتے ڈرانے والے

فَقُولْ عَنْهُمْ يَوْمَ يُدَاعِ الدَّاعِ اِلَى شَيْءٍ نَكِيرٍ ۚ خُشَعًا

پس منہ پھیر لے اُن سے منظرہ اسدن کا کہ پکارے گا ایک پکارنیوالا طرف ایک چیز نا پہچان کی ٹ کہتے ہیں گی

اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْاَجْدَاثِ ۚ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ

فطرس ان کی نکلیں گے قبروں میں سے گویا کہ وہ ٹڈیاں ہیں

مُنْتَشِرُونَ ۚ فَهَاطِعِينَ اِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا

پریشان دوڑتے ہوئے طرف پکارنے والے کی کہیں گے کافر یہ

يَوْمَ عَيْسَى ۚ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا

دن ہے سخت جھٹلایا تھا پہلے اُن سے قوم نوح کی نے پس جھٹلایا انہوں نے بندے ہمارے کو

۱۷ سجدة

ٹ ج کے دونوں میں ،  
آرہی رات کو کافر جمع  
تھے حضرت انکو جھاتے  
تھے انہوں نے مانگی  
کچھ نشانی حضرت نے  
کہا دیکھو آسمان کی طرف  
چاندروں کو ٹپکے ہو گیا  
ایک ان سے مشرق کو  
آیا ایک مغرب کو جب  
مک خوب طرح دیکھ  
بیا پھر آجس میں مل  
گیا یہ نشانی ہے قیامت  
کی کہ آگے سب کچھ  
یونہی چلے گا۔ ۱۲۔ مندرجہ  
۱۲۔ مندرجہ  
ٹ یعنی ان کا عذاب  
بھی ایک وقت  
آوے گا۔ ۱۳۔ مندرجہ  
ٹا یعنی حساب کو  
۱۲۔ مندرجہ

وَقَالُوا مَجْنُونُونَ وَازْدُجِرَ ⑨ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ⑩

اور کہا انہوں نے دیوانہ ہے اور ڈرا گیا پس پکارا پروردگار اپنے کو تحقیق میں مغلوب ہوں پس بدلے میرا

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَرٍ ⑪ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ

پس کھولے ہم نے دروازے آسمان کے ساتھ پانی برسنے والے کے اور پھاڑ دیا ہم نے زمین کو

عَيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫ وَحَمَلْنَاهُ عَلَى ذَاتِ

چشمے پس بل گیا پانی زمین کا اور آسمان کا اور کام کے کہ متدکیر کیا گیا تھا اور چڑھایا ہم نے اسکو اوپر کشتی

الْأَوَاجِ وَدُسِرَ ⑬ تَجَرَّيَ بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ⑭

تختوں والی اور بیڑوں والی کے چلتی تھی آگے آنکھوں ہماری کے بدلہ دینے کو واسطے اس شخص کے کہ کفر کیا گیا تھا

وَلَقَدْ تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ⑮ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

اور البتہ تحقیق چھوڑ دیا ہم نے اس قصہ کو نشانی پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا پس کیونکر ہوا عذاب میرا

وَنَذِرٍ ⑯ وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ⑰

اور ڈرانا میرا اور تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنَذِرٍ ⑱ إِنَّا أَرْسَلْنَا

جھٹلایا عاد نے پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور ڈرانا میرا تحقیق بھیجی ہم نے

عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمٍ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ ⑲ تَنْزِعُ

اوپر ان کے باوجود تند دن نحس کے کہ ہمیش چلے گی نحوست اسکی تا اکھاڑتی

النَّاسُ كَانَهُمْ أَعْجَارُ مَخْلُجٍ مُنْقَعِرٍ ⑳ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

لوگوں کو جگہ سے گویا کہ وہ تنے ہیں کھجور جڑ سے کٹی ہوئی کے پس کیونکر ہوا عذاب میرا

وَنَذِرٍ ㉑ وَلَقَدْ يَسِّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ㉒

اور ڈرانا میرا اور البتہ تحقیق آسان کیا ہم نے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذْرِ ㉓ فَقَالُوا ابْشِرِ امْتًا وَاحِدًا تَتَّبِعُهُ

جھٹلایا ثمود نے ڈرانے والوں کو پس کہا انہوں نے کیا آدمی کو ہم میں سے ایک کو پیروی کریگے اس کی

إِنَّا إِذَا الْفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ㉔ أَلْتَقَى الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا

تحقیق ہم اس وقت البتہ بیچ گمراہی کے ہیں اور جنون کے کیا ڈالا گیا ذکر اسی پر درمیان ہمارے میں سے

بَلْ هُوَ كَذَابٌ أَشَرٌ ㉕ سَبْعُ مِائَةٍ عَذَابِي الْكَذَابِ الْأَشَرُ ㉖

بلکہ وہ جھوٹا ہے اترانے والا شتاب جان بیویں گئے کل کو کون ہے جھوٹا اترانے والا

۱۔ یعنی حضرت نوحؑ

۱۲۔ منہج

۲۔ یعنی دنیا میں تب

سے کشتی رہی یا وہ کشتی

رہ گئی بڑی پہاڑ پر

نظر آتی قرون تک اس

امت کے لوگوں نے

بھی دیکھی۔ ۱۳۔ منہج

۳۔ یعنی نحوست ندامتی

جب تک تمام ہو چکے

نحوست کا دن انہیں

پر تھا یہ نہیں کہ ہمیشہ

کو۔ ۱۴۔ منہج

۱۶۲  
۸

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝

تحقیق ہم بھیجے والے ہیں اونٹنی کو واسطے آزمائش کے ان کی پس انتظار کر ان کا اور صبر کر

وَنَسِيتُهُمْ إِنَّ الْمَاءَ قَسِيَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شَرْبٍ مُّخْتَصِرٌ ۝

اور خبر دے ان کو یہ کہ پانی تقسیم کیا ہوا ہے درمیان انکے ہر یاری پانی پلانے کی حاضری گئی ہے و

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَى فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي

پس پکارا انہوں نے یار اپنے کو پس پکڑا پس پاؤں کاٹے وٹ پس کیونکر ہوا عذاب میرا

وَنَذِرٌ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا

اور ڈرانا میرا تحقیق بھیجی ہم نے اور ان کے آواز تند ایک ہی پس ہو گئے

كَهَشِيمٍ الْمُبْتَضِرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

مانند بھیس پیر ڈرانے والے کی اور البتہ تحقیق آسان کیا ہے ہم نے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے

مِنْ مُّذَكِّرٍ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالَّذِي ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

کوئی کہ نصیحت پکڑے جھٹلایا تھا قوم لوط کی نے ڈرانے والوں کو تحقیق بھیجا ہم نے اور ان کے

حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسَحَرٍ ۝ نِعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا

مبینہ پیچروں کا مگر لوگ لوط کے نجات دی ہم نے انکو وقت سحر کے انعام کر اپنے پاس سے

كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ ۝ وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا

اسی طرح جزا دیتے ہیں ہم اس شخص کو کہ شکر کرتا ہے اور تحقیق ڈرایا تھا ان کو پکڑنے ہمارے سے

فَتَنَّا رُؤُوسَ الَّذِينَ ۝ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ ضَيْفِهِ فَطَسَنَّا

پس جھگڑے ساتھ ڈرانے والوں کے اور البتہ تحقیق بہلایا اس کو ممانوں اس کے سے پس مٹا دیں ہم نے

أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنَذِرٌ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً

آنکھیں ان کی پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا اور البتہ تحقیق فجر ملا ان کو سویرے

عَذَابٍ مُّسْتَقَرٍّ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنَذِرٌ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

عذاب ٹھہر رہنے والے نے پس چکھو عذاب میرا اور ڈرانا میرا اور البتہ تحقیق آسان کیا ہے

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّذَكِّرٍ ۝ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ

قرآن کو واسطے نصیحت کے کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا اور البتہ تحقیق آئے تھے لوگوں فرعون کے پاس

النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَا لَهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

ڈرانے والے جھٹلایا انہوں نے نشانیوں ہماری کو سب کو پس پکڑا ہم نے ان کو پکڑنا غالب قدرت والے کا

وٹ اونٹنی جس پانی پر  
جاتی سب جانور بھاگتے  
تو اللہ نے پاری ٹھہرا  
دی ایک دن وہ جائے  
اور ایک دن سب جانور  
۱۲۔ منہ

وٹ ایک بدکار عورت  
تھی اس کے مویشی بہت  
تھے اپنے ایک آشنا  
کو سکھایا اس نے اونٹنی  
کی کو نہیں کاٹیں۔  
۱۲۔ منہ



اَكْفَارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۚ اَمْ

کیا کافر تمہارے بہتر ہیں ان سے یا واسطے تمہارے چبھتی ہے خلاصی کی بیچ علمناؤں کے یا بیچ کتابوں خدا کے کیا

يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۚ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ

کہتے ہیں کہ ہم جماعتیں بدلہ لینے والے ہیں شباب شکست دیئے جا دیں گے یہ جماعت اور پھر یوں گے

الدُّبُرَ ۚ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَذْهَىٰ وَاَمْرٌ ۝۳۹

پیٹھ بلکہ قیامت ہے وعدہ گاہ ان کا اور قیامت بہت سخت ہے اور بہت کڑوی ہے

اِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝۴۰ يَوْمَ يُسْجَبُونَ فِي النَّارِ

تحقیق گنہگار گنہگار کی گمراہی کے اور جلنے کے اس دن کہ گھسیٹے جا دیں گے بیچ آگ کے

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُقُوْا مِمَّا سَقَرْتُمْ ۚ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ

اوپر موبوں اپنے کے چکھو گنا آگ دوزخ کا تحقیق ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اسکو

يَقْدَرِ ۝۴۱ وَمَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاَحَدَةٌ ۚ كُلُّنَا بِاَبْصَرٍ ۝۴۲ وَلَقَدْ

ساتھ اندازے کے اور نہیں حکم ہمارا مگر ایک دفعہ جیسا نظر کرنا ساتھ آنکھ کے اور البتہ تحقیق

اَهْلَكْنَاۤ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدْكِرٍ ۝۴۳ وَكُلُّ شَيْءٍ

ہلاک کیا ہے ہم نے ہم مذہبوں تمہارے کو کیا پس ہے کوئی نصیحت پھڑکنے والا اور جو چیز کہ

فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ۝۴۴ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌّ ۝۴۵

کی ہے انہوں نے بیچ کتاب کے ہے اور ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھا ہوا ہے

اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَّتَهْرِ ۝۴۶ فِي مَقْعَدٍ صٰدِقٍ

تحقیق پرہیزگار بہشتوں کے ہیں اور نہروں کے بیچ مقام راستی کے

عِنْدَ مَلِيْكَ مُّقْتَدِرٍ ۝۴۷

نزدیک بادشاہ قدرت والے کے

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدِيْنَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۱ اِيْمَانُهَا ۳

سورہ رحمن مدینہ میں نازل ہوئی ہے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ائمہ آئین اور تین رکوع ہیں

الرَّحْمٰنُ ۝۱ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝۲ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝۳ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝۴

رحمن نے سکھایا قرآن پیدا کیا آدمی کو سکھایا اسکو بولنا

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝۵ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝۶

سورج اور چاند بیچ گردش کے ہیں اور جڑیاں اور درخت سجدہ کرتے ہیں

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۚ أَلَّا تَطْغَوْا فِي

اور آسمان کو بلند کیا اسکو اور رکھی ترازو تو کہ نہ زیادتی کرو تم بیج

الْمِيزَانَ ۚ وَآفَیْضُوا الْوُزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

ترازو کے اور قائم کرو یعنی سیدھا کرو تولنا ساتھ انصاف کے اور مت کم کرو

الْمِيزَانَ ۚ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِأَنَامٍ ۚ فِيهَا فَارِكَمَةٌ ۚ

تول کو اور زمین کو نیچے رکھی اُس کو واسطے خلق کے بیج اس کے بیوہ ہے

وَالنَّحْلُ ذَاتُ الْاَکْمَامِ ۚ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

اور کھجوریں خوشوں والی اور اناج ہے بھس والا

وَالرَّيْحَانُ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

اور رزق والا پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو تم دونوں پیدا کیا آدمی کو

مِنْ صَلَٰلٍ ۚ كَالْفَخَّارِ ۚ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ

بجئے والی مٹی سے مانند ٹھیکری کی اور پیدا کیا جتن کو شعلہ والی

مِنْ نَّارٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

آگ سے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو پروردگار دو مشرقوں کا

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ مَرَجَ

اور پروردگار دو مغربوں کا پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو چلا دیا دو

الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۚ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۚ فَبِأَيِّ

دریا کو ایک دوسرے سے لگ رہے ہیں درمیان انکے پردہ ہے ایک دوسرے پر بادلی نہیں کرتے پس ساتھ کونسی

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ يُخْرِجُ مِنْهُمَا الْمُلُوءَ وَالْمُرْجَانُ ۚ

نعمت رب اپنے کے جھٹلاتے ہو نکلتے ہیں ان دونوں میں سے موتی اور مرجان

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو اور واسطے اسی کے ہیں کشتیاں چلنے والیاں کھڑی کی

فِي الْبَحْرِ سَاكِنَاتٌ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ كُلُّ

ہوئیں بیج دریا کے مانند پہاڑوں کے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو جو کوئی

مَنْ عَلَيْهَا فَإِنَّ ۚ وَيَبْقَىٰ وَجْهَ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۚ

اور زمین کے ہے فنا ہو جاتا ہے اور باقی رہے گی ذات پروردگار تیرے صاحب بزرگی اور صاحب انعام کی

ط یعنی جن اور انس۔

۱۲۔ مندرج

ط یعنی جاڑے گرمی کی

دو مشرق ہیں اسی طرح

دو مغرب ہیں۔ ۱۳۔ مندرج

۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔

فَيَا أَيُّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿٥٨﴾ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو مانگتا ہے اس سے جو کوئی بیچ آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ كُلِّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ﴿٥٩﴾ فَيَا أَيُّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور زمین کے ہے ہر روز وہ بیچ ایک شان کے ہے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

تُكْذِبَانِ ﴿٦٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ آيَةَ الثَّقَلَيْنِ ﴿٦١﴾ فَيَا أَيُّ آلَاءِ

جھٹلاتے ہو شتاب فارغ ہونگے ہم واسطہ تمہارے لے دو عقیبتین جن واسطہ کی پس ساتھ کونسی نعمت

رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿٦٢﴾ يَمْعُشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسُ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ

پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو لے جماعت جنوں کی اور آدمیوں کی اگر طاقت رکھتے ہو تم

أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا

یہ کہ پیٹھ جاؤ بیچ کناروں آسمانوں کے اور زمین کے پس پیٹھ جاؤ تم

لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٦٣﴾ فَيَا أَيُّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿٦٤﴾

نہ پیٹھ جاؤ گے تم مگر ساتھ غلبہ کے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَمَنَاسٍ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿٦٥﴾

بھیجے جاتے ہیں اوپر تمہارے شعلے آگ کے اور تانا گلا ہوا پس نہیں بدلا لے سکتے تم

فَيَا أَيُّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿٦٦﴾ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو پس جھوٹ کہ پھٹ جاوے آسمان پس ہو جاوے

وَرْدَةً ۚ كَالِدِّ هَٰنِ ﴿٦٧﴾ فَيَا أَيُّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿٦٨﴾

سُرخ مانند نری کی پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌ ﴿٦٩﴾

پس اس دن نہ پوچھا جاویگا گناہ اپنے سے انسان اور نہ جن

فَيَا أَيُّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبَانِ ﴿٧٠﴾ يُعْرِفُ الْجُرُمُونَ بَسِيئَتَهُمْ

پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو پہچانے جاویں گے گنہگار ساتھ چہرے اپنے کے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٧١﴾ فَيَا أَيُّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

پس پکڑا جاویگا ساتھ بائوں پیشانی کے اور قدموں کے پس ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے

تُكْذِبَانِ ﴿٧٢﴾ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْجُرُمُونَ ﴿٧٣﴾

جھٹلاتے ہو یہ ہے دوزخ وہ جو جھٹلاتے تھے اس کو گنہگار

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَيْمِ اِنْ ۝۵۴ فَيَايَ الْاَءِ رَيْكَمَا

پہرے گئے درمیان اسکے اور درمیان گرم پانی کھوتے گئے پس ساتھ کوشی نعمت پروردگار اپنے کے

۲۶  
۱۲

تُكْذِبُن ۝۵۵ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ۝۵۶ فَيَايَ

جھٹلاتے ہو اور واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے کھڑے ہوئے سے آگے پروردگار اپنے کے دو بہشتیں ہیں پس ساتھ کوشی نعمت

الْاَءِ رَيْكَمَا تُكْذِبُن ۝۵۷ ذَوَاتَا أَفْتَانٍ ۝۵۸ فَيَايَ الْاَءِ

نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو دونو بہشت شاخوں والی ہیں پس ساتھ کوشی نعمت

رَيْكَمَا تُكْذِبُن ۝۵۹ فِيهِمَا عَيْنِينَ تَجْرِيْنِ ۝۶۰ فَيَايَ الْاَءِ

پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ ان دونو کے دو چشمے چلتے ہیں پس ساتھ کوشی نعمت

رَيْكَمَا تُكْذِبُن ۝۶۱ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجِن ۝۶۲

پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ ان دونو کے ہر میوے سے دو قسمیں ہیں

فَيَايَ الْاَءِ رَيْكَمَا تُكْذِبُن ۝۶۳ مُتَكِيْنِ ۝۶۴ عَلَى فُرُشٍ

پس ساتھ کوشی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو تکیہ کیے ہوئے اُپر بچھونوں کے کہ

دل نیک بندگی کا بدلہ  
نیک ثواب۔  
۱۲۔ منہج

بَطَائِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝۶۵ فَيَايَ

استبراق کے ہیں تاختے کے ہیں اور میوہ دونو بہشتوں کا نزدیک ہے پس ساتھ کوشی

الْاَءِ رَيْكَمَا تُكْذِبُن ۝۶۶ فِيْهِنَّ قِصْرٌ اَلْطَّرِفُ ۝۶۷ لَمْ

نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ انکے ہیں بند رکھنے والیاں نظر کی نہیں

يَطْبِئُهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌ ۝۶۸ فَيَايَ الْاَءِ

نزدیک ہوا ان کے انسان پہلے ان سے اور نہ جن پس ساتھ کوشی نعمت

رَيْكَمَا تُكْذِبُن ۝۶۹ كَا تَهْنُ الْيَا قُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝۷۰

پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو گویا کہ وہ یا قوت ہیں اور موتی ہیں

فَيَايَ الْاَءِ رَيْكَمَا تُكْذِبُن ۝۷۱ هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ

پس ساتھ کوشی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو نہیں بدلا احسان کا

اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝۷۲ فَيَايَ الْاَءِ رَيْكَمَا تُكْذِبُن ۝۷۳ وَمِنْ

مگر احسان دل پس ساتھ کوشی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو اور سوائے

دُونِهَا جَنَّاتٍ ۝۷۴ فَيَايَ الْاَءِ رَيْكَمَا تُكْذِبُن ۝۷۵

ان دونوں کے دو بہشتیں ہیں پس ساتھ کوشی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

مُدَاهَا مَتْنٌ ۖ فَيَايَ الْآءِ رَيْكَمَا تَكْذِبُنِ ۖ فِيْهَمَا

منابت سبز ہیں پس ساتھ کوشی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ ان دونوں کے

عَيْنُنِ نَحْضَاخَتْنِ ۖ فَيَايَ الْآءِ رَيْكَمَا تَكْذِبُنِ ۖ فِيْهَمَا

دو چشمے ہیں پشت جوش مالتے ولے پس ساتھ کوشی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بیچ ان دونوں کے

فَاكِهَةً وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۖ فَيَايَ الْآءِ رَيْكَمَا تَكْذِبُنِ ۖ

میوے ہیں اور کھجور ہیں اور انار ہیں پس ساتھ کوشی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

فِيْهِنَّ خَيْرُ مَنَ حَسَانٌ ۖ فَيَايَ الْآءِ رَيْكَمَا تَكْذِبُنِ ۖ

بیچ انکے ہیں اچھی عورتیں خوبصورت ہیں پس ساتھ کوشی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ۖ فَيَايَ الْآءِ رَيْكَمَا

گوریاں ہیں بھٹلائی ہوئی بیچ انہیں کے پس ساتھ کوشی نعمت پروردگار اپنے کے

تَكْذِبُنِ ۖ لَمْ يُطِشْهُنَّ النَّسْ قَبْلَهُمْ وَلَا بَآنٌ ۖ

جھٹلاتے ہو نہیں ہاتھ لگایا ان کو کسی انسان نے پہلے ان سے اور نہ جتوں نے

فَيَايَ الْآءِ رَيْكَمَا تَكْذِبُنِ ۖ مُتَكِبِينَ عَلَى رُفُوفٍ خُضِرَ

پس ساتھ کوشی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو تکبیر کیے ہوئے اوپر تالینوں سبز کے

وَعَبْقَرِيَّ حَسَانٍ ۖ فَيَايَ الْآءِ رَيْكَمَا تَكْذِبُنِ ۖ

اور نادر نفیس کے پس ساتھ کوشی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۚ

برکت والا ہے نام پروردگار تیرے صاحب بزرگی اور صاحب بخشش کا

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ واقعہ مکینہ نام اللہ بخشنش کرنے والے مہربان کے چھپانے آیتیں اور میں شروع ہیں

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۖ لَبِيسٌ لِّوَقْعَتِهَا كَذِبٌ ۖ

جس وقت ہو پڑے گی جو پڑنے والی نہیں وقت ہو پڑنے آئے کے کوئی جھوٹ بولنے والا

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۖ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۖ وَبُسَّتِ

نیچا کر دینے والی اونچا کر دینے والی ہے جسوقت کہ ہلائی جاوے گی زمین ہلائی جائے گی اور اڑائے جاوے گی

الْجِبَالُ بَسًّا ۖ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّثْبَتًا ۖ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا

پہاڑ اڑائے جائے گی پس ہو جاوے گی بھٹکے پرانگندہ اور ہو جاوے گی تم قسبیں

دل ہر آیت میں نعمت  
جتائی کوئی آپ نعمت  
ہے اور کسی کی خبر دینی  
نعمت ہے کہ اس سے  
پچیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

۱۲۰

دفعہ لاف

ثَلَاثَةٌ ۞ فَاصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۞ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۞

تین پس صاحب داہنی طرف کے کیا ہیں وہ داہنی طرف کے

وَاصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۞ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۞ وَالسَّابِقُونَ ۞

اور بائیں طرف والے کیا ہیں وہ بائیں طرف والے اور آگے نکل جانے والے

السَّابِقُونَ ۞ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۞ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۞

آگے ہیں سب سے یہ لوگ مقرب ہیں بیچ بہشتوں نعمت کے

ثَلَاثَةٌ ۞ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۞ وَقَلِيلٌ ۞ مِّنَ الْآخِرِينَ ۞ عَلَىٰ سُرُرٍ

بڑی جماعت ہے پہلوں میں سے اور تھوڑی بچھوں میں سے دل اور چارباہوں سونے کی

مَوْضُوعَةٍ ۞ مُّتَكِّينَ ۞ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۞ يُطُوفُ

ناروں سے بنی ہوئی کے ہیں تنکیہ کیے ہوئے اوپر ان کے آسنے سامنے پھریں گے

عَلَيْهِمْ وَلَهُنَّ الْأَنْدَادُ ۞ مِّنْ خَلْدُونَ ۞ بِأَكْوَافٍ ۞ وَأَبَارِيقٍ ۞

اوپر ان کے لڑکے ہمیشہ رہنے والے ساتھ آنوروں کے اور آفتابوں کے

وَكَايِسٍ ۞ مِّنْ مَّعِينٍ ۞ لَا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَلَا يُزْفُونَ ۞

اور پیالوں کے شراب صاف سے نہیں سرگدھائے جاویں گے اس سے اور نہ بیجا بولیں گے

وَفَاكِهَةٍ ۞ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۞ وَلَحْمِ طَيْرٍ ۞ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۞

اور میوے اس قسم سے کہ پسند کریں اور گوشت جانوروں کے اس قسم سے کہ چاہیں گے

وَحُورٌ ۞ عِينٌ ۞ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۞ جَزَاءُ

اور واسطے ان کے کوہنیں ہیں بڑی آنکھوں والیاں مانند موتیوں چھپائے ہوئے کے بدلہ

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۞ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

اس چیز کا کہ تھے وہ کرتے نہیں سنیں گے بیچ اسکے بے ہودہ اور نہ

تَأْثِيمًا ۞ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۞ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۞

گناہ کی باتیں مگر کہنا سلام ہے سلام ہے اور داہنی طرف والے

مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۞ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۞ وَطَلْحٍ

کیا ہیں داہنی طرف والے بیچ بیروں کاٹے دور کیے ہوئے اور کیلے

مَنْضُودٍ ۞ وَظِلٍّ مُّتَدَوِّدٍ ۞ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۞

تہ بہتہ اور سایہ لہیا اور پانی گرتا ہوا

دل پہلے کہا پہلی آیتوں کو اور پچھلے یہ آیت یا پہلے پچھلے اسی آیت کے یعنی اعلیٰ درجے کے لوگ پہلے بہشت ہو چکے ہیں دیکھیں کہ جوئے ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۖ لَا مَطْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۚ

اور میوے بہت نہیں کاٹا گیا اور نہ منع کیا گیا ۛ

وَفُرْشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۚ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً ۚ

اور بچھوتے بلند تحقیق ہم نے پیدا کیا عورتوں انکی کو پیدا کرنا

وَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ۚ عُرُبًا أَتْرَابًا ۚ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۚ

پس کیا ہم نے ان کو گوارا سبک دایاں ہم عمر واسطے داہنی طرف والوں کے

ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ ۚ وَثَلَاثَةٌ مِنَ الْآخِرِينَ ۚ وَأَصْحَابُ

جماعت کثیر پہلوں میں سے اور جماعت کثیر ہے پچھلوں میں سے ۛ اور صاحب

الشِّمَالِ ۚ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۚ فِي سَوْمٍ وَحَيِّمٍ ۚ

بادیں طرف کے کیا ہیں صاحب طرف بائیں کے بیچ باؤ گرم کے اور پانی گرم کے

وَوَيْلٌ مِّنْ يَّحْضُرٍ ۚ لَا بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٌ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا

اور سایہ گھومیں کے کہ نہیں ٹھنڈا اور نہ حرمت والا تحقیق وہ تھے

قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۚ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى

پہلے اس سے نعمت میں پلے ہوئے اور تھے استداگی کرتے اوپر

الْحِنْتِ الْعَظِيمِ ۚ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۚ أَيُّذَا مِتْنَا وَكُنَّا

حلف نام بڑی کے اور تھے کہتے کیا جب مر جاویں گے ہم اور ہو جاویں گے ہم

أَتْرَابًا وَعِظًا مَّا إِنَّا لَبَعُوثُونَ ۚ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۚ

مٹی اور بڑیاں کیا ہم پھر اٹھائے جاویں گے یا باپ ہمارے پہلے

قُلْ إِنِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۚ لَتَجْمُوعُونَ ۚ إِلَىٰ

کہہ تحقیق پہلے اور پچھلے البتہ اکٹھے کیے جاویں گے طرف

مِيقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ۚ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيْهَا الضَّالُّونَ

وقت ایک دن معلوم کی پھر تحقیق تم لے گمراہو

الْمَكْدُوبُونَ ۚ لَا يَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُقُومٍ ۚ

بھٹانے والو البتہ کھانے والے جو درخت سیڑھ کے سے

فَمَا لَبُؤَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۚ فَشَرُّ بُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَيِّمِ ۚ

پس بھڑے والے جو اس سے پیٹوں کو بھر پینے والے ہو اوپر اس کے گرم پانی سے

۱۲

ۛ یعنی اس میں سے  
کچھ ٹوٹ نہیں چکا۔  
۱۲۔ منہ  
ۛ داہنا اور بائیں کے  
کاغذا اعمال کا جس کے  
داہنے میں آیا وہ بھشتی  
اور بائیں میں آیا تو،  
دوزخی۔ ۱۲۔ منہ

فَشْرَبُونَ شَرِبَ الْهَيْمُ ۝ هَذَا نُزِّلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝ نَحْنُ

پھر پینے والے ہو پینا شکی والے اونٹوں کا سا یعنی ٹوٹس ہوگی یہ ہے مہمانی ان کی دن جزا کے ہم نے

خَلَقَكُمْ فَلَوْلَا تَصَدَّقُونَ ۝ أَفَرَعَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ۝

پیدا کیا ہے تم کو پس کیوں مانگتے تم یعنی جی اٹھنا ۱ کیا پس دیکھا تم نے جو منی ڈالتے ہو تم

عَآلَتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ

کیا تم پیدا کرتے ہو اس کو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں ہم نے ہی مقدار کی ہے درمیان تمہارے

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَىٰ أَنْ تُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ

موت اور نہیں ہم عاجز اس بات سے کہ بدل دیوں تم کو مانند تمہاری

وَنُنَشِّئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ

اور پیدا کریں تم کو بیچ اس جہان کے کہ نہیں جانتے تم ۱ اور البتہ تحقیق جان لی تم نے پیدا شس

الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَفَرَعَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝

پہلی پس کیوں نہیں نصیحت پکڑتے کیا پس دیکھا تم نے جو بولتے ہو

عَآلَتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ

کیا تم کھیتی کرتے ہو اس کو یا ہم کھیتی کر دیتے ہیں اگر چاہیں ہم البتہ کر دیں ہم اسکو

حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ۝ إِنَّا لَمُعْرِمُونَ ۝ بَلْ

ریزہ ریزہ پس جو جاؤ تم باتیں بناتے تحقیق ہم تباہان دیتے کئے بلکہ

نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝ أَفَرَعَيْتُمْ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝

ہم محروم ہو گئے کیا پس دیکھا تم نے پانی کو جو پیتے ہو

عَآلَتُمْ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝

کیا تم نے اتارا ہے اس کو بادل سے یا ہم اتارنے والے ہیں

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ جَابِغًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝ أَفَرَعَيْتُمْ

اگر چاہیں ہم کر دیں ہم اسکو کڑوا پس کیوں نہیں شکر کرتے تم کیا پس دیکھا تم نے

النَّارَ الَّتِي تَوْرُونَ ۝ عَآلَتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَكُمَا أَمْ نَحْنُ

آگ کو جو روشن کرتے ہو تم کیا تم نے پیدا کیا ہے درخت اس کا یا ہم

الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَمَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ۝

پیدا کرنے والے ہیں ۱ ہم نے کیا ہے اس کو نصیحت اور فائدہ واسطے مساکین کے ۱

فل یعنی دوسرا بنانا

۱۲- منہ ۲

فل یعنی تم کو اور جہان

میں لے جاویں تمہاری

جگہ یہاں اور خلقت

بساویں- ۱۲- منہ ۲

فل کئی درخت ہیں ہر

ان کو گرہنے سے آگ

نکلتی ہے- ۱۲- منہ ۲

فل یاد کہ اس آگ

سے دوزخ کی آگ

یاد آوے اور جنگل

والوں کو آگ سے

بہت کام ہیں ہمارے

میں اور کام بھی کا

چلتا ہے اس سے- ۱۲- منہ ۲



۲  
۳۴  
۱۵

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ فَلَا أُقْسِمُ بِوَقْعِ النُّجُومِ ۝

پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے پس قسم کھاتا ہوں میں ساتھ گرتے تاروں کے

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝

اور تحقیق یہ قسم ہے اگر جانو تم بڑی تحقیق یہ بڑھنے کی چیز ہے باکرامت

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝ لَا يَسْهَىٰ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝

یہ کتاب پوشیدہ کے نہیں ہاتھ لگاتے اسکو مگر پاک دلی

تَنْزِيلٌ مِّنْ رَبِّ الْمَلٰٓئِكِ ۝ أَفِيْهِذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ

آماری ہوئی ہے پروردگار عالموں کی طرف سے کیا پس ساتھ اس بات کے تم

مُدْهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنْتُمْ تُكْذِبُونَ ۝

سستی کرتے ہو اور کرتے ہو تم حصہ اپنا یہ کہ تم جھٹلاتے ہو

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۝ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۝

پس کیوں نہیں جسوقت کہ پہنچتی ہے جان خلق کو اور تم اس وقت دیکھتے ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ ۝ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ۝

اور ہم بہت نزدیک ہیں طرف اس کی تم سے و لیکن نہیں دیکھتے ہو تم

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدْيُنِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِنْ

پس کیوں نہیں اگر ہو تم غیر مقبور پھر لاتے اس کو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُفَرِّقِينَ ۝

ہو تم سچے پس جو اگر ہووے مفرقوں سے

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۝ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ

پس راحت ہے اور رزق ہے اور ہمشت ہے نعمت کی اور اگر جو ہے

مِّنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلِّمْ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ

دائیں طرف والوں سے پس سلامتی ہے تجھ کو دائیں

الْيَمِينِ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝

طرف والوں سے و اگر جو ہے جھٹلانے والوں گمراہوں سے

فَنُزِّلُ مِنْ حَيْمٍ ۝ وَتَصْلِيَةٌ جَّحِيمٍ ۝ إِنْ هَذَا

پس نہائی ہے گرم پانی کی اور داخل کرتا ہے دوزخ کا تحقیق یہ

فل ایک معنی یہ ہیں کہ آیتیں اترنے کی پیغمبروں کے دل میں

۱۱- منہ

فل یعنی فرشتے اس کتاب کو ہاتھ لگاتے ہیں وہ کتاب میں قرآن لکھا

ہوا ہے فرشتوں کے ہاتھ میں یا لوح محفوظ

۱۲- منہ

فل یعنی خاطر جمع رکھ ان کی طرف سے۔

۱۲- منہ

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

وہ ہے البتہ یقین پس پاکی بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بڑے کے

سُورَةُ الْحَدِيدِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اِيْتَاهَا ۲۹ رَكْعَةً ۲

سورہ حدید مدینہ میں نازل ہوئی آئیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے آیتیں آئیں اور چار رکوع ہیں

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

پاکی بیان کرتا ہے واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے ہے اور زمین کے ہے اور وہ ہے غالب

الْحَكِيمُ ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ

حکمت والا واسطے اسکے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ

اور وہ اوپر ہر شے کے قادر ہے وہ ہے سب سے پہلے اور سب سے پیچھے اور سب سے ظاہر

وَالْبَاطِنُ ۝ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَ

اور سب سے چھپا ہوا اور وہ سب کچھ جانتا ہے وہ ہے جس نے پیدا کیا

السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى

آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ دن پھر قرار پکڑا

عَلَى الْعَرْشِ يُعَلِّمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ

اوپر عرش کے جانتا ہے جو کچھ داخل ہوتا ہے بیچ زمین کے اور جو کچھ نکلتا ہے

مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ

اس سے اور جو کچھ اترتا ہے آسمان سے اور جو کچھ چڑھتا ہے اس میں اور وہ

مَعَكُمْ أَيَّنَمَا كُنْتُمْ ۝ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ لَهُ

ساتھ تمہارے ہے جہاں ہو تم اور اللہ ساتھ آپہنچے کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے واسطے اسی

مُلْكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۝ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝

کے ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور طرف اللہ کے پھرے جاتے ہیں سب کام

يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۝ وَ

داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن کو بیچ رات کے اور

هُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

وہ جانتا ہے سنے والی بات کو ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے

وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَحْلِفِينَ فِيهِ طَائِلَاتُ الدِّينِ

اور خرچ کرو اس چیز سے کہ کیا ہے تم کو جائزین پہلوں کا بیچ اُسکے پس جو لوگ کہ

أَمْنُوا مِنْكُمْ وَأَنْفِقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا

ایمان لائے تم میں سے اور خرچ کیا واسطے اُن کے ثواب ہے بڑا اور کیا ہے واسطے تمہارے کہ نہ

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ لِمُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ

ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول پکارتا ہے تم کو تو کہ ایمان لاؤ ساتھ پروردگار اپنے کے

وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ هُوَ الَّذِي

اور تحقیق لیا ہے قول تمہارا اگر ہو تم ایمان والے ط وہ ہے جو

يُنْزِلُ عَلَى عَبْدٍ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ

اتارتا ہے اُوپر بندے اپنے کے نشانیاں ظاہر تو کہ نکالے تم کو اندھیرے سے

إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ

طرف روشنی کی اور تحقیق اللہ ساتھ تمہارے اللہ شفقت کرنے والا مہربان ہے اور کیا ہے واسطے تمہارے

أَلَّا تَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ

یہ کہ نہ خرچ کرو بیچ راہ خدا کے اور واسطے اللہ کے ہے میراث آسمانوں کی

وَالْأَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ

اور زمین کی نہیں برابر تم میں سے وہ شخص کہ جس نے خرچ کیا تھا پہلے فتح مکہ سے

وَقَتْلَ أُولَئِكَ أَكْثَرُ دَرَجَةً مِمَّنْ آتَى الْفَتْحَ مِنْ

اور قتل کی تھی یہ لوگ بڑے ہیں درجوں میں ان لوگوں سے کہ خرچ کیا انہوں نے

بَعْدُ وَقَتْلُوا وَكَلَّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

پچھے اس سے اور لڑائی کی اور ہر ایک کو وعدہ دیا ہے اللہ نے اچھا اور اللہ ساتھ اس چیز کے کرتے ہو تم

خَيْرٌ ۝ مَنِ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفَهُ

خبردار ہے ط کون شخص ہے کہ قرض دیوے اللہ کو قرض اچھا پس دگنا کرے اسکو

لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

واسطے اُسکے اور واسطے اُسکے ہے ثواب باکرامت ط اُسدن کہ دیکھے گا تو ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو

يَسْعَى نُوْرُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَيَا يَنَاصِيهِمْ بِشْرُكُمُ الْيَوْمَ

دوڑتا ہوگا نور اُن کا آگے اُن کے اور داہنی طرف اُن کے خوشخبری ہے تم کو آج

ط قرار اللہ لے چکا ہے دنیا میں آنے سے پہلے اور اس کا شرکھ دیا ہے دل میں ۱۲۔ منہ ۱۲  
ط ہر کچھ بیچ رہتا ہے یعنی مالک فنا ہوتا ہے اور ملک اللہ کو بیچ رہتی ہے اور ہمیشہ اسی کا مال تھا فتح سے پہلے یعنی فتح مکہ سے پہلے جنہوں نے خرچ کیا اور جہاد کیا وہ بڑے درجے لے گئے۔

۱۲۔ منہ ۱۲  
ط قرض کے معنی یہ کہ اس وقت خرچ کرو جہاد میں پھر تم ہی دو لہیں بر تو گے اور یہی معنی دو لے کے، مالک میں اور غلام میں بیان نہیں جو دیا سو اس کا اور جو نہ دیا سو اس کا۔ ۱۲۔ منہ ۱۲

۱۲

بَحْتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خُلْدَيْنِ فِيهَا ذَلِكَ

ہشتیں ہیں پلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں ہمیشہ بہنے والے ہونگے اُنکے یہی ہے

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۲ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنَافِقُ

وہ مراد پانا بڑا دن کہ کہیں گے منافق مرد اور منافق عورتیں

لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا

واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں انتظار کرو ہمارا ہم بھی روشنی لیں نور تمہارے سے کہا جاوے گا پھر جاؤ

وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا قَضِرَ بَيْنَهُمْ سُورٌ لَّهُ بَابٌ

پہچھے اپنے پس ڈھونڈ لاؤ نور پس مارا جاوے گا درمیان انکے کوٹ کہ واسطے اُسکے دروازہ ہے

بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۱۳

اندہ کی طرف جو ہے نیچے اس کے رحمت ہے اور باہر کی طرف جو ہے اس کی اس طرف سے سے عذاب

يُنَادُوهُمْ أَلَمْ تَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ

پکاریں گے ان کو کیا نہ تھے ہم ساتھ تمہارے کہیں گے ہاں تھے تم و لیکن فتنے میں ڈالا تھا تم نے

أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّبْتُمْ الْإِمَانِي حَتَّىٰ جَاءَ

جانوں اپنی کو اور مستنظر تھے تم یہی واسطے برائی کے ہمارے اور شک میں تھے تم اور فریب میں دیا تھا تم کو آؤں نے یہاں تک

أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغُرُورُ ۱۴ قَالِيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ

آپاکم خدا کا اور فریب میں دیا تھا تم کو ساتھ اللہ کے فریب دینے والے دن پس آج نہ لیا جاوے گا تم سے

فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مَا أَوْكَمَ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ

بدلا اور نہ ان لوگوں سے کہ کافر ہوئے جگہ رہنے تمہارے کی آگ ہے وہ ہے رفیق تمہارا

وَيَسَّ الْمَصِيرُ ۱۵ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ

اور بری ہے جگہ پھر جانے کی کیا نہیں نزدیک آیا واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں یہ کہ عاجزی کریں

قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا

دل ان کے وقت یاد خدا کے اور جو کچھ نازل کیا ہے حق سے اور نہ ہودیں

كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ قَطَالٌ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ

مانند ان لوگوں کے کہ دیئے گئے تھے کتاب پہلے اس سے پس دراز ہوئی اُوپر اُن کے مدت

فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ۱۶ اَعْلَمُوا

پس سخت ہو گئے دل اُن کے اور بہت اُن میں سے فاسق ہیں کٹ جانو

پس سخت ہو گئے دل اُن کے اور بہت اُن میں سے فاسق ہیں کٹ جانو

مَذَك ۱۲ : ۵۷

فل جس وقت پہل صراط پر چلنا ہے سخت اندھیرا ہوگا، اپنے ایمان کی روشنی ساتھ ہے آگے اور دہانے کہ نیک عمل واپسی طرف جمع ہوتے ہیں۔ ۱۲۔ منہج

فل بصر صراط پر کافر نہ چلیں گے وہ پہلے ہی دوزخ میں پڑیں گے مگر جو اُمت ہے کسی نبی کی سچی یا کجی جب اندھیرا گہرے کا ایمان والوں کے ساتھ روشنی ہوگی۔ منافق انکی روشنی میں چلیں گے وہ نشاۃ نکل گئے یہ پیچھے رہے بکارتے کہ ہم کو بھی روشنی دے کسی نے کہا پیچھے سے روشنی لاؤ۔ وہ

پیچھے بیٹے ان کے ان کے نیچے دیوار کھڑی ہو گئی یعنی روشنی دنیا میں کافی جاتی ہے وہ جگہ پیچھے چھوڑ آئے۔ ۱۲۔ منہج فل یعنی ایمان وہی ہے کہ نرم دل ہو پیغمبروں کی صحبت میں یہ پائے تھے مدت کے بعد سخت ہو گئے اب یہ صفت مسلمانوں کو چاہیے۔ ۱۲۔ منہج

إِنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ

یہ کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو پیچھے موت اس کی کے تحقیق بیان نہیں ہم نے واسطے تمہارے نشانیاں

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۱۷ إِنَّ الْمَصِيدَ قَيْنَ وَالْمَصِيدَ قَتِ

تو کہ تم عقل پکڑو م تحقیق خیرات دینے والے مرد اور خیرات دینے والیاں

وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضَعِفْ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ

اور وہ جو قرض دیتے ہیں اللہ کو قرض اچھا دو چند کیا جاویگا واسطے اُن کے اور واسطے انکے ہے ثواب

كَرِيمٌ ۱۸ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ

باکرامت اور جو لوگ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اُنکے کے یہ لوگ وہ ہیں

الصَّادِقُونَ وَالشَّهَادَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ

سچے اور شہید نزدیک پروردگار اپنے کے واسطے انکے ہے ثواب اُن کا

وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ

اور نور اُن کا اور جو لوگ کہ کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیاں ہماری کو یہ لوگ ہیں

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۱۹ اَعْلَمُوا أَنَّنَا الْحَيَوَةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

رہنے والے دوزخ کے جانو یہ کہ زندگانی دنیا کی کھیل ہے

وَلَهُمْ زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ

اور دل بہلانا ہے اور بناؤ کرنا ہے اور بڑائی کرنی ہے آپس میں اور زیادتی کرتی ہے بیچ مالوں کے

وَالْأُولَادِ كَمِثْلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكَفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ

اور اولاد کے مانند مینہ کی کہ خوش لگتا ہے کھیتی کرنیوالوں کو اگتا اس کا پھر

يَهْبِجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ

زور سے اٹھتی ہے پس دیکھتا ہے تو اس کو زرد ہوئی پھر جوتی ہے ریزہ ریزہ اور بیچ آخرت کے

عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا

عذاب ہے سخت اور بخشش ہے اللہ کی طرف سے اور رضامندی اور نہیں

الْحَيَوَةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ الْغُرُورِ ۲۰ سَابِقُوا إِلَىٰ

زندگانی دنیا کی مگر فائدہ فریب کا م جلد چلو طرف

مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّاءِ

بخشش پروردگار اپنے کے اور بہشت کے چڑاؤ اُس کا مانند چڑاؤ آسمان کے

دل یعنی عرب لوگ  
جابل تھے جیسے مُردہ  
زمین اب ان کو جلا یا  
ان میں سب کمال پیدا  
کر دیتے۔ ۱۲۔ منہ  
دل آدمی کو اول غریب  
کھیل چاہیے پھر تماشا  
پھر بناؤ درست کرنا ۲  
پھر ساکھ کرنے ۹  
اور نام حاصل کرنا ۱۸  
اور مرنا قریب آوے  
تب فکر ماں اور اولاد  
کا کہ پیچھے میرا گھر بنا  
رہے آسودہ یہ سب  
وفا کی منس ہے آگے  
کام آوے گا کچھ اور یہ  
کچھ کام نہ آوے گا۔  
۱۲۔ منہ رج

وَالْأَرْضُ أَعَدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ

اور زمین کے تیار کی گئی واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اس کے یہ ہے

فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۱﴾

فضل خدا کا دیتا ہے اس کو جس کو چاہے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ

نہیں پہنچی کوئی مصیبت پہنچ زمین کے اور نہ پہنچ جانوں تمہاری کے

إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَ أَهَآءَ إِنْ ذَلِكَ

مگر پہنچ کتاب کے پہلے اس سے کہ پیدا کریں ہم اُس کو تحقیق یہ

عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۲۲﴾ لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا

اوپر اللہ کے آسان ہے تو کہ نہ غم کھاؤ تم اوپر اس چیز کے کہ چوک گئی تم سے اور مت

تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿۲۳﴾

غرش ہو ساتھ اچھڑکے کہ آئی تم کو اور اللہ نہیں دوست رکھتا ہر ایک تکبر کرنے والے فخر کرنے والے کو

الَّذِينَ يَبْتَغُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَنْ

وہ جو بخل کرتے ہیں اور حکم کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ بخل کے اور جو کوئی

يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

پھر جاوے پس تحقیق اللہ وہ ہے بے پرواہ تعریف کیا گیا تحقیق بھیجا ہم نے

رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ

پیغمبروں انہوں کو ساتھ دلیلوں ظاہر کے اور اتاری ہم نے ساتھ اُنکے کتاب اور ترازو یعنی قوائد عدل

لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ

تو کہ قائم رکھیں لوگ عدل کو اور اتارا ہم نے لوہا پہنچ اس کے لڑائی

شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ

سخت ہے اور فائدہ ہے واسطے لوگوں کے اور تو کہ ظاہر کرے اللہ اس شخص کو کہ مدد دیتا ہے اس کو

وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

اور رسول اس کے کو بن دیکھے تحقیق اللہ زور آور غالب ہے و البتہ تحقیق بھیجا ہم نے

نُوحًا وَابْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

نوح کو اور ابراہیم کو اور کی ہم نے پہنچ اولاد ان دونوں کے

ذُرِّيَّتَهُمَا النَّبِيُّ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

نوح کو اور ابراہیم کو اور کی ہم نے پہنچ اولاد ان دونوں کے

۱۔ کتاب اور ترازو شاہ  
اسی ترازو کو کہا تو نے  
کی یہ اسباب ہے  
انصاف کا یا شریعت کو  
فرمایا جس سے چھوٹا سا  
کھل جاوے۔ ۱۲۔ منہ

وَالْكِتَابِ فِيهِمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿۳۷﴾

اور کتاب پس بعض ان میں سے راہ پائے والے ہیں اور بہت اُن میں سے فاسق ہیں

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا

پھر پیچھے لائے ہم نے اُوپر قدموں اُنکے کے پیغمبر اپنے اور پیچھے لائے ہم

بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۚ وَجَعَلْنَا

عِيسَى بَيْتُ مَرْيَمَ کے کو اور دی ہم نے اُس کو انجیل اور کیا ہم نے

فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَافَةً ۚ وَرَحْمَةً ۖ

پنج دلوں ان لوگوں کے کہ پیروی کرتے تھے اس کی شفقت اور مہربانی

وَرَهْبَانِيَّةً ۚ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ إِلَّا

اور انہوں نے گوشت گیری اپنی طرف سے نکالی تھی نہیں لکھا تھا ہم نے اسکو اُوپر اُن کے مگر

ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ ۖ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ

واسطے ڈھونڈنے رضامندی خدا کے تھی پس نہ رعایت کی اس کی حق نگاہ رکھنے اُس کے کا

فَاتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ

پس دیا ہم نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے تھے ان میں سے ثواب ان کا اور بہت ان میں سے

فَاسِقُونَ ﴿۳۸﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَآمِنُوا

فاسق ہیں اے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور ایمان لاؤ

بِرِسُولِهِ ۖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ ۖ وَيَجْعَلَ

ساتھ پیغمبر اسکے دیوے گا تم کو دو حصے ثواب کے رحمت اپنی سے اور کرے گا

لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ ۖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ

واسطے تمہارے نور کہ چلو گے ساتھ اسکے اور بخشے گا واسطے تمہارے اور اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ﴿۳۹﴾ لَيْلًا يَعْلَمُ أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَتَّقِيهِمْ

مہربان ہے اے تو کہ نہ جانیں اہل کتاب یہ کہ نہیں قدرت رکھتے

عَلَىٰ شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ ۖ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ

اُوپر کسی چیز کے فضل خدا کے سے اور تحقیق فضل بیچ ہاتھ خدا کے ہے

يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۴۰﴾

دیتا ہے اُس کو جس کو چاہے اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے ا

۲۹: ۵۷ ۲۶: ۵۷

منزل

اے یہ فیری اور تارک دنیا بننا نصارتے نے رسم نکالی جنگل میں تکیہ بنا کر بیٹھے نہ جو رکھتے نہ بیٹا نہ کاتے نہ چڑھتے محض عبادت میں رہتے خلق سے نہ ملتے اللہ نے بندوں پر یہ حکم نہیں رکھا مگر جب اپنے اُوپر ناکام کھاترک دنیا کا پھر اس پردے میں دنیا جاتی بڑا وہاں ہے ۱۲ مندرجہ ۱۲ یعنی اُس رسول ص کے تابع ہو کر یہ نعمتیں پاؤ اوروں سے دونا ثواب ہر عمل کا اور روشنی لیے پھرو یعنی تمہارا وجود نورانی ہو جاوے۔

۱۲ مندرجہ

اے یعنی اہل کتاب پیغمبروں کا احوال سن کر پہچانے کہ ہم اُن سے دور پڑے ہم کو وہ درگے ملنے محال ہیں سو یہ رسول اللہ نے کھرا کیا اس کی صحبت میں وہ مل سکتا ہے آگے سے دونا کمال اور اللہ کا فضل بند نہیں ہو گیا۔

۱۲ مندرجہ

۲۰

سُورَةُ الْمَجَادِلِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایکھٹھ ۳۲ رکوعاٹھ ۳

سورہ مجادلہ میں نازل ہوئی کہیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ہائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْكِي

تحقیق سنی اللہ نے بات اس عورت کی جو جھگڑتی تھی تجھ سے بیچ خاوند اپنے کے اور شکایت کرتی تھی

إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرُكُمْ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ①

طرف اللہ کی اور اللہ سنا تھا جواب سوال تمہارا تحقیق اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ أُمَّهَاتُهُمْ

جو لوگ کہ ظہار کرتے ہیں تم میں سے نہیں جو بائیں وہ بائیں انکی

إِنَّ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا الِأَيُّ وَلَدَتْهُمْ وَأَوَّاهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا

نہیں بائیں ان کی مگر جنہوں نے جنا ہے ان کو اور تحقیق وہ البتہ کہتے ہیں نامنقول

مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ②

بات اور جھوٹ اور تحقیق اللہ البتہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے اور جو لوگ کہ

يُظَاهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا

ظہار کرتے ہیں لی بیویں اپنی سے پھر پھر جاتے ہیں طرف اسپنجی کی کہ کہا تھا

فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَنْ يَتَنَاسَّأَ ذِكْمُ تَوْعَظُونَ

پس آزاد کرنا سے ایک گردن کا پہلے اس سے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں یہ نصیحت دینے جاتے ہو تم

بِهِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ③ فَتَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

ساتھ اسکے اور اللہ تعالیٰ ساتھ اسپنجی کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے دل پس جو کوئی نہ پاوے پس روزے ہیں

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَنَاسَّأَ ④ فَتَن

دو مہینے کے پے در پے پہلے اس سے کہ ہاتھ لگاؤ پس جو کوئی

لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ⑤ ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا

نہ سکے پس کھانا کھلانا ہے ساٹھ فقیروں کو یہ اس واسطے ہے کہ ایمان لاؤ تم

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ⑥ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ

ساتھ اللہ کے اور رسول اسکے کے اور یہ ہیں حدیں اللہ کی اور واسطے کافروں کے عذاب ہے

أَلِيمٌ ⑦ إِنَّ الَّذِينَ يُحَادِّثُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنُوا كَمَا

رد دینے والا تحقیق جو لوگ کہ خلاف کرتے ہیں اللہ کا اور رسول اسکے کا ہلاک کیے گئے جیسے

فل اسلام سے پہلے مرد اگر عورت کو کتا کہ تو میری ماں ہے تو ساری عمر وہ اس پر حرام گنتے حضرت کے وقت میں ایک سلمان کہہ بیٹھا اپنی عورت کو پھر دونوں پھٹتے، عورت آنی حضرت کے پاس حضرت نے فرمایا اب کینکر تم مل سکتے ہو وہ شکوہ کرنے لگی کہ گھر ویران ہوتا ہے اولاد پریشان ہوتی اس میں یہ حکم اترا فرمایا کہ جس نے جنا نہیں وہ ماں کیونکر ہو۔ مگر اپنی گستاخی کا بدلہ کفارہ دے تو اس عورت پاس جاوے نہیں تو نہ کفارہ پر عورت اسی کی رہی اس ماں میں کہنے کو ظلم کہتے ہیں ۱۲۔ مندرجہ دل پھرو ہی کام جس کو کما ہے یعنی یہ فقط کما ہے صحبت موقوف کرنے کو پھر چاہیں صحبت کریں تو پہلے پردہ آرا کریں۔ ۱۲۔ مندرجہ دل برے کام مقدور ہو تو روزہ نہیں روزہ جو سکے تو کھانا نہیں آکر کھانا اگر بچا کر کھلاوے تو اسان روزی دو وقت کھلاوے پیٹ بھر کر اور اگر راج دے تو ہر روز دو سیر گیسوں ۱۲۔ مندرجہ



كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ط

ہلاک کیے گئے وہ لوگ کہ پہلے ان سے تھے اور تحقیق آئیں ہم نے نشانیاں ظاہر

وَالْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ۝ يَوْمَ يُعَذِّبُ اللَّهُ جَمِيعًا

اور واسطے کافروں کے عذاب ہے رسوا کرنے والا جس دن کہ اٹھاویگا ان کو اللہ سب کو

فَيَنْتَبِهُوا ۝ أَمْ حَصَصَهُ اللَّهُ وَلِئْسَ اللَّهُ

پھر خبر دے گا ان کو ساتھ اچیز کے کہ کیا تھا مگر نہ رکھا تھا اسکو اللہ نے اور بھول گئے تھے وہ اسکو اور اللہ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي

اوپر ہر چیز کے شاہد ہے کیا نہیں دیکھا تو نے یہ کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ

آسمانوں کے اور جو کچھ زمین کے ہے نہیں ہوتی مصلحت تین شخص کی

إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةَ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا أَدْنَى

مگر وہ چوتھا ان کا ہے اور نہ پانچ کی مگر وہ چھٹا ان کا ہے اور نہ کم

مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرَ إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ آيِنٌ مَا كَانُوا ثُمَّ

اس سے اور نہ زیادہ مگر وہ ساتھ ان کے ہے جہاں کہیں ہوں پھر

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

خبر دے گا انکو اچیز کی کہ کرتے ہیں دن قیامت کے تحقیق اللہ ساتھ ہر چیز کے

عَلِيمٌ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ النَّجْوَى ثُمَّ

جانتے والا ہے کیا نہ دیکھا تو نے ان لوگوں کی کہ منع کیے گئے ہیں مصلحت کرنے سے پھر

يَعُودُونَ لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَجَّوْنَ بِالْأَثِمِ وَالْعُدْوَانِ

کرتے ہیں وہ چیز کہ منع کیے گئے ہیں اس سے اور مصلحت کرتے ہیں ساتھ گناہ کے اور تعدی کے

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ ۖ وَإِذَا جَاءُوكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ

اور نافرمانی پیغمبر کے اور جسوقت آتے ہیں تیرے پاس دعا دیتے ہیں تجھ کو ساتھ اچیز کے کہ نہیں

يُحْيِيكَ بِهِ اللَّهُ ۖ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا

دعا دی تجھ کو ساتھ اسکے اللہ نے اور کہتے ہیں دلوں اپنے کے کیوں نہیں عذاب کرتا ہم کو

اللَّهُ بِمَا نَقُولُ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا فَيُشْس

اللہ سبب اچیز کے کہ کہتے ہیں ہم کفایت ہے ان کو دوزخ داخل ہونگے اس میں پس جڑی ہے جگہ

فل حضرت کی مجلس میں  
بیٹھ کر منافق کان میں  
پائیں کرتے مجلس کے  
لوگوں پر شیطانی کرتے  
اور غیب پہنچاتے اور حضرت  
کی بات سن کر کہتے یہ  
مشکل کام ہم سے کب  
ہو سکے، پہلے سورہ نساء  
میں اس کا منع آچکا تھا  
پھر وہی کرتے تھے اور  
دعا یہ کہ یہود آتے تو سلا  
علیک بدلے السلام  
علیک کہتے یہ مردمان  
کہ مجھ پر پڑے مرگ پھر  
آپس میں کہتے کہ اگر یہ  
رسول ہے تو اس کہنے  
سے ہم پر عذاب کیوں  
نہیں آتا اور کوئی منافق  
بھی کہتا ہوگا ۱۲ مندرجہ  
فل سورہ نساء میں آیا  
ہو چکا کہ کان میں بات  
کرنی کو نسی چاہیے۔  
فل مجلس میں دو شخص  
کان میں بات کریں تو  
دیکھنے والے کو غم ہو کہ  
مجھ سے کیا حرکت ہوئی  
جو یہ پھپھ کر رہے ہیں۔

۱۲- مندرجہ

فل یہ آداب ہیں مجلس  
کے کوئی آوے اور جگہ نہ  
پاوے تو چاہیے سب  
منشوراً منقولاً بیٹھیں  
نامکان حلقہ کا کثرت  
ہو جائے یا اٹھ کر برے  
حلقہ کریں انتہی حرکت  
کرنے میں غور نہ کریں  
خوشے نیک پر اللہ تعالیٰ  
مہربان ہے اور یہ خوشے

اللہ بزار ۱۲- مندرجہ

فل منافق بے فائدہ  
باتیں حضرت سے کان  
میں کرتے کہ لوگوں پر  
اپنی بڑائی بتائیں حضرت  
حلقہ کے سبب منع نہ  
کرتے پھر حکم تراجم  
(باقی صفحہ پر)

النَّصِيرُ ۵ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَوْا فَلَا تَنَاجُوا

پھر جانے کی فل لے لوگو جو ایمان لائے جو جسوقت کہ مصلحت کرو تم پس مت مصلحت کرو

بِالْأَثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجُوا

ساتھ گناہ کے اور تعدی کے اور نافرمانی رسول کے اور مصلحت کرو

بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۶

ساتھ نیک کاری کے اور پرہیزگاری کے اور ڈرو اللہ سے وہ جو طرف اس کی اکٹھے کیے جاو گئے فل

إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزَنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ

سوئے اس کے نہیں کہ مصلحت کرنا شیطان سے ہے تو کہ غمگین کرے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں اور

لَيْسَ بِضَارٍّ لَهُمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَعَلَى اللَّهِ

نہیں ضرر کرنے والا ان کو کچھ مگر ساتھ حکم اللہ کے اور اوپر اللہ کے

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۷ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ

پس چاہیے کہ توکل کریں ایمان والے فل لے لوگو جو ایمان لائے جو جسوقت کہ کہا جائے

لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ

واسطے تمہارے کشادگی کرو بیچ مجلسوں کے پس کشادہ کرو کشادہ کر دیا اللہ واسطے تمہارے

وَإِذَا قِيلَ انْشُرُوا فَاَنْشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

اور جسوقت کہ کہا جائے اٹھ کھڑے ہو پس اٹھ کھڑے ہو بلند کر دے گا اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ہیں

مِنْكُمْ ۸ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

تم میں سے اور ان لوگوں کو کہ دیئے گئے ہیں علم درجے اور اللہ ساتھ آپجڑے کے کرتے ہو تم

خَيْرٌ ۹ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا

خبردار ہے فل لے لوگو جو ایمان لائے جو جسوقت کہ مصلحت کرنے کو آؤ تم پیغمبر سے پس کرو آگے

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةٌ ۱۰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطْهَرُ

مصلحت کرنے سے کچھ خیرات یہ بہتر ہے واسطے تمہارے اور بہت پاکیزہ

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۱۱ عَاشَقْتُمْ

پس اگر نہ پاؤ تم پس تمہیں اللہ بخشنے والا مہربان ہے فل کیا ڈر گئے تم

أَنْ تَقْدِمُوا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاكُمْ صَدَقْتُ ۱۲

یہ کہ آگے بھیجو تم مصلحت کرنے اپنے سے خیرات پس جسوقت

۱۳ : ۵۸

منزل

۸ : ۵۸

لَمْ تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقْبِبُوا الصَّلَاةَ

نہ کیا تم نے اور پھر آیا اللہ اُپر تمہارے پس قائم رکھو نماز کو

وَاتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَاللَّهُ خَبِيرٌ

اور دو زکوٰۃ کو اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور رسول اس کے کی اور اللہ خبردار ہے

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۳۱﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ

ساتھ اُپہیز کے کر کرتے ہو تم مل کیا نہ دیکھا تو بنے طرف ان لوگوں کی کہ دوستی کرتے ہیں اس قوم سے کہ غصے ہوا اللہ

عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَخْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ

اُپر ان کے نہیں ہیں وہ تم میں سے اور نہ ان میں سے اور قسم کھاتے ہیں اُپر جھوٹ سے

وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۳۲﴾ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا إِنَّهُمْ

اور وہ جانتے ہیں عذاب تیار کیا ہے اللہ نے واسطے ان کے عذاب سخت تحقیق وہ

سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۳۳﴾ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا

بُرائے جو کچھ کہ ہیں کرتے پکڑا ہے انہوں نے قسموں اپنی کو ڈھال پس بند کرتے ہیں

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَاهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿۳۴﴾ لَنْ تَغْنِي عَنْهُمْ

راہ خدا کے سے پس واسطے ان کے عذاب ہے سوا کرنے والا ہرگز نہ کفایت کر سکا اُن سے

أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

مال اُن کا اور نہ اولاد اُن کی عذاب اللہ کے سے کچھ یہ لوگ ہیں رہنے والے

النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۳۵﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا

آگ کے وہ بیچ اسکے ہمیش رہنے والے ہیں جس دن اٹھائے گا ان کو اللہ سب کو

فَيَخْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَخْلِفُونَ لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ

پس قسمیں کھا دیجے واسطے اسکے جیسا قسمیں کھاویں واسطے تمہارے اور گمان کرتے ہیں یہ کہ وہ

عَلَىٰ شَيْءٍ إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ الْكَذِبُونَ ﴿۳۶﴾ اسْتَحْذَرُوا الشَّيْطَانَ

اُپر کسی چیز کے ہیں خبردار ہو تحقیق وہی ہیں جھوٹ غالب آیا ہے اُپر ان کے

فَإَنسَهُمْ ذَكَرَ اللَّهُ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ

شیطان پس بھلا دی آنکو یاد خدا کی یہ لوگ گروہ شیطان کے ہیں

إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَسِرُونَ ﴿۳۷﴾

خبردار ہو تحقیق گروہ شیطان کے وہی ہیں زیان پانے والے تحقیق

مل یعنی وہ حکم ہرگز  
موقوف نہیں انہیں  
لگے رہو معلوم ہوتا ہے  
کسی نے یہ حکم نہیں کیا  
کہ موقوف ہوا ۱۲۔ منہ  
مل اللہ غصے ہوا کا ذوق  
پر خصوصاً یہودی پر اور  
ان کے رفیق منافق۔  
۱۲۔ منہ

(تقریباً ۶۵۸ سے آگے)  
مخل کے مارے منافقوں  
نے وہ عادت چھوڑی  
پیچھے یہ حکم موقوف ہوا۔  
۱۲۔ منہ

الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ۝

جو لوگ کہ مقابلہ کرتے ہیں اللہ کا اور رسول اس کے کا یہ لوگ ہیں بیچ بہت ذلیل ہونے والوں کے

كَتَبَ اللَّهُ لَا غَلِبَ إِلَّا أَنَا وَرَسُولِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ

مکہ رکھا ہے خدائے البتہ غالب آؤں گا میں اور پیغمبر میرے

عَزِيزٌ ۝ لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

عزت والا نہ پاؤے گا تو کسی قوم کو کہ ایمان لاتے ہوں ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے

يُؤَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ

دوستی کریں اس شخص سے کہ مقابلہ کرتا ہے اللہ کا اور رسول اس کے کا اگرچہ ہوں باپ اُن کے

أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَٰئِكَ كَتَبَ

یا بیٹے اُن کے یا بھائی اُن کے یا کنبہ ان کا یہ لوگ مکہ دیا ہے اللہ نے

فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ

بیچ دلوں اُن کے کے ایمان اور قوت دی ہے انکو ساتھ روح کے اپنی طرف سے اور داخل کرے گا انکو

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ

بمشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہیں ہمیشہ رہنے والے بیچ اُن کے راضی ہو

اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ

اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے اور راضی ہوئے وہ اس سے یہ لوگ ہیں گروہ خدا کے خیر دار ہوں تحقیق

حِزْبُ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

گروہ اللہ کے وہی ہیں فلاح پانے والے ظ

سُورَةُ الْحَشْرِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایمان ۲۴ رکوع ۳۴

سورۃ الحشر میں نازل ہوئی ہمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ

پاک بیان کرتا ہے واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور وہی ہے غالب

الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي اَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ اٰهْلِ

حکمت والا وہی ہے جس نے نکال دیا ان لوگوں کو کہ کافر ہوئے ہیں اہل

الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِأَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ

کتاب سے گھروں ان کے سے اول بار اکٹھے کرنے میں نہ گمان کرتے تھے تم

مَنْ ذِي الْقُلُوبِ الْعَالِيَةِ السَّلَامُ

۲ : ۵۹

۲۰ : ۵۸

فای یعنی جو دوستی نہیں رکھتے اللہ کے مخالف سے اگرچہ باپ یا بیٹا ہو وہی پیسے ایمان والے ہیں انکو یہ درجے ہیں۔

۱۲- منہ

ظالمین کے چار پانچ

کوس ایک قوم یہودی کی

کثرت تھی بنی نضیر ان کا

نام اول حضرت سے صلح

رکھتے تھے پھر مکہ کے

کافروں سے پیغام کرنے

لگے اور حضرت جہاں

بیٹھے تھے اوپر سے بھاری

چٹکی ڈال دی اگر گئے تو

آدمی جرحا لے، اللہ نے

بجایا حضرت نے مسلمانوں

کو جمع کیا، ارادہ یہ کہ ان

سے لڑتے، جب اُن کے

گڑھ گھیر لیے وہ ڈر گئے

التمہ کی حضرت نے انہی

جان بخشی اور جہاں لٹا

سے اور گھر اور باغ اور

کھیت قبضے میں آئے

حق تعالیٰ نے وہ زمین

غنیمت کی طرح نہ

تقسیم کروائی حضرت

کے اختیار پر رکھی

حضرت نے مہاجرین کو جن

کا خروج انصار کے ذمے

تھا اکثر تقسیم کی، مہاجر

انصار دونوں کو فائدہ پہنچا

اور اپنے گھر کا خروج اور

دار کا خروج اسی پر مقرر

رکھا وہی ذکر ہے اس

سورۃ میں۔ ۱۲- منہ

مَنْ ذِي الْقُلُوبِ الْعَالِيَةِ السَّلَامُ

أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ

یہ کہ نکل جاویں گے اور گمان کرتے تھے وہ کہ بچا لیں گے اُن کو قلعے اُن کے عذاب خدا کے سے

فَأَنَّهُمْ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي

پس آیا اُن پر عذاب خدا کا اس جگہ سے کہ نہ جانا تھا اُنہوں نے اور ڈال دیا بیچ

قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُمْ بِأَيْدِيهِمْ وَأَيْدِي

دلوں ان کے کے رعب خراب کرتے ہیں گھر اپنے ساتھ ہاتھوں اپنے کے اور ہاتھوں

الْمُؤْمِنِينَ فَاغْتَبَرُوا يَأُولِي الْأَبْصَارِ ۚ وَلَوْ لَا أَنْ كَتَبَ

مسلمانوں کے پس عبرت پڑو اے آنکھوں والو فلا اور اگر نہ جتنا یہ کہ لکھا تھا

اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

اللہ نے اوپر اُنکے جلا وطن کرنا البتہ عذاب کرتا انکو بیچ دُنیا کے اور واسطے انکے ہے بیچ آخرت کے

عَذَابُ النَّارِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ

عذاب آگ کا فلا یہ بسبب اسکے ہے کہ انہوں نے مخالفت کی خدا کی اور رسول اسکے کی اور جو کوئی

يُشَاقِقِ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ مَا قَطَعْتُمْ

مخالفت کرے اللہ کی پس تحقیق اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے جو کچھ کہ کاٹا تم نے

مِّن لِّبْنَةِ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ

کوئی تنہ درخت کا یا چھوڑ دیا ہے تم نے اس کو کھڑا اوپر جڑوں اس کی کے پس ساتھ تم

اللَّهُ وَلِيُخْرِجَ الْفَاسِقِينَ ۚ وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ

خدا کے اور تو کہ رُسوا ہوں فاسق فلا اور جو کچھ کہ پھیر لایا اللہ اوپر رسول اپنے کے

مِنْهُمْ قَبَا أَوْ جَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَا كِنٍ

ان میں سے پس نہیں دوڑائے تم نے اوپر اس کے گھوڑے اور نہ اونٹ اور نیکین

اللَّهُ يُسَلِّطْ رَسُولَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ مسلط کرتا ہے رسولوں اپنے کو اوپر جس کے چاہتا ہے اور اللہ اوپر ہر چیز کے

قَدِيرٌ ۚ وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ

قادر ہے فلا جو کچھ پھیر لایا اللہ اوپر رسول اپنے کے ان بستیوں والوں سے

فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

پس واسطے خدا کے اور واسطے رسول کے اور واسطے قرابت والے کے اور یتیموں کے اور فقیروں کے

فلا اپنے گھر اجاڑنے لگے،

کوئی تختہ کوڑکے اکھاڑے

لے جانے کو اور مسلمانوں

نے بھی مدد کی اللہ پہنچا

جہاں سے خیال نہ تھا۔

یعنی دل کے اندر سے

رعب ڈال دیا۔ ۱۲ منہ ۷

فلا جب یہ قوم شام کے

ملک سے بھاگی تھی نصار

کے غلبہ میں تو ان کے

بڑوں نے کہا تم کو

یہاں سے ویران ہو کر

پھر جانا چوگا۔ شام میں

اس وقت اجڑ کر خیریں

رہے پھر دلوں سے اڑ

کرنا کو گئے۔ ۱۲ منہ ۷

فلا جب وہ قلعہ میں بند

ہوئے حضرت نے حکم کیا

کہ ان کے باغ کاٹو اور

کھیت اجاڑو تا اس کے

درد سے باہر نکل کرڑیں

پھر کاٹے گئے، وہ گئے

طعن کرنے کہ ہم کو تو کفار

کہتے ہو اس سے مارنے

ہو کیا درخت بھی کاٹو

جو کاٹتے ہو بعض مسلمانوں

کو خنہ آئے لگا یہ آیت

انری۔ ۱۲ منہ ۷

فلا یہی فرق رکھا غنیمت

میں اور فتنے میں جو مال

لڑائی سے ہاتھ لگا، وہ

غنیمت، پانچواں حصہ

اللہ کی نیاز اور چار حصے

شکر کو بانٹے اور جو

بغیر جنگ ہاتھ لگا وہ سارا

خزانے میں مسلمانوں کے

جو کام ضرور ہو اس پر

خرچ ہو۔ ۱۲ منہ ۷

وَابْنِ السَّبِيلِ لَكُنْ لَا يَكُونُ دُولُهُ بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ

اور مسافروں کے تو کہ نہ ہوں ہاتھ لینا درمیان دولت مندوں کے

مِنْكُمْ وَمَا أَتَكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوا وَمَا نَهَكُمْ عَنْهُ

تم میں سے اور جو کچھ کہ دیوے تم کو رسول پس لے لو اس کو اور جو کچھ کہ منع کرے تم کو اس سے

فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

پس باز رہو اور ڈرو اللہ سے تحقیق اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

یہ مال واسطے فیوض وطن چھوڑنے والوں کے ہے جو نکالے گئے گھروں اپنے سے

وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَصْرُونَ

اور مالوں اپنے سے جانتے ہیں فضل خدا کے سے اور رضا مندی اور مدد دیتے ہیں

اللَّهُ وَرَسُولُهُ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝ وَالَّذِينَ تَبَوَّؤُ

خدا کو اور رسول اس کے کو یہ لوگ دہی ہیں سچے اور واسطے ان لوگوں کے کہ جگہ پکڑی ہے

الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ

گھر ہجرت کے میں یعنی مدینہ میں اور ایمان میں پہلے ان سے دوست رکھتے ہیں انکو جو وطن چھوڑتے ہیں طرف انکی

وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ

اور نہیں پاتے سچ دیوں اپنے کے غلش اس چیز سے کہ دیے جاویں مساجر اور اختیار کر لے ہیں

عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقِ شَحْمَةً

اوپر جانوں اپنی کے اور اگرچہ ہو ان کو شتمنی اور جو کوئی بچایا جاوے بھلی

نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ

جان اپنی کی سے پس یہ لوگ دہی ہیں فلاح پانے والے ہاں اور واسطے ان لوگوں کے کہ آئے

بَعْدَهُمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ

پیچھے ان کے کہتے ہیں اے پروردگار ہمارے بخش ہم کو اور بھائیوں ہمارے کو وہ جو

سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ

آگے لائے ہم سے ایمان اور مت کر دلوں ہمارے کے برائی واسطے ان لوگوں کے

آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ

کہ ایمان لائے اب ہمارے تحقیق تو ہی ہے شفقت کر نیوا لا مہربان کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ

ہا یعنی ہے پر نفع رسول

کا اور رسول کے

پیچھے سرور کا کہ سرور

پر یہ خرچ پڑتے ہیں

اللہ صبی کا مالک ہے

مگر کعبہ کا خرچ اور کعبہ

کا بھی اس میں آگیا اور

ناتے والے حضرت کے ورنہ

ان کے ناتے والے اور

پیچھے بھی وہی لوگ ان

پر چاہتے خرچ کرنا دیند

کو اگر سرور دینے تو لے

منع نہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

ہا پہلی آیت سے عبادت

مرا ہیں اور اس آیت

سے انصار جو اس گھر

میں رہتے ہیں پہلے سے

یعنی مینے میں اور

مہاجرین کی خدمت کرتے

ہیں اپنی حاجت بند رکھ

کر اور ان کو ملے تو حسد

نہیں کرتے بلکہ خوش

ہوتے ہیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

ہا یہ آیت سب

مسلمانوں کو ہے جو

اکلوں کا حق مانیں اور

انہیں کے پیچھے چلیں اور

ان سے سیر نہ رکھیں۔

۱۲۔ مندرجہ

الحشر

نَافِقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاٰخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

منافق ہوئے کہتے ہیں واسطے بھائیوں اپنے کے وہ جو کافر ہیں اہل کتاب سے

لَیْنِ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نَطْبِعُ فِیْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا

البتہ اگر نکالے جاؤ گے تم البتہ نکلیں گے ہم ساتھ تمہارے اور نہ کما میں گے تمہارے مقدمے میں کسی کا کبھی

وَ اِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اَنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ

اور اگر لڑائی کیے جاؤ گے تم البتہ مدد دیں گے تم کو اور اللہ گواہی دیتا ہے یہ کہ وہ البتہ جھوٹے ہیں

لَیْنِ اُخْرِجُوْا لَا یَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ وَلَیْنِ قُوْتِلُوْا لَا

اگر نکالے گئے وہ نہ نکلیں گے یہ ساتھ ان کے اور اگر لڑائی کیے گئے نہ

یَنْصُرُوْهُمْ وَلَیْنِ تَصْرُوْهُمْ لَیُوْلِّنَ الْاَدْبَارَ فَمَا تَصَرُّوْنَ

مدد دیں گے یہ انکو اور اگر مدد دیں ان کو البتہ پھیر لیں گے پیٹھ

لَا یَنْصُرُوْنَ ۝۱۷ لَا اَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

نہیں مدد دیئے جاویں گے البتہ تم زیادہ ترہو ڈر میں بیچ سینوں انکے کے

اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا یَفْقَهُوْنَ ۝۱۸ لَا یُقَاتِلُوْا تَحْمِلُ

اللہ سے یہ سبب اسکے ہے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں سمجھتے نہیں ٹہیں گے تم سے

جَمِیْعًا اِلَّا فِیْ قَرٰی مَحْصَنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ

اکٹھے ہو کر مگر بیچ بستیوں قلعہ والیوں کے یا پیچ دیواروں کے سے لڑائی ان کی

بَیْنَهُمْ شَدِیْدٌ تَحْسِبُهُمْ جَمِیْعًا وَقُلُوْبُهُمْ شَتٰی ۝۱۹ ذٰلِكَ

درمیان اپنے سخت ہے گمان کرتا ہے تو ان کو اکٹھے اور دل ان کے متفرق ہیں

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝۲۰ كَمْثِلِ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِیْبًا

بسبب اسکے کہ وہ ایک قوم ہیں کہ نہیں جانتے مانند ان لوگوں کی کہ پہلے ان سے تھے نزدیک

ذٰقُوْا وَاَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝۲۱ كَمْثِلِ

چکھا انہوں نے وبال کام اپنے کا اور واسطے انکے عذاب ہے دردینے والا

الشَّیْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اٰكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

شیطان کی ہے جسوقت کہا اُس نے آدمی کو کہ کفر کر پس جب کفر کیا کہا

اِنِّیْۤ اَبْرَئِیْ مِنْكَ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۲۲

تمھیں میں بیزار ہوں تجھ سے تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ پروردگار عالموں کے سے

فلان یہ منافق ان کافروں کو  
چھپ چھپ پناہ دیتے تھے  
آزاد نکالے گئے ان سے  
کچھ نہ ہوا۔ ۱۲۔ منہ  
فلان یعنی نزدیک ہی تھے  
والے بدر کے دن سزا پا  
چکے ہیں وہی دل ان کا  
بھی ہوگا۔ ۱۲۔ منہ  
فلان شیطان آخرت میں یہ  
کے گا اور بدر کے دن  
بھی ایک کاڑی صورت  
میں لوگوں کو ٹروانا تھا  
جب فرشتے نظر آئے تو  
بھاگا سورۃ انفال میں  
جو چکا یہ کماوت ہے  
منافقوں کی۔ ۱۲۔ منہ

فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ

پس ہوا آخر ان دونوں کا یہ کہ وہ دونوں بیچ آگ کے ہیں ہمیشہ رہنے والے بیچ اسکے اور یہی ہے

جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۱۵ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

پہلے ظالموں کا لئے لوگو جو ایمان لائے جو ڈرو اللہ سے

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ

اور چاہئے کہ دیکھے ہر جی جو کچھ کہ آگے بھیجا واسطے کل آتیوالی کے اور ڈرو اللہ سے تحقیق

اللَّهُ خَيْرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۱۶ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ

اللہ خبردار ہے ساتھ اچیز کے کہ کرتے ہو اور مت ہو مانند ان لوگوں کی کہ بھول گئے خدا کو

فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۱۷ لَا يَسْتَوِي

پس بھلا دی خدا نے مصلحت جانوں انکی کی یہ لوگ وہی ہیں فاسق و نہیں برابر

أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۚ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ

رہنے والے آگ کے اور رہنے والے بہشت کے رہنے والے بہشت کے وہی ہیں

الْفَائِزُونَ ۱۸ لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْنَاهُ

مرو پائے والے اگر اتارتے ہم اس قرآن کو اُپر پہاڑ کے البتہ دیکھنا تو اسکو

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ

دب جائے والا پھٹ جائیوالا ڈر خدا کے سے اور یہ مثالیں

نُضِرَ بِهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۱۹ هُوَ اللَّهُ الَّذِي

بیان کرتے ہیں ہم انجو واسطے لوگوں کے تو کہ وہ فکر کریں و وہی ہے اللہ جو

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ

نہیں کوئی معبود مگر وہ جاننے والا پوشیدہ کا اور حاضر کا وہی ہے بخشش کرنیوالا

الرَّحِيمُ ۲۰ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَمَّا الْكُلُوبُ

مہربان وہی ہے اللہ جو نہیں کوئی معبود مگر وہ بادشاہ ہے بہت پاک

السَّلَامُ الْمُؤْمِنِ الْكَافِرِ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ ۲۱

سلامت سب عیب سے امن دینے والا مجتہبان غالب زبردست تکبر والا

سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۲۲ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

پاک ہے اللہ کو اس چیز سے جو شریک لائے ہیں وہ ہے اللہ پیدا کرنے والا درست کرنیوالا

۲  
۵

دل ان کے جی بھلا دئے  
یعنی اپنے جی کے بھاؤ کی  
فکر نہ کی۔ ۱۶۔ منہ  
دل یعنی کافروں کے  
دل بڑے سخت ہیں کہ  
یہ کلام سن کر ایمان  
نہیں لاتے اگر پہاڑ  
سمجھے تو وہ بھی دب  
جائے۔ ۱۷۔ منہ



۳۵۱۵

الْبَصُورَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

صورتیں بناؤالا واسطے اسی کے ہیں نام اچھے پاکی بیان کرتے ہیں واسطے اُسکے جو کچھ بیچ آسمانوں کے

وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اور زمین کے ہیں اور وحی ہے غالب حکمت والا

سُورَةُ الْمُنَةِ نَدِيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

سورہ ممتنعہ میں نازل ہوئی ہیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت پکڑو دشمن میرے کو اور دشمن اپنے کو دوست کہ

تَتْلُقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْبُودَةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنْ

پیغام بھیجتے ہو تم طرف ان کی ساتھ محبت کے اور تحقیق وہ کافر ہوئے ہیں ساتھ اسپہیز کے کہ آئی ہے تمہارے پاس

الْحَقِّ يَخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ

حق سے نکال دیتے ہیں پیغمبر کو اور تم کو اس واسطے کہ ایمان لائے تم ساتھ اللہ

رَبِّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَحِبُّونَ جِهَادًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْتِغَاءَ

پروردگار اپنے کے اگر ہو تم نیکے واسطے جہاد کے بیچ راہ میری کے اور واسطے

مَرْضَاتِي تَسْرُونَ إِلَيْهِمْ بِالْبُودَةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا

رضامندی میری کے کیا چھپا رکھتے ہو تم طرف ان کی ساتھ دوستی کے اور میں خوب جانتا ہوں اسپہیز کو کہ

أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ

چھپاتے ہو تم اور جو ظاہر کرتے ہو تم اور جو کوئی کرے تم میں سے یہ کام پس تحقیق گمراہ ہوا

سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝ إِنْ يَشْفِقْكُمْ بِكُونِ الْكُفَرِ أَعْدَاءُ

راہ سیدھی سے اگر پادیں تم کو جو ہیں گئے واسطے تمہارے دشمن

وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمُ بِالْسُّوءِ

اور کھولیں گے طرف تمہاری ہاتھ اپنے اور زبانیں اپنی ساتھ برائی کے

وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ۝ لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا

اور دوست رکھتے ہیں کاش کہ کافر ہو جاؤ تم ہرگز نہ فائدہ دیگا تم کو نانا تمہارا اور نہ

أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا

اولاد تمہاری دن قیامت کے جدائی ڈالنے کا درمیان تمہارے اور اللہ ساتھ اسپہیز کے کہ

۱۔ حضرت کو سکے والوں سے صلہ جوئی نا تھا میں جو چکا دو برس رہی پھر کافروں کی طرف سے ٹوٹی تب حضرت نے فوج جمع کر کر ارادہ کیا کہ کافر خیر نہ کی کہ کبھی کہیں کافر پھر نہ لڑنے لگیں کہ حرم میں لڑنا ضرور ہو ایک سلمان تھے مخاطب سکے والوں کو خط لکھ بھیجی حضرت کو وحی سے معلوم ہوا اس کو راہ سے بچو نہ گنایا مخاطب نے غز میں کہا کہ میرے اہل و عیال ہیں سکے میں ان کافروں سے سلوک رکھتا ہوں تا عیال کی خبر لیتے رہیں یہ خطا بڑی ہوئی لیکن مخاطب بہشتی ہیں بدر کے لوگوں میں اس پر یہ سورت اتاری۔ ۱۲۔ متر

۱۱۔ السبع المنحة القدیة ۱۲۔ معاذ فی

تَعْمَلُونَ بَصِيرَةً ۝ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي

کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے تحقیق ہے واسطے تمہارے پیروی نیک

إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءُوْا

ابراہیم کے اور ان لوگوں کے کہ ساتھ اسکے تھے جسوقت کہا انہوں نے واسطے قوم اپنی کے کہ تحقیق ہم بیزار ہیں

مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا

تم سے اور اچھیز سے کہ عبادت کرتے ہو تم سوائے خدا کے کافر ہوئے ہم ساتھ تمہارے اور ظاہر ہوئی

بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى تُؤْمِنُوا

درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے عداوت اور بغض ہمیشہ کو میان تک کہ ایمان لاؤ تم

بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَا تُسْتَغْفَرُ لَكَ

ساتھ اللہ اکیلے کے مگر کہنا ابراہیم کا واسطے باپ اپنے کے البتہ بخشش مانگوں گا

لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ

واسطے تیرے اور نہیں اختیار رکھتائیں واسطے تیرے اللہ سے کچھ اے رب ہمارے ابوہنریسے

تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَتَيْنَا وَلِلَّهِ الْبَصِيرَةُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

توکل کیا ہم نے اور طرف تیری رجوع کی ہم نے اور طرف تیری ہے پھر تانا اے رب ہمارے مت کہ ہم کو

فِتْنَةً ۝ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفُ رَنَّا إِنَّكَ أَنْتَ

فتنہ واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے اور بخش ہم کو اے رب ہمارے تحقیق تو ہے

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

غالب حکمت والا م البتہ تحقیق ہے واسطے تمہارے پیچ اُن کے پیروی نیک

لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ

واسطے اس شخص کے کہ ہے امید رکھتا خدا کی اور دن پہلے کی اور جو کوئی پھر ہمارے پس تحقیق

اللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ

اللہ وہی ہے بے پروا تعریف کیا گیا شتاب ہے اللہ یہ کہ کر دیوے اللہ درمیان تمہارے

وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوْدَّةً ۝ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۝ وَاللَّهُ

اور درمیان ان لوگوں کے کہ عداوت رکھتے ہو تم اُن سے دوستی اور اللہ قادر ہے اور اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ لَا يَنْهٰكُمْ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ

بخشنے والا مہربان ہے م نہیں منع کرتا اللہ ان لوگوں سے کہ نہیں لڑے تم سے

ظ یعنی ابراہیم نے ہجرت کی پھر اپنی قوم کی طرف منہ نہ کیا تم بھی وہی کرو ایک ابراہیم نے دعا چاہی تھی، باپ کے واسطے جینک معلوم نہ تھا تم کو معلوم ہو چکا تم کافر کی بخشش نہ مانگو۔ ۱۲۔ منہ ۱۲ یعنی ان کو مسلمان کر دے پھر تمہاری دوستی بجا رہے ایسا ہی ہوا اس سفر میں مکہ کے لوگ سارے مسلمان ہوئے۔ ۱۲۔ منہ ۱۲

۱۲۔ منہ ۱۲

فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَ

بیچ دین کے اور نہیں نکال دیا تم کو گھروں تمہارے سے یہ کہ احسان کرو تم اُن سے اور

تَقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا يَنْهَكُمُ

انصاف کرو طرف اُن کی تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو ٹھٹھانے کے نہیں کہنے کرتا ہے

اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَتَلُوا فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّنْ

تم کو اللہ ان لوگوں سے کہ لڑے تم سے بیچ دین کے اور نکال دیا تم کو

دِيَارِكُمْ وَظَهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ

گھروں تمہارے سے اور مددگاری کی اور نکال دینے تمہارے سے یہ کہ دوستی کرو تم اُن سے اور جو کوئی

يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ

دوستی کرے اُن سے پس یہ لوگ وہ ہیں ظالم ٹھٹھانے والے لوگو جو ایمان لائے جو جہنم آویں تمہارے پاس

الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَاذْتَحِوهُنَّ ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ

مسلمانیاں ہجرت کر کر پس آزمائش کرو اُن کی اللہ خوب جانتا ہے ایمان ان کے کو

فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ لَا

پس اگر جانو تم ان کو ایمان والیاں پس مت پھیر دو اُن کو طرف کفار کی نہیں

هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَاتَّوهُمَ مَا أَنْفَقُوا

وہ عورتیں حلال واسطے ان کافروں کے اور نہ وہ کافر حلال واسطے ان عورتوں کے اور وہ ان کافروں کو جو خرچ کیا ہے انہوں نے

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ

اور نہیں گناہ اوپر تمہارے یہ کہ نکاح کرو اُن کو جو جہنم کو دو تم اُن کو ہمارے

وَلَا تَنْسِكُوا بِعَصَمِ الْكُوفَرِ وَسَلُّوا مَا أَنْفَقْتُمْ

اور مت پکڑو رکھو نکاح عورتوں کافروں کا اور مانگ لو اُن سے جو کچھ خرچ کیا ہے تم نے

وَلَيْسَ لَكُمُ أَنْ تَنْفَقُوا فِيكُمْ ۖ اللَّهُ يُحْكِمُ بَيْنَكُمْ

اور چاہیے کہ وہ سوال کریں جو خرچ کیا ہے انہوں نے یہ حکم خدا کا ہے حکم کرتا ہے درمیان تمہارے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَرْوَاحِكُمْ

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ٹھٹھانے والا اگر تم سے نکل جاوے کوئی عورتوں تمہاری میں سے

إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقِبْتُمْ فَاتُوا الدِّينَ ذَهَبَتْ أَرْوَاحُهُمْ

طرف کفار کی پس عذاب کرو تم ان کافروں کو پس دو اُن کو کہ جاتی رہی ہیں بی بیایاں اُن کی

ٹھٹھانے کے لوگوں میں

بعض ایسے بھی تھے کہ

آپ مسلمان نہ ہوئے اور

جوئے والوں سے منہ

بھی نہ کی۔ ۱۲۔ منہ

ٹھٹھانے کے وقت

قرار ہوا تھا کہ جو کوئی ہمارا

تمہارے پاس جاوے اس

کو پھر پھر حضرت نے

قبول کیا تھا کئی مرد آئے

ان کو پھر دیا پھر کئی عورتیں

آئیں ان کو پھر یہ تو کافر

مرد کے گھر میں مسلمان عورت

کو حرام کروانا پڑے تب

یہ آیت اتری۔ ۱۲۔ منہ

ٹھٹھانے کا کسی کافر کی

عورت مسلمان ہو کر آوے

اس مرد نے جو اس پر

خرچ کیا تھا وہ پھر دینا

چاہیے جو مسلمان اس کو نکاح

کرے وہ پھر دے ورنہ

عورت کو خدا نے نہ نکاح

کے اور اس کے مقابل

یہ حکم ہوا کہ جس مسلمان

کی عورت کافر نہ گئی ہے

وہ اس کو چھوڑ دے پھر

جو کافر اس کو نکاح کرے

اس مسلمان کا خرچ کیا ہوا

پھر دے یہ حکم انرا تو مسلمان

موجود ہوئے دینے کو

بھی اور لینے کو بھی نہیں

کافروں نے دینا قبول نہ

کیا تب اگلی آیت اتری۔

۱۲۔ منہ

مَثَلُ مَا أَنْفَقُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ يَأَيُّهَا

النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايَعُكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ

بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ

وَلَا يَأْتِينَ بَهْتَانٍ يَفْتَرِيْنَهُ بَيْنَ أَيْدِيْهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ

وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعُهُنَّ وَاسْتَعْفِرْ لَهُنَّ

اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا

قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَسْؤُا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا

يَسِ الْكُفَّارُ مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ ۝

سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَفْعَلُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا

عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ ۝

فل یعنی جس مسلمان کی طرف  
گئی اور کافراں کا خندق  
کیا نہیں پھرتے تو جس  
کافر کی عورت آئی اس کا  
خندق دینا تھا اس کو نہ رہا  
اسی مسلمان کو وہیں بیاں  
گئے میں رکھا اس مال کے  
یہ حکم جب تھا کہ کافروں  
سے صلح ٹھیکر گئی تھی پھر  
دینے پر اب یہ حکم نہیں  
مگر کہیں ایسی صلح کا اتفاق  
ہو جاوے اور عورتوں کا  
جانچنا فرما دیا کہ دل کی خبر  
اللہ کو ہے مگر ظاہر میں  
جانچنا یہ کہ اگلی آیت میں  
جو حکم ہیں یہ قول کریں  
تو ان کا ایمان ثابت رکھو  
یہ آیت ہے بیعت کی  
حضرت کے پاس بیعت  
کرتیاں تھیں عورتیں تو  
یہی اقرار لیتے تھے۔  
۱۳۔ منہ ۲  
فل طوفان باندھنا ہوتا پل  
میں یہ کہ کسی پر چوڑا دھوئی  
کریں باھوئی گواہی  
۲۔ دیں یا کسی معاملہ  
۳۔ میں چھوٹی قسم  
۴۔ کھا جاویں اپنی  
بغل سے بنا کر اور ایک  
مسی یہ کہ بیٹا جتنا کسی اور  
سے اور لگاویں کسی اور  
کو یا بن جاناں لیویں اور  
باپ پر لگاویں ، حدیث  
میں فرمایا جو عورت بیٹا  
لگاوے کسی کا کسی کو اس  
پر بہشت کی پور حرام ہے۔  
۱۲۔ منہ ۲  
فل یعنی منکروں کو توقع  
نہیں کہ قبر سے کوئی اٹھے  
گا یہ کافر بھی ویسے ہی  
نامید ہیں۔ ۱۲۔ منہ ۲  
فل بندے کو دعویٰ کی بات  
سے ڈرنا چاہیے کہ اس  
کا یہی مشکل بڑا ہے ایک  
جگہ مسلمان جمع تھے کئے  
(باقی صفحہ ۶۶ پر)

باندھ ایسی چیز کی کہ خرچ کیا ہے انہوں نے اور ڈرو اللہ سے وہ جو تم ساتھ اس کے ایمان لائے ہو دل سے  
نبی جس وقت کہ آویں تیرے پاس مسلمان عورتیں بیعت کرتی ہوئیں اُوپر اس بات کے کہ نہ شریک لادیں  
ساتھ اللہ کے کسی چیز کو اور نہ پوری کریں اور نہ زنا کریں اور نہ بار و الیں اولاد اپنی کو  
اور نہ لادیں طوفان کہ باندھ لیویں اُسکو درمیان ہاتھ اپنے کے اور پاؤں اپنے کے  
اور نہ نافذ کریں تیری بیچ کسی حکم شرع کے پس بیعت قبول کر اُسے اور بخشش مانگ واسطے اُن کے  
اللہ ۚ اِنَّا اللہ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا  
اللہ سے تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے فل اے لوگو جو ایمان لائے ہو مت دوستی کرو  
قَوْمًا غَضِبَ اللہ عَلَیْہِمْ قَدْ یَسْؤُا مِنَ الْآخِرَةِ کَمَا  
اس قوم سے کہ غصہ ہوا اللہ اُوپر ان کے تحقیق ناامید ہوئے آخرت سے جیسے  
یَسِ الْکُفَّارُ مِنَ اَصْحَابِ الْقُبُورِ ۝  
ناامید ہوئے کافر فبر والوں سے فل  
سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝  
سورہ صفت مدینہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے جو وہ آیتیں اور درود کر رہی ہیں  
سَبِّحْ لِلَّہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝  
پاک بیان کرتے ہیں واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں اور جو کچھ بیچ زمین کے ہے اور وہی ہے غالب حکمت والا  
یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَہِ تَقْوَلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ کَبُرَ مَقْتًا  
اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیوں کہتے ہو جو کچھ کہ نہیں کرتے بڑا ہے ناخوشی میں  
عِنْدَ اللہ اَنْ تَقُولُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ اللہ یُحِبُّ الَّذِیْنَ  
نزدیک خدا کے یہ کہ کہو جو کچھ نہیں کرتے فل تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے ان لوگوں کو  
یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِہِ صَفًّا کَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوصٌ ۝  
بیچ راہ اس کی کے صف باندھ کر گویا کہ وہ عمارت ہیں سب سے پلائی ہوئی  
۱۱ : ۶۰

وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ يُقُوْمُ لِمَ تُوْذُوْنِىْ وَقَدْ تَعْلَمُوْنَ

اور جسوقت کہا موسیٰ نے واسطے قوم اپنی کے لئے قوم میری کیوں ایذا دیتے ہو تم مجھ کو اور تحقیق جانتے ہو تم

اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا زَاغَ اللّٰهُ قُلُوْا بِهِمْ ط

یہ کہ میں رسول خدا کا ہوں طرف تیساری پس جب ٹیڑھے ہو گئے ٹیڑھا کر دیا خدا نے دلوں اُن کے کو

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَاِذْ قَالَ عِيسٰى ابْنُ

اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم فاسقوں کو ۵ اور جسوقت کہا عیسیٰ بیٹے

مَرْيَمَ يٰبَنٰى اِسْرَءٰىلَ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَلَيْكُمْ مَّصٰدِقًا

مریم کے لئے بنی اسرائیل تحقیق میں رسول خدا کا ہوں طرف تیساری ماننے والا

لِمَا بَيْنَ يَدٰى مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّآتِىْ مِنْ

واسطے پہنچنے کے کہ آگے میرے ہے توریت سے اور خوشخبری دینے والا ساتھ اس پیغمبر کے کہ آئے گا

بَعْدِىْ اَسْمَءُ اَحْمَدٌ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا

پیچھے مجھ سے نام اس کا احمد ہے پس جب آیا انکے پاس وہ پیغمبر ساتھ دلیلوں ظاہر کے کہا انہوں نے یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكِذْبَ

جادو ہے ظاہر ۵ اور کون ہے بہت ظالم اس شخص سے کہ باندھ لیتا ہے اُوپر اللہ کے جھوٹ

وَهُوَ يَدْعٰى اِلَى الْاِسْلَامِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور وہ پکارا جاتا ہے طرف اسلام کی اور اللہ نہیں ہدایت کرتا قوم ظالموں کو ۶

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمِّ

چاہتے ہیں کہ بجھا دیں نور خدا کا ساتھ مومنوں اپنے کے اور اللہ پورا کرے پورا ہے

نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِىْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

نور اپنے کو اور اگرچہ ناخوش رکھیں کافر وہی ہے جس نے بھیجا رسول اپنے کو

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ

ساتھ ہدایت کے اور دین حق کے تو کہ ظاہر کرے اسکو اُوپر دین سارے کے اور اگرچہ

كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدْرٰكُمْ عَلَى

ناخوش رکھیں مشرک اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا خبر کروں میں تم کو اُوپر

تَبٰرَكَ الَّذِىْ يَنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تَوْمُنُوْنَ بِاللّٰهِ

سو اگر ہی کے کہ نجات دے تم کو عذاب درد دینے والے سے ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے

۱۔ یعنی بنی اسرائیل ہر بات میں صبر کرتے اپنے رسول سے آخر مردود ہو گئے۔ ۱۲۔ منہ ۲

۲۔ حضرت کا نام دنیا میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) رکھا گیا اور فرشتوں میں احمد ہے۔ ۱۲۔ منہ ۲

۳۔ یہ فرمایا احوال کتاب والوں کا جو حضرت کی خبر چھپاتے تھے۔ ۱۲۔ منہ ۲

۴۔ بقیہ ۶۶۸ سے آگے لگے ہم اگر جانیں کہ اللہ کو بہت کیا کام بھاتا ہے تو وہی اختیار کریں تب یہ آیت اتنی اگلی۔ ۱۲۔ منہ ۲

۱  
ع  
۹

وَرَسُولِهِ وَتَجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ

اور رسول اُنکے کے اور جہاد کرو سبیل اللہ کے ساتھ اپنی کے اور جانوں اپنی کے

ذِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

یہ بہت بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے بخشے گا واسطے تمہارے گناہ تمہارے

وَيَدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٍ

اور داخل کریگا تم کو بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے ان کے سے نہریں اور جگہ رہنے کی

طَيِّبَةٍ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَأُخْرَىٰ

پاکیزہ ہیں بے بہشتوں عدن کے یہ ہے مراد پانا بڑا اور ایک بات اور

تُحِبُّونَهَا نُصَرِّفُهَا لَكُمْ مِنْ أَمْوَالِكُمْ أَجْرًا ۚ وَمِنْ ثَمَرِهَا نُصَرِّفُهَا لَكُمْ ۚ وَمِنْ ثَمَرِهَا نُصَرِّفُهَا لَكُمْ ۚ وَمِنْ ثَمَرِهَا نُصَرِّفُهَا لَكُمْ ۚ

کہ چاہتے ہو اسکو مدد خدا کی طرف سے اور فتح نزدیک اور خوشخبری دے ایمان والوں کو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ہو جاؤ تم مدد دینے والے اللہ کے جیسا کہ کہا عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ

بیٹے مریم کے نے واسطے حواریوں کے کوئی شخص مدد دینے والا ہے میرا خدا کی طرف ، کہا

الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَنْتُ طَائِفَةٌ مِنْ

حواریوں نے ہم ہیں مدد دینے والے خدا کے پس ایمان لایا ایک فرقہ

بَنِي إِسْرَءِيلَ وَكَفَرْتُ طَائِفَةٌ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا

بنی اسرائیل سے اور کفر کیا ایک فرقہ نے پس مدد دی ہم نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے

عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَاصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ۝

تھے اُوپر دشمنوں اُنکے کے پس ہو گئے غالب و

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ آيَاتُهَا ۱۱ ۝ كَوَاعِلُهَا ۲

سورۃ جمعہ مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يَسْبِغْ لَكَ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكُ

پاک بیان کرتے ہیں واسطے خدا کے جو کچھ کہ بچ آسمانوں کے اور جو کچھ کہ بچ زمین کے ہیں بادشاہ ہے

الْقَدُّوسُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي

بہت پاک غالب با حکمت وہ ہے جس نے بھیجا بچ

۲ : ۶۲ ۱۱ : ۶۱

منزل

دل حضرت عیسیٰ کے بعد ان کے یاروں نے بڑی محنتیں کیں ہیں تب ان کا دین نشر ہوا ہے حضرت کے پیچھے بھی گئے تھے اس سے زیادہ کیا۔

۱۲- منہر

۶۵  
۱۰

الْأَمِينِ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ

ان پڑھوں کے پیغمبر ان ہی میں سے پڑھتا ہے۔ اوپر ان کے نشانیاں اسکی اور پاک کرتا ہے ان کو

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ

اور سکھاتا ہے ان کو کتاب اور حکمت اور تحقیق تھے پہلے اس سے

لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ ۱۲ ۝ وَآخِرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ

البتہ بیک گمراہی ظاہر کے ملے اور اور لوگوں کو ان میں سے کہ ابھی نہیں ملے ساتھ ان کے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ۱۳ ۝ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

اور وہ ہے غالب حکمت والا ملے فضل اللہ کا ہے دیتا ہے اسکو جس کو چاہتا ہے

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ ۱۴ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ حَبَلُوا التَّوْرَةَ

اور اللہ صاحب فضل بڑے کا ہے مثال ان لوگوں کی کہ اٹھائے گئے توریت

ثُمَّ لَمْ يُحِبُّوْهَا كَثَلِ الْجِبَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا طِبْسُ

پھر نہ اٹھایا انہوں نے اسکو مانند گدھے کی ہے کہ اٹھاتا ہے کتابوں کو بُری ہے

مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

مثال اس قوم کی کہ جنہوں نے جھٹلایا نشانیاں اللہ کی کو اور اللہ نہیں ہدایت کرتا

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ ۱۵ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ

قوم ظالموں کو ملے کہ ملے لوگو جو یہودی ہوئے جو اگر دعویٰ کرتے ہو تم

أَنْتُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَسْتَوُوا الْمَوْتَ إِنْ

یہ کہ تم دوست ہو اللہ کے سوائے اور لوگوں کے پس آرزو کرتے موت کی اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ ۱۶ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ

ہو تم سچے ملے اور نہ آرزو کریں اسکی کبھی بسبب اسپیڑ کے کہ آگے بھیجی ہے ہاتھوں انکے نے

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ ۱۷ ۝ قُلْ إِنْ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ

اور اللہ جانتا ہے ظالموں کو کہ تحقیق موت وہ جو بھاگتے ہو تم

مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَ

اس سے پس تحقیق وہ ملنے والی ہے تم سے پھر پھرے جاؤ گے تم طرف جانے والے غیب کی اور

الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ ۱۸ ۝ يَا أَيُّهَا

پس خبر دے گا تم کو ساتھ اسپیڑ کے کہ تھے تم کرتے ملے حاضر کی

ملے ان پڑھے عرب لوگ تھے، ان کے پاس ہی کی کتاب نہ تھی۔

۱۲۔ مندرجہ

ملے یعنی یہی رسول م دوسرے ان پڑھوں کے واسطے بھی ہے وہ فارسی لوگ وہ بھی نبی کی کتاب نہ رکھتے تھے حق تعالیٰ نے اول عرب پیدا کئے

اس دین کو تھامنے والے پیچھے ہم ہیں ایسے کامل لوگ اٹھے۔ ۱۳۔ مندرجہ

ملے یہود کے عالم ایسے تھے کتاب پڑھی اور دل میں کچھ افرہ نہ ہوا، اللہ ہم کو پناہ دے۔ ۱۴۔ مندرجہ ملے جس کو معلوم ہو کچھ کو اللہ کے ہاں درجہ ہے اور خطرہ نہیں تو بیشک وہ مرنے سے خوش ہونے ڈرے۔ ۱۵۔ مندرجہ

ملے یہود کی خرابی یہی تھی کہ دین سمجھتے تو سمجھتے دنیا کے واسطے چھوڑ دیتے ایسی بات سے ہم کو منع کیا جمعہ کا تقید بھی ایسا ہی ہے کہ اس وقت دنیا کے کام میں نہ لگو۔

۱۶۔ مندرجہ

الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

لوگو جو ایمان لائے جو جسوقت کہ پکارا جاوے واسطے نماز کے دن جمعہ کے

فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ

پس سستائی کرو طرف یاد خدا کی اور چھوڑ دو سودا کرنا بہتر ہے واسطے تمہارے اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي

جو تم جانتے ت ہو جب تمام کی جاوے نماز پس پھیل جاؤ بے

الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

زمین کے اور چاہو فضل خدا کے سے اور یاد کرو اللہ کو بہت تو کہ تم فلاح پاؤ گے اور جسوقت کہ بھیجے ہیں سودا گری یا تماشا دوڑے جاتے ہیں

إِلَيْهَا وَتَرَكُوا قَائِمًا ط ۝ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهِو

طرف اس کی اور چھوڑ جاتے ہیں سمجھ کر کھڑا کہ جو نزدیک اللہ کے ہے بہت بہتر ہے تماشا

وَمِنَ التِّجَارَةِ ۝ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

اور سودا گری سے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے گ

سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

اِيَّاهَا ۱۱ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سُورَةُ الْمُنْفِقُونَ مَكِّيَّةٌ مِائَتَانِ مِائَتَانِ

اِذَا جَاءَكَ الْمُنْفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ اَنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ

جسوقت آتے ہیں تیرے پاس کہتے ہیں کہ گواہی دیتے ہیں ہم تحقیق تو البتہ پیغمبر خدا کا ہے

وَاللَّهُ يَعْلَمُ اَنَّكَ لَرَسُولُهُ ۝ وَاللَّهُ يَشْهَدُ اَنَّ الْمُنْفِقِينَ

اور اللہ جانتا ہے تحقیق تو البتہ بھیجا ہوا اُسکا ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ تحقیق منافق

كذِبُونَ ۝ اتَّخَذُوا اٰيٰتِنَا هُمُ حُنَّةً فَصَدُّوا عَنِ سَبِيلِ

البتہ جھوٹے ہیں گ پھڑا ہے انہوں نے قسموں اپنی کو ڈھال پس بند کرتے ہیں راہ

اللَّهُ اِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوا

خدا کی سے متیقن یہ لوگ بُرا ہے جو کچھ کرتے ہیں گ یہ بسبب اسکے ہے کہ وہ ایمان لائے

ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلَى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝

پھر کافر ہوئے پس مُرکھی گئی اور ہر دلوں اُنکے گے پس وہ نہیں سمجھتے

مَنْزِلَ ۹ : ۶۲

۳ : ۶۳

ٹ ہر اذان کا یہ حکم نہیں کیونکہ جماعت پھر بھی ملے گی اور جمعہ ایک ہی جگہ ہوتا تھا پھر کہاں ملے گا۔ اللہ کی یاد کا خطرہ کو ایسے وقت جاوے کہ خطبہ سنے

۱۲۔ منہ ۷  
ٹ ہر روز کے دن عبادت کا دن جھٹھ تھا سارے دن سودا منع تھا اس واسطے فرما دیا کہ تم نماز کے بعد روزی تلاش کرو اور روزی کی تلاش میں بھی اللہ کی یاد نہ بھولو۔

۱۲۔ منہ ۷  
ٹ ایک بار جمعہ میں حضرت خطیب فرماتے تھے اسی وقت بخبر آ آیا، اس کے ساتھ نفاذ بچتا پہلے سے

شہر میں نماز کی کمی تھی، لوگ دوڑے کہ اس کو ٹھہراؤں نماز پھر ٹھہریں گے حضرت کے ساتھ بارہ آدمی رہ گئے اسی دن سے نماز پڑھی یہ آں

پہر اترا۔ ۱۲۔ منہ ۷  
ٹ یعنی وہ قائل نہیں غرض کو کہتے ہیں۔

۱۲۔ منہ ۷  
ٹ اپنی مجلس میں منافق طعن اور عیب مسلمانوں کا کہتے جب ان پر پڑھتی مستحکم ہو کہ قسم کھا جاتے کہ ہم نے یہ بات نہیں

کہی۔ ۱۲۔ منہ ۷



وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمِعُ

اور جسوقت دیکھتا ہے تو انکو خوش لگتے ہیں تمھ کو بدن اُنکے اور اگر بات کہتے ہیں کان رکھتا ہے تو

لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسْتَدَدَةٌ يَّحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ

طرف باتوں انہی کی گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں تنکیہ لگائی ہوئیں جانتے ہیں ہر ایک آواز بلند کو کہ

عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدَاؤُ فَاحْذَرُهُمْ فَتَلَاهُمُ اللَّهُ أَنْ يُولُوكُونَ ⑤

اوپر ان کے ہے وہی ہیں دشمن پس بچ اُن سے مارے اُن کو خدا کہاں سے پھیرے جاتے ہیں

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوَّوْا

اور جب کہا جاتا ہے واسطے انکے آؤ بخشش مانگے واسطے تمہارے رسول خدا کا موڑتے ہیں

رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ⑥

سر اُن کے اور دیکھتا ہے تو انکو باز رہتے ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ

برابر ہے اوپر اُن کے کیا بخشش مانگے تو واسطے اُن کے یا نہ بخشش مانگے تو واسطے انکے ہرگز

يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ⑦

نہ بخشنے گا اللہ واسطے انکے تحقیق اللہ نہیں راہ دکھاتا قوم فاسقوں کو

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ

وہی ہیں جو کہتے ہیں مت خرچ کرو اوپر ان شخصوں کے کہ نزدیک رسول

اللَّهِ حَتَّى يَنْفَضُوا وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضِ

خدا کے ہیں یہاں تک کہ بھاگ جاویں اور واسطے اللہ کے ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے

وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ⑧ يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا

و لیکن منافق نہیں سمجھتے کہتے ہیں کہ اگر پھر جاویں ہم

إِلَى الْمَدِينَةِ لَنُخْرِجَنَّكَ أَوَّحُنَا لَكَ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ

طرف مدینے کی البتہ نکال دیں گے عزت والے اسہیں سے ذلت والوں کو اور واسطے اللہ کے ہے عزت

وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنْفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑨

اور واسطے رسول اُنکے کے اور واسطے ایمان والوں کے و لیکن منافق نہیں جانتے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو نہ غافل کریں تم کو مال تمہارے اور نہ اولاد تمہاری

دل بینی دیکھنے کے مرد  
آوی اور دل میں دغا  
نامہ ۱۲-۱۳  
دل ایک سفر میں دشمن  
لڑنے ایک مہاجرین  
کا ایک انصار کا پیران  
کو حضرت نے ملا دیا ساقی  
پہلے کے پیچھے کئے گئے  
ہم ان کو اپنے شہر میں  
جگہ نہ دیتے تو ہم سے  
مقابلہ کیوں کرتے ایک  
نے کیا تمہیں خبر گیری کرتے  
ہو تو یہ لوگ رسول کے  
ساتھ جہنم رہتے ہیں غیر گری  
چھوڑ دو آپ ہی متفرق  
ہو جاویں۔ ایک نے کہا  
اب کے سفر سے ہم مدینہ  
پہنچیں تو جس کا اس شہر  
میں زور ہے چاہیے بے  
قدروں کو نکال دے ایک  
صحابی نے یہ باتیں سنیں  
حضرت پس نقل کیں حضرت  
نے بلایا پوچھا تو قسمیں  
کھا گئے کہ اس نے ہماری  
دشمنی سے جھوٹ کہا اللہ  
تعالیٰ نے یہ نازل کیا۔

عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٩﴾

یاد خدا کی سے اور جو کوئی کرے یہ کام پس یہ لوگ وہی ہیں ٹوٹا پانے والے

وَأَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ

اور خرچ کرو اس چیز سے کہ دی ہے تم کو پہلے اس سے کہ آوے کسی کو تم میں سے

الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ

موت پس کہے اے رب میرے کیوں نہ ڈھیل دی تو نے مجھ کو ایک وقت نزدیک تک

فَأَصْدَقَ ۖ وَآكُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠﴾ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ

پس خیرات دیتا میں اور ہوتا ہیں صالحوں سے اور ہرگز نہ ڈھیل دیگا اللہ

نَفْسًا إِذْ جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١١﴾

کسی جی کو جو وقت آوے گی اجل اس کی اور اللہ خبردار ہے ساتھ اپنی چیز کے کہ کرتے ہو تم

سُورَةُ التَّائِبِينَ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾

سُورَةُ التَّائِبِينَ مدنیہ نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ

پاک بیان کرتے ہیں واسطے اللہ کے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور جو کچھ بیچ زمین کے ہیں واسطے اسی کے ہے بادشاہی

وَلَهُ الْحُكْمُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ

اور واسطے اسی کے ہے سب تعریف اور وہ اُدھر ہر چیز کے قادر ہے وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٣﴾

پس بعض تم میں سے کافر ہیں اور بعض تم میں سے مسلمان ہیں اور اللہ ساتھ اپنی چیز کے کہ کرتے ہو تم دیکھنے والا ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ

پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے اور صورتیں بنائی تمہاری پس اچھی کہیں

صُورَكُمْ ۚ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿٤﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

صورتیں تمہاری اور طرف اسی کے ہے پھر جانا مدارا مل جاتا ہے جو کچھ بیچ آسمانوں کے اور زمین کے ہے

وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ وَمَا تَعْلَنُونَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

اور جانتا ہے جو کچھ پوشیدہ کرتے ہو تم اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو تم اور اللہ جانتا ہے سچے والی

الصُّدُورِ ﴿٥﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ

بات کو کیا نہیں آئی تم کو خبر ان لوگوں کی کہ کافر ہوئے پہلے اس سے

۱۔ سب جانوروں سے  
انسان کی خلقت اچھی  
ہے۔ ۱۲۔ منور

۲۸ : ۱۲

فَذَاتُوا وَيَا أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ ذَلِكِ يَآنَهُ

پس چکھا انہوں نے وہاں کام اپنے کا اور واسطے انکے عذاب ہے دردینے والا یہ سبب اسکے ہے کہ

كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ يَٰ بُيُوتٍ فَقَالُوا أَبَشَرٌ

آتے تھے ان کے پاس پیغمبر اُن کے ساتھ دلیلوں ظاہر کے پس کما انہوں نے کیا آدمی

يَهْدُونَنَا فَكْفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَعْغَى اللَّهُ وَاللَّهُ غَنَىٰ

راہ دکھادیں گے ہم کو پس کافر ہوئے اور منہ پھریا اور بے پرواہی کی خدا نے اور اللہ بے پرواہ ہے

حَمِيدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ تَنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ

تعریف کیا گیا دعویٰ کیا ان لوگوں نے جو کافر ہوئے یہ کہ ہرگز نہ اٹھائے جاویں گے کہہ کہ یوں نہیں قسم ہے

وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّيْنَ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذَلِكِ عَلَىٰ

رب میرے کی البتہ اٹھائے جاؤ گے تم پھر البتہ خبر دیئے جاؤ گے تم ساتھ اپنی کے کہ کی ہے تم نے اور یہ اُور

اللَّهُ يَسِيرٌ ۝ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا

اللہ کے آسان ہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اُسکے کے اور اُس نور کے کہ نازل کیا ہے ہم نے

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمُ لِيَوْمِ الْجَنَّةِ

اور اللہ ساتھ اپنی کے کہ کرتے ہو تم خبردار ہے جس دن اکٹھا کرے گا تم کو واسطے دن اکٹھا کرنے کے

ذَلِكِ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۝ وَمَنْ يُؤْمِنِ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

یہ ہے دن نین دینے کا اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور کام کرے اچھے

يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

دور کرے گا اللہ اس سے برائیاں اسکی اور داخل کرے گا اُس کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے اُن کے سے

الْأَنْهَارِ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ ذَلِكِ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَالَّذِينَ

نہیں ہمیش رہنے والے بیچ اُنکے ہمیشہ یہ ہے مراد پانا بڑا اور جو لوگ کہ

كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ خَالِدِينَ

کافر ہوئے اور جھٹلایا نشانیوں ہماری کو یہ لوگ ہیں رہنے والے آگ کے ہمیش رہنے والے

فِيهَا وَيُسْأَلُ الصِّيرُ ۝ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا

بیچ اسکے اور پڑی ہے جگہ پھر جانے کی دل نہیں پہنچتی کوئی مصیبت مگر

بِإِذْنِ اللَّهِ ۝ وَمَنْ يُؤْمِنِ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ

ساتھ حکم اللہ کے اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے ہدایت کرتا ہے دل اُسکے کو اور اللہ ہر

۱۱ : ۶۷ ۱۵ : ۶۷

شَيْءٌ عَلَيْهِ ۝۱۱ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

چیز کو جاننے والا ہے اور فرمانبرداری کرو اللہ کی اور فرمانبرداری کرو رسول کی پس اگر پھر ہو جاؤ تم

فَأَنْتُمْ عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَّغُ الْمُبِينُ ۝۱۲ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

پس سوائے اس کے نہیں کہ اوپر رسول ہمارے کے ہے پہنچا دینا ظاہر اللہ نہیں کوئی مسبود مگر وہ

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۳ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اوپر اللہ ہی کے پس چاہئے کہ توکل کریں ایمان والے اے لوگو جو ایمان لائے ہو

اِنْ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوٌّ لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ

تمہیں بعض بی بیان تمہاری اور اولاد تمہاری دشمن ہیں واسطے تمہارے پس بچو ان سے

وَإِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۴

اور اگر معاف کرو اور درگزر کرو اور بخشش دو انکو پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے

إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَآ أَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۱۵

سوائے اس کے نہیں کہ مال تمہارے اور اولاد تمہاری آزمائش ہے اور اللہ نزدیک اس کے ہے ثواب بڑا

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا

پس ڈرو اللہ سے جتنا ڈر سکو تم اور سناؤ اور اطاعت کرو اور خرچ کرو

خَيْرًا إِلَّا نَفْسِكُمْ وَمَنْ يُّوقْ شَحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

بہتر ہوگا واسطے جانوں تمہاری کے اور جو کوئی بچایا جاوے بخیلی جان اپنی کی سے پس یہ لوگ وہی ہیں

الْمُفْلِحُونَ ۝۱۶ إِنْ تَقْرَضُوا مِنَ اللَّهِ قَرْضًا حَسَنًا يُّضْعِفْهُ

فلاح پانے والے اگر قرض دو اللہ کو قرض اچھا دوگنا کرے گا اس کو

لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۱۷ عَلِمَ الْغَيْبِ

واسطے تمہارے اور بخشنے کا واسطے تمہارے اور اللہ قدر دان ہے سمجھنے والا جاننے والا پوشیدہ کا

وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۸

غالب اور ظاہر کا صاحب حکمت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ

سُوْرَةُ طَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ہوتی ہے شروع کرتا ہوں میں ساتھ ہم اللہ بخشش کرتی ہے مہربان کے بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

یٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ اِذَا طَلَقْتُمْ النِّسَاءَ فَطَلَقُوْهُنَّ لِعَدَّتِهِنَّ

اے نبی جس وقت طلاق دو تم عورتوں کو پس طلاق دو تم انکو وقت عدت ان کی کے

ط راہ تارے مہر کی  
۱۲ منہ  
ط یعنی چورو بیٹے کے  
واسطے ہمت نیک کھوٹا  
ہے ہمت برائی میں پڑتا  
ہے مگر تو بھی سلوک ان  
سے نیک ہی رکھو اور  
آپ بچتے رہو۔ ۱۲ منہ

وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تَخْرُجُوهُنَّ مِنْ

اور گنتو تم عِدَّت کو اور ڈرو اللہ پروردگار اپنے سے مت نکال دو اُن کو

بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

گھروں اُنہیں سے اور نہ نکل جاویں مگر یہ کہ کریں بے حیائی ظاہر

وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ

اور یہ ہیں حدیں اللہ کی اور جو کوئی کہ نکل جاوے حدوں اللہ کی سے پس تحقیق ظلم کیا اُسے

نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا ①

اوپر جان اپنی کے نہیں جانتا تو شاید کہ اللہ پیدا کر دے پیچھے اس کے کچھ بات ف

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ

پس جو وقت کہ پہنچیں وعدے اپنے کو پس بند کر رکھو ان کو اچھی طرح یا جدا کر دو اُن کو

بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوِي عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَأَقِيمُوا

ساتھ اچھی طرح کے اور گواہ کرو دو صاحبِ عدل کو آپس میں سے اور درست کرو

الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

گواہی واسطے خدا کے یہ بات نصیحت دیا جاتا ہے ساتھ اُسکے جو کوئی کہ ایمان لاوے

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ

ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کے اور جو کوئی ڈرے اللہ سے کرے گا واسطے اُسکے

مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ

راہ نکلنے کی مشکل سے اور رزق دے گا اس کو اس جگہ سے کہ نہیں گمان کرتا اور جو کوئی

يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ

توکل کرے اُوپر اللہ کے پس وہ کفایت ہے اُسکو تحقیق اللہ پہنچنے والا ہے ارادے اپنے کو

قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَالَّذِي يُبَيِّنُ مِنَ

تحقیق مقرر کیا ہے اللہ نے واسطے ہر چیز کے اندازہ ف اور وہ بتاتے جو نامید ہو گئی ہیں

السَّحَابِ مِنَ نِّسَائِكُمْ إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ

بی بیوں تمہاری میں سے اگر شک میں ہو تم پس عِدَّت اُن کی تین

أَشْهُرٍ ۝ وَالَّذِي لَمْ يَحْضَنْ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ

یعنی ہے اور اسی طرح وہ جو نہیں حاض ہوئیں اور حمل والیاں وقت اُن کا یہ کہ

ف طلاق دو عِدَّت پر مبنی  
تین حیض ہیں حیض سے  
پہلے دو کہ سارا حیض گنتی  
ہیں آوے اور اس پاکیا  
نزدیکی نہ کی ہوا و جس جگہ  
وہ عورت رہتی تھی طلاق  
کے وقت اسی گھر میں تہ  
پوری کرے نہ آپ نکلے  
نہ کوئی نکالے یہ نکالنے  
حیاتی ہے اس واسطے یہ  
فرمایا کہ شاید پھر دونوں میں  
صلح ہو جائے اللہ یہ نیا  
کام نکالے۔ ۱۲۔ منہج  
ف طلاق دے کر عِدَّت  
ہو چکنے سے پہلے اگر چاہے  
رکھ لینا تو رجعت پر دو  
گواہ کرے تا لوگوں میں  
متہم نہ ہو۔ ۱۲۔ منہج

يُضَعْنَ حَمَلَهُنَّ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ

رکھ دیں حمل اپنا یعنی جن بیویں اور جو کوئی ڈرے اللہ سے کرے گا واسطے اسکے کام اسکے سے

يُسْرًا ۱۰ ذَٰلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

آسانی ملے یہ ہے حکم خدا کا انا ہے اسکو طرف تمہاری اور جو کوئی ڈرے گا اللہ سے

يَكْفُرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظَمُ لَهُ أَجْرًا ۱۱ أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ

دور کر دیگا اس سے برائیاں اس کی اور بڑا دے گا اُس کو ثواب رکھو اُن کو

حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وَجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا

جس طرح سے رہتے ہو تم مقدور اپنے سے اور مت ایذا دو انکو تو کہ تنگی کرو تم

عَلَيْهِنَّ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتٍ حُمِلَ فَلْيَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّىٰ

اوپر انکے اور اگر ہوئیں حمل والیاں پس خرچ کرو اوپر انکے یہاں تک کہ

يَضَعْنَ حَمَلَهُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاتُّوهُنَّ أَجُورَهُنَّ

رکھیں حمل اپنا پس اگر دودھ پلا دیں تمہارے کئے سے پس دو تم انکو مزدوری انکی

وَأْتِمِرُوا بَيْنَكُمْ بِعُرُوفٍ وَإِنْ تَعَاَسَرْتُمْ فَمِثْرُ مَضْعُ

اور موافقت رکھو آپس میں ساتھ اچھی طرح کے اور اگر ایک دوسرے سے تنگی کرو تم پس دودھ پلا دیجی

لَهُ أُخْرَىٰ ۱۲ لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِّرَ عَلَيْهِ

اُس کو اور دوسرا چاہیے کہ خرچ کرے کثافت والا کثافتش اپنی سے اور جو شخص کم تنگی کی گئی اور اسے

رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يَكْلَفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا

رزق اسکے کی پس چاہیے کہ خرچ کرے اسپر سے کہ دی ہے اسکو اللہ نے نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی جی کو مگر

مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۱۳ وَكَآيِنُ

جتنا کہ دیا ہے اسکو شتاب ہے کہ بگا اللہ پیچھے سختی کے آسانی اور بہت

مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسِبُنَهَا

بستیان ہیں کہ سرکشی کی انہوں نے حکم پروردگار اپنے کے سے اور پیغمبر اسکے سے پس حساب لیا ہم نے

حِسَابًا شَدِيدًا ۱۴ وَعَذَّبْنَا عَدَاثًا ۱۵ فَذَاقَتْ وَبَالَ

اُن سے حساب سخت اور عذاب کیا ہم نے انکو عذاب ناپہچان پس چکھا انہوں نے وہاں

أَمْرَهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۱۶ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا

کام اپنے کا اور تھا آخر کام اُن کا ٹوٹا تیار کیا اللہ نے واسطے انکے عذاب

مل یعنی تین حیض عدت  
فرمائی۔ اگر تہہ رہا ہو کہ جس  
کو حیض نہیں آیا یا پری عمر  
سے موقوف ہوا اس کی  
عدت کیا ہوگی تو بتاوی  
تین مہینے۔ ۱۲۔ مندر

مل بچے کا خرچ باپ پر  
ہے بیٹ میں ہو تو اس  
کی ماں کو کھلائے پہناوے  
دودھ پوسے تو چادر کو  
دینا ہے فوری اس کو  
جب تک ماں قبول کرے  
اور کو نہ دے اگر وہ قبول  
اور عدت تک مکان دینا  
مزدور ہے گو بچہ نہ ہو بیٹ  
میں۔ ۱۳۔ مندر

ع  
۱۲

مع

شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِيَ الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا

سخت پس ڈرو اللہ سے اے علمدارو وہ جو ایمان لائے ہو

قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَسُولًا يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِ

تحقیق اُتارا ہے اللہ نے طرف تمہاری ذکر کہ پیغمبر ہے جو پڑھتا ہے اُوپر تمہارے نشانیاں

اللَّهُ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ

اللہ کی بیان کرنے والیں تو کہ نکالے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے

الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

اندھیروں سے طرف روشنی کی اور جو کوئی ایمان لاوے ساتھ اللہ کے اور کام کرے اچھے

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

داخل کریگا اس کو بہشتوں میں چلتی ہیں نیچے نیچے سے نہریں ہمیشہ رہنے والے بیچ انکے

أَبَدًا ۚ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ۝ أَلَمْ يَخْلُقْ سَبْعَ

ہمیشہ تحقیق اچھا دیا اللہ نے اس کو رزق اللہ وہ ہے جس نے پیدا کیا سات

سَلَوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ

آسمانوں کو اور زمین مانند ان کی اترتا ہے حکم اُس کا درمیان انکے

لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ

تو کہ جانو تم یہ کہ اللہ اُوپر ہر چیز کے قادر ہے اور یہ کہ تحقیق اللہ نے

أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ

گھیر لیا ہے ہر چیز کو علم میں

فل حضرت نے ایک حرم  
اپنی موقوف کردی یا ایک  
بی بی کے اس سے شہد  
پنیا موقوف کرو یا خاطر ہے  
اور بیبیوں کی اس پر لہ  
نے یہ فرمایا اور قسم کا کھون  
کفارہ دینا، اب جو کوئی  
اپنے مال کو کئے بھر بھرا  
ہے تو قسم ہو گئی، کفارہ  
دے تو اس کو کام میں لاو  
کھانا جو باکڑیاں لٹھی۔

۱۲- منہ ۲

۵  
۱۸

سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَكِّيَّةٌ شَرُوعُ كِتَابٍ فِيهِ سِتَّةٌ وَثَمَانُونَ آيَةً

سورہ تحریم مدینہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کتاب میں ستائہ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتِ

اے نبی کیوں حرام کرتا ہے اچیز کو کہ حلال کی ہے اللہ نے واسطے تیرے چاہتا ہے تو رضا مندی

أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ قَدْ قَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

بی بیوں اپنی کی اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے تحقیق مقرر کر دیا ہے اللہ نے واسطے تمہارے کھونا

أَيْمَانِكُمْ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ۚ وَإِذْ أَسْرَ النَّبِيُّ

قسموں تمہاری کا اور اللہ دوست ہے تمہارا اور وہ ہے جاننے والا حکمت والا اول اور بصورت چھپا کر کہا نبی نے

إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ

طہ بعض بی بی اپنی کے ایک بات پس خبر دی اس بی بی نے اس بات کی اور ظاہر کر دیا اسکو خدا نے

عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضُهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ فَلَمَّا نَبَأَهَا بِهِ

اوپر اسنے یعنی اوپر نبی کے جنادی بعض بات اسکی اور منہ پھیر لیا بعضی سے پس جب خبر کی اس بی بی کو اس جلالہ کی

قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَذَا قَالَ نَبَأَنِي الْعَلِيمُ الْخَيْرُ ۝۱۵

کہنے لگی کس نے خبر دی تم کو یہ کہنا خبر کی مجھ کو صاحب خبر دار نے دل اگر

تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ فَإِنَّ

توبہ کرتی ہو تم دونوں طرف خدا کی پس تحقیق کج ہو گئے ہیں دل تمہارے اور اگر ایک دوسری کی مدد کر دگی اوپر اسنے پس تحقیق

اللَّهُ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمَلَائِكَةِ

اللہ وہ ہے دوست اسکا اور جبرائیل اور صالح لوگ مسلمانوں میں سے اور فرشتے

بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ ۝ عَلَى رُبِّهِ إِنْ طَلَقْتُمْ أَنْ يُبْدِلَهُ

پہچھے اس کے مددگار ہیں دل شتاب ہے پروردگار اسکا اگر طلاق دے تم کو یہ کہ بدل دیوے اسکو

أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُمْ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَنَاطٍ ثَبَاتٍ

بی بیان بہتر تم سے مسلمان عورتیں ایمان والیاں فرمانبرداری کرنے والیاں توبہ کرنے والیاں

عِدَاتٍ سَلِيحَاتٍ ثَبَاتٍ وَأَبْكَارًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اقْوُوا

عادت کرنے والیاں روزہ رکھنے والیاں اور خاندان بھی جوئیاں اور بن دیکھی ہوئیاں اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچاؤ

أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا

جانوں اپنی کو اور لوگوں اپنیوں کو آگ سے کہ ایندھن اس کا لوگ ہیں اور پتھر ہیں اوپر اسنے

مَلَائِكَةٌ غِلَاطٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ

مقرر ہیں فرشتے سخت دل زور آور نہیں نافرمانی کرتے اللہ کی جو حکم کرے ان کو اور کرتے ہیں

مَا يُمْرُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَدُوا الْيَوْمَ إِنَّمَا

جو حکم کیے جاویں دل اے لوگو جو کافر ہوئے مت عذر کرو آج یعنی قیامت کو سوائے اسکے نہیں

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تَوْبُوا إِلَى

کہ بدلا دینے جاؤ گے تم جو کچھ کرتے تھے اے لوگو جو ایمان لائے ہو توبہ کرو طرف

اللَّهُ تَوْبَةً نَصُوحًا ۝ عَلَى رَبِّكُمْ أَنْ يَكْفِرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ

اللہ کی توبہ خاص شتاب ہے پروردگار تمہارا یہ کہ دور کرے تم سے برائیاں تمہاری

۸۰۶۶۶

دل بعض کہتے ہیں اس  
حرم کا موقوف کرنا حضرت  
حقیقہ کو کہا اور خبر کرنے  
سے منع کیا اور اس کے  
ساتھ کچھ اور بھی تھا پھر  
انہوں نے حضرت عائشہ  
کو خبر دی کہ دونوں باتوں  
میں مطلب تھا دونوں کا  
پھر وہی سے معلوم کر کر  
حضرت نے بی بی حقیقہ کو  
الزام با حرم کی بات کا  
اور دوسری بات ذکر میں  
نہ لائے وہ دوسری بات  
کیا تھی شاید یہ تھی کہ تیرا  
باپ خلیفہ ہو گا بعد اس  
کے باپ کے انجیل بند  
الذہجہ بات اللہ اور رسول  
نے ملا دی ہم کیا جانیں  
اسی واسطے ملا دی ہو گیا  
جانیں اسی واسطے ملا  
دی کہ چرچے میں نہ آدے  
تا اور لوگ بڑا نہ بنیں۔

۱۲۔ منہ

دل جھک پڑے ہیں دل  
تمہارے یعنی توبہ ضرور

۱۲۔ منہ

قلہ جو مسلمان کو لازم ہے  
اپنے گھروالوں کو دین کی  
راہ پر لاوے لالچ دیکھو  
دور دکھا کر پیارے مارتے  
اس پر بھی اگر نہ آویں راہ  
پر تو ان کی کم بختی یہ ہے  
گناہ ہے۔ ۱۲۔ منہ

۱۹



وَيُدْخِلُكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُغْزَى

اور داخل کرے تم کو بہشتوں میں کہ چلتی ہیں نیچے اُن کے سے نہیں اُس دن کہ نہ رسوا کرے گا

اللَّهُ النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَى بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اللہ نبی کو اور ان لوگوں کو کہ ایمان لائے ساتھ اُس کے نور اُن کا دوڑتا ہو آگے اُن کے

وَيَأْمُرُهُمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا نُورًا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ

اور دانتے اُن کے کہیں گے لئے پروردگار ہمارے پورا کر واسطے ہمارے نور ہمارا اور بخشش کر واسطے ہمارے تحقیق تو

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

اوپر ہر چیز کے قادر ہے اے نبی جھگڑا کر کافروں اور منافقوں سے

وَاعْلُظْ عَلَيْهِمْ وَمَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَيَبْتَئِسُ الْمَصِيرُ ۝ ضَرَبَ

اور سختی کر اوپر انکے اور جگہ رہنے انکے کی دوزخ ہے اور بُری ہے جگہ پھر جانے کی ٹ بیان کی

اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتِ نُوحٍ وَامْرَأَتِ لُوطٍ ۖ

اللہ نے مثال واسطے ان لوگوں کے جو کافر ہوئے عورت نوح کی اور عورت لوط کی

كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحِينَ فَخَاتَمَهُمَا قَلَمٌ يُغْنِيَا

تھیں دونو نیچے بندوں ہمارے صالحوں میں سے پس خاتم کی ان دونوں نے انکی پس تکفایت کی

عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ ۝

انہوں نے ان دونوں عورتوں میں سے اللہ کی طرف سے کچھ اور کہا گیا داخل ہو آگ میں ساتھ داخل ہونے والوں کے ٹ

وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتِ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ

اور بیان کی خدا نے مثال واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں عورت فرعون کی جسوقت کہ اس عورت

رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ

نے اے رب میرے بنا واسطے میرے نزدیک اپنے گھر بیچ بہشت کے اور نجات دے مجھ کو فرعون سے

وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَمَرْيَمَ إِذْ نَبَتْ

اور عمل اُسکے سے اور نجات دے مجھ کو قوم ظالموں سے ٹ اور مریم بیٹی

عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا

عمران کی جس نے حفاظت کی شرمگاہ اپنی کی پس پھونکا ہم نے بیج اُسکے روح اپنی کو

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتِبَ لَهَا وَكَانَتْ مِنَ الْغَنِيِّينَ ۝

اور راستی تھی باتوں پروردگار اپنے کی کو اور کتابوں اُسکی کو اور مثنیٰ فرمانبرداروں سے

فل صاف دل کی توبہ پر  
کردل میں پھر خیال نہ  
رہے اس گناہ کا روشنی  
ایمان کی دل میں ہے  
دل سے بڑھے تو سارے  
بدن میں پھر گوشت  
پوست میں ۱۲۰ مندرج  
فل حضرت کا خلق یہاں  
نہک ہے کہ اللہ صاحب  
اُوروں کو فرماتا ہے نکل  
ان کو فرماتا ہے سستی کرو۔  
۱۲۰ مندرج

فل یعنی اپنا ایمان درست  
کرو نہ خاوند پرکاش کے نہ  
جو رویہ سب کو سناویا  
ہے نہ جانو کہ حضرت کی  
ہیبوں پر کمان پرودہ  
کہا ہے۔ الطیبت للطنین  
چوری کی یعنی مستفق  
رہاں ۱۲۰ مندرج  
فل حضرت موسیٰ کو  
انہوں نے پالا اور  
ان کی مددگار تھیں  
ایمان دار کہنے ہیں آخر  
ان کو فرعون نے قتل کیا  
سیاست سے شہید  
ہو گئیں ۱۲۰ مندرج

۶۸۰

سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِبْرَاهِيمَ رَكْعَتَاهَا ۲

سورۃ ملک مکیم نازل ہوئی اس میں شروع کرتا جو نہیں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

تَبَارَكَ الَّذِي يَبْدَأُ الْمُلْكَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱

بہت برکت والا ہے وہ (ملا) کہ بیج ہاتھ اسکے ہے بادشاہی اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۲

جس نے پیدا کیا موت کو اور زندگی کو تو کہ آزمائے تم کو کونسا تم میں سے بہتر ہے عمل میں

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۳ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۴

اور وہی ہے غالب بخشنے والا جس نے پیدا کیا سات آسمانوں کو اوپر تلے

مَا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفَوُّتٍ فَأَرْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ

نہ دیکھے گا تو بیج پیدائش رحمن کے کچھ چمک پھر پھر لے جا نظر کو کیا

تَرَى مِنْ فُطُورٍ ۵ ثُمَّ أَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ

دیکھتا ہے تو کچھ شکاف پھر پھر لے جا نظر کو دوبارہ پھر آوے گی طرف تیری

الْبَصَرَ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۶ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

نظر ذلیل اور وہ تھکی ہوئی ہے اور البتہ تحقیق زینت دی ہم نے آسمان دنیا کو

بِصَافِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ

ساتھ چرائوں کے اور کیا ہم نے ان کو مارنا واسطے شیطانوں کے اور تیار کیا ہم نے واسطے ان کے

عَذَابَ السَّعِيرِ ۷ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

عذاب جلنے کا اور واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے ساتھ رب اپنے کے عذاب ہے دوزخ کا

وَيَبْسُ الْمَصِيرُ ۸ إِذَا الْفُجَاءُ فِيهَا سَمِعُواَهَا شَهِيقًا

اور بڑی ہے جگہ پھر جانے کی جب ڈالے جاویں گے بیچ اسکے سنیں گے واسطے اس کے چلانا

وَهِيَ تَفُورٌ ۹ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا

اور وہ جوش کرتی ہوگی یعنی دوزخ قریب ہے کہ پھٹ جاوے غصہ سے جب ڈالی جاوے گی بیچ اس کے

فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۱۰ قَالُوا بَلَىٰ

کوئی جماعت پوچھیں گے ان سے چونکہ اس کے کیا نہیں آیا تمہارے پاس ڈرانے والا کہیں گے ہاں

قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ ۱۱ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ

تحقیق کیا تھا ہمارے پاس ڈرانے والا پس جھٹلایا ہم نے اور کہا ہم نے نہیں اتارا اللہ نے

دل یعنی مرنا نہ جوتا تو پھلے  
بڑے کام کا بدلہ کساں  
ملتا۔ ۱۲۔ منہ ۷  
کٹ فرق یعنی جیسا چاہیے  
وہیسا نہ ہو۔ ۱۲۔ منہ ۷

شَيْءٌ ۱۰ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۱۱ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ

کچھ نہیں تم مگر بیچ گمراہی بڑی کے اور کہیں گے اگر ہوتے ہم سنتے

أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۱۲ فَأَعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ

یا سمجھتے نہ ہوتے ہم بیچ رہنے والوں دوزخ کے پس اور کیا انہوں نے ساتھ لگا ہوا ہے

فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۱۳ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

پس دوری ہے واسطے رہنے والوں دوزخ کے تحقیق جو لوگ کہ ڈرتے ہیں پروردگار اپنے سے

بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۱۴ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۱۵ وَأَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ

بن دیکھتے واسطے انکے بخشش ہے اور ثواب بڑا اور چھپاؤ تم بات اپنی کو یا

اجْهَرُوا بِهِ ۱۶ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۱۷ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ

پکار کر کہو اس کو تحقیق وہ جانتا ہے سینے والی بات کو کیانہ جانے وہ جس نے

خَلَقَ ۱۸ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۱۹ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

پیدا کیا ہے اور وہ ہے باریک دیکھنے والا خبردار وہی ہے جس نے کیا واسطے تمہارے

الْأَرْضَ ذُلُولًا ۲۰ فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهَا

زمین کو فرش پس چلو بیچ راہوں انکے کے اور کھاؤ رزق اس کے سے

وَالْيَهُ النُّشُورُ ۲۱ آمَنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ

اور طرف اسی کی ہے جی اٹھنا کیا نڈر جو تم اس شخص سے کہ بیچ آسمان کے ہے یہ کہ دھسا دیوے

بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَنُورُ ۲۲ آمَنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ

تم کو زمین میں پس ناگاہ وہ پھٹ جاوے گی یا نڈر جو تم اس شخص سے کہ بیچ آسمان کے ہے

أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۲۳ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ ۲۴

یہ کہ بھیجے اوپر تمہارے مینہ پتھروں کا پس البتہ جانو گے کہ کیونکہ تھا ڈرنا میرا

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۲۵

اور البتہ تحقیق جھٹلایا ان لوگوں نے جو پہلے ان سے تھے پس کیونکہ ہوا عذاب میرا

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ طَفَّتْ وَيَقْبِضْنَ ۲۶

کیانہ دیکھا انہوں نے طرف جانوروں کے اوپر اپنے پر کھولے ہوئے اور سمیٹ لیتے ہیں

مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۲۷

نہیں تمام رکھتا ان کو مگر رحمن تحقیق وہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُونِ

کیا کون ہے وہ شخص کہ لشکر جو واسطہ تمہارے مدد کے تم کو سوائے

الرَّحْمَنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۝۶۸ أَمَّنْ هَذَا

رحمن کے نہیں کافر مگر بیچ فریب کے آیا کون ہے وہ

الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَّجَوَانِي عُنُوْ

شخص جو رزق دیتا ہے تم کو اگر بند کر دیوے رزق اپنا بلکہ لگے جاتے ہیں بیچ سرکشی کے

وَنُفُوْرٍ ۝۶۹ أَفَمَن يَّمْنِي مِكْبًا عَلَىٰ وَجْهِهُ اهْدَىٰ أَمَّنْ

اور بھاگنے کے کیا پس وہ شخص کہ چلتا ہے گمراہ ہوا اوپر منہ اپنے کے بہت راہ بانو الہیے پاوہ

يَّمْنِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۷۰ قُلْ هُوَ الَّذِي

شخص کہ چلتا ہے برابر اوپر راہ سیدھی کے کہ وہ ہے جس نے

أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۝

پیدا کیا تم کو اور کیا واسطہ تمہارے سننا اور دیکھنا اور دل

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝۷۱ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي

تھوڑا سا شکر کرتے ہو تم کہ وہ ہے جس نے پھیلایا تم کو بیچ

الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝۷۲ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ

زمین کے اور طرف اسی کے اکٹھے کیے جاؤ گے اور کہتے ہیں کب ہے یہ وعدہ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝۷۳ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا

اگر ہو تم سچے کہ سوائے اُسکے نہیں کہ علم نزدیک اللہ کے ہے اور سوائے اُسکے نہیں

أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝۷۴ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ وُجُوهُ

کہ میں ڈرانو الہوں ظاہر پس جب دیکھیں گے اُسکو نزدیک ہوئی بُرے بن جاویں گے منہ اُن

الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ۝۷۵

لوگوں کے کہ کافر ہوئے اور کہا جاویگا یہ ہے جو کہ تھے تم اس کو مانگتے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَسَمِ

کہ کیا دیکھا تم نے اگر ہلاک کرے مجھ کو اللہ اور اُن کو جو ساتھ میرے ہیں یا رحمت کرے ہم کو پس کون

يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ۝۷۶ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَا

پناہ دے گا کافروں کو عذاب دردینے والے سے کہ وہی ہے رحمن ایمان لائے تم

بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْمَلُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۚ قُلْ

ساتھ اس کے اور اُپر اسی کے توکل کیا ہم نے پس شتاب جانو گے کون ہے بیچ گمراہی ظاہر کے کہ  
اَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ۚ

کیا دیکھا تم نے اگر ہو جاوے پانی تمہارا خشک پس کون لاویگا تمہارے پاس پانی جاری

سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اِيَّانَهَا ۵۷ رُكُوتَهَا ۲

سُورَةُ الْقَلَمِ کہیں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے ہاں آیتیں اور دو رکوع ہیں

ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۚ ۱ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةٍ رَبِّكَ

قسم ہے قلم کی اور ایجنز کی کہ نکتے ہیں نہیں تو ساتھ نعمت رب اپنے کے

يَسْجُدُونَ ۚ ۲ وَإِنْ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرُ مَمْنُونٍ ۚ ۳ وَإِنَّكَ لَعَلَى

دیوانہ اور تحقیق واسطے تیرے البتہ ثواب ہے نہ کاٹا گیا اور تحقیق توالبتہ اوپر

خُلِقَ عَظِيمٌ ۚ ۴ فَسَتَبْصُرُ وَيُبْصِرُونَ ۚ ۵ يَا أَيُّكُمُ الْمُفْتُونُ ۚ ۶

خلق بڑے کے ہے پس شتاب دیکھ گا تو اور دیکھیں گے وہ کون سے کو تم میں سے فتنہ ہے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ

تحقیق پروردگار تیرا وہی خوب جانتا ہے اس شخص کو کہ گمراہ ہوا راہ اس کی سے اور وہ خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِينَ ۚ ۷ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ ۚ ۸ وَذُوا لَوْ تَدْرُكُونَ

راہ پالنے والوں کو پس مت کفاران جھٹلانے والوں کا دوست رکھتے ہیں کاش کہ اگر سستی کرے تو

فَبِذْهِبْ هُنَّ ۚ ۹ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَهِينٍ ۚ ۱۰ هَمَّازٌ مَشَاءٌ

پس سستی کریں وہ ف اور مت کفاران ہر ایک قسم کھانے والے ذلیل کا عیب کرنیوالوں کو چلنے والا

بِنَعِيمٍ ۚ ۱۱ مَتَاعٌ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ آثِيمٌ ۚ ۱۲ عَثَلٌ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٌ ۚ ۱۳

ساتھ چغلی کے متاع کرنیوالا بھلائی سے حد سے نکل جانے والا گنگار گردن کش پیچھے اس کے بے نصیب ف

أَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۚ ۱۴ إِذْ أَتَا عَلَىٰ آلِهَتِنَا قَالَ أَإِسْطِطِيرُ

اس واسطے کہ تھا صاحب مال کا اور بیٹوں کا ف جسوقت پڑھی جاتی ہیں اوپر اس کے نشانیاں ہماری کتا ہے کفانیاں ہیں

الْأَوَّلِينَ ۚ ۱۵ سَنَسِفُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۚ ۱۶ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا

پہلوں کی شتاب داغ دیوں گے ہم اُس کو اوپر ناک کے ف تحقیق آزمایا ہے ہم نے انکو جیسا

بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۚ ۱۷

آزمایا تھا ہم نے باغ والوں کو جسوقت قسم کھائی انہوں نے البتہ کاٹ لیں گے اس کو صبح ہوتے

۱۲- منہ ۳

ف مبینی توان کے بتوں کو  
بھلا کہ تو تیری باتوں کو  
پسند کریں ۱۲- منہ ۳  
ف یکا فر کے وصف ہیں  
آدمی اپنے اندر دیکھے اور  
یہ غصلیں چھوڑے دنیا  
یعنی ہدی کو مشورہ

۱۲- منہ ۳  
ف مبینی دنیا میں طالع منہ  
ہے ۱۲- منہ ۳  
ف کتے ہیں یہ وید تھا  
قریش میں ایک سردار  
ناک پر داغ شاید دنیا  
میں پڑا ہو یا آخرت میں  
پڑے گا چلنے کا

۱۲- منہ ۳

وَلَا يَسْتَنْتُونَ<sup>(۸)</sup> فَطَافَ عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَ

اور انشاء اللہ بھی نہ کہتے تھے واپس پھر گیا اور اُنکے ایک پھر جانے والا یعنی مذاب الہی پروردگار تیرے کی طرف سے

هُم نَآيِسُونَ<sup>(۹)</sup> فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ<sup>(۱۰)</sup> فَتَنَادُوا

وہ سوئے تھے پس صبح کو ہو گیا جیسے جڑ سے کٹا ہوا واپس ایک دوسرے کو پکارنے لگے

مَصْبِحِينَ<sup>(۱۱)</sup> أِنِ اعْتَدُوا عَلٰی حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ طَرِ مِينَ<sup>(۱۲)</sup>

صبح ہوتے یہ کہ سیرے چلو اُوپر کھیتی اپنی کے اگر ہو تم کاٹنے والے

فَانْطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَفَتُونَ<sup>(۱۳)</sup> اَنْ لَا يَدْخُلَهَا الْيَوْمَ

پس چلے اور وہ چپکے چپکے باتیں کرتے تھے یہ کہ نہ بیٹھ آوے اس باغ میں آج

عَلَيْكُمْ مُّسْكِينٌ<sup>(۱۴)</sup> وَاعْدُوا عَلٰی حَرْثٍ قَدِيرٍ<sup>(۱۵)</sup> فَلَمَّا

اُوپر ہمارے کوئی فقیر اور سیرے گئے اُوپر بنجلی کے اندازہ کر کر پس جب

رَاَوْهَا قَالُوا اِنَّا لَضَالُّونَ<sup>(۱۶)</sup> بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ<sup>(۱۷)</sup>

دیکھا اس کو کہا انہوں نے تحقیق ہم راہ بھول گئے ہیں بلکہ ہم محروم ہوئے

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْ لَا تُسَبِّحُونَ<sup>(۱۸)</sup> قَالُوا

کہا بیچ والے انکے نے کیا نہ کہا تھا میں نے تم کو کیوں نہیں تسبیح کہتے خدا کو کہا انہوں نے

سُبِّحَنَ رَبَّنَا اِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ<sup>(۱۹)</sup> فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰی

پاکی ہے پروردگار ہمارے کو تحقیق ہم ہی تھے ظالم پس منہ کیا بعضے ان کے نے اُوپر

بَعْضٍ يَّتَبَّلَا وَمُونَ<sup>(۲۰)</sup> قَالُوا اَيُّوْ يَلْنَا اِنَّا لَكَا طٰغِيْنَ<sup>(۲۱)</sup>

بعضوں کے ملامت کرتے ہوئے کہا انہوں نے اے دلوں ہے ہم کو تحقیق تھے ہم ہی سرکش

عَلٰی رَبَّنَا اَنْ يُّبَدِّلَنَا خَيْرًا مِنْهَا اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُونَ<sup>(۲۲)</sup>

شتاب ہے پروردگار ہمارا یہ کہ بدلہ دیوے ہم کو بہتر اس سے تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کی رغبت کرنیوالے ہیں

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُونَ<sup>(۲۳)</sup>

اسی طرح ہے عذاب اور العذاب عذاب آخرت کا بہت بڑا ہے اگر ہوتے جاتے

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّتِ النَّعِيْمِ<sup>(۲۴)</sup> اَفَتَجْعَلُ

تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے نزدیک رب انکے کے بہشتیں ہیں نعمتوں کی کیا پس کردیوں ہم

الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ<sup>(۲۵)</sup> مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ<sup>(۲۶)</sup>

مسلمانوں کو مانند گنہگاروں کی کیا ہے تم کو کیونکر حکم کرتے ہو

ٹپاچ بھائی تھے ان کا  
باپ چھوٹے سے ایک باغ  
میوہ کا اس کی پیدائش  
سے سارا گھر اسودہ تھا،  
جس دن شہر آنا میوہ توڑنا  
شہر کے فقیر سب جمع ہو  
آئے سب کو کچھ دیتا اس  
سے برکت تھی پیچھے بیٹوں  
لے تھیا کہ اتنا جو فقیر لے  
جاویں اپنے ہی کا آوے  
پھر مشورہ کیا کہ سیرے  
توڑ کر گھر لے آئیں فقیر  
جاویں گے وہاں کچھ نہ  
پاویں گے اور ایسا نہیں  
کیا کہ انشاء اللہ بھی نہ کیا  
۱۲۔ منہ

وٹ رات کو آگ لگی یا  
دھڑ پڑی سب صاف  
ہو رہا۔ ۱۲۔ منہ

وٹ پہلے اپنا مکان نیچا  
جانا کہیں اور جاسکے  
پیچھے سمجھا کہ ہم بے نصیب  
ہیں۔ ۱۲۔ منہ

وٹ یعنی اللہ کی طرف  
سے سمجھتے یہ نعمت اور  
فقیر سے دریغ نہ رکھتے۔  
۱۲۔ منہ

۱  
۲  
۳  
۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶

أَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۚ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ﴿۳۵﴾

کیا واسطے تمہارے کوئی کتاب ہے جس سے پڑھتے ہو تحقیق ہے واسطے تمہارے بیچ اسکے جو پسند کرو

أَمْ لَكُمْ أَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَا

کیا واسطے تمہارے قسمیں ہیں اوپر دے تمہارے کے پہنچنے والی ہیں دن قیامت تک تحقیق ہے واسطے تمہارے

تَحْكُمُونَ ۚ سَأَلَهُمْ آيَهُمْ بِذَلِكَ رَبِّهِمْ ۚ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ

جو کچھ حکم کرو پوچھا ان سے کونسا ان میں سے ساتھ اسکے ضامن ہے کیا واسطے ان کے شریک ہیں

فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَائِهِمْ إِنْ كَانُوا صَادِقِينَ ۚ يَوْمَ يَكْشَفُ

پس جائیں گے لے آئیں شریکوں انہوں کو اگر ہیں سچے جس دن کہ کھولا جاوے گا

عَنْ سَائِقٍ وَيَدْعُونَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۚ

پنڈلی سے اور بلائے جائیں گے طرف سجدے کی پس نہ کر سکیں گے

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُفُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ

نیچے ہوں گی آنکھیں اُن کی ڈھانکتی ہوگی انکو ذلت اور تحقیق تھے بلائے جاتے

إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَائِلُونَ ۚ فَذَرْنِي وَمَنْ يَكْذِبُ بِهَذَا

طرف سجدے کی اور وہ سالم تھے واپس چھوڑ مجھ کو اور اس شخص کو کہ جھٹلاتا ہے اس

الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

بات کو شاب آہستہ آہستہ کھینچیں گے ہم انکو اس طرح سے کہ نہیں جانتے

وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۚ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَحْرَارًا

اور ڈھیل دوں گا میں ان کو تحقیق تدبیر میری مضبوط ہے کیا مانگتا ہے تو اُن سے کچھ بدلہ

فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۚ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

پس وہ تاوان سے بوجھل ہیں کیا ان کے پاس علم غیب ہے

فَهُمْ يَكْثُبُونَ ۚ فَأَصِدِّرْ لَهُمْ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ

پس وہ کلمہ لیتے ہیں پس صبر کر واسطے حکم پروردگار اپنے کے اور مت ہو مانند

الْحَوْتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۚ لَوْ لَا أَنُّ

مچھلی والے کی جسوقت کہ پکارا اور وہ غم سے بھرا تھا اگر نہ ہوتا یہ کہ

تَذَرَكُهُ نِعْمَةٌ مِّنْ رَبِّهِ لَنُبْدِيَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ۚ

پالیا اس کو نعمت پروردگار اس کی نے البتہ ڈالا جاتا بن درخت کی زمین میں اور وہ ہوتا ملامت کیا گیا

دل حشر کے دن ہر امت جس کو پوچتی مع تھی اس کے ساتھ مع جاوے گی مسلمان کھڑے رہ جاوے گے۔ پروردگار آوے گا جس صورت میں نہ پہچانیں گے فنا کا میں تمہارا رب ہوں میرے ساتھ تو کہیں گے نوحہ باللہ تمہارا رب آوے گا تو ہم پہچان لیں گے۔ تمہارے کا کچھ اس کا نشان جانتے ہو کہیں گے جانتے ہیں پھر ظاہر ہو گا۔ ان کی پہچان ہوائی اور پنڈلی کھولے گا تو سجدے میں گریں گے جو سچی نیت سے سجدہ نہ کرتا تھا اس کی پیٹھ نہ ٹڑے گی انساگرے گا یہ ان کا اعتقاد تو حیدر آؤ گا کہ صورت پوچھنے سے ایسے ہزار ہیں۔

۱۲۔ مندرجہ

دل یعنی اللہ کا حکم دیکھے تو بد دعا کر اور دیر سے جھنجھلا کر نہ کر حضرت یونس علی طرح۔ ۱۲۔ مندرجہ

نفلہ

فَاجْتَبِهْ رَبُّهُ فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ

پس برگزیدہ کیا اسکو رب انکے نے پس کیا اس کو صالحوں سے م اور تحقیق نزدیک ہیں وہ لوگ کہ

كَفَرُوا أَلْزِقُونَا بِأَبْصَارِهِمْ لِنَأْسِيَ عَمَّا الذِّكْرُ

کافر ہوئے کہ البتہ بچلا دیں تجھ کو ساتھ نظروں اپنی کے جب سنتے ہیں ذکر

وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝

اور کہتے ہیں تحقیق یہ البتہ دیوانہ ہے م اور نہیں یہ مگر نصیحت واسطے عالموں کے

سُورَةُ الْحَاقَّةِ مكية ۲۹ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

سورہ ہاقہ مکیہ ۲۹ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے نہرہاں کے ہاؤں آیتیں اور دو رکوع ہیں

الْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝ كَذَّبَتْ

حق ہونے والی کیا ہے حق ہونے والی اور کس چیز نے بتایا تجھ کو کیا ہے حق ہونے والی م جھٹلایا تھا

ثَنُودٌ ۝ وَعَادٌ ثَانِيَةً ۝ فَأَمَّا ثَنُودٌ فَأُهْلِكُوا بِالطَّائِفَةِ ۝

ثمود نے اور عاد نے تھوڑے والی کو یعنی قیامت کو پس جو تھے ثمود پس ہلاک کیے گئے ساتھ آواز حد سے نکل جانے والی کے م

وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

اور جو تھے عاد پس ہلاک کیے گئے ساتھ باؤ تند حد سے نکل جانے والی کے م لگادیا اس باؤ کو اوپر انکے

سَبْعَ لَيَالٍ وَثَنِيَّةٍ ۝ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا

سات رات اور آٹھ دن جو کاٹنے والی پس دیکھتا تو اس قوم کو بیچ اسکے

صَرَعَى ۝ كَانَتْهُمْ أَعْجَازُ تَخَلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرَى لَهُمْ

گری ہوئی گویا کہ وہ لکڑی ہیں کھجور کی کھوکھلی پس کیا دیکھتا ہے تو ان میں

مِنْ بَاقِيَةٍ ۝ وَجَاءَ قُرْعُونٌ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكُ

کوئی باقی اور آیا قرون اور جو کوئی پہلے اس سے تھے اور الٹ جانے والے

بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخَذَةً

ساتھ خطاؤں کے پس نافرمانی کی انہوں نے پیغمبر پروردگار اپنے کی پس پچڑا اس کو پچڑنا

رَّأْيِيَّةً ۝ إِنَّا لَنَاطِقَا لِنَاءٍ حَمَلْنَاكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝

بلند تحقیق جس وقت لغیان کی پانی نے چڑھا یا ہم نے تم کو بیچ کشتی کے

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً ۝ وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ ۝ فَإِذَا

تو کہ کریں ہم اسکو واسطے تمہارے یادگاری اور یاد رکھے اسکو کوئی کان یاد رکھنے والا پس جب

مَنْزُك ۵۰ : ۶۸

۲۵  
۱۹  
۱۷  
۱۶

م حضرت نے فرمایا جو  
کوئی کہے میں ہستروں  
یوش سے وہ جھوٹا ہے

۱۲۔ منہ  
م یعنی گھور گھور دیکھتے  
کہ ڈر کر چھوڑ دے۔

۱۲۔ منہ  
م یعنی قیامت۔

۱۳۔ منہ  
م یعنی بھونچال سے۔

۱۳۔ منہ  
م یعنی فرشتوں کے۔

۱۲۔ منہ  
م یعنی فرشتوں کے۔

۱۲۔ منہ  
م یعنی فرشتوں کے۔

۱۲۔ منہ  
م یعنی فرشتوں کے۔

۱۲۔ منہ  
م یعنی فرشتوں کے۔

۱۲۔ منہ  
م یعنی فرشتوں کے۔

۱۲۔ منہ  
م یعنی فرشتوں کے۔



نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةً ۚ وَاحِدَةً ۚ وَحُصِّلَتِ الْأَرْضُ

پھونکا جاویگا بیچ صور کے پھونکنا ایک بار اور اٹھائی جائے زمین

وَالْجِبَالُ فَدُكَّتْ دَكَّةً ۚ وَاحِدَةً ۚ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ

اور پہاڑ پس توڑے جاویں توڑنا ایک بار پس اُسدن ہو پڑے گی جو پڑنے والی

الْوَاقِعَةُ ۚ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۚ

یعنی قیامت اور پھٹ جاویگا آسمان پس وہ اس دن سست ہوگا

وَالْمَلِكُ عَلَىٰ أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ

اور فرشتے ہونگے اوپر کناروں اسکے کے اور اٹھاویگے عرش رب تیرے کا اوپر اپنے

يَوْمَئِذٍ ثَمْنِيَةٌ ۚ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ

اس دن آٹھ شخص مل اس دن روبرو لائے جاؤ گے تم نہ چھپی رہے گی تم میں سے

خَافِيَةٌ ۚ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بَيِّنَاتٍ ۚ فَيَقُولُ هَآؤُمُ

کوئی بات چھپی ہوئی پس جو کوئی دیا گیا عمل نامہ اپنا بیچ داپے ہاتھ اپنے کے پس کہے گا

اِقْرَءُوا كِتَابِيهِ ۚ إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلْقٍ حِسَابِيهِ ۚ فَهُوَ

پڑھو عمل نامہ میرا مل تحقیق میں جانتا تھا یہ کہ ملونگائیں حساب اپنے سے پس وہ

فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۚ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۚ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۚ

بیچ زندگانی خوش کے ہے بیچ بہشت بلند کے کہہوے اس کے نزدیک ہیں

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۚ

کھاؤ اور پیو سستا بدلے اسکے جو کچھ ہو تم بیچ دنوں گزرے ہوؤں کے

وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشَآلِهٍ ۚ فَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ

اور جو کوئی دیا گیا عمل نامہ اپنا بیچ ہائیں ہاتھ اپنے کے پس کہے گا اے کاش کہ میں نہ دیا گیا ہوتا

كِتَابِيهِ ۚ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيهِ ۚ يَلَيْتَهَا كَانَتْ

عمل نامہ اپنا اور نہ جانتا میں کیا ہے حساب میرا اے کاش کہ یہ موت ہوتی

الْقَاضِيَةِ ۚ مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيهِ ۚ هَلَكَ عَنِّي

تمام کرنے والی نہ کفایت کیا مجھ سے مال میرے نے جاتی رہی مجھ سے

سُلْطَانِيهِ ۚ خَذُوهُ فَغْلُوهُ ۚ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۚ

سلطنت میری مل پکڑو اس کو پس طوق پناؤ اسکو پھر دوزخ میں لے جاؤ اس کو

مل اب چار کے کندھے

پر ہے چار اس دن اور

نگیں گے۔ ۱۲۔ مندرجہ

مل یعنی خوشی سے ہر

کسی کو دکھاتا ہے۔

۱۲۔ مندرجہ

مل ہر ایک کے اعمال

کے کاغذاڑا دیں گے،

جس کے داپے ہاتھ میں

آیا نشان ہوا بھلائی کا

اگر ہائیں ہاتھ میں آیا،

پیچھ کی طرف سے، تو

نشان ہے برائی کا۔

۱۲۔ مندرجہ

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۚ إِنَّهُ

بھر بھر کے کہ پھاٹن اس کی ستر ہاتھ ہے پس داخل کرو اسکو تحقیق وہ  
كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۚ وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ

مٹا نہیں ایمان لاتا ساتھ اللہ بڑے کے اور نہ رنجت دلاتا تھا اُوپر کھانے  
الْيَسِيرِينَ ۚ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنَا حَبِيمٌ ۚ وَلَا طَعَامٌ

فقیر کے پس نہیں واسطے اس کے آج اس جگہ کوئی دوست اور نہ کھانا  
إِلَّا مِنْ غُسْلَيْنِ ۚ لَا بِأَكْمَلَةٍ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۚ فَلَا أَقْسَمُ

مگر دھوون دوزخیوں کے سے نہیں کہاؤں گے اسکو مگر گنہگار پس قسم کھاتا ہوں میں  
بِمَا تَبْصُرُونَ ۚ وَمَا لَا تَبْصُرُونَ ۚ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ

اچیز کی کہ دیکھتے ہو تم اور اچیز کی کہ نہیں دیکھتے ہو تم تحقیق وہ البتہ کہتا ہے پینا پینتالے والے  
كَرِيمٍ ۚ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ۚ

بزرگ کا اور نہیں ہے وہ کہتا شاعر کا تھوڑا تھوڑا ایمان لاتے ہو  
وَلَا يَقُولُ كَا هِنَ قَلِيلًا مَّا تَدَّكَّرُونَ ۚ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ

اور نہ کہتا سبائے کا تھوڑے سے نصیحت پھرتے ہو اُتارا ہوا ہے پروردگار  
الْعَالِينَ ۚ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ ۚ

عالوں کی طرف سے اور اگر باندھ لیوے اُوپر ہمارے بعضی باتیں  
لَا خَدَانَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۚ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۚ

البتہ پھریں ہم اس کا دابنا ہاتھ پھر کاٹ ڈالیں ہم اس سے رگ گردن کی  
فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۚ وَإِنَّهُ لَتَنَزَّلُ كَرَّةً

پس نہ ہووے تم میں سے کوئی اس سے باز رکھنے والا ف اور تحقیق یہ البتہ نصیحت ہے  
لِّلْمُتَّقِينَ ۚ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ ۚ وَإِنَّهُ

واسطے پرہیزگاروں کے اور تحقیق ہم البتہ جانتے ہیں یہ کہ تم میں سے بعضے جھٹلانے والے ہیں اور تحقیق یہ  
لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۚ

البتہ ہچکاوا ہے اُوپر کافروں کے اور تحقیق یہ البتہ تحقیق یقین ہے  
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۚ

فل یعنی اگر جھوٹ بنانا  
اللہ پر تو اول اس کا  
دشمن اللہ ہوتا اور ہاتھ  
بکڑتا یہ دستور ہے گردن  
مارنے کا جھلا اس کا  
دابنا ہاتھ بکڑ رکھتا ہے  
اپنے بائیں میں تاسرک  
نہ جاوے۔ ۱۲۔ منہ

٢٥  
٢٤  
٢٣  
٢٢  
٢١  
٢٠  
١٩  
١٨  
١٧  
١٦  
١٥  
١٤  
١٣  
١٢  
١١  
١٠  
٩  
٨  
٧  
٦  
٥  
٤  
٣  
٢  
١

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَيَّاتُهَا ۲۲ رُكُوعَاتُهَا ۲

سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَکِّیَّہ میں ساتواں نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝۱ لِّلْكَافِرِينَ لَيْسَ لَهُ دَافِعٌ ۝۲

پوچھا ایک پوچھنے والے نے عذاب کو کہ ہونے والا ہے واسطے کافروں کے نہیں اسکو کوئی دفع کرے گا

مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝۳ تَعْرُجُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ ۝۴

وہ عذاب اللہ کی طرف سے ہے جو بیسیوں والا ہے پڑھتے ہیں فرشتے اور روح طرف اس کی

فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ ۝۵ أَلْفَ سَنَةٍ ۝۶ فَأَصْبَحَ صَبْرًا ۝۷

وہ عذاب ہوگا بیچ اسدن کے کہ ہے مقدار اس کی پچاس ہزار بیس کی پس صبر کر صبر

جَبِيلًا ۝۸ إِنَّهُمْ يَرُؤْنَهُ بَعِيدًا ۝۹ وَرَأَاهُ قُرَيْبًا ۝۱۰ يَوْمَ تَكُونُ

اچھاٹ تحقیق وہ دیکھتے ہیں اس کو دُور اور ہم دیکھتے ہیں اسکو نزدیک جہاں کہ ہوگا

السَّمَاءُ كَالْهَيْلِ ۝۱۱ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعُھْنِ ۝۱۲ وَلَا يَسْأَلُ

آسمان مانند تھپٹ تھیل کے اور ہوں گے پہاڑ مانند اون دھنی ہونے کے اور نہ پوچھے گا کوئی

حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝۱۳ يَبْصُرُونَهُم بِأُيُودِهِمُ الْمُبْرَمُونَ ۝۱۴ يُقْتَدِي مِنْ

دوست دوست کو دکھائے ہادیگے اُن کو دوست رکھے گا گنہگار کاشش کہ بدلہ دے

عَذَابٍ يَوْمَئِذٍ يَبْنِيهِ ۝۱۵ وَصَاحِبَتِهِ ۝۱۶ وَأَخِيهِ ۝۱۷ وَقَصِيلَتِهِ ۝۱۸

عذاب اسدن کے سے ساتھ بیٹوں اپنے کے اور بی بی اپنی کے اور بھائی اپنے کے اور کہنے اپنے کے

الَّتِي تُوِيهِ ۝۱۹ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنْجِيهِ ۝۲۰ كَلَّا

جو جگہ دیتا ہے اس کو اور جو کوئی کہ بیچ زمین کے ہیں سارے پھر چٹا دے یہ بدلہ دینا سکوف ہرگز نہ چھوٹا

إِنَّمَا لَطَى ۝۲۱ تَرَاةَ النَّشْوَى ۝۲۲ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّى ۝۲۳

تحقیق وہ شعلہ والی آگ ہے اوپر نے والی ہے منہ کی کھال کو بلائی ہے اس شخص کو کہ اُس نے پیٹھ دی اور منہ پھر لیا

وَجَمَعَ قَاوَعِي ۝۲۴ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝۲۵ إِذَا مَسَّهُ

اور جمع کیا مال میں بند رکھا تحقیق آدمی پیدا کیا گیا ہے بے صبر جب لگتی ہے اس کو

الشَّرُّ جَرُوعًا ۝۲۶ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝۲۷ إِلَّا الْمَصْلِين ۝۲۸

برائی انتظار کرے گا اور جب لگتی ہے اسکو بھلائی منع کرنے والا ہے مگر نماز پڑھنے والے

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۝۲۹ وَالَّذِينَ رَفَعُوا

وہ جو اوپر نماز اپنی کے ہمیشہ رہنے والے ہیں اور وہ لوگ جو بیچ

ط مینی پیغمبر نے تم پر  
عذاب انگا ہے وہ کسی  
سے نہ ہٹایا جائے گا اور  
پچاس ہزار برس کا دن  
قیامت کا ہے جب سے  
قبروں سے نکلیں اور  
جب تک دوزخ بہشت  
پھر چکے۔ ۱۲۔ منہ  
ط سب نظر آجائیں گے  
یعنی دوستی ان کی نہ تھی  
تھی۔ ۱۲۔ منہ

أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۖ لِّلنَّاسِ لِيْلٍ وَاللَّخْوَمُ ۖ وَالَّذِينَ

انوں اُنکے کے حصہ ہے معلوم واسطے مانگنے والے کے اورین مانگنے والے کے اور وہ لوگ کہ

يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ

تصدیق کرتے ہیں دن جزا کے کہ وہ عذاب

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُونَ ۖ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَا مُنَّ

پروردگار اپنے کے سے ڈرتے ہیں عذاب پروردگار اُنکے کا نہیں کوئی اس سے بڑھ گیا

وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَافِظُونَ ۖ إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ أَوْ

اور جو لوگ کہ وہ واسطے شرمگاہ اپنی کے نگہبانی کرنیوالے ہیں مگر اُوپر جوڑوں اپنی کے باجن کے

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۖ فَمَنِ ابْتَغَىٰ

کہ مالک ہوئے ہیں دائیں اترانکے پس تحقیق وہ نہیں ملامت کیے گئے پس جو کوئی چاہے

وَرَأَىٰ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعَدُوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ

سوائے اس کے پس یہ لوگ وہی ہیں حد سے نکل جانیوالے اور وہ لوگ کہ واسطے

لَا مَنِّيهِمْ وَعَهْدُهُمْ رَعُونَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ

امانتوں اپنی کے اور عہد اپنے کے رعایت کرنیوالے ہیں اور وہ لوگ کہ وہ ساتھ شہادتوں اپنی کے

قَائِمُونَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۖ

قائم رہنے والے ہیں اور وہ لوگ کہ وہ اُوپر نماز اپنی کے محافظت کرنیوالے ہیں

أُولٰٓئِكَ فِي جَنَّةٍ مُّكْرَمُونَ ۖ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ

یہ لوگ بیچ بہشتوں کے ہیں تعظیم کیے گئے پس کیا ہے واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے سامنے تیرے

مُهْطِعِينَ ۖ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزُّنَ

دوڑتے ہیں داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے جماعت جماعت

أَبْطَمَعُ كُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يَدْخُلَ جَنَّةً نَّعِيمٍ ۖ

کیا طمع رکھتا ہے ہر ایک شخص ان میں سے یہ کہ داخل کیا جاوے بہشت نعمت کی میں

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُونَ ۖ فَلَا أَقْسَمُ بِرَبِّ الْمَشْرِقِ

ہرگز نہیں تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے اُنکو اچیز سے کہ جانتے ہیں کَلَّا اقسیم کہتا ہوں میں پروردگار مشرق کی

وَالْمَغْرِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ۖ عَلَىٰ أَنْ نَّبَدِّلَ خَيْرًا مِنْهُمْ ۖ

اور مغربوں کی تحقیق ہم البتہ قادر ہیں اُوپر اس کے کہ بدل ڈالیں بہتر اُن سے

۱۔ یعنی منی سہی گسن کی  
چیز سے وہ کہاں لائق  
ہے بہشت کے مگر جب  
ایمان سے پاک ہو  
۱۲۔ منذر

۱۳۵

وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝۱۱ فَذَرُهُمْ يَخْضِبُوا وَيَلْعَبُوا

اور نہیں ہم عاجز کیے گئے ہیں چھوڑ دے اُن کو کہ جھگڑیں اور کھیلیں

حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوْعَدُونَ ۝۱۲ يَوْمَ يُخْرِجُونَ

یہاں تک کہ ملاقات کریں دن اپنے سے وہ جو وعدہ دیئے گئے ہیں جس دن نکلیں گے

مِنَ الْجُدَاثِ سَرَّاعًا كَانَهُمْ رَالِیْ نَصِیْبٍ

قبروں سے دوڑتے ہوئے گویا کہ وہ طرف تھانوں ہوں گے

يُؤْفَضُونَ ۝۱۳ خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهُقُهُمْ ذِلَّةٌ

دوڑتے ہیں نیچے ہوں گی آنکھیں اُن کی ڈھانکتی ہوگی اُن کو ذلت

ذَٰلِكَ الْيَوْمِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝۱۴

یہ دن وہ ہے جو تھے وعدہ دیئے جاتے

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۱۵ اِيَّا نَعْبُدُ ۝۱۶

سورۃ نوح مکین نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے اٹھائیں آئیں اور درود کو

اِنَّا ارْسَلْنَا نُوحًا اِلَىٰ قَوْمِهِ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

تحقیق بھیجا ہم نے نوح کو طرف قوم اس کے یہ کہ ڈرا قوم اپنی کو پہلے اس سے

اَنْ يَّاتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ۝۱۷ قَالَ يَقَوْمِ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِيرٌ

کہ آوے اُن کو عذاب درد دینے والا کہا لے قوم میری تحقیق میں واسطے تمہارے ڈرانے والوں

مُبِیْنٌ ۝۱۸ اَنْ اَعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيعُوْنَ ۝۱۹ یَغْفِرُ

ظاہر یہ کہ عبادت کرو اللہ کو اور ڈرو اس سے اور فرمانبرداری کرو میری بخشے گا

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُخْرِكُمُ اِلَىٰ اَجَلٍ مُّسَمًّى ۝۲۰ اِنْ

واسطے تمہارے گناہ تمہارے اور ڈھیل دے گا تم کو ایک وقت مقرر تک تحقیق

اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَاءَ لَا یُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۲۱ قَالَ

وعدہ خدا کا جب آتا ہے نہیں ڈھیل دیا جاتا کاش کہ جوتے تم جانتے ت

رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَبِیْلاً وَنَهَارًا ۝۲۲ فَلَمْ یَزِدْهُمْ

لے پروردگار میرے تحقیق بلایا میں نے قوم اپنی کو رات کو اور دن کو پس نہ زیادہ کیا اُن کو

دُعَاءً ۝۲۳ اِلَّا فِرَارًا ۝۲۴ وَاِنِّیْ کَلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لَتَغْفِرَ لَهُمْ

پکارنے میرے نے مگر بھاگنا اور میں نے جب کبھی پکارا اُن کو تو کہ بخشے تو اُن کو

جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَعْشَوْا ثِيَابَهُمْ

کبھی انہوں نے انگلیاں اپنی بیچ کانوں اپنے کے اور اوڑھ لیے کپڑے اپنے

وَاصْرُوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ

اور استنادگی کی انہوں نے اور تکبر کیا انہوں نے تکبر کرنا بڑا ۝ پھر تحقیق میں نے بلایا اُن کو

جِهَارًا ۝ ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۝

پکار کر ۝ پھر تحقیق میں نے ظاہر کیا واسطے انکے اور چھپا کر کہا میں نے واسطے انکے چھپا کر کہنا

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلُ السَّمَاءَ

پس کہا میں نے بخشش مانگو پروردگار اپنے سے تحقیق وہ ہے بخشنے والا ۝ بھیجے گا مینہ کو آسمان سے

عَلَيْكُمْ قَدَرًا ۝ وَيُنَادِيَكُمْ بِأَمْوَالِ الْبَنِينَ وَيَجْعَلُ

اُپر تمہارے بہت برسنے والا ۝ اور مدد دے گا تم کو ساتھ مالوں اور بیٹوں کے اور کرے گا

لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهَارًا ۝ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ

واسطے تمہارے باغ اور کرے گا واسطے تمہارے نہریں کیا ہے واسطے تمہارے کہ نہیں اعتماد کرتے واسطے خدا کے

وَقَارًا ۝ وَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ أَطْوَارًا ۝ أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ

بزرگی کا اور تحقیق پیدا کیا ہے تم کو طرح طرح سے ۝ کیا نہیں دیکھا تم نے کیونکر پیدا کیا اللہ نے سات

سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ

آسمانوں کو اوپر تلے اور کیا چاند کو نیچے اُنکے روشن اور کیا سورج کو

سِرَاجًا ۝ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ

پس چراغ اور اللہ نے اگایا تم کو زمین سے ایک طرح کا اگانا ۝ پھر پھرے گا تم کو

فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ سَاطِعًا ۝

بیچ اُنکے اور نکالے گا تم کو ایک طرح کا نکانا ۝ اور اللہ نے کیا ہے واسطے تمہارے زمین کو بچھونا

لِتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝ قَالَ نُوحٌ رَبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي

تو کہ چلو اس میں راہیں کشادہ ۝ کہا نوح نے لیے پروردگار میرے تحقیق انہوں نے کی نافرمانی ہوئی

وَاتَّبَعُوا مَنْ لَمْ يَزِدْهُ مَالَهُ وَوَلَدَاهُ الْآخِسَارَ ۝ وَمَكَرُوا

اور پیروی کی اس شخص کی کہ نہ زیادہ کیا اُس کو مال اُس کے اور اولاد اُس کی نے مکر ٹوٹا دینا ۝ اور مکر کیا انہوں نے

مَكْرًا كِبَارًا ۝ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَلَا

مکر بہت بڑا ۝ اور کہا انہوں نے ہرگز مت چھوڑو معبودوں انہوں کو اور مت چھوڑو وُد کو اور نہ

۱۔ کپڑے اوڑھنے لگے کہ  
اس کی بات ہمارے دل  
میں نہ لگ جائے۔  
۱۲۔ منہ

۲۔ یعنی ایسے کام کیوں  
نہیں کرتے کہ وہ اپنی  
بڑائی سے تم پر غنا نہ  
بھیجے اور طرح طرح بنایا  
یعنی ماں کے بیٹ میں  
بھانٹ بھانٹ رنگ  
ہلے۔ ۱۲۔ منہ

۳۔ یعنی اپنے مالداروں  
کا کہنا مانا اور ان کا مال،  
اور اولاد کچھ خوبی نہیں  
بلکہ ان پر توڑا ہے انہیں  
کے سبب دین سے محروم  
رہے۔ ۱۲۔ منہ

۴۔ یعنی سب کو بھادیا  
کہ اس کی بات نہ مانو۔  
۱۲۔ منہ

سَوَاعَا ۱۱ وَلَا يَعْوُثَ وَيَعُوْقَ ۱۲ وَنَسْرًا ۱۳ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۱۴ وَلَا

سواع کو اور نہ یثوث کو اور یعوق کو اور نسر کو اور تحقیق گمراہ کیا انہوں نے بہنوں کو اور مت

تَزِدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضِلَالًا ۱۵ مِمَّا خَطَبَتْهُمْ أُغْرِقُوا ۱۶ فَأَدْخَلُوا

زیادہ کر الہی ظالموں کو مگر گمراہی مں بسبب گناہوں اپنے کے ڈبائے گئے پس داخل کیے گئے

نَارًا ۱۷ فَلَمْ يَجِدُوا لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۱۸ وَقَالَ

آگ میں پس نہ پایا انہوں نے واسطے اپنے سوائے خدا کے مددینے والا اور کہا

نُوحُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْأَرْضِ مِنْ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۱۹ إِنَّكَ

نوح نے لے لے رب میرے مت چھوڑ اوپر زمین کے کافروں میں سے بسنے والا تحقیق تو

إِنْ تَذَرْنِي هُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۲۰

اگر چھوڑ دیگا ان کو گمراہ کر دینگے نہوں تیرے کو اور نہ جنیں گے مگر بدکار کفر کرنے والا

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا

اے پروردگار میرے بخش مجھ کو اور واسطے ماں باپ میرے کے اور واسطے اس شخص کے کہ داخل ہوگھر میرے میں ایمان لا کر

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۲۱ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۲۲

اور واسطے سب ایمان والوں کے اور ایمان والیوں کے اور مت زیادہ دے ظالموں کو مگر ہلاک کرنا

سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۲۳

سورۃ جن مکین نازل ہوئی انہیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کر نیلے مہربان کے اٹھائیں آیتیں اور درود کو ہم

قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا

کہہ دیجی کی گئی ہے طرف میری یہ کہ سنایا ایک جماعت نے جنوں میں سے پس کہا انہوں نے تحقیق سنا ہم نے

قُرْآنًا عَجَبًا ۲۴ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَكِنْ نَشْرِكُ

قرآن عجیب کہ راہ دکھاتا ہے طرف ہدایت کے پس ایمان لائے ہم ساتھ اسکے اور ہرگز نہ شریک لاؤ گے ہم

بِرَبِّنَا أَحَدًا ۲۵ وَأَنَّهُ تَعَلَّى جَدًّا رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا

ساتھ رب اپنے کے کسی کوٹ اور یہ کہ بہت بلند ہے عزت پروردگار ہمارے کی نہیں پڑی اس نے بی بی اور نہ

وَلَدًا ۲۶ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۲۷ وَ

اولاد نہ اور یہ کہ کہا کرتے تھے بیوقوف ہمارے اوپر اللہ کے زیادتی مں اور

أَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۲۸

یہ کہ ہم گمان کرتے تھے یہ کہ ہرگز نہ کہیں گے آدمی اور جن اللہ کے جھوٹ مں

مں یعنی تدریس نہ لائیویہ نام تھے ان کے بتوں کے ہر مطلب کا ایک ایک بت تھا۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔

مں سورۃ اخلاف میں گذرا کہ حضرت نوح علیہ السلام پر تھے کئی چن سن کے ایمان لائے اپنی قوم سے جا کر

بیان کیا، یہ ان کے بیان اللہ نے وحی فرمائے رسول پر بعد اس کے بہت بار حضرت یونس علیہ السلام نے قرآن

اور ایمان لائے، قرآن سیکھا۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔

مں جو گمراہیاں آدمیوں میں تھیں وہ چنوں میں بھی تھیں، اللہ کے چور دنیا بناتے تھے۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔

مں یعنی ہم میں جو بیوقوف تھے وہ ایسی باتیں کہتے تھے یا ابلیس کو کہا ہو۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔

مں یعنی اس سے ہم بھی بہک گئے۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔

وَاَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

اور یہ کہ تھے کئی مرد آدمیوں میں سے پناہ پڑتے تھے ساتھ مردوں کے جنوں سے

فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝۶۱ وَانَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ

پس زیادہ کیا ان کو تنجرت اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا تھا جیسا گمان کیا تھا تم نے یہ کہ ہرگز نہ بھیجے گا

اَللّٰهُ اَحَدًا ۝۶۲ وَآتَا لَسَنًا السَّبَّاءَ فَوَجَدْنَاهَا مِلَّتٌ حَرَسًا

اللہ کسی کو ٹ اور یہ کہ ہم نے ٹٹولا آسمان کو پس پایا ہم نے اس کو بھرا ہوا چوکیداروں

شَدِيدًا اَوْ شُهَبًا ۝۶۳ وَآتَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّبْعِ

سخت سے اور شعلوں آگ سے ت اور یہ کہ بیٹھا کرتے تھے ہم آسمان میں سے ٹٹکانوں میں واسطے سنے کے

فَمَنْ يَسْتَبِيعُ الْاَنَ يَجِدْ لَهُ شُهَابًا رَّصَدًا ۝۶۴ وَآتَا لَا نُدْرِي

پس جو کوئی سنا ہے اب پاتا ہے واسطے اپنے شعلہ گھات لگائے ہوئے اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ

اَشْرَارٌ اُرْيَدُ بَنَیْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۶۵

برائی ارادہ کی گئی ہے ساتھ ان لوگوں کے کہ بیچ زمین کے ہیں یا ارادہ کیا ہے ساتھ انکے پروردگار انکے نے بھلائی کا

وَآتَا مِنَّا الصَّالِحُونَ وَمِمَّا دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا طَارِیْقٌ قَدًّا ۝۶۶

اور یہ کہ بعض ہم میں سے نیک ہیں اور بعض ہم میں سے سوائے اسکے ہیں ہم ہیں گے راہیں مختلف

وَآتَا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نَّعْجِزَ اَللّٰهُ فِی الْاَرْضِ وَلَكِنْ نَّعْجِزُكَ

اور یہ کہ جانا ہم نے یہ کہ سرگز نہ عاجز کریجئے اللہ تعالیٰ کو بیچ زمین کے اور ہرگز نہ عاجز کریجئے اُس کو

هَرَبًا ۝۶۷ وَآتَا لَنَا سَبْعًا اَلْهُدٰی اَمْتًا بِهٖ فَتَنُ یُؤْمِنُ بِرَبِّهٖ

بھاگ کر اور یہ کہ جب سستی ہم نے ہدایت ایمان لائے ہم ساتھ اسکے ہیں جو کوئی ایمان لائے ساتھ رہنے کے

فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝۶۸ وَآتَا مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِمَّا

پس نہیں ڈرتا کم کر دینے سے اور نہ زیادہ رکھ دینے سے اور یہ کہ بعض ہم میں سے مسلمان ہیں اور بعض ہم میں سے

الْقٰسِطُونَ فَتَنُ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝۶۹ وَآمَّا

ظالم ہیں پس جو کوئی اسلام لایا پس انہوں نے قصد کیا بھلائی کا اور امیر

الْقٰسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۷۰ وَآنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلٰی

ظالم ہیں وہ واسطے دوزخ کے کھڑیاں اور وہی کی گئی ہے طرف پیری اگر یہ لوگ قائم رہتے

الطَّرِیْقَةِ لَا سُقِیْهُمْ مَّاءٌ غَدًا ۝۷۱ لَنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ وَمَنْ

راہ کے البتہ پلائے ہم ان کو پانی واخر تو کہ آدایں ہم ان کو بیچ اسکے اور جو شخص

دل یعنی جتنا آدمی جنوں کے آگے اٹھا کرتے ہیں اتنا وہ مغرور ہوتے ہیں۔

۱۲۔ مندرج

دل یعنی قبروں سے اٹھا جیگا یا رسول نہ اٹھا دیکھا پہلے رسول ہو چکے۔ ۱۲۔ مندرج  
دل یعنی جنوں کو انگارے پڑتے اور خبر سننے نہیں دیتے چوکیدار۔ ۱۲۔ مندرج



يُعْرِضُ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝۱۷ وَأَنَّ السَّجْدَ

اعراض کرتا ہے یا درج اپنے کی سے داخل کرے گا اسکو عذاب سخت میں اور یہ کہ مسجدیں

لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝۱۸ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ

واسطے اللہ کے ہیں جس مت پکارو ساتھ اللہ کے کسی کو اور یہ کہ جسوقت کھڑا ہوا بندہ خدا کا

يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝۱۹ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا

پکارتا ہے اسکو نزدیک ہیں کہ جو ہیں اوپر اُسکے حلقہ حلقہ کہہ سوائے اسکے نہیں کہ پکارنا ہوں میں

رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝۲۰ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا

رب اپنے کو اور نہیں شریک لاتا میں ساتھ اسکے کسی کو کہہ تحقیق میں نہیں اختیار میں رکھتا واسطے تمہارے ضرر کو اور نہ

رَشَدًا ۝۲۱ قُلْ إِنِّي لَنْ يَجْعَلَ لِي مِنَ اللَّهِ وَكِيلًا ۝۲۲

بھلائی کو کہہ تحقیق مجھ کو ہرگز نہ پناہ دے گا خدا سے کوئی اور ہرگز نہ پاؤنگا میں

مَنْ دُونَهُ مُلْتَحَدًا ۝۲۳ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَةً ۝۲۴

سوائے اسکے جگہ پناہ کی مگر پہنچانا اللہ کی طرف سے اور پہنچا لانے اسکے اور جو کوئی

يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا ۝۲۵

نافرمانی کرے اللہ کی اور رسول اسکے کی پس تحقیق واسطے اسکے آگ ہے دوزخ کی ہمیش رہنے والے بیچ اسکے ہمیشہ

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَيَسْجُدُونَ فَسَبِّحُوا لَهُم مِّنْ أَوْفَرِ

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے کچھ وعدہ دیئے جاتے ہیں پس البتہ جان لیں گے کون شخص ناتوان ہے مددگار کر

وَأَقْلَ عَدَدًا ۝۲۶ قُلْ إِن أَدْرِي أَقْرَبُ مَا تُوْعَدُونَ أَمْ

اور کم ہے عدد میں کہہ میں نہیں جانتا کیا نزدیک ہے جو کچھ وعدہ دیئے جاتے ہوں یا

يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ۝۲۷ عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ

کرے واسطے اسکے پروردگار میرا مدت وہ ہے جاننے والا غیب کا پس نہیں خبردار کرتا اوپر غیب اپنے کے

أَحَدًا ۝۲۸ إِلَّا مَن ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن

کسی کو مگر جس کو پسند کرتا ہے پیغمبروں میں سے پس تحقیق وہ چلتا ہے آگے

بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۝۲۹ لِيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا

اسکے سے اور پیچھے اسکے سے نگہبان و توکر ظاہر کر دے یہ کہ تحقیق انہوں نے پہنچائے

رَسَلَتْ رَيْثُهم وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝۳۰

پیغام پروردگار اپنے کے اور گھیر لیا ہے اسچیز کو جو پاس انکے ہے اور گن لیا ہر چیز کو شمار میں

۱۷ ۷۲ ۱۸ ۷۳ ۱۹ ۷۴ ۲۰ ۷۵ ۲۱ ۷۶ ۲۲ ۷۷ ۲۳ ۷۸ ۲۴ ۷۹ ۲۵ ۸۰ ۲۶ ۸۱ ۲۷ ۸۲ ۲۸ ۸۳ ۲۹ ۸۴ ۳۰ ۸۵

سُورَةُ الْمَزْمَلِ ۷۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایاتھا ۲ رکوعا تھا ۲

سورہ قبل مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے میں آئیں اور دو رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الْمَرْمَلُ ۱ قِمِ الْبَيْلَ الْأَقْلِيلَا ۲ نَصْفَةً ۳ أَوْ انْقُصْ

لے کپڑا اور ہٹنے والے کھڑا رہا کر رات کو مجھ سے تھوڑا سا آدھی اسکی یا کم کر لے

مِنْهُ قَلِيلًا ۴ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ ۵ وَرَقِلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۶ إِنَّا سَنُلْقِي

اس میں سے تھوڑا سا یا زیادہ کر لے اور اس کے اور آہستہ آہستہ یعنی واضح پڑھ قرآن آہستہ پڑھنا تحقیق ہم اب وادیں گے

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا ۷ إِنَّ نَاشِئَةَ الْبَيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً ۸ وَ

اوپر تیرے بات بھاری و تحقیق اٹھنا رات کا وہ بہت سخت ہے کیلئے نفس کے میں اور

أَقْوَمُ قِيلًا ۹ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْعًا طَوِيلًا ۱۰ وَادْكُرْ

بہت سیدھا کر نیوالا ہے بات کو تحقیق واسطے تیرے سب دن کے شغل ہے بڑا ہی اور یاد کر

اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَئِلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۱۱ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

نام پروردگار اپنے کا اور منقطع ہو جا طرف اسکی منقطع ہو جانے کر پروردگار مشرق کا اور مغرب کا

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۱۲ وَأَصْبِرْ عَلَى مَا يَقُولُونَ

نہیں کوئی مبود مگر وہ پس پکڑا اسی کو کارساز اور صبر کر اوپر آہستہ کے کہ کہتے ہیں

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۱۳ وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي

اور چھوڑ دے اُن کو چھوڑ دینا اچھا و اور چھوڑ دے مجھ کو اور جھٹلانے والوں صاحبوں

النِّعَةِ ۱۴ وَمَهْلَهُمْ قَلِيلًا ۱۵ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۱۶ وَطَعَامًا

آرام کے کو اور ڈھیل دے اُنکو تھوڑی سی تحقیق نزدیک ہمارے پیراں ہیں اور آگ ہے اور کھانا ہے

ذَا غَصَصٍ ۱۷ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۱۸ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ

جھلکے میں اٹھنے والا اور عذاب درد دینے والا اُسدن کہ کانچے کی زمین اور پہاڑ

وَكَانَتْ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَهِيلًا ۱۹ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۲۰

اور ہو جاوینکے پہاڑ ٹیلے بھر بھرے تحقیق ہم نے بھیجا ہے طرف تمہاری پیغمبر

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۲۱ فَعَصَىٰ

گواہی دینے والا اوپر تمہارے جیسے بھیجا تھا ہم نے طرف فرعون کی پیغمبر پس نہ کہا مانا

فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ۲۲ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ

فرعون نے پس پکڑا ہم نے اُس کو پکڑنا بھاری پس کیونکہ بچو گے تم

فل یہ سورت اول ہیں

انقری ہے جب وحی کی

دہشت سے حضرت کو

جھاڑ لگا اپنے اوپر کپڑے

پینے اللہ نے یہ نام لے

کر پکارا رات کو کھڑا رہ

یعنی نماز پڑھو رات کو

اول اس دین میں نماز

رات ہی کی فرض ہوئی

مگر کسی رات نہ جو تو مٹا

ہے۔ ۱۲۔ منہ ۳

فل یعنی ریاضت کرتو

بھاری بوجھ آسان ہو۔

۱۲۔ منہ ۳

فل یعنی بڑی ریاضت

ہے یہ کہ نفس روندنا

جانا ہے اور اس وقت

دعا اور ذکر رسیدھا دیا

ہوتا ہے دل سے ۱۲۔ منہ ۳

فل یعنی دن کو لوگوں کو

سمجھا تا ہے عبادت کا

وقت رکھ رات کو

۱۲۔ منہ ۳

فل یعنی خلق سے کنارہ

کر لیکن لڑ بھڑ کر نہیں

سلوک سے۔

۱۲۔ منہ ۳

إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۚ السَّاءُ مُنْقَطِرٌ

اگر کفر کرو گے تم اس دن کہ کر دیوے گا لوگوں کو بوڑھے ط آسان پھٹ جانیا لا ہے

بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۚ إِنَّ هَذِهِ تَذَكُّرَةٌ ۖ فَمَنْ

ساتھ اسکے ہیگا وعدہ اسکا کیا گیا تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو کوئی

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ

چاہے پھڑپیوے طرف پروردگار اپنے کے راہ ط تحقیق پروردگار تیرا جانتا ہے یہ کہ تو کھڑا رہتا ہے

أَذْنِي مِنْ ثَلَاثِي الْبَيْلِ وَنِصْفَهُ ۚ وَثَلَاثَةُ مِائَةٍ مِّنْ

نزدیک دو تہائی رات کے اور آدھی اسکی کے اور تہائی اسکی کے اور ایک جماعت ان

الَّذِينَ مَعَكَ ۚ وَاللَّهُ يُقَدِّرُ الْبَيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ عَلِمَ أَنْ لَّنْ

لوگوں میں سے کہ ساتھ تیرے ہیں اور اللہ اندازہ کرتا ہے رات کو اور دن کو جانا یہ کہ ہرگز نہ

تُحْصُوهُ ۚ فَتَأْتِ بِكُم مِّنْ أَمْرِ غَيْرٍ ۚ وَمَا يَكْتَسِرُ مِنَ الْقُرْآنِ

نباہ سکو گے تم اسکو پس پھر آیا اوپر تمہارے پس پڑھو جو میسر ہو قرآن سے

عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَّرْضَىٰ ۚ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ

جانا یہ کہ البتہ ہوں گے تم میں سے بیمار اور آور لوگ ہونگے کہ چلیں گے

فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۚ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ

بیچ زمین کے چاہتے ہونگے فضل خدا کے سے اور آور لوگ ہونگے کہ لڑتے ہونگے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَاقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۚ وَأَقِيمُوا

بیچ راہ خدا کے پس پڑھو جو آسان ہو اس میں سے اور قائم رکھو

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَاقْرَأُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

نماز کو اور دو زکوٰۃ کو اور قرض دو اللہ کو قرض اچھا

وَمَا تُقَدِّمُوا مَوْلَا ۚ أَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ

اور جو کچھ آگے بھیجو گے تم واسطے جانوں اپنی کے بھلائی سے پاؤ گے تم اس کو نزدیک اللہ کے

هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا ۚ وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ ۚ إِنَّ

وہ بہتر اور بڑا ہے ثواب میں اور بخشش مانگو اللہ سے تحقیق

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۶۹

اس دن کی شدت سے یاد رازی سے اگرچہ وہاں پیسے ہیں پیسے نہیں گئے پر مدت اتنی ہے کہ لوگے بوڑھے ہو جاویں۔

۱۲۔ مندرجہ  
ط رات جاگنے کا حکم ایک برس رو کر بوقت ہوا اگلی آیت اتاری  
۱۳۔ مندرجہ

۲۰۱

سورة المدثر مکیه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ایاتھا ۵ رکعاتھا ۲

فل یہ سورت اتری تنب  
خلق کو دعوت کا حکم ہوا  
اور نماز کا اور نماز کے  
ساتھ تکیہ ہے اور کپڑے  
پاک رہنے اور کھڑے  
سے بچنا یا کھڑا کما بت  
کو وہ اکثر و دھ اور نیل  
میں آکر رہ رہتا ہے اور  
ہمت سکھائی کہ جو کسی  
کو دے اس سے بدلہ نہ  
پر شا کر رہ ۱۲۔ منہ  
فل یعنی پھونکنے صو

فل اپنے باپ کے ہاں  
ایک بیٹا جس کا شرک نہ  
ہوا اور بھائی یا کالیات  
میں دنیا کی ۱۲۔ منہ  
فل کہتے ہیں یہ وہی وہ  
فرمایا وہ دور دور تک  
دیکھ آیا تھا کافروں نے  
اس کو کہا کہ تو سن مگر  
صلی اللہ علیہ وسلم کیا پھٹا  
ہے جو بڑ کر کہ کیا ہے۔  
حضرت نے پھٹا تب اس  
نے منہ بنا کر کہا کہ یہ جاؤ  
ہے ۱۲۔ منہ  
فل دوزخ میں ایک ہوا  
ہے سیدھا کافروں  
پر عیش چڑھا دینگے  
یہ بھی ایک عذاب ہے۔

فل جیسا اولہ دکھا سرخ  
نظر آتا ہے آدمی کے  
پنڈے پر وہ سرخ  
نظر آوے گی۔

۱۲۔ منہ

سورہ مدثر مکیہ میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ شش کرنیوالے مہربان کے چھپن آتیں اور دو رکوع ہیں

يَا أَيُّهَا الْمَدَّثِرُ ۝ قُمْ فَأَنْذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَ

لے کپڑا اور ہنسنے والے کھڑا ہو پس ڈرا لوگوں کو اور پروردگار اپنے کی پس بڑائی کر اور

نَبِيَّكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝

کپڑوں اپنوں کو پس پاک کر اور پلیدی کو پس چھوڑ دے اور مت دے کسی کو زیادہ لینے کو

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ فَإِذَا أَنْقَرْنَا فِي النَّاقُورِ ۝ فَذَلِكَ

اور واسطے پروردگار کے پس صبر کر فل پس جب پھونکا جاوے گا بوق صور کے فل پس وہ

يَوْمَ مِيقَاتِ يَوْمٍ عَسِيرٍ ۝ عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝

اُس دن دن بھاری ہے اوپر کافروں کے نہیں آسان

ذُرِّي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝ وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا

چھوڑ مجھ کو اور اس شخص کو کہ پیدا کیا ہے میں نے اکیلا فل واسطے اس کے مال

مَمْدُودًا ۝ وَبَيْنَ شُهُودًا ۝ وَمَهَّدْتُ لَهُ تَهَيِّدًا ۝ ثُمَّ

بھیلا ہوا اور بیٹے حاضر ہونے والے اور بچھایا میں نے واسطے اسکے بچھونا پھر

يُطْعَمُ أَنْ أَرِيْدَ ۝ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِأَيْتِنَا عَنِيْدًا ۝

طعم رکھتا ہے یہ کہ زیادہ دہن میں فل ہرگز نہیں تحقیق وہ ہے واسطے نشانہوں ہماری کے غناؤ کرنے والا

سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقَتِلَ كَيْفَ

شائب چڑھاؤں گا میں اس کو صعود پر فل تحقیق اس نے فکر کی اور اندازہ کیا پس مارا جائیو کیونکہ

قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قَتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ

اندازہ کیا پھر مارا جائیو کیونکہ اندازہ کیا پھر دیکھ لیا پھر تیوری پٹھائی

وَبَسَرَ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۝

اور منہ تھٹھایا پھر پیٹھ پھری اور تکبر کیا پس کہا نہیں یہ مگر جادو کر نقل کیا جا رہا ہے

إِنْ هَذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ

نہیں یہ مگر بات آدمی کی شائب داخل کرونگا اس کو دوزخ میں اور کیا جانے تو

مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَاحٍ عَلَىٰ النَّبْرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةُ

کیا ہے دوزخ نہیں باقی رکھتی اور نہیں چھوڑتی مجلس دینے والی ہے چہرے کو فل اوپر اسکے ہیں آئیں

عَشْرَةً ۝ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۝ وَمَا جَعَلْنَا

فرشتے اور نہیں کیے ہم نے داروغے دوزخ کے مگر فرشتے اور نہیں کی ہم نے

عَذَابَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً ۝ لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيُسْتَيَقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا

گنتی ان کی مگر گمراہی واسطے ان لوگوں کے کہ کافر ہوئے تو کہ یقین کریں وہ لوگ کہ دیئے گئے ہیں

الْكِتَابَ وَيُزَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ

کتاب اور زیادہ ہوں وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں ایمان میں اور نہ شک لاویں وہ لوگ کہ

أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ لَا وَلِيَقُولَ الَّذِينَ

دیئے گئے ہیں کتاب اور ایمان والے اور تو کہ کہیں وہ لوگ کہ

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ ۝ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلًا ۝

بیچ دلوں اچھے کے بیماری ہے اور کافر کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے ساتھ اس مثال کے

كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنِ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۝ وَمَا يَعْلَمُ

اسی طرح گمراہ کرتا ہے اللہ جس کو چاہے اور ہدایت کرتا ہے جس کو چاہے اور نہیں جانتا

جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَى لِلْبَشَرِ ۝ كَلَّا وَالْقُرْ

شکر پروردگار تیرے کا مگر وہی اور نہیں وہ قیامت مگر یاد کرنے کو واسطے لوگوں کے م تحقیق بات یہ ہے تم ہے چاند کی

وَالْبَلِّ إِذْ أَدْبَرٌ ۝ وَالصُّبْحِ إِذْ أَسْفَرٌ ۝ إِنَّهَا إِلَّا حُدَى الْكِبَرِ ۝

اور رات کی جب پیڑ پھیرے اور صبح کی جب روشن ہو سختی وہ ایک بڑی چیزوں میں کی ہے

نَذِيرٌ ۝ لِلْبَشَرِ ۝ لَنْ يَنْتَفِعَ مِنْكُمْ شَيْءٌ أَنْ يَتَّقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ

ڈرانے والی واسطے آدمی کے واسطے اس شخص کے کہ چاہے تم میں سے یہ کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ہر ایک

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةً ۝ إِلَّا أَصْحَابَ الْبَيْتِ ۝ فِي

جی ساتھ اس چیز کے کہ کمایا ہے گرد میں ہے مگر داہنی طرف والے بیچ

بَحْتٍ ۝ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۝

بہشتوں کے چونچے پوچھتے ہوں گے گنہگاروں سے کیا چیز نے گئی تم کو بیچ دوزخ کے

قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نَطْعُمُ الْيَسْكِينِ ۝

کہیں گے کہ نہ تھے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے اور نہ تھے ہم کھانا کھلاتے فقیروں کو

وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا نَكْذِبُ يَوْمَ الدِّينِ ۝

اور تھے ہم بحث کرتے ساتھ بحث کرنے والوں کے اور تھے ہم جھٹلاتے دن جزا کو

طیہ جو فرمایا کہ دوزخ پر مقرر ہیں انیس شخص کافر ٹھٹھے کرنے کے ہم ہزاروں ہیں انیس ہمارا کیا کریں گے تب یہ فرمایا کہ وہ آدمی نہیں فرشتے ہیں تم سب کو ایک ہی کفایت ہے مگر یہ نفی بتائی ہے موافق اہل کتابوں کے کہ اس کے سچ کی دلیل ہو۔

۱۲۔ مندرجہ ۱۳۔ آگے بڑھے ۱۴۔ مندرجہ ۱۵۔ بہشت کو پیچھے رہے، دوزخ میں۔ ۱۶۔ مندرجہ

مع ۱۷

حَتَّىٰ آتَيْنَا الْبَقِيَّةَ ۖ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۖ فَمَا لَهُمْ

یہاں تک کہ آئی ہم کو موت ط پس نہیں فائدہ دیتی انکو سفارش سفارش کرنیوالوں کی ط پس کیا ہے انکو کہ

عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ۖ كَانَهُمْ حُرٌّ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۖ فَرَّتْ

اس نصیحت سے منہ پھرتے ہیں گویا کہ وہ گدھے ہیں پد کے ہوئے بھاگتے ہیں

مِنْ قُسُورَةٍ ۖ بَلْ يَرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا

شیر سے ط بلکہ ارادہ کرتا ہے ہر ایک شخص اُن میں سے یہ کہ دیئے جاویں جیتے

مُنَشَّرَةً ۖ كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۖ كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ ۖ

کھلے ہوئے ق ہرگز نہیں یوں بلکہ نہیں ڈرتے آخرت سے ہرگز نہیں یوں تحقیق یہ نصیحت ہے

فَسَنْ شَاءَ ذِكْرًا ۖ وَمَا يُدْكَرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۖ

پس جو کوئی چاہے یاد کرے اُسکو اور نہیں یاد کرتے اسکو مگر یہ کہ چاہے اللہ

هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْغَفَرَةِ ۖ

وہ ہے لائق ڈرنے کے اور لائق بخشنے کے

سُورَةُ الْقِيَامَةِ مَكِّيَّةٌ ۖ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ

سورۃ قیامت مدینہ نازل ہوئی آپس شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے جالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۖ

قسم کھاتا ہوں میں دن قیامت کی اور قسم کھاتا ہوں میں جان ملامت کرنیوالی کی ط

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَجْمَعَ عِظَامَهُ ۖ بَلَىٰ قَدَرِينِ

کیا گمان کرتا ہے آدمی یہ کہ ہرگز نہ اکٹھی کریں ہم ہڈیاں اُس کی یوں نہیں بلکہ قدرت رکھتے ہیں ہم

عَلَىٰ أَنْ نَسْوِيَّ بَنَانَهُ ۖ بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ۖ

اوپر اس کے کہ درست کریں ہم پوریاں اس کی بلکہ ارادہ کرتا ہے آدمی تو کہ گناہ کر رکھے آگے اپنے

بَسْئَلُ آيَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۖ فَإِذَا بَرَقَ الْبَصَرُ ۖ وَخَسَفَ

پوچھتا ہے کب ہوگا دن قیامت کا پس جسوقت پتھرا جاویں گی آنکھیں اور گمہ جاویگا

الْقَمَرُ ۖ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۖ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ

چاند اور اکٹھا کیا جاوے گا سورج اور چاند کسے گا آدمی اس دن کہاں ہے جگہ

أَيْنَ الْمَفَرُّ ۖ كَلَّا لَا وُزْرَ ۖ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ۖ

بھاگنے کی ہرگز نہیں یوں نہیں جگہ پناہ کی طرف پروردگار تیرے کے اُس دن ہے ٹھہرنا

ط یعنی موت بات میں

دھنسنے یعنی ایمان کی باتوں

پر انکار کرتے سب کے

ساتھ مل کر ۱۲- مندرج

ط کا ذکر کے حق میں کوئی

سفارش نہ کرے گا اور

کرے گا تو قبول نہ ہوگی

۱۲- مندرج

ط جنگل کے گدھے کھلے

سے بھاگتے ہیں

۱۲- مندرج

ط یعنی ہر کوئی نہیں جوا

چاہتا ہے کہ کھلی کتاب

پاؤے آسان سے

ط یعنی ایک پر ازبی تو

کیا جو اکام تو سب کے

۲- آتی ہے

۷۵- مندرج

ط آدمی کا جی

۱۲- مندرج

اور مڑوں میں غرق ہوتا

ہے ہرگز نیکی کی رغبت

نہیں ایسے جی کو کہیں

آمارہ بالسرہ پھر جوش

پکڑی نیک و بد سمجھاؤ

باز آبا کبھی اپنی خود رو

پڑا پیچھے آپ کو اولادنا

دیا دیسا جی ہے تو امیر

جب پورا سنو گیارہ دل

سے رغبت نیکی ہی پروری

ہیودہ کام سے آپ ہی

بھاگے اور ایذا کھینے

وہیے کا نام ہے مٹھنہ

۱۲- مندرج

ط تیور چوندھلاوے

یعنی آدمی کی آنکھ روشنی

سے عاجز ہو جاوے

یہ قیامت کا وقت ہے

سورج پاس آوے گا

۱۲- مندرج

يُنَبِّئُوا الْإِنْسَانَ بِيَوْمِيذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۚ بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ

نَجْوٰ دیا جاوے گا آدمی اُس دن ساتھ اُس چیز کے کہ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا بلکہ آدمی اُوپر

نَفْسِهِ بِصِيرَةٍ ۚ وَلَوْ اَلْفَىٰ مَعَاذِ يَوْمِهِ ۚ لَا تَحْرُكُ بِهِ لِسَانَكَ

جان اپنی کے دلیل ہے اور اگرچہ لاٹالے ضد اپنے دل مت ہلا ساتھ قرآن مجید کے زبان اپنی کو تو کہ جلدی

لَتَعَجَلَ بِهِ ۚ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۚ فَاِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ

کرے ساتھ اسکے تحقیق ہائے ذمہ پر ہے اکٹھا کرنا اس کا بیچ دل تیرے کے در پڑھنا اس کا زبان تیری پس جس وقت پڑھیں ہم اس کو پس پیروی کر

قُرْآنَهُ ۚ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۚ كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۚ وَتَذَرُونَ

پڑھتے ہمارے کی پھر تحقیق ہائے ذمہ پر ہے بیان کرنا اس کا کاف ہرگز نہیں یوں بلکہ دوست رکھتے ہو تم جلدی کو اور چھوڑ دیتے ہو

الْآخِرَةَ ۚ وَجُوهٌ يُّوْمِيذٍ تَأْخُذُ ۚ اِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ وَجُوهٌ يُّوْمِيذٍ

آخرت کو کتنے منہ اُس دن تازے ہیں طرف پروردگار اپنے کی دیکھنے والے ہیں بل اور کتنے منہ اُس دن

بَاسِرَةٌ ۚ تَنْظُرُنْ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاَقْرَبُ ۚ كَلَّا اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ

بُرسے ہیں گمان کرتے ہیں یہ کہ کی جاوے گی اُسے مگر توڑنے والی یعنی معاملات ہرگز نہیں یوں جس وقت پہنچتی ہے جان اُس کو

وَقِيلَ مَنْ رَاقٍ ۚ وَطُنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۚ وَالتَّفَتِ السَّاقِ بِالسَّاقِ ۚ

اور کہا جاوے کون ہے جھارنے چھوٹنے والا اور جانا اُسے کہ یہ ہے جدائی اور لپٹ جاوے گی ایک پندلی دوسری پٹلی سے

اِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ السَّاقِ ۚ فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّىٰ ۚ وَلٰكِنْ

طرف پروردگار اپنے کی ہے اس دن چلنا پس نہ سچ مانا اور نہ نماز پڑھی و لیکن

كُذِّبَ وَتَوَلَّىٰ ۚ ثُمَّ ذَهَبَ اِلَىٰ اَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ۚ اَوَّلَىٰ لَكَ فَاوَلَىٰ ۚ

جھٹلایا اور منہ پھیر لیا پھر گیا طرف لوگوں اپنے کی اکڑتا ہوا دئے ہے تجھ کو پھروائے ہے

ثُمَّ اَوَّلَىٰ لَكَ فَاوَلَىٰ ۚ اَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ اَنْ يُتْرَكَ سُدًى ۚ اَلَمْ

پھر دئے ہے تجھ کو پھر دئے ہے کیا گمان کرتا ہے آدمی یہ کہ چھوڑا جادے بیکار کیا نہ

يَكُ نُطْقُهُ مِمَّنْ مِّنِّي يُنْمِي ۚ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَتُهُ فَخَلَقَ قَسْوَىٰ ۚ

تھا ایک بوند منی کی سے کہ ڈالی جاتی تھی شکم میں پھر تھا لعل جھا ہوا پس پیدا کیا اور تندرست کیا

فَجَعَلَ مِنْهُ الزُّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۚ اَلَيْسَ ذٰلِكَ

پس کیے اس میں سے دو جوڑے نر اور مادہ کیا نہیں یہ شخص

يَقْدِرُ عَلٰى اَنْ يُخْرِجَ الْمَوْتَىٰ ۚ

تقادر ہے اُوپر اس کے کہ زندہ کرے مرنے کو

دل یعنی اپنے احوال میں پور کرے، تو رب کی وصیت جانے اور جو کہے میری سمجھ میں نہیں آتا، یہ برساتے ہیں۔ ۱۲۔ منہ دل جس وقت چربیل قرآن لاتے ان کے پڑھنے کے ساتھ حضرت جی جی میں پڑھتے توجب تک پیلا لفظ کہیں اگلا سننے میں نہ آتا تو گھبراتے اللہ نے فرمایا کہ اس وقت پڑھنے کی حاجت نہیں سننا ہی چاہیے پھر ہی میں یاد رکھنا پھر زبان سے پڑھو انا، لوگوں پاس ہمارا ذمہ ہے اور منی تحقیق کرنے بھی حاجت نہیں یہ بھی ہمارا ذمہ ہے ۱۴۔ وقت پر بیان بھانا ہر گز کے پڑھنے کو اپنا پڑھنا فرمایا کہ وہ نائب ہے۔ اسی طرح داہم میں فاقوی الی غنیمہ ۹۔

۱۲۔ منہ

دل یقین ہے کہ آخرت میں اللہ کو دیکھنا ہے مگر وہ لوگ منکر ہیں کہ ان کے نصیب میں نہیں ۱۲۔ منہ

ع ۱۸

ایک تھا ۳۱ دکان تھا ۲۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُورَةُ الْاٰنْ هُرْمَدِيَّةٌ

سورہ دیگر کہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے آیتیں آئیں اور دو رکوع ہیں

هَلْ اَنْتَ عَلَى الْاِنْسَانِ حَیْنٌ مِّنَ الدّٰهِ لَمْ یَكُنْ شَیْئًا مَّاذُوْرًا ۝

تحقیق آیا ہے اوپر آدمی کے ایک وقت زمانے میں سے کہ نہ تھا کچھ چیز ذکر کیا گیا

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِیْهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ سَمِیْعًا ۝

تحقیق پیدا کیا ہے ہم نے آدمی کو ایک بوند سے بہنی نطفے سے کہ آزمائش کیا جانتے ہیں ہم اس کو پس کیا سمیٹنے کو سننے والا

بَصِیْرًا ۝ اِنَّا هَدٰیْهُ السَّبِیْلَ ۖ اِمَّا شَاكِرًا ۖ اَوْ اِنَّا كَفُوْرًا ۖ اِنَّا اَعْتَدْنَا

دیکھنے والا تحقیق ہم نے دکھلائی اس کو راہ یا شکر کرتا ہوتا ہے اور یا کفر کرنے والا تحقیق ہم نے تیار کیا ہیں

لِلْكَافِرِیْنَ سَلَیْلًا وَّاَعْلًا ۖ وَسَعِیْرًا ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ

واسطے کافروں کے زنجیریں اور طوق اور آگ تحقیق نیک کام والے پیوئیں گے

كُوْسٍ ۭ كَانَ مِنْ اَرْجَآئِهَا كَافُوْرًا ۖ عَبِیْرًا یَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ یَفْجَرُوْنَهَا

پیالہ کہ ہے ملوثی اس کی کافور کی چشمہ ہے کہ پیتے ہیں اس میں سے بندے خدا کے چیرے جاتے ہیں اس کو

تَفْجِیْرًا ۙ یُّوقُوْنَ بِالْاَذْرِ ۚ وَیَخَافُوْنَ یَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِیْرًا ۝

چیرے جاتے کر ط پورا کرتے ہیں منت کو اور ڈرتے ہیں اس دن سے کہ ہے برائی اس کی پھیل جانے والی

وَيُطْعَمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حَبِّهِ ۖ مُسْكِنًا وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا ۝ اِنَّمَا

اور کھلاتے ہیں کھانا اوپر محبت اس کی کے فقیروں کو اور یتیموں کو اور قیدیوں کو سوائے اسکے نہیں

نُطْعِمُكُمْ لُوْجُہُ اللّٰهِ لَا تَرٰیْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ اِنَّمَا

کہ کھلاتے ہیں ہم تم کو واسطے رضامندی اللہ کے نہیں چاہتے ہم تم سے بدلہ اور نہ شکر کرنا تحقیق

یَخَافُ مِنْ رَبِّہٖ یَوْمًا عَبَّوْسًا ۖ قَطَطٍ ۖ اِنَّمَا یُؤْتٰہُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِکَ

ڈرتے ہیں ہم پروردگار اپنے سے اس دن کہ ہو گام نہ بنائیو لا تھوری چڑھا بنو لا ہیں بجا لیا انکو اللہ نے برائی اس

اَلْیَوْمِ ۚ وَلَقَدْ لَہُمُ نَصْرَةٌ وَّسُرُوْرًا ۝ وَجَزٰہُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَہً وَّحِیْرًا ۝

دن کی سے اور ملادی ان کو تازگی اور خوشی اور بدلہ دیا انکو اس کا کہ صبر کرتے ہیں بہشت اور کپڑے قیمتی

مُشْکِیْنٍ فِیْہَا عَلٰی الْاَرَآئِکَ لَا یَرَوْنَ فِیْہَا شَمْسًا وَّلَا زَمْہَرِیْرًا ۝

تکبیر کیے ہوئے بیچ اسکے اوپر سمتوں کے نہ دیکھیں گے بیچ اسکے دھوپ اور نہ جاڑا

وَدَاۤیِبٌ عَلَیْہُمْ ظِلّٰہَا ۖ وَذٰلَکُ قُطُوْفُہَا تَنْۢ لِّیْلًا ۝ وَیُطَافُ

اور نزدیک ہو رہیں گے اوپر آنکھ سائے اس کے اور نزدیک کیے گئے ہیں بیوے اسکے نزدیک کرنے کو

فل ایک قسم شراب کی  
ندیاں ہیں ہر کسی کے  
گھر میں اور ایک اس  
میں ملتی ہے تھوڑی سی  
وہ اعلیٰ قسم کے کسی کی  
ملوثی کا زور ہے ٹھنڈا خوشبو  
کسی کی ملوثی سونٹھ ہے  
گرم چوڑا یہ چشمے ہیں  
خاص - ۱۲ - مندرج



ترجمہ حصہ ہندوستان کے اہل حق و باطل کے خلاف

عَلَيْهِمْ بِأَنِّيَّةٍ مِّنْ فَضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ۝ قَوَارِيرًا

اوپر آنکے پاس چاندی کے اور آبخورے ہیں شیشے کے شیشے کے

مِنْ فَضَّةٍ قَدَّارُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَتْ

ہیں بنائے ہوئے چاندی کے اندازہ کیا ہے اسکو اندازہ کرنا کرٹ اور پلائے جاویں گے بیچ اسکے پیالے سے کہ ہے

مَزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا تُسْقَى سَلْسِبِيلًا ۝ وَيَطُوفُ

ملوثی اس کی سونٹھ کی چشمہ ہے بیچ اسکے کہ نام رکھا جاتا ہے سلسیل ٹ اور پھریں گے

عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ مَعْلَدُونَ ۝ إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثورًا ۝

اوپر آنکے لڑکے ہمیش رہنے والے جسوقت دیکھے گا تو ان کو گمان کریگا تو ان کو موتی بکھرے ہوئے

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُدُوسٌ

اور جب دیکھے گا تو اس جگہ دیکھے گا تو نعمت اور بادشاہی بڑی اوپر آنکے ہونگے کپڑے لاجی

تُحْضَرُونَ ۝ اسْتَبْرَقُ ۝ وَحُلُوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَمُ رُبُّهُمْ شَرَابًا

سبز اور تانفتے کے اور پہنائے جاویں گے کنکن چاندی کے اور پلاوے گا انکو رب ان کا شربت

طَهُورًا ۝ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ۝

پاکیزہ تحقیق یہ ہے واسطے تمہارے بدلہ اور ہے سعی تمہاری قدر دانی کی گئی تحقیق

نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا

ہم نے اتارا ہے اوپر تیرے قرآن آہستہ آہستہ اتارنا پس صبر کرو واسطے حکم پروردگار اپنے کے اور مت

تَطِعْ مِنْهُمْ اِنْهُمْ اَوْ كُفُّوا ۝ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

کہاں ان میں سے کہنگار کا یا کفر کرنیوالے کا اور یاد کر نام پروردگار اپنے کا صبح اور شام

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۝ إِنَّ هَؤُلَاءِ

اور رات سے پس سجدہ کر واسطے اسکے اور سبج کر اس کو رات بڑی تک تحقیق یہ لوگ

يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلًا ۝ نَحْنُ

دوست رکھتے ہیں جلدی کو یعنی دنیا کو اور چھوڑ دیتے ہیں پیچھے اپنے دن بھاری کو ہم نے

خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۝ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَالَهُمْ تَبْدِيلًا ۝

پیدا کیا ہے انکو اور مضبوط کیے ہیں ہم نے بندھن انکے اور جب چاہیں گے ہم بدل ڈالیں گے ہم مانند انکی بدل ڈالنا

إِنَّ هَذِهِ تَذَكُّرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ وَمَا

تحقیق یہ نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے طرف پروردگار اپنے کے راہ اور نہیں

تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

چاہتے تم مگر یہ کہ چاہے اللہ تحقیق اللہ ہے جاننے والا حکمت والا

يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِمُ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

داخل کرتا ہے جس کو چاہے۔ رحمت اپنی کے اور ظالم تیار کیا ہے انکے عذاب دردینے والا

ایاتھا ۵۰ رکوعا تھا ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مكية

سورۃ مرسلات مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔ پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا ۝ قَالُوعَصْفَتِ عَصْفًا ۝ وَالنَّشْرِ نَشْرًا ۝

قسم ہے ان ہاؤں کی کہ چھوڑی گئی ہیں زمی سے پھرنو مگر نیو ایوں کی زور کرنے کر اور بادل اٹھانے والوں کی بادل اٹھانے کر

فَالْفُرْقَتِ فَرْقًا ۝ قَالُمَلَقِيتِ ذِكْرًا ۝ عَذْرًا أَوْ ذَرًّا ۝ إِنَّمَا

پھر جدا کر نیو ایوں کی مینہ کو جدا کرنے کر پھر ان فرشتوں کی کہ ڈالنے والے ہیں ذکر کو الزام دینے کو یا ڈرانے کو تحقیق جو کچھ

تَوَعَدُونَ لَوَاقِعٌ ۝ قَاذَا النُّجُومِ طِبَسْتُ ۝ وَإِذَا السَّمَاءُ فُرِجَتْ ۝

وعدہ دیئے جاتے ہوئے البتہ ہونیوالا ہے ط پس جس وقت کہ تارے مٹائے جاویں اور جسوقت کہ آسمان کھولا جاوے

وَإِذَا الْيَبَالُ نُسِفَتْ ۝ وَإِذَا الرُّسُلُ اقْتَتَتْ ۝ لَرَىٰ يَوْمَ إِجِلَّتْ ۝

اور جسوقت کہ پہاڑ اڑائے جاویں اور جسوقت کہ پیغمبر وقت مقرر پر لائے جاویں ط واسطے کس دن کے وعدہ دیئے گئے ہیں

لِيَوْمِ الْفُصْلِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الْفُصْلِ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

واسطے دن جدائی کے اور کیا جانے تو کیا ہے دن جدائی کا وائے ہے اس دن

لِلْمُكَدِّبِينَ ۝ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ ۝ ثُمَّ نُنْعِمُهُمُ الْآخِرِينَ ۝

واسطے جھٹلانے والوں کے کیا نہیں ہلاک کیا ہم نے پہلوں کو پھر نبھے ان کے چلاتے ہیں ہم پچھلوں کو

كَذَلِكَ نَفْعِلُ بِالْمُجْرِمِينَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَدِّبِينَ ۝ أَلَمْ

اسی طرح کرتے ہیں ہم ساتھ گنہگاروں کے وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے کیا نہیں

تَخْلُقُكُمْ مِنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ فَجَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ لَّكِينٍ ۝ إِلَىٰ قَدَرٍ

پیدا کیا ہم نے تم کو پانی حقیر سے پس کیا ہم نے اسکو بچ ایک جگہ مضبوط کے ایک وقت

مَعْلُومٍ ۝ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقَدَارُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَدِّبِينَ ۝

معلوم تک پس اندازہ کیا ہم نے پس اچھا اندازہ کرنے والے ہیں ہم وائے ہے اُس دن واسطے جھٹلانے والوں کے

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ كِفَاتًا ۝ أَحْيَاءً وَأَمْوَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا

کیا نہیں کیا ہم نے زمین کو سینے والی زندوں کو اور مردوں کو اور کیے ہم نے

ط ایک باریں پہنچتی ہیں  
ٹھنڈی مینہ کا نشان ایک  
تند آمدھی جو دلی مٹی کو  
اٹھا دیں ایک ہوا پر کو  
ملک ملک ہائیں اور ڈشتے  
ناتارے ہیں قرآن کا فروغ  
سے الزام آنا نامعلوم  
ہے کہ کہیں ہم کو خبر نہ  
مٹی اور جس کی قسمت  
ہیں ایمان ہے ان کو نور  
سمنا تا ایمان لاویں۔

۱۲۔ منہ

ط یعنی ہر امت کا حساب  
باری باری لینا ٹھہرے۔

۱۲۔ منہ

فِيهَا رَوَاسِيَ شِخْتٍ وَأَسْقَيْنُكُمْ مَاءً فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

بیچ اس کے پہاڑ بند اور پلایا ہم نے تم کو پانی پیاس بھائی والا ۝ وائے ہے اس دن

لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ انْطَلِقُوا إِلَى مَا كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ انْطَلِقُوا

واسطے جھٹلانے والوں کے چلو طرف اسپیز کے کہ تھے تم اس کو جھٹلاتے چلو

إِلَى ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ ۝ لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ الْهَبِ ۝

طرف سائے تین شاخوں والے کے نہ سایہ دینے والا اور نہ کفایت کرنیوالا شعلے آگ کے سے

إِنَّمَا تَرْمِي بِشَرِّ كَالْفَصْرِ ۝ كَأَنَّهُ جُمُلٌ صَفَرٌ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ

تھپتھپتی ہے چنگاریاں مانند مچھلیوں کے ٹ گویا کہ وہ فطریں ہیں اوٹوں زدگی ۝ وائے ہے اس دن

لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيُتَذَرُونَ

واسطے جھٹلانے والوں کے یہ دن ہے کہ نہ بولیں گے اور نہ اذن دیا جائیگا ان کو پس غدر لاویں

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَعَلَكُمْ وَالْأَوَّلِينَ ۝

وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے یہ دن ہے جدا کرنے کا اکٹھا کیا ہے تم کو اور پہلوں کو

فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُوا ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ إِنْ

پس اگر ہو واسطے تمہارے مکر پس مکر کرو مجھ سے ۝ وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے تحقیق

الْمُتَّقِينَ فِي ظِلِّ وَعُيُونٍ ۝ وَفَوَاحِهِ مِمَّا يَسْتَهْوُونَ ۝

پرہیزگار بیچ سایوں کے ہیں اور چشموں کے ہیں اور میوؤں کے ہیں جس چیز سے کہ چاہیں

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّمَا كُنَّا

کھاؤ اور پیو سستا بدلے اسپیز کے کہ تھے تم کرتے تحقیق ہم اسی طرح

نَجْرَى الْمُحْسِنِينَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝ كُلُوا وَ

جرا دیتے ہیں ہم احسان کرنیوالوں کو ۝ وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے کھاؤ اور

تَسْعُوا قَلِيلًا ۝ إِنَّكُمْ مَجْرُمُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

فائدہ اٹھاؤ تھوڑا سا تحقیق تم گنہگار ہو ۝ وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے

وَأَذِ اقْبِلْ لَهُمُ الرُّغْوَا لَا يَرْكَعُونَ ۝ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ۝

اور جسوقت کما جاتا ہے واسطے انکے رکوع کرو نہیں رکوع کرتے ۝ وائے ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے

فِي آيٍ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُومِنُونَ ۝

پس ساتھ کس بات کے پیچھے آسکے ایمان لاویں گے

دل چھاؤں کی تین پھاٹکیں  
یعنی پھٹی ہوئی جس میں  
سے گرمی آتی رہے۔

۱۲-منذر

۲۰/۲۱

۲۰/۲۱

سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰیَاتُهَا ۲۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

سورۃ نبا کہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ ہم اللہ بخش کرنے والے مہربان کے چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ

کس چیز سے سوال کرتے ہیں اس خبر بڑی سے کہ وہ بچہ اس کے

مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ اَلَمْ

اختلف کرتے ہیں ہاں ہرگز یوں نہیں ثابت جائیں گے پھر ہرگز نہیں یوں ثابت جائیں گے کیا نہیں

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا ۝ وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنٰكُمْ

کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور پہاڑوں کو مینیں اور پیدا کیا ہم نے تم کو

اَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّيْلَ لِبَاسًا ۝

جوڑے اور کیا ہم نے نیند تمہاری کو سبب آرام کا اور کیا ہم نے رات کو پردہ

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝

اور کیا ہم نے دن کو وقت معاش اور بنائے ہم نے اوپر تمہارے سات آسمان سخت

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَانْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرِ مَاءً

اور کیا ہم نے چراغ روشن اور اتارا ہم نے نچڑتے والی بدلیوں سے پانی

ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝ وَجِئْنَا الْفَاقًا ۝ اِنَّ

گرتا بکثرت تو کہ نکالیں ہم ساتھ اس کے اناج اور بوٹیاں اور باغ پھٹے ہوئے تحقیق

يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ يُفْتَحُ فِي الصُّورِ فَاَتَتْ

دن جدائی کا مہینا وقت مقرر جس دن کہ بھونکا جاویگا بچہ صور کے پس آو گئے تم

اَفْوَاجًا ۝ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَسُيِّرَتِ

فوج فوج اور کھولا جاویگا آسمان پس ہو جاویگے دروازے اور چلائے جاویں گے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝

پہاڑ پس ہو جاویں گے مانند ریت کی تحقیق دوزخ ہے کھات

لِّلظَّالِمِينَ مَا بَأْسًا ۝ لَّيْسَيْنِ فِيهَا أَحْقَابًا ۝ لَا يَدُ وُقُونَ

واسطہ سرکشوں کے جگہ سے پھر جانے کی رہیں گے بچہ اسکے قروں بے شمار نہ چکیں گے

فِيهَا بَرْدٌ ۝ اَوْ لَا شَرَابًا ۝ اَلْاَحْيَاءُ وَغَسَاقًا ۝ بَجَرَاءُ وَفَاقًا ۝

بچہ اسکے ٹھنڈک اور نہ پینا مگر گرم پانی اور پیپ بدلا دیئے جاویں گے موافق

ظ کوئی مانتا ہے کوئی منکر ہے کوئی کہتا ہے ہن اٹھے گا کوئی کہتا ہے روح پر تنوشی اور غم گزرے گا۔ ۱۲۔ مہذج

۱۲۔ مندرجہ  
۱۳۔ مندرجہ  
۱۴۔ مندرجہ  
۱۵۔ مندرجہ  
۱۶۔ مندرجہ  
۱۷۔ مندرجہ  
۱۸۔ مندرجہ  
۱۹۔ مندرجہ  
۲۰۔ مندرجہ  
۲۱۔ مندرجہ  
۲۲۔ مندرجہ  
۲۳۔ مندرجہ  
۲۴۔ مندرجہ  
۲۵۔ مندرجہ  
۲۶۔ مندرجہ  
۲۷۔ مندرجہ  
۲۸۔ مندرجہ  
۲۹۔ مندرجہ  
۳۰۔ مندرجہ

۱۔ مندرجہ  
۲۔ مندرجہ  
۳۔ مندرجہ  
۴۔ مندرجہ  
۵۔ مندرجہ  
۶۔ مندرجہ  
۷۔ مندرجہ  
۸۔ مندرجہ  
۹۔ مندرجہ  
۱۰۔ مندرجہ  
۱۱۔ مندرجہ  
۱۲۔ مندرجہ  
۱۳۔ مندرجہ  
۱۴۔ مندرجہ  
۱۵۔ مندرجہ  
۱۶۔ مندرجہ  
۱۷۔ مندرجہ  
۱۸۔ مندرجہ  
۱۹۔ مندرجہ  
۲۰۔ مندرجہ  
۲۱۔ مندرجہ  
۲۲۔ مندرجہ  
۲۳۔ مندرجہ  
۲۴۔ مندرجہ  
۲۵۔ مندرجہ  
۲۶۔ مندرجہ  
۲۷۔ مندرجہ  
۲۸۔ مندرجہ  
۲۹۔ مندرجہ  
۳۰۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝۱۲ وَكَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝۱۳

تحقیق وہ تھے نہیں امید رکھتے حساب کی اور جھٹلاتے تھے نشانیں ہماری کو جھٹلانے کے

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝۱۴ فَذُوقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا

اور ہر چیز کو گن لیا ہم نے اس کو کتبہ کر پس بڑھو پس بڑھو نہ زیادہ کریں گے تم کو مگر

عَذَابًا ۝۱۵ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝۱۶ حَدَّ اَيُّقٍ وَّاَعْنَابًا ۝۱۷ وَكَوَاعِبَ

عذاب تحقیق واسطے پرہیزگاروں کے مراد پانی ہے باغ ہیں اور انگور ہیں اور نوجواں ہیں

اَثْرَابًا ۝۱۸ وَكَاسًا دِهَاقًا ۝۱۹ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّآلَا كِذِّبًا ۝۲۰

ہم عمر اور پیالے ہیں بھرے ہوئے نہ سنیں گے بچ اسکے پیوہ اور نہ جھٹلانے

حِزَاءٌ مِّنْ رَّبِّكَ عَطَاءٌ حَسَبًا ۝۲۱ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بدلہ ہے پروردگار تیرے کی طرف سے بخشش کا حساب سے پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا

وَمَا يَتَّبِعُهَا الرَّحْمٰنُ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝۲۲ يَوْمَ يَقُوْمُ

اور جو کچھ درمیان اُنکے ہے بخشش کرنے والا نہیں اختیار پادیں گے اُس سے ایک بات کرنے کا ٹ اُسدان کھڑی ہوگی

الرُّوْحُ وَالْمَلٰئِكَةُ صَفًّا ۝۲۳ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَن اٰذَنَ لَهُ

روح اور فرشتے صف باندھ کر نہ بولیں گے مگر جس کو حکم دیوے اللہ واسطے اُسے

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝۲۴ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنۢ شَاءَ

رحمن اور کہے گا اچھا دن یہ دن بحق ہے پس جو کوئی چاہے

اَتَّخِذْ اِلٰى رَبِّهِ مَا يَآءٍ ۝۲۵ اِنَّا اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۝۲۶ يَوْمَ يَنْظُرُ

پکڑے طرف پروردگار اپنے کے جہیز پانے کی تحقیق ہم نے ڈرایا تم کو عذاب نزدیک سے اُسدان کہ دیکھ لگا

الرُّءُءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاۤهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ لِيَلَيْتِيْ كُنْتُ تُرَابًا ۝۲۷

ہر مرد جو کچھ آگے بھیجا تھا ہاتھوں اُسکے نے اور کہے گا کافر اے کاش کہ ہوتا میں مٹی کا

سُوْرَةُ الزُّعْتِ ۝۱۲ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۱۳ اٰیَاتُهَا ۲۷ کُوْعَاتُهَا ۲۸

سورہ زعرت کہیں نازل ہوئی نہیں شروع کرتا ہوں میں سابقہ ہم اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چھالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

وَالزُّعْتِ غَرْقًا ۝۱۴ وَالنَّشِیْطِ نَشْطًا ۝۱۵ وَالسَّيْحَةِ

قسم ہے ان فرشتوں کی زور سے کھینچے ہیں جان ڈوب کر اور قسم ہے ان فرشتوں کی نہ کھول دیتے ہیں تان کا بدن نہ کھول دے اور قسم ہے ان فرشتوں کی کہ

سَبْحًا ۝۱۶ فَالسَّيْفِ سَبْقًا ۝۱۷ فَالْمُدْبِرِ اَمْرًا ۝۱۸

جان کو کھینچتے ہیں تار میں تیرے کو بچھرم جان فرشتوں کی کہ اُنکے نکل جاتے ہیں اُنکے نکل جاتے ہیں بچھرم ہے ان فرشتوں کی کہ تدبیر کرتے ہیں کام کی

۱۲۔ مندرجہ ۱۳۔ مندرجہ ۱۴۔ مندرجہ ۱۵۔ مندرجہ ۱۶۔ مندرجہ ۱۷۔ مندرجہ ۱۸۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ ۱۳۔ مندرجہ ۱۴۔ مندرجہ ۱۵۔ مندرجہ ۱۶۔ مندرجہ ۱۷۔ مندرجہ ۱۸۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ ۱۳۔ مندرجہ ۱۴۔ مندرجہ ۱۵۔ مندرجہ ۱۶۔ مندرجہ ۱۷۔ مندرجہ ۱۸۔ مندرجہ

۱۲۔ مندرجہ ۱۳۔ مندرجہ ۱۴۔ مندرجہ ۱۵۔ مندرجہ ۱۶۔ مندرجہ ۱۷۔ مندرجہ ۱۸۔ مندرجہ

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتَّبِعُنَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ

جس دن کہ کانپنے لگی کانپنے والی دلیٰ یعنی زمین پیچھے آگئی اسکے پیچھے آتی ہیں دوسری اور دوسری دلیٰ گنتے دلیٰ آسدن

وَاجِفَةُ ۝ أَبْصَارُهُمْ تَخِفُّ حَاشِيَةً ۝ يَقُولُونَ عَرَانَا لَمَرْدُودُونَ

دھڑکنے والے ہیں آنکھیں اُن کی خچپے ہیں کہتے ہیں کیا ہم پھرے جاویں گے

فِي الْحَافِرَةِ ۝ عَرَاذُ أَكْثَرِ عِظَامًا تَخِرَّةً ۝ قَالُوا إِنَّكَ

بیچ حالت پہلی کے کیا جب ہو جاویں گے ہم بڑیاں مچلی ہوئی کہتے ہیں

إِذَا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَاثِمًا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝

اسوقت پھر آتا ہے ٹوٹے کا قاپ پس سوائے اس کے نہیں کہ وہ ڈانٹتا ہے ایک بار

فَإِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ۝

پس ناگہاں وہ بیچ روئے زمین کے ہیں کیا آئی تیرے پاس بات موسیٰ کی

إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ إِذْ هَبْ

جب پکارا اس کو رب اُسکے لئے بیچ میدان پاک کے کہ جس کا نام طوی ہے

إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ۝ فَقُلْ هَلْ لَكَ إِلَى أَنْ تَزْكَى ۝

طرف فرعون کی تحقیق اُس نے سرکشی کی ہے پس کہ کیا تجھ کو زکیت ہے طرف اسکی کہ پاک ہو تو

وَأَهْدِيكَ إِلَى رَبِّكَ فَتَخْشَى ۝ فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَى ۝

اور راہ دکھاتا ہوں میں تجھ کو طرف پروردگار تیرے کی پس ڈرے تو پس دکھا دی اُسکو نشانی بڑی

فَكَذَّبَ وَعَصَى ۝ ثُمَّ أَذْبَرَ يَسْعَى ۝ فَحَشَرَ فَنَادَى ۝

پس جھٹلایا اور نافرمانی کی پھر پیٹھ پھری سہمی کرتے ہوئے پس اٹھا کیا پس پکارا

فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ الْأَعْلَى ۝ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ

پس کہا میں ہوں پروردگار تمہارا سب سے بلند پس پکڑا اس کو اللہ نے عذاب آخرت کے میں

وَالأُولَى ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَخْشَى ۝

اور دنیا کے میں دلیٰ تحقیق بیچ اس کے البتہ نصیحت ہے واسطے اس شخص کے کہ ڈرتا ہے کیا تم

أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا ۝ رَفَعَ سَبْكَهَا فَسَوَّيَهَا ۝

سخت تر ہو پیدا شد میں یا آسمان بنایا اُس کو بلند کیا ہے مٹایا اُس کا پس برابر کیا اس کو

وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ۝ وَالْأَرْضُ بَعْدَ ذَلِكَ

اور ڈھانک دیا رات اس کی کو اور نکال دیا دھوپ اس کی کو اور زمین کو پیچھے اُس کے

دفع لائبر

دفع لائبر دفع لائبر

دلیٰ یعنی زمین کو جھونچال  
آوے۔ ۱۲۔ منہ

دلیٰ یعنی لگا تار جھونچال  
چلے آویں۔ ۱۲۔ منہ

دلیٰ کہتے تھے اگر یہ آویں  
تو ایک ایک سوہلی کے

ہزار ہزار مدی ہوں۔  
۱۲۔ منہ

دلیٰ یعنی آخرت میں بھی  
عذاب ہوگا اور دنیا میں

بھی عذاب پایا۔ ۱۲۔ منہ

۷۰۹

دَحَاهَا ۖ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۚ وَالْجِبَالُ

نکالا اس میں سے پانی اس کا اور چارہ اُس کا اور پہاڑوں کو

أَرْسَهَا ۖ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَتِ

کار دیا لی فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے چارباہوں تمہارے کے پس جب آوے گی

الطَّامَّةُ الْكُبْرَى ۖ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا سَعَى ۝

افت بڑی اس دن یاد کر چکا آدمی جو سنی کی جی

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَرَىٰ ﴿٣٦﴾ فَأَمَّا مَنْ طَغَىٰ ﴿٣٧﴾

اور چاہر کی جاوے گی دوڑے گا کسے اس کھسے کہ دیکھنا ہے پس اپنی جہن سے سرسری کی اور اسیار لیا

الْحَبِوَةُ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ ۖ وَأَمَّا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ حِصَّةٍ وَهِيَ الْآيَةُ الْكُبْرَىٰ

مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٥٠﴾

جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے آگے پروردگار اپنے کے ادر متع کیا جی اپنے کو خواہش سے

پس تحقیق بہشت وہی ہے جگہ رہنے کی سوال کرتے ہیں تجھ کو اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) قیامت سے

أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْإِتْقَانُ وَالْجِدَارُ

ایمان مر سہا ﴿۳﴾ ۛیم انت من ذرہا ﴿۴﴾

١٩

**اپنی رپٹ منسلک کرنا انتہائی ضروری ہے**

طرفِ رب تیرے کے ہے انتہا اس کی ف سوا اس کے نہیں کہ تو ڈرانے والا ہے اس شخص کو کہ

٤٣٢

گویا کہ وہ جس دن دیکھیں گے اس کو نہ رہے تھے

إِلَّا عَشَّةً أَوْ ضُحًفًا ۝

نمبر ایک شام یا صبح اس کی

سُورَةُ عَبَسَ ثَلَاثُونَ  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
أَيَّاتُهَا ٢٢ دُرُوءُ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ ہم اللہ بخش کرنے والے مہربان کے بایں آیتیں اور ایک رکوع ہے

عَبَسَ وَقَوْلِي ۚ <sup>١</sup> اِنْ جَاءَكَ الْاَعْمٰى <sup>٢</sup> وَمَا يَدْرِيكَ

۳۰ : ۹۹      ۳۰ : ۱۰      ۳۰ : ۱۰

دل سورا فصلت یعنی سحر  
 میں آسمان کو بیچنے کے لیے  
 یہاں زمین کو بیچنے کے لیے  
 یہاں آسمان کا بنانا ہے  
 اونچا اور دن رات ٹھہرنا  
 یہ شاید زمین سے پہلے  
 ہو وہاں انکوسات کرنا  
 بانٹ کر پھر ہر ایک میں  
 جہاں دستور چلانا شاید  
 سے بیچنے کے لیے ۱۲ منہ ۳  
 فٹ پونچھو پچھتے اسی  
 تک بیچنا ہے بیچ میں  
 سب بے خبر ہیں۔

۱۲۔ منہ ۳  
 ۳ یعنی شتاب مانگتے  
 ہیں قیامت اس وقت  
 معلوم ہوگا کہ بہت شتاب  
 آئی۔ بیچ میں دیر کچھ نہیں  
 لگی۔ ۱۲۔ منہ ۳

۱۲۔ حضرت ایک کافر کو  
سمجھاتے تھے اس میں  
ایک مسلمان آیا ماننا وہ  
اپنی طرف مشغول کرنے  
لگا کہ وہ آیت کیونکر ہے  
اس کے معنی کیا ہیں ،  
حضرت پر گراں لگا بوقت  
کا پوچھنا۔ اللہ تعالیٰ  
نے اس پر یہ آیتیں  
بیچیں۔ ۱۲۔ مندرجہ

۲  
ع  
۴

و یہ کلام گویا  
اور وہ پاس  
گلہ ہے رسولؐ  
کا۔ آگے رسول کو خطاب  
فرمایا۔ ۱۲۔ منہ

لَعَلَّه يَرْكَبُ ۝ أَوْ يَذْكُرُ فَنُفَعَهُ الذِّكْرُ ۝ أَمَّا مَنِ ۝

شاید کہ وہ پاک ہو جائے یا نصیحت سنتا پس فائدہ دیتی اسکو نصیحت ابھر جو شخص

اَسْتَعْنَى ۝ فَانْتَ لَهُ تَصَدَّى ۝ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَرْكَبُ ۝

بے پروائی کرتا ہے پس تو واسطے اسکے تقید کرتا ہے اور کیا ملامت ہے اوپر تیرے یہ کہ نہ پاک ہوئے وہ

وَأَمَّا مَنِ ۝ جَاءَكَ يَسْعَى ۝ وَهُوَ يَخْشَى ۝ فَانْتَ عَنْهُ ۝

اور ابھر جو کوئی آیا تیرے پاس دوڑتا ہوا اور وہ ڈرتا ہے پس تو اس سے

تَلَهَّى ۝ كَلَّا اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ۝ فِي صُحُفٍ ۝

تفاؤل کرتا ہے ہ ہرگز نہیں یوں محقق یہ نصیحت ہے پس جو کوئی چاہے یاد کرے اسکو بیچ صحیفوں

مُكْرَمَةٍ ۝ مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍ ۝

عظیم کیے گویوں کے بلند کیے گئے پاک کیے گئے بیچ ہاتھوں لکھنے والوں بزرگ

بَرَرَةٍ ۝ قِيلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ ۝ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ ۝

نیکو کاروں کے ق مارا جائیو آدمی کیا ناشکر ہے کس چیز سے

خَلَقَهُ ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ۝ ثُمَّ السَّبِيلَ ۝

پیدا کیا ہے اسکو نطفے سے پیدا کیا ہے اسکو پھر اندازہ کیا اسکوٹ پھر راہ آسان کی

يَسَّرَهُ ۝ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ۝ ثُمَّ إِذَا شَاءَ أَنشَرَهُ ۝ كَلَّا ۝

اس کی ت پھر مارا اسکو پھر گاڑا اسکو پھر جب چاہے گا جلا اٹھا دیا اسکو ہرگز نہیں

لَنَّا يَفُضَ مَا أَمَرَهُ ۝ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَى طَعَامِهِ ۝

یوں ابھی نہیں ادا کی وہ چیز کہ حکم کیا اسکو پس چاہئے کہ دیکھے آدمی طرف کھانے اپنے کی

أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ شَقَقْنَا الْأَرْضَ شَقًّا ۝ فَأَنْبَتْنَا ۝

یہ کہ ڈالا ہم نے پانی ڈالنے کو پھر پھاڑا ہم نے زمین کو بھاڑنے کو پس اگائے ہم نے

فِيهَا حَبًّا ۝ وَعِنَبًا وَقَضْبًا ۝ وَزَيْتُونًا وَنَخْلًا ۝ وَحَدَائِقَ ۝

بیج اسکے اناج اور انگور اور ترکاری اور ذنبوں اور کھجوریں اور باغ

غُلَبًا ۝ وَفَاكِهَةً ۝ وَأَبْكََا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ فَإِذَا ۝

گھسن کے اور میوہ اور چارہ فائدہ واسطے تمہارے اور واسطے چارہ پاؤں تمہاری پس جب

جَاءَتِ الصَّاحَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ۝ وَأُمِّهِ ۝

آوے گی کان پھوڑنے والی دن اس دن بھاگے گا آدمی بھاگی اپنے سے اور ماں اپنی سے

تفہیم الازہار  
ط وہ ڈرتا ہے اللہ  
سے باڈر لگا ہے کہ  
تیری ملاقات پاوے یا نہ  
پاوے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ق کہ یعنی فرشتے اسکو لکھتے  
ہیں اس موافق دیکھ ترقی  
ہے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ق کہ یعنی ہاتھ پاؤں اسلوب  
پر رکھے نہ کہ ایک بہت  
بڑا ایک بہت چھوٹا۔  
۱۲۔ مندرجہ  
ق کہ یعنی ایمان و کفر کی  
سمجھ دی یا پیش میں سے  
نکالا آسانی سے۔ ۱۲۔ مندرجہ  
ق کہ یعنی ایسی سخت آواز  
جس سے لوگوں کے کان  
بہرے ہو جائیں مراد ہے  
صورت سے۔ ۱۲۔ مندرجہ



وَأَرْبِيهِ ۝ وَصَاحِبَتُهُ وَبَنِيهِ ۝ لِكُلِّ أُمْرٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ

اور باپ اپنے سے اور جوڑو اپنی سے اور بیٹوں اپنے سے واسطے ہر مرد کے اُن میں سے اس دن

شَأْنٌ يُغْنِيهِ ۝ وَجُودُهُ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ

ایک حالت ہے کفایت کرتی ہے اسکو کتنے مُنہ اُس دن روشن ہیں ہنستے

مُسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَوُجُودُهُ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا

خوش وقت ہیں اور کتنے مُنہ اس دن اُوپر اُن کے غبار ہے ٹھانکتی ہے اُن کو

قَتَرَةٌ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

سیاہی یہ لوگ وہی ہیں کافر بدکار

سُورَةُ التَّكْوِيْدِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اٰیَاتُهَا ۲۹ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ تکوید مکیہ میں ۱۱ ازل ہوئی امیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کر نیلے مہراں کے اُن تیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ۝ وَاِذَا

جسوقت کہ سورج پٹیا جائے اور جسوقت کہ تارے گدے ہو جاویں اور جسوقت

الْجِبَالُ سِيْرَتْ ۝ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَاِذَا الْوُحُوشُ

کہ پہاڑ چلائے جاویں اور جسوقت کہ دس چیمنے کی گا بھیں اونٹنی بیکھا چھٹی پھرے گا اور جسوقت کہ وحش جانور

حُشِرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝

اور جسوقت کہ دریا جھوکے جاویں گے اور جسوقت کہ جانیں قسم قسم کی ملائی جاویں گی

وَاِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ۝

اور جسوقت کہ جیتی گاڑی ہوئی پوچھی جاوے گی ساتھ کس گناہ کے ماری گئی اور جسوقت

الصُّحُفُ تُنشَرْتُ ۝ وَاِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ۝ وَاِذَا

کہ عمل نامے کھولے جاویں اور جسوقت آسمان کی کھال اتاری جاوے اور جسوقت کہ

الْجَبَابِ سُفِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝ عَلِمْتُ

روزخ دہکائی جاوے اور جسوقت کہ بہشت نزدیک کی جاوے جان لے گا

نَفْسٌ مَّا اَحْضَرْتُ ۝ فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنُفِ ۝ الْجَوَارِ

برجی جو کچھ حاضر کیا ہے پس قسم کھاتا ہوں میں پھر جانیاں سیدھے چلنے والوں

الْكُنُفِ ۝ وَالْيَلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَا انْتَفَسَ ۝

ہم رہنے والو کی اور رات کی جب جالے گئے اور صبح کی جب دم بیوے

فلانی کے قریب اونٹنی

بہت عزیز ہوتی ہے

بچے کی توقع سے اور دو

کی ۱۲۔ مندرجہ ۱

فلانی پانی دریا

کا دھواں اور آگ

بن جاوے کہ جس کے

سبب ہوا نہایت گرم ہو

کر مشرکے بے ایمانوں کو

دکھ پہنچاوے اور توری

طرح چھوٹے سے اُبلے

۱۲۔ مندرجہ

فلانی قسم قسم کے

گنہگار کٹے ہوں۔

۱۲۔ مندرجہ

فلانی سات ستارے آسمان

میں جدی چال چلتے ہیں

ان میں بائیں جو ہیں سو

چاند کے سوا عمل مشتری

مرکز زہرہ عطارد انہی

چال اس دھب سے ہے

کبھی مغرب سے مشرق

کو چلیں یہ سیدھی راہ

ہوئی کبھی ٹھٹھک کر اٹھے

پھر یہ کبھی سورج کے

پاس نہ کر غائب رہیں

کتنے دنوں تک۔

۱۲۔ مندرجہ

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

تحقیق یہ کتنا پیغام پہنچا دیوالے بزرگ کا ہے قوت والا نزدیک صاحب عرش کے

مَكِينٍ ۝ مُطَاعٍ ثُمَّ أَمِينٍ ۝ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِبَحْلُونٍ ۝

مرتبے والا کہا مانا گیا اس جگہ با امانت ط اور نہیں صاحب تمہارا دیوانہ

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ ۝ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ

اور البتہ دیکھا ہے اس نے اس کو بیچ کنارے ظاہر کے اور نہیں وہ اوپر غیب کی بات کے

يَضْنِيْنَ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ۝ فَإِنَّ

بخیل اور نہیں وہ کتنا شیطان راندے گئے کا پس کہاں

تَنْهَبُونَ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ لِمَنْ

جاتے ہو نہیں یہ مگر نصیحت واسطے عالموں کے واسطے اس شخص کے

شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۝ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا

کہ چاہے تم میں سے یہ سیدھی راہ چلے اور نہیں چاہتے تم مگر

أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝

یہ کہ چاہے اللہ پروردگار عالموں کا

سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورۃ انفطار مکینہ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے انیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَاِذَا الْكُوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝

جسوقت کہ آسمان پھٹ جاوے اور جسوقت کہ تارے جھڑ جاویں

وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ ۝ عَلِمَتْ

اور جسوقت کہ دریا چیرے جاویں گے اور جسوقت کہ قبریں زندہ کر کر اٹھائی جاویں جان لے گا

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ۝ يَأْيُهَا الْإِنْسَانُ مَا

ہر جی جو کچھ آگے بھیجا ہے اور پیچھے چھوڑا لے آدمی کس چیز نے

عَزَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيمِ ۝ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ

غریب دیا تجھ کو ساتھ پروردگار تیرے کرم کرنے والے کے جس نے پیدا کیا تجھ کو پھر تندرست کیا تجھ کو

فَعَدَلَكَ ۝ فِي أَىْ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ۝ كَلَّا

پھر برابر کیا تجھ کو کٹ بیچ جو سی صورت کے چاہا ترکیب دی تجھ کو ہرگز نہیں

۱۔ یہ جہیز کی صفت

۲۔ ہے۔ ۱۲۔ منہ

۱۔ یعنی سمندر کا پانی

۲۔ ۱۲۔ منہ

۱۔ کٹ ٹھیک کیا بدن میں

۲۔ برابر کیا خصلت میں۔

۱۲۔ منہ

بَلْ يُكْذِبُونَ بِالَّذِينَ ۖ وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ۖ كِرَامًا

یوں بلکہ جھٹلاتے ہو تم قیامت کو اور تحقیق اُوپر تھارے نگہبان ہیں بزرگ

كَاتِبِينَ ۖ يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ ۖ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي

لکھنے والے جانتے ہیں جو کچھ کرتے ہو تم تحقیق نیک کام والے البتہ یقین

نَعِيمٍ ۖ وَإِنَّ الْفُجَّارَ لَفِي جَحِيمٍ ۖ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ

نعمتوں کے ہیں اور تحقیق بدکار البتہ یقین دوزخ کے ہیں داخل ہونگے اس میں دن

الَّذِينَ ۖ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

جزا کے اور نہیں وہ اس سے غائب ہونے والے اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو کیا ہے

يَوْمَ الَّذِينَ ۖ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمَ الَّذِينَ ۖ يَوْمَ

دن جزا کا پھر کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو کیا ہے دن جزا کا اُس دن

لَا تَنَالُكَ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ۖ وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ۖ

نہ اختیار پاویگا کوئی جی کسی جی کا کچھ اور حکم اُس دن واسطے خدا کے ہے

سُورَةُ الطَّهِّ ۖ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ

سورہ طہفین کہیں نازل ہوئی کہیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چھتیس آیتیں اور ایک کوغ ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۖ الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ

والتے ہے واسطے کم کروینے والوں کے کہ جب ماپ لیوں اُوپر لوگوں کے

يَسْتَوْفُونَ ۖ وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۖ

پورا لیوں اور جب ماپ دیوں اُن کو یا تول دیں اُن کو کم دیوں

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ۖ لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۖ

کیا نہیں جانتے یہ لوگ کہ وہ اٹھائے جا دیں گے واسطے ایک دن بڑے کے

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۖ كَلَّا إِنَّ كِتَابَ

جسدن کھڑے ہونگے لوگ واسطے پروردگار عالموں کے ہرگز نہیں یوں تحقیق عمل نامہ

الْفُجَّارِ لَفِي سَجِينٍ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَجِينٌ ۖ كِتَابٌ

بدکاروں کا البتہ یقین سجین کے ہے اور کس چیز نے معلوم کروایا تجھ کو کیا ہے سجین ایک دفتر ہے

مَرْقُومٌ ۖ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۖ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ

لکھا ہوا دل داتے ہے اس دن واسطے جھٹلانے والوں کے وہ جو جھٹلاتے ہیں

۱۹  
۷۲

طاہیاتی انکے نام واپس  
داخل ہوتے ہیں مرکز  
وہاں پہنچیں گے۔

۱۲- مندرجہ

يَوْمَ الدِّينِ ۝ وَمَا يَكْذِبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ اِذَا

دن جزا کو اور نہیں جھٹلاتا اس کو مگر ہر حد سے نکل جانے والا گنہگار جسوقت

تَثَلَّى عَلَيْهِ اِيتْنَا قَالَ اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ۝ كَلَّا بَلْ رَانَ

چڑھی جاتی ہیں اُوپر اس کے نشانیاں ہماری کتاب ہے کہانیاں ہیں پہلوں کی ہرگز نہیں ہوں بلکہ رنگ باندھا ہے

عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ كَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ

اُوپر دلوں اُنکے کے اُچھیننے کے تھے وہ کمانے ہرگز نہیں ہوں تحقیق وہ پروردگار اپنے سے

يَوْمِئِذٍ لَّخَجُوبُونَ ۝ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۝

اس دن البتہ حجاب میں ہیں پھر تحقیق وہ البتہ داخل ہونے والے دوزخ میں ہیں

ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ مُكَذِّبُونَ ۝ كَلَّا اِنَّ

پھر کہا جاوے گا یہ ہے وہ چیز کہ تھے تم اس کو جھٹلاتے ہرگز نہیں ہوں تحقیق

كُتِبَ الْاَبْرَارَ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝ وَمَا اُذْرِكُمْ اَعْلِيُّونَ ۝

عمل نامہ نیکوں کا البتہ نیچے عِلّیّین کے ہے اور کس چیز نے معلوم کروا دیا تم کو کہ کما ہے عِلّیّون

كُتِبَ مَرْقُومٍ ۝ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ

دفتر ہے لکھا ہوا حاضر ہونے میں اس پر مقرب خدا کے تحقیق نیک کام والے

لَفِي نَعِيمٍ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُونَ ۝ تَعْرِفُ فِي

البتہ نیچے نعمت کے ہیں اُوپر تختوں کے دیکھتے ہوں گے پہچانے گا تو

وَجُوهِهِمْ نَضْرَةٌ النَّعِيمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ

موہوں اُنکے کے تازگی نعمت کی پلائے جاویں گے شراب خاص

مَخْشُومٍ ۝ خَشْنَةً مِنْكَ ۝ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

مُہر کی ہوئی ہیں سے کہ مُہر کرنے کی چیز اس کی مشک ہے اور بیچ اس کے ہیں جاسئے رغبت کمرس

الْمُتَنَافِسُونَ ۝ وَمِمَّا رَجَاهُ مِنْ تُسْنِيهِ ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ

رغبت کرنے والے و اور ملوثی اس کی تسنیم سے ہے وہ ایک چشمہ ہے کہ پیتے ہیں

بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرُ مَوْا كَانُوا مِنَ الَّذِيْنَ

اس میں سے مقرب خدا کے تحقیق وہ لوگ جو گنہگار ہیں تھے ان لوگوں سے کہ

اٰمَنُوا يَصْحَكُونَ ۝ وَاِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَرُونَ ۝

ایمان لائے ہنستے اور جب گزرتے تھے ساتھ اُنکے آنکھیں مارنے تھے

طہ شراب کی نہیں ہیں  
ہر کسی کے گھر میں لیکن یہ  
شراب نادر ہے جو زیرِ شمر  
رہتی ہے اور اس کی قدر  
کے موافق مُہر جتنی ہے  
مشک پر ۱۲۰ - مندرجہ

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۖ وَإِذَا

اور جب پھر جاتے تھے طرف لوگوں اپنے کی پھر جاتے تھے باتیں بناتے اور جب

رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَاثُونَ ۖ وَمَا أَرْسَلْنَا

دیکھتے تھے اُن کو کہتے تھے انکو تحقیق یہ لوگ البتہ گمراہ ہیں اور نہیں بھیجے گئے

عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ۚ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ

اوپر اُن کے نگہبان پس آج وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں کافروں سے

يَصْحَكُونَ ۚ عَلَىٰ الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ۚ هَلْ تُؤْتَوْنَ

بٹتے ہیں اوپر تختوں کے دیکھتے ہیں کیا بدلہ دیئے گئے

الْكُفَّارِ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۚ

کافر اس چیز کا کہ تھے کرتے

۱۴۶  
۸

سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ يَكُونُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اٰیَاتِهَا ۲۵ رُكُوعُهَا ۱

سورۃ انشقاق مکین نازل ہوئی ہیں شروع کرنا جس میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے پچیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۖ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۖ وَإِذَا

جسوقت کہ آسمان پھٹ جاوے اور کان رکھے واسطے پروردگار اپنے کے اور وہ اسی لائق ہے اُن اور جب

الْأَرْضُ مُدَّتْ ۖ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۖ وَأَذِنَتْ

زمین کھینچی جاوے اور ڈال دے جو کچھ بیج اس کے ہے اور خالی ہو جائے اُن اور کان رکھے

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۖ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ

واسطے پروردگار اپنے کے اور وہ اسی لائق ہے اے آدمی تحقیق تو محنت کرنیوالا ہے طرف رب اپنے کی

كَدْحًا فَلْيَقِهِ ۖ فَامَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ يَبِينُهُ ۖ

خوب محنت کر پس ملنے والا ہے اس سے پس ابھر جو کوئی دیا گیا عمل نامہ اپنا بیج داہنے ہاتھ اپنے کے

فَسَوْفَ يُحَاسِبُ حِسَابًا يَّسِيرًا ۖ وَيُنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ

پس سہل حساب کیا جاوے گا حساب کرنا آسان اور پھر آوے گا طرف لوگوں اپنے کی

مَسْرُورًا ۖ وَامَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ۖ فَسَوْفَ

خوش اور ابھر جو کوئی دیا گیا علم نامہ اپنا پیچھے پیٹھ اپنی کے پس البتہ

يَدْعُو تَبُورًا ۖ وَيَصْلِي سَعِيرًا ۖ إِنَّهُ كَانَ فِي أَهْلِهِ

پکارے گا ہلاکی کو اور داخل ہوگا دوزخ میں اُن تحقیق وہ تھا بیج لوگوں اپنے کے

اُن یعنی آسان بے حکم نہیں۔ ۱۲۔ منہ ۷  
اُن یعنی مروے۔ ۱۲۔ منہ ۷  
اُن یعنی عذاب کے درد سے موت مانگے گا۔  
۱۲۔ منہ ۷

مَسْرُورًا ۱۵ إِنَّهُ ظَنَّ أَنْ لَنْ يَحُورَ ۚ بَلَىٰ إِنَّ رَبَّهُ كَانَ

خوش دل تحقیق اس نے گمان کیا تھا کہ ہرگز نہ پھراوے گا یوں نہیں تحقیق پروردگار اُسکا تھا

بِهِ بَصِيرًا ۱۶ فَلَا أَقْسَمُ بِالْشَّفَقِ ۱۷ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۱۸

ساتھ اُسکے دیکھنے والا ہے جس قسم کھانا ہوں میں شفق کی اور رات کی اور جس چیز کو اکٹھا کرتی ہے

وَالْقَمَرِ إِذَا اتَتْ ۱۹ لَتَرْكِبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۚ فَمَا لَهُمْ

اور چاند کی جب پہنچے آوے البتہ سوار ہو گئے تم ایک حالت پر ایک حالت سے پس کیا ہے واسطے انکے

لَا يُؤْمِنُونَ ۲۰ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا يَسْجُدُونَ ۲۱

نہیں ایمان لاتے اور جب پڑھا جاتا اُپر اُن کے قرآن نہیں سجدہ کرتے

بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَكْذِبُونَ ۲۲ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ۲۳

بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں جھٹلاتے ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے ایسے کو کہ دل میں رکھتے ہیں

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۲۴ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

پس بخبر دے انکو ساتھ عذاب درد دینے والے کے مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے

الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۲۵

اچھے واسطے انکے ثواب ہے نہ کاٹا گیا

سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۱ اَيَاتُهَا ۲۲ رُكُوعُهَا ۲

سورۃ بروج مکہ میں نازل ہوئی نہیں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے بآئیں آئیں اور آپ رکوع ہے

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۱ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۲ وَشَاهِدٍ

قسم سے آسمان بوجوں والے کی اور دن وعدہ دیئے گئے کی اور حاضر ہونے والے کی

وَمَشْهُودٍ ۳ قِيلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ ۴ النَّارِ ذَاتِ

اور دانہ حاضر کیے گئے یعنی عذابی مارے گئے کھائیوں والے کہ آگ تھی بہت

الْوَقُودِ ۵ إِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُودٌ ۶ وَهُمْ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ

ایندھن والی جسوقت کہ وہ اُپر اُسکے بیٹھے تھے اور وہ اُپر ایسے کے کہ کرتے تھے

بِالْأُتُومِينَ ۷ شُهُودٌ ۸ وَمَا نَقَبُوا مِنْهُمْ رِأْسًا ۹ أَنْ يَوْمُنَا

ساتھ مسلمانوں کے حاضر تھے اور نہیں عیب پکڑا تھا انہوں نے انہیں سے مگر یہ کہ ایمان لائے

بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۱۰ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمُوتِ

ساتھ اللہ غالب تعریف کیے گئے کی وہ جو واسطے اُس کے ہے بادشاہی آسمانوں کی

۱۔ یعنی دنیا میں آخرت سے بے فکر تھا۔

۱۲۔ منہ ۲

۲۔ یعنی اس کے عمل کی سزا دیا جائے

۱۲۔ منہ ۲

۳۔ سب شہروں میں حاضر ہونا ہے جسے کادان

اور سب حاضر ہوتے ہیں عرفے کے دن حج پر

۱۲۔ منہ ۲

وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

اور زمین کی اور اللہ ہر چیز کے حاضر ہے تحقیق جن لوگوں نے کہ

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ كَفَرُوا فَاعْلَمُوا

ایذا دی ایمان والوں کو اور ایمان والیوں کو پھر نہ توہ کی پس واسطے انکے

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيقِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

عذاب ہے دوزخ کا اور واسطے انکے عذاب ہے جہنم کا تحقیق جو لوگ کہ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

ایمان لائے اور کام کیے اچھے واسطے انکے بہشتیں ہیں چلتی ہیں نیچے انکے سے

الْأَنْهَارُ ذَلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيرُ ۝ إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ ۝

نہریں یہ ہے مراد پانا بڑا مل تحقیق پکڑنا پروردگار تیرے ہاتھ سخت ہے

إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُورُ الْودُودُ ۝

تحقیق وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ کرے بخشنے والا دوستی کرنے والا ہے

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ۝ فَعَالٌ لَمَّا يُرِيدُ ۝ هَلْ أَتَاكَ

صاحب عرش بزرگ کا کرنے والا ہے جو کچھ چاہے کیا آئی ہے تیرے پاس

حَدِيثُ الْجُنُودِ ۝ فِرْعَوْنُ وَثَمُودَ ۝ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا

بات شجروں فرعون کی اور ثمود کی بلکہ جو لوگ کہ کافر ہوئے ہیں

فِي تَكْذِيبٍ ۝ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ۝ بَلْ هُوَ

بیچ جھٹلانے کے ہیں اور اللہ پیچھے اُن کے سے گھیر رہا ہے بلکہ وہ

قُرْآنٍ مَجِيدٍ ۝ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ۝

قرآن ہے بزرگ بیچ لوح محفوظ کے

سُورَةُ الطَّارِقِ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

سورہ طارق کہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ ہم اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے سترو آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝

سم ہے آسمان کی اور رات کو آنیوالے کی اور کیا جانے تو کیا ہے رات کو آنے والا

النَّجْمِ الثَّاقِبِ ۝ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

تارا ہے چلتے والا نہیں کوئی جی مگر اوپر اسکے ہے نگہبان

۱۔ ایک بادشاہ کا لے پاک  
۲۔ بیٹا تھا بادشاہ اس کو چھینا  
۳۔ ساحر پاس کہ تو دیکھ وہ  
۴۔ بیٹھنا ایک راہب پاس  
۵۔ کہ انجیل دیکھ اللہ  
۶۔ نے اس کو کماں دیا کہ  
۷۔ شیر اور سانپ اس کا  
۸۔ کتا مانیں اور کڑھی  
۹۔ اندھے اس کے ہاتھ  
۱۰۔ چھوئے سے چنگے  
۱۱۔ ہوں اس کے ہاتھ  
۱۲۔ سے بہت خلق اللہ  
۱۳۔ پر اور حضرت عیسیٰ علیہ  
۱۴۔ السلام پر ایمان لائی  
۱۵۔ بادشاہ طاقت پرست  
۱۶۔ اس لے پاک کو مار ڈالا  
۱۷۔ پھر شہر میں ہر محلے کے  
۱۸۔ آگے کھائی کھودی آگ  
۱۹۔ سے بھری ہر محلے میں سے  
۲۰۔ مرد اور عورتیں پکڑ لگاتا  
۲۱۔ جو بت کو سجدہ نہ کرتا آگ  
۲۲۔ میں ڈالنا ہزاروں خلق  
۲۳۔ شہید کیے جب اللہ کا  
۲۴۔ غضب آیا وہی آگ پھیل  
۲۵۔ پڑی بادشاہ اور  
۲۶۔ امیروں کے گھر  
۲۷۔ سارے چھوٹک  
۲۸۔ دیئے۔ ۱۲۔ مندرج  
۲۹۔ ۱۰ فرشتے رہتے ہیں  
۳۰۔ آدمی کے ساتھ بلاؤں  
۳۱۔ سے بچانے یا اس کے  
۳۲۔ عمل نیکتے۔ ۱۲۔ مندرج

فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۖ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ

پس جائیے کہ دیکھے آدمی کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے پیدا کیا گیا ہے پانی

دَافِقٍ ۖ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۖ

اچھلنے والے سے نکلتا ہے بڑوں پیٹھ باپ کی سے اور چھاتیوں ماں کی سے ٹ

إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۖ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۖ فَمَا

تحقیق وہ اوپر پھیر لانے اسکے کے البتہ قادر ہے ٹ جس دن آزمائی جاوے گی چھپی باتیں پس نہ

لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٌ ۖ وَالسَّاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۖ

ہوئی واسطے اسکے قوت اور نہ مدد دینے والا قسم ہے آسمان مینے والے کی

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۖ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۖ وَمَا

اور زمین پھٹنے والی کی ٹ تحقیق یہ بات البتہ بات ہے فصل کرنوالی اور باتیں

هُوَ بِالْهَزْلِ ۖ إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۖ وَآكِيذٌ كَبِيدٌ ۖ

وہ بے فائدہ تحقیق وہ مکر کرتے ہیں ایک مکر اور ہیں بھی مکر کرتا ہوں ایک مکر

فَبَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهَلُهُمْ رَوْيِدًا ۖ

پس ڈھیل دے کافروں کو ڈھیل دے ان کو ایک مدت تک

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنوالے مہربان کے انہیں آئیں اور ایک رکوع ہے

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۖ الَّذِي خَلَقَ فَسْوَى ۖ

پاک بیان کر ساتھ نام پروردگار اپنے بہت بلند کے جس نے پیدا کیا پس تندرست کیا

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۖ وَالَّذِي آخَرَجَ الْمَرْعَى ۖ

اور جس نے اندازہ کیا پس راہ دکھائی ٹ اور جس نے نکالا چارہ

فَجَعَلَهُ عِشَاءً آحْوَى ۖ تَسْقُرُكَ فَلَا تَنْسَى ۖ إِلَّا

پس کر دیا اس کو گھوڑا سیاہ شاب پڑھاویگے ہم تجھ کو پس نہ بھولے گا تو ٹ مگر

مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۖ

جو چاہے خدا تحقیق وہ جانتا ہے پکارنے کو اور جو چھپا ہے ٹ

وَيُبْسِرُكَ لِلْبُسْرَى ۖ قَدْ كُرِىَ أَنْ تَفْعَلَ الذِّكْرَى ۖ

اور آسان کریں گے تم سمجھ تیری کو واسطے شریعت آسان کے ٹ پس نصیحت کر اگر نفع دے نصیحت تیری

ٹ کہتے ہیں مرو کو مٹی آتی ہے پیچھے سے عورت کو سینہ سے ۱۲۔ مندرج

ٹ یعنی اللہ پھر لاویگا مرنے کے بعد ۱۲۔ مندرج

ٹ یعنی اس میں سے پھوٹ نکلتے ہیں کھیتی اور درخت ۱۲۔ مندرج

ٹ یعنی اول تقدیر رکھی پھر اسی موافق دنیا میں لایا ۱۲۔ مندرج

ٹ یعنی توراہ سے نہ پڑھنے لگ ۱۲۔ مندرج

ٹ مگر چاہے اللہ یعنی نسخ کیا چاہے اسی صورت سے کہ بھلائے ۱۲۔ مندرج

ٹ یعنی وہی یاد رکھنا آسان ہو جاوے گا ۱۲۔ مندرج



سَيِّدًا كَرَّمَ مَنْ يَعْشَى ۱۱ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ۱۲ الَّذِي

البتہ نصیحت پکڑ لیا جو شخص کہ ڈرتا ہے اور ایک طرف رہے گا اس سے بڑا بد بخت وہ جو

يَصْلِي النَّارَ الْكُبْرَى ۱۳ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا

داخل ہوگا آگ بڑی میں پھر نہ مرے گا بیچ اس کے اور نہ

يَجِبِي ۱۴ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۱۵ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ

جے گا تحقیق یا مراد ہوا وہ شخص جو پاک ہوا اور یاد کیا نام پروردگار اپنے کا

فَصَلِّ ۱۶ بَلْ تَوَثَّرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۱۷ وَالْآخِرَةَ

پس نماز پڑھی بلکہ اختیار کرتے ہو تم زندگی دُنیا کو اور آخرت بہت

خَيْرٌ وَأَبْقَى ۱۸ إِنَّ هَذَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَى ۱۹

بہتر ہے اور بہت باقی رہنے والی تحقیق یہ البتہ بیچ صحیفوں پہلوں کے ہے

صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۲۰

صحیفہ ابراہیم اور موسیٰ کے

۱۹

۱۔ کافر جو ریاضت کرتے ہیں دنیا میں، کچھ قبول نہیں ہوتی۔ ۱۲۔ منہ

سُورَةُ الْغَاشِيَةِ ۲۱ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۲۲

سورۃ غاشیہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چھپیں آیتیں اور ایک کور ہے

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۲۳ وَجُودًا يَوْمَئِذٍ

کیا آئی ہے تیرے پاس بات ڈھانک لینے والی کی کتنے منہ اُس دن

خَاشِعَةً ۲۴ عَامِلَةً نَّاصِبَةً ۲۵ تَصْلِي نَارًا حَامِيَةً ۲۶

زلزل ہونے والے میں عمل کرنے والے محنت کرنے والے دل داخل ہونگے آگ جلتی ہیں

تَسْقَى مِنْ عَيْنٍ اَنِیَّةٍ ۲۷ لَبِيسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ

بلاتے جاویں گے چشمے کھلتے ہیں سے نہیں واسطے اُنکے کھانا مگر

ضَرِيحٍ ۲۸ لَا يُسِينُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۲۹ وَجُودًا

ضریح سے یعنی کانٹوں سے نہیں موٹا کرتا ہے اور نہ کفایت کرتا ہے بھوک سے کتنے منہ

يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةً ۳۰ لَسَعِيهَا رَاضِيَةً ۳۱ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۳۲

اس دن نعمتوں میں ہونگے سعی اپنی سے راضی ہیں بیچ بہشت بلند کے

لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۳۳ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۳۴

نہیں سنتے بیچ اُنکے بے حودہ بیچ اُنکے چشمہ ہے جاری

فِيهَا سُرَرٌ مَّرْقُوعَةٌ ۖ وَأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ۚ وَنَمَارِقُ

یہج اس کے تخت ہیں بلند اور آنکھوں سے ہیں دھڑے ہوئے اور نیچے ہیں

مَصْفُوفَةٌ ۚ وَزَرَائِي مَبْثُوثَةٌ ۚ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى

صف باندھے ہوئے اور مسندیں ہیں بچھائی ہوئیں کیا پس نہیں دیکھتے طرف

الْأَيْلَ كَيْفَ خُلِقَتْ ۚ وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۚ

اوتوں کے کیونکر پیدا کیے گئے ہیں اور طرف آسمان کی کیونکر بلند کیے گئے

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۚ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ

اور طرف پہاڑوں کے کیونکر گاڑے گئے اور طرف زمین کی کیونکر

سُطِحَتْ ۚ قَدْ كَرِهُوا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۚ لَسْتَ عَلَيْهِمْ

بچھائی گئی ہیں نصیحت کر سوا اسکے نہیں کہ تو نصیحت کرنیوالا ہے نہیں تو اوپر ان کے

بِمُصْطَظِرٍ ۚ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ۚ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ

داروغہ تنگ جس نے منہ پھرا اور کفر کیا پس عذاب کرے گا اسکو اللہ

الْعَذَابِ الْأَكْبَرَ ۚ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۚ ثُمَّ إِنَّ

عذاب بڑا صحیقین طرف ہماری ہے پھر آنا ان کا پھر صحیقین

عَلَيْنَا حِسَابُهُمْ ۚ

اوپر ہمارے ہے حساب ان کا

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایاتھا ۳ رکوعھا

وَالْفَجْرِ ۝ وَكَيَالِ عَشِيرَةٍ ۝ وَالشَّفْعِ ۝ وَالْوَتْرِ ۝ وَالْأَيْلِ

قسم ہے فجر کی اور راتوں دس کی اور جفت کی اور طاق کی اور رات کی

إِذَا يَسِرُّهُ ۚ هَلْ فِي ذَلِكَ قَسَمٌ لِذِي حِجْرِ ۚ أَلَمْ تَرَ

جب چلنے لگے ط کیا یہج اس کے قسم ہے واسطے صاحبوں عقل کے کیا نہ دیکھا تو نے

كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۚ إِرْمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۚ الَّتِي

کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ عاد ارم ستونوں والے کے ط وہ جو

لَمْ يَخْلُقْ مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ ۚ وَتَمُودَ الَّذِي جَابُوا

نہیں پیدا کیا گیا آندہ ان کے یہج شہروں کے اور ساتھ تمود کے جنہوں نے تراشا تھا

۸۸ : ۶۳ ۷۲۱ : ۸۹

ط فجر عید قربان کی بڑا ج  
ادا ہوتا ہے اور دس  
رات اس سے پہلے اور  
جفت اور طاق رمضان  
کے آخر دہے ہیں، اور  
جب رات کو  
چلے پیغمبر مروج  
۱۲۷ھ کو ۱۲  
۱۳ھ ط عاد ایک قوم  
تھی ارم اس قوم میں ایک  
تبدیل تھا، سلطنت تھی ان  
میں عمارتیں بناتے بڑی  
بڑی اونچی ۱۲۰۰ منہ ۷

الصَّخْرَ بِالنَّوَادِ ۖ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۚ الَّذِينَ

پتھروں کو پہنچا دادی کے ٹل اور ساتھ فرعون میٹوں والے کے ٹل یہ سب تھے

طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۚ فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفُسَادَ ۖ فَصَبَّ

جسوں نے سرکشی کی بیچ شہروں کے پس بہت کیا بیچ اُنکے فساد پس ڈالا

عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۚ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۚ

اوپر اُن کے پروردگار تیرے نے سگورا عذاب کا تحقیق پروردگار تیرا البتہ بیچ گھات کے ہے

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۖ

پس انبیر جو انسان ہے جب آزماتا ہے اس کو پروردگار اُس کا پس عزت دیتا ہے اُسکو اور نعمت دیتا ہے اُسکو

فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۖ وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ

پس کہتا ہے رب میرے نے بزرگ کیا ہے مجھ کو اور انبیر جب آزماتا ہے اُس کو تنگ کرتا ہے

عَلَيْهِ رِزْقَهُ ۖ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۖ كَلَّا بَلْ لَا

اوپر اُسکے رزق اُسکا پس کہتا ہے رب میرے نے ذلیل کیا مجھ کو تنگ نہ نہیں یوں بلکہ تم

تَكْرُمُونَ الْيَتِيمَ ۖ وَلَا تَحْضُونَهُ عَلَىٰ طَعَامِ

حرمت نہیں کرتے یتیم کی اور نہیں رغبت کرتے تم اُوپر کھلاتے

الْيَسْكِينِ ۖ وَتَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّهُمْ ۖ وَتَحِبُّونَ

فقیر کے اور کھاتے جو تم میراث کو کھانا پلے در پلے اور دوست رکھتے جو تم

الْبَالِ حُبًّا جَمًّا ۖ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا

مال کو دوست رکھنا بہت ہرزہ نہیں یوں جسوقت توڑی جاوے گی زمین ریزہ

دَكًّا ۖ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۖ وَجَاءَ

ریزہ اور آوے گا پروردگار تیرا اور فرشتے صنف باندھ کر اور لائی جاوے گی

يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۚ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ

اس دن دوزخ اُس دن نصیحت پکڑیگا آدمی اور کہاں ہے اُسکو

الذِّكْرَىٰ ۚ يَقُولُ يَلْبَسُنِي قَدَمْتُ لِحَيَاتِي ۖ فَيَوْمَئِذٍ

نصیحت پکڑنا کہے گا اے کاش کہ میں پہلے بیچ لیتا واسطے زندگانی اپنی کے پس اس دن

لَا يُعَذِّبُ عَذَابَ أَحَدٍ ۖ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۚ

نہ عذاب کرے گا عذاب اُس کا سا کوئی اور نہ قید کرے گا قید کرنا اُس کا سا کوئی

ٹل دادی اُنکے مکان کا نام ہے پہاڑ کو کرید کر گھربناتے تھے ۱۲۔ مندرجہ ٹل سونے کی پٹلیں رکھتا لشکر کے گھوڑوں کی۔

۱۲۔ مندرجہ

ٹل یعنی رب پر الزام رکھے اپنے فعل نہ دیکھے

۱۲۔ مندرجہ

يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۖ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً

لے جان آرام پچھنے والی پھر جا طرف پروردگار اپنے کے کنوخت ہے تو

مَرْضِيَّةً ۖ فَادْخُلِي فِي عِلِّيَّاتٍ ۖ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۖ

پسند کی گئی پس داخل ہو بیچ بندوں میرے کے اور داخل جو بیچ بہشت میری کے

سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اِيَّا نَعْبُدُ ۝ دُكْعَهَا ۝

سورۃ بلد مکہ میں نازل ہوئی آپس شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے بیس آیتیں اور ایک رکوع ہے

لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۖ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۖ

قسم کھاتا ہوں میں اس شہر کی ط اور تو داخل ہونے والا ہے بیچ اس شہر کے ط

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۖ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۖ

اور قسم ہے جانے والے کی اور جو کو جان ط البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو بیچ محنت کے ط

أَيَحْسَبُ أَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۖ يَقُولُ أَهْلَكْتُ

کیا گمان کرتا ہے یہ کہ ہرگز نہ قادر ہوگا اوپر اس کے کوئی کہتا ہے خرچ کیا میں نے

مَا لَا يُبَدِّلُ ۖ أَيَحْسَبُ أَنْ لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۖ أَلَمْ نَجْعَلْ

مال نہ بدلتا کیا گمان کرتا ہے یہ کہ نہیں دیکھا اس کو کسی نے ط کیا میں نہیں ہم نے

لَهُ عَيْنَيْنِ ۖ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۖ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۖ

واضع اس کے دو آنکھیں اور زبان اور دو ہونٹ اور راہ دکھائی ہم نے اس کو دو راہیں ط

فَلَا اقْتَحَمَ الْعُقَبَةَ ۖ وَمَا أَذْرَاكَ مَا الْعُقَبَةُ ۖ

پس نہیں بیٹھا بیچ گھاٹی کے اور کیا جانے کیا ہے گھاٹی

فَاكِ رَاقِبَةٍ ۖ أَوْ اطْعَمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۖ

چمکا دینا کردن کا ک یا کھانا کھلانا بیچ دن بھوک والے کے

يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۖ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۖ ثُمَّ

یتیم قراوت والے کے یا فقیر خال افتادہ کو پھر

كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا

ہوا ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبرت کرتے ہیں ساتھ صبر کے اور ایمان کے لوگوں

بِالْمَرْحَةِ ۖ أَوْ لِيكَ أَصْحَابُ الْيَمِينَةِ ۖ وَالَّذِينَ

کرتے ہیں ساتھ رحم کرنے کے یہ لوگ ہیں صاحب یمن کے اور جو لوگ

ط یعنی شہر مکہ کی۔

۱۲۔ مندرجہ

ط مکہ میں لڑائی کی قید

ہے ہر شخص کو مگر حضرت

کو فتح مکہ کے دن معاف

ہوئی تھی جو کوئی آپ سے

لڑا اس کو مارا پھر وہی

قید قائم ہے تاقیامت۔

۱۲۔ مندرجہ

ط یعنی آدم اور بنی

آدم۔ ۱۲۔ مندرجہ

ط ساری عمر محنت

سے خالی کبھی نہیں۔

۱۲۔ مندرجہ

ط شادیوں بن ماتوں

میں نام کے جاہلوں میں،

مال خرچنے کو بڑا گنتا ہے

اور خرچنے کی جگہ اور ہے

۱۲۔ مندرجہ

ط یعنی کفر اور ایمان یا

دودھ کے پستان

۱۲۔ مندرجہ

ط یعنی بردہ آزاد کرنا یا

قرضدار کو خلاص کروانا۔

۱۲۔ مندرجہ

ط یتیم کا ایک حق ماننا یا

کا ایک حق جو دونوں

ہوے تو دو حق۔

۱۲۔ مندرجہ

كَفَرُوا يَا أَيُّهَا هُمْ أَصْحَابُ الشُّبُهَةِ ۖ عَلَيْهِمُ

کافر ہوئے ساتھ نشانوں ہماری کے یہ ہیں لوگ شامت کے اوپر ان کے

نَارٌ مُّوَصَّدَةٌ ۚ

آگ ہے بند کی ہوئی

۱  
۶۲۰  
۱۵

ایسا تھا ۱۵ رکوعھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ النَّفْسِ الْمَلِكِ

سورۃ شمس مکین نازل ہوئی آسمان شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے پندرہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالشَّمْسُ وَضُحَاهَا ۖ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّهَا ۖ وَالنَّهَارُ

قسم ہے سورج کی اور دھوپ اسکی کی اور قسم ہے چاند کی جب پیچھے آوے اُسکے ط اور قسم ہے دن کی

إِذَا جَلَّهَا ۖ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا ۖ وَالسَّاءُ وَمَا بَنَاهَا ۖ

جب ظاہر کرے اسکو اور رات کی جب ڈھانک لے اسکو اور آسمان کی اور اس ذات کی کہ پیدا کیا اسکو

وَالْأَرْضُ وَمَا طَحَاهَا ۖ وَنَفْسٌ وَمَا سَوَّاهَا ۖ

اور قسم ہے زمین کی اور جس نے بچھایا اس کو اور جان کی اور جس نے تندرست کیا اسکو

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۖ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ

پس جی میں ڈالی اُسکے ہدایتی اس کی اور پرہیزگاری اسکی تحقیق مراد کو پہنچا جس نے

زَكَّاهَا ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۖ كَذَّبَتْ

پاک کیا اس کو اور تحقیق نامراد ہوا جس نے گارڈیا اس کو جھٹلایا

ثَمُودَ ۖ بَطَغُوا بِهَا ۖ إِذِ ابْتِغَتْ أَشْقَاهَا ۖ فَقَالَ

ثمود نے بسبب سرکشی اپنی کے جب اٹھا بڑا بد بخت اُن کا پس کہا تھا

لَهُمْ رَسُولٌ مُّسَمًّى ۖ فَلَمَّا فَاقَهُ اللَّهُ فَاقَهُ ۖ فَاسْتَفْتَاهُ

واسطے اُن کے پیغمبر خدا کے نے عافیت کرو اُونٹنی خدا کی اور پانی پلاتے اُسکے کو

فَكَذَّبُوهُ ۖ فَعَقَرُوهُ ۖ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمُ

پس جھٹلایا اس کو پس پاؤں کاٹے اُسکے پس ہلاکی ڈالی اوپر ان کے

رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ ۖ فَسَوَّاهَا ۖ وَلَا يَخَافُ

رب اُنکے نے بسبب گناہوں اُنکے کے پس برابر کر دیا انکو اور نہ ڈرا

عُقْبَاهَا ۚ

پچھاری اُن کی سے

۱  
۶۲۰  
۱۶

سُورَةُ الْبَيْلِ مَلِكًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایاتھا ۳۱ رکوعھا ۱

سورہ بیل مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ شش کریم اے میرا ان کے کہیں آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْبَيْلُ إِذَا يَغْشَى ۝ وَالنَّهَارُ إِذَا تَجَلَّى ۝ وَمَا خَلَقَ

قسم ہے رات کی جب ڈھانک لے اور دن کی جب روشن ہو اور اس کی جس نے پیدا کیا

الدَّكَرَ وَالْأُنْثَى ۝ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى ۝ فَأَمَّا مَنْ

مرد کو اور عورت کو تحقیق سچی تمہاری البتہ مختلف ہے پس ابھر جس نے

أَعْطَى وَاتَّقَى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۝ فَسَنِيْسِرُهُ

دیا اور پرہیزگاری کی اور سچ مانا اچھی بات کو پس البتہ آسان کریگے تم کو

لِلْيُسْرَى ۝ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ۝ وَكَذَّبَ

واسطے گھر آسانی کے اور ابھر جس نے بخیلی کی اور بے پروائی کی اور جھٹلایا

بِالْحُسْنَى ۝ فَسَنِيْسِرُهُ لِّلْعُسْرَى ۝ وَمَا يُغْنِي

بات اچھی کو پس البتہ آسان کریگے تم کو واسطے سختی کے اور نہ کفایت کرے گا

عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّى ۝ إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَى ۝

اس سے مال اسکا جب گرے گا نیچے تحقیق ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا اُن کا

وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولَى ۝ فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا

اور تحقیق واسطے ہمارے ہے آخرت اور دنیا پس ڈرایا میں نے تم کو آگ سے کہ

تَلْقَى ۝ لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى ۝ الَّذِي كَذَّبَ

شعلہ لاری ہے نہ داخل ہوگا اس میں مگر بڑا بد بخت جس نے جھٹلایا

وَتَوَلَّى ۝ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۝ الَّذِي يُؤْتِي

اور منہ پھیرا اور البتہ ایک طرف کیا جاوے گا اس سے بڑا پرہیزگار اور وہ جو دیتا ہے

مَالَهُ يَتَزَكَّى ۝ وَمَا لِأَحَدٍ عِنْدَكَ مِنْ نِعْمَةٍ

مال اپنا پاک ہوتا ہے اور نہیں واسطے کسی کے نزدیک اُس کے نعمت سے کہ

تُجْزَى ۝ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ سَرِيٍّ ۝ الْأَعْلَى ۝

بدلا دیا جاوے گا مگر واسطے چاہنے رضا مندی پروردگار اپنے بلند کے

وَلَسَوْفَ يَرْضَى ۝

اور البتہ شتاب راضی ہوگا

سُورَةُ الضَّحَىٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایاتہا ۱۱ رکوعہا ۱

سورہ عنکم مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ ہم اللہ بخش کر نیوالے مہربان کے گیارہ آیتیں اور ایک کو غیبی

وَالصَّحَىٰ ۖ ۝۱ وَالْيَلِ ۖ ۝۲ إِذَا سَجَىٰ ۖ ۝۳ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ ۖ ۝۴

مسم ہے دن چڑھے کی اور رات کی جب ڈھانک لیوے نہیں چھوڑ دیا تجھ کو رب تیرے نے

وَمَا قَلِيَ<sup>٥</sup> وَلَا آخِرَةٌ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَى<sup>٦</sup>

اور نہ ناخوش رکھا۔ اور البتہ پچھلی حالت بہتر ہے واسطے تیرے پہلی حالت سے

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۗ أَلَمْ يَجِدْكَ

یٰٓتِیْمًا ۖ فَاٰوٰی ۝۶ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰی ۝۷

وَوَحَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنُ (۸) فَأَمَّا الْيَتِيمَ

اور پایا تمجھ کو پس غنی کیا پس جو یتیم ہو

پس مت قمر کر اور جو مانگے والا ہو پس مت ڈانٹ اور جو

**بِعَمَلِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ** ۝  
نعمت پروردگار تیرے کی ہے میں بیان کر

سَوْنَةُ الْمُنْشَرِّ حَقِيقَتُهَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایاتہا رکوعہا

مشروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کر نیلے مر بان کے اس میں آج آیتیں اور ایک کوں ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۖ وَوَضَعْنَا عَنكَ

وَزَرَكَ ۖ الَّذِي أَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۖ وَرَفَعْنَا لَكَ

ذِكْرَكَ ۞ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۞ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

دُکھ میرا کہ پس تحقیق ساتھ سستی کے آسانی ہے تحقیق ساتھ سستی کے

بِسْرًا ۛ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَالِلّٰهِ رَبِّكَ فَاَرْعَبْ ۝

اسانی ہے پس جب فارغ ہو تو پس محنت کریں عبادت کے اور طرف رب اپنے کی پس رغبت کرے

۶۹۳ ۶۹۲

مذکر

ف حضرت کو کئی دن وفائی دل مکہ درم تھجہ کو نہ اٹھے، کافروں نے کہا اس کا چھوڑ دیا اس کے رب نے، پھر نازل ہوا اپنے قسم وفای وصوت روشن کی اور رات اندھیر کی یعنی ظاہر بھی اللہ کی دو فتیں ہیں اور باطن میں کبھی جاننا ہے کبھی اندھیرا دو فوں اللہ کے ہیں اللہ سے دور کبھی نہیں بندہ ۱۰-۱۱ مزید

ف حضرت کا باب مر گیا۔ پریت میں چھوڑ کر دادا نے بالا وہ مر گیا آٹھ برس کا چھوڑ کر چائے پالا۔ جب تک جوان ہوئے۔

۱۲-منه

۳ جب حضرت جوان ہوئے قوم کی رسم و راہ سے بیزار تھے اور اپنے پاس کوئی رسم و راہ نہ تھی اللہ نے دین حق نازل کیا۔ ۱۲۔ منہ ۳

میں نے یہ سب کچھ لکھ دیا ہے

بھی قوم میں اشرف  
تختیں اور مالداران

سے نکاح ہوا۔ سب مال امتوں نے حاضر کیا۔

۱۳- مندرجہ

فیعنی حوصلہ کشادہ دیا  
انتاڑ اکام اٹھانے کو  
اور ظاہر میں بھی فرشتوں  
نے حضرت کا سینہ  
چاک کیا دل میں سے  
سیاہی نکال کر دھو ڈالا۔

۱۲-منهج

و وحی کا اترنا اول سخت  
مشکل تھا پھر آسان ہو  
گیا۔ ۱۲۔ منہج

100

فرشتوں میں تیرا نام بلند ہے۔ ۱۲۔ منہ ۵ یعنی خلق کے سمجھانے سے فراغت پاوے تو

کے عیادت

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آیتانہا ۱۱ رکوعہا ۱

سورۃ تین مکین نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کر نیوالے مہربان کے آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَذَا الْبَلَدِ

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی اور طور سینین کی اور اس شہر

الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝

امین والے کی ف البتہ تحقیق پیدا کیا ہم نے آدمی کو سچ اچھی ترکیب کے

ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

پھر پھر دیا ہم نے اسکو نیچے سب نیچوں کے مگر جو لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ

اچھے پس واسطے انکے ثواب ہے نہ کلام گیا پس کیا چیز جھٹلاتی ہے تجھ کو

بَعْدُ بِالذِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ ۝

پچھے اسکے پیچ جزا کے کیا نہیں اللہ خوب حکم کر نیوالا سب حکم کر نیوالوں سے

سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آیتانہا ۱۹ رکوعہا ۱

سورۃ علق مکین نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کر نیوالے مہربان کے آیتیں اور ایک رکوع ہے

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

پڑھ ساتھ نام پروردگار اپنے کے جس نے پیدا کیا پیدا کیا آدمی کو

مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝

جے جوئے لوسے پڑھ اور پروردگار تیرا بہت کرم کر نیوالا ہے جس نے سکھایا ساتھ قلم کے

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ

سکھایا آدمی کو جو کچھ نہیں جانتا تھا ک ہرگز نہیں یوں تحقیق آدمی

لَيَطْفَى ۝ أَلَمْ يَرَأَ أَنَّهُ اسْتَغْنَى ۝ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ

البتہ تھری کرنا ہے اس سے کہ دیکھنا ہے اپنے میں بے پروا اور غنی ہوا تحقیق طرف پروردگار تیرے کی ہے

الرُّجْعَى ۝ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى ۝ عَبْدًا إِذَا

پھر جانا کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ منع کرتا ہے بندے کو جب

صَلَّى ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى ۝ أَوْ

نار پڑھنا ہے کیا دیکھا تو نے اگر جو وہ شخص اوپر ہدایت کے یا

فل یہ شہر فرمایا مکہ کو اور  
انجیر اور زیتون کے دو  
باغ ہیں دو پہاڑ پر  
بیت المقدس کے آس  
پاس وہ مکان ہے اور  
طور سینین یہاں حضرت  
موسیٰ سے کلام ہوا۔ یہ  
چار مکان فرمائے بہت  
برکت کے ۱۲۔ منہ ۲  
ج ۸ ف یعنی اس کو  
۲۰ لائق بنایا فرشتوں  
کے مقام کا پھر جب منکر  
ہوا تو جانوروں سے بڑے  
۱۲۔ منہ ۲

فل اول جبریل وحی لائے  
تو یہی بانگ آیتیں حضرت  
نے کہی نکھا پڑھا نہ تھا  
فرمایا کہ قلم سے بھی علم وہی  
دیتا ہے یوں بھی وحی  
دیگا۔ ۱۲۔ منہ ۲  
فل یہ ابو جہل کا فر حضرت  
کو نماز پڑھتے دیکھتا تو پڑھ  
آتا۔ ۱۲۔ منہ ۲



أَمَرَ بِالتَّقْوَى ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى ۝

حکم کرے ساتھ پرہیزگاری کے کیا دیکھا تو نے یہ کہ جھٹلایا اور منہ پھیرا

أَلَمْ يَعْلَم بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى ۝ كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ ۝

کیا نہ جانا اس نے یہ کہ اللہ دیکھتا ہے ہرگز نہیں یوں اگر نہ

خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝

باز رہے گا البتہ گھسیٹیں گے ہم اُسکو ساتھ پیشانی کے وہ پیشانی کہ جھوٹی ہے

كَلَّا لَا تَطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

تھکا کار پس چاہیے کہ بلاوے مجلس اپنی کو شباب ہم بلا دیں گے فرشتوں دوزخ کے کو

ہرگز نہیں یوں مت کہا مان اُسکا اور سجدہ کر اور نزدیک ہو

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

سورۃ قدر مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

إِنَّمَا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

تحقیق نازل کیا ہم نے قرآن کو بیچ رات قدر کے اور کیا جانے تو کیا ہے

لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝

رات قدر کی رات قدر کی بہتر ہے ہزار مہینے سے

تَنْزِيلُ الْمَلِكَةِ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ

اُترتے ہیں فرشتے اور روح پاک بیچ اُسکے ساتھ حکم پروردگار اپنے کے

كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

واسطے ہر کام کے سلامتی ہے وہ یہاں تک کہ طلوع ہو فجر تک

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

سورۃ بینہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

نہ تھے وہ لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب سے

وَالْمُشْرِكِينَ مُنْفَكِينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝

اور مشرک باز رہتے والے یہاں تک کہ آوے اُنکے پاس دلیل روشن تک

فل یعنی ایک راہ پر ہوتا  
بجائے کام سکھانا تو کیا اچھا  
آوی ہوتا اب منہ مڑا تو  
جما کیا بکھڑا ۱۲-۱۳ منہ  
فل ایک بار پوچھ جہت  
کو نمازیں دیکھ کر جلا کہ  
بے ادبی کرے وہاں نہ  
پہنچا کہ جھپٹا لگا ہروں کا  
ڈر کر اُٹے پاؤں پھر پھر  
کبھی یہ خیال نہ کیا معلوم  
ہو کہ سجدہ میں بندہ اللہ  
سے نزدیک ہے ۱۳-۱۴ منہ  
فل شاید اول اسی شب  
میں شروع ہوا قرآن اُترنا  
پھر ہمیشہ اس  
میں یہ تین  
صفیں اللہ  
نے رکھیں اس  
رات میں جو نیکی کرے گویا  
ہزار مہینے کی اور کام دنیا  
کے جو مقدر ہیں اس میں  
بیچے اُترتے ہیں اور اللہ  
کی طرف سے چین اور  
دلچسپی اُترتی رہتی ہے۔  
ساری رات عبادت  
حلاوت ہوتی ہے  
وہ شب قرآن سے  
معلوم ہوا کہ رمضان  
میں ہے حدیث  
سے معلوم ہوا کہ  
رمضان کے آخری  
میں طاق راتوں  
ہیں کیسویں فی  
سے ستائیسویں ۱۵-۱۶ منہ  
الغیب خدا اللہ ۱۷-۱۸ منہ

۱۲-۱۳ منہ  
۱۴-۱۵ منہ  
۱۶-۱۷ منہ  
۱۸-۱۹ منہ  
۲۰-۲۱ منہ  
۲۲-۲۳ منہ  
۲۴-۲۵ منہ  
۲۶-۲۷ منہ  
۲۸-۲۹ منہ  
۳۰-۳۱ منہ  
۳۲-۳۳ منہ  
۳۴-۳۵ منہ  
۳۶-۳۷ منہ  
۳۸-۳۹ منہ  
۴۰-۴۱ منہ  
۴۲-۴۳ منہ  
۴۴-۴۵ منہ  
۴۶-۴۷ منہ  
۴۸-۴۹ منہ  
۵۰-۵۱ منہ  
۵۲-۵۳ منہ  
۵۴-۵۵ منہ  
۵۶-۵۷ منہ  
۵۸-۵۹ منہ  
۶۰-۶۱ منہ  
۶۲-۶۳ منہ  
۶۴-۶۵ منہ  
۶۶-۶۷ منہ  
۶۸-۶۹ منہ  
۷۰-۷۱ منہ  
۷۲-۷۳ منہ  
۷۴-۷۵ منہ  
۷۶-۷۷ منہ  
۷۸-۷۹ منہ  
۸۰-۸۱ منہ  
۸۲-۸۳ منہ  
۸۴-۸۵ منہ  
۸۶-۸۷ منہ  
۸۸-۸۹ منہ  
۹۰-۹۱ منہ  
۹۲-۹۳ منہ  
۹۴-۹۵ منہ  
۹۶-۹۷ منہ  
۹۸-۹۹ منہ  
۱۰۰-۱۰۱ منہ  
۱۰۲-۱۰۳ منہ  
۱۰۴-۱۰۵ منہ  
۱۰۶-۱۰۷ منہ  
۱۰۸-۱۰۹ منہ  
۱۱۰-۱۱۱ منہ  
۱۱۲-۱۱۳ منہ  
۱۱۴-۱۱۵ منہ  
۱۱۶-۱۱۷ منہ  
۱۱۸-۱۱۹ منہ  
۱۲۰-۱۲۱ منہ  
۱۲۲-۱۲۳ منہ  
۱۲۴-۱۲۵ منہ  
۱۲۶-۱۲۷ منہ  
۱۲۸-۱۲۹ منہ  
۱۳۰-۱۳۱ منہ  
۱۳۲-۱۳۳ منہ  
۱۳۴-۱۳۵ منہ  
۱۳۶-۱۳۷ منہ  
۱۳۸-۱۳۹ منہ  
۱۴۰-۱۴۱ منہ  
۱۴۲-۱۴۳ منہ  
۱۴۴-۱۴۵ منہ  
۱۴۶-۱۴۷ منہ  
۱۴۸-۱۴۹ منہ  
۱۵۰-۱۵۱ منہ  
۱۵۲-۱۵۳ منہ  
۱۵۴-۱۵۵ منہ  
۱۵۶-۱۵۷ منہ  
۱۵۸-۱۵۹ منہ  
۱۶۰-۱۶۱ منہ  
۱۶۲-۱۶۳ منہ  
۱۶۴-۱۶۵ منہ  
۱۶۶-۱۶۷ منہ  
۱۶۸-۱۶۹ منہ  
۱۷۰-۱۷۱ منہ  
۱۷۲-۱۷۳ منہ  
۱۷۴-۱۷۵ منہ  
۱۷۶-۱۷۷ منہ  
۱۷۸-۱۷۹ منہ  
۱۸۰-۱۸۱ منہ  
۱۸۲-۱۸۳ منہ  
۱۸۴-۱۸۵ منہ  
۱۸۶-۱۸۷ منہ  
۱۸۸-۱۸۹ منہ  
۱۹۰-۱۹۱ منہ  
۱۹۲-۱۹۳ منہ  
۱۹۴-۱۹۵ منہ  
۱۹۶-۱۹۷ منہ  
۱۹۸-۱۹۹ منہ  
۲۰۰-۲۰۱ منہ  
۲۰۲-۲۰۳ منہ  
۲۰۴-۲۰۵ منہ  
۲۰۶-۲۰۷ منہ  
۲۰۸-۲۰۹ منہ  
۲۱۰-۲۱۱ منہ  
۲۱۲-۲۱۳ منہ  
۲۱۴-۲۱۵ منہ  
۲۱۶-۲۱۷ منہ  
۲۱۸-۲۱۹ منہ  
۲۲۰-۲۲۱ منہ  
۲۲۲-۲۲۳ منہ  
۲۲۴-۲۲۵ منہ  
۲۲۶-۲۲۷ منہ  
۲۲۸-۲۲۹ منہ  
۲۳۰-۲۳۱ منہ  
۲۳۲-۲۳۳ منہ  
۲۳۴-۲۳۵ منہ  
۲۳۶-۲۳۷ منہ  
۲۳۸-۲۳۹ منہ  
۲۴۰-۲۴۱ منہ  
۲۴۲-۲۴۳ منہ  
۲۴۴-۲۴۵ منہ  
۲۴۶-۲۴۷ منہ  
۲۴۸-۲۴۹ منہ  
۲۵۰-۲۵۱ منہ  
۲۵۲-۲۵۳ منہ  
۲۵۴-۲۵۵ منہ  
۲۵۶-۲۵۷ منہ  
۲۵۸-۲۵۹ منہ  
۲۶۰-۲۶۱ منہ  
۲۶۲-۲۶۳ منہ  
۲۶۴-۲۶۵ منہ  
۲۶۶-۲۶۷ منہ  
۲۶۸-۲۶۹ منہ  
۲۷۰-۲۷۱ منہ  
۲۷۲-۲۷۳ منہ  
۲۷۴-۲۷۵ منہ  
۲۷۶-۲۷۷ منہ  
۲۷۸-۲۷۹ منہ  
۲۸۰-۲۸۱ منہ  
۲۸۲-۲۸۳ منہ  
۲۸۴-۲۸۵ منہ  
۲۸۶-۲۸۷ منہ  
۲۸۸-۲۸۹ منہ  
۲۹۰-۲۹۱ منہ  
۲۹۲-۲۹۳ منہ  
۲۹۴-۲۹۵ منہ  
۲۹۶-۲۹۷ منہ  
۲۹۸-۲۹۹ منہ  
۳۰۰-۳۰۱ منہ  
۳۰۲-۳۰۳ منہ  
۳۰۴-۳۰۵ منہ  
۳۰۶-۳۰۷ منہ  
۳۰۸-۳۰۹ منہ  
۳۱۰-۳۱۱ منہ  
۳۱۲-۳۱۳ منہ  
۳۱۴-۳۱۵ منہ  
۳۱۶-۳۱۷ منہ  
۳۱۸-۳۱۹ منہ  
۳۲۰-۳۲۱ منہ  
۳۲۲-۳۲۳ منہ  
۳۲۴-۳۲۵ منہ  
۳۲۶-۳۲۷ منہ  
۳۲۸-۳۲۹ منہ  
۳۳۰-۳۳۱ منہ  
۳۳۲-۳۳۳ منہ  
۳۳۴-۳۳۵ منہ  
۳۳۶-۳۳۷ منہ  
۳۳۸-۳۳۹ منہ  
۳۴۰-۳۴۱ منہ  
۳۴۲-۳۴۳ منہ  
۳۴۴-۳۴۵ منہ  
۳۴۶-۳۴۷ منہ  
۳۴۸-۳۴۹ منہ  
۳۵۰-۳۵۱ منہ  
۳۵۲-۳۵۳ منہ  
۳۵۴-۳۵۵ منہ  
۳۵۶-۳۵۷ منہ  
۳۵۸-۳۵۹ منہ  
۳۶۰-۳۶۱ منہ  
۳۶۲-۳۶۳ منہ  
۳۶۴-۳۶۵ منہ  
۳۶۶-۳۶۷ منہ  
۳۶۸-۳۶۹ منہ  
۳۷۰-۳۷۱ منہ  
۳۷۲-۳۷۳ منہ  
۳۷۴-۳۷۵ منہ  
۳۷۶-۳۷۷ منہ  
۳۷۸-۳۷۹ منہ  
۳۸۰-۳۸۱ منہ  
۳۸۲-۳۸۳ منہ  
۳۸۴-۳۸۵ منہ  
۳۸۶-۳۸۷ منہ  
۳۸۸-۳۸۹ منہ  
۳۹۰-۳۹۱ منہ  
۳۹۲-۳۹۳ منہ  
۳۹۴-۳۹۵ منہ  
۳۹۶-۳۹۷ منہ  
۳۹۸-۳۹۹ منہ  
۴۰۰-۴۰۱ منہ  
۴۰۲-۴۰۳ منہ  
۴۰۴-۴۰۵ منہ  
۴۰۶-۴۰۷ منہ  
۴۰۸-۴۰۹ منہ  
۴۱۰-۴۱۱ منہ  
۴۱۲-۴۱۳ منہ  
۴۱۴-۴۱۵ منہ  
۴۱۶-۴۱۷ منہ  
۴۱۸-۴۱۹ منہ  
۴۲۰-۴۲۱ منہ  
۴۲۲-۴۲۳ منہ  
۴۲۴-۴۲۵ منہ  
۴۲۶-۴۲۷ منہ  
۴۲۸-۴۲۹ منہ  
۴۳۰-۴۳۱ منہ  
۴۳۲-۴۳۳ منہ  
۴۳۴-۴۳۵ منہ  
۴۳۶-۴۳۷ منہ  
۴۳۸-۴۳۹ منہ  
۴۴۰-۴۴۱ منہ  
۴۴۲-۴۴۳ منہ  
۴۴۴-۴۴۵ منہ  
۴۴۶-۴۴۷ منہ  
۴۴۸-۴۴۹ منہ  
۴۵۰-۴۵۱ منہ  
۴۵۲-۴۵۳ منہ  
۴۵۴-۴۵۵ منہ  
۴۵۶-۴۵۷ منہ  
۴۵۸-۴۵۹ منہ  
۴۶۰-۴۶۱ منہ  
۴۶۲-۴۶۳ منہ  
۴۶۴-۴۶۵ منہ  
۴۶۶-۴۶۷ منہ  
۴۶۸-۴۶۹ منہ  
۴۷۰-۴۷۱ منہ  
۴۷۲-۴۷۳ منہ  
۴۷۴-۴۷۵ منہ  
۴۷۶-۴۷۷ منہ  
۴۷۸-۴۷۹ منہ  
۴۸۰-۴۸۱ منہ  
۴۸۲-۴۸۳ منہ  
۴۸۴-۴۸۵ منہ  
۴۸۶-۴۸۷ منہ  
۴۸۸-۴۸۹ منہ  
۴۹۰-۴۹۱ منہ  
۴۹۲-۴۹۳ منہ  
۴۹۴-۴۹۵ منہ  
۴۹۶-۴۹۷ منہ  
۴۹۸-۴۹۹ منہ  
۵۰۰-۵۰۱ منہ  
۵۰۲-۵۰۳ منہ  
۵۰۴-۵۰۵ منہ  
۵۰۶-۵۰۷ منہ  
۵۰۸-۵۰۹ منہ  
۵۱۰-۵۱۱ منہ  
۵۱۲-۵۱۳ منہ  
۵۱۴-۵۱۵ منہ  
۵۱۶-۵۱۷ منہ  
۵۱۸-۵۱۹ منہ  
۵۲۰-۵۲۱ منہ  
۵۲۲-۵۲۳ منہ  
۵۲۴-۵۲۵ منہ  
۵۲۶-۵۲۷ منہ  
۵۲۸-۵۲۹ منہ  
۵۳۰-۵۳۱ منہ  
۵۳۲-۵۳۳ منہ  
۵۳۴-۵۳۵ منہ  
۵۳۶-۵۳۷ منہ  
۵۳۸-۵۳۹ منہ  
۵۴۰-۵۴۱ منہ  
۵۴۲-۵۴۳ منہ  
۵۴۴-۵۴۵ منہ  
۵۴۶-۵۴۷ منہ  
۵۴۸-۵۴۹ منہ  
۵۵۰-۵۵۱ منہ  
۵۵۲-۵۵۳ منہ  
۵۵۴-۵۵۵ منہ  
۵۵۶-۵۵۷ منہ  
۵۵۸-۵۵۹ منہ  
۵۶۰-۵۶۱ منہ  
۵۶۲-۵۶۳ منہ  
۵۶۴-۵۶۵ منہ  
۵۶۶-۵۶۷ منہ  
۵۶۸-۵۶۹ منہ  
۵۷۰-۵۷۱ منہ  
۵۷۲-۵۷۳ منہ  
۵۷۴-۵۷۵ منہ  
۵۷۶-۵۷۷ منہ  
۵۷۸-۵۷۹ منہ  
۵۸۰-۵۸۱ منہ  
۵۸۲-۵۸۳ منہ  
۵۸۴-۵۸۵ منہ  
۵۸۶-۵۸۷ منہ  
۵۸۸-۵۸۹ منہ  
۵۹۰-۵۹۱ منہ  
۵۹۲-۵۹۳ منہ  
۵۹۴-۵۹۵ منہ  
۵۹۶-۵۹۷ منہ  
۵۹۸-۵۹۹ منہ  
۶۰۰-۶۰۱ منہ  
۶۰۲-۶۰۳ منہ  
۶۰۴-۶۰۵ منہ  
۶۰۶-۶۰۷ منہ  
۶۰۸-۶۰۹ منہ  
۶۱۰-۶۱۱ منہ  
۶۱۲-۶۱۳ منہ  
۶۱۴-۶۱۵ منہ  
۶۱۶-۶۱۷ منہ  
۶۱۸-۶۱۹ منہ  
۶۲۰-۶۲۱ منہ  
۶۲۲-۶۲۳ منہ  
۶۲۴-۶۲۵ منہ  
۶۲۶-۶۲۷ منہ  
۶۲۸-۶۲۹ منہ  
۶۳۰-۶۳۱ منہ  
۶۳۲-۶۳۳ منہ  
۶۳۴-۶۳۵ منہ  
۶۳۶-۶۳۷ منہ  
۶۳۸-۶۳۹ منہ  
۶۴۰-۶۴۱ منہ  
۶۴۲-۶۴۳ منہ  
۶۴۴-۶۴۵ منہ  
۶۴۶-۶۴۷ منہ  
۶۴۸-۶۴۹ منہ  
۶۵۰-۶۵۱ منہ  
۶۵۲-۶۵۳ منہ  
۶۵۴-۶۵۵ منہ  
۶۵۶-۶۵۷ منہ  
۶۵۸-۶۵۹ منہ  
۶۶۰-۶۶۱ منہ  
۶۶۲-۶۶۳ منہ  
۶۶۴-۶۶۵ منہ  
۶۶۶-۶۶۷ منہ  
۶۶۸-۶۶۹ منہ  
۶۷۰-۶۷۱ منہ  
۶۷۲-۶۷۳ منہ  
۶۷۴-۶۷۵ منہ  
۶۷۶-۶۷۷ منہ  
۶۷۸-۶۷۹ منہ  
۶۸۰-۶۸۱ منہ  
۶۸۲-۶۸۳ منہ  
۶۸۴-۶۸۵ منہ  
۶۸۶-۶۸۷ منہ  
۶۸۸-۶۸۹ منہ  
۶۹۰-۶۹۱ منہ  
۶۹۲-۶۹۳ منہ  
۶۹۴-۶۹۵ منہ  
۶۹۶-۶۹۷ منہ  
۶۹۸-۶۹۹ منہ  
۷۰۰-۷۰۱ منہ  
۷۰۲-۷۰۳ منہ  
۷۰۴-۷۰۵ منہ  
۷۰۶-۷۰۷ منہ  
۷۰۸-۷۰۹ منہ  
۷۱۰-۷۱۱ منہ  
۷۱۲-۷۱۳ منہ  
۷۱۴-۷۱۵ منہ  
۷۱۶-۷۱۷ منہ  
۷۱۸-۷۱۹ منہ  
۷۲۰-۷۲۱ منہ  
۷۲۲-۷۲۳ منہ  
۷۲۴-۷۲۵ منہ  
۷۲۶-۷۲۷ منہ  
۷۲۸-۷۲۹ منہ  
۷۳۰-۷۳۱ منہ  
۷۳۲-۷۳۳ منہ  
۷۳۴-۷۳۵ منہ  
۷۳۶-۷۳۷ منہ  
۷۳۸-۷۳۹ منہ  
۷۴۰-۷۴۱ منہ  
۷۴۲-۷۴۳ منہ  
۷۴۴-۷۴۵ منہ  
۷۴۶-۷۴۷ منہ  
۷۴۸-۷۴۹ منہ  
۷۵۰-۷۵۱ منہ  
۷۵۲-۷۵۳ منہ  
۷۵۴-۷۵۵ منہ  
۷۵۶-۷۵۷ منہ  
۷۵۸-۷۵۹ منہ  
۷۶۰-۷۶۱ منہ  
۷۶۲-۷۶۳ منہ  
۷۶۴-۷۶۵ منہ  
۷۶۶-۷۶۷ منہ  
۷۶۸-۷۶۹ منہ  
۷۷۰-۷۷۱ منہ  
۷۷۲-۷۷۳ منہ  
۷۷۴-۷۷۵ منہ  
۷۷۶-۷۷۷ منہ  
۷۷۸-۷۷۹ منہ  
۷۸۰-۷۸۱ منہ  
۷۸۲-۷۸۳ منہ  
۷۸۴-۷۸۵ منہ  
۷۸۶-۷۸۷ منہ  
۷۸۸-۷۸۹ منہ  
۷۹۰-۷۹۱ منہ  
۷۹۲-۷۹۳ منہ  
۷۹۴-۷۹۵ منہ  
۷۹۶-۷۹۷ منہ  
۷۹۸-۷۹۹ منہ  
۸۰۰-۸۰۱ منہ  
۸۰۲-۸۰۳ منہ  
۸۰۴-۸۰۵ منہ  
۸۰۶-۸۰۷ منہ  
۸۰۸-۸۰۹ منہ  
۸۱۰-۸۱۱ منہ  
۸۱۲-۸۱۳ منہ  
۸۱۴-۸۱۵ منہ  
۸۱۶-۸۱۷ منہ  
۸۱۸-۸۱۹ منہ  
۸۲۰-۸۲۱ منہ  
۸۲۲-۸۲۳ منہ  
۸۲۴-۸۲۵ منہ  
۸۲۶-۸۲۷ منہ  
۸۲۸-۸۲۹ منہ  
۸۳۰-۸۳۱ منہ  
۸۳۲-۸۳۳ منہ  
۸۳۴-۸۳۵ منہ  
۸۳۶-۸۳۷ منہ  
۸۳۸-۸۳۹ منہ  
۸۴۰-۸۴۱ منہ  
۸۴۲-۸۴۳ منہ  
۸۴۴-۸۴۵ منہ  
۸۴۶-۸۴۷ منہ  
۸۴۸-۸۴۹ منہ  
۸۵۰-۸۵۱ منہ  
۸۵۲-۸۵۳ منہ  
۸۵۴-۸۵۵ منہ  
۸۵۶-۸۵۷ منہ  
۸۵۸-۸۵۹ منہ  
۸۶۰-۸۶۱ منہ  
۸۶۲-۸۶۳ منہ  
۸۶۴-۸۶۵ منہ  
۸۶۶-۸۶۷ منہ  
۸۶۸-۸۶۹ منہ  
۸۷۰-۸۷۱ منہ  
۸۷۲-۸۷۳ منہ  
۸۷۴-۸۷۵ منہ  
۸۷۶-۸۷۷ منہ  
۸۷۸-۸۷۹ منہ  
۸۸۰-۸۸۱ منہ  
۸۸۲-۸۸۳ منہ  
۸۸۴-۸۸۵ منہ  
۸۸۶-۸۸۷ منہ  
۸۸۸-۸۸۹ منہ  
۸۹۰-۸۹۱ منہ  
۸۹۲-۸۹۳ منہ  
۸۹۴-۸۹۵ منہ  
۸۹۶-۸۹۷ منہ  
۸۹۸-۸۹۹ منہ  
۹۰۰-۹۰۱ منہ  
۹۰۲-۹۰۳ منہ  
۹۰۴-۹۰۵ منہ  
۹۰۶-۹۰۷ منہ  
۹۰۸-۹۰۹ منہ  
۹۱۰-۹۱۱ منہ  
۹۱۲-۹۱۳ منہ  
۹۱۴-۹۱۵ منہ  
۹۱۶-۹۱۷ منہ  
۹۱۸-۹۱۹ منہ  
۹۲۰-۹۲۱ منہ  
۹۲۲-۹۲۳ منہ  
۹۲۴-۹۲۵ منہ  
۹۲۶-۹۲۷ منہ  
۹۲۸-۹۲۹ منہ  
۹۳۰-۹۳۱ منہ  
۹۳۲-۹۳۳ منہ  
۹۳۴-۹۳۵ منہ  
۹۳۶-۹۳۷ منہ  
۹۳۸-۹۳۹ منہ  
۹۴۰-۹۴۱ منہ  
۹۴۲-۹۴۳ منہ  
۹۴۴-۹۴۵ منہ  
۹۴۶-۹۴۷ منہ  
۹۴۸-۹۴۹ منہ  
۹۵۰-۹۵۱ منہ  
۹۵۲-۹۵۳ منہ  
۹۵۴-۹۵۵ منہ  
۹۵۶-۹۵۷ منہ  
۹۵۸-۹۵۹ منہ  
۹۶۰-۹۶۱ منہ  
۹۶۲-۹۶۳ منہ  
۹۶۴-۹۶۵ منہ  
۹۶۶-۹۶۷ منہ  
۹۶۸-۹۶۹ منہ  
۹۷۰-۹۷۱ منہ  
۹۷۲-۹۷۳ منہ  
۹۷۴-۹۷۵ منہ  
۹۷۶-۹۷۷ منہ  
۹۷۸-۹۷۹ منہ  
۹۸۰-۹۸۱ منہ  
۹۸۲-۹۸۳ منہ  
۹۸۴-۹۸۵ منہ  
۹۸۶-۹۸۷ منہ  
۹۸۸-۹۸۹ منہ  
۹۹۰-۹۹۱ منہ  
۹۹۲-۹۹۳ منہ  
۹۹۴-۹۹۵ منہ  
۹۹۶-۹۹۷ منہ  
۹۹۸-۹۹۹ منہ  
۱۰۰۰-۱۰۰۱ منہ

فل حضرت سے پہلے  
دین والے بگڑ گئے تھے۔  
ہر ایک اپنی غلطی پر مغرور  
اب چاہیے کہ کسی علم کے  
یا ولی یا بادشاہ عادل کے  
سمجھائے راہ پر آئیں سو  
ممکن نہ تھا جب تک  
ایسا رسول نہ آوے،  
علیم القدر ساتھ کتاب  
اللہ کے اور مددگوئی کے  
کئی برس میں ملک ملک ایمان سے بھر گئے۔ ۱۲-۱۳ منہ

رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝

پیغمبر خدا کی طرف سے کہ پڑھتا ہو صحیفہ پاکیزہ

فِيهَا كُتِبَ قِسْمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ

انجیل کے کتابیں ہیں ثابت رکھنے والی دین کوٹ اور نہ متفرق ہوئے وہ لوگ کہ

أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ

دیئے گئے تھے کتاب مگر پیچھے اسکے کہ آئی اُن کے پاس دلیل

الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَا أَمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ

ظاہر ہے اور نہیں حکم کیے گئے مگر یہ کہ غیادت کریں اللہ کو

مُخْلِصِينَ لَهُ الَّذِينَ ۝ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا

خالص کر کے واسطے اسکے دین کو بطور ابراہیم حنیف کے اور قائم رکھیں

الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ

نماز کو اور دین ہے زکوٰۃ کو اور یہ ہے دین

الْقِسْمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

لوگوں تمام رہنے والوں کا ہے تحقیق جو لوگ کہ کافر ہوئے اہل کتاب سے

وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۝

اور مشرک ہیں آگ دوزخ کے ہمیش رہنے والے انجیل کے

أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

یہ لوگ وہ ہیں بدتر خلق کے تحقیق جو لوگ کہ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۝ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝

اور کام کیے اچھے یہ لوگ وہ ہیں بہتر خلق کے

جَزَاءُ وَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَدَّتْ عَدْنٌ تَجْرِي

پہلے اُن کا نزدیک پروردگار انکے کے بہشتیں ہیں ہمیش رہنے والی چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۝ رَضِيَ

نیچے اُن کے سے نہریں ہمیش رہنے والے انجیل کے ہمیشہ راضی ہوا

اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۝ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

اللہ اُن سے اور راضی ہوئے وہ اس سے یہ واسطے اسکے ہے کہ ڈرتا ہے پروردگار اپنے سے

فل ہر سورت ایک کتاب ہے۔ ۱۲۰۔ مندرجہ  
فل یعنی یہ رسول اور یہ کتاب آئے پیچھے مشبہ نہیں رہا اور اہل کتاب ضد سے مخالف ہیں مشبہ سے نہیں۔ ۱۲۰۔ مندرجہ  
فل یعنی یہ چیزیں سرہین ہیں پسند ہیں۔  
۱۲۰۔ مندرجہ

سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اٰیَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَكِّيَّةٌ میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کر نیوالے مہربان کے آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَأُخْرِجَتِ

جس وقت بلائی جاوے گی زمین بھونچال اپنے سے اور نکال ڈالے گی

الْأَرْضُ أَنْثَقَالَهَا ۝۲ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳

زمین بوجھ اپنے دل اور کہے گا آدمی کیا ہوا اس کو

يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۝۴ يَأْنِ رَبِّكَ

اُس دن کہے گی زمین باتیں اپنی سبب اس کے کہ پروردگار تیرے نے

أَوَّلَىٰ لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا ۝۶

حکم بھیجا اُس کو ط اُس دن پھر آویں لوگ متفرق

لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝۷ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

تو کہ دکھلائے جاوے عقل اُن کے پس جو کوئی کرے گا برابر

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝۸ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ

بھٹنے کے بھلائی دیکھے گا اُس کو اور جو کوئی کرے گا برابر

ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝۹

بھٹنے کے برائی دیکھے گا اس کو

سُورَةُ الْعَادِيَّتِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اٰیَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سُورَةُ الْعَادِيَّتِ مَكِّيَّةٌ میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کر نیوالے مہربان کے گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

وَالْعَادِيَّتِ صُبْحًا ۝۱۰ فَالْمُورِيَّتِ قَدْحًا ۝۱۱

فسم ہے ٹھوڑوں دوڑنے والوں کی ہانپ کر پھر آگ نکالنے والوں کی پتھر جھاڑ کر

فَالْمُغِيرَتِ صُبْحًا ۝۱۲ فَاتْرُنْ بِهِ نَقْعًا ۝۱۳ قَوْسُ طَنْ

پس گاؤں مارنے والوں کی صبح کے وقت پس اٹھاتی ہے ساتھ اس کے غبار کو پس بیٹھ جاتی ہیں

بِهِ جَمْعًا ۝۱۴ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝۱۵ وَإِنَّهُ

اس وقت جماعت میں دل تحقیق آدمی واسطے رب اپنے کے البتہ ناشکر ہے اور تحقیق وہ

عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝۱۶ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ

اوپر اس بات کے البتہ شاہد ہے اور تحقیق وہ واسطے محبت مال کے

۱۰ : ۹۹

دل قیامت سے پہلے  
زمین میں سے نکل پڑیگا  
جو مال سونا روپا اس کے  
اندر دبا ہے تب لینے  
والے نہ رہیں گے۔

۱۲۔ مندرجہ

دل یعنی بندوں کے گناہ  
بتاوے گی حساب کے  
وقت۔ ۱۲۔ مندرجہ

دل پر ہمارا دالے سواروں  
کی قسم ہے اس  
سے بڑا کون عمل  
کہ اللہ کے کام پر  
اپنی جان دینے کو حاضر۔  
۱۲۔ مندرجہ

لَسَدِيدٌ ۸ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي

البيت سخت ہے کیا پس نہیں جانتا جب اٹھایا جاوے گا جو کچھ

الْقُبُورِ ۹ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۱۰ إِنَّ

قبروں کے ہے اور حاصل کیا جاوے گا جو کچھ سینوں کے ہے تحقیق

رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَ مِيزِ لَعَبِيرٍ ۱۱

پروردگار اُن کا ساتھ اُن کے اس دن البتہ خبردار ہے

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اٰیَاتُهَا ۱۱ رُكُوعُهَا ۱

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے

الْقَارِعَةُ ۱۱ مَا الْقَارِعَةُ ۱۲ وَمَا أَذْرٰكَ مَا

ٹھوکنے والی کیا ہے ٹھوکنے والی اور کس چیز نے معلوم کروانا سمجھ کو کیا ہے

الْقَارِعَةُ ۱۳ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

ٹھوکنے والی جس دن ہو جاویں گے آدمی مانند مڑیوں

الْبُشُوْثِ ۱۴ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

پرانندہ کے اور ہو جاویں گے پہاڑ مانند پشم

الْمُنْفُوشِ ۱۵ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهُ ۱۶

دھنی ہوئی کے پس ایہ جو کوئی کہ بھاری ہو تول اس کی

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۱۷ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ

پس وہ نیچ زندگی گانی خوش کے ہے اور ایہ جو کوئی کہ ہلکی ہو

مَوَازِيْنُهُ ۱۸ فَاَمَّهُ هَٰوِيَةٌ ۱۹ وَمَا أَذْرٰكَ

تول اس کی پس جائے اس کی ہادیہ ہے اور کیا جانے تو

مَا هِيَ ۲۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۲۱

کیا ہے وہ ہادیہ آگ ہے جلتی ہوئی

سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اٰیَاتُهَا ۸ رُكُوعُهَا ۱

سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

اَلْهٰكُمُ التَّكْوِيْنُ ۱ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۲ كَلَّا

نافل کیا تم کو چاہ بتائیت کی نے یہاں تک کہ ملو تم قبروں سے ہرگز نہیں

سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝

البتہ جانو گے تم پھر ہرگز نہ یوں شتاب جانو گے تم

كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝

ہرگز نہ یوں کاش کہ جانو تم جانا یقین کا البتہ دیکھو گے تم دوزخ کو

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ

پھر البتہ دیکھو گے تم اس کو دیکھنا یقین کا پھر البتہ پوچھے جاؤ گے تم

يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝

اس دن نعمتوں سے

سُورَةُ الْعَمْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع عمر میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کر نیوالے مہربان کے

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝

قسم ہے عمر کے تحقیق آدمی البتہ بیچ زبان کے ہے مگر

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَّاصَوْا

جو لوگ کہ ایمان لائے اور کام کیے اچھے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں

بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَّاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

ساتھ حق کے اور ایک دوسرے کو نصیحت کرتے ہیں ساتھ صبر کے

سُورَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع ہمزہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخش کر نیوالے مہربان کے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ الَّذِي جَمَعَ مَالًا

وائے ہے واسطے ہر عیب کرنے والے غیبت کرنے والے کے جس نے اکٹھا کیا مال

وَعَدَدًا ۝ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَ ۝

اور گنا اس کو جانتا ہے یہ کہ مال اُس کا ہمیش رکھے گا اس کو ہرگز نہیں یوں

لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝

البتہ ڈالا جاوے گا بیچ حطہ کے اور کیا جانے تو کیا ہے حطہ

نَارُ اللَّهِ الْمَوْقِدَةُ ۝ الَّتِي تَطْلُعُ عَلَى الْأَفْدَى ۝

آگ ہے اللہ کی سنگائی ہوئی وہ جو پڑھ آتی ہے اوپر دلوں کے ط

۱۷۲

۱۷۲ مندرجہ  
دل یعنی جس دل میں ایسا  
ہے تو نہ جلاوے کفر  
ہے تو جلاوے۔

۱۷۳

إِنَّمَا عَلَيْهِمْ مُّوَصَّدَةٌ ۝۸۱ فِي عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ ۝۸۲

محقق وہ اوپر ان کے دروازے بند کی ہوئی بیچ ستونوں کچھے ہوؤں کے

سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۸۱ إِنَّمَا هَآءِ رُكُوعُهُآ

سورۃ فیل مکہ میں نازل ہوئی آپس شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے بائیں آیتیں اور ایک رکوع ہے

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝۸۲

کیا نہ دیکھا تو نے کیونکر کیا پروردگار تیرے نے ساتھ ہاتھیوں والوں کے

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝۸۳ وَأَرْسَلَ

کیا نہ کر دیا نیکو اُن کا بیچ گمراہی کے اور بھیجے

عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَايِلَ ۝۸۴ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ ۝۸۵

اوپر اُن کے پرند جالور جماعت جماعت پھینکتے تھے پتھر

مِّنْ سِجِيلٍ ۝۸۶ فَجَعَلَهُمْ كَعَصِفٍ مَّا كُوِلَ ۝۸۷

کنکر سے پس کر دیا اُن کو مانند بھس کھائے ہوئے کے ٹ

سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۸۸ إِنَّمَا هَآءِ رُكُوعُهُآ

سورۃ قریش مکہ میں نازل ہوئی آپس شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چار آیتیں اور ایک رکوع ہے

لَا يَلْفُ قُرَيْشٍ ۝۸۹ إِلَّافِيهِمْ رِحْلَةُ الشِّتَاءِ ۝۹۰

واسطے آفت دلائے قریش کے واسطے آفت دلائے اُنکے کے آتے ہیں بیچ سفر جاڑے کے

وَالصَّيْفِ ۝۹۱ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝۹۲

اور گرمی کے پس چاہیے کہ عبادت کریں پروردگار اس گھر کے کو

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۝۹۳ وَأَمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ ۝۹۴

جس نے کھلایا اُن کو بھوک سے اور امن دیا اُن کو ڈر سے ٹ

سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۹۵ إِنَّمَا هَآءِ رُكُوعُهُآ

سورۃ ماعون مکہ میں نازل ہوئی آپس شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے سات آیتیں اور ایک رکوع ہے

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝۹۶ فَذَلِكَ

کیا دیکھا تو نے اس شخص کو کہ جھٹلاتا ہے دن جزا کو پس یہ وہ

الَّذِي يَدَّعِي الْيَتِيمَ ۝۹۷ وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ

شخص ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو اور نہیں رغبت دلانا اوپر کھانا دینے

مَنْزِلَ ۸ : ۱۰۲ ۳ : ۱۰۷

۱ غالب رہے ایک

۲ مدت دیکھا کہ سدا

۳ عرب حج کرتے ہیں

۴ کعبہ کا چارہ کہ سب ہمارے

۵ پاس جمع ہوا کریں کچھے

۶ کی نقل ایک کعبہ بنایا۔

۷ دنیا کا تکلف یہاں سے

۸ زیادہ کوئی نہ آیا زیارت

۹ کو جھینھلا کر فوج پھھلا

۱۰ کعبہ شریف پر اور ساتھ

۱۱ کتنے ہاتھی لائے ڈھانے

۱۲ کو بیچ میں کئی قوم عرب

۱۳ کے مزاحم ہوئے سب کو

۱۴ مارا جب حرم کی حد میں

۱۵ پیچھے آسان سے جالور

۱۶ آئے سبز پڑا باربر میں

۱۷ تین کنکر لے کر دو بیخوں

۱۸ میں ایک منہ میں

۱۹ لاکھوں جالور لگے

۲۰ مارنے کنکر چلتے جیسے گولی

۲۱ بندوق کی اگر اونٹ

۲۲ کے پیچھے میں لگا بیٹ

۲۳ سے نکلا۔ آدمی تو کیا چڑ

۲۴ ہے ساری فوج میں

۲۵ ایک نہ بچا۔ اسی سال

۲۶ میں پیچھے حضرت پیدا

۲۷ ہوئے۔ ۱۲۔ منہ

۲۸ فل حضرت سے بارہویا

۲۹ پشت میں ایک شخص

۳۰ تھا نظریں کنا نہ اسکی

۳۱ اولاد قریش ہیں

۳۲ سب جمع تھے تھے

۳۳ میں عرب جو حج

۳۴ کو آتے ان کو

۳۵ دیکھتے کعبہ کے خلاف جب

۳۶ قریش جاتے ان کے گھر

۳۷ تو عزت کرتے اور سلوک

۳۸ کرتے وہی انہی معاش

۳۹ تھی، جاڑے میں یں کی

۴۰ طرف، گرمی میں شام کو

۴۱ اور آپس میں تیر سے

۴۲ رتے قریش پر حرم کے

۴۳ ادب سے چور دواڑی

۴۴ کوئی نہ آنا دیا کہ اس

۴۵ (باقی صفحہ ۴۷ پر)

الْمُسْكِينُ ۝ قَوْلُ لِمُصْلِيْنَ ۝ الَّذِينَ هُمْ

فقیروں کے پس وائے ہے واسطے اُن نماز پڑھنے والوں کے وہ جو

عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ يُرَآؤْنَ ۝

نماز اپنی سے بے خبر ہیں وہ جو دکھلاتے ہیں لوگوں کو

وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

اور منع کرتے ہیں برتنے کی چیز سے

سُورَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اٰیَاتُهَا ۳ رُكُوعُهَا ۱

سورہ کوثر مکہ میں نازل ہوئی ہے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝

تحقیق دی ہم نے تجھ کو کوثر پس نماز پڑھ واسطے پروردگار اپنے کے اور قربانی کرنا

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

تحقیق دشمن تیرا وہی ہے بے نسل

سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اٰیَاتُهَا ۶ رُكُوعُهَا ۲

سورہ کافرون مکہ میں نازل ہوئی ہے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝

کہو اے کافرو! میں نہیں عبادت کرتا میں اپنی عبادت کو کہ عبادت کرتے ہو تم

وَلَا اَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا اَعْبُدُ ۝ وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَا

اور نہیں تم عبادت کرنے والے اپنی عبادت کرتا ہوں میں اور نہیں میں عبادت کرتا ہوں الا اس پر کہ

عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ

عبادت کرتے ہو تم اور نہیں تم عبادت کرنے والے اپنی عبادت کرتا ہوں میں واسطے تمہارے

وَيُنْعِمُ وَلِي دِينَ ۝

دین تمہارا اور واسطے میرے دین میرا

سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اٰیَاتُهَا ۳ رُكُوعُهَا ۱

سورہ نصر مدینہ میں نازل ہوئی ہے شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے تین آیتیں اور ایک رکوع ہے

اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ

جب آوے مدد خدا کی اور فتح ہو کہ اور دیکھے تو لوگوں کو

دل یعنی قضا کرتے ہیں یا  
تنگ وقت پڑھتے ہیں  
جان کر ۱۲ مندرجہ  
دل کوثر نام ہے ایک شعر  
کا ہمیشہ میں اس کا  
بانی دودھ سے سفید اور  
شہد سے میٹھا کوئی ایک  
بار پچھلے شعر میں ساری  
عمر پائیں نہ لگے  
اس کا بانی ایک  
حوض میں بھرتا ہے  
مشرقیں دو پرنا لے کرتے  
ہیں ایک سونے کا ایک  
روپے کا حوض چورس  
دورو پچھلے کی راد چار  
طرف پرے اسکے ایک  
فرش ہے تختوں سے روپے  
اور سونے اور کنارے پر  
بٹکے ہیں ایک ایک  
موتی کے اندر سے  
خال حوض میں  
آنکھ سے ترے ہیں سونے  
روپے کے جتنے آسمان کے  
تارے حضرت اور ان  
کے بار دہاں کھڑے ہیں  
امت پہنچی جاتی ہے جو  
وہاں جا پہنچا اس کا بانی  
پیا پھر ساری مدت شعر  
کی پیاس نہ لگے، اور  
اپنے گروہ میں جا ملا ان  
میں آیا جو نہ پہنچا اس پر  
افسوس ۱۲ مندرجہ  
دل قربانی حضرت پر ضرور  
نظمی اور امت میں مالدار  
پر ہے مغس کو ضرور نہیں  
۱۲ مندرجہ  
دل کا ذکر ہے  
اس شخص کے بیٹا  
نہیں زندگی تک اس کا  
نام ہے پیچھے کون نام ابیگا  
سوا نکانا روش ہے قیامت  
تک اس کا ذکر کوئی نہیں  
جانتا ۱۲ مندرجہ  
دل یعنی تم نے خدا پرستی  
ہے اب سمجھنا کیا ناکندہ  
جب تک اللہ فیصلہ کرے  
۱۲ مندرجہ

يَدَا خُلُونِ فِي دِينِ اللَّهِ أَقْوَابًا ۖ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ

داخل ہوتے ہیں سبج دین اللہ کے فوج فوج پس پاکی بیان کر ساتھ تعریف

رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْ لَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

پروردگار اپنے کے اور بخشش نامک اس سے تحقیق وہ ہے پھر آنے والا ط

سُورَةُ الْاٰلِیْمِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اٰیَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ لب مکہ میں نازل ہوئی میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کر نیولے مہربان کے پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

تَبَّتْ يَدَا ابْنِ لَهَبٍ وَتَبَّ ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ

ہلاک ہو چہرہ اٹھ لب کے اور ہلاک ہو وہ نہ کفایت کیا اس کو

مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ۖ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَا بَٰ

مال اس کے نے اور جو کچھ کمایا تھا شتاب داخل ہوگا اس شلہ

لَهَبٍ ۖ وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۖ فِي

والی میں اور جوڑو اس کی اٹھانے والی ہے لکڑیوں کی سبج

جِيدٍهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ ۝

گردن اس کی کے رسی ہے پوست کھجور کی سے ط

سُورَةُ الْاٰخِلَاصِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اٰیَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الاخلاص مکہ میں نازل ہوئی میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کر نیولے مہربان کے چار آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۖ اللَّهُ الصَّمَدُ ۖ لَمْ يَلِدْ

کہ لے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ اللہ ایک ہے اللہ بے احتیاج ہے ق نہیں جنائس نے

وَلَمْ يُولَدْ ۖ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اور نہ جنایا گیا اور نہیں ہے واسطے اس کے برابری کرنے والا کوئی ق

سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اٰیَاتُهَا ۱۱ رُكُوْعُهَا ۱

سورۃ الفلق مکہ میں نازل ہوئی میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کر نیولے مہربان کے پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۖ مِنْ شَرِّ مَا

کہہ پناہ پڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار صبح کے برائی اسپجی کی سے کہ

خَلَقَ ۖ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۖ

پیدا کیا ہے اور برائی اندھیرا کرنے والی کی سے جسوقت چھپ جاوے ٹ

فل یعنی قرآن میں  
برجواوہ ہے  
فیصلے کا اور  
کافشا کی کرتے  
تھے حضرت کی  
آخر میں کہ  
فتح ہو چکا ملک  
عرب مسلمان  
ہوئے لگے دل کے دل  
وعدہ سچا ہوا اب امت  
کے گناہ بخشوا یا کر درجہ  
شفاعت کا لے یہ سورت  
انری آخر میں حضرت  
نے بیجا نا کہ میرا کام تقاضا  
میں سو کر چکا اب سفر  
ہے آخرت کا ۱۲۔ مندر  
فل ابولہب حضرت کا چچا  
تھا کفر کے بارے حضرت  
کی ضد میں بڑا ایک بار  
حضرت نے جمع کیا سب  
قریش کو پکار کر اس نے  
پتھر پھینکا کہ دیوانہ سب  
لوگوں کو ناحق پکارتا  
۱۳۔ مندر  
۱۴۔ مندر  
۱۵۔ مندر  
۱۶۔ مندر  
۱۷۔ مندر  
۱۸۔ مندر  
۱۹۔ مندر  
۲۰۔ مندر  
۲۱۔ مندر  
۲۲۔ مندر  
۲۳۔ مندر  
۲۴۔ مندر  
۲۵۔ مندر  
۲۶۔ مندر  
۲۷۔ مندر  
۲۸۔ مندر  
۲۹۔ مندر  
۳۰۔ مندر  
۳۱۔ مندر  
۳۲۔ مندر  
۳۳۔ مندر  
۳۴۔ مندر  
۳۵۔ مندر  
۳۶۔ مندر  
۳۷۔ مندر  
۳۸۔ مندر  
۳۹۔ مندر  
۴۰۔ مندر  
۴۱۔ مندر  
۴۲۔ مندر  
۴۳۔ مندر  
۴۴۔ مندر  
۴۵۔ مندر  
۴۶۔ مندر  
۴۷۔ مندر  
۴۸۔ مندر  
۴۹۔ مندر  
۵۰۔ مندر  
۵۱۔ مندر  
۵۲۔ مندر  
۵۳۔ مندر  
۵۴۔ مندر  
۵۵۔ مندر  
۵۶۔ مندر  
۵۷۔ مندر  
۵۸۔ مندر  
۵۹۔ مندر  
۶۰۔ مندر  
۶۱۔ مندر  
۶۲۔ مندر  
۶۳۔ مندر  
۶۴۔ مندر  
۶۵۔ مندر  
۶۶۔ مندر  
۶۷۔ مندر  
۶۸۔ مندر  
۶۹۔ مندر  
۷۰۔ مندر  
۷۱۔ مندر  
۷۲۔ مندر  
۷۳۔ مندر  
۷۴۔ مندر  
۷۵۔ مندر  
۷۶۔ مندر  
۷۷۔ مندر  
۷۸۔ مندر  
۷۹۔ مندر  
۸۰۔ مندر  
۸۱۔ مندر  
۸۲۔ مندر  
۸۳۔ مندر  
۸۴۔ مندر  
۸۵۔ مندر  
۸۶۔ مندر  
۸۷۔ مندر  
۸۸۔ مندر  
۸۹۔ مندر  
۹۰۔ مندر  
۹۱۔ مندر  
۹۲۔ مندر  
۹۳۔ مندر  
۹۴۔ مندر  
۹۵۔ مندر  
۹۶۔ مندر  
۹۷۔ مندر  
۹۸۔ مندر  
۹۹۔ مندر  
۱۰۰۔ مندر



وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ

برائی اور بھونکنے والیوں کی سے بیچ گروہوں کے ط اور برائی

حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

حسد کرنے والے کی سے جب حسد کرے ٹ

ایاتھا ۶ رکوعھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ

سورہ ناس مکہ میں نازل ہوئی اس میں شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے

إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

میںہو لوگوں کے برائی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے بٹ جانے والے کی سے ٹ

الَّذِي يُوسُوسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ

وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینے لوگوں کے

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جنوں میں سے اور انسانوں میں سے ٹ

دُعَاءُ خَتَمِ الْقُرْآنِ

اَللّٰهُمَّ اِنْسُ وَحُشْتِيْ فِيْ قَبْرِىْ اَللّٰهُمَّ اَرْحِنِيْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ۝

اے اللہ مجھ سے میری قبر کی وحشت دور فرما اے اللہ مجھ پر عظمت والے قرآن کے ذریعہ رحم فرما

وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَنُوْرًا وَهُدًى وَرَحْمَةً ۝ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا

اور اس کو میرے لئے مقتدا اور نور اور ہدایت اور رحمت والا بنا اے اللہ اس کے اندر جو میں بھول گیا ہوں

نَسِيتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهُ اِنَّا الْيَلُ وَاِنَّهُ

وہ مجھے یاد دلا اور جو مجھے نہیں معلوم وہ مجھے سکھا دے اور دن رات اس کی تلاوت کرنے کی مجھے توفیق عطا فرما

التَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّارَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور اے سب جہانوں کے ہالے والے اس کو میرے لئے دلیل بنا

قدرت اللہ کمپنی ۰ اردو بازار ۰ لاہور

ٹل یعنی چادوگر

۱۲۔ منہ

۵۰ اس وقت اس کی ٹوک ٹوک جاتی ہے۔

۵۱ شیطان گستاخ پر سنکارے اور آپ نظر نہ آوے۔ ۱۲۔ منہ

۵۲ حدیث میں فرمایا ان سورتوں پر ہر کوئی دعا نہیں پناہ کی۔ ۱۲۔ منہ

# دُعَاءُ خَتَمِ الْقُرْآنِ

صَدَقَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ وَصَدَقَ رَسُولُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيمُ ۝ وَنَحْنُ عَلَى ذَلِكَ

بڑی شان بلند مرتبہ والے اللہ نے سچ فرمایا اور سچ فرمایا اس کے رسول نے جو نعمت والا نبی ہے اور ہم اس پر

مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا كُلَّ

گواہوں میں سے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم سے قبول بھیجے بیشک توی سننے والا جاننے والا ہے اے اللہ ہمیں

حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْآنِ حَلَاوَةً وَبِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ الْقُرْآنِ جِزَاءً ۝ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا

قرآن پاک کے ہر حرف کے بدلے تمھارا نصیب کر اور قرآن پاک کے ہر جزء کے بدلے اچھا بدلہ عطا فرما اے اللہ ہمیں

بِالْأَلِفِ أَلْفَةً وَبِالْبَاءِ بَرْكَةً وَبِالثَّاءِ تَوْبَةً وَبِالنَّاءِ ثَوَابًا وَبِالْهَيْمِ جَمَالًا

الف کے بدلے الفت اور ب کے بدلے برکت اور ت کے بدلے توبہ اور ث کے بدلے ثواب اور ج کے بدلے جمال

وَإِلْحَاءِ حِكْمَةٍ وَإِلْخَاءِ خَيْرًا وَبِالدَّالِ دَلِيلًا وَبِالذَّالِ ذِكَاً وَبِالرَّاءِ

اور ح کے بدلے دانائی اور خ کے بدلے بھلائی اور د کے بدلے رہنمائی اور ذ کے بدلے ذہانت اور ز کے بدلے

رَحْمَةً وَبِالزَّاءِ زَكَاةً وَبِالسِّينِ سَعَادَةً وَبِالشِّينِ شِفَاءً وَبِالصَّادِ صِدْقًا

رحمت اور ز کے بدلے پاکی اور س کے بدلے نیک بختی اور ش کے بدلے شفاء اور ص کے بدلے سچائی

وَإِلْصَادِ ضِيَاءٍ وَبِالطَّاءِ طَرَاوَةً وَبِالظَّاءِ ظَفَرًا وَبِالْعَيْنِ عِلْمًا وَ

اور ص کے بدلے روشنی اور ط کے بدلے ترقی و تازگی اور ظ کے بدلے کامیابی اور ع کے بدلے علم اور

بِالْفَيْنِ غِنًى وَبِالْفَاءِ فَلَاحًا وَبِالْقَافِ قُرْبَةً وَبِالْكَافِ كَرَامَةً

غ کے بدلے بے نیازی اور ف کے بدلے فلاح اور ق کے بدلے نزدیکی اور ک کے بدلے عزت

وَإِلَّامٍ لُّطْفًا وَبِالْهَيْمِ مَوْعِظَةً وَبِالتَّوْنِ نُورًا وَبِالْوَاوِ وُصْلَةً وَ

اور ل کے بدلے مہربانی اور م کے بدلے نصیحت اور ن کے بدلے نور اور و کے بدلے ملاپ اور

بِالْهَاءِ هِدَايَةً وَبِالْيَاءِ يَقِينًا ۝ اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ ۝ وَ

ہ کے بدلے رہنمائی اور ی کے بدلے یقین عطا فرما یا اللہ ہمیں عظمت والے قرآن کے ذریعہ نفع پہنچا اور

ارْفَعْنَا بِالْآيَةِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۝ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَاءَتَنَا وَتَجَاوَزْ عَنَّا

ہمارا مرتبہ آیات اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ بلند فرما اور ہمارے پڑھنے کو قبول فرما اور ہم سے درگزر فرما

مَا كَانَ فِي تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ مِنْ خَطَاٍ أَوْ نِسْيَانٍ أَوْ تَحْرِيفٍ كَلِمَةٍ عَنْ

وہ کوئی جو قرآن پاک کی تلاوت میں ہوئی ہو --- یعنی خطا یا بھول یا بدلتا کلمہ کا

مَوَاضِعَهَا أَوْ تَقْدِيمِ أَوْ تَاخِيرِ أَوْ زِيَادَةٍ أَوْ نَقْصَانٍ أَوْ تَأْوِيلٍ عَلَى غَيْرِ

اپنی جگہ سے یا آگے یا پیچھے یا زیادتی یا کمی یا مراد لینا غیر اس کا

مَا أَنْزَلْنَاهُ عَلَيْهِ أَوْ رَيْبٍ أَوْ شَكٍّ أَوْ سَهْوٍ أَوْ سُوءِ الْحَاثِ أَوْ تَعْجِيلٍ عِنْدَ

جو اتارا تو نے اس پر یا ریب یا شک یا غفلت یا غلطی یا جلدی کرنا

تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ أَوْ سُرْعَةٍ أَوْ زَيْغٍ لِسَانٍ أَوْ وَقْفٍ بَغَيْرِ وَقْفٍ أَوْ إِدْغَامٍ

تلاوت قرآن کے وقت یا سستی یا تیزی یا زبان کی کمی یا بغیر وقف کے وقف کرنا یا ملانا

بَغَيْرِ مُدْغَمٍ أَوْ أَظْهَارٍ بَغَيْرِ بَيَانٍ أَوْ مَدٍّ أَوْ تَشْدِيدٍ أَوْ هَنْزَةٍ أَوْ جُزْمٍ أَوْ اِعْجَابٍ

بغیر مدغم کے یا ظاہر کرنا بغیر بیان یا مد یا تشدید یا ہنزه یا جزم کے یا اعراب دینا

بَغَيْرِ مَا كَتَبَهُ أَوْ قَلَّةٍ رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ عِنْدَ آيَاتِ الرَّحْمَةِ وَآيَاتِ الْعَذَابِ

علاوہ اس کے جو اس نے لکھا یا رغبت اور خوف کا کہ ہونا رحمت کی آیات اور عذاب کی آیات کے وقت

فَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ○ اللَّهُمَّ نَوِّرْ قُلُوبَنَا بِالْقُرْآنِ

پس بخش ہم کو اے ہمارے پروردگار اور ہمیں گواہوں کے ساتھ لکھ یا اللہ قرآن کے ذریعہ ہمارے دلوں کو نور فرما

وَزَيِّنْ أَخْلَاقَنَا بِالْقُرْآنِ وَجَنِّبْنَا مِنَ النَّارِ بِالْقُرْآنِ وَأَدْخِلْنَا فِي الْجَنَّةِ

اور قرآن کے ذریعہ ہمارے اخلاق کو زین فرما اور قرآن کے ذریعہ ہمیں آگ سے نہایت بچاؤ اور قرآن کے ذریعہ ہمیں جنت میں داخل فرما

بِالْقُرْآنِ اللَّهُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ لَنَا فِي الدُّنْيَا قَرِينًا وَفِي الْقَبْرِ مُوَسِّئًا وَ

یا اللہ قرآن کو ہمارے لئے دنیا میں ساتھی بنا اور قبر میں مختار اور

عَلَى الصِّرَاطِ نُورًا وَفِي الْجَنَّةِ رَفِيقًا وَمِنَ النَّارِ سِتْرًا وَجَنَابًا وَ إِلَى

پہل صراط پر روشنی والا اور جنت میں ساتھی اور آگ سے پردہ اور حائل اور تمام بھلائیوں کی طرف

الْخَيْرِ كُلِّهَا دَلِيلًا فَالْكِتَابَ عَلَى الشَّامِ وَأَرْزُقْنَا أَهْلًا بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ

رہنما ہونا پس ہمارا خاتمہ ایمان پر فرما اور ہمیں ایسا ایمان نصیب فرما جو دل اور زبان سے ادا ہو

وَحَبِّ الْخَيْرِ وَالسَّعَادَةِ وَالْبَشَارَةِ مِنَ الْإِيمَانِ ○ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى

اور بھلائی کی محبت اور نیک نیتی اور خوشخبری والا ایمان نصیب فرما اور اللہ تعالیٰ رحمت بھیجے اپنے مخلوق میں سے

خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ○

بہتر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اسی آل اور اس کے تمام صحابہ پر اور بہت بہت سلام بھیجے

قدرت اللہ کمینی۔ اردو بازار۔ لاہور

## رموز اوقاف قرآن مجید

ہر زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہرتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اس لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموز اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ وہ رموز یہ ہیں۔



صل۔ قَدْ وُصِّلَ کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔  
قف۔ یہ لفظ قف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س۔ یا سکتہ یہاں تھوڑا سا ٹھہرنا چاہیئے مگر سانس نہ ٹوٹے۔  
وقف۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے لیکن سانس نہ ٹوٹے۔ سکتہ اور وقف میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے اور وقف میں زیادہ۔

لا۔ لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے کہیں عبارت کے اندر۔  
آیت کے اوپر اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہرنا چاہیئے بعض کے نزدیک ٹھہرنے سے مطلب میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اگر وحدت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔

ک۔ کذا لک کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں بھی جائے۔

○ جہاں بات پوری ہو جاتی ہے وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیقت میں گول دائرہ ہے یہ وقف تمام کی علامت ہے یعنی اس پڑھنا چاہیئے اس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

م۔ وقف ملازم کی علامت ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیئے۔  
ورنہ اس کا مطلب بدل جائے گا۔

ط۔ وقف مطلق کی علامت ہے اس پڑھنا چاہیئے یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا بات کہنے والا بھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج۔ وقف جارح کی علامت یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔  
ز۔ علامت وقف مجوز کی ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص۔ علامت وقف مخصص کی ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے لیکن اگر کوئی ٹھک کر ٹھہر جائے تو نہ ضرورت میں پڑا کر پڑھنا ان کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے

صلے۔ اَوْصَلَ اَوْی کا اختصار ہے یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔  
ق۔ قبل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔



## التماس

قرآن پاک کی طباعت اور جلد بندی بڑی ہی ذمہ داری اور احتیاط سے کی جاتی ہے۔ لیکن پھر بھی کبھی کبھار اتفاق سے جلد بندی میں کچھ صفحات کی ترتیب میں غلطی یا کمی بیشی ہو جاتی ہے۔ یا کسی صفحہ پر طباعت کی غلطی رہ جاتی ہے۔ یہ کلام پاک کے متن و کتابت کی غلطی نہیں ہوتی بلکہ جلد سازی کی غلطی ہوتی ہے۔ ہماری فرم ایسی غلطی کو درست کرنے کی ذمہ دار ہے۔ ہماری فرم کے شائع کردہ کلام پاک کے کسی بھی نسخہ میں اگر کوئی ایسی غلطی نظر آئے تو کلام پاک کا وہ نسخہ آپ ہمیں بھیجیں ہم اسے درست کروادیں گے۔

## تصحیح سریفیکٹ

قرآن پاک کے اس نسخے کا حرف بحرف غور سے پڑھنے اور رسم الخط کو سمجھنے کے بعد ہم پورے وثوق سے تصدیق کرتے ہیں کہ اس قرآن مجیم کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں اور ہر قسم کے اغلاط سے مبرا ہے۔

حافظ محمد یوسف © حافظ محمد مستیر خان

گارڈن ٹاؤن لاہور

والٹن لاہور



QUDRAT ULLAH CO.  
URDU BAZAR LAHORE PAKISTAN.